



ترجمہ

فتح محمد خاں جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

قرآن
سوسائٹی
پاکستان

جال پور شاہ (کراچی)

بِسْمِ اللّٰهِ ۞ اللہ کے نام کے ساتھ	هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۞ وہ اللہ ہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے	الرَّحْمٰنُ ۞ بڑا مہربان	الرَّحِيْمُ ۞ نہایت رحم کرنے والا
الْمَلِكُ ۞ حقیقی بادشاہ	الْقُدُّوسُ ۞ نہایت مقدس	السَّلَامُ ۞ سراسر سلامتی والا	الْمُهَيْمِنُ ۞ نگہبان
الْعَزِيْزُ ۞ سب پر غالب	الْجَبَّارُ ۞ اپنا حکم نافذ کر کے رہنے والا	الْمُتَكَبِّرُ ۞ بڑا ہو کر رہنے والا	الْخَالِقُ ۞ تخلیق کا منصوبہ بنانے والا
الْمُصَوِّرُ ۞ صورت گری کرنے والا	الْغَفَّارُ ۞ بہت درگزر کرنے والا	الْقَهَّارُ ۞ زبردست قوت کا مالک	الْوَهَّابُ ۞ بہت زیادہ دینے والا
الْفَتّٰحُ ۞ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا	الْعَلِيْمُ ۞ ہر بات جاننے والا	الْقَابِضُ ۞ تنگ دہی دینے والا	الْبَاسِطُ ۞ فراخی دینے والا
الرّٰفِعُ ۞ بلند کرنے والا	الْمُعِزُّ ۞ عزت دینے والا	الْمُذِلُّ ۞ ذلت دینے والا	السَّمِيْعُ ۞ ہر بات کا سننے والا
الْحَكَمُ ۞ فیصلہ فرمانے والا	الْعَدْلُ ۞ انصاف کرنے والا	اللّٰطِيْفُ ۞ نہایت باریک بین	الْخَبِيْرُ ۞ باخبر رہنے والا
الْعَظِيْمُ ۞ عظیم	الْفَقُوْرُ ۞ بخشنے والا	الشَّكُوْرُ ۞ قدر دان	الْعَلِيُّ ۞ بلند و برتر
الْحَفِيْظُ ۞ نگران	الْحَسِيْبُ ۞ حساب لینے والا	الْجَلِيْلُ ۞ عظمت والا	الْكَرِيْمُ ۞ بہت کریم
الْمُجِيْبُ ۞ دعا سننے والا	الْوٰسِعُ ۞ بڑی وسعت کا مالک	الْحَكِيْمُ ۞ بڑی حکمت والا	الْوُدُوْدُ ۞ بہت محبت کرنے والا
الْبٰعِثُ ۞ دو بارہ زندہ کرنے والا	الشَّهِيْدُ ۞ گواہ	الْحَقُّ ۞ سراپا حق	الْوَكِيْلُ ۞ کارساز
			الْقَوِيُّ ۞ بہت قوی

الْمُتَيْنُ ﴿٥١﴾ بڑا زبردست	الْوَلِيُّ ﴿٢﴾ حالی اور مددگار	الْحَمِيدُ ﴿١١﴾ نہایت قابل تعریف	الْمُعْصِي ﴿٧٢﴾ سب کچھ شمار میں رکھنے والا	الْمُبْدِي ﴿١٠﴾ ابتدا کرنے والا
الْمُعِيدُ ﴿١٠﴾ دوبار پیدا کرنے والا	الْمُحْيِي ﴿٢٠﴾ زندہ کرنے والا	الْمُمِيتُ ﴿١٥﴾ موت دینے والا	الْحَيُّ ﴿٢﴾ زندہ جاوید	الْقَيُّومُ ﴿٢﴾ ساری کائنات سنبھالنے والا
الْوَاحِدُ ﴿٩٣﴾ ہر چیز کو حاصل کرنے والا	الْمَاجِدُ ﴿١١﴾ بڑی شان والا	الْوَاحِدُ ﴿٥﴾ واحد، اکیلا	الْأَحَدُ ﴿١٧﴾ یکتا	الضَّمَدُ ﴿١٢﴾ بے نیاز
الْقَادِرُ ﴿٨٦﴾ قادر مطلق	الْمُقْتَدِرُ ﴿١٨﴾ پوری قدرت رکھنے والا	الْمُقَدِّمُ ﴿٧٤﴾ آگے پیچھے کرنے والا	الْمُؤَخِّرُ ﴿٧٤﴾ پیچھے اور بعد میں رکھنے والا	الْأَوَّلُ ﴿٥٧﴾ وہی اول
الْآخِرُ ﴿٥٧﴾ وہی آخر	الظَّاهِرُ ﴿٥٧﴾ وہی ظاہر	الْبَاطِنُ ﴿٥٧﴾ وہی باطن	الْوَلِيُّ ﴿٢﴾ دوست	الْمُتَعَالِ ﴿١٣﴾ ہر حال میں بالاتر
الْبِرُّ ﴿٥٢﴾ بڑا ہی احسان کرنے والا	التَّوَابُ ﴿٩﴾ بہت توبہ قبول کرنے والا	الْمُسْتَقِيمُ ﴿٤٤﴾ پوری پوری سزا دینے والا	العَفْوُ ﴿٤١﴾ خطا میں معاف کرنے والا	الرَّءُوفُ ﴿٩﴾ انتہائی شفقت کرنے والا
مَالِكُ الْمَلِكِ ﴿٢﴾ مالک بادشاہی کا	ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٥٨﴾ جلیل اور کریم			
الْمُسِطُّ ﴿٥﴾ انصاف کرنے والا	الْجَامِعُ ﴿٣﴾ سب کو جمع کرنے والا	الْفَنِيُّ ﴿٥٥﴾ وہ کسی کا محتاج نہیں ہے	الْمُغْنِي ﴿٩﴾ محتاجی سے بچانے والا	الْمَانِعُ ﴿١٧﴾ منع کرنے والا
الضَّارُّ ﴿٢﴾ نقصان پہنچانے کا مالک	النَّافِعُ ﴿٢٠﴾ فائدہ پہنچانے والا	النُّورُ ﴿٢٤﴾ سراپا نور	الْهَادِي ﴿٧﴾ رہنمائی کرنے والا	الْبَدِيعُ ﴿٦﴾ نئی چیزیں پیدا کرنے والا
الْبَاقِي ﴿٥٥﴾ ہمیشہ رہنے والا	الْوَارِثُ ﴿١٥﴾ سب کا وارث	الصَّبُورُ ﴿١٤﴾ بڑا صبر والا	النَّاصِرُ ﴿٢﴾ مددگار	الْمَنَّانُ ﴿٣٧﴾ بہت زیادہ احسان کرنے والا
الْقَالِقُ ﴿٦﴾ پھاڑنے والا	قرآنی حوالے کی وضاحت: اوپر سورۃ نمبر، نیچے آیت نمبر ہے قرآن سوسائٹی پاکستان جلالپور جٹان (گجرات)			

قرآن کریم مع اردو ترجمہ

ترجمہ _____ فتح محمد خان جالندہری

ناشر _____ قرآن سوسائٹی پاکستان

ہدیہ 75 روپے

دکانوں پر اس نسخہ کی فروخت ممنوع ہے
کیونکہ یہ قرآن ہدیہ لاگت سے بھی بہت
کم ہدیہ پر دیا گیا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان اور رحم فرمانے والا ہے
اللہ تعالیٰ قرآن کو بغیر سمجھے پڑھنے کی اجازت نہیں دیتا، اس بارے میں ایسی قرآنی آیات پیش کی جاتی
ہیں جن میں اس بات کو کئی طرح سے بیان کیا گیا ہے۔

ہر قوم میں اسی قوم کی زبان بولنے والا رسول بھیجا گیا تاکہ اللہ کا پیغام اچھی طرح سمجھا دیا جائے۔
”اور ہم نے اپنا پیغام دینے کے لئے جب کبھی کوئی رسول بھیجا ہے اس نے
اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا ہے تاکہ وہ انہیں اچھی طرح کھول کر بات
سمجھائے“ (ابراہیم: ۴)

”۔۔ نماز اس وقت پڑھو جب تم جانو کہ کیا کہہ رہے ہو۔“ (النساء: ۴۳)

قرآن کریم کو سمجھ کر پڑھنے پر زور دینے کیلئے ایک لفظ (تقریباً ۲۰۰ سے زیادہ) بار دہرایا گیا ہے۔ اس
لفظ کا مادہ (ب۔ ی۔ ن) ہے اس مادہ سے تین لفظ ایسے بنتے ہیں جن سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے
کہ قرآن کو بغیر سمجھ کر پڑھنا اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نافرمانی ہے۔ وہ تین لفظ یہ ہیں (۱۔ یُبَیِّنُ۔ کھول کھول کر
بات بتانا) (۲۔ بَیِّنَةٌ۔ روشن۔) (۳۔ مُبِیِّنٌ۔ واضح۔ کھلا)

ان الفاظ کے حوالے سے چند آیات کے تراجم نوٹ فرمائیں تاکہ قرآن کو بغیر سمجھ کر پڑھنے والوں کو اس
بات کا احساس ہو سکے کہ اللہ تعالیٰ تو آپ کو بہت کچھ سکھانا اور بتانا چاہتا ہے اور آپ ہیں کہ کچھ سیکھنے
اور سمجھنے کیلئے تیار ہی نہیں!!۔

”اللہ تمہارے لئے احکام کی توضیح کرتا ہے تاکہ تم بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز کا علم
رکھتا ہے“ ☆ (النساء: ۱۷۶)

”اور اس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کھول کر پیش کرتے ہیں تاکہ مجرموں کی راہ

بالکل نمایاں ہو جائے“ ☆ (الانعام: ۵۵)

قرآن تو ساری اقوام کیلئے ہدایت اور نصیحت کے طور پر نازل کیا گیا ہے لیکن ہے عربی زبان میں لہذا ہر قوم کو اس
کی زبان میں ترجمہ شدہ قرآن دینا اور خود اپنی زبان میں ترجمہ شدہ قرآن پڑھنا اللہ تعالیٰ کے قانون کے عین
مطابق ہے۔

میں قرآن کریم کے ایک اور لفظ ”قُلْ“ کی طرف آپ کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں۔ اس لفظ کے معانی ہیں ”کہو، بتادو، اعلان کر دو، آگاہ کر دو، کہہ دو اور فرما دو۔“

اور یہ لفظ قرآن کریم میں اس شکل میں ۳۳۲ بار آیا ہے اور تقریباً ہر بار کوئی اہم حکم یا حکمت کی بات، یا کسی اہم خبر سے آگاہ کیا گیا ہے۔ نمونے کے طور پر چند آیات ملاحظہ فرمائیں۔

”اے نبی ان سے کہو میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔ نہ میں غیب کا علم رکھتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر نازل کی جاتی ہے۔ پھر ان سے پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟“ ☆ (الانعام: ۵۰)

”(ان سے) کہو یہ ایک بڑی خبر ہے ☆ جس کو سن کر تم منہ پھیرتے ہو ☆ (ص: ۶۷، ۶۸)

”کہو اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، تم کو دیکھنے اور سننے کی طاقتیں دیں اور سوچنے سمجھنے والے دل دیئے مگر تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو ☆ (الملک: ۲۳)

کیا جو لوگ قرآن کو بغیر سمجھے پڑھ رہے ہیں وہ واقعتاً اللہ نے ”دیکھنے اور سننے اور سوچنے سمجھنے کی جو نعمتیں دی ہیں ان کی ناشکری نہیں کر رہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے جو اپنے نبی (ﷺ) کو بار بار یہ کہا ہے کہ ان کو بتادو، ان سے کہہ دو، ان کو خبردار کر دو“ تو جو لوگ قرآن کریم کو سمجھ کر ہی پڑھنے کے لئے نہیں مانتے، وہ دراصل اللہ تعالیٰ نے جو اپنے نبی (ﷺ) کی پیغام پہچانے کی ڈیوٹی لگائی تھی اس کو پورا ہونے دینے میں رکاوٹ بن گئے ہیں، اور سمجھ یہ رہے ہیں کہ وہ قرآن کو بغیر سمجھ کر پڑھ کر بڑا ثواب کما رہے ہیں!! جبکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ۔۔۔:

”اور یہ حقیقت ہے کہ بہت سے جن اور انسان ایسے ہیں جن کو ہم نے جہنم ہی کے لئے پیدا کیا ہے۔ (کیونکہ) ان کے پاس دل ہیں مگر وہ ان سے سوچتے نہیں۔ ان کے پاس آنکھیں ہیں مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں۔ ان کے پاس کان ہیں مگر وہ ان سے سنتے نہیں۔ وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گئے گزر رہے یہ وہ لوگ ہیں جو غفلت میں کھو گئے ہیں ☆ (الاعراف: ۱۷۹)

ابھی آپ نے لفظ قُل کے بارے میں آیات کے تراجم ملاحظہ فرمائے جن میں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی (ﷺ) کو لوگوں کو اپنا کلام سنانے کا حکم دیا اب آپ ایک دوسرے لفظ کے بارے میں اس بات کو جانیں کہ لوگ بھی آپ (ﷺ) سے سوال کرتے تھے، جن باتوں کا آپ (ﷺ) کو علم نہ ہوتا اللہ تعالیٰ

وحی کے ذریعے اس کا جواب نازل فرماتا۔ ان آیات کا آغاز اس لفظ سے ہوتا ہے۔

يَسْئَلُونَكَ (آپ سے پوچھتے ہیں یا سوال کرتے ہیں)

”اور پوچھتے ہیں: (اللہ کی راہ میں) کیا خرچ کریں کہو جو تمہاری ضرورت سے زیادہ ہو (وہ خرچ کر دو) اس طرح اللہ تمہارے لئے صاف احکام بیان کرتا ہے، شاید کہ تم (دنیا اور آخرت دونوں کی) فکر کرو ☆ (البقرہ: ۲۱۹)

”یہ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ آخر وہ قیامت کی گھڑی کب نازل ہوگی؟ (کہو) اس کا علم میرے رب ہی کے پاس ہے۔ اسے اپنے وقت پر وہی ظاہر کرے گا۔ آسمانوں اور زمین میں وہ بڑا سخت وقت ہوگا۔ وہ تم پر اچانک آجائے گا۔ یہ لوگ اس کے متعلق تم سے اس طرح پوچھتے ہیں گویا کہ تم اس کی کھوج میں لگے ہوئے ہو۔ کہو اس کا علم تو صرف اللہ کو ہے مگر اکثر لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں“ ☆ (الاعراف: ۱۸۷)

اب ہم قرآن کریم کی چند مزید صفات کے حوالے سے اس بات کو اجاگر کرتے ہیں کہ قرآن کو بغیر سمجھے پڑھنا کتنا خسارے کا معاملہ ہے۔

الْفُرْقَان: (حق اور باطل میں فرق کرنے والا)

”نہایت بابرکت ہے وہ اللہ جس نے یہ فرقان (حق اور باطل میں فرق کرنے والا قرآن) اپنے بندے (محمدؐ) پر نازل کیا تاکہ سارے جہان والوں کے لئے خبردار کر دینے والا ہو ☆ الفرقان (۱)

الْهُدَى: (مکمل رہنمائی و ہدایت)

”حقیقت یہ ہے کہ یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو بالکل سیدھی ہے جو لوگ اسے مان کر بھلے کام کرنے لگیں انہیں یہ بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے بڑا اجر ہے ☆ اور جو لوگ آخرت کو نہ مانیں انہیں خبر دیتا ہے کہ ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (بنی اسرائیل: ۱۰ تا ۹)

أَحْسَنُ الْحَدِيثِ: (بہترین کلام یا خوب صورت بات چیت)

”اللہ نے بہترین کلام اتارا ہے، ایک ایسی کتاب جس کے تمام اجزا ہم رنگ ہیں اور جس میں بار بار مضامین دہرائے گئے ہیں۔ اسے سن کر ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرنے والے ہیں، اور پھر ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف راغب ہو جاتے ہیں۔ (الزمر: ۲۳)

أَحْسَنَ تَفْسِيرًا: (بہترین انداز میں اپنی بات کھولنے والی کتاب۔ بہترین تفسیر)
 ”اور منکرین کہتے ہیں کہ اس شخص پر سارا قرآن ایک ہی وقت میں کیوں نہ اتار دیا
 گیا؟ ہاں ایسا اس لئے کیا گیا ہے کہ اسکو اچھی طرح ہم تمہارے ذہن نشین کرتے رہیں
 ☆ اور اسی غرض کے لئے ہم نے اس کو ایک خاص ترتیب کے ساتھ الگ الگ اجزاء کی
 شکل دی اور اس میں یہ مصلحت بھی ہے کہ جب کبھی وہ تمہارے سامنے کوئی نرالی بات یا
 عجیب سوال لے کر آئیں تو اس کا ٹھیک جواب بروقت ہم نے تمہیں دے دیا اور بہترین
 طریقے سے بات کھول دی ☆ (الفرقان: ۳۱ تا ۳۳)

الذِّكْرُ: (نصیحت، یاد دہانی)

”یہ ایک بڑی برکت والی کتاب ہے جو (اے نبی) ہم نے تمہاری طرف نازل
 کی ہے تاکہ یہ لوگ اس کی آیات پر غور کریں اور عقل و فکر رکھنے والے اس سے
 نصیحت حاصل کریں ☆ (ص: ۲۹)

الْأَمْثَالُ: (تمثیلی انداز میں باتیں بتانا تاکہ لوگ غور کریں)

یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اس لئے بیان کرتے ہیں کہ وہ (اپنی حالت) پر غور
 کریں ☆ (الحشر: ۲۱)

زَادَتْهُمْ إِيمَانًا: (ایمان میں اضافہ کرنے والا)

”سچے اہل ایمان تو وہ لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر (قرآن) سن کر لرز
 جاتے ہیں۔ اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ
 جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر توکل و بھروسہ کرتے ہیں ☆ (الانفال: ۳)

ذرا چند ساعت اس بات پر غور فرمائیں کہ کیا بغیر سمجھے قرآن پڑھتے ہوئے کبھی آپ میں یہ کیفیت
 پیدا ہوئی ہے جو اوپر بیان کی گئی ہے؟ رمضان المبارک میں پورا قرآن سنا اور سنایا جاتا ہے مگر آپ
 جانتے ہیں کہ پڑھنے اور سننے والوں میں سے کسی میں بھی نہ ایمان کا اضافہ ہوتا ہے اور نہ کسی میں اللہ کا
 خوف پیدا ہوتا ہے، اَلَا مَا شَاءَ اللّٰهُ۔

يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ (نصیحت حاصل کرنے کیلئے قرآن بالکل آسان ہے)

”اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کیلئے آسان ذریعہ بنا دیا
 ہے، پھر کیا کوئی ہے نصیحت قبول کرنے والا؟ ☆ (القمر: ۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰)

اس آیت پر بھی اچھی طرح غور فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ تو اس بات کا اعلان چار بار فرما رہا ہے کہ قرآن

سمجھنے کیلئے بالکل آسان ہے اس سے نصیحت حاصل کرنا کچھ دشوار نہیں ہے۔ مگر اس کے باوجود پاکستان میں ایک کثیر مذہبی طبقہ ہے جو لوگوں کو قرآن کا ترجمہ پڑھنے سے بڑی شدت کے ساتھ منع کرنے پر ڈٹا ہوا ہے کیونکہ ان کے ”بزرگ“ ان کو اسی بات کا حکم دیتے ہیں۔ اور ان کتابوں پر جسے ہوئے ہیں جو ان کے ”بزرگوں“ نے لکھ رکھی ہیں۔ کیا ان لوگوں پر قرآن کی یہ آیت صادق نہیں آتی:

”انہوں نے اپنے علماء اور درویشوں کو اللہ کے سوا اپنا رب بنا لیا ہے (التوبہ: ۳۱)

یعنی جس کو وہ حلال کہہ دیں وہی ان کے لئے حلال ہے اور جس کو وہ حرام کہہ دیں وہی ان کیلئے حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ کا حلال اور حرام کے بارے میں کیا حکم ہے اس کو وہ خاطر میں نہیں لائیں گے۔ (ایک حدیث کا مفہوم)

ایسے لوگوں کی ذہنی کیفیت کچھ اس طرح کی ہو چکی ہے؟

”کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور و فکر نہیں کیا، یا ان کے دلوں پر تالے

لگے ہوئے ہیں ☆ (محمد: ۲۳)

ذِكْرُكُمْ (اس میں انسان کا ذکر ہے قرآن کا موضوع انسان ہے)

”لوگو ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب بھیجی ہے جس میں تمہارا ہی ذکر

ہے کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ☆ (الانبیاء: ۱۰)

کتنی عجیب بات ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب کا مرکزی موضوع انسان کو قرار دے رہا ہے، یہ اللہ تعالیٰ کی انسان سے محبت کی انتہا کا بیان ہے اور اس سے بھی نرالی بات یہ ہے کہ انسان اس کتاب کو بغیر سمجھے ہوئے پڑھے جا رہا ہے جس میں اسی کے بھلے اور فائدے کی باتیں ہیں۔ اور وہ ان کو جاننے کی خواہش بھی دل میں پیدا نہیں ہونے دیتا۔ ایسے ہی لوگوں کے بارے میں انسان سے بے انتہا محبت کرنے والا اللہ فرماتا ہے کہ:

”جو لوگ عقل سے کام نہیں لیتے اللہ ان پر گندگی ڈال دیتا ہے ☆ (یونس: ۱۰۰)

آخر ہم اپنی عقل کو قرآن مجید سمجھنے کیلئے کیوں استعمال نہیں کرتے؟ جبکہ دنیا کے فائدوں کے معاملے میں ہم مشکل زبانوں میں بڑی موٹی موٹی کتابوں پر بہت سامال لگا کر بھی یہ جان لیتے ہیں کہ اس میں کیا لکھا ہوا ہے اور پھر بڑی محنت کر کے ان کا امتحان بھی دیتے ہیں۔

اَتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ (پڑھ کر سناؤ جو تمہاری طرف وحی کیا گیا ہے)

”اور (اے نبی) تمہارے رب کی کتاب میں سے جو کچھ تم پر وحی کیا گیا ہے اسے

(جوں کاتوں) سنا دو کوئی اس کی باتوں کو بدل دینے کا مجاز نہیں ہے اور تم اس کے سوا کہیں

کوئی جائے پناہ نہ پاؤ گے ☆ (الکہف: ۲۷)

پڑھ کر وہی تحریر سنائی جاتی ہے جو سمجھ میں آتی ہو، اگر آپ کسی مجمع یا محفل میں ایسی زبان میں تقریر شروع کر دیں جو حاضرین کو نہ آتی ہو تو وہ آپ کی طرف توجہ نہ دیں گے اور محفل سے اٹھ کر چلے جائیں گے۔ مزید دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے رسول کو کس قدر تاکید کے ساتھ سارے کا سارا کلام لوگوں کو سنا دینے کا حکم فرما رہا ہے۔ اور ساتھ ہی اس کلام کی دو صفات کا ذکر فرما رہا ہے، ایک یہ کہ اس کی باتیں تبدیل نہیں ہو سکتیں یعنی جو وعدے اس میں کئے گئے ہیں وہ لازمی طور پر پورے ہونگے، دوسری یہ کہ ہدایت کیلئے قرآن کے سوا ہمیں اور کہیں بھی پناہ نہیں مل سکتی۔ جب صورت حال یہ ہے تو پھر ہمیں سب سے پہلے قرآن کو سمجھ کر پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کا آغاز کر دینا چاہیے ورنہ ایسا نہ ہو کہ روزِ قیامت ہمارا شمار ان لوگوں میں ہو جن کا ذکر مندرجہ ذیل آیات میں کیا گیا ہے۔

”ہر بار جب کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا، اس کے کارندے ان لوگوں سے پوچھیں گے ”کیا تمہارے پاس کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا؟“ ☆ وہ جواب دیں گے ”ہاں خبردار کرنے والا ہمارے پاس آیا تھا مگر ہم نے اسے جھٹلا دیا اور کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا، تم بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو“ ☆ اور وہ کہیں گے ”کاش ہم سنتے یا سمجھتے تو آج اس بھڑکتی ہوئی آگ کے سزاواروں میں شامل نہ ہوتے“ ☆ (الملک: ۸، ۹)

”یہاں تک کہ جب سب آجائیں گے تو (ان کا رب ان سے) پوچھے گا کہ تم نے میری آیات کو جھٹلا دیا تھا حالانکہ تم نے ان کا علمی احاطہ نہ کیا تھا؟ اگر یہ نہیں تو پھر تم کیا کر رہے تھے“ ☆ (النمل: ۸۳)

”جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی روشن تعلیمات اور ہدایات کو چھپاتے ہیں، حالانکہ ہم انہیں سب انسانوں کی رہنمائی کے لئے اپنی کتاب میں بیان کر چکے ہیں یقین جانو کہ اللہ بھی ان پر لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں ☆ البتہ جو اس روش سے باز آجائیں اور اپنے طرز عمل کی اصلاح کر لیں اور جو کچھ چھپاتے تھے، اسے بیان کرنے لگیں، ان کو میں معاف کر دوں گا اور میں بڑا درگزر کرنے والا اور رحم کرنے والا ہوں“ ☆ (البقرہ: ۱۵۹ تا ۱۶۰)

”اور جو (شخص) رحمن کے ذکر (قرآن) سے غفلت برتا ہے، ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں اور وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے ☆ اور یہ شیاطین ایسے لوگوں کو سیدھی راہ پر آنے سے روکتے ہیں اور وہ اپنی جگہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ہدایت یافتہ ہیں ☆ آخر کار جب یہ شخص ہمارے ہاں پہنچے گا تو اپنے شیطان سے کہے گا کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق

و مغرب جتنی دوری ہوتی تو توبہ ترین ساتھی نکلا ☆ (الزخرف: ۳۶ تا ۳۸)

قرآن کریم جہالت کے اندھیروں سے نکال کر حق کی راہ دکھاتا ہے!!
 ”(اے محمدؐ) یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے تمہاری طرف نازل کیا ہے تاکہ تم
 لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لاؤ، ان کے رب کی توفیق سے اس اللہ کے
 راستے پر جو زبردست اور اپنی ذات میں آپ قابل تعریف ہے ☆ (ابراہیم: ۱)
 مسلمان کیلئے قرآن مجید دنیا میں سب سے قیمتی سرمایہ ہے!!

”اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی ہے یہ وہ چیز ہے
 جو دلوں کے امراض کی شفا ہے اور جو اسے قبول کر لیں ان کے لئے راہنمائی اور رحمت
 ہے ☆ (اے نبیؐ) کہو کہ یہ اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی ہے (کہ یہ چیز اس نے بھیجی)
 اس پر تو لوگوں کو خوشی منانی چاہیے یہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جنہیں لوگ سمیٹ
 رہے ہیں ☆ (یونس: ۵۷، ۵۸)

یعنی ہمیں سب سے زیادہ قرآن کو اہمیت دینی چاہیے اس پر اپنا مال اور جان لگا کر اپنے لئے سرمایہ آخرت جمع
 کر لینا چاہیے۔ اگر ہم اس نعمت الہی کی قدر نہ کریں گے تو یاد رکھیں ہم سے اس بارے میں سخت جواب طلبی ہوگی۔

”اور حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے ایک نصیحت
 نامہ ہے اور عنقریب تم لوگوں کو اس کی جواب دہی کرنی ہوگی ☆ (الزخرف: ۴۴)
 اللہ کی آیات کو مال کمانے کی غرض سے نہ چھپاؤ!!

”تھوڑی قیمت پر میری آیات کو نہ بیچ ڈالو اور میری نافرمانی سے بچو ☆ باطل کا
 رنگ چڑھا کر حق کو مشتبہ نہ بناؤ اور نہ جانتے بوجھتے حق کو چھپانے کی کوشش
 کرو ☆ (البقرہ: ۲۰، ۲۱)

”یقیناً جو لوگ ان احکام کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے اپنی کتاب میں نازل کئے ہیں
 اور تھوڑے سے دنیاوی فائدوں پر انہیں بیچتے ہیں وہ دراصل اپنے پیٹ آگ سے بھر
 رہے ہیں۔ قیامت کے روز اللہ ہرگز ان سے بات نہ کرے گا۔ نہ انہیں پاکیزہ ٹھہرائے
 گا۔ اور ان کے لئے دردناک سزا ہے ☆ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے
 گمراہی خریدی اور مغفرت کے بدلے عذاب مول لے لیا ہے، کیسا عجیب ہے ان
 کا حوصلہ کہ جہنم کا عذاب برداشت کرنے کے لئے تیار ہیں ☆ (البقرہ: ۷۶)

اس وقت قرآن کی تعلیم میں رکاوٹ بننے والا سب سے بڑا طبقہ نام نہاد اور جعلی مولویوں اور پیروں کا ہے جو لوگوں کو قرآن کا ترجمہ پڑھنے سے روک رہا ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ اس کا جواب آپ اللہ کے قرآن سے ملاحظہ فرمائیں۔

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو حقیقت میں اکثر علماء اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ دردناک سزا کی خوشخبری دو ان کو جو سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ☆ (التوبہ: ۳۴)

اللہ کی راہ سے روکنے سے مراد ہے کہ اللہ کے کلام کی طرف آنے ہی نہیں دیتے، سو سو طرح کے وسوسے ڈالتے ہیں، اور اپنی لکھی ہوئی کتابوں کو پڑھنے پر زور دیتے ہیں۔ اور قرآن کو سمجھ کر پڑھنے سے روکتے ہیں۔ آج ہر طرف ہزاروں روپے دے کر مولوی صاحب کو تقریر کے لئے بلایا جاتا ہے اور مولوی صاحب اپنے مسلک کے مطابق تقریر سنا کر اپنی جیب گرم کرتے ہیں اور لوگوں میں مزید تفرقہ ڈال کر اپنی راہ پکڑتے ہیں۔ جبکہ قرآن تفرقہ بازی ختم کرنے کیلئے نازل ہوا تھا اور حکم ہوا تھا کہ:

”سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقے میں نہ پڑو۔

--- کہیں تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور کھلی کھلی واضح ہدایات پانے کے بعد پھر اختلافات میں مبتلا ہوئے جنہوں نے یہ روش

اختیار کی وہ اس روز سخت سزا پائیں گے“ ☆ آل عمران: ۱۰۳، ۱۰۵

اگر ہم نے قرآن کو مضبوطی کے ساتھ نہ پکڑا اور اس کی تعلیمات کو خود اور اپنی نسل اور قوم کو یاد نہ کروایا تو ہمارا انجام دنیا اور آخرت میں بد سے بدتر ہوتا جائے گا۔ اور روز قیامت اللہ کے رسول (ﷺ) ہمارے اس حال کی صرف ایک ہی وجہ بتائیں گے اور وہ یہ ہوگی:

اور پیغمبر (ﷺ) فرمائیں گے کہ ”اے میرے رب یقیناً میری

قوم کے لوگوں نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا“ (الفرقان: ۲۹)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآنی تعلیمات کو سمجھنے اس پر عمل کرنے اور اس کو دوسروں تک پہنچانے کی

سعادت عطا فرمائے۔ ناصر محمود غنی

قرآنی سورتوں کے ناموں کی ترتیب وار فہرست

1

نمبر شمار	نام سورہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	نام سورہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	نام سورہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	نام سورہ	صفحہ نمبر
1	الفاتحہ	2	30	الرؤم	514	59	الحشر	706	88	الفاشیہ	778
2	البقرہ	2	31	لقمن	522	60	الممتحنہ	711	89	الفجر	779
3	ال عمران	61	32	السجدۃ	527	61	الصف	714	90	البلد	781
4	النساء	94	33	الأحزاب	531	62	الجمعة	716	91	الشمس	782
5	المائدہ	130	34	سبا	544	63	المنفقون	718	92	الیل	783
6	الأنعام	156	35	فاطر	552	64	التغابن	720	93	الصّحی	785
7	الأعراف	185	36	یس	560	65	الطلاق	723	94	الم نشرح	785
8	الأنفال	219	37	الضفت	567	66	التحریم	725	95	التین	786
9	التوبة	231	38	ص	578	67	الملک	728	96	العلق	786
10	یونس	256	39	الزمر	586	68	القلم	731	97	القدر	787
11	هود	273	40	المؤمن	597	69	الحاقة	735	98	البینة	788
12	یوسف	291	41	حم السجدۃ	609	70	المعارج	738	99	الزلزال	789
13	الرعد	308	42	الشوری	617	71	نوح	741	100	العنکبوت	789
14	ابراہیم	316	43	الزخرف	625	72	الجن	744	101	القارعة	790
15	الحجر	325	44	الدخان	634	73	المزمل	747	102	التکائر	791
16	التحل	333	45	الجمالیة	638	74	المذثر	750	103	العصر	791
17	بنی اسرائیل	351	46	الأحقاف	643	75	القیمة	753	104	الهمزة	791
18	الکھف	367	47	محمد	650	76	الدھر	755	105	الفیل	792
19	مزیم	382	48	الفتح	655	77	المزسلت	758	106	قریش	792
20	طہ	392	49	الحجرات	661	78	التبا	761	107	الماعون	793
21	الانبیاء	406	50	ق	665	79	التزعت	763	108	الکوثر	793
22	الحج	419	51	الدريت	669	80	عبس	766	109	الکفرؤن	793
23	المؤمنون	431	52	الطور	673	81	التکویر	768	110	التضر	794
24	النور	443	53	التجم	677	82	الانفطار	769	111	اللھب	794
25	الفرقان	456	54	القمر	681	83	المطفین	770	112	الإخلاص	794
26	الشعراء	465	55	الرحمن	686	84	الانشقاق	773	113	الفلق	795
27	النمل	480	56	الواقعه	690	85	البروج	775	114	الناس	795
28	القصاص	491	57	الحديد	696	86	الطارق	776	قرآنی اندکس		796
29	العنکبوت	505	58	المجادله	701	87	الأعلى	777	قرآن سوسائٹی پاکستان		796

سورۃ فاتحہ کی ہے اور اس میں سات آیتیں ہیں

سورۃ الفاتحة
مکیہ
ایاتھا 7
زکوٰۃھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ

نَسْتَعِیْنُ

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ

لَا الضَّالِّیْنَ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار)

ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے

بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا

انصاف کے دن کا حاکم

(اے پروردگار) ہم تیری ہی عبادت

کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں

ہم کو سیدھے رستے پر چلا

اُن لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم

کرتا رہا

نہ اُن کے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ

گمراہوں کے

سورہ بقرہ مدنی ہے اور اس میں دو سو چھیالیس آیتیں اور چالیس رکوع ہیں

سورۃ البقرة
مدنیہ
ایاتھا 286
زکوٰۃھا 40

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْم

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ

هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ

الَّذِیْنَ یُؤْمِنُونَ بِالْغَیْبِ وَ

یُقِیْمُونَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا

رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُونَ

میں سے خرچ کرتے ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

1- ل- م

یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں (کہ

کتاب اللہ ہے اللہ سے) ڈرنے والوں کی رہنما ہے

جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز

پڑھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو عطا فرمایا ہے اس

1- ل- م واجب ہے رہنما کی فرما ہے حروف مقطعات جو الگ الگ پڑھے جاتے ہیں ان کے معانی کرنے میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا
أَنْزَلَ إِلَيْكَ وَمَا أَنْزَلَ
مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ
هُمْ يُوَقِّنُونَ ④

اور جو کتاب (اے محمد) تم پر نازل ہوئی اور جو
کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں پر) نازل ہوئیں
سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے
ہیں ④

أُولَئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۗ وَ
أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑤

یہی لوگ اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں
اور یہی نجات پانے والے ہیں ⑤

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ
ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا
يُؤْمِنُونَ ⑥

جو لوگ کافر ہیں انہیں تم نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے
لئے برابر ہے۔ وہ ایمان نہیں لانے کے ⑥

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَ عَلَىٰ
سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑦

اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے اور ان
کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لئے بڑا
عذاب (تیار) ہے ⑦

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ
وَ بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ مَا هُمْ
بِمُؤْمِنِينَ ⑧

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر
اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان
نہیں رکھتے ⑧

يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَ الَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَ
مَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَ مَا
يَشْعُرُونَ ⑨

یہ (اپنے پندار میں) اللہ کو اور مومنوں کو چکما دیتے ہیں مگر
(حقیقت میں) اپنے سوا کسی کو چکما نہیں دیتے اور اس
سے بے خبر ہیں ⑨

فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ ۖ فَزَادَهُمُ اللَّهُ
مَرَضًا ۗ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۗ لَهَا
كَأُتُوا يَكْذِبُونَ ⑩

ان کے دلوں میں (کفر کا) مرض تھا اللہ نے ان کا مرض
اور زیادہ کر دیا اور ان کے جھوٹ بولنے کے سبب ان کو
دکھ دینے والا عذاب ہوگا ⑩

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي
الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ
مُصْلِحُونَ ۗ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ
ڈالو تو کہتے ہیں کہ ہم تو

سلفہ کا یہابی صحفہ خیال میں، تکبیر میں صحفہ دہو کہ

مُصْلِحُونَ ⑪

اصلاح کرنے والے ہیں ⑪

أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِن

دیکھو یہ بلاشبہ مُفسِد ہیں لیکن خبر نہیں

لَا يَشْعُرُونَ ⑫

رکھتے ⑫

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ امْنُوا كَمَا امْن

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان

النَّاسُ قَالُوا أَنْتُمْ كَمَا امْن

لے آئے تم بھی ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح

السُّفَهَاءُ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ

بیوقوف ایمان لے آئے ہیں اسی طرح ہم بھی ایمان لے

وَلَكِن لَّا يَعْلَمُونَ ⑬

آئیں؟ سُن لو کہ یہی بیوقوف ہیں لیکن نہیں جانتے ⑬

وَ إِذَا لَقُوا الَّذِينَ امْنُوا قَالُوا

اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم

امِنًا ۚ وَ إِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَٰطِئِنِهِمْ

ایمان لے آئے ہیں اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے

قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ ۚ إِنَّمَا نَحْنُ

ہیں تو (ان سے) کہتے ہیں کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اور

مُسْتَهْزِءُونَ ⑭

(پیروانِ محمد سے) تو ہم ہنسی کیا کرتے ہیں ⑭

اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ يَمُدُّهُمْ فِي

ان (منافقوں) سے اللہ ہنسی کرتا ہے اور انہیں مہلت دے

طُعْيَانِهِمْ يَعْتَهُونَ ⑮

جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں ⑮

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اسْتَرَوْا الضَّلَالَةَ

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی خریدی

بِالْهُدَىٰ فَمَا رَٰبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ

تو نہ تو ان کی تجارت ہی نے کچھ نفع دیا اور نہ وہ ہدایت

وَ مَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ⑯

یاب ہی ہوئے ⑯

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ

ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے (شبِ تاریک

نَارًا ۚ فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ

میں) آگ جلائی جب آگ نے اسکے ارد گرد کی چیزیں

ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِي

روشن کیں تو اللہ نے اُن لوگوں کی روشنی زائل کر دی اور

ظُلُمْتَ ۚ لَا يَبْصُرُونَ ⑰

اُنکو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے ⑰

صَمٌّ بَكْمٌ عُنَىٰ فَهُمْ لَا يُرْجَعُونَ ⑱

(یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کسی طرح

سیدھے رستے کی طرف) لوٹ ہی نہیں سکتے ⑱

أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ ۚ وَ

یا اُن کی مثال مینہ کی سی ہے کہ آسمان سے (برس رہا ہو اور)

اس میں اندھیرے بد اندھیرا (چھا رہا) ہو اور (بادل)

رَاعِدًا وَبَرْقٍ جَجَعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي
أَذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ط
وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ⑲

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ط
كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ وَإِذَا
أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ط وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ
لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ط
إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑳

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي
خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ㉑

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا
وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۖ وَأَنْزَلَ مِنَ
السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ
الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوا
لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ㉒

وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ
عَبْدِنَا فَاتَّبُوا فِي سُورَاتِهِ مِمَّنْ مِثْلِهِ
وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِمَّنْ دُونِ اللَّهِ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ㉓

گرج (رہا) ہو اور بجلی (کوند رہی) ہو تو یہ کڑک سے (ڈر
کر) موت کے خوف سے کانوں میں انگلیاں دے لیں
اور اللہ کافروں کو (ہر طرف سے) گھیرے ہوئے ہے ⑲

قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) ان کی آنکھوں (کی
بصارت) کو اچک لے جائے جب بجلی (چمکتی اور) ان پر
روشنی ڈالتی ہے تو اس میں چل پڑتے ہیں اور جب اندھیرا
ہو جاتا ہے تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ
چاہتا تو انکے کانوں (کی شنوائی) اور آنکھوں (کی بینائی
دونوں) کو زائل کر دیتا۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ⑳

لوگو! اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم
سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم (اُسکے عذاب
سے) بچو ㉑

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان
کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر
تمہارے کھانے کیلئے انواع و اقسام کے میوے
پیدا کئے۔ پس کسی کو اللہ کا ہمسرنہ بناؤ۔ اور تم
جانتے تو ہو ㉒

اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے
(محمد عربی) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی
ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جو تمہارے مددگار
ہوں ان کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو ㉓

۱۔ اللہ نے کائنات کی ہر چیز تمام انسانوں کیلئے بنائی ہے کسی ایک افراد کیلئے نہیں۔ ۲۔ قرآن کی مثل کوئی کلام نہیں بنایا جا سکا اور نہ بنایا جاسکے گا۔

فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۗ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿٢٤﴾

لیکن اگر (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہونگے (اور جو) کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے ﴿24﴾

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ كُلُّ مَا رَزَقُوا مِنْهَا مِنْ شَرِّةٍ رِزْقًا ۖ قَالُوا هَذَا الَّذِي رَزَقْنَا مِنْ قَبْلُ ۖ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکو خوشخبری سنا دو کہ انکے لئے (نعمت کے) باغ ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائیگا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا۔ اور ان کو ایک دوسرے کے ہمشکل میوے دیئے جائیں گے اور وہاں انکے لئے پاک بیویاں ہونگی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے ﴿25﴾

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةٌ فَمَا فَوْقَهَا ۗ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۗ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۗ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا ۖ وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۗ وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾

اللہ اس بات سے عار نہیں کرتا کہ چھریا اس سے بڑھ کر کسی چیز (مثلاً مکھی مکڑی وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے۔ جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ ان کے پروردگار کی طرف سے سچ ہے اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے اللہ کی مراد ہی کیا ہے اس سے (اللہ) بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو ﴿26﴾

الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٢٧﴾

جو اللہ کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز (یعنی رشتہ قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اسکو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿27﴾

اللہ کے کلام سے صرف اس کا کام پھل نہ کرنے والے ہی گمراہ ہوتے ہیں اللہ سے کئے گئے وعدے پھر نہ کرنے سے زمین میں ناسودگی ہوتا ہے۔

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِهِ وَ كُنْتُمْ
 أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمَيِّتُكُمْ ثُمَّ
 يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾
 (کافرو) تم اللہ سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو جس حال میں کہ تم
 بے جان تھے تو اس نے تمکو جان بخشی پھر وہی تمکو مارتا ہے پھر
 وہی تمکو زندہ کریگا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿28﴾

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي
 الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَىٰ
 السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ
 وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾
 وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں
 تمہارے لئے پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔
 تو انکو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبر دار
 ہے ﴿29﴾

وَ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ
 جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ۗ قَالُوْۤا
 اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا
 وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ
 بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ۗ قَالَ اِنِّیْ
 اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾
 اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار
 نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں (اپنا) نائب بنا بیوا
 ہوں انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا
 ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون کرتا پھرے اور ہم تیری
 تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں (اللہ نے)
 فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿30﴾

وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ
 عَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ
 هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿٣١﴾
 اور اس نے آدمؑ کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر
 ان کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے
 ان کے نام بتاؤ ﴿31﴾
 انہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے
 اسکے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں بیشک تو دانا (اور) حکمت
 والا ہے ﴿32﴾

قَالَ يَاۤ اٰدَمُ اَنْبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۗ
 فَلَمَّآ اَنْبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۗ قَالَ
 اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْ اَعْلَمُ غَیْبَ
 (تب) اللہ نے حکم دیا کہ آدمؑ! تم ان کو ان (چیزوں) کے
 نام بتاؤ جب انہوں نے ان کو ان کے نام بتائے تو
 (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں

سہ کائنات کی ہر چیز تمام انسانوں کیلئے بنائی گئی ہے کسی ایک افراد کیلئے نہیں جسے علم کی برتری کی بنا پر انسان کو دوسری تمام مخلوق پر برتری دی گئی ہے لہذا علم حاصل کرنا ہم پر فرض ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٣٣﴾
 وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَىٰ
 وَاسْتَكْبَرَ ۖ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٣٤﴾

آسمانوں اور زمین کی سب پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے (سب) مجھکو معلوم ہے ﴿33﴾ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا اور غرور میں آکر کافر بن گیا ﴿34﴾

وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۖ وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٣٥﴾
 فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۗ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٣٦﴾

اور ہم نے کہا کہ اے آدمؑ تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے ﴿35﴾ پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش و نشاط) میں تھے اس سے انکو نکلا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانہ اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے ﴿36﴾

فَتَلَقَىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۗ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾
 قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾

پھر آدمؑ نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے انکا قصور معاف کر دیا بیشک وہ معاف کرنیوالا (اور) صاحب رحم ہے ﴿37﴾ ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اُسکی پیروی کرنا کہ) جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿38﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٩﴾

اور جنہوں نے (اسکو) قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ﴿39﴾

۱۰۰ اللہ کی وہی پر عمل کرنے والے جنت میں جائیں گے اور انکار اور نافرمانی کرنے والے دوزخ میں جائیں گے

اے آل یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھی سے ڈرتے رہو (40)

اور جو کتاب میں نے (اپنے رسول محمد پر) نازل کی ہے جو تمہاری کتاب (تورات) کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس سے منکر اول نہ بنو اور میری آیتوں میں (تحریف کر کے) انکے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) نہ حاصل کرو اور مجھی سے خوف رکھو (41)

اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کو نہ چھپاؤ (42)

اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (اللہ کے آگے) جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو (43)

(یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کئے دیتے ہو حالانکہ تم کتاب (اللہ بھی) پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں؟ (44)

اور (رنج و تکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو اور بیشک نماز گراں ہے مگر ان لوگوں پر (گراں نہیں) جو عجز کرنے والے ہیں (45)

جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (46)

اے یعقوب کی اولاد! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی (47)

لِيَبْنِيَ إِسْرَآءِ يَلْ اذْكُرُوا نِعْمَتِي الَّتِي اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوا بِعَهْدِي اَوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاِيَايَ فَاَرْهَبُونَ (40)

وَاٰمِنُوا بِمَا اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا اَوَّلَ كٰفِرِيْهِمْ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَاِيَايَ فَاتَّقُونَ (41)

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (42)

وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاَتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرُّكْعٰى (43)

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (44)

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ (45)

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنْهُمْ مُّلِقُوْا رَبَّهُمْ وَاَنْهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ (46)

لِيَبْنِيَ إِسْرَآءِ يَلْ اذْكُرُوا نِعْمَتِي الَّتِي اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاِيَايَ فَضَلَّتْكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (47)

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں (48)

اور (ہمارے ان احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو قوم فرعون سے مخلصی بخشی وہ (لوگ) تم کو بڑا دکھ دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی (49)

اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو پھاڑ دیا تو تم کو تو نجات دی اور فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ ہی تو رہے تھے (50)

اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے انکے پیچھے پھڑے کو (معبود) مقرر کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے (51)

پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو (52)

اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور معجزے عنایت کئے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو (53)

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو تم نے پھڑے کو (معبود) ٹھیرانے میں (بڑا) ظلم کیا ہے تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو اور اپنے تئیں ہلاک کر ڈالو۔ تمہارے خالق کے نزدیک تمہارے حق

وَ اتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ (48)

وَ إِذْ نَجَّيْنَكُمْ مِنَ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَ فِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ (49)

وَ إِذْ فَرَقْنَا بَيْنَكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَكُمْ وَ آغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَ أَنْتُمْ تَنْظُرُونَ (50)

وَ إِذْ وَعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهَا وَ أَنْتُمْ ظَالِمُونَ (51)

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (52)

وَ إِذْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (53)

وَ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ لِقَوْمٍ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

عِنْدَ بَارِيكُمْ ۖ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ

إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝۵۴

وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ
حَتَّى نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ

الصَّعِقَةُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۝۵۵

ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۵۶

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا

عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَى ۖ كُلُوا

مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۖ وَ مَا

ظَلَمُونَا وَ لَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ

يَظْلِمُونَ ۝۵۷

وَ إِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ

فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

وَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَ قُولُوا

حِطَّةٌ نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ ۖ وَ سَنَزِيدُ

الْمُحْسِنِينَ ۝۵۸

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ

الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى

الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ

بِهَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝۵۹

وَ إِذِ اسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا

اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانفَجَرَتْ

میں یہی بہتر ہے پھر اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور

بیشک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحبِ رحم ہے (54)

اور جب تم نے (موسیٰ سے) کہا کہ موسیٰ جب تک ہم اللہ

کو سامنے نہ دیکھ لیں گے تم پر ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو بجلی

نے آگھیرا اور تم دیکھ رہے تھے (55)

پھر موت آجانے کے بعد ہم نے تم کو از سر نو زندہ کر دیا

تاکہ احسان مانو (56)

اور بادل کا تم پر سایہ کئے رکھا اور (تمہارے لئے) من

وسلوئی اتارتے رہے کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمکو عطا

فرمائی ہیں انکو کھاؤ (پو مگر تمہارے بزرگوں نے ان

نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی) اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے

تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے (57)

اور جب ہم نے (ان سے) کہا کہ اس گاؤں میں داخل

ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ (پو) اور

(دیکھنا) دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا اور حیطۃ

کہنا ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے

والوں کو اور زیادہ دیں گے (58)

تو جو ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا

تھا بدل کر اسکی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا پس ہم نے

(ان) ظالموں پر آسمان سے عذاب نازل کیا کیونکہ

نافرمانیاں کئے جاتے تھے (59)

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے (اللہ سے) پانی

مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو

(انہوں نے لاٹھی ماری) تو پھر اس میں سے

۱۔ یعنی معاف فرما دینا۔ الفاظ کا لفظ استعمال عذاب کا باعث بنتا ہے

مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ
كُلُّ أَنَاسٍ مِّمَّ شَرِبَهُمْ ۖ كَلُّوا وَاشْرَبُوا
مِنْ رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ
مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾

بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ
معلوم کر (کے پانی پی) لیا (ہم نے حکم دیا کہ) اللہ کی
(عطا فرمائی ہوئی) روزی کھاؤ اور پیو مگر زمین میں فساد نہ
کرتے پھرنا ﴿٦٠﴾

وَ إِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَنْ نَصْبِرَ عَلَىٰ
طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ
لَنَا مِمَّا تَنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَ
قَتْنًا بِهَا وَفُومَهَا وَعَدْسَهَا وَبَصِلَهَا ۗ
قَالَ اسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ آدِنِي
بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۗ اِهْبِطُوا مِصْرًا
فَإِنَّ لَكُمْ مِمَّا سَأَلْتُمْ ۗ وَ ضَرَبَتْ
عَلَيْهِمُ الذَّلِيلَةَ وَالْمَسْكَنَةَ ۗ وَ بَاءُوا
بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا
يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَ يَقْتُلُونَ
النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ ذَٰلِكَ بِمَا
عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿٦١﴾

اور جب تم نے کہا کہ موسیٰ! ہم سے ایک (ہی) کھانے پر
صبر نہیں ہو سکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری
اور کھڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (وغیرہ) جو نباتات
زمین سے اُگتی ہیں ہمارے لئے پیدا کر دے۔ (موسیٰ
نے) کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے بدلے ناقص
چیزیں کیوں چاہتے ہو؟ (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں)
تو کسی شہر میں جا اترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائیگا اور
(آخر کار) ذلت و رسوائی اور محتاجی (و بے نوائی) ان
سے چمٹادی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔
یہ اسلئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور
(اسکے) نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے (یعنی) یہ اسلئے کہ
نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے ﴿٦١﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا
وَالتَّصْرِي وَالصَّبِيَّيْنَ مِّنْ آمَنَ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلْ صَالِحًا
فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ وَلَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾

جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست
جو اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان لایگا اور عمل نیک کرے
گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ اللہ کے ہاں
ملے گا اور (قیامت کے دن) انکو نہ کسی طرح کا خوف ہوگا
اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿٦٢﴾

وَ إِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا
فَوْقَكُمْ الطُّورَ ۗ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ

اور جب ہم نے تم سے عہد (کر) لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا
کھڑا کیا (اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے تمکو دی ہے اسکو

بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُونَ ﴿63﴾

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِمَّنْ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَوْ
لَا فَضَّلَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتَهُ
لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿64﴾

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدُوا مِنْكُمْ
فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً
خَسِيئِينَ ﴿65﴾

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا
خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿66﴾

وَ اذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اِنَّ اللّٰهَ
يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوا بَقْرَةً ۗ قَالُوْا
اَتَتَّخِذُنَا هٰزِرًا ۗ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿67﴾

قَالُوْا اذْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا
هِيَ ۗ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقْرَةٌ
لَّا فَاْرِضٌ وَّلَا يَكْرُ ۗ عَوَانٌ بَيْنَ
ذٰلِكَ ۗ فَاَفْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿68﴾

قَالُوْا اذْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا
لَوْنُهَا ۗ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا
بَقْرَةٌ صَفْرَاءٌ ۗ فَاقْعَمْ لَوْنَهَا تَسْرًا
النّٰظِرِيْنَ ﴿69﴾

قَالُوْا اذْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا
هِيَ ۗ اِنَّ الْبَقْرَ تَشْبَهَ عَلَيْنَا ۗ

زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے
یاد رکھو تاکہ (عذاب سے) محفوظ رہو ﴿63﴾

تو تم اس کے بعد (عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر اللہ
کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں
پڑ گئے ہوتے ﴿64﴾

اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے کے
دن (مچھلی کا شکار کرنے) میں حد سے تجاوز کر گئے تھے تو
ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل و خوار بندر ہو جاؤ ﴿65﴾

اور اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کیلئے اور جو ان کے بعد
آئیوں کے لئے تھے عبرت اور پرہیزگاروں کیلئے نصیحت بنا دیا ﴿66﴾

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ اللہ تم کو
حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو۔ وہ بولے کیا تم ہم
سے ہنسی کرتے ہو؟ (موسیٰ نے) کہا کہ میں اللہ کی پناہ
مانگتا ہوں کہ نادان بنوں ﴿67﴾

انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے التجا کیجئے کہ وہ ہمیں یہ بتائے
کہ وہ گائے کس طرح کی ہو۔ (موسیٰ نے) کہا پروردگار فرماتا
ہے کہ وہ گائے نہ تو بوڑھی ہو اور نہ بچھیا بلکہ ان کے درمیان
(یعنی جوان) ہو سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو ﴿68﴾

انہوں نے کہا اپنے پروردگار سے درخواست کیجئے کہ ہم کو
یہ بھی بتادے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰ نے کہا پروردگار
فرماتا ہے کہ اس کا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے والوں (کے
دل) کو خوش کر دیتا ہو ﴿69﴾

انہوں نے کہا (اب کے) پروردگار سے پھر درخواست
کیجئے کہ ہم کو بتادے کہ وہ کس کس طرح کی ہو کیونکہ بہت

وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ سی گائیں ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتی ہیں

اللہ نے چاہا تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائیگی ﴿٧٠﴾

موسیٰ نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے کام میں لگی ہوئی

نہ ہو اور نہ تو زمین جوتی ہو اور نہ کھیتی کو پانی دتی ہو اس میں

کسی طرح کا داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے سب باتیں

درست بتا دیں غرض (بڑی مشکل سے) انہوں نے اس

گائے کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے تھے نہیں ﴿٧١﴾

اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس میں باہم جھگڑنے

لگے لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے اللہ اسکو ظاہر کرنے والا تھا ﴿٧٢﴾

تو ہم نے کہا اس (گائے) کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو۔

اس طرح اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی (قدرت

کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿٧٣﴾

پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھر

ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت۔ اور پتھر تو بعضے ایسے

ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں

اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان

میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ

اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے

عملوں سے بے خبر نہیں ﴿٧٤﴾

(مومنو) کیا تم امید رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے (دین

کے) قائل ہو جائیں گے (حالانکہ) ان میں سے کچھ لوگ

کلام اللہ (یعنی تورات) کو سنتے پھر اس کے سمجھ لینے کے

بعد اسکو جان بوجھ کر بدل دیتے ہیں ﴿٧٥﴾

وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾

قَالَ اِنَّهُ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقْرَةٌ لَا

ذَلُوْلٌ تُشِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي

الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيْءَ فِيْهَا

قَالُوْا لَنْ جِئْتِ بِالْحَقِّ فَذَبْحُوْهَا

وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾

وَ اذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادْرَاْءْتُمْ فِيْهَا

وَ اللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ

يُحْيِي اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً

وَ اِنَّ مِّنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ

مِنْهُ الْاَنْهَارُ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا

يَسْقٰى فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَ اِنَّ

مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشِيَةِ اللّٰهِ

وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٤﴾

اَفَتَطْبَعُوْنَ اَنْ يُؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ

كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلِمَ

اللّٰهِ ثُمَّ يُحٰفِفُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ مَا

عَقَلُوْهُ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾

وَ إِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا
آمَنَّا ۗ وَ إِذَا خَلَا بِعَضُفِهِمْ إِلَى
بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ
اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ
رَبِّكُمْ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٧٦﴾

أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا
يُسرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٧﴾

وَمِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ
الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيًّا وَ إِن هُمْ إِلَّا
يُظُنُّونَ ﴿٧٨﴾

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُمُونَ الْكِتَابَ
بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ
عِنْدِ اللَّهِ لِيُشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ
فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَ
وَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿٧٩﴾

وَ قَالُوا لَنْ نَسْأَلَ النَّارَ إِلَّا أَيَّامًا
مَعْدُودَةً ۗ قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ
عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ ۗ أَمْ
تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٠﴾

بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَ آخَاطَتْ
بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
النَّارِ ۗ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨١﴾

اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم
ایمان لے آئے ہیں۔ اور جس وقت آپس میں ایک
دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات اللہ نے تم پر
ظاہر فرمائی ہے وہ تم ان کو اسلئے بتائے دیتے ہو کہ
(قیامت کے دن) اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار

کے سامنے تمکو الزام دیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿76﴾
کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ
ظاہر کرتے ہیں اللہ کو (سب) معلوم ہے ﴿77﴾

اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنے خیالاتِ باطل کے
سوا (اللہ کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ صرف ظن
سے کام لیتے ہیں ﴿78﴾

تو ان لوگوں کیلئے تباہی ہے جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے
ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے (آئی) ہے
تاکہ اس کے عوض تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیوی منفعت)
حاصل کریں۔ ان کیلئے تباہی ہے اس لئے کہ (بے اصل
باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور (پھر) ان کیلئے تباہی
ہے اس لئے کہ ایسے (بڑے) کام کرتے ہیں ﴿79﴾

اور کہتے ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا
چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے اللہ سے
اقرار لے رکھا ہے کہ اللہ اپنے اقرار کے خلاف نہیں کریگا
(نہیں) بلکہ تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو
جن کا تمہیں مطلق علم نہیں ﴿80﴾

ہاں جو بڑے کام کرے اور اسکے گناہ (ہر طرف سے)
اسکو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ (میں جانے) والے
ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ﴿81﴾

۱۔ کیا آج مسلمانوں نے بھی یہی باتیں چھپتے چھپتے میں شامل نہیں کر لی۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٨٢﴾

اور جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں وہ جنت کے مالک ہونگے (اور) ہمیشہ اس میں (عیش کرتے) رہیں گے ﴿82﴾

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنتُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٨٣﴾

اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے) منہ پھیر کر پھر بیٹھے ﴿83﴾

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٨٤﴾

اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت و خون نہ کرنا اور اپنوں کو انکے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس بات کے) گواہ ہو ﴿84﴾

ثُمَّ أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۗ وَإِن يَأْتُوكُمُ الْأُسْرَىٰ تَفْدُوهُمْ ۖ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ ۗ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۗ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلُ ذَٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ۗ

پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو اور اگر وہ تمہارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلہ دے کر ان کو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ انکا نکال دینا ہی تم کو حرام تھا (یہ) کیا (بات ہے کہ) تم کتاب (اللہ) کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں انکی سزا اسکے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں

وَمَا لِلَّهِ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٨٥﴾
 أُولَئِكَ الَّذِينَ اسْتَرَوْا الْحَيَاةَ
 الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۗ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
 الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٨٦﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا
 مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ۗ وَآتَيْنَا عِيسَى
 ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ
 الْقُدُسِ ۗ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا
 لَا تَهْوَى أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ ۖ فَفَرِّقُوا
 كَذِبْتُمْ ۖ وَفَرِّقُوا تَقْتُلُونَ ﴿٨٧﴾

وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۗ بَلْ لَعَنَهُمُ
 اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا
 يُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
 مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ ۗ وَكَانُوا مِنْ
 قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ
 كَفَرُوا ۗ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَّا عَرَفُوا
 كَفَرُوا بِهِ ۗ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى
 الْكٰفِرِينَ ﴿٨٩﴾

بِئْسَمَا اسْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ
 يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَنْ
 يُنَزِّلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ
 يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۗ فَبَاءُوا بِغَضَبٍ

اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے غافل نہیں ﴿85﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی
 زندگی خریدی۔ سو نہ تو ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور
 نہ ان کو (اور طرح کی) مدد ملے گی ﴿86﴾

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی اور ان کے پیچھے یکے
 بعد دیگرے پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسیٰ ابن مریم کو کھلے
 نشانات بخشے اور روح القدس (یعنی جبرئیل) سے ان کو
 مدد دی۔ تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لے
 کر آئے جن کو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو
 جاتے رہے اور ایک گروہ (انبیاء) کو تو جھٹلاتے رہے اور
 ایک گروہ کو قتل کرتے رہے ﴿87﴾

اور کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں (نہیں) بلکہ
 اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے پس
 یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں ﴿88﴾

اور جب اللہ کے ہاں سے انکے پاس کتاب آئی جو ان کی
 (آسمانی) کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ اور وہ پہلے
 (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے تو جس چیز کو وہ
 خوب پہچانتے تھے جب انکے پاس آپہنچی تو اس سے کافر
 ہو گئے پس کافروں پر اللہ کی لعنت ﴿89﴾

جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت
 بُری ہے یعنی اس جلن سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس
 پر چاہتا ہے اپنا فضل نازل فرماتا ہے، اللہ کی نازل کی ہوئی
 کتاب سے ضد کی وجہ سے کفر کرنے لگے تو وہ (اس کے)

عَلَى غَضَبٍ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۙ (90)

غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے۔ اور کافروں کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے (90)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا إِنَّا نؤمنُ بِمَا أَنْزَلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۗ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۙ (91)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے (اب) نازل فرمائی ہے اسکو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر (پہلے) نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں (یعنی) یہ اسکے سوا اور (کتاب) کو نہیں مانتے حالانکہ وہ (سراسر) سچی ہے اور جو ان کی (آسمانی) کتاب ہے اسکی بھی تصدیق کرتی ہے (انے) کہہ دو کہ اگر تم صاحب ایمان ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے (91)

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهَا وَ أَنْتُمْ ظَالِمُونَ ۙ (92)

اور موسیٰ تمہارے پاس کھلے ہوئے معجزات لیکر آئے تو تم انکے (کوہ طور پر جانے کے) بعد پھڑپھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم (اپنے ہی حق میں) ظلم کرتے تھے (92)

وَ إِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ۖ خُذُوا مَا آتَيْنَكُم بِقُوَّةٍ وَاسْمِعُوا ۗ قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ وَ أَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۗ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيَّاكُمْ إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۙ (93)

اور جب ہم نے تم (لوگوں) سے عہد واثق لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا کہ) جو (کتاب) ہم نے تمکو دی ہے اسکو زور سے پکڑو اور (جو تمہیں حکم ہوتا ہے اسکو) سنو تو وہ (جو تمہارے بڑے تھے) کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا لیکن مانتے نہیں۔ اور انکے کفر کے سبب پھڑپھڑا (گویا) انکے دلوں میں رچ گیا تھا (اے پیغمبران سے) کہہ دو کہ اگر تم مومن ہو تو تمہارا ایمان تم کو بڑی بات بتاتا ہے (93)

قُلْ إِن كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۙ (94)

کہہ دو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں (یعنی مسلمانوں) کیلئے نہیں اور اللہ کے نزدیک تمہارے ہی لئے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو تو موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو (94)

وَ لَنْ يَتَسَوَّاهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۙ (95)

لیکن ان اعمال کی وجہ سے جو انکے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں یہ کبھی اسکی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے (خوب) واقف ہے (95)

وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَاتِهِمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحِّجِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾

بلکہ ان کو تم اور لوگوں سے زندگی کے کہیں زیادہ حریص دیکھو گے یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی۔ ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے مگر اتنی لمبی عمر اسکول بھی جائے تو اسے عذاب سے تو نہیں چھڑا سکتی اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ انکو دیکھ رہا ہے ﴿٩٦﴾

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٩٧﴾

کہہ دو کہ جو شخص جبریل کا دشمن ہو (اس کو غصے میں مرجانا چاہیے) اس نے تو (یہ کتاب) اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے ﴿٩٧﴾

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ﴿٩٨﴾

جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اسکے پیغمبروں کا اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے ﴿٩٨﴾

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ﴿٩٩﴾

اور ہم نے تمہارے پاس سلجھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو بد کردار ہیں ﴿٩٩﴾

أَوْ كَلَّمَا عَاهَدُوا عَهْدًا نَّبَذْنَا فِرْيَتَهُمْ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٠﴾

ان لوگوں نے جب (اللہ سے) عہد واثق کیا تو ان میں سے ایک فریق نے اسکو (کسی چیز کی طرح) پھینک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں ﴿١٠٠﴾

وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَانَتْهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾

اور جب انکے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر (آخر الزماں) آئے اور وہ ان کی (آسمانی) کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں ﴿١٠١﴾

۱۰۱ آسان اور واضح

وَ اتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانِ عَلَىٰ مُلْكِ
سُلَيْمَانَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَٰكِنَّ
الشَّيْطَانَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ
السِّحْرَ ۗ وَمَا أُنزِلَ عَلَىٰ الْمَلَائِكَةِ
بِبَابِلَ هَارُوتَ وَ مَارُوتَ ۗ وَمَا
يُعَلِّمِينَ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَا إِنَّمَا
نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۗ فَيَتَعَلَّمُونَ
مِنْهُمَا مَا يَفْرِقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ
وَزَوْجِهِ ۗ وَمَا هُمْ بِضَآئِرِينَ بِهِ مِنْ
أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا
يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۗ وَلَقَدْ عَلِمُوا
لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ
خَلَاقٍ ۗ وَلَيْسَ مَا شَرَوْا بِهِ
أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾

اور ان (ہزلیات) کے پیچھے لگ گئے جو سلیمان کے عہد
سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے
مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ
لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور ان باتوں کے بھی (پیچھے لگ
گئے) جو شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت اور
ماروت پر اتری تھیں۔ اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے
تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش
ہیں۔ تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے ایسا (علم)
سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ اور اللہ
کے حکم کے سوا وہ ایسے (علم) سے کسی کا کچھ بھی بگاڑ نہیں
سکتے تھے۔ اور کچھ ایسا علم (سیکھتے جو انکو نقصان ہی پہنچاتے
اور فائدہ کچھ نہ دیتے اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی
چیزوں کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور
جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بُری
تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے ﴿١٠٢﴾

وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَ اتَّقَوْا لَمَسُوهُ
مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ لَّو كَانُوا
يَعْلَمُونَ ﴿١٠٣﴾

اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیز گاری کرتے تو اللہ کے
ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ اے کاش وہ اس سے واقف
ہوتے ﴿١٠٣﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا
رَاعِنَا وَقُولُوا انظُرْنَا وَ اسْمِعُوا
وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾

اے اہل ایمان (گفتگو کے وقت اللہ کے پیغمبر سے) راعنا نہ
کہا کرو۔ انظرنا کہا کرو اور خوب سن رکھو اور کافروں کے
لئے دکھ دینے والا عذاب ہے ﴿١٠٤﴾

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ
الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ
عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِمَّنْ رَّبُّكُمْ ۗ وَاللَّهُ

جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو
پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر و
برکت نازل ہو اور اللہ تو جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿١٠٥﴾
 ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿105﴾

مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِمَّنْهَا أَوْ مِثْلَهَا ۗ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠٦﴾
 ہم جس آیت کو منسوخ کر دیتے یا اسے فراموش کر دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر بات پر قادر ہے ﴿106﴾

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١٠٧﴾
 تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ﴿107﴾

أَمْ تَرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سَأَلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۗ وَمَنْ يَتَّبِعِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١٠٨﴾
 کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے اس طرح کے سوال کرو جس طرح کے سوال پہلے موسیٰ سے کئے گئے تھے اور جس شخص نے ایمان (چھوڑ کر اس کے) بدلے کفر لے لیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ﴿108﴾

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۗ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۗ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠٩﴾
 بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنا دیں۔ حالانکہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے۔ تو تم معاف کر دو اور درگزر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ اپنا (دوسرا) حکم بھیجے۔ بیشک اللہ ہر بات پر قادر ہے ﴿109﴾

وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۗ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٠﴾
 اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیج رکھو گے اس کو اللہ کے ہاں پالو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿110﴾

وَقَالُوا لَنْ نَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرًا ۗ تِلْكَ

أَمَانِيَهُمْ ۗ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١١١﴾

بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١١٢﴾

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ ۗ وَقَالَتِ النَّصَارَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۗ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ ۗ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۗ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١١٣﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۗ أُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَٰفِيْنَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۗ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١٤﴾

وَاللَّهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۗ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحٰنَهُ ۗ بَل لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ كُلُّ لَهٗ قِنْتُونَ ﴿١١٦﴾

سب اسی کا ہے اور سب اس کے فرمانبردار ہیں ﴿١١٦﴾

لوگوں کے خیالات باطل ہیں (اے پیغمبران سے) کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش کرو ﴿١١١﴾

ہاں جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے (یعنی ایمان لے آئے) اور وہ نیکو کار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿١١٢﴾

اور یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں یہودی رستے پر نہیں۔ حالانکہ وہ کتاب (الہی) پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہیں کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) تو جس بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا ﴿١١٣﴾

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں اللہ کے نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے اور ان کی ویرانی میں ساعی ہو۔ ان لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ ان میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑا عذاب ﴿١١٤﴾

اور مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کا ہے۔ تو جدھر تم رخ کرو ادھر اللہ کی ذات ہے۔ بیشک اللہ صاحب وسعت اور باخبر ہے ﴿١١٥﴾

اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے (نہیں) وہ پاک ہے بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور سب اس کے فرمانبردار ہیں ﴿١١٦﴾

بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَإِذَا
قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ
فَيَكُونُ ﴿١١٧﴾

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا
يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ ۗ كَذَلِكَ
قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ
قَوْلِهِمْ ۗ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۗ قَدْ بَيَّنَّا
الآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿١١٨﴾

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا
وَنَذِيرًا ۗ وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ
الْجَحِيمِ ﴿١١٩﴾

وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا
النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ قُلْ
إِن هُدَىٰ اللَّهُ هُوَ الْهُدَىٰ ۗ وَلَئِن
اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي
جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۗ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ
مَنْ وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١٢٠﴾

الَّذِينَ اتَّبَعَتْهُمْ الِكْتَابَ يَتْلُونَهُ
حَتَّىٰ تَلَاوَتِهِمْ ۗ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ
بِهِ ۗ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْخٰسِرُونَ ﴿١٢١﴾

يٰٓبَنِي إِسْرٰءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ
الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ
عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿١٢٢﴾

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے جب
کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرمادیتا ہے کہ ہو جا
تو وہ ہو جاتا ہے ﴿117﴾

اور جو لوگ (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) وہ کہتے
ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی
نشانی کیوں نہیں آتی۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے
وہ بھی انہی کی سی باتیں کیا کرتے تھے۔ ان لوگوں کے دل
آپس میں ملتے جلتے ہیں جو لوگ صاحب یقین ہیں انکے
(سمجھانے کے) لئے ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں ﴿118﴾

(اے محمد) ہم نے تم کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والا
اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہل دوزخ کے بارے
میں تم سے کچھ پرسش نہیں ہوگی ﴿119﴾

اور تم سے نہ یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں
تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کر لو (ان سے)
کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت (یعنی دین اسلام) ہی ہدایت ہے
اور (اے پیغمبر) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی اللہ کی وحی) کے
آجانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو (عذاب)
اللہ سے (بچانے والا) نہ کوئی دوست ہوگا نہ کوئی مددگار ﴿120﴾

جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اس کو (ایسا)
پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس
پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ اور جو اس کو نہیں مانتے وہ
خسارہ پانے والے ہیں ﴿121﴾

اے بنی اسرائیل میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم
پر کئے اور یہ کہ میں نے تم کو اہل عالم پر فضیلت
بخشی ﴿122﴾

لے اس آیت کے دوسرے معانی یہ ہیں کہ وہ اس کی اس طرح تفسیر کرتے ہیں جیسا کہ اس کا حق ہے۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصرون ﴿١٢٣﴾

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے اور نہ اس کو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو (کسی اور طرح کی) مدد مل سکے ﴿١٢٣﴾

وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَاهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا ۗ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۗ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ ﴿١٢٤﴾

اور جب پروردگار نے چند باتوں میں ابراہیم کی آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اترے۔ اللہ نے کہا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ (پروردگار) میری اولاد میں سے بھی (پیشوا بناؤ) اللہ نے فرمایا کہ ہمارا قرار ظالموں کیلئے نہیں ہوا کرتا ﴿١٢٤﴾

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا ۗ وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۖ وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿١٢٥﴾

اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنا لو اور ابراہیم اور اسمعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کیلئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو ﴿١٢٥﴾

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ ۖ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٢٦﴾

اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے پروردگار اس جگہ کو امن کا شہر بنا اور اسکے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں انکے کھانے کو میوے عطا فرما۔ تو اللہ نے فرمایا کہ جو کافر ہوگا میں اسکو بھی کسی قدر متمتع کروں گا (مگر) پھر اسکو (عذاب) دوزخ کے (بھگتنے کے) لئے ناچار کر دوں گا اور وہ بُری جگہ ہے ﴿١٢٦﴾

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ ۖ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٢٧﴾

اور جب ابراہیم اور اسمعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے (تو دعا کئے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بیشک تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿١٢٧﴾

رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ
وَ آرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تَبَّ عَلَيْنَا
إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿128﴾

اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد
میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بناتے رہو اور (پروردگار)
ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم
کے ساتھ) توجہ فرما۔ بیشک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے ﴿128﴾

اے پروردگار ان (لوگوں) میں انہیں میں سے ایک پیغمبر
مبعوث کیجیو جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا
کرے۔ اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان (کے
دلوں) کو پاک صاف کیا کرے۔ بیشک تو غالب (اور)
صاحب حکمت ہے ﴿129﴾

اور ابراہیم کے دین سے کون روگردانی کر سکتا ہے بجز
اس کے جو نہایت نادان ہو۔ ہم نے ان کو دنیا میں بھی
منتخب کیا تھا اور آخرت میں بھی وہ (زمرہ) صلحاء میں
ہوں گے ﴿130﴾

جب ان سے انکے پروردگار نے فرمایا کہ اسلام لے آؤ تو
انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین کے آگے
سراپاعت خم کرتا ہوں ﴿131﴾

اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور
یعقوب نے بھی (اپنے فرزندوں سے یہی کہا) کہ بیٹا
اللہ نے تمہارے لئے یہی دین پسند فرمایا ہے تو مرنا تو
مسلمان ہی مرنا ﴿132﴾

بھلا جس وقت یعقوب وفات پانے لگے تو تم اس وقت
موجود تھے جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ
میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔ تو انہوں نے کہا
کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیم اور
اسماعیل اور اسحاق کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ
يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ
الْكِتَابَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يَزَكِّيهِمْ
إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿129﴾

وَ مَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا
مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ
فِي الدُّنْيَا وَ إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ
الصَّالِحِينَ ﴿130﴾

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمُ ۗ قَالَ
أَسَلَّمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿131﴾

وَ وَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمَ بَنِيهِ
وَ يُعْقُوبُ ۗ يُبْنِي إِنَّ اللَّهَ
اصْطَفَى لَكُمْ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ
إِلَّا وَ أَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿132﴾

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ ۚ إِذْ حَضَرَ
يَعْقُوبَ الْبَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا
تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي ۗ قَالُوا نَعْبُدُ
إِلَهَكَ وَ إِلَهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ
وَ إِسْمَاعِيلَ وَ إِسْحَاقَ إِلَهًا وَاحِدًا ۗ وَ

۱۔ فرمانبرداری کی حالت میں مرنا ۲۔ یعقوب کو موت کے وقت اپنے بیٹوں کے بارے میں اللہ کی عبادت کا عہد لینے کی فکر۔

نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٣﴾

ہے اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں ﴿١٣٣﴾

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٤﴾

یہ جماعت گزر چکی ان کو ان کے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پریشانی تم سے نہیں ہوگی ﴿١٣٤﴾

وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصْرًا تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٣٥﴾

اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ (اے پیغمبران سے) کہدو (نہیں) بلکہ (ہم) دین ابراہیم (اختیار کئے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿١٣٥﴾

قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٦﴾

(مسلمانو) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اتری اس پر اور جو (صحیفے) ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور انکی اولاد پر نازل ہوئے ان پر اور جو (کتابیں) موسیٰ اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں ان پر اور جو اور پیغمبروں کو انکی پروردگار کی طرف سے ملیں ان پر (سب پر ایمان لائے) ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں ﴿١٣٦﴾

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾

تو اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں گے اور اگر منہ پھیر لیں (اور نہ مانیں) تو وہ (تمہارے) مخالف ہیں۔ اور ان کے مقابلے میں تمہیں اللہ کافی ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿١٣٧﴾

صِبْغَةَ اللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ لَهُ عِبْدُونَ ﴿١٣٨﴾

(کہہ دو کہ ہم نے) اللہ کا رنگ (اختیار کر لیا ہے) اور اللہ سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿١٣٨﴾

لہ اب دنیا کے تمام انسانوں کا ایمان وہ قابل قبول ہے جو قرآن اور سیرت رسول (ﷺ) سے ثابت ہے۔

قُلْ أَتُحَاكِمُونَنا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنا
وَ رَبُّكُمْ ؕ وَ لَنا أَعْمالُنا وَ لَكُمْ
أَعْمالُكُمْ وَ نَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿١٣٩﴾

(ان سے) کہو کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے
ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے اور ہم کو ہمارے
اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال (کا) اور
ہم خاص اسی کی عبادت کرنیوالے ہیں ﴿139﴾

أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ
وَ إِسْحٰقَ وَ يَعْقُوبَ وَ آلَ سَباطِ
كَانُوا هُودًا أَوْ نَصْرٰى قُلْ ؕ أَنْتُمْ
أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ؕ وَ مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ
كُتِبَ شَهادَةٌ عِنْدَنا مِنَ اللَّهِ ؕ وَ ما
اللَّهُ بِغافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٠﴾

(اے یہود و نصاریٰ) کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ
ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور انکی اولاد یہودی
یا عیسائی ہے (اے محمد ان سے) کہو کہ بھلا تم زیادہ جانتے ہو یا
اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی شہادت کو جو
اس کے پاس (کتاب میں موجود) ہے چھپائے اور جو
کچھ تم لوگ کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ﴿140﴾

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا ما
كَسَبَتْ وَ لَكُمْ ما كَسَبْتُمْ ؕ وَ
لَا تُسْئَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤١﴾

سَيَقُولُ السُّفْهَاءُ مِنَ النَّاسِ ما
وَلَّهُمْ عَن قِبَلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا
عَلَيْهَا قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَ
الْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٤٢﴾

و كَذٰلِكَ جَعَلْنَا أُمَّةً وَسَطًا
لِتَكُونُوا شُهَداءَ عَلَى النَّاسِ وَ
يَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ؕ وَ
ما جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا
إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّنْ
يَنْقَلِبُ عَلَى عَقْبَيْهِ ؕ وَ إِنَّ كَانَتْ
لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ

یہ جماعت گزر چکی ہے انکو وہ (ملے گا) جو انہوں نے کیا
اور تم کو وہ جو تم نے کیا اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی
پرسش تم سے نہیں ہوگی ﴿141﴾

احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر (پہلے
سے چلے آتے) تھے (اب) اس سے کیوں منہ
پھیر بیٹھے تم کہہ دو کہ مشرق اور مغرب سب اللہ
ہی کا ہے وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے پر
چلاتا ہے ﴿142﴾

اور اسی طرح ہم نے تم کو امت معتدل بنایا ہے تاکہ تم
لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر (آخر الزماں) تم پر گواہ بنیں۔ اور
جس قبلے پر تم (پہلے) تھے اس کو ہم نے اس لئے مقرر کیا
تھا کہ معلوم کریں کہ کون (ہمارے) پیغمبر (صلی اللہ
تالیع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ
بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو) گراں معلوم ہوئی مگر جن کو
اللہ نے ہدایت بخشی ہے (وہ اسے گراں نہیں سمجھتے)

1۔ جواب ملی۔ 2۔ یعنی اس کی سیدھے راستے کی طرف راہنمائی فرماتا ہے۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ ۗ إِنَّ
اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤٣﴾

اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھو دے۔ اللہ تو
لوگوں پر بڑا مہربان (اور) صاحب رحمت ہے ﴿١٤٣﴾

قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۚ
فَلَوْلَيْبَيْتِكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَ
حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ
شَطْرَهُ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۗ وَمَا
اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٤﴾

(اے محمد) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا
دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند
کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی
خانہ کعبہ) کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو
(نماز پڑھنے کے وقت) اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو۔
اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ
(نیا قبلہ) ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور جو
کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں ﴿١٤٤﴾

وَلَيْنِ اتَّيَّتِ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ وَمَا
أَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ
بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۗ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ
أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ
الْعِلْمِ ۗ إِنَّكَ إِذًا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٥﴾

اور اگر تم ان اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں بھی لے کر
آؤ تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں اور تم بھی
انکے قبلے کی پیروی کرنے والے نہیں ہو۔ اور ان میں
سے بھی بعض بعض کے قبلے کے پیرو نہیں۔ اور اگر تم
باوجود اس کے کہ تمہارے پاس دانش (یعنی اللہ کی وحی)
آچکی ہے ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں
میں (داخل) ہو جاؤ گے ﴿١٤٥﴾

الَّذِينَ اتَّبَعَتْهُمْ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ
كَمَا يَعْرِفُونَ آبَاءَهُمْ ۗ وَإِنَّ
فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَ
هُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤٦﴾

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ (ان پیغمبر
آخر الزماں) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے
بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں مگر ایک فریق ان میں سے سچی
بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے ﴿١٤٦﴾

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ
السُّتْرِينَ ﴿١٤٧﴾

(اے پیغمبر یہ نیا قبلہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے
حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ﴿١٤٧﴾

وَلِكُلِّ وِجْهَةً هُوَ مُوَلِّيٰهَا فَاسْتَبِقُوا
الْخَيْرَاتِ ۗ آيِنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ
بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٤٨﴾

اور ہر ایک (فرقے) کیلئے ایک سمت (مقرر) ہے جدھر
وہ (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں تو تم نیکیوں
میں سبقت حاصل کرو تم جہاں ہو گے اللہ تم سب کو جمع
کرے گا بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿148﴾

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِنَّهُ
لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٩﴾

اور تم جہاں سے نکلو (نماز میں) اپنا منہ مسجد محترم کی
طرف کر لیا کرو بے شبہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف
سے حق ہے۔ اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے
بے خبر نہیں ﴿149﴾

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَحَيْثُ مَا
كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهُكُمْ شَطْرًا
لِّئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ
ۗ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۗ فَلَا
تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۗ وَاَلَيْسَ لِيَّ
عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٠﴾

اور تم جہاں سے نکلو مسجد محترم کی طرف منہ (کر کے نماز
پڑھا) کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہوا کرو اسی (مسجد) کی
طرف رخ کیا کرو (یہ تاکید) اس لئے (کی گئی ہے)
کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں
سے جو ظالم ہیں (وہ الزام دیں تو دیں) سوان سے مت
ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ
میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ راست
پر چلو ﴿150﴾

كَمَا اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ
يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰیٰتِنَا وَاٰیٰتِنَا
وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾

(جس طرح منجملہ اور نعمتوں کے) ہم نے تم میں تمہیں
میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں
پڑھ پڑھ کے سناتے اور تمہیں پاک بناتے اور کتاب
(یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں
بتاتے ہیں پہلے جو تم نہیں جانتے تھے ﴿151﴾

فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ وَاَشْكُرُوْا لِيْ
وَلَا تَكْفُرُوْنَ ﴿١٥٢﴾

سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کرونگا اور میرا احسان
مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا ﴿152﴾

اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (153)

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے (154)

اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کر نیوالوں کو (اللہ کی خوشنودی کی) بشارت سنا دو (155)

ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (156)

یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے اور یہی سیدھے رستے پر ہیں (157)

بیشک (کوہ) صفا اور مردہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تو جو شخص خانہ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے (بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے) اور جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدر شناس اور دانا ہے (158)

جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں (کسی غرض فاسد سے) چھپاتے ہیں باوجود یہ کہ ہم نے ان لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں (159)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ

الصَّابِرِينَ (153)

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ (154)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ

الصَّابِرِينَ (155)

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (156)

أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ (157)

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ

عَلَيْهِمْ (158)

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْكِتَابِ وَالْهُدَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولَئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّعْنُونَ (159)

ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے اور
(احکامِ الہی کو) صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں
انکے قصور معاف کر دیتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے
والا (اور) رحم والا ہوں ﴿۱۶۰﴾

جو لوگ کافر ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں
پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی
لعنت ﴿۱۶۱﴾

وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں (گرفتار) رہیں گے ان سے نہ تو
عذاب ہلکا ہی کیا جائے گا اور نہ انہیں کچھ مہلت ملے گی ﴿۱۶۲﴾
اور (لوگو) تمہارا معبود اللہ واحد ہے۔ اس بڑے مہربان
(اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ﴿۱۶۳﴾

بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور
دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور
کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے
کیلئے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے
برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک
ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور
پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں
جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں
کے لئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿۱۶۴﴾

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر اللہ کو (اللہ کا) شریک بناتے
اور ان سے اللہ کی سی محبت کرتے ہیں لیکن جو ایمان والے
ہیں وہ تو اللہ ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں اور

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَ
بَيَّنُّوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ
وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۰﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ
كُفَّارًا أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ
وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۶۱﴾

خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿۱۶۲﴾

وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۳﴾

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَإِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ
الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ
النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ
مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ
وَتَصْرِيفِ الرِّيْحِ وَالسَّحَابِ
الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
لَايَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۱۶۴﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ
اللَّهِ أُنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ
وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ

۱۶۴ یعنی اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔

يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ أَنْ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾

اے کاش ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت اللہ ہی کو ہے اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ﴿١٦٥﴾

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوْا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾

اس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیروؤں سے بیزاری ظاہر کریں گے اور (دونوں) عذاب (الہی) دیکھ لیں گے اور انکے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے ﴿١٦٦﴾

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّنَا كَرِهْنَا لَنَكْتُمَنَّكُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾

(یہ حال دیکھ کر) پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا کہ جس طرح یہ ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح اللہ انکے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے ﴿١٦٧﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿١٦٨﴾

لوگو جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ۔ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿١٦٨﴾

إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٦٩﴾

وہ تم کو بُرائی اور بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں (کچھ بھی) علم نہیں ﴿١٦٩﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوْلَوْكَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٧٠﴾

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی وہ انہیں کی تقلید کئے جائیں گے) ﴿١٧٠﴾

وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الذِّبْيِ يَعْقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا

جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ نہ سن

سہ شکر کرنے والے اور بڑے بن کر لوگوں کو شکر پر لگانے والے اللہ کا عذاب دیکھ کر ایک دوسرے سے بیزار ہو جائیں گے

دُعَاءٌ وَنِدَاءٌ صُمُّ بَكُمْ عُنَىٰ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٧١﴾

سکے (یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ کچھ سمجھ ہی نہیں سکتے ﴿١٧١﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنَّ كُنتُمْ لِيَايَاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١٧٢﴾

اے اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ اور اگر اللہ ہی کے بندے ہو تو (اس کی نعمتوں کا) شکر بھی ادا کرو ﴿١٧٢﴾

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْبَيْتَةَ وَالْدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَن اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَ لَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٧٣﴾

اس نے تم پر مراہو جانور اور لہو اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے ہاں جو ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے ﴿١٧٣﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيُسْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٤﴾

جو لوگ (اللہ کی) کتاب سے ان (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کریگا اور نہ انکو (گناہوں سے) پاک کریگا اور ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے ﴿١٧٤﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اسْتَرَوْا الضَّلَاةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْغَفْرَةِ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر گمراہی اور بخشش چھوڑ کر عذاب خریدا۔ یہ آتش (جہنم) کی کیسی برداشت کرنے والے ہیں ﴿١٧٥﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اٰخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿١٧٦﴾

یہ اس لئے کہ اللہ نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی۔ اور جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں (آ کر نیکی) سے دور (ہو گئے) ہیں ﴿١٧٦﴾

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهُكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ

نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب (کو قبلہ سمجھ کر ان) کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ

اللہ پر اور روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکہ) کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (اللہ سے) ڈرنے والے ہیں (177)

مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے (اس طرح پر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت اور اگر قاتل کو اسکے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارث مقتول کو) پسندیدہ طریق سے (قرارداد کی) پیروی (یعنی مطالبہ خون بہا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ یہ پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے جو اسکے بعد زیادتی کرے اسکے لئے دکھ کا عذاب ہے (178)

اور اے اہل عقل (حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے کہ تم (قتل و خونریزی سے) بچو (179)

تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ کچھ مال چھوڑ جائیو تو ماں باپ اور رشتہ داروں کیلئے دستور کے مطابق وصیت کر جائے (اللہ سے) ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے (180)

بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ (177)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنثَىٰ بِالْأُنثَىٰ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ (178)

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يَاۤأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (179)
كُتِبَ عَلَيْكُمُ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِن تَرَكَ خَيْرًا ٱلْوَصِيَّةُ لِلْوَٰلِدَيْنِ وَٱلْأَقْرَبِينَ بِٱلْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى ٱلْمُتَّقِينَ (180)

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا
إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ^ط
إِنَّ اللَّهَ سَبِيحٌ عَلِيمٌ^ط (181)

فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ
إِثْمًا فَاصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ
عَلَيْهِ^ط إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ^ط (182)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ^ط (183)

أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ^ط فَمَنْ كَانَ
مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ
مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ^ط وَعَلَى الَّذِينَ
يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ
مِسْكِينٍ^ط فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ
خَيْرٌ لَهُ^ط وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ
إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ^ط (184)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ
الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ
الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ^ط فَمَنْ شَهِدَ
مِنْكُمْ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ^ط وَ مَنْ
كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ
مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ^ط يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ
الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ^ط وَ

جو شخص وصیت سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس (کے
بدلنے) کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں اور
بیشک اللہ سنتا اور جانتا ہے (181)

اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث
کی) طرفداری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ (وصیت کو
بدل کر) وارثوں میں صلح کرادے تو اس پر کچھ گناہ نہیں
بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحم والا ہے (182)

مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے جس طرح تم سے
پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پر ہیزگار
بنو (183)

(روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم
میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں
کا شمار پورا کر لے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت
رکھیں (لیکن رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو
کھانا کھلا دیں۔ اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے
حق میں زیادہ اچھا ہے اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی
تمہارے حق میں بہتر ہے (184)

(روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ ہے جس میں
قرآن (اول اول) نازل ہوا جو لوگوں کا راہنما ہے اور
(جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و
باطل کو) الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس
مہینے میں موجود ہو چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے
رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں
(رکھ کر) ان کا شمار پورا کر لے اللہ تمہارے حق میں
آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا۔ اور (یہ آسانی کا حکم)
اسلئے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کر لو اور اس

لِتُكْبِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَيْتُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٨٥﴾

احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو ﴿١٨٥﴾

وَ إِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۚ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۚ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿١٨٦﴾

اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پاسکیں ﴿١٨٦﴾

أَحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۚ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۚ ثُمَّ أَتُوا الصِّيَامَ إِلَى الْبَيْتِ وَلَا تَبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ ۚ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لِيَتِّقُونَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٨٧﴾

روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم (انکے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے (درگزر) فرمائی۔ اب (تمکو اختیار ہے کہ) ان سے مباشرت کرو۔ اور اللہ نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اسکو (اللہ سے) طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں ﴿١٨٧﴾

اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو (رشوۃ) حاکموں کے پاس پہنچاؤ۔ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر نہ کھا جاؤ اور (اسے) تم جانتے

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨٨﴾

بھی ہو ﴿١٨٨﴾

(اے محمد) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹنا بڑھتا کیوں ہے) کہہ دو کہ وہ لوگوں کے (کاموں کی میعادیں) اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت میں) گھروں میں انکے پچھواڑے کی طرف سے آؤ بلکہ نیکو کار وہ ہے جو پرہیزگار ہو اور گھروں میں انکے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ نجات پاؤ (189)

اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑو۔ مگر زیادتی نہ کرنا کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا (190)

اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے (یعنی مکے سے) وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو۔ اور (دین سے گمراہ کرنے کا) فساد قتل و خونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب تک وہ تم سے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے لڑیں تو انکو قتل کر ڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے (191)

اور اگر وہ باز آجائیں تو اللہ بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے (192)

اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہو جائے اور (ملک میں) اللہ ہی کا دین ہو جائے۔ اور اگر وہ (فساد سے) باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں (کرنی چاہیے) (193)

ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔ پس اگر کوئی تم پر زیادتی

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْآهْلِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَاجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (189)

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ (190)

وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ فَإِنْ قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكٰفِرِينَ (191)

فَإِنْ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (192)

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ فَإِنْ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ (193)

الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَتُ قِصَاصٌ فَمَنْ اعْتَدَى

عَلَيْكُمْ فَاَعْتَدُوا عَلَيْهِ بِسَلِّ مَا
اعْتَدَى عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَ
اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩٤﴾

کریے تو جیسی زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر
کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ڈرنے
والوں کے ساتھ ہے ﴿١٩٤﴾

وَانْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا
بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٩٥﴾

اور اللہ کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو
ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو بیشک اللہ نیکی کرنے والوں
کو دوست رکھتا ہے ﴿١٩٥﴾

وَاتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ
أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ
وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ
الْهَدْيُ مَحَلَّهُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ

اور اللہ (کی خوشنودی) کے لئے حج اور عمرے کو پورا
کرو۔ اور اگر (رستے میں) روک لئے جاؤ تو جیسی
قربانی میسر ہو (کردو) اور جب تک قربانی اپنے مقام
پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا
اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو۔ تو اگر وہ سر منڈا
لے تو اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا
قربانی کرے۔ پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن
ہو جاؤ۔ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے
فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔ اور
جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں
رکھے اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس
ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل و عیال
مکے میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان
رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ﴿١٩٦﴾

مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ
فَفِدْيَةٌ مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ
نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنْتُمْ ^{فَمِنْ تَمَتُّعٍ}
بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ
الْهَدْيِ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا
رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ
ذَلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ أَهْلَهُ حَاضِرِي
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَ
اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾

حج کے مہینے (معیّن ہیں جو) معلوم ہیں۔ تو جو شخص ان
مہینوں میں حج کی نیت کر لے تو حج (کے دنوں) میں نہ
عورتوں سے اختلاط کرے اور نہ کوئی بڑا کام کرے اور نہ
کسی سے جھگڑے اور جو نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو

تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللَّهُ ۗ وَتَزُودُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ وَاتَّقُونِ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾

معلوم ہو جائے گا۔ اور زاد راہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لے جاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ) زاد راہ (کا) پرہیز گاری ہے اور اے اہل عقل مجھ سے ڈرتے رہو ﴿197﴾

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ ۗ فَإِذَا أَقَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَأذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَيْتُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ ﴿١٩٨﴾

اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر حرام (یعنی مزدلفے) میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تمکو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ (ان طریقوں سے محض) ناواقف تھے ﴿198﴾

ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٩٩﴾

پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو اور اللہ سے بخشش مانگو بیشک اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے ﴿199﴾

فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَأذْكُرُوا اللَّهَ كذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدًّا ذِكْرًا ۗ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ ﴿٢٠٠﴾

پھر جب حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو (منیٰ میں) اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو (اللہ سے) التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو (جو دینا ہے) دنیا ہی میں عنایت کر ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں ﴿200﴾

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾

اور بعض ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھو ﴿201﴾

أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾

یہی لوگ ہیں جن کیلئے انکے کاموں کا حصہ (یعنی اجر نیک تیار) ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا (اور جلد اجر دینے والا) ہے ﴿202﴾

وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ ۗ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ

اور (قیام منیٰ کے) دنوں میں (جو) گنتی کے (دن ہیں) اللہ کو یاد کرو۔ اگر کوئی جلدی کرے (اور) دو ہی دن میں

عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ
لِمَنِ اتَّقَى ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا
أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٠٣﴾

(چل دے) تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ اور جو بعد تک ٹھہرا
رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اس شخص کیلئے ہیں
جو (اللہ سے) ڈرے اور تم لوگ اللہ سے ڈرتے رہو اور
جان رکھو کہ تم سب اُسکے پاس جمع کئے جاؤ گے ﴿203﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهَدُ اللَّهُ عَلَى مَا
فِي قَلْبِهِ ۖ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾

اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو
دلکش معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنے مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ
بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے ﴿204﴾

وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الْأَرْضِ
لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ
وَالنَّسْلَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ﴿٢٠٥﴾

اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا
ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے اور کھیتی کو (برباد) اور
(انسانوں اور حیوانوں کی) نسل نابود کر دے اور اللہ فتنہ
انگیزی کو پسند نہیں کرتا ﴿205﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ
الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ۖ
وَلَبِئْسَ الْبِهَادُ ﴿٢٠٦﴾

اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے خوف کر تو غرور
اس کو گناہ میں پھنسا دیتا ہے سو ایسے کو جہنم سزاوار ہے
اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے ﴿206﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ
ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ
سَاءُ وَفٌّ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾

اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے
لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بہت
مہربان ہے ﴿207﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي
السَّلَامِ كَآفَّةً ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ
الشَّيْطَانِ ۗ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٢٠٨﴾

مومنو اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ
اور شیطان کے پیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا صریح
دشمن ہے ﴿208﴾

فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمْ
الْبَيِّنَاتُ فَاَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ ﴿٢٠٩﴾

پھر اگر احکام روشن پہنچ جانے کے بعد لڑکھڑا جاؤ تو جان
رکھو کہ اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿209﴾

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي
ظُلُمٍ مِنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ

کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر اللہ (کا
عذاب) بادل کے سائبانوں میں آنازل ہو اور فرشتے

بھی (اتر آئیں) اور کام تمام کر دیا جائے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے (210)

الْأَمْرُ وَالْإِلَهِي تَرْجِعُ الْأُمُورَ ۗ (210)

سَلُّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمَا اتَّيَبْتُمْ مِنْ آيَةِ بَيْنَتِهِ وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (211)

زَيْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (212)

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا اخْتَلَفُوا فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (213)

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخَلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ

1 یعنی جنت اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کے بغیر نہیں مل سکتی، جب اللہ کے احکام پر عمل کیا جائے گا تو مشکلات بھی آئیں گی۔

(اے محمد ﷺ) بنی اسرائیل سے پوچھو کہ ہم نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں اور جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے (211)

اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن ان پر غالب ہوں گے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے (212)

(پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ) آپس میں اختلاف کرنے لگے) تو اللہ نے (انکی طرف بشارت دینے والے اور ڈرسانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے انکا ان میں فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف بھی انہیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی باوجود یہ کہ ان کے پاس کھلے ہوئے احکام آچکے تھے (اور یہ اختلاف انہوں نے) آپس میں ضد سے کیا تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اسکی راہ دکھا دی اور اللہ جسکو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے (213)

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یوں ہی) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں

1 یعنی جنت اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کے بغیر نہیں مل سکتی، جب اللہ کے احکام پر عمل کیا جائے گا تو مشکلات بھی آئیں گی۔

وَالضَّرَآءُ وَزُلُزْلُوا حَتَّى يَقُولَ
الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَى
نَصَرَ اللَّهُ ۗ آيَا إِنَّ نَصَرَ اللَّهُ
قَرِيبٌ ۝۲۱۴

پہنچیں اور وہ (صعبتوں میں) ہلا ہلا دیئے گئے۔
یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو انکے ساتھ تھے سب
پکاراٹھے کہ کب اللہ کی مدد آئے گی۔ دیکھو اللہ کی مدد
عن قریب (آیا چاہتی) ہے ۝۲۱۴

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۗ قُلْ مَا
أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّوَالِدَيْنِ
وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسْكِينِ
وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ
خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝۲۱۵

(اے محمد!) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں)
کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ (جو چاہو خرچ
کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہل
استحقاق یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور
یتیموں کو اور محتاجوں اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو
بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے ۝۲۱۵

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ
لَّكُمْ وَعَسَى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا
هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَنْ تُحِبُّوا
شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝۲۱۶

(مسلمانوں) تم پر (اللہ کے رستے میں) لڑنا فرض کر دیا گیا
ہے وہ تمہیں ناگوار تو ہوگا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بُری
لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں کہ ایک
چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو اور (ان باتوں
کو) اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۝۲۱۶

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ
فِيهِ ۗ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۗ وَصَدٌّ
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ ۗ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ
عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ
الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ
حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ ۗ إِنْ
اسْتَطَاعُوا ۗ وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ
دِينِهِ فَيَمُتْ ۗ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ

(اے محمد!) لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے
کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان میں لڑنا
بڑا (گناہ) ہے اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور
مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ میں جانے) سے (بند کرنا) اور اہل
مسجد کو اس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) اللہ کے
نزدیک اس سے بھی زیادہ (گناہ) ہے۔ اور فتنہ انگیزی خون
ریزی سے بھی بڑھ کر ہے اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں
گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے
پھیر دیں۔ اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر (کر کافر
ہو) جائے گا اور کافر ہی مرے گا تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا

اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے (217)

جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کے لیے وطن چھوڑ گئے اور (کفار سے) جنگ کرتے رہے وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے (218)

اے پیغمبر تم سے شراب اور جوئے کا حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر انکے نقصان فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کونسا مال خرچ کریں کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو (219)

(یعنی) دنیا اور آخرت (کی باتوں) میں (غور کرو) اور تم سے تیسوں کے بارے میں بھی دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ انکی (حالت کی) اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم ان سے مل جل کر رہنا (یعنی خرچ اکٹھا رکھنا) چاہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تمکو تکلیف میں ڈال دیتا۔ بیشک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے (220)

اور (مومنو) مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے اور (اسی طرح) مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان

حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا
خَالِدُونَ (217)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ
هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
أُولَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ وَ
اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (218)

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ
فِيهِمَا آثَمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ
وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا
وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلْ
الْعَفْوُ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ
الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (219)

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ
عَنِ الْيَتَامَى قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ
خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَأُوَّانِكُمْ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْتَبْتُمْ إِنْ
اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (220)

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَةَ حَتَّى
يُؤْمِنَ وَلَا مَهْرٌ مُّؤَمَّنَةً خَيْرٌ
مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَ لَوْ أَعْجَبَتْكُمْ
وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّى

کی زوجیت میں نہ دینا۔ کیونکہ مشرک (مرد) سے خواہ وہ
تمکو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے۔ یہ (مشرک
لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور اللہ اپنی
مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔ اور
اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ
نصیحت حاصل کریں ﴿221﴾

اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو وہ تو
نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو۔
اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔ ہاں
جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمہیں ارشاد
فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے
والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿222﴾

تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح
چاہو جاؤ۔ اور اپنے لئے (نیک عمل) آگے بھیجو۔ اور اللہ سے
ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ (ایک دن) تمہیں اسکے روبرو
حاضر ہونا ہے اور (لے پیغمبر) ایمان والوں کو بشارت سنادو ﴿223﴾
اور اللہ (کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ (اسکی)
قسمیں کھا کھا کر نیک سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور
لوگوں میں صلح و سازگاری کرانے سے رک جاؤ۔ اور اللہ
سب کچھ سنتا اور جانتا ہے ﴿224﴾

اللہ تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا۔ لیکن جو
قسمیں تم قصدِ دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا
اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے ﴿225﴾

يَوْمِنَا ۗ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ
مُّشْرِكٍ ۚ وَ لَوْ اَعْجَبَكُمْ ۗ اَوْلِيْكَ
يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۗ وَاللّٰهُ يَدْعُوْا
اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ
وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِّلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۗ قُلْ هُوَ
اَذٰى ۗ فَاَعْتَرِزُوا النَّسَاءَ فِي
الْمَحِيضِ ۗ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى
يَطْهَرْنَ ۗ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ
حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿٢٢٢﴾

نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۗ فَاْتُوا حَرْثَكُمْ
اِذِ انْتُمۡ ۗ وَقَدِّمُوْا اِلٰۤى نَفْسِكُمْ ۗ وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ ۗ وَاَعْلَمُوْا اَنَّكُمْ مُّلْقَوْنَ
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٢٣﴾

وَلَا تَجْعَلُوْا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاٰيٰتِكُمْ
اَنْ تَتَّبِعُوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ
النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ سَبِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٤﴾

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِى اٰيٰتِكُمْ
وَ لٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ
قُلُوْبُكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَفُوٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾

لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ۖ جُو لُوگ اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھالیں ان
تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ ۚ فَإِنْ كُو چار مہینے انتظار کرنا چاہیے اگر (اس عرصے میں قسم
فَاءَوْفَ فَإِنَّ اللَّهَ عَفُوٌّ رَّحِيمٌ ﴿226﴾ سے) رجوع کر لیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿226﴾

وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَبِيحٌ عَلِيمٌ ﴿227﴾ اور اگر طلاق کا ارادہ کر لیں تو بھی اللہ سنتا (اور)
جانتا ہے ﴿227﴾

وَالْمُطَلَّاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ۖ اُو ر ط ل ا ق و ا ل ی ع و ر ت ی ت ی ن ح ی ض ت ی ت ک ا پ ن ی ت ی س ر و ک ی ر ہ ی ن
ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ اُو ر ا گ ر و ہ اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کو
يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ ۚ ج ا ز ن ہ ی ن ک ہ اللہ نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اس
إِنْ كُنَّ يُؤْمِنُنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ كُو چھپائیں اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس
الْآخِرِ ۗ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ۖ (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ
ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا وَلَهُنَّ ح ق د ا ر ہ ی ن ا و ر ع و ر ت و ن ک ا ح ق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسا
مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ د س ت و ر ک ی م ط ا ب ق (مردوں کا) عورتوں پر البتہ مردوں کو
وَاللِّرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿228﴾ ع و ر ت و ن پ ر ف ض ی ل ت ہ ی ا و ر اللہ غالب (اور) صاحب
حکمت ہے ﴿228﴾

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۚ فَا م س ا ك ۖ بِمَعْرُوفٍ ط ل ا ق (س ر ف) د و ب ا ر ہ ی (یعنی دو دفعہ طلاق دے دی جائے
أَوْ تَسْرِيحًا بِإِحْسَانٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ ت و) پ ہ ر (ع و ر ت و ن ک و) ی ا ت و ب ط ر ی ق ش ا س ت ہ (ن ک ا ح م ی ن) ر ہ ن ی
أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا د ی ن ا ہ ی ی ا ب ہ ل ا ی ک ی س ا ت ہ چ ہ و ڈ د ی ن ا۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر
إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ ت م ا ن ک و د ی چ ک ی ہ و ا س م ی ن س ی ک چ ہ و ا پ س ل ی ل و۔ ہ ا ن ا گ ر
اللَّهِ ۗ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ ز ن و ش و ہ ر ک و خ و ف ہ و ک ہ اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔
اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ ت و ا گ ر ع و ر ت (خ ا و ن د ک ی ہ ا ت ہ س ی) ر ہ ا ی پ ا ن ی ک ی ب د ل ی
بِهِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ فَلَا ک چ ہ د ی ڈ ا ل ی ت و د و ن و ن پ ر ک چ ہ گ ن ا ہ ن ہ ی س ی ہ اللہ کی (م ق ر ر ک ی
تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ ه و ی) ح د ی س ہ ی ن ا ن س ی ب ا ہ ر ن ہ ن ک ل ن ا۔ اور جو لوگ اللہ کی
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿229﴾ ح د و ن س ی ب ا ہ ر ن ک ل ج ائ ی س گ ی و ہ گ ن ہ گ ا ر ہ و ن گ ی ﴿229﴾

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ
حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۗ فَإِنْ
طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ
يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا
حُدُودَ اللَّهِ ۗ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ
يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٢٣٠﴾

پھر اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق عورت
کو دے دے تو اسکے بعد جب تک عورت کسی دوسرے شخص
سے نکاح نہ کر لے۔ اس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی۔
ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے اور عورت اور پہلا
خاوند پھر ایک دوسرے کے طرف رجوع کر لیں تو ان پر کچھ
گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم
رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں انکو وہ ان لوگوں کے
لئے بیان فرماتا ہے جو دانش رکھتے ہیں ﴿230﴾

وَ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ
أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ
أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ ۖ وَلَا
تُكْسِرُوهُنَّ ضَرَارًا لِّتَعْتَدُوا ۗ وَ
مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ
نَفْسَهُ ۗ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ
هُزُوعًا ۗ وَ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ
عَلَيْكُمْ ۗ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ
الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ ۗ وَ
اتَّقُوا اللَّهَ ۗ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٣١﴾

اور جب تم عورتوں کو (دو دفعہ) طلاق دے چکو تو انکی
عدت پوری ہو جائے تو انہیں یا تو حسن سلوک سے
نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کر دو۔
اور اس نیت سے انکو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیے کہ
انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا
کرے گا وہ اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام
کو ہنسی (اور کھیل) نہ بناؤ اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں
بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل
کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد
کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر
چیز سے واقف ہے ﴿231﴾

وَ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ
أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ
يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا
بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۗ ذٰلِكَ يُوعَظُ بِهٖ
مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ ۗ ذٰلِكُمْ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَ أَطْهَرُ
وَ اللَّهُ يَعْلَمُ وَ أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٢﴾

اور جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور ان کی عدت
پوری ہو جائے تو ان کو دوسرے شوہروں کے ساتھ جب
وہ آپس میں جائز طور پر راضی ہو جائیں نکاح کرنے سے
مت روکو۔ اس (حکم) سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی
ہے جو تم میں اللہ اور روزِ آخرت پر یقین رکھتا ہے یہ
تمہارے لئے نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات
ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿232﴾

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ (حکم) اس شخص کے لئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمے ہوگا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی (تو یاد رکھو کہ) نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور اسی طرح (نان و نفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اور اگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو کچھ گناہ نہیں۔ بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق انکا حق جو تم نے دینا کیا تھا دے دو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھ رہا ہے (233)

اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے اور دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں اور جب (یہ) عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (234)

اگر تم کنائے کی باتوں میں عورتوں کو نکاح کا پیغام بھیجو یا (نکاح کی خواہش کو) اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان سے (نکاح کا) ذکر کرو گے۔ مگر (ایام عدت میں) اسکے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات کہہ دو پوشیدہ طور پر

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُنْتِمْ الرِّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا اتَّيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (233)

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (234)

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا عَرَضْتُمْ بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنُتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ عَلِيمَ اللَّهِ أَنْتُمْ سَتَذَكُرُونَهُنَّ وَ لَكِنَّ لَا

ان سے قول وقرار نہ کرنا اور جب تک عدت پوری نہ ہو لے نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرنا اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا (اور) حلیم ہے (235)

تَوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ ۗ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۗ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (235)

اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ ہاں ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگ دست اپنی حیثیت کے مطابق۔ نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے (236)

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَمَتَّعُوهُنَّ عَلَىٰ الْمَوْسِمِ قَدْرًا ۚ وَعَلَىٰ الْمُقْتِرِ قَدْرُهُ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَىٰ الْمُحْسِنِينَ (236)

اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہوگا۔ ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں۔ یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے (اپنا حق) چھوڑ دیں (اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے) اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (237)

حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَقَوْمُوا لِلَّهِ قَنِينًا (238)

(مسلمانو) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نماز عصر) پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو (238)

فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَأَذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ (239)

اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار (جس حال میں ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن (واطمینان) ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے تھے اللہ کو یاد کرو (239)

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ
أَرْوَاجًا وَوَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا
إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ
خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا
فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ ۗ
وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۚ (240)

اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں وہ
اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک
سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالی جائیں۔ ہاں
اگر وہ خود گھر سے چلی جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ
کام (یعنی نکاح) کر لیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور اللہ
زبردست حکمت والا ہے (240)

وَاللِّمُطَلَّاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ ۗ
حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۚ (241)

اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان و نفقہ دینا
چاہیے پرہیزگاروں پر (یہ بھی) حق ہے (241)

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۚ (242)

اسی طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لئے بیان فرماتا ہے
تاکہ تم سمجھو (242)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ
دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ
فَقَالَ لَهُمْ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ۗ
إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۚ (243)

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو (شمار میں) ہزاروں
ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل
بھاگے تھے تو اللہ نے ان کو حکم دیا کہ مر جاؤ پھر ان کو زندہ
بھی کر دیا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے
لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے (243)

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا
أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ (244)

اور (مسلمانو) اللہ کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ اللہ
(سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے (244)

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا
حَسَنًا فَيُضْعِفُهُ لَهَا أَضْعَافًا
كَثِيرَةً ۗ وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ
وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۚ (245)

کوئی ہے کہ اللہ کو قرض حسد دے کہ وہ اس کے بدلے
اس کو کئی حصے زیادہ دے گا۔ اور اللہ ہی روزی کو تنگ کرتا
اور (وہی اسے) کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ
کر جاؤ گے (245)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِنْ بَنِي
إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى إِذْ
قَالُوا لِنَبِيِّ لَهُمْ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا

بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا جس
نے موسیٰ کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لئے
ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔

1 موت کے ڈر سے اللہ کی راہ میں جہاد نہ کرنے والے دنیا اور آخرت میں ذلیل ہو جاتے ہیں لہذا ہمیں ہر وقت جہاد کیلئے تیار رہنا چاہیے۔

پنجمبرؑ نے کہا اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو عجب نہیں کہ لڑنے سے پہلو تہی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے۔ جب کہ ہم وطن سے (خارج) اور بال بچوں سے جدا کر دیئے گئے۔ لیکن جب ان کو جہاد کا حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے (246)

اور پنجمبرؑ نے ان سے (یہ بھی) کہا کہ اللہ نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے کہ اسے ہم پر بادشاہی کرنے کا حق کیونکر ہو سکتا ہے۔ بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں۔ پنجمبرؑ نے کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر (فضیلت دی ہے اور بادشاہی کے لئے) منتخب فرمایا ہے اس نے اسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور تن و توش بھی (بڑا عطا کیا ہے) اور اللہ (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ بڑا کشائش والا (اور) دانا ہے (247)

اور پنجمبرؑ نے ان سے کہا کہ ان کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی (بخشنے والی چیز) ہوگی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ اور ہارون چھوڑ گئے تھے اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے ایک بڑی نشانی ہے (248)

غرض جب طالوت فوجیں لے کر روانہ ہوا تو اس نے (ان سے) کہا اللہ ایک نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔

تُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا ۗ قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ آبْنَا ۗ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ (246)

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ۗ قَالُوا أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۗ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۗ وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (247)

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُمُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (248)

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ

شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنْ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلِّقُوا اللَّهَ كُمْ مِنْ فِتْنَةٍ قَلِيلَةٌ غَلَبَتْ فِئَةٌ كَثِيرَةٌ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٢٤٩﴾

جو شخص اس میں سے پانی لے گا (اسکی نسبت تصور کیا جائے گا کہ) وہ میرا نہیں۔ اور جو نہ پئے گا وہ (سمجھا جائے گا کہ) میرا ہے۔ ہاں اگر کوئی ہاتھ سے چلو بھر پانی لے لے (تو خیر جب وہ لوگ نہر پر پہنچے) تو چند شخصوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اسکے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ انکو اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے اور اللہ استقلال رکھنے والوں کے ساتھ ہے ﴿249﴾

وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبَّتْ أقدامنا وَأَنْصَرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٥٠﴾

اور جب وہ لوگ جالوت اور اسکے لشکر کے مقابل میں آئے تو (اللہ سے) دعا کی کہ اے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتح یاب کر ﴿250﴾

فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَاتَّهَى اللَّهُ الْمَلِكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْ لَا دَفَعُ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٢٥١﴾

تو طالوت کی فوج نے اللہ کے حکم سے ان کو ہزیمت دی اور داؤد نے جالوت کو قتل کر ڈالا۔ اور اللہ نے ان کو بادشاہی اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی اور حملہ کرنے) سے نہ ہٹاتا رہتا تو ملک تباہ ہو جاتا لیکن اللہ اہل عالم پر بڑا مہربان ہے ﴿251﴾

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٥٢﴾

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں اور (اے محمد) تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو ﴿252﴾

یہ پیغمبر (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے بعض ایسے ہیں جن سے اللہ نے گفتگو کی اور بعض کے (دوسرے امور میں) مرتبے بلند کئے۔ اور عیسیٰ ابن مریمؑ کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں عطا کیں۔ اور روح القدس سے ان کو مدد دی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ و قتال نہ کرتے لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (253)

اے ایمان والو جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کر لو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو۔ اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے۔ اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں (254)

اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ ہمیشہ رہنے والا۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے) اسکی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے انکی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ (اور) جلیل القدر ہے (255)

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتَلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنْ اٰخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَقْتَلُوْا ۗ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَرِيْدُ ۙ (253)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمْ يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ ۗ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ (254)
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۗ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۗ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۗ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۗ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۗ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (255)

دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت (صاف طور پر ظاہر اور) گمراہی سے الگ ہو چکی ہے تو جو شخص طاغوت سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے (256)

جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ ہے کہ اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (257)

بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس (غرور کے) سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا جب ابراہیم نے کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ وہ بولا کہ جلا اور مارتو میں بھی سکتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجیے (یہ سن کر) کافر حیران رہ گیا۔ اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا (258)

یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا گزر ہوا تو اس نے کہا اللہ اس (کے باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا۔ تو اللہ نے اسکی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اس کو مردہ رکھا) پھر اس کو جلا اٹھایا اور پوچھا کہ تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا

لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنُ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَيُجْزِيهِمْ (256) اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَوْلِيَٰهُمْ الطَّاغُوتُ لَا يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (257)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حٰجَّ اِبْرٰهِيْمَ فِى رَيْبِهِۦ اَنْ اٰتٰهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّىْ الَّذِيْ يُحْيِ وَيُمِيتُ قَالَ اَنَا اَحْيِىْ وَاُمِيتُ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يٰٓاْتِى بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (258)

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ اِنَّىُّ يُحْيِىْ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةً عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ

سہ اللہ مومنوں کا ولی (دوست اور مددگار) ہے۔

اس سے بھی کم۔ اللہ نے فرمایا (نہیں) بلکہ سو برس (مرے) رہے ہو۔ اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی مدت میں مطلق سڑی) بسی نہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو (جو مرا پڑا ہے) غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تمکو لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کی) نشانی بنائیں اور (ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم انکو کیونکر جوڑے دیتے ہیں ان پر (کس طرح) گوشت پوست چڑھائے دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اسکے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے (259)

اور جب ابراہیمؑ نے (اللہ سے) کہا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا۔ اللہ نے فرمایا کیا تم نے (اس بات کو) باور نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں لیکن (میں دیکھنا) اسلئے (چاہتا ہوں) کہ میرا دل اطمینانِ کامل حاصل کر لے۔ اللہ نے فرمایا کہ چار جانور پکڑ کر اپنے پاس منگا لو (اور ٹکڑے ٹکڑے کرادو) پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھ دو پھر انکو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے اور جان رکھو کہ اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے (260)

جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کے (مال) کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اُگیں اور ہر ایک بالی میں سو سو دانے ہوں اور اللہ جس (کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے وہ بڑی کشائش والا اور سب کچھ جاننے والا ہے (261)

جو لوگ اپنا مال اللہ کے راستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں۔ انکا صلہ ان کے

قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةً عَامٍ فَأَنْظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانظُرْ إِلَى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَ آيَةً لِلنَّاسِ وَانظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (259)

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنُ ۖ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِيَنَّكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمَنَّ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ (260)

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَتَتْتُ سَبْعَ سَنَابِلٍ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِّائَةٌ حَبَّةٌ ۗ وَاللَّهُ يُضْعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (261)

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى ۚ لَهُمْ أَجْرُهُمْ

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٦٢﴾
 قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتَّبِعَهَا آذَىٰ ۗ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ﴿٢٦٣﴾

پروردگار کے پاس (تیار) ہے اور (قیامت کے روز) نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿262﴾
 جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اسکی بے ادبی سے) درگزر کرنا بہتر ہے اور اللہ بے پروا (اور) بردبار ہے ﴿263﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْآذَىٰ ۗ كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۗ لَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٢٦٤﴾

مومنو! اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کیلئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿264﴾

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضَعْفِينَ ۗ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابٌ فَلْأَن لَّمْ يَكُن لَّهَا بَصِيرَةٌ ﴿٢٦٥﴾

اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب) اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿265﴾

أَيُّودًا أَحَدُكُمْ أَن تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ نَّجِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَةٌ ضَعْفَاءٌ ۗ فَاصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ

بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں اور اس میں اس کے لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پکڑے اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو (ناگہاں) اس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل (کر) راکھ کا

فَاَحْتَرَقَتْ ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمْ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۶۶

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْفِقُوْا مِنْ
طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا اَخْرَجْنَا
لَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ ۗ وَلَا تَيَسَّبُوْا
الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ
بِاٰخِذِيْهِ اِلَّا اَنْ تُغۡضُوْا فِيْهِ ۗ
وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۲۶۷

الشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ
بِالْفَحۡشَاۗءِ ۗ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغۡفِرَةً
مِّنْهُ وَفَضۡلًا ۗ وَاللّٰهُ وٰسِعٌ عَلِيْمٌ ۝۲۶۸
يُوۡتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَمَنْ يُّوۡتَ
الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوۡتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۗ وَمَا
يَدَّكُرُ اِلَّا اُولُو الْاَلۡبَابِ ۝۲۶۹

وَمَا اَنْفَقْتُمْ مِنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ
مِّنْ نَّذِيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۗ وَمَا
لِلظٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝۲۷۰

اِنْ تَبَدُّوا لَلصَّدَقٰتِ فَنِعۡبَاهِيْ ۗ وَاِنْ
تُخۡفَوۡهَا وَتُوۡتُوۡهَا الْفُقَرٰآءَ فَهِيَ خَيْرٌ
لَّكُمْ ۗ وَيُكۡفِرُ عَنْكُم مِّنۡ سَيِّاَتِكُمْ ۗ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۲۷۱

لَيْسَ عَلَيۡكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَهۡدِيۡ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنْ
خَيْرٍ فَلَا يُفۡسِدُكُمْ ۗ وَمَا تُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا

ڈھیر ہو) جائے اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول
کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو (اور سمجھو) ۝۲۶۶

مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کھاتے ہو اور جو چیزیں ہم
تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں ان میں سے (اللہ کی
راہ میں) خرچ کرو۔ اور بڑی اور ناپاک چیزیں دینے کا
قصد نہ کرنا کہ (اگر وہ چیزیں تمہیں دی جائیں تو) بجز اسکے
کہ (لینے وقت) آنکھیں بند کر لو ان کو کبھی نہ لو۔ اور جان
رکھو کہ اللہ بے پروا (اور) قابل ستائش ہے ۝۲۶۷

(اور دیکھنا) شیطان (کا کہنا نہ ماننا وہ) تمہیں تنگدستی کا
خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور اللہ تم
سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ بڑی
کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے ۝۲۶۸

وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی
پیشک اس کو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی لوگ قبول
کرتے ہیں جو عقلمند ہیں ۝۲۶۹

اور تم (اللہ کی راہ میں) جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر
مانو۔ اللہ اس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار
نہیں ۝۲۷۰

اور اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر
پوشیدہ دو اور دو بھی اہل حاجت کو تو وہ خوب تر ہے اور
(اس طرح کا دینا) تمہارے گناہوں کو دور کر دیگا۔ اور
اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے ۝۲۷۱

(اے محمد) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ
اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے اور (مومنو!) تم
جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہیں کو ہے اور تم تو جو

ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُؤْتِكُمْ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿272﴾

کچھ خرچ کرو گے تو زیادہ اللہ کی خوشنودی کے لئے کرو گے اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا۔ اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا ﴿272﴾

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيئِهِمْ ۖ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِحْقَاقًا ۖ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿273﴾

(اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو) ان حاجت مندوں کیلئے جو اللہ کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے (اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں) یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص ان کو غنی خیال کرتا ہے اور تم قیامی سے ان کو صاف پہچان لو (کہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے منہ پھوڑ کر اور) لپٹ کر نہیں مانگ سکتے اور تم جو مال خرچ کرو گے کچھ شک نہیں کہ اللہ اس کو جانتا ہے ﴿273﴾

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿274﴾

جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ پروردگار کے پاس ہے اور ان کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ غم ﴿274﴾

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا أَلَّا يَقُومُوا إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ۖ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا ۗ وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا ۗ فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ ۗ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ ۗ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿275﴾

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (جو اس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی کو شیطان نے چھو کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ سود بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آ گیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔ اور (قیامت میں) اس کا معاملہ اللہ کے سپرد۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ میں (جلتے) رہیں گے ﴿275﴾

۱۔ اللہ کدین میں معروف دہنے والے صدقات کے حق دار ہیں۔ ۲۔ سود لینے والوں کیلئے ہمیشہ دوزخ میں رہنے کی سزا ہے۔

يَسْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرِي
الصَّدَاقَاتِ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ
كَفَّارٍ آثِيمٍ ﴿٢٧٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ
أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٧﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن
كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٧٨﴾

فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ
اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ
رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا
تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٩﴾

وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ
مَيْسَرَةٍ وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ
لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٨٠﴾

وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَىٰ
اللَّهِ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا
كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٨١﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ
بِدَيْنٍ إِلَىٰ آجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ
وَلْيَكْتُب بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ
وَلَا يَأْب كَاتِبٌ أَن يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ

اللہ سُود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی
برکت) کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی ناشکرے گنہگار کو
دوست نہیں رکھتا ﴿276﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے
اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کاموں کا صلہ اللہ کے ہاں
ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ
وہ غمناک ہوں گے ﴿277﴾

مومنو! اللہ سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو
جتنا سُود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو ﴿278﴾

اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) اللہ اور رسولؐ
سے جنگ کرنے کے لئے (تیار ہوتے ہو) اور اگر توبہ کر
لو گے (اور سُود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصلی رقم لینے کا
حق ہے جس میں اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان ﴿279﴾
اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اُسے) کشائش
(کے حاصل ہونے) تک مہلت دو اگر (زیر قرض) بخش
دو تو وہ تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو ﴿280﴾

اور اُس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کے حضور میں لوٹ کر جاؤ
گے اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور کسی
کو کچھ نقصان نہ ہوگا ﴿281﴾

مومنو! جب تم آپس میں کسی میعادِ معین کے لئے قرض کا
معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو اور لکھنے والا تم میں کسی کا
نقصان نہ کرے بلکہ انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا
اللہ نے اسے سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور

اللَّهُ فَلَیْکُمْ عَلَیهِ وَلِیْسَ لِلذَّیِّ عَلَیْهِ
 الْحَقُّ وَیَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا
 یَبْخَسُ مِنْهُ شِیْئًا فَإِنْ كَانَ
 الذَّیُّ عَلَیْهِ الْحَقُّ سَفِیْهًا أَوْ ضَعِیْفًا
 أَوْ لَا یَسْتَطِیْعُ أَنْ یُسَلِّهُ فَحَقُّهُ
 وَوَالِیُّهُ بِالْعَدْلِ ۖ وَاسْتَشْهِدُوا
 شَهِدَیْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ فَإِنْ لَمْ
 یَكُونَا رَجُلَیْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتٌ
 مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ
 تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا
 الْأُخْرَى ۖ وَلَا یَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا
 مَا دُعُوا ۖ وَلَا تَسْمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ
 صَغِيرًا أَوْ كَبِیْرًا إِلَىٰ أَجَلٍ ۖ ذَلِكُمْ
 أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمٌ لِلشَّهَادَةِ
 وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ
 تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا
 بَيْنَكُمْ فَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ إِلَّا
 تَكْتُبُوهَا وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ
 وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِیدٌ
 وَإِنْ تَفَعَّلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ
 وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَیَعْلَمُ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ
 بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۸۲﴾

وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا
 كَاتِبًا فَرِهْنِ مَقْبُوضَةً ۖ فَإِنْ أَصْنَمَ

مضمون بول کر لکھوائے اور جو قرض لے رہا ہو اللہ سے کہ
 اس کا مالک ہے خوف کرے اور زرقرض میں سے کچھ کم
 نہ لکھوائے اور اگر قرض لینے والا بے عقل یا ضعیف ہو یا
 مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ
 انصاف کے ساتھ مضمون لکھوائے اور اپنے میں سے دو
 مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کر لیا کرو۔ اور اگر دو
 مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو
 (کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے ایک بھول جائے گی تو
 دوسری اسے یاد دلا دے گی۔ اور جب گواہ (گواہی کے
 لئے) طلب کئے جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا
 ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے لکھانے میں کاہلی
 نہ کرنا یہ بات اللہ کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے
 اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے اس
 سے تم کو کسی طرح کا شک و شبہ بھی نہیں پڑے گا ہاں اگر
 سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر
 (ایسے معاملے کی) دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور
 جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور
 کاتب دستاویز اور گواہ (معاملہ کرنے والوں کا) کسی
 طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ
 تمہارے لئے گناہ کی بات ہے اور اللہ سے ڈرو اور دیکھو
 کہ وہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز
 سے واقف ہے ﴿۲۸۲﴾

اور اگر تم سفر پر ہو اور (دستاویز) لکھنے والا نہ مل سکے تو
 (کوئی چیز) رہن با قبضہ رکھ کر (قرض لے لو) اور اگر کوئی

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فُلْيُودِ الَّذِي
أَوْثِنَ أَمَانَتَهُ وَيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۗ
وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۗ وَمَنْ يَكْتُمْهَا
فَأِنَّهُ إِثْمٌ قَلْبُهُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
عَلِيمٌ ۙ (283)

لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ
وَإِنْ تُبَدُّوا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ
يُحَاسِبِكُمْ بِهٖ اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ (284)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْهٖ مِنْ
رَبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَمَلٰئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرٰنَكَ
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۙ (285)

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۗ
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ
اَخْطَاْنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا
اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا تُحِثْ عَلَيْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهٖ ۗ وَاعْفُ عَنَّا ۙ وَاعْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا ۙ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَاَنْصُرْنَا
عَلٰى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۙ (286)

کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے بغیر قرض دیدے) تو
امانتدار کو چاہیے کہ صاحبِ امانت کی امانت ادا کر دے اور
اللہ سے جو اس کا پروردگار ہے ڈرے۔ اور (دیکھنا) شہادت
کو مت چھپانا اور جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا گناہ گار ہوگا۔
اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے (283)

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی
کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی بات ظاہر کرو گے یا چھپاؤ
گے تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے
معفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ ہر
چیز پر قادر ہے (284)

رسول اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر
نازل ہوئی ایمان رکھتا ہے اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور
اسکے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور اسکے پیغمبروں پر ایمان
رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم اسکے پیغمبروں سے کسی میں کچھ
فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے
(تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے
ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے (285)

اللہ کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا اچھے
کام کریگا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا بُرے کریگا تو اسے
ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا
چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے
پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے
لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم
میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور (اے
پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہمیں بخش
دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے۔ اور ہم کو
کافروں پر غالب کر (286)

سورۃ ال عمران 200 آیات
20 رکوعاً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم ①

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ②

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ

مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ

التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ③

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنْزَلَ

الْفُرْقَانَ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ④

وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ④

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي

الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ⑤

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ

كَيْفَ يَشَاءُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ⑥

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ

مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ

الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا

الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ

مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ

وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ

إِلَّا اللَّهُ وَالرَّسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

سورۃ آل عمران مدنی ہے اور اس میں دو سو آیتیں اور بیس رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ا۔ ل۔ م ① اللہ (جو معبود برحق ہے) اس کے سوا کوئی

عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا ②

اس نے (اے محمد) تم پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی

(آسمانی) کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے

تورات اور انجیل نازل کی ③

(یعنی) لوگوں کی ہدایت کیلئے (تورات اور انجیل اتاری)

اور (پھر قرآن جو حق اور باطل کو) الگ الگ کر دینے والا

ہے نازل کیا۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ان

کو سخت عذاب ہوگا۔ اور اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے

والا ہے ④

اللہ (ایسا خبیر و بصیر ہے کہ) کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں

نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ⑤

وہی تو ہے جو (ماں کے) پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری

صورتیں بناتا ہے۔ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی

عبادت کے لائق نہیں ⑥

وہی تو ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض

آیتیں محکم ہیں (اور) وہی اصل کتاب ہیں اور بعض

متشابه ہیں، تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ

متشابہات کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں

اور مراد اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ مراد اصلی اللہ کے

سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں دستگاہ کامل

رکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے۔
یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں۔ اور
نصیحت تو عقل مند ہی قبول کرتے ہیں ⑦

اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اسکے
بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجو اور ہمیں اپنے
ہاں سے نعمت عطا فرما تو بڑا عطا فرمانے والا ہے ⑧
اے پروردگار تو اس روز جس (کے آنے) میں کچھ شک
نہیں سب لوگوں کو (اپنے حضور میں) جمع کر لے گا بیشک
اللہ خلاف وعدہ نہیں کرتا ⑨

جو لوگ کافر ہوئے (اس دن) نہ تو ان کا مال ہی اللہ (کے
عذاب) سے ان کو بچا سکے گا اور نہ ان کی اولاد ہی (کچھ
کام آئیگی) اور یہ لوگ آتش (جہنم) کا ایندھن ہو گئے ⑩
ان کا حال بھی فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا سا ہوگا
جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی تھی تو اللہ نے ان
کو ان کے گناہوں کے سبب (عذاب میں) پکڑ لیا تھا اور
اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ⑪

(اے پیغمبر) کافروں سے کہہ دو کہ تم (دنیا میں بھی)
عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور (آخرت میں) جہنم کی
طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ بڑی جگہ ہے ⑫

تمہارے لئے دو گروہوں میں جو (جگ بدر کے دن)
آپس میں بھڑ گئے (اللہ کی قدرت عظیم الشان) نشانی تھی
ایک گروہ (مسلمانوں کا تھا) وہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور
دوسرا گروہ (کافروں کا تھا وہ) ان کو اپنی آنکھوں سے اپنے
سے دو گنا مشاہدہ کر رہا تھا اور اللہ اپنی نصرت سے جسکو چاہتا
ہے مدد دیتا ہے جو اہل بصارت ہیں ان کے لئے اس
(واقعے) میں بڑی عبرت ہے ⑬

يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ
رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو
الْأَلْبَابِ ⑦

رَبَّنَا لَا تَزِرْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ
هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ⑧
رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا
رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ
الْعَيْثَ ⑨

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ
أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ
شَيْئًا وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ⑩
كَذَابِ الْفِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ
مِن قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللَّهُ
شَدِيدُ الْعِقَابِ ⑪

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ
وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ
الْمِهَادُ ⑫

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ
الَّتَقَاتَا فِئَةٌ تَقَاتَلَتْ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ
مِثْلَهُمْ رَأَىٰ الْعَيْنُ ۖ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ
بِنَصْرِهِ مَن يَشَاءُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ⑬

زَيْنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ
النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ
مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ
السُّومَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۗ ذَٰلِكَ
مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَاللَّهُ عِنْدَهُ
حُسْنُ الْمَبَآءِ ۙ (14)

لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں (یعنی) عورتیں اور
بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور
نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی بڑی
زینت دار معلوم ہوتی ہیں (مگر) یہ سب دنیا ہی کی
زندگی کے سامان ہیں اور اللہ کے پاس بہت اچھا
ٹھکانہ ہے (14)

(اے پیغمبر ان سے) کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو
ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو (سنو) جو لوگ پرہیزگار
ہیں ان کے لئے اللہ کے ہاں باغات (بہشت) ہیں جن
کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور
پاکیزہ عورتیں ہیں اور (سب سے بڑھ کر) اللہ کی خوشنودی۔
اور اللہ (اپنے نیک) بندوں کو دیکھ رہا ہے (15)

جو اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے
آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے
عذاب سے محفوظ رکھ (16)

یہ وہ لوگ ہیں جو (مشکلات میں) صبر کرتے ہیں اور سچ
بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور (اللہ کی راہ میں) خرچ
کرتے اور اوقاتِ سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں (17)

اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں
اور فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی
(گواہی دیتے ہیں کہ) اس غالب حکمت والے کے سوا
کوئی لائق عبادت نہیں (18)

دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہے اور اہل کتاب نے جو
(اس دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے
بعد آپس کی ضد سے کیا۔ اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ

قُلْ أَوْفَيْتُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذَٰلِكُمْ ۗ
لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ
مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۙ (15)
الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ۙ (16)

الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ
وَالسُّقَّيْنَ وَالسُّتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ ۙ (17)

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا
بِالْقِسْطِ ۗ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ۙ (18)

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۗ
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْكِتَابَ
إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ

بَغِيَابِهِمْ^ط وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ¹⁹

مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے¹⁹

فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسَلَمْتُ وَجْهِي لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ^ط وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ ءَأَسَلَمْتُمْ^ط فَإِنْ أَسَلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا^ج وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ^ط وَاللَّهُ بَصِيرٌ^ع بِالْعِبَادِ²⁰

(اے پیغمبر!) اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو اللہ کے فرمانبردار ہو چکے۔ اور اہل کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی (اللہ کے فرمانبردار بنتے اور) اسلام لاتے ہو؟ اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں تو بیشک ہدایت پالیں اور اگر (تمہارا کہا) نہ مانیں تو تمہارا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ (اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے²⁰

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّ بِغَيْرِ حَقٍّ^ط وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ^ط فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ²¹

جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں اور جو انصاف کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو²¹

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ^ط وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ²²

یہ ایسے لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہیں اور ان کا کوئی مددگار نہیں (ہوگا)²²

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّى فُرُيقًا مِّنْهُمْ^ط وَهُمْ مُّعْرِضُونَ²³

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب اللہ (یعنی تورات) سے بہرہ دیا گیا اور وہ (اس) کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (انکے تنازعات کا) ان میں فیصلہ کر دے تو ایک فریق ان میں سے کج ادائیگی کے ساتھ منہ پھیر لیتا ہے²³

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ^ط وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ²⁴

یہ اس لئے کہ یہ اس بات کے قائل ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ اور جو کچھ یہ دین کے بارے میں بہتان باندھتے رہے ہیں اُس نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے²⁴

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْتَهُمْ لِيَوْمٍ لَا
رَأَيْبَ فِيهِ ۗ وَوَقَّيْتُ كُلُّ نَفْسٍ
مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿25﴾
قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُوْتِي
الْمَلِكِ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكِ
مِنْ تَشَاءُ ۗ وَتُعْزِزُ مَنْ تَشَاءُ
وَتُزِيلُ مَنْ تَشَاءُ ۗ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۗ
إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿26﴾

تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ
النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۗ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۗ
وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿27﴾
لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكٰفِرِينَ
أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ
وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ
فِي شَيْءٍ ۗ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ
تَقِيَةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ۗ
وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿28﴾

قُلْ إِنْ تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ
تُبَدُّوهُ يَعْلمُهُ اللَّهُ ۗ وَيَعْلَمُ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿29﴾

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ
خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۗ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ

تو اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم انکو جمع کریں گے (یعنی) اس
روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں اور ہر نفس اپنے
اعمال کا پورا پورا بدل پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا ﴿25﴾
کہو کہ اے اللہ (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو
چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین
لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل
کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بیشک
تو ہر چیز پر قادر ہے ﴿26﴾

تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں
داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور
تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو
چاہتا ہے بیشمار رزق بخشتا ہے ﴿27﴾

مومنوں کو چاہیے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ
بنائیں۔ اور جو ایسا کرے گا اس سے اللہ کا کچھ (عہد)
نہیں۔ ہاں اگر اس طریق سے تم ان (کے شر) سے بچاؤ
کی صورت پیدا کرو (تو مضائقہ نہیں) اور اللہ تم کو اپنے
(غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف (تم کو)
لوٹ کر جانا ہے ﴿28﴾

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں
میں مخفی رکھو یا اسے ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہے اور جو کچھ
آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اسکو سب کی خبر
ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿29﴾

جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود پالے گا
اور ان کی برائی کو بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کرے گا کہ

سَوَاءٌ تَوَدُّوْا نَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا
بَعِيدًا ۖ وَيُحَذِّرُكُمْ اللهُ نَفْسَهُ ۗ
وَاللهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝۳۰

اے کاش اس میں اور اس بُرائی میں دور کی مسافت ہو
جاتی۔ اور اللہ تمکو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے۔ اور
اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے ۝۳۰

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللهَ
فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۳۱

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو
تو میری پیروی کرو اللہ بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے
گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے ۝۳۱

قُلْ أَطِيعُوا اللهَ وَالرَّسُولَ ۚ فَإِنْ
تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ
الْكَافِرِينَ ۝۳۲

کہہ دو کہ اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ اگر نہ
مانیں تو اللہ بھی کافروں کو دوست نہیں
رکھتا ۝۳۲

إِنَّ اللهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ وَنُوحًا وَ
آلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى
الْعَالَمِينَ ۝۳۳

اللہ نے آدم اور نوح اور خاندان ابراہیم اور
خاندان عمران کو تمام جہان کے لوگوں میں منتخب
فرمایا تھا ۝۳۳

ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھے۔ اور اللہ سننے والا
(اور) جاننے والا ہے ۝۳۴

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي
نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا
فَتَقَبَّلَ مِنِّي ۚ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ۝۳۵

(وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب عمران کی بیوی
نے کہا کہ اے پروردگار جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے
میں اسکو تیری نذر کرتی ہوں اسے دنیا کے کاموں سے
آزاد رکھوں گی تو (اسے) میری طرف سے قبول فرما تو
سننے والا (اور) جاننے والا ہے ۝۳۵

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي
وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ ۗ وَاللهُ أَعْلَمُ بِمَا
وَضَعَتْ ۗ وَلَيْسَ الذَّكَرُ
كَالْأُنْثَىٰ ۚ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ
وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ
الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝۳۶

جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور جو کچھ ان کے ہاں پیدا
ہوا تھا اللہ کو خوب معلوم تھا۔ تو کہنے لگیں کہ پروردگار!
میرے تو لڑکی ہوئی ہے اور (نذر کیلئے) لڑکا (موزوں تھا
کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا اور میں نے
اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اس کو اس کی اولاد کو
شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں ۝۳۶

۱۔ اللہ سے محبت کی نشانی رسول اللہ (ﷺ) کی پیروی ہے۔ ۲۔ اللہ اور رسول (ﷺ) کا حکم نہ ماننے والوں کو یہاں کافر کہا گیا ہے۔

تو پروردگار نے اس کو پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اسے اچھی طرح پرورش کیا اور زکریا کو اس کا متکفل بنایا۔ زکریا جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانا پاتے (یہ کیفیت دیکھ کر ایک دن مریم سے) پوچھنے لگے کہ مریم یہ کھانا تمہارے پاس کہاں سے آتا ہے وہ بولیں اللہ کے ہاں سے (آتا ہے) بیشک اللہ جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے (37)

اس وقت زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا کی (اور) کہا کہ پروردگار مجھے اپنی جناب سے اولادِ صالح عطا فرما۔ تو بیشک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے (38)

وہ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ (زکریا) اللہ تمہیں یحییٰ کی بشارت دیتا ہے جو اللہ کے فیض (یعنی عیسیٰ) کی تصدیق کریں گے اور سردار ہونگے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے (اللہ کے) پیغمبر (یعنی) نیکوکاروں میں ہوں گے (39)

زکریا نے کہا اے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہوگا کہ میں بڑھا ہو گیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے اللہ نے فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (40)

زکریا نے کہا پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما اللہ نے فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کر سکو گے تو (ان دنوں میں) اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح و شام اس کی تسبیح کرنا (41)

اور جب فرشتوں نے (مریم سے) کہا کہ مریم! اللہ نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور پاک بنایا ہے اور جہان کی

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ
وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا
زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا
الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا
قَالَ يَرْيِمُ أَنَّى لَكَ هَذَا قَالَتْ
هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (37)

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ
رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً
طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ (38)

فَنَادَتْهُ الْمَلِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي
فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ
بِيَحْيَى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِنَ اللَّهِ
وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِنَ
الصَّالِحِينَ (39)

قَالَ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَقَدْ
بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ قَالَ
كَذَلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ (40)

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً قَالَ
آيَتُكَ إِلَّا تَكَلَّمَ النَّاسُ ثَلَاثَةَ
أَيَّامٍ إِلَّا رَمْرًا وَادْكُرْ رَبَّكَ
كَثِيرًا أَوْ سَبِّحْ بِالْحَمْدِ وَالْإِبْرَارِ (41)

وَإِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ لِيَرْيِمُ إِنَّ
اللَّهَ اصْطَفَكَ وَطَهَّرَكَ وَاصْطَفَكَ

عَلَى نِسَاءِ الْعَلْبَيْنِ ۚ (42)

يَمْرِيمٍ اِقْتَنِي لِرَبِّكَ وَاسْجُدِي

وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ (43)

ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ

إِلَيْكَ ۗ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ

يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ

مَرْيَمَ ۗ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ

يَخْتَصِمُونَ (44)

إِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ يَمْرِيمُ إِنَّ اللَّهَ

يُبَشِّرُكَ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۚ اسْمُهُ

الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ (45)

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَ

مِنَ الصَّالِحِينَ (46)

قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ

يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۗ قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۗ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا

فَأِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (47)

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ

وَإِلَّا نُجِيلَ (48)

وَرَأْسُوًّا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۗ أَنَّىٰ

قَدْ جِئْتَكُمْ بِآيَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ۗ أَنَّىٰ

أَخْلَقُ لَكُمْ مِنَ الطَّيْرِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ

فَأَنْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ

عورتوں میں منتخب کیا ہے (42)

مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا اور

رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنا (43)

(اے محمدؐ) یہ باتیں اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم

تمہارے پاس بھیجتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم

(بطور قرعہ) ڈال رہے تھے کہ مریم کا متکفل کون بنے

تو تم ان کے پاس نہیں تھے۔ اور نہ اس وقت ہی ان کے

پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے (44)

(وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب فرشتوں

نے (مریم سے کہا) کہ مریم اللہ تم کو اپنی طرف سے

ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح (اور مشہور)

عیسیٰ ابن مریم ہو گا (اور جو) دنیا اور آخرت میں

با آبرو اور (اللہ کے) خاصوں میں سے ہو گا (45)

اور ماں کی گود میں اور بڑی عمر کا ہو کر (دونوں حالتوں میں)

لوگوں سے (یکساں) گفتگو کریگا اور نیکوکاروں میں ہو گا (46)

مریم نے کہا پروردگار میرے ہاں بچہ کیونکر ہو گا کہ کسی

انسان نے مجھے ہاتھ تک تو لگایا نہیں۔ فرمایا کہ اللہ اسی

طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا

ہے تو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے (47)

اور وہ انہیں لکھنا (پڑھنا) اور دانائی اور تورات اور انجیل

سکھائے گا (48)

اور (عیسیٰؑ) بنی اسرائیل کی طرف پیغمبر (ہو کر جائیں گے

اور کہیں گے) کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی

طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں وہ یہ کہ تمہارے سامنے

مٹی کی مورت بشکل پرندہ بناتا ہوں پھر اس میں پھونک

مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (سچ سچ) پرندہ ہو

اللہ ﷻ وَأُبرئِ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ
وَأُحْيِ الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللَّهِ ﷻ وَأَنْبِئُكُمْ
بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي
بُيُوتِكُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّكُمْ إِنْ
كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٤٩﴾

جاتا ہے۔ اور اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں۔ اور
اللہ کے حکم سے مردے میں جان ڈال دیتا ہوں۔ اور جو کچھ
تم کھا کر آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو
سب تم کو بتا دیتا ہوں اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو ان باتوں
میں تمہارے لئے (اللہ کی قدرت) نشانی ہے ﴿49﴾

اور مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) تھی اسکی تصدیق
بھی کرتا ہوں اور (میں) اسلئے بھی (آیا ہوں) کہ بعض
چیزیں جو تم پر حرام تھیں انکو تمہارے لئے حلال کر دوں اور
میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا
ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿50﴾

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ
التَّوْرَةِ وَلَا جِلَّ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي
حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّنْ
رَّبِّكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا
إِنَّ اللَّهَ رَءِيفٌ وَرَءِيفٌ فَاعْبُدُوهُ ۗ
هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾

کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو
اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے ﴿51﴾

فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَى مِنْهُمُ الْكُفْرَ
قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ۗ قَالَ
الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ ۗ آمَنَّا
بِاللَّهِ ۗ وَاشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٥٢﴾

جب عیسیٰ نے ان سے نافرمانی (اور نیتِ قتل) دیکھی تو کہنے
لگے کہ کوئی ہے جو اللہ کا طرفدار اور میرا مددگار ہو۔ حواری
بولے کہ ہم اللہ کے (طرف دار اور آپ کے) مددگار ہیں
ہم ایمان لائے اور آپ گواہ ہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں ﴿52﴾

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا
الرَّسُولَ ۖ فَكَتَبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٣﴾

اے پروردگار جو (کتاب) تو نے نازل فرمائی ہے ہم
اس پر ایمان لے آئے اور (تیرے) پیغمبر کے متبع ہو
چکے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ ﴿53﴾

وَمَكْرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ خَيْرٌ
الْمَكْرِينَ ﴿٥٤﴾

اور وہ (یعنی یہود قتلِ عیسیٰ کے بارے میں ایک) چال
چلے اور اللہ بھی (عیسیٰ کو بچانے کیلئے) چال چلا اور اللہ
خوب چال چلنے والا ہے ﴿54﴾

إِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ
وَرَافِعُكَ إِلَىٰ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ
الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ
اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ إِلَىٰ

اس وقت اللہ نے فرمایا کہ عیسیٰ میں (تمہاری دنیا میں رہنے
کی مدت پوری کر کے) تم کو اپنی طرف اٹھالوں گا اور تمہیں
کافروں (کی صحبت) سے پاک کروں گا۔ اور جو لوگ
تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک

سہ عربی میں "مکر" لفظ کا مطلب ہے تدبیر چال ہے، کجواک لفظ چال، مکر میں کرتے ہیں جو کم علمی کی بنا ہے، ہاں تو لفظ مکر کا مطلب ہی اور لیا جاتا ہے یعنی دھوکہ

یَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأَحْكُم بَيْنَكُمْ فِيهَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٥٥﴾

فائق (وغالب) رکھوں گا پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے اس دن تم میں ان کا فیصلہ کر دوں گا ﴿٥٥﴾

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأَعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَالَهُمْ مِنْ نُصْرِينَ ﴿٥٦﴾

(یعنی) جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت (دونوں) میں سخت عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿٥٦﴾

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٥٧﴾

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ پورا پورا صلہ دے گا۔ اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا ﴿٥٧﴾

ذٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ﴿٥٨﴾

(اے محمدؐ) ہم تم کو یہ (اللہ کی) آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں ﴿٥٨﴾

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٥٩﴾

عیسیٰؑ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے (ان کا قالب) بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے ﴿٥٩﴾

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُن مِّنَ الْمُنْتَرِينَ ﴿٦٠﴾

(یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ﴿٦٠﴾

فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ۗ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكٰذِبِينَ ﴿٦١﴾

پھر اگر یہ (لوگ عیسیٰؑ کے بارے میں) تم سے جھگڑا کریں اور تم کو حقیقت حال تو معلوم ہو، یہی چلی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ۔ پھر دونوں فریق (اللہ سے) دعا التجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں ﴿٦١﴾

إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۗ وَمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ

یہ تمام بیانات صحیح ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بیشک اللہ غالب (اور)

لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٢﴾

صاحبِ حکمت ہے ﴿٦٢﴾

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

تو اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو خوب

بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾

جانتا ہے ﴿٦٣﴾

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى

کہہ دو کہ اے اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمہارے

كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا

دونوں کے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی) ہے اُس کی طرف

نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

آؤ۔ وہ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں۔

وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا

اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں۔ اور ہم

مَنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا

میں کوئی کسی کو اللہ کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے۔ اگر یہ لوگ

أَشْهَدُ وَإِنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٦٤﴾

(اس بات کو) نہ مانیں تو (ان سے) کہہ دو کہ تم گواہ رہو

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي

کہ ہم تو (اللہ کے) فرمانبردار ہیں ﴿٦٤﴾

إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّوْرَةُ

اے اہل کتاب تم ابراہیم کے بارے میں کیوں

وَالْإِنْجِيلُ إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ أَفَلَا

جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد

تَعْقِلُونَ ﴿٦٥﴾

اُتری ہیں (اور وہ پہلے ہو چکے) تو کیا تم عقل نہیں

هَآأَنْتُمْ هَؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيهَا

دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا جس کا تمہیں

لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيهَا

کچھ علم تھا بھی مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا

لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

تم کو کچھ بھی علم نہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں

وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾

جانتے ﴿٦٦﴾

مَا كَانَ إِبْرَاهِيمَ يَهُودِيًّا وَلَا

ابراہیم نہ یہودی تھے نہ عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر

نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا

ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرمانبردار تھے

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٦٧﴾

اور مشرکوں میں سے نہ تھے ﴿٦٧﴾

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ

ابراہیم سے قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو انکی

اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ

پیروی کرتے ہیں اور پیغمبر (آخر الزماں) اور وہ لوگ جو

آمَنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾

ایمان لائے ہیں اور اللہ مومنوں کا کارساز ہے ﴿٦٨﴾

وَدَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
لَوْ يُضِلُّوكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا

أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٩﴾

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ

اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٧٠﴾

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ

بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ

تَعْلَمُونَ ﴿٧١﴾

وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

آمِنُوا بِالَّذِي أُنزِلَ عَلَيَّ الَّذِينَ

آمَنُوا وَجَهَ النَّهَارِ وَكَفَرُوا الْخِرَةَ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٧٢﴾

وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِينَكُمْ

قُلْ إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَىٰ اللَّهِ أَنْ

يُؤْتَىٰ أَحَدٌ مِّثْلَ مَا أُوتِيْتُمْ أَوْ

يُحَاجُّوكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ

الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ

يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٧٣﴾

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾

وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ

بِقَنْطَرٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ

إِنْ تَأْمَنَهُ بِيُنَاقِرُ لَا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ

إِلَّا مَا دُمَّتْ عَلَيْهِ قَائِمًا ذَلِكَ

(اے اہل اسلام) بعضے اہل کتاب اس بات کی خواہش

رکھتے ہیں کہ تم کو گمراہ کر دیں مگر یہ (تم کو کیا گمراہ کریں گے)

اپنے آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور نہیں جانتے ﴿٦٩﴾

اے اہل کتاب تم اللہ کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو

اور تم (تورات کو) مانتے تو ہو ﴿٧٠﴾

اے اہل کتاب تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ خلط ملط

کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور تم

جانتے بھی ہو ﴿٧١﴾

اور اہل کتاب ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ جو

(کتاب) مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے

شروع میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار

کر دیا کرو تا کہ وہ (اسلام سے) برگشتہ ہو جائیں ﴿٧٢﴾

اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کے قائل نہ ہونا

(اے پیغمبر) کہہ دو کہ ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے (وہ یہ

بھی کہتے ہیں) یہ بھی (نہ ماننا) کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی

اور کو ملے گی یا وہ تمہیں اللہ کے روبرو قائل معقول کر سکیں گے

یہ بھی کہہ کہ بزرگی اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے

دیتا ہے اور اللہ کشائش والا (اور) علم والا ہے ﴿٧٣﴾

وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کر لیتا ہے اور اللہ

بڑے فضل کا مالک ہے ﴿٧٤﴾

اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے

پاس (روپوں کا) ڈھیر امانت رکھ دو تو تم کو (فورا) واپس

دیدے اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک

دینار بھی امانت رکھو تو جب تک اسکے سر پر ہر وقت کھڑے نہ

بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿75﴾

رہو تمہیں دے ہی نہیں یہ اسلئے کہ وہ کہتے ہیں کہ امیوں کے بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہوگا یہ اللہ پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور (اس بات کو) جانتے بھی ہیں ﴿75﴾

بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿76﴾

ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور (اللہ سے) ڈرے تو اللہ ڈرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿76﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿77﴾

جو لوگ اللہ کے اقراروں اور اپنی قسموں (کو بیچ ڈالتے ہیں اور ان) کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ ان سے اللہ نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا ﴿77﴾

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوَنَ أَسِنَّتَهُمْ بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿78﴾

اور ان (اہل کتاب) میں بعض ایسے ہیں کہ کتاب (تورات) کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے ہے حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہوتا اور کہتے ہیں کہ وہ اللہ کی طرف سے (نازل ہوا) ہے حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں ہوتا اور اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں اور (یہ بات) جانتے بھی ہیں ﴿78﴾

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّانِيِّنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿79﴾

کسی آدمی کو شایاں نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ بلکہ (اسکو یہ کہنا سزاوار ہے کہ) (اہل کتاب) تم (علمائے) ربانی ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب (اللہ) پڑھتے پڑھاتے رہتے ہو ﴿79﴾

وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ

اور اس کو نہیں کہنا چاہیے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو رب بنا

وَالنَّبِيَّيْنَ اٰرْبَابًا اَيُّمُرْكُمْ بِالْكَفْرِ
بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٨٠﴾

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّيْنَ
لَمَّا اْتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَ حِكْمَةٍ
ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا
مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَ لَتَنْصُرُنَّهُ
قَالَ ءَا قَدَرْتُمْ وَاخَذْتُمْ عَلٰى
ذٰلِكُمْ اٰصْرِيْ ۗ قَالُوْا اَقْدَرْنَا
قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِنَ
الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾

فَمَنْ تَوَلٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُوْلٰئِكَ هُمُ
الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾

اَفْغَيَّرَ دِيْنَ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَاِلٰهَ
اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾
قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَّمَا اُنزِلَ عَلَيْنَا
وَمَا اُنزِلَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَّمَا
اُوْتِيَ مُوسٰى وَ عِيسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ
سَرٰبِيْهِمْ ۗ لَا نَفَرِقُ بَيْنَ اَحَدٍ
مِّنْهُمْ ۗ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا
فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ ۗ وَ هُوَ فِى الْاٰخِرَةِ
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾

لو۔ بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا اسے زیبا ہے کہ
تمہیں کافر ہونے کو کہے ﴿80﴾

جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب
اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس (وہ) پیغمبر آئے جو
تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر
ایمان لانا ہوگا اور ضرور اسکی مدد کرنی ہوگی۔ اور (عہد لینے
کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا
ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا) انہوں نے کہا (ہاں) ہم
نے اقرار کیا۔ (اللہ نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان
کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿81﴾

تو جو اس کے بعد پھر جائیں وہ بدکردار
ہیں ﴿82﴾

کیا یہ (کافر) اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں
حالانکہ سب اہل آسمان و زمین خوشی یا زبردستی سے اللہ کے
فرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿83﴾
کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر نازل ہوئی
اور جو صحیفے ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان
کی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے
انبیاء کو پروردگار کی طرف سے ملیں سب پر ایمان لائے۔
ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور
ہم اسی (اللہ واحد) کے فرمانبردار ہیں ﴿84﴾

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس
سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں
نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا ﴿85﴾

۱۔ طالب پیغمبروں کی امتیں ہیں ۲۔ آخرت کے عذاب سے بچنے کیلئے اب ہر انسان کو دین اسلام قبول کرنا اور اس پر عمل پیرا ہونا لازمی ہے۔

كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا
بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ
الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٦﴾
أُولَئِكَ جزَاءُ وَّهُمْ أَنَّنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ
اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿٨٧﴾
خُلْدِيْنَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
العَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٨٨﴾
إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ
وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ﴿٨٩﴾

اللہ ایسے لوگوں کو کیوں کر ہدایت دے جو ایمان لانے
کے بعد کافر ہو گئے اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے
چکے کہ یہ پیغمبر برحق ہے اور ان کے پاس دلائل بھی آ گئے
اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿86﴾

ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی اور فرشتوں کی اور
سب انسانوں کی لعنت ہو ﴿87﴾

ہمیشہ اس لعنت میں (گرفتار) رہیں گے ان سے نہ تو
عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی ﴿88﴾
ہاں جنہوں نے اسکے بعد توبہ کی اور حالت
درست کر لی تو اللہ بخشنے والا مہربان
ہے ﴿89﴾

جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر کفر میں
بڑھتے گئے۔ ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہوگی اور یہ
لوگ گمراہ ہیں ﴿90﴾

جو لوگ کافر ہوئے اور کفر کی حالت میں مر گئے وہ اگر
(نجات حاصل کرنا چاہیں اور) بدلے میں زمین بھر کر
سونا دیں تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا ان لوگوں کو
دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔ اور ان کی کوئی مدد نہیں
کرے گا ﴿91﴾

(مومنو!) جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز
ہیں (اللہ کی راہ میں) صرف نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر
سکو گے اور جو چیز تم صرف کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے ﴿92﴾

بنی اسرائیل کے لئے (تورات نازل ہونے سے)
پہلے کھانے کی تمام چیزیں حلال تھیں بجز انکے

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ
ثُمَّ اذْدَادُوا كُفْرًا لَّنْ نُّقَبَلْ
تَوْبَتُهُمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ﴿٩٠﴾
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ
كُفَّارًا فَلَن يُّقَبَلْ مِنْ أَحَدِهِمْ
مِلَّةٌ إِلَّا اَرْضٌ ذَهَبًا وَلِوَاقِتْدَى
بِهِ ۗ أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا
لَهُمْ مِنْ نَّصِيرِينَ ﴿٩١﴾

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا
تُحِبُّونَ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ
فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٩٢﴾

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِي
إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ

عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَنْزَلَ
التَّوْرَةَ قُلْ فَاتُّوا بِالتَّوْرَةِ
فَاتُّوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ 93

جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں کہہ دو
کہ اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے پڑھو (یعنی
دلیل پیش کرو) 93

فَمَنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ
بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ 94

جو اس کے بعد بھی اللہ پر جھوٹے افترا کریں تو ایسے لوگ
ہی بے انصاف ہیں 94

قُلْ صَدَقَ اللَّهُ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ
إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِينَ 95

کہہ دو کہ اللہ نے سچ فرما دیا پس دینِ ابراہیم کی پیروی
کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے
تھے اور مشرکوں سے نہ تھے 95

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ
لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبْرَكًا وَهُدًى
لِّلْعَالَمِينَ 96

پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کے لئے مقرر کیا
گیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے بابرکت اور جہان کیلئے
موجب ہدایت 96

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ
وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَلِلَّهِ عَلَى
النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ
إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ
عَنِي عَنِ الْعَالَمِينَ 97

اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیم
کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص اس (مبارک)
گھر میں داخل ہو اس نے امن پالیا۔ اور لوگوں پر اللہ کا
حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور
رکھے وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا
تو اللہ بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے 97

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ
بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا
تَعْمَلُونَ 98

کہو کہ اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کر
انکار کرتے ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر
ہے 98

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مِنْ آمَنَ تَبْغُونَهَا
عِوَجًا وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ وَمَا اللَّهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ 99

کہو کہ اے اہل کتاب تم مومنوں کو اللہ کے رستے
سے کیوں روکتے ہو اور باوجود یہ کہ تم اس سے واقف
ہو اس میں سے کچی نکالتے ہو اور اللہ تمہارے
کاموں سے بے خبر نہیں 99

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا
فَرِيقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كُفْرِينَ ۝۱۰۰

مومنو! اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لو
گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں
گے ۱۰۰

وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَىٰ
عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۗ
وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝۱۰۱

اور تم کیونکر کفر کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی
جاتی ہیں اور تم میں اسکے پیغمبر موجود ہیں۔ اور جس نے
اللہ (کی ہدایت کی رسی قرآن کو) مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے
رستے پر لگ گیا ۱۰۱

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ
مُسْلِمُونَ ۝۱۰۲

مومنو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے
کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی
مرنا ۱۰۲

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا
تَفَرَّقُوا ۗ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ
عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً ۗ فَالْفَ
بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ
إِخْوَانًا ۗ وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ
مِّنَ النَّارِ ۗ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا ۗ
كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝۱۰۳

اور سب مل کر اللہ کی رسی (قرآن کو) مضبوطی سے
پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔ اور اللہ کی اس مہربانی
کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس
نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اسکی
مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے
کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اللہ نے تمکو اس سے
بچا لیا۔ اس طرح اللہ تمہیں اپنی آیتیں کھول کھول سنا تا ہے
تا کہ تم ہدایت پاؤ ۱۰۳

وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَىٰ
الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ۝۱۰۴

اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی
کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور بُرے
کاموں سے منع کرے۔ یہی لوگ ہیں جو نجات پانے
والے ہیں ۱۰۴

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے اور

۱۰۰ یعنی فریق بننے کی حالت میں مرنا اور خود کو مسلم ہی کہنا کوئی نیام نہ کھالینا۔ ۱۰۱ جب تک تمام امت قرآن کی تعلیمات پر متفق طور پر عمل پیرا نہیں ہوتی تفرقوں سے نہیں بچ سکتی۔

وَ اٰخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۤءَهُمُ
الْبَيِّنٰتُ ۗ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ ۝۱۰۵

احکام بین آنے کے بعد ایک دوسرے سے (خلاف و)
اختلاف کرنے لگے یہ وہ لوگ ہیں جنکو (قیامت کے
دن) بڑا عذاب ہوگا ۝۱۰۵

جس دن بہت سے منہ سفید ہونگے اور بہت سے سیاہ تو
جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے (ان سے اللہ فرمائے گا)
کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے تھے؟ سو (اب) اس کفر کے
بدلے عذاب (کے مزے) چکھو ۝۱۰۶

اور جن لوگوں کے منہ سفید ہونگے وہ اللہ کی رحمت (کے
باغوں) میں ہونگے اور ان میں ہمیشہ رہیں
گے ۝۱۰۷

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تمکو صحت کے ساتھ پڑھ کر
سناتے ہیں۔ اور اللہ اہل عالم پر ظلم نہیں کرنا
چاہتا ۝۱۰۸

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی
کا ہے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے ۝۱۰۹

(مومنو!) جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا
ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو
اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے
ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لئے
بہت اچھا ہوتا۔ ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں
(لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں ۝۱۱۰

اور تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں
گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے
پھر ان کو مدد بھی (کہیں سے) نہیں ملے گی ۝۱۱۱

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوٰهُ وَّاَسْوَدُّ وُجُوٰهُ
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اَسْوَدَّتْ وُجُوٰهُهُمْ
اَكْفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوقُوا
العَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝۱۰۶

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اَبْيَضَّتْ وُجُوٰهُهُمْ
فَفِي رَحْمَةِ اللّٰهِ ۗ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ۝۱۰۷

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ
بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا
لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۸

وَاللّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
وَ اِلٰى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۱۰۹

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ
تٰمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَتُوْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۗ وَلَوْ اٰمَنَ
اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكٰنَ خَيْرًا لّٰهُمْ ۗ مِنْهُمْ
الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۱۱۰

لَنْ يَضُرَّكُمْ اِلَّا اَذًى ۗ وَاِنْ
يُقَاتِلُوْكُمْ يُؤْتُوْكُمْ الْاَدْبَارَ ۗ
ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝۱۱۱

لہ حق کے ساتھ۔

یہ جہاں نظر آئیں ذلت (کو دیکھو گے کہ) ان سے چمٹ رہی ہے۔ بجز اس کے کہ یہ اللہ اور لوگوں کی پناہ میں آجائیں اور یہ لوگ اللہ کے غضب میں گرفتار ہیں اور ناداری ان سے لپٹ رہی ہے۔ یہ اس لئے کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اس کے) پیغمبروں کا ناحق قتل کر دیتے تھے یہ اسلئے کہ یہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے (112)

یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں ان اہل کتاب میں کچھ لوگ (اللہ کے حکم پر) قائم بھی ہیں جو رات کے وقت اللہ کی آیتیں پڑھتے اور (اسکے آگے) سجدے کرتے ہیں (113)

(اور) اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور اچھے کام کرنے کو کہتے ہیں اور بُری باتوں سے منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں اور یہی لوگ نیکو کار ہیں (114)

اور یہ جس طرح کی نیکی کریں گے اسکی ناقدری نہیں کی جائے گی اور اللہ پر ہیزگاروں کو خوب جانتا ہے (115)

جو لوگ کافر ہیں ان کے مال اور اولاد اللہ کے عذاب کو ہرگز نہیں ٹال سکیں گے۔ اور یہ لوگ اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے (116)

یہ جو مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اسکی مثال ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا تَشَفُّوْا إِلَّا بِحَبْلِ مِنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِنَ النَّاسِ وَبَاءُ وُ بَغَضٍ مِنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذَلِكُ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذَلِكُ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ (112)

لَيْسُوا سَوَاءً ۗ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتَّبِعُونَ آيَاتِ اللَّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ (113)

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُولَئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ (114)

وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوا ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ (115)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۗ وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (116)

مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا

انفُسَهُمْ فَأَهْلَكْتَهُمْ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١١٧﴾
 کر دے اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے
 اوپر ظلم کر رہے ہیں ﴿١١٧﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
 بِطَانَةَ مَنْ دُونَكُمْ لَا يَأْلُوَنَكُمْ
 خِبَالًا وَدُوًا مَا عَنِتُّمْ قَد بَدَتِ
 الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا
 تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا
 لَكُمْ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١١٨﴾
 مومنو! کسی غیر کو اپنا راز دار نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی (اور
 فتنہ انگیزی کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور
 چاہتے ہیں کہ تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کی زبانوں سے تو
 دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں
 مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے
 تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنادی ہیں ﴿١١٨﴾

هَآئِنْتُمْ أُولَآءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ
 وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا
 لَقُوكُمْ قَالُوا آمِنًا وَإِذَا خَلَوْا
 عَضُّوا عَلَيْكُمْ الْأَنَامِلَ مِنَ
 الْغَيْظِ قُلْ مُؤْتُوا بَعْضِكُمْ
 اللَّهُ عَلَيْهِمُ بَدَاتِ الصُّدُورِ ﴿١١٩﴾
 دیکھو تم ایسے لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ
 وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے
 ہو اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے
 ہیں اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں
 کاٹ کاٹ کھاتے ہیں (انے) کہہ دو کہ (بد بختو) غصے میں
 مرجاؤ۔ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے ﴿١١٩﴾

إِنْ تَسْسِكُمْ حَسَنَةً تَسَوْهُمْ
 وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا
 وَإِنْ تُصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يُضْرِكُمْ
 كَيْدُهُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا
 يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿١٢٠﴾
 اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو ان کو بُری لگتی ہے اور اگر رنج
 پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم تکلیفوں کو برداشت اور
 (ان سے) کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں
 کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ
 اس پر احاطہ کئے ہوئے ہے ﴿١٢٠﴾

وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ
 الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَاللَّهُ
 سَبِيْعٌ عَلَيْهِمْ ﴿١٢١﴾
 اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو
 کر ایمان والوں کو لڑائی کے لئے مورچوں پر (موقع بموقع)
 متعین کرنے لگے اور اللہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿١٢١﴾

إِذْ هَبَّتْ طَائِفَتِنِ مِنْكُمْ أَنْ

چاہا۔ مگر اللہ ان کا مددگار تھا۔ اور مومنوں کو اللہ پر ہی
بھروسہ کرنا چاہیے (122)

اور اللہ نے جنگ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اس
وقت بھی تم بے سرو سامان تھے پس اللہ سے ڈرو (اور ان
احسانوں کو یاد کرو) تاکہ شکر کرو (123)

جب تم مومنوں سے یہ کہہ (کرا نکلے دل بڑھا) رہے تھے
کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل
کر کے تمہیں مدد دے (124)

ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو۔ اور (اللہ سے) ڈرتے
رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعۃً حملہ کر دیں تو
پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے
تمہاری مدد کو بھیجے گا (125)

اور اس مدد کو تو اللہ نے تمہارے لئے (ذریعہ) بشارت بنایا
(یعنی) اس لئے کہ تمہارے دلوں کو اس سے تسلی حاصل ہو
ورنہ مدد تو اللہ ہی کی ہے جو غالب حکمت والا ہے (126)

(یہ اللہ نے) اس لئے کیا کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا
انہیں ذلیل و مغلوب کر دے کہ ناکام واپس جائیں (127)
(اے پیغمبر) اس کام میں تمہارا کچھ اختیار نہیں (اب دو
صورتیں ہیں) یا اللہ انکے حال پر مہربانی کرے یا انہیں
عذاب دے کہ یہ ظالم لوگ ہیں (128)

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں
ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے
اور جسے چاہے عذاب کرے۔ اور اللہ بخشنے والا
مہربان ہے (129)

تَفْشَلًا ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللَّهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (122)

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ
أَذِلَّةٌ فَأْتَقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ (123)

إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ
يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُبَدِّدَ كُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ
أَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنَزَّلِينَ (124)

بَلَىٰ ۗ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا
وَيَأْتِكُمْ مِّنْ قَوْمِهِمْ هَذَا
يُبَدِّدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ أَلْفٍ
مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ (125)

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ
وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ ۗ وَمَا النَّصْرُ
إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ (126)

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا
أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَائِبِينَ (127)
لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ
يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ
ظَالِمُونَ (128)

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۗ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ ۗ وَ
يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ (129)

۱۔ ہر معاملہ میں صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی مختار کل ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا
الرِّبَا أضعافاً مضاعفةً^ج وَاتَّقُوا
اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ^ج (130)

اے ایمان والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ
اور اللہ سے ڈرو تاکہ نجات حاصل
کرو (130)

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ
لِلْكَافِرِينَ^ج (131)

اور (دوزخ کی) آگ سے بچو جو کافروں کیلئے تیار کی
گئی ہے (131)

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُونَ^ج (132)

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت
کی جائے (132)

وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ
وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ
وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ^ل (133)

اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا
عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو (اللہ سے)
ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے (133)

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالصَّوْءِ
وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ^ج (134)

جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال اللہ کی راہ میں)
خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے
قصور معاف کرتے ہیں اور اللہ نیکو کاروں کو دوست
رکھتا ہے (134)

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ
ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ
فَاسْتَغْفَرُوا الذُّنُوبَ مِنْهُمْ وَمَنْ يَغْفِرِ
الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا
عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ^ج (135)

اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور
برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں
کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون
سکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں
رہتے (135)

أُولَئِكَ جَزَاءُ وَهُمْ مَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ
وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ
أَجْرُ الْعَامِلِينَ^ل (136)

ایسے ہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش اور
باغ ہیں۔ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) وہ ان
میں ہمیشہ بستے رہیں گے اور (اچھے) کام کرنے والوں کا
بدلہ بہت اچھا ہے (136)

1۔ اللہ اور رسول (ﷺ) کی اطاعت (فرماں برداری) سے ہی اللہ کی رحمت حاصل ہوتی ہے۔

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۖ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكذِبِينَ ﴿١٣٧﴾
 تم لوگوں سے پہلے بھی بہت سے واقعات گزر چکے ہیں۔
 فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكذِبِينَ ﴿١٣٧﴾
 تو تم زمین میں سیر کر کے دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا
 انجام ہوا ﴿١٣٧﴾

هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٨﴾
 یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بیانِ صریح اور اہل تقویٰ
 کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے ﴿١٣٨﴾

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا ۚ وَأَنْتُمْ
 الْآعْلُونَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾
 اور (دیکھو) بے دل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر تم
 مومن (صادق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے ﴿١٣٩﴾

إِنْ يَسِسْكُمُ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ
 الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ ۗ وَتِلْكَ
 الْآيَاتُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ
 وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
 وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۗ وَاللَّهُ
 لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٠﴾
 اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے تو ان لوگوں کو بھی ایسا زخم
 لگ چکا ہے۔ اور یہ دن ہیں کہ ہم ان کو لوگوں میں
 بدلتے رہتے ہیں۔ اور اس سے یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ
 ایمان لانے والوں کو متمیز (نمایاں) کر دے اور تم میں
 سے بہت سے گواہ بنائے اور اللہ بے انصافوں کو پسند
 نہیں کرتا ﴿١٤٠﴾

وَلِيُخَيِّضَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
 وَيُبْطِلَ الْكٰفِرِينَ ﴿١٤١﴾
 اور یہ بھی مقصود تھا کہ اللہ ایمان والوں کو خالص (مومن)
 بنا دے اور کافروں کو نابود کر دے ﴿١٤١﴾

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا الْجَنَّةَ
 لَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا
 مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ﴿١٤٢﴾
 کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت میں جا داخل
 ہو گے (حالانکہ) ابھی اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں
 کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور (یہ بھی مقصود ہے کہ)
 وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے ﴿١٤٢﴾

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَسْنُونَ الْمَوْتَ مِنْ
 قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ
 وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿١٤٣﴾
 اور موت (شہادت) کے آنے سے پہلے تم اسکی
 تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اس کو آنکھوں سے
 دیکھ لیا ﴿١٤٣﴾

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ
 خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۗ أَفَأَبْرَأُ
 اور محمد (ﷺ) تو صرف (اللہ کے) پیغمبر ہیں ان سے
 پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں۔ بھلا اگر یہ مر

مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ
أَعْقَابِكُمْ ۗ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ
عَقْبَيْهِ فَلَن يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا
وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ۝۱۴۴

جائیں یا قتل ہو جائیں تو تم اٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟ (یعنی
مرد ہو جاؤ گے؟) اور جو اٹے پاؤں پھر جائے گا تو اللہ کا
کچھ نقصان نہیں کر سکے گا اور اللہ شکر گزاروں کو (بڑا)

ثواب دے گا ۝۱۴۴

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا
بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُّوَجَّلًا ۗ وَمَنْ
يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا
وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ
مِنْهَا ۗ وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ۝۱۴۵

اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر
جائے (اس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے
اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلہ چاہے اسکو ہم
یہیں بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالبِ ثواب
ہو اسکو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکر گزاروں کو

عنقریب (بہت اچھا) صلہ دیں گے ۝۱۴۵

وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيِّ قُتِلَ مَعَهُ
رَبِّيُونَ كَثِيرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوا لِمَا
أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا
ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا ۗ وَاللَّهُ
يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ۝۱۴۶

اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جنکے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ
(اللہ کے دشمنوں سے) لڑے ہیں تو جو مصیبتیں ان پر اللہ کی
راہ میں واقع ہوئیں انکے سبب انہوں نے نہ تو ہمت ہاری
اور نہ بزدلی کی نہ (کافروں سے) دبے اور اللہ استقلال
رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۝۱۴۶

رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے ۝۱۴۶

وَمَا كَانَ قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ
قَالُوا رَبَّنَا
اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
وَإِسْرَافَنَا فِي
أَمْرِنَا ۗ وَثَبَّتْ
أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝۱۴۷

اور (اس حالت میں) ان کے منہ سے کوئی بات نکلتی تو
یہی کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم
اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما۔ اور
ہمکو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر ۝۱۴۷

ہمکو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر ۝۱۴۷

فَأَثَمَهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ
ثَوَابِ الْآخِرَةِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِينَ ۝۱۴۸

تو اللہ نے ان کو دنیا میں بھی بدلہ دیا اور آخرت میں بھی
بہت اچھا بدلہ دے گا اور اللہ نیکوکاروں کو دوست
رکھتا ہے ۝۱۴۸

رکھتا ہے ۝۱۴۸

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا
الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ

مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو اٹے پاؤں
پھیر (کر مرد کر) دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ
وہ نبی کی موت یا شہادت پر دین چھوڑ دین والوں کو گاہ کیا گیا ہے کہ تمہیں اللہ کی خاطر لڑنا ہے جس نے تم کو اعمال سے نوازنا ہے

أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَسِرِينَ ﴿١٤٩﴾
بَلِ اللّٰهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ خَيْرُ

جاؤ گے ﴿١٤٩﴾

(یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں) بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور

وہ سب سے بہتر مددگار ہے ﴿١٥٠﴾

ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھا دیں
گے کیونکہ یہ اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں جس کی اس
نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ

النَّصْرِينَ ﴿١٥٠﴾

سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا
الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللّٰهِ مَا لَمْ
يُنزَلْ بِهِ سُلْطٰنًا وَمَا لَهُمُ النَّارُ

ہے وہ ظالموں کا بہت بُرا ٹھکانہ ہے ﴿١٥١﴾

وَيَسَّ مَثْوٰى الظّٰلِمِينَ ﴿١٥١﴾

اور اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا (یعنی) اس وقت جبکہ تم
کافروں کو اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ
جو تم چاہتے تھے اللہ نے تم کو دکھا دیا۔ اس کے بعد تم نے

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهُ اِذْ
تَحْسُبُوهُمْ بِاِذْنِهِ حَتّٰى اِذَا
فَسَلْتُمْ وَتَنٰزَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ

ہمت ہار دی اور حکم (پیغمبر) میں جھگڑا کرنے لگے اور
اس کی نافرمانی کی بعض تو تم میں سے دنیا کے خواستگار
تھے اور بعض آخرت کے طالب۔ اس وقت اللہ نے تم کو

وَعَصَيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا اٰرٰكُمْ مَا
تُحِبُّونَ مِّنْكُمْ مَّنْ يُرِيْدُ الدُّنْيَا وَ
مِّنْكُمْ مَّنْ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ثُمَّ

ان (کے مقابلے) سے پھیر (کر بھگا) دیا تا کہ تمہاری
آزمائش کرے اور اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا۔ اور
اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے ﴿١٥٢﴾

صَرَفَكُم عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ
عَفَا عَنْكُمْ وَاللّٰهُ ذُو فَضْلٍ عَلٰى
الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥٢﴾

(وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب تم لوگ دور
بھاگے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں دیکھتے تھے اور
رسول اللہ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلا رہے تھے تو اللہ نے

اِذْ تَصْعَدُونَ وَلَا تَلُونَ عَلٰى اَحَدٍ
وَ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْ اٰخِرِكُمْ
فَاثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمِّ لِكَيْلًا تَحْزَنُوْا

تم کو غم پر غم پہنچایا تا کہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہی یا
جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اس سے تم اندوہناک نہ ہو
اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿١٥٣﴾

عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا اَصَابَكُمْ
وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٥٣﴾

پھر اللہ نے غم ورنج کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی۔
(یعنی) نیند کہ تم میں سے ایک جماعت پر طاری ہوگئی

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ
اٰمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً
سہ غم ورنج کا علاج نیند ہے

اور کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے اللہ کے بارے میں ناحق (ایام) کفر کے سے گمان کرتے تھے۔ اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی کچھ بات ہے؟ تم کہہ دو کہ بیشک سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ (بہت سی باتیں) دلوں میں مخفی رکھتے ہیں جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کئے جاتے۔ کہہ دو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے اس سے غرض یہ تھی کہ اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو خالص اور صاف کر دے۔ اور اللہ دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے (154)

جو لوگ تم میں سے (احد کے دن) جبکہ (مومنوں اور کافروں کی) دو جماعتیں ایک دوسرے سے گتھ گتھیں (جنگ سے) بھاگ گئے تو انکے بعض افعال کے سبب شیطان نے انکو پھسلا دیا۔ مگر اللہ نے انکا قصور معاف کر دیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا (اور) بردباد ہے (155)

مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے (مسلمان) بھائی جب (اللہ کی راہ) میں سفر کریں (اور مرجائیں) یا جہاد کو نکلیں (اور قتل ہو جائیں) تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ قتل ہوتے۔ ان باتوں سے مقصود یہ ہے کہ اللہ ان لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کر دے۔ اور زندگی اور موت تو اللہ ہی دیتا ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے (156)

مِنْكُمْ وَ طَآئِفَةٌ قَدْ أَهْتَتْهُمْ
أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ
ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا
مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ
الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي
أَنفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ
يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ
شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ
فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ
عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ
وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَ
لِيُخَصَّ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَ اللَّهُ
عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (154)

إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى
الْجَبْعَيْنِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ
بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا وَ لَقَدْ عَفَا اللَّهُ
عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (155)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا
كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ
إِذَا صَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا
غُرُبَىٰ لَوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَمَا
قُتِلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً
فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ يُخَيِّ وَيُيَمِّتُ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (156)

وَلَيْنٌ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ
مُتُّم لِمَغْفِرَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٍ
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿١٥٧﴾

اور اگر اللہ کے رستے میں قتل ہو جاؤ یا مر جاؤ تو جو
(مال و متاع) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش
اور رحمت بہتر ہے ﴿157﴾

وَلَيْنٌ مَُّتَمُّ أَوْ قُتِلْتُمْ لِإِلَى اللَّهِ
تُحْشَرُونَ ﴿١٥٨﴾

اور اگر تم مر جاؤ یا قتل ہو جاؤ اللہ کے حضور میں ضرور اکٹھے
کئے جاؤ گے ﴿158﴾

فِيمَا رَحِمَهُ مِّنَ اللَّهِ لِنْتُ لَهُمْ وَعَلَوْ
كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا
مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ
اسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ
فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿١٥٩﴾

(اے محمدؐ) اللہ کی مہربانی سے تمہاری افتادِ مزاج ان لوگوں
کے لئے نرم واقع ہوئی ہے اور اگر تم سخت مزاج اور سخت دل
ہوتے تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ تو
انکو معاف کر دو اور ان کے لئے (اللہ سے) مغفرت مانگو
اور اپنے کاموں میں ان سے مشاورت لیا کرو اور جب
(کسی کام) کا عزم مصمم کر لو تو اللہ پر بھروسہ رکھو بیشک اللہ
بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے ﴿159﴾

إِنَّ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ
وَإِنْ يَخْذَلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي
يَنْصُرْكُم مِّنْ بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٦٠﴾

اگر اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا
اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد
کرے اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ
رکھیں ﴿160﴾

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ وَمَنْ
يَغُلَّ يَأْتِ بِهَا غَلًّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ
هُمْ تَوَلَّوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ
هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦١﴾

اور کبھی نہیں ہو سکتا کہ (اللہ کے) پیغمبر خیانت کریں اور
خیانت کرنے والوں کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی
چیز (اللہ کے روبرو) لا حاضر کرنی ہوگی۔ پھر ہر شخص کو
اسکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور بے انصافی
نہیں کی جائے گی ﴿161﴾

أَفَمِنَ اثْبَعِ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ
بَاءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللَّهِ وَ مَاؤُهُ
جَهَنَّمَ وَيُسَّ النَّصِيرُ ﴿١٦٢﴾

بھلا جو شخص اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح
(مرتبک خیانت) ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں گرفتار ہو
اور جس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے ﴿162﴾

هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ

ان لوگوں کے اللہ کے ہاں (مختلف اور متفاوت) درجے

بَصِيرًا يَأْتِيَهُمْ لِقَاءُ رَبِّهِمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ﴿١٦٣﴾

ہیں اور اللہ ان کے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿١٦٣﴾

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ
بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ
يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَ
يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن
كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿١٦٤﴾

اللہ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں
میں سے ایک پیغمبر بھیجا جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ
کر سنا تے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب
اور دانائی سکھاتے ہیں اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی
میں تھے ﴿١٦٤﴾

أَوَلَمَّا أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ
أَصَبْتُمْ مِثْلَهَا قُلْتُمْ أَنَّى هَذَا
قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنفُسِكُمْ ۗ إِنَّ
اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾

(بھلا یہ) کیا (بات ہے کہ) جب (احد کے دن کفار کے
ہاتھ سے) تم پر مصیبت واقع ہوئی ہے حالانکہ جنگ بدر میں
اس سے دو چند مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے
تو تم چلا اٹھے کہ (ہائے) آفت (ہم پر) کہاں سے آپڑی
کہہ دو کہ یہ تمہاری شامت اعمال ہے (کہ تم نے پیغمبر کے
حکم کے خلاف کیا) بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٦٥﴾

وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّتَىٰ الْجُبْعُ
فِيَادِنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٦﴾

اور جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن
واقع ہوئی سو اللہ کے حکم سے (واقع ہوئی) اور (اس سے)
یہ مقصود تھا کہ اللہ مومنوں کو اچھی طرح معلوم کر لے ﴿١٦٦﴾

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۗ وَقِيلَ
لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
أَوْ ادْفَعُوا ۗ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا
اتَّبَعْنَاكُمْ ۗ هُمْ لِلْكَفْرِ يَوْمَئِذٍ
أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ ۗ يَقُولُونَ
بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَ
اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٦٧﴾

اور منافقوں کو بھی معلوم کر لے اور (جب) ان سے کہا
گیا کہ آؤ اللہ کے رستے میں جنگ کرو یا (کافروں
کے) حملوں کو روکو۔ تو کہنے لگے کہ اگر ہم کو لڑائی کی خبر
ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے۔ یہ اس دن ایمان
کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ منہ سے وہ باتیں
کہتے ہیں جو انکے دل میں نہیں ہیں اور جو کچھ یہ چھپاتے
ہیں اللہ اس سے خوب واقف ہے ﴿١٦٧﴾

الَّذِينَ قَالُوا لِلْإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ

یہ خود تو (جنگ سے بچ کر) بیٹھ ہی رہے تھے مگر (جنہوں

أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا قُلْ فَادْرَأُوْا عَنِ أَنْفُسِكُمْ الْمَوْتِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٦٨﴾

نے اللہ کی راہ میں جانیں قربان کر دیں) اپنے (ان) بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر ہمارا کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے کہہ دو کہ اگر سچے ہوتو اپنے اوپر سے موت کو ٹال دینا ﴿١٦٨﴾

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿١٦٩﴾

جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہو گئے ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا (وہ مرے ہوئے نہیں ہیں) بلکہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے ﴿١٦٩﴾

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ إِلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٧٠﴾

جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور (شہید ہو کر) ان میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ (قیامت کے دن) ان کو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿١٧٠﴾

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧١﴾

اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں اور اس لئے کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿١٧١﴾

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقُوا أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٢﴾

جنہوں نے باوجود زخم کھانے کے اللہ اور رسول (کے حکم) کو قبول کیا۔ جو لوگ ان میں نیکو کار اور پرہیزگار ہیں ان کے لئے بڑا ثواب ہے ﴿١٧٢﴾

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿١٧٣﴾

(جب) ان سے لوگوں نے آکر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے (مقابلے کے) لئے (لشکر کثیر) جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو۔ تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا۔ اور کہنے لگے کہ ہم کو اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے ﴿١٧٣﴾

فَأَنْقَلِبُوا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَسْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿١٧٤﴾

پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور اسکے فضل کے ساتھ (خوش و خرم) واپس آئے ان کو کسی طرح کا ضرر نہ پہنچا اور وہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ﴿١٧٤﴾

سے جو مومن اللہ کی راہ میں قتل ہوتا ہے اس کا زندہ ہونا زمینی قبر میں نہیں بلکہ جنت میں ہے کیونکہ جو قتل ہوتا ہے اس کے جسم سے روح اور جان اکل جاتی ہے

یہ (خوف دلانے والا) تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا (175)

اور جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں ان (کی وجہ) سے غمگین نہ ہونا۔ یہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کو کچھ حصہ نہ دے اور ان کے لئے بڑا عذاب (تیار) ہے (176)

جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا (177)

اور کافر لوگ یہ نہ خیال کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دیئے جاتے ہیں تو یہ ان کے حق میں اچھا ہے (نہیں بلکہ) ہم ان کو اسلئے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کر لیں آخر کار ان کو ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا (178)

(لوگو) جب تک اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا۔ اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے مطلع نہیں کرے گا۔ البتہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے تو تم اللہ پر اور اسکے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو تم کو اجر عظیم ملے گا (179)

جو لوگ مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو عطا فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں (وہ اچھا نہیں) بلکہ ان کے لئے بُرا ہے وہ جس مال میں

إِنَّمَا ذُكِرَ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ
أَوْلِيَاءَهُ ۖ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونَ
إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (175)

وَلَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي
الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا
يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حِطًّا فِي
الْآخِرَةِ ۗ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (176)

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ
بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (177)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا
أُسْرِيَ لَهُمْ خَيْرٌ لَّا نُنْفِسِهِمْ ۗ إِنَّمَا
أُسْرِيَ لَهُمْ لِيَزدَادُوا إِثْمًا وَلَهُمْ
عَذَابٌ مُّهِينٌ (178)

مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى
مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّى يَمِيزَ الْخَبِيثَ
مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ
لِيُظْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ
يَجْتَبِي مَنْ يُرْسِلُ مِنْ شَاءِ
فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوا
وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ (179)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ
بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا
لَّهُمْ ۗ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۗ سَيُطَوَّقُونَ

مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَ لِلّٰهِ مِيرَاتُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۗ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۙ (180)

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَ نَحْنُ اَغْنِيَاءُ ۗ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتَلَهُمُ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۗ وَ

نَقُوْلُ ذُوْ قُوٰ اَعْدَابَ الْحَرِيْقِ ۙ (181) ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ اَيْدِيَكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلٰمٍ لِّلْعٰبِدِ ۙ (182)

الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ عٰهَدَ اِلَيْنَا اَلَّا نُوْمِنَ لِرِسُوْلٍ حَتّٰى يٰتِيْنَا بِقُرْبٰنٍ تَاْكُلُهٗ النَّارُ ۗ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالْزَيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۙ (183)

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۙ (184)

كُلُّ نَفْسٍ ذٰ اٰثِقَةٌ الْمَوْتِ ۗ وَ اِنَّمَا تُوقَفُوْنَ اُجُوْرًا كُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ فَمَنْ رُّحِزَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَاَزَ ۗ وَ مَا الْحَيٰوَةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْعُرُوْبِ ۙ (185)

بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا اور آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے (180)

اللہ نے ان لوگوں کا قول سن لیا ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے اور ہم امیر ہیں۔ یہ جو کچھ کہتے ہیں ہم اسکو لکھ لیں گے اور پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے رہے ہیں اسکو بھی (قلمبند کر رکھیں گے) اور (قیامت کے روز) کہیں گے کہ

عذاب (آتش) سوزاں کے مزے چکھتے رہو (181) یہ ان کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں اور اللہ تو بندوں پر مطلق ظلم نہیں کرتا (182)

جو لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم بھیجا کہ جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز لے کر نہ آئے جسکو آگ (آکر) کھا جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں گے (اے پیغمبران سے) کہہ دو کہ مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے پاس کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے اور وہ (معجزہ) بھی لائے جو تم کہتے ہو تو اگر سچے ہو تو تم نے ان کو قتل کیوں کیا؟ (183)

پھر اگر یہ لوگ تم کو سچا نہ سمجھیں تو تم سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لیکر آچکے ہیں اور لوگوں نے ان کو بھی سچا نہیں سمجھا (184)

ہر تنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا تو جو شخص آتش جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے (185)

۱۸۵ انسان کی اصل زندگی آخرت کی زندگی ہے لہذا جو دوزخ سے بچ کر جنت میں داخل ہو گیا وہ اصل میں کامیاب رہا۔

لَتُبْلَوْنَ فِيْ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ
وَلَتَسْعَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
اَذٰى كَثِيْرًا وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَاَنْتُمْ
تَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ
الْاُمُوْرِ ۝۱۸۶

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنّٰسِ
وَلَا تَكْفُرُوْنَ فَتَبَدُّوْهُ وَاَسْرَآءُ
ظُهُوْرِهِمْ وَاَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمٰنًا
قَلِيْلًا فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ۝۱۸۷

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَا
اَتَوْا وَيُجِبُوْنَ اَنْ يُحْمَدُوْا بِمَا لَمْ
يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبْنَهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ
الْعَذَابِ وَاِنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۸۸
وَاللّٰهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۸۹

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاجْتِلَافِ الْيَلِّ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ
لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝۱۹۰

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَقُعُوْدًا
وَاَعْلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ
خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا
مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۱۹۱

تمہاری آزمائش کی جائے گی تمہارے مالوں میں اور
تمہاری جانوں میں اور تم اہل کتاب سے جو تم سے پہلے
ہوئے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی ایذا کی
باتیں سنو گے تو اگر تم صبر اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو
یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ۝۱۸۶

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے جن کو کتاب عنایت کی گئی
اقرار لیا کہ (اس میں جو کچھ لکھا ہے) اسے صاف صاف
بیان کرتے رہنا اور اس (کی کسی بات) کو نہ چھپانا تو انہوں
نے اسکو پس پشت پھینک دیا۔ اور اسکے بدلے تھوڑی قیمت
حاصل کی۔ یہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں بُرا ہے ۝۱۸۷

جو لوگ اپنے (ناپسند) کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور
(پسندیدہ کام) جو کرتے نہیں ان کے لئے چاہتے ہیں کہ انکی
تعریف کی جائے۔ انکی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے
رستگار ہو جائیں گے۔ اور انہیں درد دینے والا عذاب ہوگا ۝۱۸۸
اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کو ہے اور اللہ ہر
چیز پر قادر ہے ۝۱۸۹

پیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے
بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے
نشانیوں ہیں ۝۱۹۰

جو کھڑے بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے
ہیں اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور
کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو
بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ پاک ہے تو (قیامت کے دن)
ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو ۝۱۹۱

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ^ط وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ^{١٩٢} اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (192)

رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا^ط رَبَّنَا فَاعْفُ رَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْآبِرَارِ^ج (193) اے پروردگار ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لئے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما۔ اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا (193)

رَبَّنَا وَإِنَّا مَّا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ^ط إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْبِعَادَ^{١٩٤} اے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو کچھ شک نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرتا (194)

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّمَّنْ ذَكَرَ وَأُوْا^ج أُنشِئَ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ^ج قَالِ الَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقَاتِلُوا لَأَدْخِلَنَّهُمْ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ^ط وَ اللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ^{١٩٥} تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کی جنس ہو۔ تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے ان کے گناہ دور کر دوں گا اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ کے ہاں اچھا بدلہ ہے (195)

لَا يَغْرَتُكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ^ط (196) اے پیغمبر! کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکہ نہ دے (196)

مَتَاعٌ قَلِيلٌ^ط ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ^ط وَبِئْسَ الْبِهَادُ^{١٩٧} (یہ دنیا کا) تھوڑا فائدہ ہے پھر (آخرت میں) تو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بڑی جگہ ہے (197)

196 کھلے عام دعوت دینے والے کو (یعنی اللہ کے رسول ﷺ کو)

لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ
 جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
 خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ
 وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلَّذَّابِرِينَ ۝۱۹۸
 وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ
 يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ
 وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَشِعِينَ لِلَّهِ
 لَا يَشْتُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا
 قَلِيلًا ۝۱۹۹ أُولَئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ
 رَبِّهِمْ ۝۲۰۰ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۱۹۹
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا
 وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ
 لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝۲۰۰

النساء

20
11

لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لئے
 باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ان میں ہمیشہ
 رہیں گے (یہ) اللہ کے ہاں سے (انکی) مہمانی ہے اور جو کچھ
 اللہ کے ہاں ہے وہ نیکو کاروں کے لئے بہت اچھا ہے ۱۹۸
 اور بعض اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور اس
 (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور اس پر جو ان پر نازل
 ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کے آگے عاجزی کرتے
 ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی قیمت نہیں لیتے
 یہی لوگ ہیں جن کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں
 (تیار) ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ۱۹۹
 اے اہل ایمان (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو
 اور استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جمے رہو۔ اور اللہ
 سے ڈرو تاکہ مراد حاصل کرو ۲۰۰

سورۃ نساء مدنی ہے اور اس میں ایک سو چھتر آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

۱۷۶ آیاتھا
 ۲۴ رکوعھا

سورۃ
 النساء
 مدنیۃ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي
 خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ
 مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا
 كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي
 تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
 كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝۱

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے
 لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے
 پیدا کیا (یعنی اول) اس سے اس کا جوڑا بنایا پھر ان دونوں
 سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا کر کے روئے زمین پر)
 پھیلا دیئے۔ اور اللہ سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت
 براری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور (قطع موڈت) ارحام
 سے (بچو) کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے ①

اور تیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے
 حوالے کر دو اور ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے
 ناقص اور) بڑے مال سے نہ بدلو۔ اور نہ ان کا مال اپنے

وَ اتُّوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا
 تَتَّبِعُوا الْاِحْبَابَ بِالطَّيِّبِ وَلَا
 تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ ۚ

۱۔ ضروریات پوری کرنے کا ذریعہ یعنی رشتوں کو نہ توڑو

إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ②

وَإِنْ خِفْتُمْ إِلَّا تَقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ
فَأَنْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ
مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۚ فَإِنْ خِفْتُمْ
إِلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُكُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ ۖ أَلَّا تَعْلَمُوا ③

مال میں ملا کر کھاؤ۔ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے ②
اور اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے
میں ان سے انصاف نہ کر سکو گے تو جو عورتیں تم کو پسند ہوں
دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو۔ اور اگر اس بات
کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کر سکو
گے تو ایک عورت (کافی ہے) یا لونڈی جسکے تم مالک ہو اس
سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے ③

وَأْتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ
فَإِنْ طَبَّنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ
نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ④

اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو۔ ہاں اگر
وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے
ذوق شوق سے کھا لو ④

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي
جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا وَارْزُقُوهُمْ
فِيهَا وَاسْوَهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا
مَعْرُوفًا ⑤

اور بے عقلوں کو ان کا مال جسے اللہ نے تم لوگوں کے
لئے سبب معیشت بنایا ہے مت دو (ہاں) اس میں سے
ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو اور ان سے معقول باتیں
کہتے رہو ⑤

وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا
النِّكَاحَ ۚ فَإِنْ أَنْسَمْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا
فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَأْكُلُوهَا
إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا ۚ وَمَنْ
كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ
فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا
دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهَدُوا
عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ⑥

اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو پھر (بالغ
ہونے پر) اگر ان میں عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال انکے
حوالے کر دو۔ اور اس خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے۔
(یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لینگے) اسکو فضول
خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔ جو شخص آسودہ حال ہو اسکو
(ایسے مال سے قطعاً طور پر) پرہیز رکھنا چاہیے اور جو بے مقدر
ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے لے اور
جب انکا مال انکے حوالے کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو اور حقیقت
میں تو اللہ ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے ⑥

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ
وَالْأَقْرَبُونَ ۚ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا

جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مرے تھوڑا
ہو یا بہت اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور

عورتوں کا بھی - یہ حصے (اللہ کے) مقرر کئے ہوئے ہیں ⑦

اور جب میراث کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج آجائیں تو ان کو بھی اسمیں سے کچھ دے دیا کرو۔ اور شیریں کلامی سے پیش آیا کرو۔ ⑧

اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو (ایسی حالت میں ہوں کہ) اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور ان کو انکی نسبت خوف ہو (کہ انکے مرنے کے بعد ان بیچاروں کا کیا حال ہوگا) پس

چاہیے کہ یہ لوگ اللہ سے ڈریں اور معقول بات کہیں ⑨
جو لوگ یتیموں کا مال نا جائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور دوزخ میں ڈالے جائیں گے ⑩

اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے اور اگر اولاد میت کی صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو یا) دو سے زیادہ تو کل ترکے میں ان کا دو تہائی۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ نصف۔ اور میت کے ماں باپ کا (یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ بشرطیکہ میت کے اولاد ہو اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اسکے وارث ہوں تو ایک تہائی ماں کا حصہ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ اور یہ تقسیم ترکہ میت کی وصیت کی تعمیل کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو اسکے ذمے ہو عمل میں آئیگی) تمکو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے

تَرَكَ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرًا ۖ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ⑦

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ فَأَرْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ⑧

وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَةً ضَعِيفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ⑨

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ⑩

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ ۚ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَدَهْنٌ ثُلُثًا مِمَّا تَرَكَ ۖ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ وَإِلَىٰ بَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا الشُّدُّ مِمَّا تَرَكَ ۖ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَتْهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ الشُّدُّ ۚ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ يُوَصِّي بِهَا أَوْلَادِيْنَ ۖ أَبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۖ فَرِيضَةٌ مِّنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

عَلَيْهَا حَكِيمًا ⑪

والا (اور) حکمت والا ہے ⑪

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ
 إِنْ لَمْ يَكُنْ لِهِنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ
 لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَنَّ
 مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِيَنَّ بِهَا
 أَوْدِيْنٌ ۖ وَلِهِنَّ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَتُمْ
 إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ
 لَكُمْ وَلَدٌ فَدِهِنَّ الثُّنُنُ مِمَّا تَرَكَتُمْ
 مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا
 أَوْدِيْنٌ ۖ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ
 كَلَلَةً أَوْ امْرَأَةً وَوَلَةً أَخٌ أَوْ أُخْتٌ
 فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ
 فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ
 شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
 يُوصِي بِهَا أَوْ دِيْنٍ غَيْرِ مُضَارٍّ ۚ
 وَصِيَّةٌ مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
 حَلِيمٌ ⑫

والا (اور) نہایت حلیم ہے ⑫

اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مریں۔ اگر ان کی اولاد نہ
 ہو تو اس میں نصف حصہ تمہارا۔ اور اگر اولاد ہو تو ترکے
 میں تمہارا چوتھائی (لیکن یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے
 بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض کے ادا ہونے کے بعد
 جو انکے ذمے ہو، کی جائے گی اور جو مال تم (مرد) چھوڑ
 مرو۔ اگر تمہارے اولاد نہ ہو تو تمہاری عورتوں کا اس میں
 چوتھا حصہ۔ اور اولاد ہو تو انکا آٹھواں حصہ (یہ حصے)
 تمہاری وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو تم نے کی ہو۔ اور
 (ادائے) قرض کے (بعد تقسیم کئے جائیں گے) اور اگر
 ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا
 مگر اسکے بھائی یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا
 حصہ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو سب ایک تہائی میں
 شریک ہونگے (یہ حصے بھی) بعد ادائے وصیت و قرض
 بشرطیکہ ان سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو (تقسیم
 کئے جائیں گے) یہ اللہ کا فرمان ہے۔ اور اللہ نہایت علم

(یہ تمام احکام) اللہ کی حدیں ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور اس
 کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں
 داخل کرے گا جن میں نہریں بہ رہی ہیں۔ وہ ان میں
 ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے ⑬

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی
 حدوں سے نکل جائے گا اس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں
 وہ ہمیشہ رہے گا اور اسکو ذلت کا عذاب ہوگا ⑭

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۗ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ
 وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي
 مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ
 وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑬
 وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ
 حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا
 فِيهَا ۗ وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ⑭

۱۳۔ جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اسکو ذلت کا عذاب ہوگا ⑭

وَالَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ
فَأُشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً
مِنْكُمْ فَإِنْ شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ
فِي الْبُيُوتِ حَتَّى يَتَوَفَّهِنَّ الْمَوْتُ

أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ⑮

وَالَّذِينَ يَأْتِيَنَّهَا مِنْكُمْ فَادْوَاهَا
فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا

إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَحِيمًا ⑯

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ
يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ

يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَئِكَ
يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ

عَلِيمًا حَكِيمًا ⑰

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ
السَّيِّئَاتِ حَتَّى إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمْ

الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ إِلَهَ وَالَّذِينَ
الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارًا أُولَئِكَ

أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ⑱

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ
تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرِهًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ

لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا اتَّيَسَّرَ لَكُمْ إِلَّا
أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبِينَةٍ

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِنْ

مسلمانو! تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں
ان پر اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو اگر وہ
(انکی بدکاری کی) گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں
بند رکھو یہاں تک کہ موت انکا کام تمام کر دے یا اللہ ان کے

لئے کوئی اور سبیل (پیدا) کرے ⑮

اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو پھر
اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکو کار ہو جائیں تو انکا پیچھا چھوڑ دو۔

بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے ⑯

اللہ انہیں لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بُری
حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں پس ایسے

لوگوں پر اللہ مہربانی کرتا ہے۔ اور وہ سب کچھ جانتا
(اور) حکمت والا ہے ⑰

اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) بُرے کام
کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت

آ موجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور
نہ انکی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت میں مریں

ایسے لوگوں کے لئے ہم نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے ⑱

مومنو! تم کو جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔
اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس

میں سے کچھ لے لو انہیں (گھروں میں) مت روک
رکھنا۔ ہاں اگر وہ کھلے طور پر بدکاری کی مرتکب ہوں (تو)

روکنا مناسب نہیں) اور ان کے ساتھ اچھی طرح سے رہو

۱۔ موت کے وقت برائیاں کرنے والے مومن کی بھی اللہ توبہ قبول نہیں کرتا اور نہ کافر کی۔

كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا
 وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ①٩
 وَإِنْ أَرَادْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ
 مَّكَانَ زَوْجٍ ۖ وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ
 قَنَاطَرًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا
 أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ②٠
 وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَى
 بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنْكُمْ
 مِيثَاقًا غَلِيظًا ②١
 وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِّنَ
 النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ
 فَاحِشَةً وَمَقْتًا ۚ وَسَاءَ سَبِيلًا ②٢
 حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ
 وَأَخَوَاتُكُمْ وَعُمَّتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ
 وَالْأَخِ وَبِنْتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمْ
 الَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ مِّنَ
 الرِّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَ
 رَبَّائِبُكُمُ الَّتِي فِي حُجُورِكُم مِّنَ
 نِّسَائِكُمُ الَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ
 فَإِنْ لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ
 فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۚ وَحَلَائِلُ
 أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ ۚ
 وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا
 قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا
 رَّحِيمًا ②٣

سہو۔ اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند
 کرو اور اللہ اس میں بہت سی بھلائی پیدا کر دے ①٩
 اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت کرنی چاہو اور
 پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے
 کچھ مت لینا۔ بھلا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا
 مال اس سے واپس لو گے؟ ②٠
 اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جبکہ تم ایک
 دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے عہدِ وثق
 بھی لے چکی ہیں ②١
 اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان سے
 نکاح نہ کرنا مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا) یہ نہایت بے حیائی
 اور (اللہ کی) ناخوشی کی بات تھی اور بہت بُرا دستور تھا ②٢
 تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور
 خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنہوں نے
 تم کو دودھ پلایا ہو، اور رضاعی بہنیں اور سائیں حرام کر دی
 گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو ان کی
 لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں)
 ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو (انکی
 لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کوئی گناہ نہیں۔
 اور تمہارے صلیبی بیٹوں کی عورتیں بھی۔ اور دو بہنوں کا
 اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا)
 بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم والا ہے ②٣

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا
 مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كِتَابَ اللَّهِ
 عَلَيْكُمْ وَأُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ
 أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ
 غَيْرَ مُسْفِحِينَ ۗ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ
 بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ
 فَرِيضَةً ۗ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا
 تَرْضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ ۗ
 إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۲۴

اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر
 ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضے میں آجائیں (یہ
 حکم) اللہ نے تم کو لکھ دیا ہے اور ان (محرمات) کے سوا
 اور عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ
 کر کے ان سے نکاح کر لو بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود
 عفت قائم رکھنا ہو نہ کہ شہوت رانی تو جن عورتوں سے تم
 فائدہ حاصل کرو۔ ان کا مہر جو مقرر کیا ہو ادا کر دو اور اگر
 مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی
 بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ سب کچھ جاننے
 والا (اور) حکمت والا ہے ۝۲۴

اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) سے
 نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن لونڈیوں ہی سے جو
 تمہارے قبضے میں آگئی ہوں (نکاح کر لے) اور اللہ
 تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے تم آپس میں ایک
 دوسرے کے ہم جنس ہو تو ان لونڈیوں کے ساتھ انکے مالکوں
 سے اجازت حاصل کرنے کے بعد نکاح کر لو اور دستور کے
 مطابق ان کا مہر بھی ادا کر دو بشرطیکہ عقیفہ ہوں نہ ایسی کہ کھلم کھلا
 بدکاری کریں اور نہ وہ در پردہ دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر نکاح
 میں آ کر بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں
 (یعنی بیبیوں) کے لئے ہے اسکی آدھی انکو (دی جائے) یہ
 (لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس شخص کو ہے
 جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔ اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لئے
 بہت اچھا ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝۲۵

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ
 يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَبِنِ
 مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ فِتْيَانِكُمُ
 الْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَيْمَانِكُمْ ۗ
 بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ ۗ فَانكِحُوهُنَّ
 بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ
 بِالْمَعْرُوفِ ۗ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ
 مُسْفِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ ۗ
 فَإِذَا أَحْصِنَّ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ
 فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ
 مِنَ الْعَذَابِ ۗ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ
 الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۗ وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ
 لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۲۵

اللہ چاہتا ہے کہ (اپنی آیتیں) تم سے کھول کھول کر بیان فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے۔ اور تم پر مہربانی کرے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (26)

اور اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے۔ اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے رستے سے بھٹک کر دور جا پڑو (27)

اللہ چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کرے اور انسان (طبعاً) کمزور پیدا ہوا ہے (28)

مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ ہاں اگر آپس میں رضا مندی سے تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے) اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تم پر مہربان ہے (29)

اور جو تعدی (سرکشی) اور ظلم سے ایسا کرے گا ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل کریں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے (30)

اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف کر دیں گے اور تمہیں عزت کے مکانوں میں داخل کریں گے (31)

اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی ہوس مت کرو۔ مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے۔ اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے۔ اور اللہ سے اس کا فضل (و کرم) مانگتے

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (26)

وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهْوَاتِ أَنْ تَهِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا (27)

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا (28)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا (29)

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصَلِّيهِ نَارًا وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا (30)

إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نَكْفُرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا (31)

وَلَا تَتَّبِعُوا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا كَتَسَبُوا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا كَتَسَبْنَ وَسَأَلُوا اللَّهَ

لے اللہ تعالیٰ نے اپنی آیات اس لئے نازل فرمائی ہیں کہ ہم کو ایسا علم عطا فرمائے جن کا ہمیں علم نہیں ہے اور قرآن کریم کو بغیر کبھی پڑھنا اللہ کی بیان کردہ آیات کے خلاف ہے

مِنْ فَضْلِهِ^ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا^{③۲} رہو کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے^{③۲}

وَ لِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ^ط وَالَّذِينَ عَقَدَتْ آيَاتُكُمْ فَآتَوْهُمْ نَصِيبَهُمْ^ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا^ع^{③۳} اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مرے تو (حق داروں میں تقسیم کر دو کہ) ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کر دیئے ہیں۔ اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی ان کا حصہ دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کے سامنے ہے^{③۳}

الرِّجَالُ قَوْمُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ^ط فَالصُّلْحُ خَيْرٌ^ط قَتَلَتْ حِفْظٌ لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ^ط وَ الَّتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ^ع فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا^ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا كَبِيرًا^{③۴} مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں اسلئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اسلئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور انکے پیٹھے پیچھے اللہ کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بد خوئی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) ان کو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ سمجھیں) پھر انکے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو (ہلکا سا) ان کو مارو اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بیشک اللہ سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے^{③۴}

وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَ حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا^ع إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا^ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا^{③۵} اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں ^۱اُن بِن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو۔ وہ اگر صلح کرادینی چاہیں گے تو اللہ ان میں موافقت پیدا کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا اور سب باتوں سے خبردار ہے^{③۵}

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا^ع اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو

۱۔ طلاق کے مسائل کو توجہ سے پڑھیں کیونکہ اس بارے میں بہت سی غلط فہمیاں پیدا کر دی گئی ہیں۔

بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ
وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي
الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ
بِالْجُنُبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ
كَانَ مُخْتَلًا ۗ فَخُورًا ۝۳۶

شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور
محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے
پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ
تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ (اللہ
احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے
والے بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ۳۶

الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ
بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ
مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ
عَذَابًا مَّهِينًا ۝۳۷

جو خود بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو (مال)
اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا
کے رکھیں اور ہم نے ناشکروں کے لئے ذلت کا عذاب
تیار کر رکھا ہے ۳۷

وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ
النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا
بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ وَمَنْ يَكُنِ
الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۝۳۸

اور خرچ بھی کریں تو (اللہ کے لئے نہیں بلکہ) لوگوں کے
دکھانے کو۔ اور ایمان نہ اللہ پر لائیں نہ روزِ آخرت پر
(ایسے لوگوں کا ساتھی شیطان ہے) اور جس کا ساتھی
شیطان ہوا تو (کچھ شک نہیں کہ) وہ بُرا ساتھی ہے ۳۸

اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان لاتے اور جو
کچھ اللہ نے ان کو دیا تھا اس میں سے خرچ کرتے۔ تو ان کا
کیا نقصان ہوتا اور اللہ ان کو خوب جانتا ہے ۳۹

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ
وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضْعِفْهَا وَيُؤْتِ
مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ۝۴۰

اللہ کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر نیکی کی ہوگی تو
اس کو دوچند کر دے گا۔ اور اپنے ہاں سے اجر عظیم بخشے
گا ۴۰

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ
وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ۝۴۱

بھلا اس دن کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے
احوال بتانے والے بلائیں گے اور تمہارے ان لوگوں کا
(حال بتانے کو) گواہ طلب کریں گے ۴۱

۱۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ کا اور دیگر انسانوں کا حق بیان کیا گیا ہے جن کو ہم نے پورا کرنا ہے۔ ۲۔ یعنی آپ (ﷺ) کے مخاطب لوگ۔

يَوْمَئِذٍ يَوْمَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصُوا
الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّى بِهِمُ الْأَرْضُ^ط
وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا^ع 42

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ
وَ أَنْتُمْ سُكَامِي حَتَّى تَعْلَمُوا مَا
تَقُولُونَ وَلَا جُنْبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ
حَتَّى تَغْتَسِلُوا^ط وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ
عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ
الْغَائِطِ أَوْ لَسْتُمْ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا
مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا
بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ^ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ
عَفُورًا غَفُورًا 43

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا
مِّنَ الْكُتُبِ يَشْتَرُونَ الضَّلَاةَ
وَيُرِيدُونَ أَنْ تَضِلُّوا السَّبِيلَ^ط 44
وَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ^ط وَ كَفَى
بِاللَّهِ وَلِيًّا^ع وَ كَفَى بِاللَّهِ نَصِيرًا 45
مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ
الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَ يَقُولُونَ
سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا وَ أَسْمَعُ غَيْرَ
مُسْمِعٍ وَ رَاعِنَا لَيًّا بِالسِّنْتِهِمْ وَ
طَعْنَا فِي الدِّينِ^ط وَ لَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا
سَمِعْنَا وَ أَطَعْنَا وَ أَسْمَعُ وَ انظُرْنَا

اس روز کافر اور پیغمبر کے نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش
ان کو زمین میں مدفون کر کے مٹی برابر کر دی جاتی۔ اور اللہ
سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے 42

مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک (ان الفاظ کو)
جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ) لگو۔ نماز کے پاس نہ جاؤ۔ اور جنابت
کی حالت میں بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک کہ غسل
(نہ) کر لو۔ ہاں اگر بحالت سفر رستے چلے جا رہے ہو (اور پانی
نہ ملنے کے سبب غسل نہ کر سکو تو تیمم کر کے نماز پڑھ لو) اور اگر تم
بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی بیت الخلا سے ہو کر آیا
ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے
تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کر کے تیمم) کر لو۔
بیشک اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے 43

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ
دیا گیا تھا کہ وہ گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم
بھی رستے سے بھٹک جاؤ 44
اور اللہ تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے اور اللہ ہی
کافی کارساز اور کافی مددگار ہے 45
اور یہ جو یہودی ہیں ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ
کلمات کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور کہتے
ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا اور سنئے نہ سنوائے جاؤ اور
زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو
کے وقت) راعنا کہتے ہیں اور اگر (یوں) کہتے کہ ہم نے
سن لیا اور مان لیا اور (صرف) اسمع اور (راعنا کی جگہ)

1۔ ال یہود اپنی مقدس کتابوں میں بھی معافی بدلتے رہتے ہیں۔ 2۔ بات سمجھ میں نہ آئے۔ 3۔ اے ہمارے چرواہے۔ 4۔ سنئے۔

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَقْوَمًا ۗ وَلَٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٤٦﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ امْنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّن قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ ۗ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٤٧﴾

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَ يَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ﴿٤٨﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنفُسَهُمْ ۗ بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٤٩﴾

أَنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۗ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ﴿٥٠﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْحَبِيبِ وَالطَّاعُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ﴿٥١﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۗ وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا ﴿٥٢﴾

انظرنا (کہتے) تو انکے حق میں بہتر ہوتا اور بات بھی بہت درست ہوتی لیکن اللہ نے انکے کفر کے سبب ان پر لعنت کر رکھی ہے تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں ﴿46﴾

اے کتاب والو! قبل اسکے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی۔ ہماری نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ، اور اللہ نے جو حکم فرمایا سو (سمجھ لو کہ) ہو چکا ﴿47﴾

اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے۔ اور جس نے اللہ کا شریک مقرر کیا۔ اس نے بڑا بہتان باندھا ﴿48﴾

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے تئیں پاکیزہ کہتے ہیں (نہیں) بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا ﴿49﴾

دیکھو یہ اللہ پر کیسا جھوٹ (طوفان) باندھتے ہیں اور یہی گناہ صریح کافی ہے ﴿50﴾

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا کہ بالجب (بتوں) اور شیطانوں کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے رستے پر ہیں ﴿51﴾

یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس پر اللہ لعنت کرے تو تم اس کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے ﴿52﴾

۱۔ ہاری طرف توجہ فرمائیں۔ ۲۔ لفظ بالجبت کے کئی معانی کئے گئے ہیں جن میں فال نکالنا، بدھکونی لینا، جادو یا تعویذ وغیرہ کرنا ہیں

أَمْرَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذَا لَا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا ۝۵۳

کیا ان کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہے (اگر ہو تو) لوگوں کو تل برابر بھی نہ دیں گے ۝۵۳

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا ۝۵۴

یا جو اللہ نے لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کا حسد کرتے ہیں تو ہم نے خاندان ابراہیم کو کتاب اور دانائی عنایت فرمائی تھی اور سلطنت عظیم بھی بخشی تھی ۝۵۴

فِيهِمْ مَنٌ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنٌ صَدَّ عَنْهُ ۗ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ۝۵۵

پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اس کتاب کو مانا اور کوئی اس سے رکا (اور ہٹا) رہا تو ان نہ ماننے والوں (کے جلانے) کو دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے ۝۵۵

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصَلِّيهِمْ نَارًا ۗ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۵۶

جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ میں داخل کریں گے جب ان کی کھالیں گل (اور جل) جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ (ہمیشہ) عذاب (کامزہ) چکھتے رہیں۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے ۝۵۶

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا ظِلِيلًا ۝۵۷

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لئے پاک بیبیاں ہیں۔ اور ان کو ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے ۝۵۷

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۗ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝۵۸

اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں انکے حوالے کر دیا کرو۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو۔ اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔ بیشک اللہ سنتا (اور) دیکھتا ہے ۝۵۸

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ

مومنو! اللہ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں

۱۔ حدیث سنی حقیق سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ جلد ہی جلتی کی تکلیف محسوس کرنے کا ذریعہ ہے۔

أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ أُولِي الْأَمْرِ
مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ
فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ
تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ⑤٩

سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی۔ اور اگر کسی بات
میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر اللہ اور روزِ آخرت پر
ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اسکے رسول (کے حکم) کی
طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اسکا
مال (انجام) بھی اچھا ہے ⑤٩

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ
آمَنُوا بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ وَمَا أَنْزَلَ
مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا
إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا
أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ
أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ⑥٠

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو
(کتاب) تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل
ہوئیں ان سب پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ اپنا
مقدمہ ایک سرکش کے پاس لے جا کر فیصلہ کرائیں حالانکہ انکو
حکم دیا گیا تھا کہ اس سے اعتقاد نہ رکھیں۔ اور شیطان
(تو یہ) چاہتا ہے کہ ان کو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے ⑥٠

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ
اللَّهُ وَ إِلَى الرَّسُولِ سَأَيَّتِ الْمُنَافِقِينَ
يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا ⑥١

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس
کی طرف (رجوع کرو) اور پیغمبر کی طرف آؤ تو تم منافقوں کو
دیکھتے ہو کہ تم سے اعراض کرتے اور رے کے جاتے ہیں ⑥١

فَكَيْفَ إِذَا آصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ
بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَهُمْ ثُمَّ جَاءُوكَ
يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا
إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ⑥٢

تو کیسی (ندامت کی) بات ہے کہ جب انکے اعمال (کی
شامت) سے ان پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو
تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں کہ
واللہ ہمارا مقصود تو بھلائی اور موافقت تھا ⑥٢

أُولَئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي
قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ
وَ قُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ⑥٣
وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ
بِإِذْنِ اللَّهِ وَ لَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا

ان لوگوں کے دلوں میں جو جو کچھ ہے اللہ اس کو (خوب) جانتا
ہے تم ان (کی باتوں) کا کچھ خیال نہ کرو اور انہیں نصیحت کرو
اور ان سے ایسی باتیں کہو جو ان کے دلوں میں اثر کر جائیں ⑥٣
اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لئے بھیجا ہے کہ اللہ کے فرمان
کے مطابق اس کا حکم مانا جائے۔ اور یہ لوگ جب اپنے حق

انفسهم جاءوك فاستغفروا الله
 واستغفر لهم الرسول لوجدوا الله
 تواباً رحيماً 64

میں ظلم کر بیٹھے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش
 مانگتے اور رسول اللہ بھی ان کے لئے بخشش طلب کرتے تو اللہ
 کو معاف کرنے والا (اور) مہربان پاتے 64

فلا و ربك لا يؤمنون حتى
 يحكموك فيما شجر بينهم ثم لا
 يجدوا في انفسهم حرجاً مما
 قضيت ويسلموا تسليماً 65

تمہارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات
 میں تمہیں منصف نہ بنائیں۔ اور جو فیصلہ تم کر دو اس سے
 اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں
 تب تک مومن نہیں ہوں گے 65

ولو انا كذبنا عليهم ان اقتلوا
 انفسكم او اخرجوا من دياركم ما
 فعلوه الا قليل منهم ولو انهم
 فعلوا ما يؤعظون به لكان خيراً
 لهم واشد تشيماً 66

اگر ہم انہیں حکم دیتے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھر
 چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی ایسا کرتے۔
 اور اگر یہ اس نصیحت پر کار بند ہوتے جو ان کو کی جاتی ہے
 تو ان کے حق میں بہتر اور (دین میں) زیادہ ثابت قدمی
 کا موجب ہوتا 66

و اذا لا تينهم من لدنا اجرا
 عظيماً 67

اور ہم ان کو اپنے پاس سے اجر عظیم بھی عطا
 فرماتے 67

ولهديتهم صراطاً مستقيماً 68
 ومن يطع الله والرسول فأولئك
 مع الذين أنعم الله عليهم من
 النبيين والصديقين والشهداء
 والصلحين وحسن أولئك
 رفيقاً 69

اور سیدھا راستہ بھی دکھاتے 68
 اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے
 ہیں وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہونگے
 جن پر اللہ نے بڑا فضل کیا (یعنی) انبیاء اور صدیق اور
 شہید اور نیک لوگ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی
 خوب ہے 69

ذلك الفضل من الله وكفى
 بالله عليماً 70

یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ جاننے والا کافی
 ہے 70

يا أيها الذين آمنوا خذوا حذركم
 فانفروا ثباتاً أو انفروا جميعاً 71

مومنو! (جہاد کے لئے) ہتھیار لے لیا کرو پھر یا تو جماعت
 جماعت ہو کر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو 71

۱۰۸ منافق رسول اللہ کے خلاف ہاتھیں کرتے رہے تھے اس لئے ان کو کہا گیا ہے کہ وہ اپنے گناہوں کی معافی کیلئے رسول اللہ سے بھی اپنے حق میں معافی کیلئے دعا کریں۔

وَإِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيَبْطِئَنَّ فَإِنْ أَصَابَكُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْنَا إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيدًا ۗ (72)

اور تم میں کوئی ایسا بھی ہو کہ (عمداً) دیر لگاتا ہے۔ پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان میں موجود نہ تھا (72)

وَ لَئِنْ أَصَابَكُمْ فُضْلٌ مِّنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَأَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يُلَيِّتُنِي كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ۗ (73)

اور اگر اللہ تم پر فضل کرے تو اس طرح سے کہ گویا تم میں اس میں دوستی تھی ہی نہیں (افسوس کرتا اور) کہتا ہے کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مقصد عظیم حاصل ہوتا (73)

فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۗ وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۗ (74)

تو جو لوگ آخرت (کو خریدتے اور اس) کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو چاہیے کہ اللہ کی راہ میں جنگ کریں۔ اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اسکو بڑا ثواب دیں گے (74)

وَ مَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۗ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ۗ (75)

اور تم کو کیا ہوا کہ اللہ کی راہ میں اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا۔ اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما۔ (75)

الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۗ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ۗ (76)

جو مومن ہیں وہ تو اللہ کے لئے لڑتے ہیں۔ اور جو کافر ہیں وہ بتوں کے لئے لڑتے ہیں سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو (اور ڈرو مت) کیوں کہ شیطان کا داؤد بودا ہوتا ہے (76)

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو (پہلے یہ) حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان میں سے لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ اور بڑبڑانے لگے کہ اے اللہ تو نے ہم پر جہاد (جلد) کیوں فرض کر دیا۔ تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ دی (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے اور بہت اچھی چیز تو پرہیزگار کیلئے (نجات) آخرت ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا (77)

(اے جہاد سے ڈرنے والو!) تم کہیں رہو موت تو تمہیں آکر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو۔ اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی گزند پہنچتا ہے تو (اے محمد تم سے) کہتے ہیں کہ یہ (گزند) آپکی وجہ سے (ہمیں پہنچا) ہے۔ کہہ دو کہ (رنج و راحت) سب اللہ ہی کی طرف سے ہے ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے (78)

(اے آدم زاد) جھکو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی (شامت اعمال کی) وجہ سے ہے اور (اے محمد) ہم نے تمکو لوگوں (کی ہدایت) کے لئے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور اس بات کا اللہ ہی گواہ کافی ہے (79) جو شخص رسول کی فرمانبرداری کریگا تو بیشک اس نے اللہ

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَى وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا (77)

أَيُّنَ مَا تَكُونُوا يُدْرِكُكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ وَإِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ قُلْ كُلُّ مَنْ عِنْدَ اللَّهِ لَ يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا (78)

مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنَ نَفْسِكَ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا (79) مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ

وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۗ (80)

کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے تو اے پیغمبر تمہیں ہم نے انکا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا (80)

وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۗ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّنُونَ ۚ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا (81)

اور یہ لوگ منہ سے تو کہتے ہیں کہ (آپ کی) فرمانبرداری (دل سے منظور) ہے لیکن جب تمہارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں اور جو مشورے یہ کرتے ہیں اللہ انکو لکھ لیتا ہے تو انکا کچھ خیال نہ کرو اور اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ ہی کافی کارساز ہے (81)

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ ۗ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا (82)

بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا (کلام) ہوتا تو اس میں (بہت سا) اختلاف پاتے (82)

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۗ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا (83)

اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر اس کو پیغمبر اور اپنے سرداروں (حکمرانوں) کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کرنے والے اسکی تحقیق کر لیتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی نہ ہوتی تو چند اشخاص کے سوا سب شیطان کے پیرو ہو جاتے (83)

فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكْفِكَ بِأَسِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنكِيلًا (84)

تو (اے محمد ﷺ) تم اللہ کی راہ میں لڑو۔ تم اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں ہو۔ اور مومنوں کو بھی ترغیب دو۔ قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کر دے۔ اور اللہ لڑائی کے اعتبار سے بہت سخت ہے اور سزا کے لحاظ سے بھی بہت سخت ہے (84)

مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَهُ

جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس کے

نَصِيبٌ مِّنْهَا وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً
سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِّنْهَا وَكَانَ
اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيبًا 85

ثواب) میں سے حصہ ملے گا۔ اور جو بڑی بات کی سفارش
کرے اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا۔
اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے 85

وَ إِذَا حُيِّتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا
بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا إِنَّ
اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا 86

اور جب تم کو کوئی دعا دے تو (جواب میں) تم اس سے
بہتر (کلمے) سے (اسے) دعا دو یا انہی لفظوں سے دعا
دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے 86

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لِيَجْمَعَنَّكُمْ
إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ
وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا 87

اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے
لاائق نہیں۔ وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور جمع کرے گا
اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے؟ 87

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِتْنَةٍ وَاللَّهُ
أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا أَتَرِيدُونَ
أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَنْ
يُضِلِّ اللَّهُ فَمَا لَهُ سَبِيلًا 88

تو کیا سبب ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو
رہے ہو حالانکہ اللہ نے ان کو انکے کرتوتوں کے سبب اوندھا
کر دیا ہے کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو اللہ نے گمراہ
کر دیا ہے اس کو راستے پر لے آؤ۔ اور جس شخص کو اللہ گمراہ
کر دے تم اس کے لئے کبھی بھی راستہ نہیں پاؤ گے 88

وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا
فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا
مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ
وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَلَا
تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وُلِيًّا وَلَا نَصِيرًا 89

وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں (اسی
طرح) تم بھی کافر ہو کر (سب) برابر ہو جاؤ تو جب تک
وہ اللہ کی راہ میں وطن نہ چھوڑ جائیں ان میں سے کسی کو
دوست نہ بنانا۔ اگر (ترک وطن کو) قبول نہ کریں تو انکو
پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور ان میں سے کسی کو اپنا
رفیق اور مددگار نہ بناؤ 89

إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ
حَصْرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ

مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں اور تم میں
(صلح کا) عہد ہو یا اس حال میں کہ انکے دل تمہارے ساتھ
یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رک گئے ہوں تمہارے پاس

أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ^ط وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتَلُوكُمْ^ج فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَالْقَوَا إِلَيْكُمْ السَّلَامُ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا^{٩٠}

آجائیں (تو احتراز ضروری نہیں) اور اگر اللہ چاہتا تو انکو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے پھر اگر وہ تم سے (جنگ کرنے سے) کنارہ کشی کریں اور لڑیں نہیں اور تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لئے ان پر (زبردستی کرنے کی) کوئی سبیل مقرر نہیں کی^{٩٠}

سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ أَن يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ^ط كُلَّمَا رُزِّدُوا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرَاكُسُوا فِيهَا^ج فَإِن لَّمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمْ السَّلَامَ وَيَكْفُوا أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ^ط وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ^ط وَأُولَئِكَ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا^{٩١}

تم کچھ اور لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں لیکن جب فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں اوندھے منہ گر پڑیں تو ایسے لوگ اگر تم سے (لڑنے سے) کنارہ کشی نہ کریں اور نہ تمہاری طرف (پیغام) صلح بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو انکو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو ان لوگوں کے مقابلے میں ہم نے تمہارے لئے سند صریح مقرر کر دی ہے^{٩١}

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَن يَقتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَا^ط وَمَن قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَا^ط فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ^ط مُؤْمِنَةٍ^ط وَدِيَةٌ^ط مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ^ط إِلَّا أَن يَصَدَّقُوا^ط فَإِن كَانَ مِنْ قَوْمِ عَدُوِّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ^ط مُؤْمِنَةٍ^ط وَإِن كَانَ مِنْ قَوْمِ بَيْنِكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقُ فِدْيَةٍ^ط مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ^ط وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ^ط مُؤْمِنَةٍ^ط فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ^ط مُتتَابِعَيْنِ^ط تَوْبَةً^ط مِّن

اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔ ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو انکو اختیار ہے) اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرانا چاہیے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے یہ (کفارہ) اللہ کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لئے) ہے اور اللہ سب کچھ جانتا

اللَّهُ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٩٢﴾ اور بڑی حکمت والا ہے ﴿٩٢﴾
 وَ مَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِدًا
 فَجَزَاءُ وَّهُ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا وَ
 غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعْنَهُ وَ أَعَدَّ لَهُ
 عَذَابًا عَظِيمًا ﴿٩٣﴾

یا ایہا الذین امنوا اذا ضربتم
 فی سبیل اللہ فتبیتوا و لا
 تقولوا لمن ألقى الیکم السلم
 لست مؤمنا تبغون عرض
 الحیوة الدنیا فعند اللہ مغنم
 کثیرة ۗ کذلک کنتم من قبل
 فمن اللہ علیکم فتبیتوا ۗ ان
 اللہ کان بہا تعملون خبیرا ﴿٩٤﴾

اللہ کو سب کی خبر ہے ﴿٩٤﴾
 لا یستوی القعدون من
 المؤمنین غیر اولی الضریر و
 المجهودون فی سبیل اللہ باموالہم
 و انفسہم ۗ فضل اللہ المجهودین
 باموالہم و انفسہم علی القعدین
 دراجۃ ۗ و کلا وعد اللہ الحسنی ۗ
 و فضل اللہ المجهودین علی
 القعدین اجر عظیمًا ﴿٩٥﴾

زیادہ فضیلت بخشش ہے ﴿٩٥﴾
 دَرَجَاتٍ مِنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۗ
 وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٩٦﴾

یعنی) اللہ کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور
 رحمت میں اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہے ﴿٩٦﴾
 ان الذین توفیہم الملئکة ظالمین

۱۔ مسلمان کو مار ڈالنے کی سزا ہمیشہ کیلئے روزخ میں جلانا ہے آج جو مسلمان ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہیں انہیں اس بات کا احساس دلانے کی اشد ضرورت ہے۔

جان قبض کرنے لگتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بڑی جگہ ہے (97)

ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی چارہ کر سکتے ہیں اور نہ رستہ جانتے ہیں (98)

قریب ہے کہ اللہ ایسوں کو معاف کر دے اور اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے (99)

اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (100)

اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز کو کم کر کے پڑھو بشرطیکہ اگر تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا دیں گے۔ بیشک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں (101)

اور (اے پیغمبر) جب تم ان (مجاہدین کے لشکر) میں ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو تو چاہیے کہ ان کی ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے

أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضَ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا فَأُولَئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَسَاءَتْ مَصِيرًا (97)

إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا (98)

فَأُولَئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا (99)

وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرْعًا كَثِيرًا وَاسِعَةً وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ الْبَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا (100)

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ الْكُفْرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُبِينًا (101)

وَإِذَا كُنْتُمْ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا

سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَائِكُمْ
وَلَتَاتِ طَائِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّوا
فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا
حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتْهُمْ^ج وَذَ الَّذِينَ
كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ
وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَيْلَةً
وَاحِدَةً^ط وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ
بِكُمْ آذَى مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضَى
أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ^ج
وَخُذُوا حِذْرَكُمْ^ط إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ
لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا^{١٠٢}

جب وہ سجدہ کر چکیں تو پرے ہو جائیں پھر دوسری
جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی (انکی جگہ) آئے
اور ہوشیار اور مسلح ہو کر تمہارے ساتھ نماز ادا
کرے۔ کافر اس گھات میں ہیں کہ تم ذرا اپنے
ہتھیاروں اور سامان سے غافل ہو جاؤ کہ تم پر
یکبارگی حملہ کر دیں۔ اگر تم بارش کے سبب تکلیف
میں ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار اتار
رکھو مگر ہوشیار ضرور رہنا اللہ نے کافروں کے لئے
ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے^{١٠٢}

پھر جب تم نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر
حالت میں) اللہ کو یاد کرو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو
(اس طرح سے) نماز پڑھو (جس طرح امن کی حالت میں
پڑھتے ہو) بیشک نماز کا مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا
کرنا فرض ہے^{١٠٣}

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَادْكُرُوا اللَّهَ
قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَى جُنُوبِكُمْ^ج فَإِذَا
أَطَابْتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ^ج إِنَّ
الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
كِتَابًا مَوْقُوتًا^{١٠٣}

اور کفار کے پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔ اگر تم بے آرام
ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ
بھی بے آرام ہوتے ہیں اور تم اللہ سے ایسی ایسی امیدیں
رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھ سکتے اور اللہ سب کچھ جانتا (اور)
بڑی حکمت والا ہے^{١٠٤}

وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ^ط إِنْ
تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ
كَمَا تَأْلَمُونَ^ج وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ
مَا لَا يَرْجُونَ^ط وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا
حَكِيمًا^{١٠٤}

(اے پیغمبر!) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ
اللہ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ

1ہ جگہ کے دوران بھی نماز چھوڑ دینے کی اجازت نہیں ہے۔ آج مسلمانوں کی کثیر تعداد نماز ادا کرنے کیلئے سوچتی بھی نہیں۔

اللَّهُ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِبِينَ
خَصِيماً¹⁰⁵

کرو اور (دیکھو) دعا بازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا¹⁰⁵

وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
عَفُورًا رَحِيمًا¹⁰⁶

اور اللہ سے بخشش مانگنا۔ بیشک اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے¹⁰⁶

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ
يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ
لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَانًا أَثِيمًا¹⁰⁷

اور جو لوگ اپنے ہم جنسوں کی خیانت کرتے ہیں انکی طرف سے بحث نہ کرنا کیونکہ اللہ خائن اور مرتکب جرائم کو دوست نہیں رکھتا¹⁰⁷

لَيَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَ لَا
يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ
يَبَيِّنُونَ مَا لَا يُرْضَى مِنَ الْقَوْلِ ۗ
وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا¹⁰⁸

یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپتے حالانکہ جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے ہیں جن کو وہ پسند نہیں کرتا تو ان کے ساتھ ہوا کرتا ہے اور اللہ انکے (تمام) کاموں پر احاطہ کئے ہوئے ہے¹⁰⁸

هَآئِنْتُمْ هَآؤَآءِ جَدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ فَمَنْ يُجَادِلِ اللَّهَ
عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمْ مَنْ يَكُونُ
عَلَيْهِمْ وَكِيلًا¹⁰⁹

بھلا تم لوگ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے بحث کر لیتے ہو۔ قیامت کو ان کی طرف سے اللہ کے ساتھ کون جھگڑے گا اور کون ان کا وکیل بنے گا¹⁰⁹

وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ
ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا
رَّحِيمًا¹¹⁰

اور جو شخص کوئی بُرا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر لے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو اللہ کو بخشنے والا (اور) مہربان پائے گا¹¹⁰

وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ
عَلَى نَفْسِهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا
حَكِيمًا¹¹¹

اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کا وبال اسی پر ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے¹¹¹

وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا
ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا
وَإِثْمًا مِّمَّنَّا¹¹²

اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس سے کسی بے گناہ کو متہم کر دے تو اس بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا¹¹²

۱۰۵ اللہ کی وحی کے مطابق فیصلے کرنا فرض ہے۔ جو لوگوں کی دکالت کرنا بڑا گناہ ہے۔ یعنی ذمے لگا دے

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت تم کو بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی اور یہ اپنے سوا (کسی کو) بہکانہیں سکتے اور نہ تمہارا کچھ بگاڑ سکتے ہیں۔ اور اللہ نے تم پر کتاب اور دانائی نازل فرمائی ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے اور تم پر اللہ کا بڑا فضل ہے (113)

ان لوگوں کی بہت سی مشورتیں اچھی نہیں ہاں (اس شخص کی مشورت اچھی ہو سکتی ہے) جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے۔ اور جو ایسے کام اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب دیں گے (114)

اور جو شخص سیدھا راستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے اور (قیامت کے دن) جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بڑی جگہ ہے (115)

اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا (اور گناہ) جس کو چاہے بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک بنایا وہ رستے سے دور جا پڑا (116)

یہ جو اللہ کے سوا جو پرستش کرتے ہیں تو عورتوں ہی کی اور پکارتے ہیں تو شیطان سرکش ہی کو (117)

جس پر اللہ نے لعنت کی ہے (جو اللہ سے) کہنے لگا کہ میں تیرے بندوں سے (غیر اللہ کی نذر دلوں کر مال کا)

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّت طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَصْرِؤُنَكَ مِنْ شَيْءٍ ۗ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ ۗ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا (113)

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نُّجُوبِهِمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا (114)

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصَلِّهِ جَهَنَّمَ ۗ وَسَاءَتْ مَصِيرًا (115)

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ ۗ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا (116)

إِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا إِنْسَانًا ۗ وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا (117)

لَعْنَةُ اللَّهِ ۗ وَقَالَ لَا تَتَّخِذَنَّ مِنْ

عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝۱۱۸

ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا ۝۱۱۸

اور ان کو گمراہ کرتا اور امیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور (یہ بھی) کہتا رہوں گا کہ وہ اللہ کی بنی ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں۔ اور جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست

وَلَا ضَلَّتْهُمْ وَلَا ضَلَّتْهُمْ وَلَا مَنِيَّتْهُمْ وَلَا مَنِيَّتْهُمْ فَلْيَبْتَئِكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَا مَرْبِّهِنَّ فَلْيَغْيِرْنَ خَلْقَ اللَّهِ ۗ وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا ۝۱۱۹

بنایا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا ۝۱۱۹

وہ ان کو وعدے دیتا ہے اور امیدیں دلاتا ہے اور جو کچھ شیطان انہیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے ۝۱۲۰

يَعِدُّهُمْ وَيُؤَيِّدُهُمْ ۗ وَمَا يَعِدُّهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝۱۲۰

ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ وہاں سے مخلصی نہیں پاسکیں گے ۝۱۲۱

أُولَٰئِكَ مَا أُولَهُمْ جَهَنَّمَ ۗ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝۱۲۱

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ ابدالآباد ان میں رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے ۝۱۲۲

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سُدَّ خَلْفَهُمُ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ وَعَدَّ اللَّهُ حَقًّا وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ۝۱۲۲

(نجات) نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر جو شخص بُرے عمل کرے گا اسے اسی (طرح) کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا نہ کسی کو حمایتی پائے گا اور نہ مددگار ۝۱۲۳

لَيْسَ بِأَمَانِيكُمْ وَلَا أَمَانِي أَهْلِ الْكِتَابِ ۗ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ ۗ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝۱۲۳

اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہونگے اور انکی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی ۝۱۲۴

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أُوْاٰنْسِيْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُوْاٰلِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ۝۱۲۴

وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِّمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۝۱۲۵

اور اس شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے حکم کو قبول کیا اور وہ نیکو کار بھی ہے اور ابراہیم کے دین کا پیرو ہے جو یکسو (مسلمان) تھے اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست بنایا تھا ۱۲۵

وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ۝۱۲۶

اور آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے ۱۲۶

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۗ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۗ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِي يَتٰى النِّسَاءِ الَّتِي لَا تُوْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ تَرْعَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ ۗ وَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوٰلِدٰنِ ۗ وَ اَنْ تَقُوْمُوْا لِيَتٰى بِالْقِسْطِ ۗ وَ مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ۝۱۲۷

(اے پیغمبر!) لوگ تم سے (یتیم) عورتوں کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ تم کو انکے (ساتھ نکاح کرنے کے) معاملے میں اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے۔ حکومت ان کا حق تو دیتے نہیں اور خواہش رکھتے ہو کہ ان کے ساتھ نکاح کر لو اور (نیز) بیچارے بے کس بچوں کے بارے میں۔ اور یہ (بھی حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے ۱۲۷

وَ اِنْ اِمْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْرًا اَوْ اِعْرَاصًا فَلَآ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا اَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۗ وَ الصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَ اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسَ الشُّحْحَ ۗ وَ اِنْ تَحْسَبُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۱۲۸

اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کر لیں اور صلح خوب (چیز) ہے اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں۔ اور اگر تم نیکو کاری اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ۱۲۸

وَ لَنْ تَسْتَطِيْعُوْا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَاءِ ۗ وَ لَوْ حَرَصْتُمْ فَلَآ تَعْدِلُوْا

اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں میں ہرگز برابری نہیں کر سکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی کی طرف ڈھل جاؤ اور

كُلِّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۗ
وَ إِنْ تَصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ
كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝۱۲۹

دوسری کو (ایسی حالت میں) چھوڑ دو کہ گویا ادھر لٹک
رہی ہے۔ اور اگر آپس میں موافقت کر لو اور پرہیز گاری
کرو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۲۹

وَ إِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلاًّ مِنْ
سَعَتِهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ۝۱۳۰

اور اگر میاں بیوں (میں موافقت نہ ہو سکے) اور ایک
دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنی دولت سے غنی
کر دیگا اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) حکمت والا ہے ۱۳۰

وَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَ مَا فِي
الْأَرْضِ ۗ وَ لَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ
أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنْ
اتَّقُوا اللَّهَ ۗ وَ إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا
فِي السَّمَوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَ كَانَ
اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ۝۱۳۱

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ
ہی کا ہے اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان
کو بھی اور (اے محمد) تم کو بھی ہم نے حکم تاکید کیا ہے
کہ اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور اگر کفر کرو گے تو (سمجھ رکھو
کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب
اللہ ہی کا ہے اور اللہ بے پروا اور سزاوار حمد و ثنا ہے ۱۳۱

وَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَ مَا فِي
الْأَرْضِ ۗ وَ كَفَى بِاللَّهِ وَكَيْلًا ۝۱۳۲

اور (پھر سن رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں
ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہی کا ر ساز کافی ہے ۱۳۲

إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ
وَ يَأْتِ بِآخَرِينَ ۗ وَ كَانَ اللَّهُ عَلَى
ذَلِكَ قَدِيرًا ۝۱۳۳

لوگو اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے اور (تمہاری
جگہ) اور لوگوں کو پیدا کر دے۔ اور اللہ اس بات پر
قادر ہے ۱۳۳

مَنْ كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ
اللَّهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَ
كَانَ اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝۱۳۴

جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو اللہ کے
پاس دنیا اور آخرت (دونوں) کیلئے اجر (موجود) ہیں۔
اور اللہ سنتا دیکھتا ہے ۱۳۴

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوِّمِينَ
بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَى
الْأَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبِينَ ۗ

اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لئے سچی
گواہی دو خواہ (اس میں) تمہارا یا تمہارے ماں باپ اور
رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو

ان یکن غنیاً أو فقیراً فالله اولى
بهما فلا تتبعوا الهوى أن
تعدلوا وإن تلووا أو تعرضوا فإن
الله كان بما تعملون خبيراً (135)

اللہ ان کا خیر خواہ ہے تو تم خواہشِ نفس کے پیچھے چل کر
عدل نہ چھوڑ دینا اگر تم پیچدار شہادت دو گے یا (شہادت
سے) بچنا چاہو گے تو (جان رکھو) اللہ تمہارے سب
کاموں سے واقف ہے (135)

یا ایہا الذین امنوا امنوا باللہ
ورسولہ والکتب الذی نزل علی
رسولہ والکتب الذی انزل من
قبل و من ینکفر باللہ و ملکته
و کتبه و رسله و الیوم الآخر
فقد ضلّ ضللاً بعیداً (136)

مومنو! اللہ پر اور اس کے رسول پر اور جو کتاب اس نے
اپنے پیغمبر (آخر الزماں) پر نازل کی ہے اور جو کتابیں
اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ۔ اور جو
شخص اللہ اور اس کے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اس
کے پیغمبروں اور روزِ قیامت سے انکار کرے وہ رستے
سے بھٹک کر دور جا پڑا (136)

ان الذین امنوا ثم کفروا ثم
امنوا ثم کفروا ثم اذادوا کفراً
لم یکن الله لیغفر لهم و لا
لیهدیهم سبیلاً (137)

جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر ایمان
لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ان کو
اللہ نہ تو بخشے گا اور نہ سیدھا رستہ دکھائے
گا (137)

بشر السفیقین بان لهم عذاباً
الیماً (138)

(اے پیغمبر) منافقوں (یعنی دورخی لوگوں) کو بشارت سنا
دو کہ ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے (138)

الذین یتخذون الکفرین
اولیاء من دون المؤمنین
ایبتغون عندهم العزة فان
العزة لله جمیعاً (139)

جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا یہ
ان کے ہاں عزت حاصل کرنی چاہتے ہیں تو عزت تو
سب اللہ ہی کی ہے (139)

وقد نزل علیکم فی الکتب ان
اذا سبعتہم ایت اللہ ینکفربہا و
یستہزأ بہا فلا تقعدوا معهم

اور اللہ نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ
حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم (کہیں) سب کو اللہ کی
آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور انکی ہنسی اڑائی جاتی ہے تو

حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۗ إِنَّكُمْ إِذَا مِثْلَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ
الْمُنْفِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ
جَمِيعًا ۗ (140)

جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں انکے پاس
مت بیٹھو ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے۔ کچھ شک نہیں
کہ اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں اکٹھا
کرنے والا ہے (140)

الَّذِينَ يَتَرَضَّوْنَ بِكُمْ ۗ فَإِنْ كَانَ
لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ
مَعَكُمْ ۗ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ
نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ
وَنَمْنَعُكُم مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۗ فَاللَّهُ
يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَلَنْ
يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى
الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۗ (141)

جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں اگر اللہ کی طرف سے تم
کو فتح ملے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ
تھے۔ اور اگر کافروں کو (فتح) نصیب ہو تو
(ان سے) کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں
تھے اور تم کو مسلمانوں (کے ہاتھ) سے بچایا
نہیں تو اللہ تم میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے
گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں
دے گا (141)

إِنَّ الْمُنْفِقِينَ يُخَدِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ
خَادِعُهُمْ ۗ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ
قَامُوا كَسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ
وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۗ (142)

منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک) اللہ کو دھوکہ دیتے
ہیں۔ (یہ اسکو کیا دھوکہ دیں گے) وہ انہیں کو دھوکہ کے میں
ڈالنے والا ہے اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو
ست اور کابل ہو کر (صرف) لوگوں کو دکھانے کو اور اللہ
کی یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم (142)

مَذَبَدَبِينَ بَيْنَ ذَلِكَ ۗ لَا إِلَىٰ
هَؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ هَؤُلَاءِ ۗ
وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَهُ
سَبِيلًا ۗ (143)

بیچ میں پڑے لٹک رہے ہیں نہ ان کی طرف
(ہوتے ہیں) نہ ان کی طرف۔ اور جس کو اللہ
بھٹکائے تو تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ
گے (143)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ

اے اہل ایمان مومنوں کے سوا کافروں کو
دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ

الْمُؤْمِنِينَ ۗ أُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا
لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا ﴿١٤٤﴾

کا صریح الزام لو ﴿١٤٤﴾

کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نچلے
درجے میں ہوں گے اور تم انکا کسی کو مددگار نہ پاؤ
گے ﴿١٤٥﴾

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَ
اعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ
فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۗ وَسَوْفَ
يُعْطِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا
عَظِيمًا ﴿١٤٦﴾

ہاں جہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا
اور اللہ (کی رسی قرآن) کو مضبوط پکڑا اور خاص اللہ کے حکم
بردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے زمرے میں
ہوں گے اور اللہ عنقریب مومنوں کو بڑا ثواب دے
گا ﴿١٤٦﴾

مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَدَابِكُمْ إِنْ
شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ
شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿١٤٧﴾

اگر تم (اللہ کے) شکر گزار ہو اور (اس پر) ایمان لے آؤ
تو اللہ تمکو عذاب دیکر کیا کرے گا۔ اور اللہ تو قدر شناس
(اور) دانا ہے ﴿١٤٧﴾

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوٓءِ
مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلِمَ ۗ وَكَانَ
اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ﴿١٤٨﴾

اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو علانیہ بُرا کہے
مگر وہ جو مظلوم ہو۔ اور اللہ (سب کچھ) سنتا (اور)
جانتا ہے ﴿١٤٨﴾

إِنْ تَبَدُّوا خَيْرًا أَوْ تَخَفُوهُ أَوْ تَعْفُوا
عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا
قَدِيرًا ﴿١٤٩﴾

اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کرو گے یا چھپا کر یا بُرائی
سے درگزر کرو گے تو اللہ بھی معاف کرنے والا (اور)
صاحبِ قدرت ہے ﴿١٤٩﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ
وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ
وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ
وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۗ وَيُرِيدُونَ أَنْ
يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿١٥٠﴾

جو لوگ اللہ سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے
ہیں اور اللہ اور اس کے پیغمبروں میں فرق کرنا چاہتے
ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو
نہیں مانتے۔ اور ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ
نکالنی چاہتے ہیں ﴿١٥٠﴾

أُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا وَ
وہ بلا اشتباہ کافر ہیں۔ اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت
أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ①۵۱ کا عذاب تیار کر رکھا ہے ①۵۱

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ
اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور ان
يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُولَئِكَ
میں سے کسی میں فرق نہ کیا (یعنی سب کو مانا) ایسے لوگوں
سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أَجْرًا حَسَنًا ①۵۲ کو وہ عنقریب ان (کی نیکیوں) کے صلے عطا فرمائے گا۔
اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ①۵۲ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ①۵۲

يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تَنْزِلَ
(اے محمد) اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم
عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا
ان پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب آسمان سے اتار لاؤ تو یہ
مُوسَىٰ أَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا أَرِنَا
موسیٰ سے اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں
اللَّهُ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّعِقَةُ
(ان سے) کہتے تھے ہمیں اللہ کو ظاہر (یعنی آنکھوں
بُظْلِمِهِمْ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ
سے) دکھا دو سو ان کے گناہ کی وجہ سے ان کو بجلی نے
بَعْدَ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا
آپکڑا پھر کھلی نشانیاں آئے پیچھے بچھڑے کو (معبود) بنا
عَنْ ذَلِكَ وَآتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطٰنًا
بیٹھے تو اس سے بھی ہم نے درگزر کی۔ اور موسیٰ کو صریح
مُؤَيَّنًا ①۵۳ غلبہ دیا ①۵۳

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ
اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر کوہ طور اٹھا کھڑا کیا اور
وَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَ
انہیں حکم دیا کہ (شہر کے) دروازے میں (داخل ہونا تو)
قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَ
سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے
أَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا ①۵۴ دن (مچھلیاں پکڑنے) میں تجاوز (یعنی حکم کے خلاف)
نہ کرنا۔ غرض ہم نے ان سے مضبوط عہد لیا ①۵۴

فَمَا نَقْضِهِمْ مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ
(لیکن انہوں نے عہد کو توڑ ڈالا) تو انکے عہد توڑ دینے
بِآيَاتِ اللَّهِ وَ قَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ
اور اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیاء کو ناحق مار ڈالنے
بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ①
اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے
بَلْ طَبَعَهُمُ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا
ہوئے) ہیں (اللہ نے انکو مردود کر دیا۔ اور انکے دلوں پر
يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ①۵۵ پردے نہیں ہیں) بلکہ انکے کفر کے سبب اللہ نے ان پر مہر
کردی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں ①۵۵

وَيُكْفِرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ
بُهْتَانًا عَظِيمًا ۝۱۵۶

اور ان کے کفر کے سبب اور مریمؑ پر ایک بہتان عظیم
باندھنے کے سبب ۱۵۶

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى
ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ
وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۖ وَ
إِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ
مِّنْهُ ۗ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ
الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۝۱۵۷

اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ مسیح کو جو
اللہ کے پیغمبرؑ تھے قتل کر دیا ہے (اللہ نے انکو ملعون کر دیا)
اور انہوں نے عیسیٰؑ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا
بلکہ ان کو ان کی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ ان کے
بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ انکے حال سے شک
میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور پیروی ظن کے سوا انکو اسکا
مطلق علم نہیں۔ اور انہوں نے عیسیٰؑ کو یقیناً قتل نہیں کیا ۱۵۷

بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ
عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۱۵۸

بلکہ اللہ نے ان کو اپنی طرف اٹھالیا۔ اور اللہ غالب اور
حکمت والا ہے ۱۵۸

وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا
لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۚ وَيَوْمَ
الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ۝۱۵۹

اور کوئی اہل کتاب نہیں ہوگا مگر انکی موت سے پہلے ان
پر ایمان لے آئے گا اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ
ہوں گے ۱۵۹

فَيُظْلَمُ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَمْنَا
عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَ
بِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۝۱۶۰

تو ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب (بہت سی) پاکیزہ
چیزیں جو ان کو حلال تھیں حرام کر دیں۔ اور اس سبب سے
بھی وہ اکثر اللہ کے رستے سے (لوگوں کو) روکتے تھے ۱۶۰

وَآخَذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ
وَآكَلِهِمْ أَمْوَالُ النَّاسِ
بِالْبَاطِلِ ۖ وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ
مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۶۱

اور اس سبب سے بھی کہ باوجود منع کئے جانے کے بعد سود لیتے
تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے اور
ان میں سے جو کافر ہیں انکے لئے ہم نے درد دینے والے
عذاب تیار کر رکھا ہے ۱۶۱

لَكِنَّ الرِّسْخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ
وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ
إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

مگر جو لوگ ان میں سے علم میں پکے ہیں اور جو
مومن ہیں وہ اس (کتاب) پر جو تم پر نازل
ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں

وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ
الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ ۗ أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا
عَظِيمًا ۝۱۶۲

(سب پر) ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں
اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روزِ آخرت کو
مانتے ہیں۔ ان کو ہم عنقریب اجرِ عظیم دیں
گے ۱۶۲

إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا
إِلَى نُوحٍ وَ النَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ
وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ
وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَ
عِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ
وَسُلَيْمَانَ ۚ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ۝۱۶۳

(اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے
جس طرح نوح اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی
تھی۔ اور ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور
اولادِ یعقوبؑ اور عیسیٰؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور ہارونؑ اور
سلیمانؑ کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور داؤدؑ کو ہم
نے زبور بھی عنایت کی تھی ۱۶۳

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ
مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ
عَلَيْكَ ۗ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ
تَكْلِيمًا ۝۱۶۴

اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم تم سے پیشتر
بیان کر چکے ہیں اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات
تم سے بیان نہیں کئے۔ اور موسیٰؑ سے تو اللہ نے باتیں بھی
کیں ۱۶۴

رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِيَلَّا
يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ
الرُّسُلِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۱۶۵

(سب) پیغمبروں کو (اللہ نے) خوشخبری سنانے والے
اور ڈرانے والے (بنا کر بھیجا تھا) تاکہ پیغمبروں کے
آنے کے بعد لوگوں کو اللہ پر الزام کا موقع نہ رہے۔ اور
اللہ غالب اور حکمت والا ہے ۱۶۵

لَكِنَّ اللَّهَ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ
أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۗ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
يَشْهَدُونَ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝۱۶۶

لیکن اللہ نے جو (کتاب) تم پر نازل کی ہے اس کی نسبت
اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے اپنے علم سے نازل کی ہے۔ اور
فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے ۱۶۶

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلًّا
بَعِيدًا ۝۱۶۷

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے
سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑے ۱۶۷

۱- یعنی اللہ نے رسول اللہ (ﷺ) کو بھی سب پیغمبروں کے حالات نہیں بتائے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُن
اللَّهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ
طَرِيقًا ۝۱۶۸

جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ ان کو
بخشنے والا نہیں اور نہ انہیں رستہ ہی دکھائے
گا ۝۱۶۸

إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا
أَبَدًا ۚ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ
يَسِيرًا ۝۱۶۹

ہاں دوزخ کا رستہ جس میں وہ ہمیشہ (چلتے)
رہیں گے اور یہ (بات) اللہ کو آسان
ہے ۝۱۶۹

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ
الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَامِنُوا
خَيْرًا لَكُمْ ۚ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ
مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَ
كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۱۷۰

لوگو! اللہ کے پیغمبر تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف
سے حق بات لیکر آئے ہیں تو (ان پر) ایمان لاؤ (یہی)
تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر کفر کرو گے تو (جان
رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے
اور اللہ (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ۝۱۷۰

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ
وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۗ
إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى
مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَ
رُسُلِهِ ۗ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ ۗ
إِنْتَهُوا خَيْرًا لَكُمْ ۗ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهٌ
وَاحِدٌ ۗ سُبْحٰنَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ
وَلَدٌ ۗ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۗ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝۱۷۱

اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو
اور اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح (یعنی)
مریم کے بیٹے عیسیٰ (نہ اللہ تھے نہ اللہ کے بیٹے بلکہ) اللہ
کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) تھے جو اس نے مریم کی
طرف بھیجا تھا اور اسکی طرف سے ایک روح تھی تو اللہ اور
اسکے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور (یہ) نہ کہو کہ (اللہ) تین
ہیں (اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے حق میں بہتر
ہے۔ اللہ ہی معبود واحد ہے۔ اور اس سے پاک ہے کہ اس
کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے
سب اسی کا ہے۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے ۝۱۷۱

لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ
عَبْدًا لِلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ۗ
وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَ

مسیح اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ اللہ کے بندے ہوں۔
اور نہ مقرب فرشتے (عار رکھتے ہیں) اور جو شخص اللہ کا
بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے اور سرکشی کرے تو اللہ سب

زائد لازم
تاریخ ۲۰۲۳

يَسْتَكْبِرُوا فَسِيحُوا بِهِنَّ إِلَيْهِ جَمِيعًا ﴿١٧٢﴾
 فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
 الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَ
 يَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَأَمَّا الَّذِينَ
 اسْتَنكفوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ
 عَذَابًا أَلِيمًا وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ
 مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧٣﴾
 يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ
 مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا
 مُبِينًا ﴿١٧٤﴾
 فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا
 بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِنْهُ
 وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ
 مُسْتَقِيمًا ﴿١٧٥﴾
 يَسْتَفْتُونَكَ ۗ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي
 الْكَلَالَةِ ۗ إِنْ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ
 لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ
 مَا تَرَكَ ۗ وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ
 يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ ۗ فَإِنْ كَانَتَا
 اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الْغُلَّتَيْنِ مِمَّا
 تَرَكَ ۗ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَ
 نِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ
 الْأُنثِيَيْنِ ۗ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ
 تَضِلُّوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٧٦﴾

کو اپنے پاس جمع کر لے گا ﴿١٧٢﴾
 تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ
 ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے
 (کچھ) زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں نے
 (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا ان کو وہ
 تکلیف دینے والا عذاب دے گا اور وہ اللہ کے
 سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے ﴿١٧٣﴾

لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل
 (روشن) آچکی ہے اور ہم نے (کفر اور ضلالت کا اندھیرا
 دور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیج دیا ہے ﴿١٧٤﴾
 پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دین کی رسی) کی
 کو مضبوط پکڑے رہے انکو وہ اپنی رحمت اور فضل (کی
 بہشتوں) میں داخل کریگا اور اپنی طرف (پہنچنے کا) سیدھا
 رستہ دکھائے گا ﴿١٧٥﴾

(اے پیغمبر!) لوگ تم سے (کلالہ کے بارے میں اللہ کا)
 حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ اللہ کلالہ کے بارے میں
 یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جسکے اولاد نہ ہو
 (اور نہ ماں باپ) اور اسکے بہن ہو تو اسکو بھائی کے ترکے
 میں سے آدھا حصہ ملے گا اور اگر بہن مر جائے اور اسکے اولاد
 نہ ہو تو اسکے تمام مال کا وارث بھائی ہوگا۔ اور اگر (مرنے
 والے بھائی کی) دو بہنیں ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے
 میں سے دو تہائی۔ اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں
 ملے جلے وارث ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے
 برابر ہے (یہ احکام) اللہ تم سے اس لئے بیان فرماتا ہے
 کہ بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿١٧٦﴾

سورہ مائدہ مدنی ہے اور اس میں ایک سو بیس آیتیں اور سورہ رکوع ہیں



آیتها 120
رکوعها 16



سورۃ
المائدة
عبدية



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا
بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ
الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرَ
مُجَلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۗ إِنَّ

اللَّهُ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ①

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحِلُّوا
شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا
الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا أُمِينَ
الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنْ
رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۗ وَإِذَا حَلَلْتُمْ
فَأَصْطَادُوا ۗ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ
قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُوا ۗ وَتَعَاوَنُوا عَلَى
الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۗ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى
الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ

إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ②

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَ
لَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ
بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَ
الْمُتَرَدِّيَةُ وَالتَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ
السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۗ وَمَا ذَبَحَ
عَلَى النَّصَبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اے ایمان والو اپنے اقراروں کو پورا کرو۔ تمہارے
لئے چار پائے جانور (جو چرنے والے ہیں) حلال
کر دیئے گئے ہیں۔ بجز ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے
جاتے ہیں۔ مگر احرام (حج) میں شکار کو حلال نہ جاننا۔

اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے ①

مومنو! اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب
کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی
(جو اللہ کی نذر کر دیئے گئے ہوں اور) جنکے گلوں میں پٹے
بندھے ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر (یعنی بیت
اللہ) کو جارہے ہوں (اور) اپنے پروردگار کے فضل اور اسکی
خوشنودی کے طلب گار ہوں۔ اور جب احرام اتار دو تو (پھر
اختیار ہے کہ) شکار کرو۔ اور لوگوں کی اس دشمنی کی وجہ سے کہ
انہوں نے تم کو عزت والی مسجد سے روکا تھا تمہیں اس بات پر
آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی کرنے لگو۔ اور (دیکھو) نیکی
اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو۔
اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے

رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے ②

تم پر مرا ہوا جانور اور (بہتا) لہو اور سؤر کا گوشت اور جس
چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا
گھٹ کر مر جائے اور جو چوٹ لگ کر مر جائے اور جو گر کر
مر جائے اور جو سینگ لگ کر مر جائے۔ یہ سب حرام ہیں
اور وہ جانور بھی جسکو درندے پھاڑ کھائیں۔ مگر جس کو تم
(مرنے سے پہلے) ذبح کر لو اور وہ جانور بھی جو تھان پر

ذبح کیا جائے اور یہ بھی کہ پانسوں سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ (کے کام) ہیں آج کافر تمہارے دین سے ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ (اور) آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ③

تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کونسی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں (ان سے) کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ (شکار) بھی حلال ہے جو تمہارے لئے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے سدھا رکھا ہو اور جس (طریق) سے اللہ نے تمہیں (شکار کرنا) سکھایا ہے (اس طریق سے) تم نے انکو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اُسکو کھالیا کرو اور شکاری جانوروں کے چھوڑتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ④

آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے۔ اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہل کتاب عورتیں بھی (حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر دے دو۔ اور ان سے عفت قائم رکھنی مقصود ہونہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ

بِأَرْزَامٍ ۚ ذَلِكُمْ فَسُقُ ۚ الْيَوْمَ
يَيْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنَ ۚ الْيَوْمَ
أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاتَّمَّتْ
عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمْ
الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي
مَخْصَصَةٍ غَيْرِ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ ۚ
فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ③

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۚ قُلْ
أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ ۚ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ
الْجَوَارِحِ مُكَلَّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ
مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۚ فَكُلُوا مِمَّا
أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَادْكُرُوا اسْمَ
اللَّهِ عَلَيْهِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
سَرِيعُ الْحِسَابِ ④

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ ۚ وَطَعَامُ
الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ ۚ
وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ ۚ وَالْمُحْصَنَاتُ
مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ
الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا
اتَّيَمُّوهُنَّ أَجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ
غَيْرِ مُسْفِحِينَ ۚ وَلَا مُتَّخِذِي

چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان کا منکر ہو اس کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا ⑤

أَخْدَانٍ ۖ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ
فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ ۖ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ
مِنَ الْخُسِرِينَ ⑤

مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھولیا کرو۔ اور سر کا مسح کر لیا کرو۔ اور ٹخنوں تک پاؤں (دھولیا کرو) اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہا کر) پاک ہو جایا کرو۔ اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہم بستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔ اللہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کرے تاکہ تم شکر کرو ⑥

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى
الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ
إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَ
أَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ
جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى
أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ
مِّنَ الْغَايِبِ أَوْ لَسْتُمْ مِنَ النِّسَاءِ فَلَمْ
تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا
فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ ۗ
مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ
حَرَجٍ وَلَكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ
نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑥

اور اللہ نے جو تم پر احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو اور اس عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا (یعنی) جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے (اللہ کا حکم) سن لیا اور قبول کیا اور اللہ سے ڈرو کچھ شک نہیں کہ اللہ دلوں کی باتوں (تک) سے واقف ہے ⑦

وَ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ
مِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ ۖ إِذْ
قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ
إِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ يَدَاتِ الصُّدُورِ ⑦
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا
قَوْمِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۚ وَ
لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَا نُ قَوْمٍ عَلَىٰ آلَا
تَعْدِلُوا ۖ إَعْدِلُوا ۗ هُوَ أَقْرَبُ
لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ

اے ایمان والو! اللہ کے لئے انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال

سے خبردار ہے ⑧

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے ⑨

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں ⑩

اے ایمان والو! اللہ نے جو تم پر احسان کیا ہے اس کو یاد کرو جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کرے تو اس نے ان کے ہاتھ روک دیئے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ⑪

اور اللہ نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا اور ان میں ہم نے بارہ سردار مقرر کئے۔ پھر اللہ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرضِ حسنہ دو گے تو میں تم سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تم کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں پھر جس نے اسکے بعد تم میں سے کفر کیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ⑫

تو ان لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے ان پر لعنت کی اور انکے دلوں کو سخت کر دیا۔ یہ لوگ کلماتِ کتاب

خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑧

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ⑨

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ⑩

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ كُرُوا نِعِمَّتَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ إِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑪

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ⑫

فَبِمَا نَقَضْتُمْ مِيثَاقَهُمْ لَعْنَتُهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ

الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ^١ وَنَسُوا حَظًّا
مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ^٢ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ
عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا
مِنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ^٣ إِنَّ
اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ^{١٣}

کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں۔ اور جن باتوں کی
ان کو نصیحت کی گئی تھی انکا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور
تھوڑے آدمیوں کے سوا ہمیشہ تم انکی (ایک نہ ایک) خیانت
کی خبر پاتے رہتے ہو تو انکی خطائیں معاف کر دو اور
(انے) درگزر کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست
رکھتا ہے^{١٣}

اور جو لوگ (اپنے تئیں) کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم
نے ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انہوں نے بھی اس نصیحت
کا جو ان کو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کر دیا تو ہم نے
انکے باہم قیامت تک کے لئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔
اور جو کچھ وہ کرتے رہے اللہ عنقریب ان کو اس سے آگاہ
کرے گا^{١٤}

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرَى
أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا
ذُكِّرُوا بِهِ^٤ فَاعْرَيْنَا بَيْنَهُمْ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ
الْقِيَامَةِ^٥ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا
كَانُوا يَصْنَعُونَ^{١٤}

اے اہل کتاب تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (آخر الزماں)
آگئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب (الہی) میں سے چھپاتے تھے وہ
اس میں سے بہت کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور
تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیئے ہیں۔ بیشک تمہارے
پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آچکی ہے^{١٥}

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا
يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ
مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ
قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ
مُبِينٌ^{١٥}

جس سے اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو نجات کے رستے
دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر
روشنی کی طرف لے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر
چلاتا ہے^{١٦}

يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ
سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ
الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ
إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ^{١٦}

جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ عیسیٰ ابن مریم اللہ
ہیں وہ بیشک کافر ہیں (ان سے) کہہ دو کہ اگر اللہ عیسیٰ
ابن مریم کو اور انکی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں
ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے کس کی

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ
هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ^{١٧} قُلْ فَمَنْ
يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ
أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ

وَأَمَّهُ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۗ وَ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۗ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾

پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿17﴾

وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ نَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ ۗ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ ۗ بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۗ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۗ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٨﴾

اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہاری بد اعمالیوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے (نہیں) بلکہ تم اسکی مخلوقات میں (دوسروں کی طرح کے) انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے اور آسمان اور زمین میں اور جو کچھ انکے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی حکومت ہے ہے اور (سب کو) اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿18﴾

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرَّسُلِ أَن تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ۗ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٩﴾

اے اہل کتاب پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو (ایک عرصے تک) منقطع رہا تو (اب) تمہارے پاس ہمارے پیغمبر آگئے ہیں جو تم سے (ہمارے احکام) بیان کرتے ہیں تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری یا ڈرسانے والا نہیں آیا سو (اب) تمہارے پاس خوشخبری اور ڈرسانے والے آگئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿19﴾

وَ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ لِقَوْمٍ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلْ فِيكُمْ انْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ مُلُوكًا ۗ وَ اِنَّكُمْ مَّالَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٠﴾

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم پر اللہ نے جو احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو کہ اس نے تم میں پیغمبر پیدا کئے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہل عالم میں سے کسی کو نہیں دیا ﴿20﴾

لِقَوْمٍ اذْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا

تو بھائیو تم ارض مقدس (یعنی ملک شام) میں جسے اللہ نے تمہارے لئے لکھ رکھا ہے چل داخل ہو اور (دیکھنا مقابلے

عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَسِرِينَ ﴿٢١﴾

قَالُوا لِيُؤْتَىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا
جَبَّارِينَ ۗ وَإِنَّا لَنَدْخُلُهَا حَتَّىٰ
يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا
فَإِنَّا دَاخِلُونَ ﴿٢٢﴾

قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ
أَنعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ
الْبَابَ ۖ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ
عَلِيُونَ ۗ وَعَلَىٰ اللَّهُ فَتَوَكَّلُوا إِن
كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾

قَالُوا لِيُؤْتَىٰ إِنَّا لَنَدْخُلُهَا أَبَدًا
مَّا دَامُوا فِيهَا فَادْهَبْ أَنتَ وَرَبُّكَ
فَقَاتِلَا إِنَّا هُنَا قَاعِدُونَ ﴿٢٤﴾

قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا
نَفْسِي وَأَخِي فَافْرِقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ
الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٥﴾

قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ
أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيهُونَ فِي
الْأَرْضِ ۗ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ
الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾

وَإِذْ عَلَّمْنَا نَبَأَ ابْنَىٰ آدَمَ
بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقْبِلَ
مِنَ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ

کے وقت) پیٹھ نہ پھیر دینا اور نہ نقصان میں پڑ جاؤ گے ﴿21﴾
وہ کہنے لگے کہ موسیٰ وہاں تو بڑے زبردست لوگ (رہتے)
ہیں۔ اور جب تک وہ اس سرزمین سے نکل نہ جائیں ہم
وہاں جا نہیں سکتے ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا
داخل ہوں گے ﴿22﴾

جو لوگ (اللہ سے) ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن
پر اللہ کی عنایت تھی کہنے لگے کہ ان لوگوں پر دروازے
کے رستے سے حملہ کرو جب تم دروازے میں داخل ہو
گئے تو فتح تمہاری ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو بشرطیکہ
صاحب ایمان ہو ﴿23﴾

وہ بولے کہ موسیٰ جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی
وہاں نہیں جا سکتے (اگر لڑنا ہی ضرور ہے) تو تم اور
تمہارا رب جاؤ اور لڑو۔ ہم یہیں بیٹھے رہیں گے ﴿24﴾

موسیٰ نے (اللہ سے) التجا کی کہ پروردگار میں اپنے اور
اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا تو ہم میں اور
ان نافرمان لوگوں میں جدائی کر دے ﴿25﴾

اللہ نے فرمایا کہ وہ ملک ان پر چالیس برس تک کے لئے
حرام کر دیا گیا (کہ وہاں جانے نہ پائیں گے اور جنگل
کی زمین میں سرگرداں پھرتے رہیں گے تو ان نافرمان
لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو ﴿26﴾

اور (اے محمدؐ) ان کو آدم کے دو بیٹوں (ہابیل اور قابیل) کے
حالات (جو بالکل) سچے (ہیں) پڑھ کر سنا دو کہ جب ان
دونوں نے (اللہ کی جناب میں) کچھ نیازیں چڑھائیں تو

الْآخِرِ ۖ قَالَ لَا قُتِلْتِكَ ۚ قَالَ
إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾

ایک کی نیاز تو قبول ہو گئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی (تب
قابیل ہابیل سے) کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کر دوں گا اس نے
کہا کہ اللہ پر ہیزگاروں ہی کی (نیاز) قبول فرمایا کرتا ہے ﴿27﴾

لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَىٰ يَدِكَ لِتَقْتُلَنِي مَا
أَنَا بِبَاسٍ بِيَدِي إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ۚ
إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾

اور اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے مجھ پر ہاتھ چلائے گا تو میں
تجھ کو قتل کرنے کے لئے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤں گا۔ مجھے تو
اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے ﴿28﴾

إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَ
إِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۗ
وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾

میں تو چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ میں بھی ماخوذ ہو اور
اپنے گناہ میں بھی پھر (زمرہ) اہل دوزخ میں ہو۔ اور
ظالموں کی یہی سزا ہے ﴿29﴾

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ
فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿٣٠﴾

مگر اس کے نفس نے اس کو بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو
اس نے اسے قتل کر دیا اور خسارہ اٹھانے والوں میں ہو گیا ﴿30﴾

فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي
الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِئُ
سَوْءَةَ أَخِيهِ ۗ قَالَ يُوَيَّلَتِي
أَعَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا

اب اللہ نے ایک کو ا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ
اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیوں کر
چھپائے۔ کہنے لگا اے ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا کہ
اس کوے کے برابر ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا

الغُرَابِ فَأُوَارِئِي سَوْءَةَ أَخِي ۗ
فَأَصْبَحَ مِنَ الْمَدِينِ ﴿٣١﴾

دیتا۔ پھر وہ پشیمان ہوا ﴿31﴾

مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي
إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا
بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ

اس (قتل) کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل
کیا کہ جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا (یعنی) بغیر
اسکے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی
سزا دی جائے اس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا اور جو اسکی
زندگانی کا موجب ہوا تو گویا تمام لوگوں کی زندگانی کا
موجب ہوا اور ان لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن

فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ۚ وَمَنْ
أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۗ
وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ

ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ ﴿٣٢﴾
 إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۗ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣٣﴾

دلیلیں لایچکے ہیں پھر اس کے بعد بھی ان میں بہت سے لوگ ملک میں حدِ اعتدال سے نکل جاتے ہیں ﴿32﴾ جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا ان کے ایک طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے نکال دیئے جائیں یہ تو دنیا میں انکی رسوائی ہے اور آخرت میں انکے لئے بڑا (بھاری) عذاب (تیار) ہے ﴿33﴾

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ ۖ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٤﴾

ہاں جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آجائیں توبہ کر لی تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿34﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ تلاش کرتے رہو اور (یعنی) اسکے رستے میں جہاد کرو تاکہ رستگاری پاؤ ﴿35﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٣٦﴾

جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس روئے زمین (کے تمام خزانے اور اس) کا سب مال و متاع ہو اور اسکے ساتھ اسی قدر اور بھی ہو تاکہ قیامت کے روز عذاب (سے رستگاری حاصل کرنے) کا بدلہ دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا ﴿36﴾

يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا ۗ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٧﴾

(ہر چند) چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں گے اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے ﴿37﴾

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا

اور جو چوری کرے مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹ

۱۵ یعنی اللہ کے دین کے خلاف جنگ کریں۔ اس کے حکموں کی مخالفت کریں اور اس کے نفاذ میں رکاوٹ بنے۔

اَيُّدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا
 مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿38﴾
 ذالو۔ یہ ان کے فعلوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت
 ہے اور اللہ زبردست (اور) صاحبِ حکمت ہے ﴿38﴾
 اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو جائے تو
 اللہ اس کو معاف کر دے گا کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا
 مہربان ہے ﴿39﴾

عَفْوٌ رَّحِيمٌ ﴿39﴾
 أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ
 مَن يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ
 وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿40﴾

کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ
 ہی کی سلطنت ہے جس کو چاہے عذاب کرے اور
 جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر
 ہے ﴿40﴾
 اے پیغمبر جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں (کچھ تو) ان
 میں سے ہیں جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں لیکن ان
 کے دل مومن نہیں ہیں اور (کچھ) ان میں سے جو
 یہودی ہیں انکی وجہ سے غمناک نہ ہونا یہ غلط باتیں بنانے
 کے لئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں اور ایسے لوگوں کے
 بہکانے کے لئے جاسوس بنے ہیں جو ابھی تمہارے پاس
 نہیں آئے (صحیح) باتوں کو انکے مقامات (میں ثابت
 ہونے) کے بعد بدل دیتے ہیں اور (لوگوں سے) کہتے
 ہیں کہ اگر تم کو یہی (حکم) ملے تو اسے قبول کر لینا اور اگر نہ
 ملے تو (اس سے) احتراز کرنا اور اگر کسی کو اللہ گمراہ کرنا
 چاہے تو اس کے لئے تم کچھ اللہ سے (ہدایت کا) اختیار نہیں
 رکھتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا
 نہیں چاہا۔ ان کے لئے دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت
 میں بھی بڑا عذاب ہے ﴿41﴾

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ
 يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ
 قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ
 قُلُوبُهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا
 سَعُونُ لِلْكَذِبِ سَعُونَ لِقَوْمٍ
 آخِرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ يُحَرِّفُونَ
 الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ
 إِن أُوتِينَا هَذَا فَخُذُوهُ وَإِن لَّمْ
 نُؤْتُوهُ فَاحْذَرُوا وَمَن يُرِدِ اللَّهُ
 فِتْنَتَهُ فَلَن تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ
 شَيْئًا أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ
 أَن يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا
 خِزْيٌ ۖ وَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ
 عَظِيمٌ ﴿41﴾

سَعُونَ لِلْكَذِبِ أَكْثُونَ لِلسُّحْتِ ۖ
فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ
أَعْرَضْ عَنْهُمْ ۚ وَإِنْ تُعْرِضْ
عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا ۚ وَإِنْ
حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۚ
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۚ (42)

(یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرنے والے اور
رشوت کا حرام مال کھانے والے ہیں اگر یہ تمہارے پاس
(کوئی مقدمہ فیصلہ کرانے کو) آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا
اعراض کرنا۔ اور اگر ان سے اعراض کرو گے تو وہ تمہارا کچھ بھی
نہیں بگاڑ سکیں گے۔ اور اگر فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ
کرنا کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (42)

وَكَيْفَ يُحْكِمُونَكَ وَ عِنْدَهُمُ
التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ
يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ ۚ وَمَا
أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۚ (43)

اور یہ تم سے (اپنے مقدمات) کیونکر فیصلہ کرائیں گے جبکہ
خود انکے پاس تورات (موجود) ہے جس میں اللہ کا حکم
(لکھا ہوا) ہے (یہ اسے جانتے ہیں) پھر اسکے بعد اس
سے پھر جاتے ہیں اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے (43)

إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَ
نُورٌ ۚ يُحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ
أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّنِيُّونَ
وَالْأَحْبَابُ بِمَا اسْتَحْفِظُوا مِنْ
كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ ۚ
فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَ اخْشَوْنِ وَلَا
تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَمَنْ
لَمْ يُحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ
هُمُ الْكَافِرُونَ ۚ (44)

بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور
روشنی ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار
تھے یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور مشائخ اور علماء بھی
کیوں کہ وہ کتاب اللہ کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے اور
اس پر گواہ تھے (یعنی حکم الہی کا یقین رکھتے تھے) تو تم
لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا اور میری
آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا اور جو اللہ کے
نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے
ہی لوگ کافر ہیں (44)

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ
بِالنَّفْسِ ۚ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَ
الْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ
وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۚ وَالْجُرُوحَ قِصَاصًا ۚ

اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ
جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے
بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے
دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے لیکن جو شخص بدلہ

فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ ۖ^{٤٥}
 وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ
 فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝٤٥

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ
 مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
 التَّوْرَةِ ۚ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ
 هُدًى وَنُورًا ۗ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
 يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى
 وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝٤٦

وَلِيَحْكُمَ أَهْلَ الْإِنجِيلِ بِهَا أَنْزَلَ
 اللَّهُ فِيهِ ۗ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِهَا
 أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
 الْفَاسِقُونَ ۝٤٧

وَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
 مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ
 الْكِتَابِ وَ مُهَيِّئًا عَلَيْهِ فَاحِكُم
 بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ
 أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ
 الْحَقِّ ۗ لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً
 وَمِنْهَا جَا ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ
 أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِن لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا
 آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۗ إِلَى اللَّهِ
 مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
 كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۗ ۝٤٨

۱۵ آیت ۴۷، ۴۸، ۴۹ میں اللہ کے احکام کے مطابق فیصلے نہ کرنے والوں کو کافر، ظالم، فاسق قرار دیا گیا ہے اور یہ جہنم میں جانے والے ہیں۔

اور (ہم) پھر تاکید کرتے ہیں کہ جو (حکم) اللہ نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ کسی حکم سے جو اللہ نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں۔ اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ انکے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے اور اکثر لوگ تو نافرمان ہیں (49)

کیا یہ زمانہ جاہلیت کے حکم کے خواہش مند ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لئے اللہ سے اچھا حکم کس کا ہے (50)

اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہوگا بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (51)

تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آجائے سو قریب ہے کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر (نازل فرمائے) پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے (52)

اور (اس وقت) مسلمان (تعجب) سے کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو اللہ کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم

وَ اِنْ اَحْكَمْ بَيْنَهُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللهُ
وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَاءَهُمْ
وَ اَحْذَرُهُمْ اَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ
بَعْضِ مَا اَنْزَلَ اللهُ اِلَيْكَ ۗ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَاَعْلَمُ اَنْتُمْ اِيْرِيْدُ اللهُ اَنْ
يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۗ وَاِنَّ
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ (49)

اَفْحَكَمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۗ وَ مَنْ
اَحْسَنُ مِّنَ اللهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ
يُّوْقِنُوْنَ (50)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا
الْيَهُودَ وَ النَّصٰرَىٰ اَوْلِيَاۗءَ
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۗ وَ مَنْ
يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَاِنَّهُ مِنْهُمْ ۗ اِنَّ
اللهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (51)

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
يُّسٰرِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشَى
اَنْ تُصِيبَنَا دٰۤاِیْرَةٌ ۗ فَعَسَى اللهُ
اَنْ يَّآتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ
فَيُصِیْحُوْا عَلٰی مَا اَسْرَوْا فِيْ
اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ (52)

وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَهْوٰٓءَ
الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ

۱۔ ہر صورت میں اللہ کے احکام کے مطابق فیصلے کرنا ہیں لوگوں کے نظریات کی طرف سائل نہیں ہوتا۔

أَيْمَانِهِمْ ۗ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ حَبِطَتْ
 أَعْمَالُهُمْ فَاصْبِرُوا خَيْرَ لَكُمْ ۗ (53)
 اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر
 جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ
 دوست رکھے اور جسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں
 کے حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش
 آئیں اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے
 والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ
 جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑی کشائش والا ہے
 (اور) جاننے والا ہے (54)

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (54)
 إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ
 آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ
 وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ (55)
 وَ مَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَ
 الَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ
 الْغَالِبُونَ (56)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
 الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُؤًا وَ
 لَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ
 قَبْلِكُمْ وَالْكَافِرَ أَوْلِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا
 اللَّهَ إِنَّ كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ (57)

وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُواهَا
 هُزُؤًا وَلَعِبًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا
 يَفْقَهُونَ (58)

قُلْ يَا هَلْ الْكِتَابِ هَلْ تَتَّقُونَ
مِنَّا إِلَّا أَنْ أَمْنَا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ
إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلُ وَأَنْ
أَكْثَرَكُمْ فَسِقُونَ 59

قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرِّ مِمَّنْ ذَلِكَ
مَثُوبَةٌ عِنْدَ اللَّهِ مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَ
غَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْقِرَدَةَ
وَ الْخَازِيرَ وَ عَبْدَ الطَّاعُوتِ
أُولَئِكَ شَرُّ مَكَانًا وَ أَضَلُّ عَنْ
سَوَاءِ السَّبِيلِ 60

وَ إِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَ قَدْ
دَخَلُوا بِالْكَفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ
وَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ 61

وَ تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي
الْإِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ أَكْلِهِمُ السُّحْتِ
لَيْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ 62

لَوْ لَا يَنْهَاهُمُ الرَّبُّنِيُّونَ وَ الْأَحْبَارُ
عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَ أَكْلِهِمُ السُّحْتِ
لَيْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ 63

وَ قَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُوبَةٌ
عَلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَ لُعِنُوا بِمَا قَالُوا
بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُفْقِحُ كَيْفَ
يَشَاءُ وَ لَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ

کہو کہ اے اہل کتاب تم ہم میں بُرائی ہی کیا دیکھتے ہو
سوا اسکے کہ ہم اللہ پر اور جو (کتاب) ہم پر نازل ہوئی
اور اس پر جو (کتابیں) پہلے نازل ہوئیں ان پر ایمان
لائے ہیں اور تم میں اکثر بد کردار ہیں 59

کہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر
جزا پانے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے
لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا اور (جن کو) ان میں
سے بندر اور سُور بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی
ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانہ ہے اور وہ سیدھے رستے سے بہت
دُور ہیں 60

اور جب یہ لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان
لائے حالانکہ کفر لے کر آتے ہیں اور اسی کو لے کر جاتے ہیں
اور جن باتوں کو یہ مخفی رکھتے ہیں اللہ انکو خوب جانتا ہے 61

اور تم دیکھو گے کہ ان میں اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام
کھانے میں جلدی کر رہے ہیں بیشک یہ جو کچھ کرتے ہیں
بُرا کرتے ہیں 62

بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتوں اور حرام
کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی بُرا
کرتے ہیں 63

اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ (گردن سے) بندھا ہوا ہے
(یعنی اللہ بخیل ہے) انہیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا
کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو بلکہ اسکے دونوں ہاتھ کھلے ہیں وہ
جس طرح (اور جتنا) چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور (اے محمد) یہ

مَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا
وَكُفْرًا ۗ وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعِدَاوَةَ
وَالْبُغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۗ كُلَّمَا
أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ
وَيَسْعُونَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ۗ
وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٦٤﴾

اور اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿64﴾
اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم ان
سے ان کے گناہ محو کر دیتے اور ان کو نعمت کے باغوں میں
داخل کرتے ﴿65﴾

اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) ان
کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئیں ان کو
قائم رکھتے تو (ان پر رزق مینہ کی طرح برستا کہ) اپنے
اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے ان میں کچھ
میانہ رو ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال
بُرے ہیں ﴿66﴾

اے پیغمبر جو ارشادات اللہ کی طرف سے تم پر نازل ہوئے
ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم اللہ کے
پیغام پہنچانے میں قاصر رہے (یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ
کیا) اور اللہ تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا بیشک اللہ
منکروں کو ہدایت نہیں کرتا ﴿67﴾

کہو کہ اے اہل کتاب جب تک تم تورات اور انجیل کو اور
جو (اور کتابیں) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم
لوگوں پر نازل ہوئیں ان کو قائم نہ رکھو گے کچھ بھی راہ پر

لَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَّا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾

نہیں ہو سکتے اور (یہ قرآن) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا۔ تو تم قوم کفار پر افسوس نہ کرو ﴿٦٨﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّبُورَ وَالنَّصَارَىٰ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾

جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان لائیں گے اور عمل نیک کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی ان کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غم ناک ہوں گے ﴿٦٩﴾

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَارْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رَسُولًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿٧٠﴾

ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور انکی طرف پیغمبر بھی بھیجے (لیکن) جب کوئی پیغمبر انکے پاس ایسی باتیں لے کر آتا جن کو انکے دل نہیں چاہتے تھے تو وہ (انبیاء کی) ایک جماعت کو تو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو قتل کر دیتے تھے ﴿٧٠﴾

وَحَسِبُوا إِلَّا تَكُونُ فِتْنَةً فَعَبَّوْا وَصَمُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمَّوْا وَصَمُّوا كَثِيرًا مِّنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿٧١﴾

اور یہ خیال کرتے تھے کہ (اس سے ان پر) کوئی آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی (لیکن) پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے اور اللہ ان کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿٧١﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۗ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَبْنِي إِسْرَائِيلَ عِبْدُ اللَّهِ وَاللَّهُ رَئِيٌّ وَرَبُّكُمْ ۗ إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَا فِيهَا النَّارُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾

وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے (عیسیٰ) مسیح اللہ ہیں۔ حالانکہ مسیح یہود سے یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی (اور جان رکھو کہ) جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا اللہ اس پر بہشت حرام کر دے گا اور اسکا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿٧٢﴾

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ

وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ

سے اب جو بھی اللہ پر آخرت پر ایسا ایمان لائے گا جو قرآن کریم میں بیان کر دیا گیا ہے وہ جنت میں جائے گا جیسا کہ قرآن کریم کی کئی آیات میں اس بات کو واضح کر دیا گیا ہے

ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهُ وَاحِدٌ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ 73

تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال (وعقائد) سے باز نہیں آئیں گے تو ان میں جو کافر ہوئے ہیں وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے 73

أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونََهُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ 74

تو یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے 74

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ كَانَا يَا كَلِمِ الطَّعَامِ أَنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظُرْ أَنَّى يُؤْفَكُونَ 75

مسیح ابن مریم تو صرف (اللہ کے) پیغمبر تھے ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے تھے اور ان کی والدہ (مریم اللہ کی ولی) اور سچی فرمانبردار تھیں۔ دونوں (انسان تھے اور) کھانا کھاتے تھے دیکھو ہم ان لوگوں کے لئے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں پھر (یہ) دیکھو کہ یہ کدھرا لئے جا رہے ہیں 75

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ 76

کہو کہ تم اللہ کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جسکو تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں اور اللہ ہی (سب کچھ) سنتا جانتا ہے 76

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ 77

کہو کہ اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں ناحق مبالغہ نہ کرو اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو جو (خود بھی) پہلے گمراہ ہوئے اور اور بھی اکثروں کو گمراہ کر گئے اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے 77

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ لِكَيْفَ كَفَرُوا

جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی۔ یہ اسلئے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز

لے اس آیت میں وحدت الوجود کے عقیدے کی نفی کی گئی ہے اس لئے اللہ کا کوئی بیٹا ہے اور نہ اس کی ذات کا حصہ وہ ایک ہی ہے باقی سب اس کی مخلوق ہے

کئے جاتے تھے (78)

(اور) بُرے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ بُرا کرتے تھے (79)

تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ آگے بھیجا ہے بُرا ہے۔ (وہ یہ) کہ اللہ ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب

میں (بتلا) رہیں گے (80)

اور اگر وہ اللہ پر اور پیغمبر پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی تھی اس پر یقین رکھتے تو ان لوگوں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں اکثر بدکردار ہیں (81)

(اے پیغمبر) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں۔ اور دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں یہ اسلئے کہ ان میں عالم بھی ہیں اور مشائخ بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے (82)

اور جب اس (کتاب) کو سنتے ہیں جو (سب سے پچھلے) پیغمبر (محمد) پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ انکی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں اسلئے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی اور وہ (اللہ کی جناب میں) عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ لے (83)

اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں۔ اور ہم اُمید رکھتے ہیں کہ پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ (بہشت میں) داخل کرے گا (84)

عَصَوًا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ (78)

كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ (79)

تَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنْفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ (80)

وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَ مَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُواهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَسِقُونَ (81)

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا وَ لَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَوَدَّةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِي ۗ ذٰلِكَ بِأَن مِّنْهُمْ قَسِي سِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ (82)

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَى أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ (83)

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَ نَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبَّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ (84)

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَ نَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبَّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ (84)

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَ نَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبَّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ (84)

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَ نَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبَّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ (84)

فَأَسَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝۸۵

تو اللہ نے ان کو اس کہنے کے عوض (بہشت کے) باغ عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اور نیکو کاروں کا یہی صلہ ہے ۝۸۵

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝۸۶

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں ۝۸۶

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْرِمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝۸۷

مومنو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو کہ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۝۸۷

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝۸۸

اور جو حلال طیب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اسے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرتے رہو ۝۸۸

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ ۖ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَدْتُمُ الْأَيْمَانَ ۖ فَكْفَارَةُ ۗ إِطْعَامِ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعَمُونَ ۖ أَوْ كِسْفَتِهِمْ أَوْ تَحْرِيرِ رَقَبَةٍ ۗ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۗ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۗ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ۗ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۸۹

اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جسکو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو (اور اسے توڑ دو) اور (تم کو) چاہیے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو اس طرح اللہ تمہارے (سمجھانے) کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو ۝۸۹

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ

اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانے

رَا جُسٌّ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٩٠﴾

(یہ سب) ناپاک کام اعمالِ شیطان سے ہیں سوان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ ﴿90﴾

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿٩١﴾

بیشک شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوا دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے ﴿91﴾

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا إِنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ﴿٩٢﴾

اور اللہ کی فرمانبرداری اور رسول (اللہ) کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمہ تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے ﴿92﴾

لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٣﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے۔ جب کہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کئے پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے پھر پرہیز کیا اور نیکو کاری کی۔ اور اللہ نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے ﴿93﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَبِئْسَ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٤﴾

مومنو! کسی قدر شکار سے جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو اللہ تمہاری آزمائش کریگا (یعنی حالتِ احرام میں شکار کی ممانعت سے) تاکہ اللہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے تو جو اسکے بعد زیادتی کرے اسکے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ﴿94﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ وَمَن قَتَلَهُ مِنكُم مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا

مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے تو (یا تو اس کا) بدلہ (دے اور وہ یہ ہے کہ) اسی طرح کا چار پایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی (کرے اور یہ

عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدِيًّا بَلِيغًا الْكَعْبَةَ أَوْ
 كَفَّارَةً طَعَامًا مَسْكِينٍ أَوْ عَدْلٌ
 ذَلِكُ صِيَامًا لِّيَذُوقَ وَبَالَ
 أَمْرِهُ عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفُ وَ
 مَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ وَاللَّهُ
 عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ 95

قربانی) کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ (دے اور وہ)
 مسکینوں کو کھانا کھلانا (ہے) یا اسکے برابر روزے رکھے
 تاکہ اپنے کام کی سزا (کامزہ) چکھے (اور) جو پہلے ہو چکا
 وہ اللہ نے معاف کر دیا اور جو پھر (ایسا کام) کریگا تو اللہ
 اس سے انتقام لے گا۔ اور اللہ غالب (اور) انتقام لینے
 والا ہے 95

أَحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ
 مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلْيَتَامَىٰ وَحُرِّمَ
 عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرْمًا
 وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ 96

تمہارے لئے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور ان کا کھانا
 حلال کر دیا گیا ہے (یعنی) تمہارے اور مسافروں کے
 فائدے کے لئے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب
 تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے اور اللہ سے جس
 کے پاس تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو 96

اللہ نے عزت کے گھر (یعنی) کعبے کو لوگوں کے لئے
 موجب امن مقرر فرمایا ہے اور عزت کے مہینوں کو اور
 قربانی کو ان جانوروں کو جنکے گلے میں پٹے بندھے ہوں
 یہ اسلئے کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ
 زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ کو ہر چیز کا
 علم ہے 97

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَ
 أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ 98

جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ اللہ بخشنے
 والا مہربان بھی ہے 98

پیغمبر کے ذمے تو صرف (اللہ کا پیغام) پہنچا دینا ہے اور
 جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو اللہ کو سب
 معلوم ہے 99

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ
 وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَ مَا
 تَكْتُمُونَ 99

کہہ دو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر نہیں ہوتیں
 گو ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں خوش ہی لگے۔ تو عقل

والو! اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ رستگاری حاصل کرو (100)

مومنو! ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بُری لگیں اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں گی (اب تو) اللہ نے ایسی باتوں (کے پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے اور اللہ بخشنے والا بردبار ہے (101)

اور اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں (مگر جب بتائی گئیں تو) پھر ان سے منکر ہو گئے (102)

اللہ نے نہ تو بحیرہ کچھ چیز بنایا ہے اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام بلکہ کافر اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر عقل نہیں رکھتے (103)

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اسکی اور رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے بھلا اگر انکے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی؟) (104)

اے ایمان والو! اپنی جانوں کی حفاظت کرو جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں) کئے تھے آگاہ کرے گا (اور انکا بدلہ دیگا) (105)

مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آمو جو ہو تو شہادت

فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ (100)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبَدِّلَكُمْ تَسْؤُكُمْ وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنزَّلُ الْقُرْآنُ تُبَدِّلَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ (101)

قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ (102)

مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ وَلَكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَأَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ (103)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوْ لَوْ كَانِ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْذُبُونَ أَنفُسَهُمْ لَأَيَّدُوهُمْ (104)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (105)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ

1. مختلف لفظوں کے نام ہیں جن کو بتوں کے نام پر چھوڑا جاتا اور ان سے کام نہیں لیا جاتا اور ان مشرکوں کا عقیدہ تھا کہ یہ سب اللہ کی طرف سے ہے، اللہ نے اس آیت میں اس کی نفی فرمائی ہے

إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ
الْوَصِيَّةِ اثْنَيْنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ أَوْ
آخَرِينَ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ
ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ
مُصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْسِبُونَهَا مِنْ
بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمْنَ بِاللَّهِ إِنْ
أَرْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ
كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ
اللَّهِ إِنَّا إِذًا لِّلْمَنِ الْأَثِيمِينَ ﴿١٠٦﴾

فَإِنْ عُرِيَ عَلَىٰ أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّ إِثْمًا
فَأَخْرَجَ يَقُومُ مِنْ مَقَامِهَا مِنَ
الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلِيَانِ
فَيُقْسِمْنَ بِاللَّهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ
مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا
إِذًا لِّلْمَنِ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٧﴾

ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ
عَلَىٰ وَجْهٍ أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ
أَيْمَانُهُمْ وَأَتَّقُوا
اللَّهَ وَاسْمَعُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿١٠٨﴾

يَوْمَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ
مَاذَا أُجِبْتُمْ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا
إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿١٠٩﴾

(کا نصاب) یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دو مرد عادل (یعنی صاحب اعتبار) گواہ ہوں۔ یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم سفر کر رہے ہو اور (اس وقت) تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ (کر لو) اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو انکو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو۔ اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے اگر ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے ﴿106﴾

پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر) گناہ حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا انہوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے انکی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں جو (میت کے) قرابت قریبہ رکھتے ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت انکی شہادت سے بہت سچی ہے اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں ﴿107﴾

اس طریق سے بہت قریب ہے کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ (ہماری) قسمیں انکی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی۔ اور اللہ سے ڈرو اور (اسکے حکموں کو گوش ہوش سے) سنو اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿108﴾

(وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن اللہ پیغمبروں کو جمع کریگا پھر ان سے پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب ملا تھا وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے ﴿109﴾

1 یعنی تمام رسول غیب کے علم کا جاننے والا صرف ایک اللہ کو قرار دیں گے۔

جب اللہ (عیسیٰ سے) فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کئے جب میں نے روح القدس (یعنی جبریل) سے تمہاری مدد کی تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو کرتے تھے اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم سے مٹی کا جانور بنا کر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتا تھا اور مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے تھے اور مردے کو (زندہ کر کے قبر سے) نکال کھڑا کرتے تھے اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا اور جب تم ان کے پاس کھلے ہوئے نشان لے کر آئے تو جوان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے (110)

اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ کہنے لگے کہ (پروردگار) ہم ایمان لائے تو شاہد رہو کہ ہم فرمانبردار ہیں (111)

(وہ قصہ بھی یاد کرو) جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ ابن مریم کیا تمہارا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے (طعام کا) خوان نازل کرے؟ انہوں نے کہا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو (112)

وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں اور ہم جان لیں کہ تم نے ہم سے

إِذْ قَالَ اللَّهُ لِيَعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ
اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ
إِذْ آتَيْتُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تَكَلِّمُ
النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۗ وَإِذْ
عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۗ وَإِذْ تَخْلُقُ
مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي
فَتَنْفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي
وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي
وَ إِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي ۗ وَإِذْ
كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنْكَ إِذْ
جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْهُمْ إِن هَذَا إِلَّا سِحْرٌ
مُّبِينٌ (110)

وَ إِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ أَنْ
آمِنُوا بِي وَ بِرِسُولِي ۗ قَالُوا آمَنَّا
وَ أَشْهَدُ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ (111)

إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ لِيَعِيسَى ابْنَ
مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ
يُنزِلَ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ
قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِن كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ (112)

قَالُوا نُرِيدُ أَنْ نَأْكُلَ مِنْهَا وَ
نَطْمِئِنَّ قُلُوبُنَا وَ نَعْلَمَ أَنْ قَدْ

صَدَقْتَنَا وَنَكُونُ عَلَيْهَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ①①③

سچ کہا ہے اور ہم اس (خوان کے نزول) پر گواہ رہیں ①①③

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدًا لِأَوْلِيَانَا وَأَخْرَجْنَا وَأَيَّةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ①①④

(تب) عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لئے (وہ دن) عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کے لئے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے تو بہتر رزق دینے والا ہے ①①④

قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنَزَّلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَّا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ①①⑤

اللہ نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤں گا لیکن جو اس کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اسے ایسا عذاب دوں گا کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دوں گا ①①⑤

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ لِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ آءَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمَّي إِلَهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقِّ ۗ إِن كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۗ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَ لَّا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۗ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ①①⑥

اور (اس وقت کو یاد رکھو) جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔ بیشک تو علام الغیوب ہے ①①⑥

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۗ وَ كُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ ۗ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتُ أَنْتَ

میں نے ان سے کچھ نہیں کہا بجز اسکے جس کا تو نے مجھے حکم دیا ہے وہ یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے اور جب تک میں ان میں رہا ان کی خبر رکھتا رہا جب تو نے مجھے دنیا سے

۱۔ دنیا سے چلے جانے کے بعد لوگ کیا عمل کرتے ہیں اس کی خبر رسول کو بھی نہیں ہوتی۔

الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾ اٹھا لیا تو تو ان کا نگران تھا اور تو ہر چیز سے خبردار ہے ﴿١١٧﴾

إِنْ تُعَذِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ عَبَادُكَ ۚ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾ اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر بخش دے تو (تیری مہربانی ہے) بیشک تو غالب (اور) حکمت والا ہے ﴿١١٨﴾

قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۗ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ رَاضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَاضُوا عَنْهُ ۗ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١٩﴾ اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راستبازوں کو انکی سچائی ہی فائدہ دے گی۔ ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ابد الابد ان میں بستے رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں یہ بڑی کامیابی ہے ﴿١١٩﴾

بِاللَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ۗ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٢٠﴾ آسمان اور زمین اور جو کچھ ان (دونوں) میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٢٠﴾

سورۃ انعام کی ہے اور اس میں ایک سو پینسٹھ آیتیں اور بیس رکوع ہیں

ایاتھا 165
رکوعانھا 20

سورۃ
الأنعام
مکیہ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائی پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) اللہ کے برابر ٹھیراتے ہیں ﴿١﴾

وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور ایک مدت اسکے ہاں اور مقرر ہے پھر بھی تم (اے کافر و اللہ کے بارے) میں شک کرتے ہو ﴿٢﴾

اور آسمان اور زمین میں وہی (ایک) اللہ ہے۔ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے۔ اور تم جو عمل کرتے ہو سب سے واقف ہے ﴿٣﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّورَ ۗ ثُمَّ

الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّہُمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿١﴾

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ

قَضٰی اَجَلًا ۗ وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَہٗ

ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿٢﴾

وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی

الْاَرْضِ ۗ یَعْلَمُ سِرَّکُمْ وَجَہْرَکُمْ

وَ یَعْلَمُ مَا تَکْسِبُوْنَ ﴿٣﴾

۱۔ تمہارے دنیائے مٹ جانے کے بعد اس کی امت کیا کچھ کرتی ہے اس کا سے کچھ علم نہیں ہوتا ہے اللہ ہی کے لائق ہے۔

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ④
 فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ⑤
 فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑥

اور اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان لوگوں کے پاس نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ④
 جب ان کے پاس حق آیا تو اس کو بھی جھٹلا دیا۔ سو ان کو ان چیزوں کا جن سے یہ استہزاء کرتے ہیں عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا ⑤

أَلَمْ يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّهِمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ يُمَكِّنْ لَكُمْ وَ أَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا وَ جَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ⑥

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے اور ان پر آسمان سے لگا تار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو ان کے (مکانوں کے) نیچے بہ رہی تھیں پھر ان کو انکے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں ⑥

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَابٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ⑦
 وَقَالُوا لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ⑧
 لَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنظَرُونَ ⑧

اور اگر ہم تم پر کاغذوں پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے ٹٹول بھی لیتے۔ تو جو کافر ہیں وہ یہی کہہ دیتے کہ یہ تو (صاف اور) صریح جادو ہے ⑦
 اور کہتے کہ ان (پنجمبر) پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا (جو ان کی تصدیق کرتا) اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو کام ہی فیصل ہو جاتا پھر انہیں (مطلق) مہلت نہ دی جاتی ⑧

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَ لَلْبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبَسُونَ ⑨
 وَ لَقَدْ أَسْتَهْزِئُ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالذِّينِ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑩

نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے اور جو شبہ (اب) کرتے ہیں اسی شبہ میں پھر انہیں ڈال دیتے ⑨
 اور تم سے پہلے بھی پنجمبروں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں سو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو تمسخر کی سزا نے آگھیرا ⑩

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكذِّبِينَ ⑪

قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
قُلْ لِلَّهِ كَتَبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ⑫

لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ
فِيهِ ⑬ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ

لَا يُؤْمِنُونَ ⑭

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْبَيْلِ وَالنَّهَارِ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑮

قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ اتَّخَذُ وَلِيًّا فَاطِرِ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعَمُ

وَلَا يُطْعَمُ ⑯ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ
أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ⑰

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ⑱

مَنْ يُصِرْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ
رَاحَهُ ⑲ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ⑳

وَ إِنْ يَسْسُكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا
كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ⑳ وَإِنْ يَسْسُكَ

بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ㉑
وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ㉒ وَ هُوَ

الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ㉓

کہو کہ (اے منکرین رسالت) ملک میں چلو پھرو۔ پھر
دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ⑪

(ان سے) پوچھو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا
ہے کہہ دو اللہ کا۔ اس نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو

لازم کر لیا ہے وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ
بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا جن لوگوں نے اپنے تئیں

نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے ⑫

اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اسی کی ہے اور
وہ سنتا جانتا ہے ⑬

کہو کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں کہ (وہی تو)
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی (سب کو)

کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا۔ (یہ بھی) کہہ دو
کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے

والا ہوں اور یہ کہ تم (اے پیغمبر) مشرکوں میں نہ ہونا ⑭

(یہ بھی) کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی
کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے ⑮

جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر اللہ نے
(بڑی) مہربانی فرمائی۔ اور یہ کھلی کامیابی ہے ⑯

اور اگر اللہ تم کو کوئی سختی پہنچائے تو اسکے سوا اس کو کوئی دور
کرنے والا نہیں اور اگر نعمت (وراحت) عطا کرے تو

(کوئی اس کو روکنے والا نہیں) وہ ہر چیز پر قادر ہے ⑰

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور وہ دانا (اور)
خبردار ہے ⑱

خبردار ہے ⑱

ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر (قرین انصاف) کس کی شہادت ہے کہہ دو کہ اللہ ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے اور یہ قرآن مجھ پر اس لئے اتارا گیا ہے کہ اسکے ذریعے سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کر دوں۔ کیا تم لوگ اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں۔ (اے محمدؐ) کہہ دو کہ میں تو (ایسی) شہادت نہیں دیتا۔ کہہ دو کہ صرف وہی ایک معبود ہے اور جن کو تم لوگ شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں (19)

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان (ہمارے پیغمبرؐ) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے (20)

اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افترا کیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا کچھ شک نہیں کہ ظالم لوگ نجات نہیں پائیں گے (21)

اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ (آج) وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا؟ (22)

تو ان سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا (اور) بجز اسکے (کچھ چارہ نہ ہوگا) کہ کہیں اللہ کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم اسکے شریک نہیں بناتے تھے (23)

دیکھو انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا (24)

اور ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ تمہاری (باتوں کی) طرف کان رکھتے ہیں اور ہم نے انکے دلوں پر تو پردے

قُلْ أَمَىٰ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً قُلِ
اللَّهُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ
وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُمْ
بِهِ وَمَنْ بَدَعَ إِلَيْكُمْ لِتَشْهَدُونَ
أَنَّ مَعَ اللَّهِ إِلَهَةً أُخْرَىٰ قُلْ لَّا
أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ
وَإِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ (19)

الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ
كَمَا يَعْرِفُونَ آبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ
خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (20)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ
لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ (21)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ
لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا آيِنَ شُرَكَائِكُمْ
الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ (22)

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا
وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ (23)

أَنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ
وَصَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ (24)

وَ مِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ
وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ

ڈال دیے ہیں کہ انکو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل پیدا کر دیا ہے (کہ سن نہ سکیں) اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی تو ان پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ جب تمہارے پاس تم سے بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں یہ (قرآن) اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں 25

وہ اس سے (اوروں کو بھی) روکتے ہیں اور خود بھی پڑے رہتے ہیں۔ مگر (ان باتوں سے) اپنے آپ کو ہلاک کرتے ہیں اور (اس سے) بے خبر ہیں 26

کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کئے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر (دنیا میں) لوٹا دیئے جائیں تاکہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں 27

ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے (آج) ان پر ظاہر ہو گیا ہے اور اگر یہ (دنیا میں) لوٹائے بھی جائیں تو جن (کاموں) سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں 28

اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے بس یہی (زندگی) ہے اور ہم (مرنے کے بعد) پھر زندہ نہیں کئے جائیں گے 29

اور کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے اور وہ فرمائے گا کیا یہ (دوبارہ زندہ ہونا) برحق نہیں تو کہیں گے کیوں نہیں پروردگار کی قسم (بالکل برحق ہے) اللہ فرمائے گا اب کفر کے بدلے (جو دنیا میں کرتے تھے) عذاب کے مزے چکھو 30

جن لوگوں نے اللہ کے روبرو کھڑے ہونے کو جھوٹ سمجھا وہ گھاٹے میں آگئے۔ یہاں تک کہ جب ان پر قیامت

يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ 25

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْهَوْنَ عَنْهُ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ 26

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَلَيْتَنَّا نَرُدُّ وَلَا نُكَذِّبُ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ 27

بَلْ بَدَّ لَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَانِهِمْ عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ 28

وَقَالُوا إِن هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ 29

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ قَالِ الْيَسْ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ 30

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِإِيقَاعِ اللَّهِ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ السَّاعَةُ

بَعْتَهُ قَالُوا يَحْسَرْتَنَا عَلَى مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَى ظُهُورِهِمْ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ۝۳۱

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۗ وَلِلْآخِرَةِ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۳۲

قَدْ نَعَلِمُ إِنَّهُ لِيَحْزُنَكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝۳۳

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا حَتَّىٰ أَنَّهُمْ نَصَرْنَا وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۗ وَ لَقَدْ جَاءَكَ مِنَ نَّبِيِّ الْأُمْسَلِينَ ۝۳۴

وَإِنْ كَانَ كِبَرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلْبًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝۳۵

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۗ وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ

ناگہاں آ موجود ہوگی تو بول اٹھیں گے کہ (ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔ اور وہ اپنے (اعمال کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہونگے۔ دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت بُرا ہے ۝۳۱

اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغلہ ہے اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے (یعنی) ان کے لئے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں ۝۳۲

ہم کو معلوم ہے کہ ان (کافروں) کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں (مگر) یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ۝۳۳

اور تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے۔ تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی۔ اور اللہ کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں اور تم کو پیغمبروں (کے احوال) کی خبریں پہنچ چکی ہیں (تو تم بھی صبر سے کام لو) ۝۳۴

اور اگر ان کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے تو اگر طاقت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ نکالو یا آسمان میں سیڑھی (تلاش کرو) پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا۔ پس تم ہرگز نادانوں میں نہ ہونا ۝۳۵

بات یہ ہے کہ (حق کو) قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے بھی ہیں اور مردوں کو تو اللہ (قیامت ہی کو) اٹھائے گا پھر اسی

۱۔ لعلی۔ ۲۔ معجزہ دکھانا صرف اللہ کے اختیار میں ہے کیونکہ صرف وہی مقدر ہے۔

يُرْجَعُونَ ﴿36﴾

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يُنَزِّلَ آيَةً وَ لَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿37﴾

لا يَعْلَمُونَ ﴿37﴾

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَيْرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحِهِ إِلَّا أُمَّمٌ أَمْثَالُكُمْ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿38﴾

يُحْشَرُونَ ﴿38﴾

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمُّ وَ بُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ مَنْ يَشَأِ اللَّهُ يُضِلَّهُ وَ مَنْ يَشَأِ يَجْعَلُهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿39﴾

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿39﴾

قُلْ أَسَاءَ بَيِّنَاتٍ إِنْ أَتَيْتُمْ عَذَابَ اللَّهِ أَوْ أَتَيْتُمْ السَّاعَةَ أَغْيَرَ اللَّهُ تَدْعُونَ ۚ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿40﴾

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَ تَتَّسُونَ

مَا تَشْرِكُونَ ﴿41﴾

مَا تَشْرِكُونَ ﴿41﴾

وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَآخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَ

الصَّرَآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿42﴾

الصَّرَآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿42﴾

کی طرف لوٹ کر جائیں گے ﴿36﴾

اور کہتے ہیں کہ ان پر انکے پروردگار کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی۔ کہہ دو کہ اللہ نشانی اتارنے پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ نہیں

جانتے ﴿37﴾

اور زمین میں جو چلنے پھرنے والے (حیوان) یا دوپروں سے اڑنے والے جانور ہے انکی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں کسی چیز (کے لکھنے) میں کوتاہی نہیں کی پھر سب اپنے

پروردگار کی طرف جمع کئے جائیں گے ﴿38﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں (اسکے علاوہ) اندھیرے میں (پڑے ہوئے) جسکو اللہ چاہے گمراہ کر دے اور جسے چاہے

سیدھے رستے پر چلا دے ﴿39﴾

کہو (کافرو) بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت آمو جو ہو تو کیا تم (ایسی حالت میں) اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر سچے ہو (تو بتاؤ) ﴿40﴾

(نہیں) بلکہ اسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لئے اسے پکارتے ہو وہ اگر چاہتا ہے تو اسکو دور کر دیتا ہے اور جن کو تم

شریک بناتے ہو (اس وقت) انہیں بھول جاتے ہو ﴿41﴾

اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر

بھیجے۔ پھر (ان کی نافرمانیوں کے سبب) ہم انہیں سختیوں

اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں ﴿42﴾

اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں ﴿42﴾

فَلَوْ لَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا
وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ

تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا کیوں نہیں عاجزی کرتے
رہے۔ مگر ان کے دل ہی سخت ہو گئے اور جو کام وہ کرتے تھے
شیطان ان کو (ان کی نظروں میں) آراستہ کر دکھاتا تھا (43)

الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (43)

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا
عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ

پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو جو ان کو کی گئی تھی
فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول
دیئے۔ یہاں تک کہ جب ان چیزوں سے جو انکو دی گئی
تھیں خوب خوش ہو گئے تو ہم نے انکو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ

إِذَا فَرِحُوا بِهَا أُوتُوا أَخْذَهُمْ

بِعَتَّةٍ فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ (44)

اُسوقت مایوس ہو کر رہ گئے (44)

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (45)

غرض ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور سب تعریف
اللہ رب العالمین ہی کو (سزاوار) ہے (45)

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ

سَمْعَكُمْ وَابْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ

قُلُوبِكُمْ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ

بِهِ أَنْظِرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِمَنْ

هُمْ يَصْدِفُونَ (46)

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ

اللَّهِ بَعْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلِكُ

إِلَّا الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (47)

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا

مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ فَمَنْ أَمِنَ

وَاصْلَحَ فَلَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

يَحْزَنُونَ (48)

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ

العَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ (49)

کے (48)

کے سبب انہیں عذاب ہوگا (49)

ہلاک ہوگا؟ (47)

اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری سنانے اور

ڈرانے کو پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکو کار ہو جائے تو ایسے

لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ اندوہناک ہوں

گے (48)

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کی نافرمانیوں

کے سبب انہیں عذاب ہوگا (49)

قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ
اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ
لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ إِن اتَّبِعُوا إِلَّا مَا
يُوحَىٰ إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ
وَالْبَصِيرُ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿50﴾

کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کے
خزانے ہیں اور نہ (یہ کہہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا
ہوں کہ میں فرشتہ ہوں میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو
مجھے (اللہ کی طرف سے) آتا ہے کہہ دو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا
برابر ہوتے ہیں؟ تو پھر تم خود غور (کیوں) نہیں کرتے؟ ﴿50﴾

وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ
يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَأْسِهِمْ لَيْسَ لَهُمْ
مَنْ دُونِهِ وَوَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّهُمْ
يَتَّقُونَ ﴿51﴾

اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو
حاضر کئے جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) اسکے سوا نہ تو
انکا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔ ان کو اس
(قرآن) کے ذریعے نصیحت کرو تا کہ پرہیزگار بنیں ﴿51﴾

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَأْسَهُمْ
بِالْعُدْوَةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ
وَجْهَهُ ۗ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ
مِنْ شَيْءٍ ۖ وَ مَا مِنْ حِسَابِكَ
عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۖ فَتَطْرُدَهُمْ
فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿52﴾

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں
(اور) اسکی ذات کے طالب ہیں ان کو (اپنے پاس سے)
مت نکالو انکے حساب (اعمال) کی جواب دہی تم پر کچھ
نہیں۔ اور تمہارے حساب کی جواب دہی ان پر کچھ
نہیں۔ (پس ایسا نہ کرنا) اگر ان کو نکالو گے تو ظالموں میں
ہو جاؤ گے ﴿52﴾

وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ
لِّيَقُولُوا أَهَٰؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
مِنْ بَيْنِنَا ۗ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ
بِالشَّاكِرِينَ ﴿53﴾

اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے
کہ (جو دولت مند ہیں غریبوں کی نسبت) کہتے ہیں کیا یہی
لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے فضل کیا ہے (اللہ نے
فرمایا) بھلا اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں؟ ﴿53﴾

وَأِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ
رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۗ أَنَّهُ
مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ

تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّهُ اسكے بعد توبہ کر لے اور نیکو کار ہو جائے تو وہ بخشے والا

مہربان ہے (54)

غَفُورًا رَحِيمًا (54)

وَكَذَلِكَ نَفِصَلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ اور اسی طرح ہم آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں، اس

لئے کہ گنہگاروں کا راستہ ظاہر ہو جائے (55)

سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ (55)

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ (اے پیغمبر کفار سے) کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے

تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے (یہ بھی) کہہ دو کہ

اتَّبِعْ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا ایسا کروں تو

إِذَا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ (56) گمراہ ہو جاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں (56)

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم

بِهِ مَا عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ اس کی تکذیب کرتے ہو جس چیز (یعنی عذاب) کے

لِنَسْتَجِدِّي كَرر ہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے (ایسا) لئے تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے (ایسا)

حُكْمِ اللَّهِ هِيَ كَالْحَقِّ فِي الْخَلْقِ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (57)

قُلْ لَوْ أَنَّ عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بہ لَقَضِيَ إِلَّا مَرُّ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ

میرے اختیار میں ہوتی تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ (58) ہوتا اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے (58)

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا

إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ کوئی نہیں جانتا اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا چیزوں کا علم ہے اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا

ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری یا

سَوَّاطٍ وَلَا يَابِسُ إِلَّا فِي كِتَابِ سوکھی چیز نہیں مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی)

مُبِينٍ (59) ہے (59)

وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ بِاللَّيْلِ اور وہی تو ہے جو رات کو (سونے کی حالت میں) تمہاری روح

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا

يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٦٠﴾

7
ع
13

ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ (یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی مدت معین پوری کر دی جائے پھر تم (سب) کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (اس روز) وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہتے ہو (ایک ایک کر کے) بتائے گا ﴿60﴾

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر رکھے رکھتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے ﴿61﴾

وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۗ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفِرُّونَ ﴿٦١﴾

پھر (قیامت کے دن تمام) لوگ اپنے مالک برحق اللہ تعالیٰ کے پاس واپس بلائے جائیں گے سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے ﴿62﴾

ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقُّ ۗ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحُسَيْنِ ﴿٦٢﴾

کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون مخلص دیتا ہے (جب) کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پنہانی سے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر اللہ ہم کو اس (تنگی) سے نجات بخشنے تو ہم اسکے بہت شکر گزار ہوں ﴿63﴾

قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِّنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۗ لَّيْنٌ أَنُجِّنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٦٣﴾

کہو کہ اللہ ہی تم کو اس (تنگی) سے اور ہر سختی سے نجات بخشتا ہے پھر (تم) اس کے ساتھ شکر کرتے ہو ﴿64﴾

قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَ مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ مُشْرِكُونَ ﴿٦٤﴾

کہہ دو کہ وہ (اس پر بھی) قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک کو دوسرے (سے لڑا کر آپس) کی لڑائی کا مزا چکھادے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں ﴿65﴾

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْضِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيْعًا وَيُذَيِّقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ ۗ لَّنُظِرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾

اور اس قرآن کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ

وَ كَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَ هُوَ الْحَقُّ ۗ

۱۷ ہشیدہ یاد دل میں اپنی حاجت کیلئے پکارتے ہو۔

قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۖ ﴿٦٦﴾

لِكُلِّ نَبِيٍّ مُّسْتَقَرٌّ ۖ وَسَوْفَ

تَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ

فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ

يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۗ وَإِمَّا

يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ

الذِّكْرِ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٦٨﴾

وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ

حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَلَكِنْ ذِكْرِي

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٦٩﴾

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا

لَهُمْ ۖ وَغَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

وَذَكَّرَ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا

كَسَبَتْ ۗ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ

وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ ۚ وَإِنْ تَعْدِلْ كُلُّ

عَدْلٍ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا أُولَئِكَ

الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا ۗ لَهُمْ

شَرَابٌ مِنْ حَيْمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا

كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾

قُلْ أَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا

لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰ

أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللَّهُ

كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي

وہ سراسر حق ہے کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں ﴿66﴾

ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم

ہو جائے گا ﴿67﴾

اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے

بارے میں بے ہودہ بکواس کر رہے ہیں تو ان سے الگ

ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ اور باتوں میں مصروف ہو جائیں

اور اگر (یہ بات) شیطان تمہیں بھلا دے تو یاد آنے پر

ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو ﴿68﴾

اور پرہیزگاروں پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ بھی

جواب دہی نہیں۔ ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیزگار

ہوں ﴿69﴾

اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور

دنیا کی زندگی نے انکو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام

نہ رکھو ہاں اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے

رہتا کہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں

ہلاکت میں نہ ڈالا جائے (اس روز) اللہ کے سوانہ کوئی اسکا

دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ ہر (چیز جو

روئے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس

سے قبول نہ ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں

ہلاکت میں ڈالے گئے انکے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور

دکھ دینے والا عذاب ہے اس لئے کہ کفر کرتے تھے ﴿70﴾

کہو کیا ہم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر

سکے نہ بُرا۔ اور جب ہم کو اللہ نے سیدھا راستہ دکھا دیا تو

(کیا) ہم اٹے پاؤں پھر جائیں؟ (پھر ہماری مثال ایسی

ہو) جیسے کسی کو جنات نے جنگل میں بھلا دیا ہو (اور وہ)

الْأَرْضِ حَيْرَانَ لَّهُ أَصْحَابٌ
يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا قُلْ
إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَى
وَأْمَرْنَا لِنُسَلِّمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۗ
وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَاتَّقُوا ۗ وَ
هُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۗ

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ وَيَوْمَ يَقُولُ
كُنْ فَيَكُونُ ۗ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۗ وَلَهُ
الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ
عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۗ وَهُوَ
الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۗ

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ
أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا آلِهَةً إِنِّي
أُرِيدُ أَنْ أَمُرَّكَ وَأَمْرَكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۗ
وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ
مِنَ الْمُوقِنِينَ ۗ

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى الْكُوفَةَ
قَالَ هَذَا رَبِّي ۗ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ
لَأُحِبُّ الْإِفْلِينَ ۗ

فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِعًا قَالَ هَذَا
رَبِّي ۗ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَمْ

حیران (ہورہا ہو) اور اسکے کچھ رفیق ہوں جو اسکو رستے
کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہہ دو کہ رستہ تو
وہی ہے جو اللہ نے بتایا ہے اور ہمیں تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم
اللہ رب العالمین کے فرمانبردار ہوں ۗ

اور یہ (بھی) کہ نماز پڑھتے رہو اور اس سے ڈرتے رہو
اور وہی تو ہے جس کے پاس تم جمع کئے جاؤ گے ۗ

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر
سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا
تو (حشر برپا) ہو جائے گا اس کا ارشاد برحق ہے اور
جس دن صور پھونکا جائے گا۔ (اس دن) اسی کی
بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے
والا ہے اور وہی دانا (اور) خبردار ہے ۗ

اور (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب ابراہیم نے
اپنے باپ آزر سے کہا تم کیا بتوں کو معبود بناتے ہو۔ میں
دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو ۗ
اور ہم اس طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے عجائبات
دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہو
جائیں ۗ

(یعنی) جب رات نے ان کو (پردہ تاریکی سے)
ڈھانپ لیا تو (آسمان میں) ایک ستارہ نظر پڑا، کہنے
لگے یہ میرا پروردگار ہے جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے
کہ مجھے غائب ہو جانے والے تو پسند نہیں ۗ

پھر جب چاند کو دیکھا تو چمک رہا ہے کہنے لگے یہ میرا
پروردگار ہے لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ

یَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ
الصَّالِّينَ 77

اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ نہیں دکھائے گا تو میں ان
لوگوں میں ہو جاؤں گا جو بھٹک رہے ہیں 77

پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے میرا
پروردگار یہ ہے یہ سب سے بڑا ہے مگر جب وہ بھی غروب
ہو گیا تو کہنے لگے لوگو جن چیزوں کو تم (اللہ کا) شریک
بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں 78

میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے تئیں اسی ذات کی طرف
متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں
مشرکوں میں سے نہیں ہوں 79

اور انکی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو انہوں نے کہا تم مجھ
سے اللہ کے بارے میں (کیا) بحث کرتے ہو اس نے تو
مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے اور جن چیزوں کو تم اسکا شریک
بناتے ہو میں ان سے نہیں ڈرتا ہاں جو میرا پروردگار کچھ
چاہے میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے
ہوئے ہے کیا تم خیال نہیں کرتے؟ 80

بھلا میں ان چیزوں سے جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے
ہو کیونکر ڈروں جبکہ تم اس سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ
شریک بناتے ہو جسکی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اب
دونوں فریق میں سے کون سا فریق امن (اور جمعیت
خاطر) کا مستحق ہے اگر سمجھ رکھتے ہو (تو بتاؤ) 81

جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم
سے مخلوط نہیں کیا ان کے لئے امن (اور جمعیت خاطر)
ہے اور وہی ہدایت پانے والے ہیں 82

اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو انکی قوم کے
مقابلے میں عطا کی تھی ہم جسکے چاہتے ہیں درجے بلند کر

فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسُ بَازِغَةً قَالَ هَذَا
رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ
لِقَوْمِ إِيَّيَّ بِرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ 78

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا
أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ 79

وَ حَاجَّةٌ قَوْمُهُ ۗ قَالَ أَتُحَاجُّونِي
فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ ۗ وَلَا أَخَافُ
مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ يُشَاءَ
رَبِّي شَيْئًا ۗ وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ
عِلْمًا ۗ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ 80

وَ كَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا
تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ مَا
لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا
فَأَمُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِإِلَٰهٍ مِّنْ
إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ 81

الَّذِينَ آمَنُوا وَ لَمْ يَلْبِسُوا
إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْإِيمَانُ
وَهُمْ مُّهْتَدُونَ 82

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى
قَوْمِهِ ۗ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ

تَشَاءُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾ دیتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا (اور) خبردار ہے ﴿٨٣﴾
 وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۗ كُلًّا
 هَدَيْنَا ۗ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ ۗ وَ
 مِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ
 وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۗ وَ
 كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٤﴾ دیا کرتے ہیں ﴿٨٤﴾
 وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ
 وَإِلْيَاسَ ۗ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٥﴾ اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاسؑ کو بھی۔ یہ سب نیکوکار
 وَاسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا
 وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٨٦﴾ تھے ﴿٨٥﴾
 وَمِنَ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ
 وَإِخْوَانِهِمْ ۗ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ
 إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٨٧﴾ اور اسمعیلؑ اور الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ کو بھی۔ اور ان سب کو
 ذٰلِكَ هُدَىٰ اللّٰهِ يَهْدِيۤ اِلَيْهِ مَن
 يَّشَاءُ ۗ مِنْ عِبَادِهٖ ۗ وَلَوْ اَشْرَكُوْا
 لَحِطَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ اور بعض بعض کو انکے باپ اور اولاد اور بھائیوں
 اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنَاهُمُ الْكِتٰبَ وَ
 الْحِكْمَ وَ النَّبُوَّةَ ۗ فَاِنْ يَكْفُرْ بِهَا
 هُوَ لَآءٍ فَقَدْ وَاكَلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا
 بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ میں سے بھی۔ اور انکو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا راستہ
 اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰى اللّٰهُ
 فَيُهْدِيْهِمْ اِقْتِدٰةً ۗ قُلْ لَّا اَسْئَلُكُمْ
 عَلَيْهِ اَجْرًا ۗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرًا
 لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾ بھی دکھایا تھا ﴿٨٧﴾
 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
 اذْكُرُوْا اللّٰهَ الَّذِيْ هُوَ اَوْلٰى
 اِلَيْكُمْ ۗ اَلَمْ يَخْلُقْكُمْ
 اَوَّلَ مَرَّةٍ ۗ وَهُوَ
 اَعْلَمُ بِكُمْ ۗ اَلَمْ يَجْعَلْ
 لَكُمْ اَنْفُسًا ۗ وَهُوَ
 اَعْلَمُ بِاَنْفُسِكُمْ ۗ اَلَمْ
 يَخْلُقْ لَكُمْ السَّمْعَ
 وَالْاَبْصَارَ ۗ وَ
 الْاَنْفُسَ ۗ اَلَمْ يَكْتُبْ
 لَكُمْ الْاَسْمٰى ۗ وَهُوَ
 اَعْلَمُ بِمَا تَكْتُمُوْنَ
 ﴿٩١﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت
 عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ (کفار) ان باتوں سے انکار کریں تو ہم
 نے ان پر (ایمان لانے کے لئے) ایسے لوگ مقرر کر دیئے
 ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں ﴿٨٩﴾
 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
 اذْكُرُوْا اللّٰهَ الَّذِيْ هُوَ اَوْلٰى
 اِلَيْكُمْ ۗ اَلَمْ يَخْلُقْكُمْ
 اَوَّلَ مَرَّةٍ ۗ وَهُوَ
 اَعْلَمُ بِكُمْ ۗ اَلَمْ يَجْعَلْ
 لَكُمْ اَنْفُسًا ۗ وَهُوَ
 اَعْلَمُ بِمَا تَكْتُمُوْنَ
 ﴿٩١﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی تھی تو تم انہیں کی
 ہدایت کی پیروی کرو کہہ دو کہ میں تم سے اس (قرآن) کا
 صلہ نہیں مانگتا یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے محض
 نصیحت ہے ﴿٩٠﴾

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ
قَالُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيَّ بَشَرًا مِنْ
شَيْءٍ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَابَ
الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَى نُورًا وَهُدًى
لِلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ
تُبَدُّونَهَا وَأَنْتُمْ كَثِيرٌ
مَّا لَمْ تَعْلَمُوا أَنَّكُمْ
وَلَا آبَاءُكُمْ قُلِ اللَّهُ
ثُمَّ ذَرَّهُمْ فِي خَوْضِهِمْ
يَلْعَبُونَ 91

اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسے جانتی چاہیے تھی نہ جانی جب
انہوں نے کہا کہ اللہ نے انسان پر (وحی اور کتاب وغیرہ) کچھ
بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰ لیکر آئے تھے اس
کو کس نے نازل کیا تھا؟ جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی
اور جسے تم نے علیحدہ علیحدہ اوراق (پر نقل) کر رکھا ہے۔ ان
(کے کچھ حصے) کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کو چھپاتے ہو اور تم
کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارا باپ
دادا۔ کہہ دو (اس کتاب کو) اللہ ہی نے (نازل کیا تھا)
پھر انکو چھوڑ دو کہ اپنی بے ہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں 91

وَ هَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبْرَكٌ
مُّصَدِّقٌ لِلَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ
وَ لِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَ مَنْ حَوْلَهَا
وَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
يُؤْمِنُونَ بِهِ وَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ
يُحَافِظُونَ 92

اور (وہی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے
بابرکت جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے
اور جو اسلئے (نازل کی گئی ہے) کہ تم مکے اور اسکے آس پاس
کے لوگوں کو آگاہ کر دو اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ
اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی
(پوری) خبر رکھتے ہیں 92

وَ مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كُذْبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ
إِلَيْهِ شَيْءٌ وَ مَنْ قَالَ سَأُنزِلُ
مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَوْ تَرَىٰ
إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَ
الْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ
أَخْرَجُوا أَنْفُسَهُمْ أَلْيَوْمَ تُجْرُونَ
عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افترا
کرے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اس پر کچھ بھی
وحی نہ آئی ہو۔ اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب اللہ
نے نازل کی ہے اس طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں اور
کاش تم ان ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کو اس وقت دیکھو
جب موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں اور فرشتے (انکی
طرف عذاب کے لئے) ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی
جانیں۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی

عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ
آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٣﴾

اسلئے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں
سے سرکشی کرتے تھے ﴿٩٣﴾

وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَى كَمَا
خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا
خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا
نَرَى مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ
زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ لَقَدْ
تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا
كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٩٤﴾

اور جیسا کہ ہم نے تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے
اکیلے ہمارے پاس آئے اور جو (مال و متاع) ہم نے تمہیں
عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے
ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جنکی نسبت تم
خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے) شریک
ہیں (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے
اور جو دعویٰ تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے ﴿٩٤﴾

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ
الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ فَأَنَّى
تُؤْفَكُونَ ﴿٩٥﴾

بیشک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر (ان سے
درخت وغیرہ) اُگاتا ہے وہی جاندار کو بے جان سے نکالتا
ہے اور وہی بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے یہی تو
اللہ ہے۔ پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟ ﴿٩٥﴾

فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ
سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا
ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٩٦﴾

وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا
ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام ٹھیرایا اور سورج اور
چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے یہ اللہ کے (مقرر کئے ہوئے)
اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے ﴿٩٦﴾

وَ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ
لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ
وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٩٧﴾

اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے
تا کہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے
رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں
کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿٩٧﴾

وَ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ
وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ
فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ﴿٩٨﴾

اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر
(تمہارے لئے) ایک ٹھیرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد
ہونے کی۔ سمجھنے والوں کے لئے ہم نے (اپنی آیتیں)
کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿٩٨﴾

وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَخَرَجْنَا بِهِ نَبَاتٍ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِن طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ انظُرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٩٩﴾

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا آلَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَبَنَى بَغْدَادَ ۗ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿١٠٠﴾

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ اَنۡىٰ يَكُوۡنُ لَهٗ وَاٰلِهٖۤ اُوۡلٰٓءَآءُ ۗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ صٰٓبِغَةُ ۗ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۗ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيۡمٌ ﴿١٠١﴾

ذٰلِكُمۡ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ ۗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۗ فَاَعْبُدُوۡهُ ۗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيۡلٌ ﴿١٠٢﴾

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۗ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۗ وَهُوَ اللّٰطِيفُ الْخَبِيۡرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ جَاءَكُمْ بَصٰٓئِرٌ مِّنۡ رَبِّكُمۡ ۗ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۗ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۗ

لے اللہ کی کاہا پ نہیں ہے اسکے بیٹے بیٹیاں بناا شرک ہے۔ عے اللہ کو کوئی آنکھ نہیں دیکھ سکتی جب کہ وہ سب کو دیکھتا ہے۔

اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر ہم ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اس سے ہر طرح کی روئیدگی اگاتے ہیں پھر اس میں سے سرسبز کوئیلیں نکالتے ہیں اور ان کوئیلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گائے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں اور (جب پکتی ہیں تو) ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿99﴾

اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا۔ حالانکہ انکو اسی نے پیدا کیا۔ اور بے سمجھے (جھوٹ بہتان) اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور اس کی شان ان سے بلند ہے ﴿100﴾

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی بیوی ہی نہیں۔ اور اسے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿101﴾

یہی (اوصاف رکھنے والا) اللہ تمہارا پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگران ہے ﴿102﴾

(وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے۔ اور وہ بھید جاننے والا خبردار ہے ﴿103﴾ (اے محمد ان سے کہہ دہ کہ) تمہارے (پاس) پروردگار کی طرف سے (روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں تو جس نے (انکو

لے اللہ کی کاہا پ نہیں ہے اسکے بیٹے بیٹیاں بناا شرک ہے۔ عے اللہ کو کوئی آنکھ نہیں دیکھ سکتی جب کہ وہ سب کو دیکھتا ہے۔

وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ⑩④

آنکھ کھول کر) دیکھا اس نے اپنا بھلا کیا اور جو اندھا بنا رہا اس نے اپنے حق میں بُرا کیا اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں ⑩④

وَكذَلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ وَلِيَقُولُوا
دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ⑩⑤

اور ہم اسی طرح اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم (یہ باتیں اہل کتاب سے) سیکھے ہوئے ہو اور تاکہ سمجھنے والے لوگوں کے لئے تشریح کر دیں ⑩⑤

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَأَعْرِضْ عَنِ
الْمُشْرِكِينَ ⑩⑥

اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اسی کی پیروی کرو اس (پروردگار) کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے کنارہ کر لو ⑩⑥

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۗ وَمَا
جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۚ وَمَا
أنتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ⑩⑦

اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے اور (اے پیغمبر) ہم نے تم کو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا۔ اور نہ تم ان کے داروغہ ہو ⑩⑦

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ
دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ
عِلْمٍ ۗ كَذَلِكَ زَيْنًا لِكُلِّ أُمَّةٍ
عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑩⑧

اور جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو بُرا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے بُرا (نہ) کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال (انکی نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کیا کیا کرتے تھے ⑩⑧

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ آيْمَانِهِمْ لَئِنْ
جَاءَتْهُمْ آيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۗ قُلْ
إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ
أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑩⑨

اور یہ لوگ اللہ کی سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں۔ کہہ دو کہ نشانیاں تو سب اللہ ہی کے پاس ہیں اور (مومنو!) تمہیں کیا معلوم ہے (یہ تو ایسے بد بخت ہیں) کہ ان کے پاس نشانیاں آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں ⑩⑨

وَنُقَلِّبُ أَقْدَانَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا
لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ
فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ⑩⑩

اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے (تو) جیسے یہ اس (قرآن) پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے (ویسے پھر نہ لائیں گے) اور ان کو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں ⑩⑩

وَلَوْ أَنَّا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةَ
وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتَى وَ حَشَرْنَا عَلَيْهِمْ
كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَا كَانُوا لِيَوْمِنَا
إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
يَجْهَلُونَ ﴿١١١﴾

اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے بھی
ان سے گفتگو کرنے لگتے اور ہم سب چیزوں کو ان کے
سامنے لا موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانے
والے نہ تھے۔ اِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ۔ (مگر جو اللہ چاہے) بات
یہ ہے کہ یہ اکثر نادان ہیں ﴿111﴾

وَ كَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا
شَاطِئِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي
بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ
عُرْوًا ۗ وَ لَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ
قَدْ رُهِمَ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١١٢﴾

اور اسی طرح ہم نے شیطان (سیرت) انسانوں اور
جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا تھا۔ وہ دھوکا دینے کے لئے
ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی باتیں ڈالتے رہتے تھے
اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو ایسا نہ کرتے تو ان کو اور جو
کچھ یہ افتراء کرتے ہیں اسے چھوڑ دو ﴿112﴾

وَ لِيَصْغَىٰ إِلَيْهِ أَفِئَّةُ الَّذِينَ
لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَ لِيَرْضَوْهُ
وَ لِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُونَ ﴿١١٣﴾

اور (وہ ایسے کام) اس لئے بھی (کرتے تھے) کہ جو
لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باتوں
پر مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں اور جو کام وہ کرتے
تھے وہی کرنے لگیں ﴿113﴾

أَفَعَيَّرَ اللَّهُ ابْتِغَىٰ حَكْمًا وَ هُوَ الَّذِي
أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا
وَ الَّذِينَ اتَّيَهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ
أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا
تَكُونَنَّ مِنَ الْمُسْتَرِينَ ﴿١١٤﴾

(کہو) کیا میں اللہ کے سوا اور منصف تلاش کروں حالانکہ
اس نے تمہاری طرف واضح المطالب کتاب بھیجی ہے۔ اور
جن لوگوں کو ہم نے کتاب (تورات) دی ہے وہ جانتے
ہیں کہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی
ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ﴿114﴾

وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَ
عَدْلًا ۗ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۗ وَ هُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١١٥﴾

اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں
پوری ہیں اسکی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سنتا
جانتا ہے ﴿115﴾

وَ إِنْ تَطِعْ أَكْثَرُ مَنْ فِي الْأَرْضِ
يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ إِنْ

اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں) اگر تم ان کا کہا
مان لو گے تو وہ تمہیں اللہ کا راستہ بھلا دیں گے۔ یہ محض خیال کے

يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا
يَخْرُصُونَ ﴿١١٦﴾

پیچھے چلتے اور نرے انکل کے تیر چلاتے
ہیں ﴿١١٦﴾

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ
سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١١٧﴾

تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اسکے رستے
سے بھٹکے ہوئے ہیں اور ان سے بھی خوب واقف ہے جو

رستے پر چل رہے ہیں ﴿١١٧﴾

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ
كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾

تو جس چیز پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا جائے اگر تم
اسکی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھا لیا کرو ﴿١١٨﴾

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ
اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مِمَّا
حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ
إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا لَيُضِلُّونَ
بِأَهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ
هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾

اور سبب کیا ہے کہ جس چیز پر اللہ کا نام لیا جائے تم اسے نہ
کھاؤ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمہارے لئے حرام ٹھیرا دی
ہیں وہ ایک ایک کر کے بیان کر دی ہیں (بیشک ان کو نہیں
کھانا چاہیے) مگر اس صورت میں کہ انکے کھانے کے لئے
ناچار ہو جاؤ۔ اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس
کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں کچھ شک نہیں کہ
ایسے لوگوں کو (جو اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے باہر نکل
جاتے ہیں تمہارا رب خوب جانتا ہے ﴿١١٩﴾

وَذُرُوا ظَاهِرَ الْأَيْمَنِ وَبَاطِنَهُ ۗ إِنَّ
الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْأَيْمَنَ سَيَجْزَوْنَ
بِهَا كَانُوا يَاقْتَرُونَ ﴿١٢٠﴾

اور ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ ترک کر دو۔ جو
لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں
گے ﴿١٢٠﴾

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا يَدُّ كَرِاسِمُ اللَّهِ
عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ
الشَّيْطَانَ لِيُوحِوْنَ إِلَىٰ أَوْلِيَهِمْ
لِيُجَادِلُوكُمْ ۗ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ
إِنَّكُمْ لَمَشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾

اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ اسکا
کھانا گناہ ہے۔ اور شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں کے
دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں اور
اگر تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بیشک تم بھی مشرک
ہوئے ﴿١٢١﴾

أَوْ مَنْ كَانَ مَيِّتًا فَأَحْيَيْنَاهُ ۗ

بھلا جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اسکے

جَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَشِيءُ بِهِ فِي النَّاسِ
كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ
بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۗ كَذَلِكَ زُيِّنَ
لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾

لئے روشنی کر دی جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں
چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے
میں پڑا ہوا ہو اور اس سے نکل ہی نہ سکے۔ اسی طرح کافر جو
عمل کر رہے ہیں وہ انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں ﴿122﴾

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرًا
مُّجْرِمِيهَا لِيَسْكَرُوا فِيهَا ۗ وَمَا
يَسْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ ۗ وَمَا
يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم پیدا کئے
کہ ان میں مکاریاں کرتے رہیں۔ اور جو مکاریاں یہ
کرتے ہیں ان کا نقصان انہیں کو ہے اور (اس سے)
بے خبر ہیں ﴿123﴾

وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ
حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۗ
اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۗ
سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ
عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ لِّمَا كَانُوا
يَسْكُرُونَ ﴿١٢٤﴾

اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ
جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں کو ملی ہے جب
تک اسی طرح کی رسالت ہمیں نہ ملے ہم ہرگز ایمان
نہیں لائیں گے اس کو اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ (رسالت کا
کون سا محل ہے اور) وہ اپنی پیغمبری کے عنایت فرمائے
جو لوگ جرم کرتے ہیں ان کو اللہ کے ہاں ذلت اور
عذاب شدید ہوگا اسلئے کہ مکاریاں کرتے تھے ﴿124﴾

فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ
صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ ۗ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ
يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا
حَرَجًا كَانَمَا يَصْعَدُ فِي السَّمَاءِ ۗ
كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى
الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢٥﴾

تو جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ
اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ
گمراہ کر دے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے
گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح اللہ ان
لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا
ہے ﴿125﴾

وَهَذَا صِرَاطٌ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۗ قَدْ
فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾

اور یہی تمہارے پروردگار (کا سیدھا راستہ ہے) جو لوگ
غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم نے اپنی آیتیں
کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿126﴾

لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ
 وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿127﴾
 وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَبِعًا لِيَعْشَرَ
 الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ
 الْإِنْسِ وَقَالَ أَوْلِيُوهُمْ مِّنَ
 الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا
 بِبَعْضٍ وَوَبَلَّغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي
 أَجَلْتَ لَنَا قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ
 خَالِدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ
 إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿128﴾
 وَكَذَلِكَ نُؤَيِّدُ بَعْضَ الظَّالِمِينَ
 بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿129﴾
 لِيَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ
 رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ
 آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ
 هَذَا قَالُوا شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنْفُسِنَا وَ
 غَرَّبْتُمُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا
 عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿130﴾
 ذَلِكَ أَنْ لَّمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ
 الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَافِلُونَ ﴿131﴾
 وَلِكُلِّ دَرَجَاتٍ مِّمَّا عَمِلُوا وَمَا
 رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿132﴾
 وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ إِن يَشَأْ

ان کے لئے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں
 سلامتی کا گھر ہے۔ اور وہی ان کا دوست ہے ﴿127﴾
 اور جس دن وہ سب (جن وانس) کو جمع کرے گا (اور
 فرمائے گا کہ) اے گروہ جنات تم نے انسانوں سے بہت
 (فائدے) حاصل کئے تو جو انسانوں میں ان کے دوستدار
 ہوں گے وہ کہیں گے کہ پروردگار ہم ایک دوسرے سے
 فائدہ حاصل کرتے رہے۔ اور (آخر) اس وقت کو پہنچ گئے
 جو تو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا اللہ فرمائے گا (اب)
 تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے ہمیشہ اس میں (جلتے) رہو گے مگر جو
 اللہ چاہے بیشک تمہارا پروردگار دانا اور خبردار ہے ﴿128﴾
 اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب جو وہ
 کرتے تھے ایک دوسرے پر مسلط کر دیتے ﴿129﴾
 اے جنوں اور انسانوں کی جماعت کیا تمہارے پاس تم ہی
 میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر
 سناتے اور اس دن کے سامنے آ موجود ہونے سے ڈراتے
 تھے وہ کہیں گے کہ (پروردگار) ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار
 ہے۔ ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔
 اور (اب) خود اپنے اوپر گواہی دی کہ کفر کرتے تھے ﴿130﴾
 یہ اس لئے کہ تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک
 کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو (کچھ بھی) خبر نہ ہو ﴿131﴾
 اور سب لوگوں کے بلحاظ اعمال درجے (مقرر) ہیں اور جو
 کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں ﴿132﴾
 اور تمہارا پروردگار بے پروا (اور) صاحبِ رحمت ہے اگر

يَذْهَبُكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ مِنْ بَعْدِكُمْ مِمَّا
يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةِ
قَوْمٍ آخَرِينَ ۝۱۳۳

چاہے (تو اے بندو) تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد
جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے جیسا کہ تم کو بھی
دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے ۱۳۳

إِنَّ مَا تُوَعَدُونَ لَأَتِيكُمْ
بِمُعْجِزَاتِنَا ۝۱۳۴

کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ (وقوع میں)
آنے والا ہے۔ اور تم (اللہ کو) مغلوب نہیں کر سکتے ۱۳۴

قُلْ لِقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ
إِنِّي عَامِلٌ ۚ فَمَا تَعْلَمُونَ لِمَنْ
تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۗ إِنَّهُ
لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝۱۳۵

کہہ دو کہ لوگو تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل
کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت
میں (بہشت) کس کا گھر ہوگا کچھ شک نہیں کہ مشرک
نجات نہیں پانے کے ۱۳۵

وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ
وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَذَا لِلَّهِ
بِزَعْمِهِمْ وَهَذَا لِشُرَكَائِنَا فَمَا
كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى
اللَّهِ ۗ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَى
شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝۱۳۶

اور (یہ لوگ) اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں یعنی کھیتی اور چوپایوں
میں اللہ کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال
(باطل) سے کہتے ہیں کہ یہ (حصہ) تو اللہ کا ہے اور یہ ہمارے
شریکوں (یعنی بتوں) کا۔ تو جو حصہ انکے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو
اللہ کی طرف نہیں جاسکتا۔ اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ ان کے
شریکوں کی طرف جاسکتا ہے یہ کیسا برا انصاف ہے۔ ۱۳۶

وَكَذَلِكَ زَيْنٌ لِكَثِيرٍ مِّنَ
الْمُشْرِكِينَ قَتَلَ أَوْلَادِهِمْ
شُرَكَاءُهُمْ لِيُرِدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا
عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۗ وَكَوَشَاءِ اللَّهِ مَا
فَعَلُوا فَذَرَهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ۝۱۳۷

اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں نے ان
کے بچوں کو جان سے مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں
ہلاکت میں ڈال دیں اور انکے دین کو ان پر خلط ملط
کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو انکو چھوڑ دو
کہ وہ جانیں اور انکا جھوٹ ۱۳۷

وَقَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ
لَّا يَطْعُمُهَا إِلَّا مَنْ نَّشَاءُ بِزَعْمِهِمْ
وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَّا
يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً

اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ چار پائے اور کھیتی منع
ہے۔ اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے اور
(بعض) چار پائے ایسے ہیں کہ انکی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا
گیا ہے۔ اور بعض مویشی ایسے ہیں جن پر (ذبح کرتے

عَلَيْهِ^ط سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ⁽¹³⁸⁾ وقت (اللہ کا نام نہیں لیتے۔ سب اللہ پر جھوٹ ہے۔ وہ عنقریب ان کو ان کے جھوٹ کا بدلہ دے گا) (138)

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان چار پایوں کے پیٹ میں ہے وہ خاص ہمارے مردوں کے لئے۔ اور ہماری عورتوں کو (اس کا کھانا) حرام ہے اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو سب اس میں شریک ہیں (یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں) عنقریب اللہ ان کو انکے ڈھکوسلوں کی سزا دے گا۔ بیشک وہ حکمت والا خبردار ہے (139)

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ⁽¹⁴⁰⁾ جن لوگوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے بے سمجھی سے قتل کیا اور اللہ پر افترا کر کے اسکی عطا فرمائی ہوئی روزی کو حرام ٹھیرایا وہ گھائے میں پڑ گئے۔ وہ بے شبہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں ہیں (140)

اور اللہ ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی۔ اور کھجور اور کھیتی جنکے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور (بعض باتوں میں) نہیں ملتے۔ جب یہ چیزیں پھلیں تو انکے پھل کھاؤ اور جس دن (پھل توڑو اور کھیتی) کا ٹو اللہ کا حق بھی اس میں سے ادا کرو اور بیجانہ اڑانا کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا (141)

اور چار پایوں میں بوجھ اٹھانے والے (یعنی بڑے بڑے) بھی پیدا کیے اور زمین سے لگے ہوئے (یعنی چھوٹے چھوٹے) بھی (پس) اللہ کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا صریح دشمن ہے (142)

(یہ بڑے چھوٹے چار پائے) آٹھ قسم کے ہیں۔ دو (دو) بھیڑوں میں سے اور دو (دو) بکریوں میں سے

عَلَيْهِ^ط سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ⁽¹³⁸⁾

وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا وَإِنْ يَكُنْ مَيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفِهِمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ⁽¹³⁹⁾

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ⁽¹⁴⁰⁾

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّتٍ مَّعْرُوشٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أَكْلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ⁽¹⁴¹⁾

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةٌ وَفَرَسَاتٌ كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوبَ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ⁽¹⁴²⁾

ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِنَ الصَّانِ الثَّنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ آلِدَاكَرَيْنِ

حَرَّمَ امْرَأَاتُ النِّسَاءِ مَا اشْتَبَهَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ النِّسَاءِ نِسْوَتِي بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۙ (143)

(یعنی ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) (اے پیغمبر ان سے) (پوچھو کہ) (اللہ نے) (دونوں کے نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں کی مادیوں کو یا جو بچہ مادیوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اسے اگر سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ) (143)

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ اَلَّذٰكِرٰتِيْنَ حَرَّمَ اَمْرُ الْاُنثٰتِيْنَ اَمَّا اشْتَبَهَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنثٰتِيْنَ ۗ اَمْ كُنْتُمْ شٰهَدَآءَ اِذْ وَصَّيْتُمْ اللّٰهَ بِهٰذَا فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرٰى عَلٰى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۙ (144)

اور دو (دو) اونٹوں میں سے اور دو (دو) گایوں میں سے (انکے بارے میں بھی ان سے) (پوچھو کہ) (اللہ نے) (دونوں کے نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں کی مادیوں کو یا جو بچہ مادیوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اسکو بھلا جس وقت اللہ نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے؟ تو اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے تاکہ ازراہ بے دانشی لوگوں کو گمراہ کرے کچھ شک نہیں کہ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا) (144)

قُلْ لَا اَجِدُ فِيْ مَا اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعُمُهٗ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اٰهْلًا لِّغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۙ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۙ (145)

کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں ان میں کوئی چیز جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا۔ بجز اسکے کہ وہ مرا ہو یا جانور ہو یا بہتا لہو یا سُور کا گوشت کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو اور اگر کوئی مجبوری ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے) (145)

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفْرٍ ۙ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَمْنَا عَلَيْهِمْ شَحُوْمَهُمَا اِلَّا مَا حَصَلَتْ ظُهُورُهُمَا اَوْ الْحَوٰيَا اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۗ ذٰلِكَ جَزٰٓئُهُمْ

اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیئے تھے۔ اور گایوں اور بکریوں سے انکی چربی حرام کر دی تھی۔ سوا اسکے جو انکی پیٹھ پر لگی ہو یا اوجھڑی میں ہو یا ہڈی میں ملی ہو۔ یہ سزا ہم نے ان کو ان کی شرارت کے سبب دی تھی اور ہم تو سچ کہنے

۱۴۵ یعنی بغیر علم کے

بِبَغْيِهِمْ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿١٤٦﴾
فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو
رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ
عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٤٧﴾

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ
اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا
حَرَمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۗ كَذَلِكَ كَذَّبَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا
بَأْسَنَا ۗ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ
فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۗ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا
الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿١٤٨﴾
قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۗ فَلَوْ
شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٤٩﴾

قُلْ هَلُمْ شُهَدَاءُكُمْ الَّذِينَ
يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا
فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۗ وَلَا
تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
وَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٠﴾

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ
عَلَيْكُمْ إِلَّا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۗ وَلَا تَقْتُلُوا
أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ ۗ نَحْنُ
نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۗ وَلَا تَقْرَبُوا

والے ہیں ﴿١٤٦﴾

اور اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو تمہارا
پروردگار وسیع رحمت والا ہے مگر اس کا عذاب

گنہگاروں سے نہیں ٹلے گا ﴿١٤٧﴾

جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم
شرک نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا (شرک کرتے)
اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھیراتے اسی طرح ان لوگوں نے
تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ ہمارے
عذاب کا مزہ چکھ کر رہے کہہ دو کیا تمہارے پاس کوئی سند
ہے (اگر ہے) تو اسے ہمارے سامنے نکالو۔ تم محض
خیال کے پیچھے چلتے اور انکل کے تیر چلاتے ہو ﴿١٤٨﴾

کہہ دو کہ اللہ ہی کی حجت غالب ہے اگر وہ چاہتا تو تم
سب کو ہدایت دے دیتا ﴿١٤٩﴾

کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ اللہ نے یہ چیزیں
حرام کی ہیں۔ پھر اگر وہ (آکر) گواہی دیں تو تم ان کے
ساتھ گواہی نہ دینا۔ اور نہ ان کی خواہشوں کی پیروی کرنا
جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان
نہیں لاتے اور (مخلوق کو) اپنے پروردگار کے برابر
ٹھیراتے ہیں ﴿١٥٠﴾

کہو کہ (لوگو) آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو
تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کر دی ہیں (انکی نسبت اس
نے اس طرح ارشاد فرمایا ہے) کہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ
بنانا۔ اور ماں باپ سے (بدسلوکی نہ کرنا بلکہ اچھا) سلوک کرتے
رہنا اور ناداری (کے اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا
بَطْنٌ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي
حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ ذَلِكُمْ
وَصَّوَّمُوا بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٥١﴾

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي
هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْدَأَ أَشُدَّهُ ۗ وَ
أَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْبَيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۗ
لَا تُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۗ وَإِذَا
قُلْتُمْ فَأَعِدُّوا ۗ وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۗ
وَ بَعْدَ اللَّهِ أَوْفُوا ۗ ذَلِكُمْ وَ صَّوَّمُوا
بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾

وَ أَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا
فَاتَّبِعُوهُ ۗ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ
فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۗ ذَلِكُمْ
وَ صَّوَّمُوا بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾

ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى
الَّذِي أَحْسَنَ وَ تَفْصِيلًا لِّكُلِّ
شَيْءٍ ۗ وَ هُدًى وَ رَحْمَةً لِّعَلَّاهُمْ
بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٤﴾

وَ هَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ
وَ اتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٥٥﴾

أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَنْزَلَ الْكِتَابَ

کیونکہ تم کو اور ان کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ اور بے حیائی
کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ انکے پاس نہ پھٹکنا۔ اور کسی
جان (والے) کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے قتل
نہ کرنا۔ مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے) ان
باتوں کی وہ تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿151﴾

اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ
بہت ہی پسندیدہ ہو۔ یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور
ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔ ہم کسی کو
تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ اور جب
(کسی کی نسبت) کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو وہ (تمہارا)
رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ ان باتوں کا اللہ تمہیں
حکم دیتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو ﴿152﴾

اور یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے تو تم اسی پر چلنا اور رستوں
پر نہ چلنا کہ (ان پر چل کر) اللہ کے رستے سے الگ ہو جاؤ
گے ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم پر ہیزگار
بنو ﴿153﴾

(ہاں) پھر (سن لو کہ) ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی
تھی تاکہ ان لوگوں پر جو نیکو کار ہیں نعمت پوری کر دیں اور
(اس میں) ہر چیز کا بیان ہے اور ہدایت ہے اور رحمت
ہے تاکہ (انکی امت کے) لوگ اپنے پروردگار کے
رو برو حاضر ہونے کا یقین کریں ﴿154﴾

اور (اے کفر کرنے والو) یہ کتاب بھی ہمیں نے اتاری
ہے برکت والی۔ تو اس کی پیروی کرو اور (اللہ سے) ڈرو
تاکہ تم پر مہربانی کی جائے ﴿155﴾

(اور اس لئے اتاری ہے) کہ (تم یوں نہ) کہو کہ

عَلَى طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَ إِنْ
كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَفِيلِينَ ﴿١٥٦﴾

ہم سے پہلے دو ہی گروہوں پر کتابیں اُتری ہیں اور ہم
ان کے پڑھنے سے (معذور اور) بے خبر تھے ﴿١٥٦﴾

أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنزِلَ عَلَيْنَا
الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَى مِنْهُمْ فَقَدْ
جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَ هُدًى وَ
رَحْمَةٌ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ
بِآيَاتِ اللَّهِ وَ صَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي
الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنِ إِيْتِنَا سُوءَ

یا (یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان
لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے۔ سو تمہارے
پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور
رحمت آگئی ہے تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی
آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے (لوگوں کو) پھیرے
جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں اس پھیرنے کے

الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿١٥٧﴾
هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ
الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ
بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِي
بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا
إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ
أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا قُلْ
انْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿١٥٨﴾

سبب ہم ان کو بُرے عذاب کی سزا دیں گے ﴿١٥٧﴾
یہ اسکے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ انکے پاس فرشتے
آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی
کچھ نشانیاں آئیں مگر جس روز تمہارے پروردگار کی
نشانیاں آجائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اس
وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا اپنے ایمان
(کی حالت) میں نیک عمل نہیں کئے ہونگے (تو گناہوں
سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا اے پیغمبر! ان سے) کہہ دو کہ تم
بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿١٥٨﴾

إِنَّ الَّذِينَ فَرَقُوا دِينَهُمْ وَ كَانُوا
شِيْعًا لَسْتُ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ
إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمُ
بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿١٥٩﴾

جن لوگوں نے اپنے دین میں (بہت سے) رستے
نکالے اور کئی کئی فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں
ان کا کام اللہ کے حوالے پھر جو جو کچھ وہ کرتے ہیں وہ انکو
(سب) بتائے گا ﴿١٥٩﴾

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ
أَمْثَلِهَا وَ مَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ
فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَ هُمْ
لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦٠﴾

جو کوئی (اللہ کے حضور) نیکی لے کر آئے گا اسکو
ویسی دس نیکیاں ملیں گی۔ جو بُرائی لائے گا اسے
سزا ویسی ہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے
گا ﴿١٦٠﴾

کہہ دو کہ مجھے میرے پروردگار نے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے
(یعنی دین صحیح) مذہب ابراہیمؑ کا جو ایک (اللہ) ہی کی

طرف کے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے (161)

(یہ بھی) کہہ دو کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا

اور میرا مرنا سب اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے (162)

جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں

سب سے اول فرمانبردار ہوں (163)

کہو کیا میں اللہ کے سوا اور پروردگار تلاش کروں۔ اور وہی تو ہر

چیز کا مالک ہے اور جو کوئی (بڑا) کام کرتا ہے تو اس کا ضرر اسی کو

ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا

پھر تم (سب) کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جن

جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے تھے وہ تم کو بتائے گا (164)

اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو (اپنا) نائب بنایا اور ایک

دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا

ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے بیشک تمہارا پروردگار جلد

عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان بھی

ہے (165)

سورۃ اعراف مکی ہے اور اس میں دو سو چھ آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ل۔ م۔ ص ①

(اے محمدؐ) کتاب جو تم پر نازل ہوئی ہے۔ اس سے تمہیں

تنگدل نہیں ہونا چاہیے۔ (یہ نازل) اس لئے (ہوئی ہے)

کہ تم اس کے ذریعے سے (لوگوں کو) ڈر سناؤ اور (یہ)

ایمان والوں کے لئے نصیحت ہے ②

قُلْ إِنِّي هَدَىٰ رَبِّي إِلَىٰ صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ ۚ دِينًا قَبِيماً مِّلَّةَ إِبْرَاهِيمَ

حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ①

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ

وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ②

لَا شَرِيكَ لَهُ ۚ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ

وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ③

قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ ابْنِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ

كُلِّ شَيْءٍ ۗ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا

عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ

ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا

كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ④

وَ هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَيفَ

الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ

بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيُبْلُوَكُمْ فِي مَا

آتَاكُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۚ

وَ إِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑤

سورۃ اعراف 206 آیاتھا
24 رکوعھا

سورۃ
الاعراف
مصحف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْبَص ①

كُتِبَ أَنْزَلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي

صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ

وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ②

۱۔ دوسرا ترجمہ قربانی ہے

إَتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ
سُرَابِكُمْ وَ لَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ
أَوْلِيَاءَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ③
وَ كُمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا
بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ④

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا
إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ⑤
فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ
وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ⑥
فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَ مَا كُنَّا
غَآئِبِينَ ⑦

وَ الْوِزْنَ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ
مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑧
وَ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا
بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ⑨
وَ لَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ
جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَاشًا ۗ قَلِيلًا
مَّا تَشْكُرُونَ ⑩

وَ لَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ
قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ ۗ
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۗ لَمْ يَكُنْ
مِنَ السَّاجِدِينَ ⑪

(لوگو) جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے
نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو۔ اور اس کے سوا اور رفیقوں
کی پیروی نہ کرو (اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو ③
اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا
عذاب (یا تورات کو) آتا تھا جبکہ وہ سوتے تھے یا (دن
کو) جب وہ قیلولہ (یعنی دوپہر کو آرام) کرتے تھے ④
تو جس وقت ان پر عذاب آتا تھا۔ انکے منہ سے یہی نکلتا
تھا کہ (ہائے) ہم (اپنے اوپر) ظلم کرتے رہے ⑤
تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر بھیجے گئے ہم ان سے بھی
پرسش کریں گے اور پیغمبروں سے بھی پوچھیں گے ⑥
پھر اپنے علم سے ان کے حالات بیان کریں گے اور ہم
کہیں غائب تو نہیں تھے ⑦

اور اس روز (اعمال کا) تلسنا برحق ہے۔ تو جن لوگوں کے (عملوں
کے) وزن بھاری ہوں گے وہ تو نجات پانے والے ہیں ⑧
اور جن کے وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنہوں
نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اس لئے کہ ہماری
آیتوں کے بارے میں بے انصافی کرتے تھے ⑨
اور ہم نے زمین میں تمہارا ٹھکانہ بنایا اور اس میں تمہارے
لئے سامانِ معیشت پیدا کئے (مگر) تم کم ہی شکر کرتے
ہو ⑩

اور ہم ہی نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری
شکل صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے
سجدہ کرو۔ تو (سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس کہ وہ سجدہ
کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا ⑪

قَالَ مَا مَنَعَكَ إِلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۗ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۝۱۲

(اللہ نے) فرمایا جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنا ہے ۝۱۲

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّغِيرِينَ ۝۱۳

فرمایا تو (بہشت سے) اتر جا تجھے شایاں نہیں کہ یہاں غرور کرے۔ پس نکل جا۔ تو ذلیل ہے ۝۱۳

قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝۱۴

اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے ۝۱۴

قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنظَرِينَ ۝۱۵

فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے ۝۱۵

قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ۝۱۶

(پھر) شیطان نے کہا کہ مجھے تو تو نے ملعون کیا ہی ہے۔ میں بھی تیرے سیدھے رستے پر ان (کو گمراہ کرنے) کے لئے بیٹھوں گا ۝۱۶

ثُمَّ لَا تَبِيبُهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ ۗ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ۝۱۷

پھر ان کے آگے سے پیچھے سے اور دائیں سے اور بائیں سے (غرض ہر طرف سے) آؤں گا (اور ان کی راہ ماروں گا) اور تو ان میں اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا ۝۱۷

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْعُومًا مَدْحُورًا ۗ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْعَبِينَ ۝۱۸

(اللہ نے) فرمایا نکل جا یہاں سے پاجی۔ مردود۔ جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں (ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب سے جہنم کو بھردوں گا ۝۱۸

وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝۱۹

اور (ہم نے) آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو (اور جو چاہو) نوش جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جانا۔ ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے ۝۱۹

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ
لَهُمَا مَا وَرَآهُمَا مِنْ سَوَاتِيهِمَا
وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَذِهِ
الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَتَيْنِ أَوْ
تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ②٠

تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تا کہ ان کے ستر کی
چیزیں جو ان سے پوشیدہ تھیں کھول دے اور کہنے لگا کہ تم
کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس
لئے منع کیا ہے کہ تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ
رہو ②٠

وَقَاسَمَهُمَا إِيَّايَ لَكُمَا لَعْنَةُ
النَّاصِحِينَ ②١
فَدَلَّهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا
الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوَاتِيهُمَا وَطَفِقَا
يَخِصْفَنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَاقِ الْجَنَّةِ
وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ
تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَأَقُلْتُ لَكُمَا إِنَّ
الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُبِينٌ ②٢

اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ
ہوں ②١
غرض (مردود نے) دھوکا دیکر انکو (معصیت کی طرف) کھینچ
ہی لیا۔ جب انہوں نے اس درخت (کے پھل) کو کھا لیا تو
انکے ستر کی چیزیں کھل گئیں اور وہ بہشت کے (درختوں کے)
پتے (توڑ توڑ کر) اپنے اوپر چپکانے (اور ستر چھپانے)
لگے تب انکے پروردگار نے انکو پکارا کہ کیا میں نے تم کو
اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا اور جتا
نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے؟ ②٢

قَالَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ
لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ
الْخَاسِرِينَ ②٣
قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرُّو
مَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ②٤

دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر
ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا
تو ہم تباہ ہو جائیں گے ②٣

(اللہ نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اتر جاؤ (اب
سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک
وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانہ اور (زندگی کا) سامان
(کر دیا گیا) ہے ②٤

قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ
وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ②٥
يَبْنِي آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ
لِبَاسًا يُورِي سَوَاتِيكُمْ وَرَأَيْسَاءَ وَ

لِبَاسِ التَّقْوَىٰ ذٰلِكَ خَيْرٌ ذٰلِكَ
مِنْ اٰيَةِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾

يٰۤاِبْنَ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكَ الشَّيْطٰنُ
كَمَا اَخْرَجَ اٰبَوَيْكَ مِنَ الْجَنَّةِ
يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا
سَوَاتِيَهُمَا ۗ اِنَّهٗ يَرٰكُمْ هُوَ وَ
قَبِيْلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ اِنَّا
جَعَلْنَا الشَّيْطٰنَ اَوْلِيَاً لِلَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٧﴾

وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاَحْسَهٗ قَالُوْا وَجَدْنَا
عَلَيْهَا اٰبَاءَنَا وَ اللّٰهُ اَمْرًا بِهَا
قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ
اَتَقُوْلُوْنَ عَلٰى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾

قُلْ اَمْرًا رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۗ وَ اَقِيْمُوْا
وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
وَ ادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۗ
كَمَا بَدَاۤ اَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿٢٩﴾

فَرِيْقًا هٰدِيٍّ وَ فَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ
الصَّلٰةُ ۗ اِنَّهُمْ اتَّخَذُوْا الشَّيْطٰنَ
اَوْلِيَاً مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ
اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٠﴾

يٰۤاِبْنَ اٰدَمَ خُذْ وَاٰزِيْنَتَكَ عِنْدَ كُلِّ
مَسْجِدٍ وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا

کا لباس ہے وہ سب سے اچھا ہے یہ اللہ کی نشانیاں ہیں
تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں ﴿26﴾

اے بنی آدم (دیکھنا کہیں) شیطان تمہیں بہکانہ دے جس
طرح تمہارے ماں باپ کو (بہکا کر) بہشت سے نکلوا دیا
اور ان سے انکے کپڑے اتروا دیئے تاکہ انکے ستران کو
کھول کر دکھا دے وہ اور اسکے بھائی تم کو ایسی جگہ سے
دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم انکو نہیں دیکھ سکتے ہم نے
شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے
ہیں ﴿27﴾

اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ
ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور
اللہ نے ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو کہ اللہ بے حیائی کے
کام کرنے کا ہرگز حکم نہیں دیتا۔ بھلا تم اللہ کی نسبت ایسی
بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ﴿28﴾

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے
اور یہ کہ ہر نماز کے وقت سیدھا (قبلے کی طرف) رخ کیا کرو۔
اور خاص اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو۔ اس نے جس طرح
تم کو ابتدا میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہو گے ﴿29﴾

ایک فریق کو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی
ثابت ہو چکی۔ ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو
رفیق بنا لیا اور سمجھتے (یہ) ہیں کہ ہدایت یاب
ہیں ﴿30﴾

اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں مزین کیا کرو اور
کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے

تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝۳۱

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ

لِعِبَادِهِ وَ الطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۝ قُلْ

هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

خَالِصَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝ كَذَلِكَ

نُفِّصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝۳۲

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّي الْفَوَاحِشَ مَا

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَ

الْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا

بِاللَّهِ مَا لَهُ يُنَزِّلُ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ

تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝۳۳

وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ فَإِذَا جَاءَ

أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَ

لَا يَسْتَقْدِمُونَ ۝۳۴

يٰۤاِبْنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكَ رُسُلٌ

مِّنْكَ يَقُصُّونَ عَلَيْكَ آيَاتِي فَسِن

اَتَّقِ وَأَصْلِحْ فَلَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا

هُمْ يَحْزَنُونَ ۝۳۵

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا

عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا

خَالِدُونَ ۝۳۶

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ

والوں کو دوست نہیں رکھتا ۳۱

پوچھو تو کہ جو زینت (و آرائش) اور کھانے (پینے) کی

پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں

ان کو حرام کس نے کیا ہے؟ کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی

زندگی میں ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن

خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں سمجھنے

والوں کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ۳۲

کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو

ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو

حرام کیا ہے اور اس کو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جس

کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اس کو بھی کہ اللہ کے

بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں ۳۳

اور ہر ایک فرقے کے لئے (موت) کا ایک وقت مقرر

ہے جب وہ آجاتا ہے تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں نہ

جلدی ۳۴

اے بنی آدم (ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں

کہ) جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری

آیتیں تم کو سنایا کریں (تو ان پر ایمان لایا کرو کہ) جو شخص

(ان پر ایمان لا کر اللہ سے) ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت

درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ

غمناک ہوں گے ۳۵

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی

وہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں

گے ۳۶

تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے

یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ ان کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا۔ یہاں تک کہ جب انکے پاس بھیجے ہوئے (فرشتے) جان نکالنے آئیں گے۔ تو کہیں گے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ وہ (اب) کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ ہم سے (کہاں) غائب ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ بیشک وہ کافر تھے (37)

تو اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان ہی کے ساتھ تم بھی داخل جہنم ہو جاؤ۔ جب ایک جماعت (وہاں) جا داخل ہوگی تو اپنی (مذہبی) بہن (یعنی اپنے جیسی دوسری جماعت) پر لعنت کریں گی۔ یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار ان ہی لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو انکو آتش جہنم کا دگنا عذاب دے اللہ فرمائے گا کہ (تم) سب کو دگنا (عذاب دیا جائے گا) مگر تم نہیں جانتے (38)

اور پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی فضیلت نہ ہوئی۔ تو جو (عمل) تم کیا کرتے تھے اسکے بدلے میں عذاب کے مزے چکھو (39)

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ نکل جائے اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں (40)

ایسے لوگوں کے لئے (نیچے) بچھونا بھی (آتش) جہنم کا

كذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۗ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمُ نَصِيبُهُم مِّنَ الْكِتَابِ ۗ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۗ قَالُوا آئِن مَّا كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۗ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلٰىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ (37)

قَالَ إِذْ خُلُوٓا فِي أُمَّمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْإِنسِ فِي النَّارِ ۗ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ أُخْتَهَا ۗ حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا ۗ قَالَتْ أُخْرَاهُمْ لِأَوْلِهِمْ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۗ قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٍ وَلٰكِن لَّا تَعْلَمُونَ (38)

وَقَالَتْ أُولٰٓئِكَ لَآخِرُهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ فذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ (39)

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۗ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ (40)

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ

غَوَاشٍ ۚ وَكَذَلِكَ نَجْزِي
الظَّالِمِينَ ۙ (41)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۙ (42)

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ
غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۗ وَ
قَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا
لِهَذَا ۗ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا
أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۗ لَقَدْ جَاءَتْ
رُسُلٌ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۗ وَنُودُوا
أَنْ تِلْكَمُ الْجَنَّةُ أَوْرِثُوهَا بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۙ (43)

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ
النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا
حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ
حَقًّا ۗ قَالُوا نَعَمْ ۗ فَاذِّنْ مُؤَدِّنُ
بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى
الظَّالِمِينَ ۙ (44)

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ
وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۗ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ
كٰفِرُونَ ۙ (45)

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۗ وَعَلَى الْأَعْرَافِ

ہوگا اور اوپر سے اڑھنا بھی (اُسی کا) اور ظالموں کو ہم
ایسی ہی سزا دیتے ہیں (41)

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور)
ہم (عملوں کے لئے) کسی شخص کو اسکی طاقت سے زیادہ تو
تکلیف دیتے ہی نہیں۔ ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں
(کہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے (42)

اور جو کینے انکے سینوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں
گے ان کے (مخلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔
اور کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو یہاں کا رستہ
دکھایا اور اگر اللہ ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پاسکتے۔
بیشک ہمارے پروردگار کے رسول حق بات لے کر آئے
تھے اور (اس روز) منادی کر دی جائے گی کہ تم ان اعمال
کے صلے میں جو (دنیا میں) کرتے تھے اس بہشت کے
مالک بنا دیئے گئے ہو (43)

اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ
ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے اسے سچا پایا۔
بھلا جو وعدہ تمہارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی
اسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں تو (اس وقت) ان میں ایک
پکارنے والا پکار دے گا کہ بے انصافوں پر اللہ کی
لعنت (44)

جو اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی
ڈھونڈتے اور آخرت سے انکار کرتے
تھے (45)

ان دونوں (یعنی بہشت اور دوزخ) کے درمیان (اعراف

یرجال یعرفون کلاً بسینهم و نادوا أصحاب الجنة أن سلم علیکم لم یدخلوها و هم یطمعون 46

نامی) ایک دیوار ہوگی اور اعراف پر کچھ آدمی ہونگے جو سب کو انکی صورتوں سے پہچان لیں گے تو وہ اہل بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔ یہ لوگ (ابھی) بہشت میں داخل تو نہیں ہوئے ہونگے مگر امید رکھتے ہوں گے 46

و إذا صرفت أبصارهم تلقاء أصحاب النار قالوا ربنا لا تجعلنا مع القوم الظالمین 47

اور جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف جائیں گی تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ساتھ (شامل) نہ کیجئے 47

و نادى أصحاب الأعراف رجالاً یعرفونهم بسینهم قالوا ما أغنی عنکم جمعکم و ما کنتم تستکبرون 48

اور اہل اعراف (کافر) لوگوں کو جنہیں انکی صورتوں سے شناخت کرتے ہوں گے پکاریں گے اور کہیں گے (کہ آج) نہ تو تمہاری جماعت ہی تمہارے کچھ کام آئی اور نہ تمہارا تکبر (ہی سود مند ہوا) 48

أهلآء الذین أقسمتم لا ینالهم الله برحمته اذ خلوا الجنة لا خوف علیکم ولا انتم تحزنون 49

(پھر مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے) کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ (اللہ) اپنی رحمت سے انکی دستگیری نہ کریگا (تو مومنو) تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج و اندوہ ہوگا 49

و نادى أصحاب النار أصحاب الجنة أن فیضوا علینا من الماء أو مما رزقکم الله قالوا إن الله حرمها علی الکفرین 50

اور دوزخی بہشتیوں سے (گڑگڑا کر) کہیں گے کہ کسی قدر ہم پر پانی بہاؤ یا جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے اس میں سے (کچھ ہمیں بھی دو) وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے بہشت کا پانی اور رزق کافروں پر حرام کر دیا ہے 50

الذین اتخذوا دینهم لهوا و لعباً و غرتهم الحیوة الدنیاء فالیوم ننسهم کما ننسوا لقاء یومهم هذا و ما کانوا یتناجحدون 51

جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو جس طرح یہ لوگ اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری آیتوں سے منکر ہو رہے تھے اسی طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے 51

وَلَقَدْ جِئْنَهُمْ بِكِتَابٍ فَصَلْنَاهُ عَلَىٰ
عِلْمٍ هُدًى وَرَاحَةً لِّقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ ﴿52﴾

اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچا دی ہے جس کو علم و
دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے (اور) وہ
مومن لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ﴿52﴾

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ۗ يَوْمَ
يَأْتِي تَأْوِيلَهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ
مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا
بِالْحَقِّ ۗ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءَ
فَيُشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلْ غَيْرَ
الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۗ قَدْ خَسِرُوا
أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا
يَفْتَرُونَ ﴿53﴾

کیا یہ لوگ اس کے وقوع کے منتظر ہیں۔ جس دن وہ
واقع ہو جائے گا۔ تو جو لوگ اسکو پہلے سے بھولے ہوئے
ہوں گے وہ بول اٹھیں گے کہ بیشک ہمارے پروردگار
کے رسول حق لے کر آئے تھے بھلا (آج) ہمارے کوئی
سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا ہم (دنیا میں) پھر
لوٹا دیئے جائیں کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے) کرتے
تھے (وہ نہ کریں بلکہ) ان کے سوا اور (نیک) عمل کریں۔
بیشک ان لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افتراء
کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا ﴿53﴾

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشَى
الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۚ وَ
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ
بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے
آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا
وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اسکے پیچھے دوڑتا
چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا
کیا سب اس کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں
دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی (اسی کا ہے) یہ

تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿54﴾
أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۗ
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿55﴾

اللہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے ﴿54﴾
(لوگو) اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں
مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿55﴾

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ
إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۗ
إِنَّ رَاحَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِينَ ﴿56﴾

اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے
خوف کرتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا۔
کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے
قریب ہے ﴿56﴾

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ حَتَّى إِذَا
أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَهُ لِبَلَدٍ
مَّيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا
بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ كَذَلِكَ
نُخْرِجُ الْمَوْتَى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿57﴾
وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرِجُ نَبَاتَهُ بِإِذْنِ
رَبِّهِ وَالَّذِي خَبثَ لَا يَخْرِجُ
إِلَّا نَجِسًا كَذَلِكَ نُصْرِفُ
الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ﴿58﴾

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَى قَوْمِهِ
فَقَالَ لِقَوْمٍ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ
مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ إِنِّي أَخَافُ
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿59﴾
قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُكَ
فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿60﴾

قَالَ لِقَوْمٍ لَيْسَ بِي ضَلَّةٌ وَلَكِنِّي
رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿61﴾
أُبَلِّغُكُمْ رِيسَالَ رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ
وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿62﴾

أَوْ عَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِنْ
رَبِّكُمْ عَلَى رَأْسِ جَلٍ مِنْكُمْ لِيُنذِرَكُمْ
وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿63﴾

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو
خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ بھاری
بھاری بادلوں کو اٹھلاتی ہے تو ہم اسکو ایک مری ہوئی بستی
کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں
پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں اسی طرح ہم
مردوں کو (زمین سے) زندہ کر کے باہر نکالیں گے۔ یہ
(آیات اس لئے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿57﴾
(جو) زمین پاکیزہ ہے اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے
حکم سے (نفس ہی) نکلتا ہے اور جو خراب ہے اس میں سے جو
کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں کو شکر
گزاروں کے لئے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں ﴿58﴾

ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے (ان
سے) کہا اے میرے برادری کے لوگو اللہ کی عبادت کرو
اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں مجھے تمہارے بارے میں
بڑے دن کے عذاب کا (بہت ہی) ڈر ہے ﴿59﴾

تو جو ان کی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمہیں
صریح گمراہی میں (بتلا) دیکھتے ہیں ﴿60﴾

انہوں نے کہا اے قوم مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں
ہے بلکہ میں پروردگار عالم کا پیغمبر ہوں ﴿61﴾

تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہاری
خیر خواہی کرتا ہوں اور مجھ کو اللہ کی طرف سے ایسی باتیں
معلوم ہیں جن سے تم بے خبر ہو ﴿62﴾

کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک
شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے
پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم پر ہیزگار
بنو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿63﴾

فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي
الْفُلِّ وَ أَعْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ۖ ﴿٦٤﴾

مگر ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی۔ تو ہم نے نوحؑ کو
اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے انکو تو بچا لیا اور جن
لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں غرق کر دیا کچھ
شک نہیں کہ وہ اندھے لوگ تھے ﴿64﴾

وَإِلَى عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۗ قَالَ
يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ
إِلَهٍ غَيْرُهُ ۗ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٦٥﴾

اور (اسی طرح) قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو بھیجا
انہوں نے کہا کہ بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے
سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿65﴾

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُّكَ فِي سَفَاهَةٍ ۗ
إِنَّا لَنَنْظُرُكَ مِنَ الْكٰذِبِينَ ﴿٦٦﴾

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں
احمق نظر آتے ہو اور ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے
ہیں ﴿66﴾

قَالَ يَقَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ ۗ
لَكِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٦٧﴾
أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّي ۗ وَ أَنَا لَكُمْ
نَاصِحٌ أَمِينٌ ﴿٦٨﴾

انہوں نے کہا میری قوم! مجھ میں حماقت کی کوئی بات نہیں
بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں ﴿67﴾
میں تمہیں اللہ کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانت دار
خیر خواہ ہوں ﴿68﴾

أَوْ عَجِبْتُمْ أَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ
مِّنْ رَبِّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنكُمْ
لِيُنذِرَكُمْ ۗ وَ اذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ
خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ ۗ وَ زَادَكُمْ
فِي الْخَلْقِ بَصُطَةً ۗ فَاذْكُرُوا الْآءَ
اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾

کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک
شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے
پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور یاد کرو جب اس
نے تم کو قوم نوحؑ کے بعد سردار بنایا اور تم کو پھیلاؤ زیادہ
دیا۔ پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تا کہ نجات حاصل
کرو ﴿69﴾

قَالُوا أَجِئْنَا لِنُعْبَدَ اللَّهَ وَحْدَهُ
وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۗ
فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ
الصّٰدِقِينَ ﴿٧٠﴾

وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم
اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں اور جن کو ہمارے باپ دادا
پوجتے چلے آئے ہیں ان کو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو
جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ ﴿70﴾

قَالَ قَدْ وَقَعَتْ عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ
رِجْسٌ وَغَضَبٌ أَتُجَادِلُونَنِي
فِي آسَاءِ سَيِّئَاتِهِمْ هِيَ أَنْتُمْ وَ
آبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ
سُلْطَانٍ ۖ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ
مِنَ الْمُنتَظِرِينَ ۗ (71)

فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ
مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَبُوا
بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ۗ (72)

وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ
يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ
إِلَهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ
مِّنْ رَبِّكُمْ ۖ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ
آيَةٌ فَذُرُّوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ
وَلَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ
عَذَابُ أَلِيمٍ ۗ (73)

وَإِذْ كُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ
بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ
تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا وَ
تَتَّخِذُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۖ فَادْكُرُوا
الْآءَ اللَّهِ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ
مُفْسِدِينَ ۗ (74)

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ

ہودؑ نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر
عذاب اور غضب (کانازل ہونا) مقرر ہو چکا ہے۔ کیا تم
مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے
اور تمہارے باپ دادا نے (اپنی طرف سے) رکھ لئے
ہیں جن کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی
انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (71)

پھر ہم نے ہودؑ کو اور جو لوگ انکے ساتھ تھے ان کو نجات بخشی
اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ کاٹ
دی۔ اور وہ ایمان لانے والے تھے ہی نہیں (72)

اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا (تو)
صالحؑ نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا
تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار
کی طرف سے ایک معجزہ آچکا ہے (یعنی) یہی اللہ کی اونٹنی
تمہارے لئے معجزہ ہے تو اسے (آزاد) چھوڑ دو کہ اللہ کی
زمین میں چرتی پھرتی اور تم اسے بڑی نیت سے ہاتھ بھی
نہ لگانا۔ ورنہ عذاب الیم تمہیں پکڑ لے گا (73)

اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم عاد کے بعد
سردار بنایا اور زمین پر آباد کیا۔ کہ نرم زمین سے
(مٹی لے لے کر) محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں
کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔ پس اللہ کی
نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ کرتے
پھرو (74)

تو ان کی قوم میں سردار لوگ جو غرور رکھتے تھے غریب

قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتَضَعُوا لِمَنْ
أَمِنَ مِنْهُمْ اتَّعَبُونَ أَلَمْ يَلْحَقُوا
مُرْسَلًا مِنْ رَبِّهِمْ قَالُوا إِنَّا بِهَا
أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٧٥﴾

لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے
بھلا تم یقین کرتے ہو کہ صالحؑ اپنے پروردگار کی طرف
سے بھیجے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں جو چیز دیکرو وہ بھیجے
گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں ﴿75﴾

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي
أَمَّنْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿٧٦﴾

تو (سرداران) مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان
لائے ہو ہم تو اس کو نہیں مانتے ﴿76﴾

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ
رَبِّهِمْ وَقَالُوا لِصَلِحِ اتِّبَاعِهَا تَعِدْنَا
إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٧٧﴾

آخر انہوں نے اونٹنی (کی کونچوں) کو کاٹ ڈالا اور اپنے
پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ صالحؑ جس چیز
سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم پیغمبر ہو تو اس سے ہم پر لے آؤ ﴿77﴾

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي
دَارِهِمْ جُثَيِّينَ ﴿٧٨﴾

تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں
اوندھے پڑے رہ گئے ﴿78﴾

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ
أَبْلَغْتُكُمْ رَسُولًا مِنْ رَبِّكُمْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ
وَلَكِنْ لَا تُحِبُّونَ النَّصِيحِينَ ﴿٧٩﴾

پھر صالحؑ ان سے (ناامید ہو کر) پھرے اور کہا کہ میری قوم!
میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی مگر تم
(ایسے ہو کہ) خیر خواہوں کو دوست ہی نہیں رکھتے ﴿79﴾

وَلَوْ طَا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ
الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ
مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾

اور (اسی طرح ہم نے جب) لوطؑ کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو)
اس وقت انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ایسی بے حیائی
کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں کسی نے
اس طرح کا کام نہیں کیا ﴿80﴾

إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً
مِنْ دُونِ النِّسَاءِ ۗ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ
مُسْرِفُونَ ﴿٨١﴾

(یعنی) خواہشِ نفسانی پورا کرنے کے لئے عورتوں کو
چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ حد
سے نکل جانے والے ہو ﴿81﴾

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ
قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِمَّنْ قَدَرَيْتُمْ
إِنَّهُمْ أَنْفُسُ يَتَّظَهُرُونَ ﴿٨٢﴾

تو ان سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے
کہ ان لوگوں (یعنی لوطؑ اور اس کے گھر والوں کو) اپنے
گاؤں سے نکال دو (کہ) یہ لوگ پاک بنا چاہتے ہیں ﴿82﴾

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ
قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِمَّنْ قَدَرَيْتُمْ
إِنَّهُمْ أَنْفُسُ يَتَّظَهُرُونَ ﴿٨٢﴾

تو ان سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے
کہ ان لوگوں (یعنی لوطؑ اور اس کے گھر والوں کو) اپنے
گاؤں سے نکال دو (کہ) یہ لوگ پاک بنا چاہتے ہیں ﴿82﴾

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ
قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِمَّنْ قَدَرَيْتُمْ
إِنَّهُمْ أَنْفُسُ يَتَّظَهُرُونَ ﴿٨٢﴾

تو ان سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے
کہ ان لوگوں (یعنی لوطؑ اور اس کے گھر والوں کو) اپنے
گاؤں سے نکال دو (کہ) یہ لوگ پاک بنا چاہتے ہیں ﴿82﴾

تو ہم نے ان کو اور انکے گھر والوں کو بچا لیا مگر ان کی بی بی (نہ بچی) کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی (83)

اور ہم نے ان پر (پتھروں کا) مینہ برسایا سو دیکھ لو کہ گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا (84)

اور مدین کی طرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا (تو) انہوں نے کہا کہ قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی آچکی ہیں تو تم ماپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو۔ اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو کہ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے (85)

اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے اسے تم ڈراتے اور اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہو اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو اللہ نے تم کو جماعت کثیر کر دیا اور دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا (86)

اور اگر تم میں سے ایک جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی صبر کئے رہو یہاں تک کہ اللہ ہمارے تمہارے درمیان فیصلہ کر دے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (87)

(تو) ان کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے وہ کہنے لگے کہ شعیب (یا تو) ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۗ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ (83)

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۗ فَأَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ (84)

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنِّي إِلَهٍ غَيْرُهُ ۗ قَدْ جَاءَ تِلْكَ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ ۖ فَاقْوُوا إِلَيْكَ وَالْيَمِينَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۗ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ (85)

وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنِ آمَنَ بِهِ وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا ۗ وَادْكُرُوا إِذْ كُنتُمْ قَلِيلًا فَكُنتُمْ كَثْرًا ۗ وَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ (86)

وَإِن كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنكُمْ آمَنُوا بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا ۗ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ (87)

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِن قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ يَشْعِيبُ وَالَّذِينَ

أَمْنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا أَوْ
لَتَعُوذُنَّ فِي مِلَّتِنَا قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا
كَرِهِينَ ۝۸۸

قَدْ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا إِنْ عُدْنَا
فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِذْ نَجَّيْنَا اللَّهُ مِنْهَا
وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُوذَ فِيهَا إِلَّا أَنْ
يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ
شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا
افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ
وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝۸۹

وَ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
قَوْمِهِ لِيِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا إِنَّكُمْ
إِذْ لَأَخْسِرُونَ ۝۹۰

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي
دَارِهِمْ جِثِيْنَ ۝۹۱

الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا لَمْ
يَعْنُوا فِيهَا ۝ الَّذِينَ كَذَّبُوا
شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخٰسِرِينَ ۝۹۲

فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ لِقَوْمٍ لَقَدْ
أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ
لَكُمْ فَكَيْفَ أَسَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ

كٰفِرِينَ ۝۹۳
وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّبِيٍّ
إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ

ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو اپنے شہر سے نکال دیں
گے۔ یا تم ہمارے مذہب میں آ جاؤ۔ انہوں نے کہا خواہ
ہم (تمہارے دین سے) بیزار ہی ہوں تو بھی؟ ۝۸۸

اگر ہم اسکے بعد کہ اللہ ہمیں اس سے نجات بخش چکا ہے
تمہارے مذہب میں لوٹ جائیں تو بیشک ہم نے اللہ پر
جھوٹ (افتراء) باندھا اور ہمیں شایاں نہیں کہ ہم اس
میں لوٹ جائیں ہاں اللہ جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو
(ہم مجبور ہیں) ہمارے پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کئے
ہوئے ہے۔ ہمارا اللہ ہی پر بھروسا ہے اے پروردگار ہم
میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور
تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ۝۸۹

اور انکی قوم میں سے سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے کہ
(بھائیو) اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بیشک تم
خسارے میں پڑ گئے ۝۹۰

تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں
اوندھے پڑے رہ گئے ۝۹۱

(یہ لوگ) جنہوں نے شعیب کی تکذیب کی تھی ایسے برباد
ہوئے تھے کہ گویا وہ ان میں کبھی آباد ہی نہیں ہوئے (غرض)
جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے ۝۹۲

تو شعیب ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیو میں نے
تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور تمہاری
خیر خواہی کی تھی تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے
سے) رنج و غم کیوں کروں ۝۹۳

اور ہم نے کسی شہر میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا۔ مگر وہاں کے
رہنے والوں کو (جو ایمان نہ لائے) دکھوں اور مصیبتوں

وَالضَّرَآءُ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ﴿٩٤﴾

میں مبتلا کیا تا کہ وہ عاجزی اور زاری کریں ﴿٩٤﴾

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ

پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ (مال

حَتَّىٰ عَفَّوْا وَقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا

واولاد میں) زیادہ ہو گئے تو کہنے لگے کہ اسی طرح کارنج

الضَّرَآءُ وَالسَّرَآءُ فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً

وراحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے ان کو

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٩٥﴾

ناگہاں پکڑ لیا اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے ﴿٩٥﴾

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَ

اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو

اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ

جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے

السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ وَلَكِن كَذَّبُوا

دروازے) کھول دیتے مگر انہوں نے تو تکذیب کی۔ سو

فَأَخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٦﴾

ان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا ﴿٩٦﴾

أَقَامِنَ أَهْلَ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ

کیا بستیوں کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں۔ کہ ان

بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿٩٧﴾

پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ (بے خبر) سو رہے ہوں ﴿٩٧﴾

أَوْ آمِنَ أَهْلَ الْقُرَىٰ أَنْ يَأْتِيَهُمْ

اور کیا اہل شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن

بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يُلْعَبُونَ ﴿٩٨﴾

چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں ﴿٩٨﴾

أَقَامِنُوا مَكَرَ اللَّهِ ۚ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ

کیا یہ لوگ اللہ کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے، اللہ کے داؤ سے

اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٩٩﴾

وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں ﴿٩٩﴾

أَوْ لَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ

کیا ان لوگوں کو جو اہل زمین کے (مر جانے کے) بعد

الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ

زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہ

نَشَاءُ أَصَبْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ

کہ اگر ہم چاہیں تو انکے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت

عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾

ڈال دیں اور انکے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی

سکیں ﴿١٠٠﴾

تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ

یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں

أَنْبَاءِهَا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آ۔

بِالْبَيِّنَاتِ ۚ فَمَا كَانُوا يُمِنُوا بِهَا

مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہو

كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ ۗ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ۝۱۰۱

اسے مان لیں اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے ۝۱۰۱

وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ ۚ وَإِن وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ ۝۱۰۲

اور ہم نے ان میں سے اکثروں میں عہد (کا نباہ) نہیں دیکھا۔ اور ان میں اکثروں کو (دیکھا تو) بدکار ہی دیکھا ۝۱۰۲

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِم مُّوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا بِهَا ۚ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝۱۰۳

پھر ان (پیغمبروں) کے بعد ہم نے موسیٰ کو نشانیاں دیکر فرعون اور اسکے اعیان سلطنت کے پاس بھیجا۔ تو انہوں نے انکے ساتھ کفر کیا سو دیکھ لو کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا ۝۱۰۳

وَقَالَ مُوسَىٰ يُفِرُّ عَوْنُ إِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝۱۰۴

اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں ۝۱۰۴

حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ ۗ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۝۱۰۵

مجھ پر واجب ہے کہ اللہ کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی رخصت دیدیتے ۝۱۰۵

قَالَ إِن كُنتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَآتِ بِهَا إِن كُنتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ۝۱۰۶

فرعون نے کہا اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو تو لاؤ (دکھاؤ) ۝۱۰۶

فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۝۱۰۷

موسیٰ نے اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دی تو وہ اسی وقت صریح اثر دہا (ہو گیا) ۝۱۰۷

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنّٰظِرِينَ ۝۱۰۸

اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق تھا ۝۱۰۸

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَذَ السَّحْرَ عَلَيْنَا ۚ لَئِنْ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ

تو قوم فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا علامہ جادوگر ہے ۝۱۰۹

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ ۚ

اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمہارے ملک سے نکال دے۔

بھلا تمہاری کیا صلاح ہے؟ (110)

فَمَاذَا تَأْمُرُونَ (110)

انہوں نے کہا کہ فی الحال موسیٰؑ اور اسکے بھائی کے معاملے کو موقوف رکھئے اور شہروں میں نقیب روانہ کر دیجئے (111)

قَالُوا اَرْجِهْ وَاخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ (111)

کہ تمام ماہر جادو گروں کو آپ کے پاس لے آئیں (112) اور جادوگر فرعون کے پاس آہنچے (اور) کہنے لگے کہ اگر ہم

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ (112)

جیت گئے تو ہمیں صلہ عطا کیا جائے (113) (فرعون نے کہا) ہاں (ضرور) اور (اسکے علاوہ) تم

وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا اِنَّ لَنَا لَآجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ (113)

مقربوں میں داخل کر لئے جاؤ گے (114)

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمَقْرَبِينَ (114)

(جب فریقین روزِ مقررہ پر جمع ہوئے تو) جادو گروں نے کہا موسیٰؑ یا تو تم ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں (115)

قَالُوا اَيُّوَسٰى اِمَّا اَنْ تُلْقٰى وَاِمَّا اَنْ نُّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقٰى (115)

(موسیٰؑ نے) کہا تم ہی ڈالو جب انہوں نے (لاٹھیاں اور رسیاں) ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا (یعنی نظر بندی کر دی) اور لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر انہیں ڈرا ڈرا دیا اور بہت بڑا جادو دکھایا (116)

قَالَ الْقَوٰى فَلَمَّا اَلْقَوْا سَحَرُوْا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاَسْتَرْهَبُوْهُمْ وَاَجَاءُوْا بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ (116)

اور (اسوقت) ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈالو اور وہ فوراً (سانپ بنکر) جادو گروں کے بنائے ہوئے سانپوں کو (ایک ایک کر کے) نگل جائے گی (117)

وَاَوْحٰىنَا اِلٰى مُوسٰى اَنْ اَلِقْ عَصٰكَ فَاِذَا هٰى تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُوْنَ (117)

(پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ فرعونی کرتے تھے باطل ہو گیا (118)

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (118)

اور وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے (119)

فَعَلِبُوْا هٰنٰلِكَ وَاَنْقَلِبُوْا صَغِيْرًا (119)

اور (یہ کیفیت دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے (120) (اور) کہنے لگے کہ ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے (121)

وَالْقٰى السَّحَرَةُ سُجُوْدًا (120)

(یعنی) موسیٰؑ اور ہارونؑ کے پروردگار پر (122)

قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (121)

فرعون نے کہا پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم

رَبِّ مُوسٰى وَهٰرُوْنَ (122)

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ

اذن لكم ان هذا لكم مكر
مكرتوه في المدينة لتخرجوا
منها اهلها فسوف تعلمون (123)
اس پر ایمان لے آئے؟ بیشک یہ فریب ہے جو تم نے مل
کر شہر میں کیا ہے تاکہ اہل شہر کو یہاں سے نکال دو۔ سو
عنقریب (اس کا نتیجہ) معلوم کر لو گے (123)

لاقطعن ايديكم وارجلكم ممن
خلاف ثم لا صلبنكم اجعين (124)
قالوا انا الى ربنا منقلبون (125)
میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسرے طرف کے
پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی چڑھا دوں گا (124)
وہ بولے کہ ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے
والے ہیں (125)

وما تنقم منا الا ان امنا بايت
ربنا لما جاءتنا ربنا افرغ
علينا صبرا وتوفنا مسلمين (126)
اور اسکے سوا تجھ کو ہماری کوئی بات بُری لگی ہے کہ جب
ہمارے پروردگار کی نشانیاں ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر
ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہم پر صبر و استقامت کے
دہانے کھول دے اور ہمیں (ماریو تو) مسلمان ہی ماریو (126)

وقال الملامن قوم فرعون اتدرا
موسى و قومه ليفسدوا في
الارض ويذرك واليهتك قال
سنقتل ابناءهم ونستحي
نساءهم وانا فوقهم فهرون (127)
اور قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰ اور
اس کی قوم کو چھوڑ دیجئے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ
سے اور آپ کے معبودوں سے دستکش ہو جائیں۔ وہ بولے
کہ ہم ان کے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالیں گے اور لڑکیوں کو زندہ
رہنے دیں گے اور بے شبہ ہم ان پر غالب ہیں (127)

قال موسى لقومه استعينوا بالله
واصبروا ان الارض لله
يوراؤها من يشاء من عباده
والعاقبة للمتقين (128)
موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم
رہو زمین تو اللہ کی ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا
ہے اس کا مالک بناتا ہے۔ اور آخر بھلا تو ڈرنے والوں کا
ہے (128)

قالوا اوذينا من قبل ان تايتنا
و من بعد ما جئتنا قال عسى
ربكم ان يهلك عدوكم و
يستخلفكم في الارض فينظر
وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی
رہیں اور آنے کے بعد بھی۔ موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ
تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اسکی جگہ
تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے کہ تم کیسے عمل

كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۚ (129)

کرتے ہو (129)

وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصِ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ (130)

اور ہم نے فرعونوں کو قحطوں اور میووں کے نقصان میں پکڑا تاکہ نصیحت حاصل کریں (130)

فَإِذَا جَاءَتْهُمْ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هَذِهِ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيِّرُوا بِمُوسَى وَمَنْ مَعَهُ ۗ أَلَا إِنَّمَا طَّيَّرَهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (131)

تو جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم اسکے مستحق ہیں اور اگر سختی پہنچتی تو موسیٰ اور ان کے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے دیکھو ان کی بدشگونی اللہ کے ہاں (مقدر) ہے لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے (131)

وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِنَسْحَرَنَّ بِهَا ۚ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ (132)

اور کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس (خواہ) کوئی ہی نشانی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو۔ مگر ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں (132)

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالْدَّمَ آيَاتٍ مُفَصَّلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ (133)

تو ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون کتنی کھلی نشانیاں بھیجیں مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے اور وہ لوگ تھے ہی گنہگار (133)

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يُمُوسَى اذع لنا ربك بما عهد عندك ۗ لئن كشفت عنا الرِّجْزَ لنؤمننَّ لك ولنرسلنَّ معك بنى إسرائيل (134)

اور جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے کہ موسیٰ ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کرو جیسا اس نے تم سے عہد کر رکھا ہے اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دو گے تو ہم تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو بھی تمہارے ساتھ جانے (کی اجازت) دیں گے (134)

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرِّجْزَ إِلَىٰ آجَلٍ هُمْ بِلِغْوِهِ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ (135)

پھر جب ہم ایک مدت کے لئے جس تک انکو پہنچنا تھا ان سے عذاب دور کر دیتے تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے (135)

فَانْتَقَبْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي
الْيَمِّ بِآيَاتِنَا وَكَانُوا
عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٣٦﴾

تو ہم نے ان سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا کہ ان کو دریا میں
ڈبو دیا اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور ان سے
بے پروائی کرتے تھے ﴿١٣٦﴾

وَ أَوْرَشْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا
يُتَضَعَفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ
وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا
وَتَبَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ
بَنِي إِسْرَائِيلَ بِمَا صَبَرُوا
وَدَمَرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ
وَقَوْمَهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿١٣٧﴾

اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ان کو زمین (شام) کے
مشرق مغرب کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث
کر دیا اور بنی اسرائیل کے بارے میں انکو صبر کی وجہ سے
تمہارے پروردگار کا وعدہ نیک پورا ہوا اور فرعون اور قوم
فرعون جو (محل) بناتے اور (انگور کے باغ) جو
چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ کر
دیا ﴿١٣٧﴾

وَجُوزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ
فَاتَّوَا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكِفُونَ عَلَىٰ
أَصْنَامٍ لَهُمْ قَالُوا يُبْسَىٰ لِمَنْ
لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ قَالَ
إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٣٨﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار اتارا تو وہ ایسے
لوگوں کے پاس جا پہنچے جو اپنے بتوں (کی عبادت) کے
لئے بیٹھے رہتے تھے۔ (بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ موسیٰ
جیسے ان لوگوں کے معبود ہیں ہمارے لئے بھی ایک معبود
بنا دو موسیٰ نے کہا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو ﴿١٣٨﴾

إِنَّ هَؤُلَاءِ مُتَّبِعُونَ مَا هُم بِفِيهِ
وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٣٩﴾

یہ لوگ جس (شغل) میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ برباد
ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں ﴿١٣٩﴾
(اور یہ بھی) کہا کہ بھلا میں اللہ کے سوا تمہارے لئے کوئی
اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام اہل عالم پر
فضیلت بخشی ہے ﴿١٤٠﴾

وَ إِذْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ
يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُقْتَلُونَ
أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ
وَ فِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿١٤١﴾

اور (ہمارے ان احسانوں کو یاد رکھو) جب ہم نے تم کو
فرعونیوں (کے ہاتھ) سے نجات بخشی اور وہ لوگ تم کو بڑا
دکھ دیتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو قتل کر ڈالتے تھے اور
بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمہارے
پروردگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی ﴿١٤١﴾

وَأَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَثَمْنَاهَا بِعَشْرِ فِتْمَ مِيقَاتٍ رَّابِعَهُ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ①٤٢

اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی اور دس (راتیں) اور ملا کر اسے پورا (چلہ ۴۰) کر دیا تو اس کے پروردگار کی چالیس رات کی میعاد پوری ہو گئی۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میرے (کوہ طور پر جانے کے بعد) تم میری قوم میں میرے جانشین ہو۔ (ان کی) اصلاح کرتے رہنا اور شریروں کے رستے نہ چلنا ①٤٢

وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ قَالَ لَنْ نَرِيكَ وَ لَكِنِ أَنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرِنِي فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَ خَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ①٤٣

اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر (کوہ طور) پر پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا۔ تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے (جلوہ) دکھا کہ میں تیرا دیدار (بھی) دیکھوں۔ پروردگار نے کہا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے ہاں پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے جب انکا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (کجلی انوار ربانی نے) اسکو ریزہ ریزہ کر دیا۔ اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں ①٤٣

قَالَ يُوسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِي وَبِكَلَامِي فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ①٤٤

(اللہ نے) فرمایا (موسیٰ) میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا ہے۔ تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اسے پکڑ رکھو اور (میرا) شکر بجالاؤ ①٤٤

اور ہم نے (تورات کی) تختیوں میں ان کے لئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی پھر (ارشاد فرمایا کہ) اسے زور سے پکڑے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہہ دو کہ ان باتوں کو جو اس میں (مندرج ہیں اور) بہت بہتر ہیں پکڑے رہیں۔ میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤں گا ①٤٥

وَأَخِذُوا بِأَحْسَنِهَا سَأُرِيكُمْ دَارَ الْفٰسِقِينَ ①٤٥

جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی

يَتَّكِبُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَإِنْ يَرَوْا كُلاًّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

وَكَانُوا عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٤٦﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا تو ان کے اعمال ضائع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے عمل کرتے ہیں ویسا ہی ان کو بدلہ ملے گا ﴿١٤٦﴾

اور قوم موسیٰ نے موسیٰ کے بعد اپنے زیور کا ایک بچھڑا بنا لیا (وہ) ایک جسم تھا جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ ان کو رستہ دکھا سکتا ہے اس کو انہوں نے (معبود) بنا لیا اور (اپنے حق میں) ظلم کیا ﴿١٤٧﴾

اور جب وہ نادوم ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے ﴿١٤٨﴾

اور جب موسیٰ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے بعد بہت ہی بد اطواری کی۔ کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم (یعنی میرا اپنے پاس آنا) جلد چاہا (یہ کہا) اور (شدت غضب سے تورات کی تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر (کے بالوں)

أَمْرَ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعُّوْنِي وَكَادُوا
يَقْتُلُونَنِي ۖ فَلَا تُشِيتْ بِي
الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ
الظَّالِمِينَ ﴿١٥٠﴾

کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ بھائی
جان لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا کہ قتل کر دیں۔
تو ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں
میں مت ملائیے ﴿150﴾

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلَا خِي وَ
أَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنْتَ أَرْحَمُ
الرَّحِيمِينَ ﴿١٥١﴾

تب انہوں نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار مجھے اور
میرے بھائی کو معاف کر دے اور ہمیں اپنی رحمت میں
داخل کر تو سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے ﴿151﴾

إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ
سَيِّئًا لَّهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَبِّهِمْ وَذِلَّةٌ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي
الْمُفْتَرِينَ ﴿١٥٢﴾

(اللہ نے فرمایا کہ) جن لوگوں نے پھڑے کو (معبود) بنا
لیا تھا ان پر پروردگار کا غضب واقع ہوگا اور دنیا کی زندگی
میں ذلت (نصیب ہوگی) اور ہم افترا پردازوں کو ایسا ہی
بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿152﴾

وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا
مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا ۖ إِنَّ رَبَّكَ
مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٥٣﴾

اور جنہوں نے بُرے کام کئے پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور
ایمان لے آئے۔ تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس
کے بعد (بخش دے گا کہ وہ) بخشنے والا مہربان ہے ﴿153﴾

وَلَبَّاسًا كَتَّ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ
أَخَذَ الْآلُوهَ ۖ وَ فِي نُسُخَتِهَا
هُدًى وَ رَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ
يَرْهَبُونَ ﴿١٥٤﴾

اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو (تورات کی) تختیاں اٹھا
لیں اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان لوگوں کے لئے جو
اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت
تھی ﴿154﴾

وَ اخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ سَبْعِينَ
رَجُلًا لِّمِيقَاتِنَا ۖ فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ
الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ
أَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَ إِيَّايَ
أَتَهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا ۖ

اور موسیٰ نے اس میعاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی اپنی قوم
کے ستر آدمی منتخب (کر کے کوہ طور پر حاضر) کئے جب انکو
زلزلے نے پکڑا تو موسیٰ نے کہا اے پروردگار اگر تو چاہتا
تو انکو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا کیا تو اس فعل کی
سزا میں جو ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں

انْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ ۗ تُضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ وَتَهْدِي مَن تَشَاءُ ۗ أَنْتَ وَلِيْنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿١٥٥﴾

ہلاک کر دے گا۔ یہ تو تیری آزمائش ہے اس سے تو جس کو چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے ﴿155﴾

وَكَتُبْنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدُنَا إِلَيْكَ ۗ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَن أَشَاءُ ۗ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۗ فَسَاكُنْهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَ يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٦﴾

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ ہم تیری طرف رجوع ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں ﴿156﴾

وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبِيثَاتِ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۗ فَاَلَّذِينَ أَمَّنُوا بِهِ وَ عَرَّضُوا وُجُوهَهُمْ وَانصَرَوْا وَاتَّبَعُوا الرَّسُولَ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٥٧﴾

وہ جو (محمد رسول اللہ ﷺ) کی جو نبی اُتی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور بُرے کام سے روکتے ہیں۔ اور پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی۔ اور جو نور انکے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں ﴿157﴾

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ

(اے محمد) کہہ دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا ہوں (یعنی اس کا رسول ہوں وہ) جو آسمانوں اور زمین

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿158﴾

کا بادشاہ ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے تو اللہ پر اور اسکے رسول پیغمبر اُمّی پر جو اللہ اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ۔ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ ﴿158﴾

وَمِنْ قَوْمِ مُوسَى أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿159﴾

اور قوم موسیٰ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں ﴿159﴾

وَقَطَّعْنَاهُمْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنْ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرِبَهُمْ وَظَلَلْنَا عَلَيْهِمُ الْعَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّانَ وَالسَّلْوَىٰ كُلُّوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿160﴾

اور ہم نے انکو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کر کے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی جماعتیں بنا دیا اور جب موسیٰ سے انکی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے انکی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار دو تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور سب لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے رکھا اور ان پر من و سلوی اتارتے رہے۔ (اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں انہیں کھاؤ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا۔ بلکہ جو نقصان کیا اپنا ہی کیا ﴿160﴾

وَإِذْ قِيلَ لَهُمْ اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتِكُمْ سَنُرِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿161﴾

اور (یاد کرو) جب ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کر لو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا (پینا) اور (ہاں شہر میں جانا تو) حطّہ کہنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا۔ ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے (اور) نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے ﴿161﴾

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا

مگر جو ان میں ظالم تھے انہوں نے اس لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا گیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم

عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا
يَظْلِمُونَ ﴿١٦٢﴾

اور ان سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لب دریا واقع تھا۔
جب یہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز
کرنے لگے (یعنی) اس وقت کہ انکے ہفتے کے دن
مچھلیاں انکے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتے کا
دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔ اسی طرح ہم ان لوگوں کو انکی
نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے ﴿١٦٣﴾

اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے
لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا
یا سخت عذاب دینے والا ہے تو انہوں نے کہا اس لئے کہ
تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب
نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں ﴿١٦٤﴾

جب انہوں نے ان باتوں کو فراموش کر دیا جن کی انکو
نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ بُرائی سے منع کرتے تھے ان کو
ہم نے نجات دی اور جو ظلم کرتے تھے انکو بُرے عذاب
میں پکڑ لیا کہ نافرمانی کئے جاتے تھے ﴿١٦٥﴾

غرض جن اعمال (بد) سے انکو منع کیا گیا تھا جب وہ ان
(پراصرار اور ہمارے حکم) سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم
نے انکو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ ﴿١٦٦﴾

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے
(یہود کو) آگاہ کر دیا تھا کہ وہ ان پر قیامت تک ایسے
شخص کو مسلط رکھے گا جو ان کو بُری بُری تکلیفیں دیتا
رہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور
وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے ﴿١٦٧﴾

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لِيُبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ
إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ
الْعَذَابِ ۗ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ
الْعِقَابِ ۗ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٦٧﴾

وَقَطَّعْنَهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَّمًا مِّنْهُمْ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ وَ بَلَوْنَهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٦٨﴾

اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔ بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے (یعنی بدکار) اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں (دونوں) سے ان کی آزمائش کرتے رہے تاکہ (ہماری طرف) رجوع کریں ﴿١٦٨﴾

پھر ان کے بعد ناخلف ان کے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ (بے تامل) دنیائے ادنیٰ کا مال و متاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیئے جائیں گے اور (لوگ ایسوں پر طعن کرتے ہیں) اگر ان کے سامنے بھی ویسا ہی مال آجاتا ہے تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ اللہ پر سچ کے سوا اور کچھ نہیں کہیں گے۔ اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اس کو انہوں نے پڑھ لیا ہے اور آخرت کا گھر پر ہیزگاروں کے لئے ہی بہتر ہے کیا تم سمجھتے نہیں ﴿١٦٩﴾

وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٧٠﴾

اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا التزام رکھتے ہیں (انکو ہم اجر دیں گے کہ) ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿١٧٠﴾

وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧١﴾

اور جب ہم نے ان (کے سروں) پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔ تو (ہم نے کہا کہ) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تاکہ سچ جاؤ ﴿١٧١﴾

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَىٰ

اور جب تمہارے بے بنی آدم سے (یعنی) ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا لیا (کہ) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کہ کیوں

یعنی قانی اور جلد ختم ہونے والی

شَهِدْنَا أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا
كُنَّا عَنْ هَذَا غٰفِلِينَ ﴿١٧٢﴾

أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ
قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ ۗ

أَفْتُهَلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿١٧٣﴾
وَكَذٰلِكَ نَفْصَلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ

يَرْجِعُونَ ﴿١٧٤﴾

وَ اِثْلُ عَلَيْهِمْ نَبَا الَّذِي اتَّيْنَهُ
اٰيَاتِنَا فَاٰتَسَلَخْنَا مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ

الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿١٧٥﴾

وَ لَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلٰكِنَّهُ
اٰخَذَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَهُ ۗ

فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۗ اِنْ تَحِيلُ
عَلَيْهِ يَلْهَثُ ۗ اَوْ تَتْرٰكُهُ يَلْهَثُ ۗ

ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيَاتِنَا ۗ فَاقْصِصْ الْقَصَصَ

لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٧٦﴾

سَآءَ مَثَلًا الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيَاتِنَا وَاَنْفُسُهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٧٧﴾

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لِيْطٰغِي ۗ وَمَنْ
يُّضِلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٧٨﴾

وَلَقَدْ ذَرٰاْنَا لِيْجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ
وَ الْاِنْسِ ۗ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ

نہیں ہم اس پر گواہ ہیں (یہ اقرار اس لئے کرایا تھا) کہ قیامت
کے دن (یوں نہ) کہنے لگو کہ ہم کو تو اسکی خبر ہی نہ تھی ﴿172﴾

یا یہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا۔ اور ہم تو انکی
اولاد تھے جو انکے بعد (پیدا) ہوئے تو کیا جو کام اہل باطل

کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟ ﴿173﴾
اور اسی طرح ہم (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے

ہیں تاکہ یہ رجوع کریں ﴿174﴾

اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو ہم نے اپنی
آیتیں عطا فرمائیں تو اس نے انکو اتار دیا پھر شیطان

اسکے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا ﴿175﴾

اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں سے اس (کے درجے) بلند
کر دیتے۔ مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی

خواہش کے پیچھے چل پڑا۔ تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی
کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے اور یوں ہی چھوڑ دو تو

بھی زبان ہی نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے
جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو (ان سے) یہ قصہ بیان

کر دو تاکہ وہ فکر کریں ﴿176﴾

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی ان کی مثال
بڑی ہے اور انہوں نے نقصان (کیا تو) اپنا ہی کیا ﴿177﴾

جس کو اللہ ہدایت دے وہی راہ یاب ہے۔ اور جس کو گمراہ
کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿178﴾

اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا
کئے ہیں انکے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں اور انکی

بِهَآءٍ وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَآءٍ وَ
لَهُمْ أَذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَآءٍ أُولَٰئِكَ
كَأَلَّا نَعَامٍ بَلْ هُمْ أَصْلٌ أُولَٰئِكَ هُمْ
الْغٰفِلُونَ ﴿١٧٩﴾

آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں۔ اور انکے کان ہیں
پر ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ (بالکل) چارپایوں کی
طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو
غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿179﴾

وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ
بِهَآءٍ وَ ذُرُّوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْ
اَسْمَائِهِۦٓ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٠﴾

اور اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اس کو اسکے
ناموں سے پکارا کرو۔ اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی
(اختیار) کرتے ہیں انکو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں
عنقریب اسکی سزا پائیں گے ﴿180﴾

وَ مِمَّنْ خَلَقْنَا اُمَّةً يَّهْدُوْنَ
بِالْحَقِّ وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٨١﴾

اور ہماری مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ ہیں جو حق کا رستہ
بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں ﴿181﴾

وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٢﴾

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو بتدریج
اس طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہ ہو
گا ﴿182﴾

وَ اٰمِلِيْ لَهُمْ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿١٨٣﴾
اَوْ لَمْ يَتَّفَكَّرُوْا مَّا بِصٰحِبِهِمْ
مِّنْ جَنَّةٍ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ
مُّبِيْنٌ ﴿١٨٤﴾

اور میں انکو مہلت دے جاتا ہوں۔ میری تدبیر مضبوط ہے ﴿183﴾
کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ انکے رفیق (محمدؐ) کو (کسی
طرح کا بھی) جنون نہیں ہے۔ وہ تو ظاہر ظہور ڈرسانے
والے ہیں ﴿184﴾

اَوْ لَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ
شَيْءٍ وَّ اَنْ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ
اَقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ فَبِآيِ حَدِيْثٍ
بَعْدَهَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٥﴾

کیا انہوں نے آسمان اور زمین کی بادشاہت میں اور جو
چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں کی۔ اور اس
بات پر (خیال نہیں کیا) کہ عجب نہیں ان (کی موت) کا
وقت نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو اس کے بعد وہ اور کس بات پر
ایمان لائیں گے؟ ﴿185﴾

مَنْ يُضِلِّ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَّ
يَذْرٰهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٨٦﴾

جس شخص کو اللہ گمراہ کرے اسکو کوئی ہدایت دینے والا نہیں
اور وہ ان (گمراہوں) کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی
میں پڑے بھٹکتے رہیں ﴿186﴾

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ثَقُلَتْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا تَأْتِيكُمُ إِلَّا بَغْتَةً كَآنِكَ حَفِيٌّ عَنْهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (187)

(یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اسکے واقع ہونے کا وقت کب ہے کہہ دو کہ اسکا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی اور ناگہاں تم پر آجائے گی یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔ کہو کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے (187)

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (188)

کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی، میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں (188)

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشَّهَا حَمَلٌ خَفِيًّا فَهَرَّتْ بِهِ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَنُكَونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ (189)

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا اور اس سے اسکا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل کرے سو جب وہ اسکے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور اسکے ساتھ چلتی پھرتی ہے پھر جب کچھ بوجھ معلوم کرتی (یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا) ہے تو دونوں (میاں بیوی) اپنے پروردگار اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح و سالم (بچہ) دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے (189)

فَلَمَّا أَتَاهَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا فَتَعَلَى اللَّهُ عِبَادُ يَشْرِكُونَ (190)

جب وہ انکو صحیح و سالم (بچہ) دیتا ہے تو اس (بچے) میں جو وہ انکو دیتا ہے اسکا شریک مقرر کرتے ہیں۔ جو وہ شریک کرتے ہیں اللہ (کارتبہ) اس سے بلند ہے (190)

أَيُّشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلِقُونَ ﴿١٩١﴾

کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے جاتے ہیں ﴿١٩١﴾

وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٢﴾

اور نہ ان کی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿١٩٢﴾

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ سِوَاءَ عَلَيْكُمْ أَدْعَاؤُهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾

اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو تمہارا کہا نہ مانیں۔ تمہارے لئے برابر ہی ہے کہ تم ان کو بلاؤ یا چپکے ہو رہو ﴿١٩٣﴾

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَلُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٩٤﴾

(مشرکوں) جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں (اچھا) تم ان کو پکارو اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں ﴿١٩٤﴾

أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ بِهَا ۗ أَمْ لَهُمْ آيْدٍ يَبِطُّشُونَ بِهَا ۗ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا ۗ أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ قُلْ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُوا ۗ فَلَا تُنظِرُونِ ﴿١٩٥﴾

بھلا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں یا کان ہیں جن سے سنیں؟ کہہ دو کہ اپنے شریکوں کو بلا لو اور میرے بارے میں جو تدبیر کرنی ہو کر لو اور مجھے کچھ مہلت بھی نہ دو (پھر دیکھو کہ وہ میرا کیا کر سکتے ہیں) ﴿١٩٥﴾

إِنَّ وَلِيََّ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ۗ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴿١٩٦﴾

میرا مددگار تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب (برحق) نازل کی اور نیک لوگوں کا وہی دوستدار ہے ﴿١٩٦﴾

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٧﴾

اور جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری ہی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿١٩٧﴾

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا ۗ وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٩٨﴾

اور اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں۔ اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ (بظاہر) آنکھیں کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر (فی الواقع) کچھ نہیں دیکھتے ﴿١٩٨﴾

حُذِرَ الْعَفْوُ وَأَمْرٌ بِالْعُرْفِ وَ (اے محمدؐ) عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور
أَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ 199 جاہلوں سے کنارہ کر لو 199

اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح
وَ إِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَيِّئٌ عَلَيْهِمْ 200
کا وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا
(اور) سب کچھ جاننے والا ہے 200

جو لوگ پرہیزگار ہیں جب انکو شیطان کی طرف سے کوئی
إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ
وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی
طَئِفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا
آنکھیں کھول کر) دیکھنے لگتے ہیں 201
هُم مُّبْصِرُونَ 201

اور ان (کفار) کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں
وَ إِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ
پھر (اس میں کسی طرح کی) کوتاہی نہیں کرتے 202
لَا يُقْصِرُونَ 202

اور جب تم انکے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے
وَ إِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا
تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے) کیوں نہیں بنالی۔ کہہ
اجْتَبَيْتَهَا قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا
دو کہ میں تو اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی
يُوحَىٰ إِلَىٰ مِنْ رَبِّي هَذَا بَصَائِرُ
طرف سے میرے پاس آتا ہے۔ یہ (قرآن) تمہارے
مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَاحَةٌ لِّلْقَوْمِ
پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں کے لئے
يُؤْمِنُونَ 203

ہدایت اور رحمت ہے 203
وَ إِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ
اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش
وَ انصتوا لعلَّكُمْ ترحمُونَ 204
رہا کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے 204

اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور
وَ إِذْ كُرِّرْنَا فِي نَفْسِكَ نَضْرَعًا وَ
خوف اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور
خَيْفَةً وَ دُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ
(دیکھنا) غافل نہ ہونا 205
بِالْعُدُوِّ وَ الْأَصَالِ وَ لَا تَكُنْ مِنَ
الْغَافِلِينَ 205

جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اسکی عبادت
إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا
سے گردن کشی نہیں کرتے اور اس پاک ذات کو یاد کرتے
يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَ
اور اسکے آگے سجدے کرتے ہیں 206
لَيَسْجُدُنَّ لَهُ وَ لَهُ يَسْجُدُونَ 206



سورة انفال مدنی ہے اور اس میں پچھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ
الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ فَأَتَقُوا
اللَّهَ وَاصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَ
اطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ①

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے محمد مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے مال کے بارے
میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے) کہہ دو کہ غنیمت
اللہ اور اسکے رسول کا مال ہے تو اللہ سے ڈرو اور آپس میں
صلح رکھو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول کے
حکم پر چلو ①

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ
اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ
عَلَيْهِمْ آيَاتُ اللَّهِ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَى
رَأْيِهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ②

مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو انکے دل
ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اسکی آیتیں پڑھ کر سنائی
جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے
پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ②

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ مِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ③
أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ
دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ
وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ④

(اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو دیا ہے
اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ③
یہی سچے مومن ہیں اور ان کے لئے پروردگار کے ہاں
(بڑے بڑے) درجے اور بخشش اور عزت کی روزی
ہے ④

كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ
بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ لَكَرِهُونَ ⑤

(ان لوگوں کو اپنے گھروں سے اس طرح نکلنا چاہیے تھا) جس
طرح تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ اپنے گھر سے
نکالا اور (اس وقت) مومنوں کی ایک جماعت ناخوش تھی ⑤

يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا
تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ
وَهُمْ يَنْظُرُونَ ⑥

وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے
جھگڑنے لگے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں اور
اسے دیکھ رہے ہیں ⑥

وَ إِذْ يَعِدُّكُمْ اللَّهُ إِحْدَى

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ

الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهُمَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ
أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشُّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ
وَ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ
بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۗ

(ابوسفیان اور ابو جہل کے) دو گروہوں میں سے ایک
گروہ تمہارا (مسخر) ہو جائے گا اور تم چاہتے تھے کہ جو
قافلہ بے (شان و) شوکت (یعنی بے ہتھیار) ہے وہ
تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ چاہتا تھا کہ اپنے فرمان
سے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ (کر پھینک)

دے ⑦

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۘ

تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے گو مشرک ناخوش
ہی ہوں ⑧

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَبَ
لَكُمْ أَلَيْ مُسَدِّكُمْ بِالْفِ مِّنَ
الْمَلٰئِكَةِ مُرْدِفِينَ ۙ

جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اُس نے
تمہاری دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ (تسلی رکھو) ہم
ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں
گے تمہاری مدد کریں گے ⑨

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَ
لِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ
إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ
حَكِيمٌ ۙ

اور اس مدد کو اللہ نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے
دل اس سے اطمینان حاصل کریں اور مدد تو اللہ
ہی کی طرف سے ہے بیشک اللہ غالب حکمت والا
ہے ⑩

إِذْ يُغَشِّيكُمُ النَّعَاسَ أَمَنَةً مِنْهُ
وَيُنزِلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
لِّيُطَهِّرَكُم بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُمُ
رِجْسَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرِبَّطَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ
وَيُثَبِّتَ بِهِ إِالًا قَدَامَ ۙ

جب اس نے (تمہاری) تسکین کے لئے اپنی طرف سے
تمہیں نیند (کی چادر) اڑھادی اور تم پر آسمان سے پانی برسایا
تاکہ تم کو اس سے (نہلا کر) پاک کر دے اور شیطانی نجاست
کو تم سے دور کر دے اور اس لئے بھی تمہارے دلوں کو
مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے پاؤں جمائے رکھے ⑪

إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلٰئِكَةِ أَنِّي
مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا ۗ
سَالِقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا

جب تمہارا پروردگار فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں
تمہارے ساتھ ہوں تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم
رہیں میں ابھی ابھی کافروں کے دلوں میں رعب و ہیبت

الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ
وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝۱۲
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ
وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ
اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۱۳
ذَلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ
عَذَابَ النَّارِ ۝۱۴
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ
الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُولُوهُمْ
الْأَدْبَارَ ۝۱۵
وَمَنْ يُؤَلِّمُ يَوْمَئِذٍ دُبْرَهُ إِلَّا
مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَى
فِتْنَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ
وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝۱۶
فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ
وَمَارَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ
رَافِيٌ وَيُبِيلى الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ
بَلَاءٌ حَسَنًا ۗ إِنَّ اللَّهَ سَبِيحٌ
عَلِيمٌ ۝۱۷
ذَلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنٌ كِيدِ
الْكَافِرِينَ ۝۱۸
إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ ۗ
وَإِنْ تَنْتَهُوا فَوَهِوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ وَإِنْ
تَعُودُوا نَعُدْ ۗ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ

ڈالے دیتا ہوں تو اُنکے سر مار (کر) اڑا دو۔ اور ان کا
پور پور مار (کر توڑ) دو ۝۱۲
یہ (سزا) اس لئے دی گئی کہ انہوں نے اللہ اور اس کے
رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت
کرتا ہے تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے ۝۱۳
(یہ مزہ تو یہاں) چکھو اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کے
لئے (آخرت میں) دوزخ کا عذاب ہے ۝۱۴
اے اہل ایمان جب میدان جنگ میں کفار
سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ
پھیرنا ۝۱۵
اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کیلئے
کنارے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو
مارے) یا اپنی فوج میں جا ملنا چاہے ان سے پیٹھ پھیرے گا
تو (سمجھو کہ) وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا
ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بڑی جگہ ہے ۝۱۶
تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں
قتل کیا اور (اے محمدؐ) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی
تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں اس
سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے (احسانوں) سے اچھی
طرح آزمالے بیشک اللہ سنتا جانتا ہے ۝۱۷
(بات) یہ (ہے) کچھ شک نہیں کہ اللہ کافروں کی تدبیر کو
کمزور کر دینے والا ہے ۝۱۸
(کافرو) اگر تم (محمد ﷺ) پر فتح چاہتے ہو تو تمہارے
پاس فتح آچکی (دیکھو) اگر تم (اپنے افعال سے) باز
آ جاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر (نافرمانی) کرو

فِيكُمْ شِيَاءَ لَوْ كَثُرَتْ وَأَنَّ اللَّهَ
مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ⑲

گے تو ہم بھی پھر (تمہیں عذاب) کریں گے اور تمہاری
جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ بھی کام نہ آئے گی
اور اللہ تو مومنوں کے ساتھ ہے ⑲

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ
وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنهُ وَأَنْتُمْ
تَسْمَعُونَ ⑳

اے ایمان والو! اللہ اور اسکے رسول کے حکم پر چلو
اور اس سے روگردانی نہ کرو اور تم سنتے
ہو ⑳

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا
وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ㉑

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے
(اللہ کا حکم) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے ㉑

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ
الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ㉒

کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر
بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے ㉒

وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا
لَّأَسْمَعَهُمْ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا
وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ㉓

اور اگر اللہ ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا تو انکو سننے کی توفیق
بخشتا اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو وہ
منہ پھیر کر بھاگ جاتے ㉓

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا
لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا
يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
يَحُولُ بَيْنَ الْمَرءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ
إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ㉔

مومنو! اللہ اور اسکے رسول کا حکم قبول کرو جبکہ رسول اللہ
تمہیں ایسے کام کے لئے بلا تے ہیں جو تم کو زندگی
(جاوداں) بخشتا ہے اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اسکے دل
کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اسکے
رو برو جمع کئے جاؤ گے ㉔

وَاثْقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبُنَّ الَّذِينَ
ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً وَاعْلَمُوا
أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ㉕

اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہی لوگوں
پر واقع نہ ہوگا جو تم میں گنہگار ہیں اور جان رکھو کہ اللہ سخت
عذاب دینے والا ہے ㉕

وَإِذْ كُفِّرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ
مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ
أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ

اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم زمین (مکہ) میں قلیل اور
ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے تھے کہ لوگ تمہیں
اڑا (نہ) لے جائیں (یعنی بے خانماں نہ کر دیں) تو اس

وَأَيَّدَكُمْ بِنُصْرِهِ وَ تَزَقَّكُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾

نہ تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ (اسکا) شکر کرو ﴿٢٦﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمْنِيَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾

اے ایمان والو! نہ تو اللہ اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو) جانتے ہو ﴿٢٧﴾

وَأَعْلَمُوا أَنَّ مَا أَمْوَالِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ فَتْنَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾

اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ کہ اللہ کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے ﴿٢٨﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾

مومنو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے امر فارق پیدا کر دیگا (یعنی تم کو ممتاز کر دیگا) اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿٢٩﴾

وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرٌ الْمَكْرِينِ ﴿٣٠﴾

اور (اے محمدؐ) جب کافر لوگ تمہارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو قید کر دیں یا جان سے مار دیں یا (وطن سے) نکال دیں تو (ادھر تو) وہ چال چل رہے تھے اور (ادھر) اللہ چال چل رہا تھا اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے ﴿٣٠﴾

وَإِذَا تَتَلَوْا عَلَيْهِمُ آيَاتِنَا قَالُوا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٣١﴾

اور جب انکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں (یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں اور یہ ہے ہی کیا صرف اگلے لوگوں کی حکایتیں ہیں ﴿٣١﴾

وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَابًا مِنَ السَّمَاءِ أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣٢﴾

اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسایا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج ﴿٣٢﴾

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿٣٣﴾

عذاب دے ﴿٣٣﴾

وَمَا لَهُمْ إِلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ
يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ ۗ إِنِ أَوْلِيَاءُ
إِلَّا الْمُتَّقُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾

اور (اب) ان کے لئے کوئی وجہ ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ
دے کہ جب کہ وہ مسجد محترم (میں نماز پڑھنے) سے
روکتے ہیں اور اس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں۔ اسکے متولی
تو صرف پرہیزگار ہیں لیکن ان میں سے اکثر نہیں
جانتے ﴿٣٤﴾

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ
إِلَّا مُكَاءً وَتَصَدِيَةً ۗ فَذُوقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٥﴾

اور ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں
بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اسکے
بدلے عذاب (کامزہ) چکھو ﴿٣٥﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ
لِيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ
فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ
حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ وَالَّذِينَ
كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾

جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو)
اللہ کے رستے سے روکیں۔ سوا بھی اور خرچ کریں گے مگر
آخر وہ (خرچ کرنا) انکے لئے (موجب) افسوس ہوگا
اور وہ مغلوب ہو جائیں گے۔ اور کافر لوگ دوزخ کی
طرف ہانکے جائیں گے ﴿٣٦﴾

لِيَسْبِرَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ
وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضُهُ عَلَىٰ
بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي
جَهَنَّمَ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٣٧﴾

تا کہ اللہ پاک سے ناپاک کو الگ کر دے اور ناپاک کو
ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنا دے۔ پھر اس کو
دوزخ میں ڈال دے یہی لوگ خسارہ پانے والے
ہیں ﴿٣٧﴾

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنِ يَنْتَهُوا
يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ ۗ وَإِنْ
يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ
الْأَوَّلِينَ ﴿٣٨﴾

(اے پیغمبر) کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز
آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا اور اگر پھر
(وہی حرکات) کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا (جو) طریق
جاری ہو چکا ہے (وہی انکے حق میں برتا جائے گا) ﴿٣٨﴾

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ
وَ

اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی

يَكُونُ الدِّينُ كُلَّهُ لِلَّهِ فَإِنْ
انْتَهَوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ③٩

کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب اللہ ہی کا ہو
جائے اور اگر باز آجائیں تو اللہ ان کے کاموں کو دیکھ
رہا ہے ③٩

وَإِنْ تَوَلَّوْا فاعلموا أَنَّ اللَّهَ
مَوْلَاكُمْ نِعَمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعَمَ
النَّصِيرِ ④٠

اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا
حمایتی ہے (اور) وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار
ہے ④٠

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ
فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي
الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ
السَّبِيلِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ وَ
مَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ
يَوْمَ التَّقَىٰ الْجَبْعِينَ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ④١

اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لوٹ کر لاؤ اس میں
سے پانچوں حصہ اللہ اور اس کے رسول کا اور اہل قرابت کا
اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم اللہ
پر اور اس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل
میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) جس
دن دونوں فوجوں میں مٹھ بھيڑ ہو گئی۔ اپنے بندے (محمد)
پر نازل فرمائی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ④١

إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ
بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ
مِنْكُمْ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَا خْتَلَفْتُمْ
فِي الْمِيْعَادِ وَلَكِنْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ
أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِيَهْلِكَ مَنْ
هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَنْ حَيَّ
عَنْ بَيِّنَةٍ وَاللَّهُ لَسَمِيعٌ
عَلِيمٌ ④٢

جس وقت (تم مدینے سے) قریب کے ناکے پر تھے اور
کافر بعید کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے (اتر گیا) تھا۔
اور اگر تم (جنگ کے لئے) آپس میں قرار داد کر لیتے تو
وقت معین (پر جمع ہونے) میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی لیکن
اللہ کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے والا تھا اسے کر ہی
ڈالے تاکہ جو مرے، بصیرت پر (یعنی یقین جان کر)
مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر (یعنی حق پہچان
کر) جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا جانتا ہے ④٢

إِذْ يُرِيكُمُ اللَّهُ فِي مَنَاكِبِكُمْ لَئِيْلًا
وَلَوْ أَرَاكُمْ كَثِيرًا لَفَشَلْتُمْ

اس وقت اللہ نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی
تعداد میں دکھایا اور اگر بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی

وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَكِنَّ اللَّهَ
سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ

الصُّدُورِ ۙ (43)

وَ إِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ التَّكْوِينِ فِيَّ

أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِيَّ

أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ

مَفْعُولًا ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۙ (44)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ

فِرَّةً فَاقْبَوْا وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۙ (45)

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا

تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ

رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ

مَعَ الصَّابِرِينَ ۙ (46)

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ

دِيَارِهِمْ بَطْرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ

وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ

بِمَا يَعْمَلُونَ مُخِيطٌ ۙ (47)

وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ

وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ

النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌّ لَكُمْ ۚ فَلَمَّا

تَرَآتِ الْفِئَتَيْنِ نَكَصَ عَلَى

عَقْبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بِرِئِيءٍ مِّنْكُمْ

إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ

چھوڑ دیتے اور (جو) کام (درپیش تھا اس) میں جھگڑنے

لگتے لیکن اللہ نے (تمہیں اس سے) بچا لیا بیشک وہ

سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے (43)

اور اس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو

کافروں کو تمہاری نظروں سے تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو انکی

نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا تاکہ اللہ کو جو کام کرنا منظور تھا

اسے کر ڈالے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے (44)

مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ

ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ مراد

حاصل کرو (45)

اور اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا

نہ کرنا کہ (ایسا کرو گے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا

اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو کہ اللہ صبر کرنے

والوں کے ساتھ ہے (46)

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو اترتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ

کرنے کے لئے) اور لوگوں کو دکھانے کے لئے گھروں سے

نکل آئے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو اعمال

یہ کرتے ہیں اللہ ان پر احاطہ کئے ہوئے ہے (47)

اور جب شیطانوں نے انکے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے

اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں کوئی تم پر غالب نہ ہوگا۔

اور میں تمہارا رفیق ہوں (لیکن) جب دونوں فوجیں

ایک دوسرے کے مقابل (صف آرا) ہوئیں تو پسپا ہو کر

چل دیا۔ اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں۔ میں تو

ایسی چیزیں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے، مجھے تو اللہ

اللَّهُ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ④۸
 إِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ غَرَّهُمْ آلَاءُ دِينِهِمْ ۗ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ

سے ڈر لگتا ہے اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ④۸
 اس وقت منافق اور (کافر) جن کے دلوں میں مرض تھا کہتے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو اللہ غالب حکمت والا

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ④۹
 وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَادْبَارَهُمْ وَذُقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ⑤۰
 ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتْ اَيْدِيكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلّٰمٍ لِّلْعٰبِدِ ⑤۱

ہے ④۹
 اور کاش تم اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ) مارتے ہیں اور (کہتے) ہیں کہ (اب) عذاب آتش کا مزا چکھو ⑤۰
 یہ ان (اعمال) کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور یہ (جان رکھو) کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا ⑤۱
 جیسا حال فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا کہ) انہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی سزا میں انکو پکڑ لیا۔ بیشک اللہ زبردست (اور) سخت عذاب دینے والا ہے ⑤۲

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۗ وَاَنَّ اللّٰهَ سَبِيْعٌ عَلِيْمٌ ⑤۳
 كَذٰبِ الْفِرْعَوْنِ ۗ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَذَّبُوْا بِآيٰتِ اللّٰهِ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۗ وَاَعْرَقْنٰ اَلْفِرْعَوْنَ ۗ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ⑤۴
 اِنَّ شَرَّ الدّٰوَابِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ

یہ اس لئے کہ جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے نہیں بدلا کرتا اور اس لئے کہ اللہ سنتا اور جانتا ہے ⑤۳
 جیسا حال فرعونوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی ان کا ہوا) انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے انکے گناہوں کے سبب انکو ہلاک کر ڈالا اور فرعونوں کو ڈبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے ⑤۴
 جانداروں میں سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ

ان شر الدواب عند الله الذين

كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٥﴾

ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے ﴿55﴾

الَّذِينَ عٰهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عٰهَدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿٥٦﴾

جن لوگوں سے تم نے (صلح کا) عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑے ڈالتے ہیں اور (اللہ سے) نہیں ڈرتے ﴿56﴾

فَمَا تَتَّقُهُمْ فِي الْحَرْبِ فَسَرَدْتَهُمْ مَنْ خَلَفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿٥٧﴾

اگر تم انکو لڑائی میں پاؤ تو انہیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہوں وہ انکو دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ ان کو (اس سے) عبرت ہو ﴿57﴾

وَ اِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ اِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخِٰٓٔنِيْنَ ﴿٥٨﴾

اور اگر تم کو کسی قوم سے دعا بازی کا خوف ہو تو (ان کا عہد) انہیں کی طرف پھینک دو (اور) برابر (کا جواب دو) کچھ شک نہیں کہ اللہ دعا بازوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿58﴾

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ۗ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿٥٩﴾

اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں وہ (اپنی چالوں سے ہم کو) ہرگز عاجز نہیں کر سکتے ﴿59﴾

وَ اَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهَبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمْ وَ اٰخِرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۗ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۗ اللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۗ وَ مَا تَنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفِّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تظَلُمُوْنَ ﴿٦٠﴾

اور جہاں تک ہو سکے (قوت کے) زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے ان کے (مقابلے کے) لئے مستعد رہو کہ اس سے اللہ کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے ہیبت بٹھی رہے گی اور تم جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا ﴿60﴾

وَ اِنْ جَنَحُوا لِلسَّلٰمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾

اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اسکی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے ﴿61﴾

وَ اِنْ يُرِيْدُوْا اَنْ يَّخٰدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۗ هُوَ الَّذِيْ اَيْدٰكَ

اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو اللہ تمہیں کفایت کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور

بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ۝۶۲

مسلمانوں (کی جمعیت) سے تقویت بخشتی ۝۶۲

وَأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۖ لَوْ أَنفَقْتَ

اور ان کے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی۔ اور اگر تم دنیا بھر

مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ

کی دولت خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں اُلفت

بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ

پیدا نہ کر سکتے۔ مگر اللہ ہی نے اُن میں اُلفت ڈال دی۔

بَيْنَهُمْ ۖ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۶۳

بیشک وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے ۝۶۳

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ

اے نبی! اللہ تم کو اور مومنوں کو جو تمہارے پیرو ہیں

اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۶۴

کافی ہے ۝۶۴

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضَ الْمُؤْمِنِينَ

اے نبی (ﷺ)! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو

عَلَى الْقِتَالِ ۖ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ

اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں

عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا

گے تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور اگر سو

مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ

(ایسے) ہوں گے تو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اس

يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

لئے کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۝۶۵

رکھتے ۝۶۵

أَلَنْ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ

اب اللہ نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کرایا کہ (ابھی)

فِيكُمْ ضَعْفًا ۖ فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ

تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت

صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ

قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب رہیں گے اور اگر

يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفِينَ

ایک ہزار ہوں گے تو اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں

بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝۶۶

گے اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے ۝۶۶

مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى

پیغمبر کو شایاں نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں جب

حَتَّى يُمِشَّخَنَ فِي الْأَرْضِ ۖ

تک (کافروں کو قتل کر کے) زمین میں کثرت سے خون

تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ

(نہ) بہادے تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو اور اللہ آخرت

الْآخِرَةَ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۶۷

(کی بھلائی) چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے ۝۶۷

لَوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ

اگر اللہ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے

فِيهَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٦٨﴾ اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب (نازل) ہوتا ﴿٦٨﴾

فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَ اتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٩﴾ تو جو مال غنیمت تمہیں ملا ہے اسے کھاؤ وہ حلال طیب ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٦٩﴾

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَىٰ ۚ إِنَّ يَعْلَمَ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا تُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرَ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٧٠﴾ اے پیغمبر جو قیدی تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو (مال) تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٧٠﴾

وَإِنْ يُرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾ اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے ہی اللہ سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے ان کو (تمہارے) قبضے میں کر دیا۔ اور اللہ دانا حکمت والا ہے ﴿٧١﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَ جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا أَمْوَالِكُمْ مِّنْ وَلَا يَتَّبِعُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۚ وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٧٢﴾ جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے وہ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور انکی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو لوگ ایمان تولے آئے لیکن ہجرت نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے مگر ان لوگوں کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیے) اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ﴿٧٢﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِبَعْضِهِمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٌ ۗ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي

الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ۗ (73)

فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا (73)
اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی
راہ میں لڑائیاں کرتے رہے۔ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے
والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی۔ یہی لوگ سچے مسلمان
ہیں ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے (74)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا
فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَا
وَأَنصَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ
حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ (74)

اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے
اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تم میں سے
ہیں اور رشتہ دار اللہ کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے
زیادہ حق دار ہیں کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف
ہے (75)

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا
وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَئِكَ مِنْكُمْ
وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَى
بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (75)

سورہ توبہ مدنی ہے اور اس میں ایک سو اسیس آیتیں اور سورہ رکوع ہیں

سورۃ التوبة
عذبتہ
ایمانہا 129
زکوٰۃہا 16

اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے مشرکوں سے جن
سے تم نے عہد کر رکھا تھا (اعلان) بیزاری ہے (1)
تو (مشرکوں) زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو
کہ تم اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے۔ اور یہ بھی کہ اللہ کافروں کو
رسوا کرنے والا ہے (2)

بِرَأۡءِئِهِ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى
الَّذِينَ عٰهَدْتُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ۗ (1)
فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ
وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ
وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكٰفِرِينَ (2)

اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے
لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور
اس کا رسول بھی (ان سے دست بردار ہے) پس اگر تم
توبہ کر لو تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر نہ مانو (اور
اللہ سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو
اور (اے پیغمبر) کافروں کو دکھ دینے والے
عذاب کی خبر سنا دو (3)

وَإِذۡنًا مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى
النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ ۗ إِنَّ
اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ
وَرَسُولُهُ ۗ فَإِن تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ
لَّكُمْ وَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا
أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ
وَبَشِّرِ
الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (3)

البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو اور انہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو تو جس مدت تک ان کے ساتھ عہد کیا ہو اسے پورا کرو (کہ) اللہ پر ہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ④

جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور پکڑ لو۔ اور گھیر لو۔ اور ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھے رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑤

اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلام اللہ سننے لگے پھر اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو۔ اس لئے کہ یہ بے خبر لوگ ہیں ⑥

بھلا مشرکوں کے لئے (جنہوں نے عہد توڑ ڈالا) اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک عہد کیوں کر (قائم) رہ سکتا ہے ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد محترم کے نزدیک عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم بھی (اپنے قول و قرار پر) قائم رہو بیشک اللہ پر ہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ⑦

(بھلا ان سے عہد) کیونکر (پورا کیا جائے) جب ان کا یہ حال ہے (کہ اگر تم پر غلبہ پالیں تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا۔

إِلَّا الَّذِينَ عٰهَدْتُمْ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَا يَظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتَيْتُمُوهُمْ عٰهَدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ④

فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرْمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوهُمْ وَأَحْصُرُوهُمْ وَأَقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ إِن تَابُوا وَآقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑤

وَ إِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ⑥

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عٰهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عٰهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ⑦

كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا وَلَا ذِمَّةً ۗ

یُرْضَوْنَکُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَ تَأْتِي قُلُوبُهُمْ ۚ وَ أَكْثَرُهُمْ فَسِقُونَ ⑧

یہ منہ سے تو تمہیں خوش کر دیتے ہیں لیکن انکے دل (ان باتوں کو) قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں ⑧

یہ اللہ کی آیتوں کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں بُرے ہیں ⑨

لَا یَرْقُبُونَ فِی مُؤْمِنٍ إِلَّا وَ لَا ذِمَّةً ۚ وَأُولَئِکَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ⑩

یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا اور یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں ⑩

فَإِنْ تَابُوا وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ آتَوْا الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُکُمْ فِی الدِّینِ ۚ وَ نَفَصِلُ الْآیَاتِ لِقَوْمٍ یَعْلَمُونَ ⑪

اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور سمجھنے والے لوگوں کے لئے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ⑪

وَ إِنْ تَنَکَّفُوا أٰیْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوا فِی دِینِکُمْ فَقَاتِلُوا أٰیْمَةَ الْکُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَا أٰیْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ یَنْتَهُونَ ⑫

اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعن کرنے لگیں تو ان کے کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو (یہ بے ایمان لوگ ہیں اور) انکی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں۔ عجب نہیں کہ اپنی حرکات سے باز آ جائیں ⑫

أَلَا تَقَاتِلُونَ قَوْمًا نَّکَفُوا أٰیْمَانَهُمْ وَ هُمْ بِأَخْرَاجِ الرَّسُولِ وَ هُمْ بَدَءُؤُکُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ أَتَخْشَوْنَہُمْ ۚ قَالَہُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْہُ إِنْ کُنْتُمْ مُؤْمِنِینَ ⑬

بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور (اللہ) کے پیغمبر کے جلاوطن کرنے کا عزم مصمم کر لیا اور انہوں نے تم سے (عہد شکنی کی) ابتدا کی۔ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو حالانکہ ڈرنے کے لائق اللہ ہے۔ بشرطیکہ ایمان رکھتے ہو ⑬

قَاتِلُوہُمْ یُعَذِّبُہُمُ اللہُ بِأَیْدِیْکُمْ وَ یُخْزِیْہُمْ وَ یَنْصُرْکُمْ عَلَیْہُمْ وَ یُغْلِبْہُمْ ۚ یَسْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِینَ ⑭

ان سے (خوب) لڑو۔ اللہ ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں میں شفا بخشنے گا ⑭

وَ یُدْہِبْ غَیْظَ قُلُوبِہُمْ ۚ وَ

اور ان کے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور جس پر چاہے گا

يَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٥﴾

ہے ﴿١٥﴾

کيا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ (بے آزمائش) چھوڑ
دیئے جاؤ گے اور ابھی تو اللہ نے ایسے لوگوں کو متمیز کیا ہی
نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کئے اور اللہ اور اسکے
رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔ اور
اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿١٦﴾

وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾
مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا
مَسْجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ
بِالْكُفْرِ ۗ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
وَفِي النَّارِهِمْ خَالِدُونَ ﴿١٧﴾

مشرکوں کو زیبا نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جب کہ
وہ اپنے آپ سے کفر کی گواہی دے رہے ہوں۔ ان لوگوں
کے سب اعمال بے کار ہیں۔ اور یہ ہمیشہ دوزخ میں
رہیں گے ﴿١٧﴾

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ
وَأَتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ
فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ
الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾

اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور
روزِ قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ
دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے یہی لوگ
امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل)
ہوں ﴿١٨﴾

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهِدَ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ ۗ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد محترم (یعنی خانہ
کعبہ) کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو
اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں
جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔ اور
اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿١٩﴾

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے اور اللہ کی راہ میں
مال اور جان سے جہاد کرتے رہے اللہ کے ہاں ان کے

أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَآئِزُونَ ﴿٢٠﴾

درجے بہت بڑے ہیں۔ اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں ﴿20﴾

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتْ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿٢١﴾

ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں انکے لئے نعمت ہائے جاودانی ہے ﴿21﴾

خُلْدِيْنَ فِيهَا أَبَدًا ۗ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٢﴾

(اور وہ) ان میں ابدالاً باد رہیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے ہاں بڑا صلہ (تیار) ہے ﴿22﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَ إِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۗ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾

اے اہل ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں ﴿23﴾

قُلْ إِن كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكِنٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٤﴾

کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو اللہ اور اسکے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھیرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ﴿24﴾

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۗ وَ يَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعَجَبْتُمْ كَثْرَتَكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ

اللہ نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی ہے اور (جنگ) حنین کے دن جب کہ تم کو اپنی (جماعت کی) کثرت پر غرہ تھا تو وہ تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین باوجود

شَيِّئًا وَصَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِهَا رَاْحِبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدْبِرِينَ ﴿٢٥﴾ (اتنی بڑی) فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر کر پھر گئے ﴿25﴾

پھر اللہ نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور (تمہاری مدد کو فرشتوں) کے لشکر جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اتارے اور کافروں کو عذاب دیا اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے ﴿26﴾ پھر اللہ اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ فرمائے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿27﴾

مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے ﴿28﴾

جو لوگ اہل کتاب میں سے اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روزِ آخرت پر (یقین رکھتے ہیں) اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں ﴿29﴾

اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر اللہ کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے یہ بھی انہی کی ریس کرنے لگے ہیں اللہ انکو ہلاک کرے۔ یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں ﴿30﴾

اِتَّخَذُوا اَحْبَارَهُمْ وَرُهَبَانَهُمْ
 اَرْبَابًا مِّنْ دُونِ اللّٰهِ وَ الْمَسِيْحِ
 ابْنِ مَرْيَمَ ۗ وَ مَا اُمْرُوْا اِلَّا
 لِيَعْبُدُوْا الْاِلٰهَ الْوَاحِدَ ۙ لَا اِلٰهَ اِلَّا
 هُوَ ۚ سُبْحٰنَهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۱﴾

اُنہوں نے اپنے علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ
 کے سوا رب بنا لیا حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اللہ واحد
 کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ اس کے سوا کوئی معبود
 نہیں اور وہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک
 ہے ﴿31﴾

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ
 بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبِى اللّٰهُ اِلَّا اَنْ يُتِمَّ
 نُوْرَهُ وَّلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾
 هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهُ
 بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ
 عَلٰى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۗ وَ لَوْ كَرِهَ
 الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار
 کر) بجھا دیں۔ اور اللہ اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا
 نہیں۔ اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے ﴿32﴾
 وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق
 دے کر بھیجا تاکہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام
 دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی
 ہوں ﴿33﴾

يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ
 الْاَحْبَارِ وَ الرُّهْبٰنِ لَيَاْكُلُوْنَ
 اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبٰطِلِ وَيُصَدُّوْنَ
 عَنِ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ
 الذَّهَبَ وَ الْفِضَّةَ وَ لَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ
 سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذٰبٍ
 اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾

جس دن وہ (مال) دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا
 جائے گا۔ پھر اس سے ان (بخیلوں) کی پیشانیاں اور
 پہلو اور پٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا کہ) یہ
 وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے
 تھے (اب) اس کا مزہ چکھو ﴿35﴾

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ 36

اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں بارہ ہیں (یعنی) اس روز سے کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ کتاب اللہ میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔ یہی دین کا سیدھا (رستہ) ہے تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے) اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔ اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے کہ وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے 36

إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضِلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيْحَلُونَهُ عَمَّا وُجِّهُوا وَيَحْرِمُونَ عَمَّا لِيُؤْطُوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللَّهُ زَيْنٌ لَهُمْ سُوءٌ أَعْمَالِهِمْ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ 37

امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرنا ہے۔ اس سے کافر گمراہی میں پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اسکو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام تا کہ ادب کے مہینوں کی جو اللہ نے مقرر کئے ہیں گنتی پوری کر لیں۔ اور جو اللہ نے منع کیا ہے اسکو جائز کر لیں۔ انکے برے اعمال انکو بھلے دکھائی دیتے ہیں اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا 37

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ أَنْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِذَا قُلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ أَرْضَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ 38

مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو (یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے) کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل میں بہت کم ہیں 38

إِلَّا تَتَفَرُّوْا يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَيَسْتَبْدِلُ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا

اگر تم نہ نکلو تو اللہ تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو اللہ کے پورے

تَصْرُوهُ شَيْئًا وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

فرمانبردار ہوں گے) اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿39﴾

إِلَّا تَتَصْرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِي اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤٠﴾

اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہے (وہ وقت تم کو یاد ہوگا) جب کافروں نے انہیں گھر سے نکال دیا (اس وقت) دو (ہی شخص تھے جن) میں (ایک ابو بکرؓ تھے) دوسرے (خود رسول اللہ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔ اور اللہ زبردست (اور) حکمت والا ہے ﴿40﴾

إِنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

تم سبکبار ہو یا گراں بار (یعنی مال و اسباب تھوڑا رکھتے ہو یا بہت گھروں سے) نکل آؤ اور اللہ کے رستے میں مال و جان سے لڑو۔ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ تم سمجھو ﴿41﴾

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَّا تَتَّبِعُونَ وَلَكِن بَعْدَتْ عَنْهُمْ الشُّقَّةُ وَ سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا خَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٤٢﴾

اگر مال غنیمت سہل الحصول اور سفر بھی ہلکا ہوتا تو تمہارے ساتھ (شوق سے) چل دیتے لیکن مسافت ان کو دور (دراز) نظر آئی (تو عذر کریں گے) اور اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپ کے ساتھ ضرور نکل پڑتے یہ (ایسے عذروں سے) اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿42﴾

عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَ تَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ﴿٤٣﴾

اللہ تمہیں معاف کرے تم نے پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں ان کو اجازت کیوں دی؟ ﴿43﴾

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ④④

جو لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ تو تم سے اجازت نہیں مانگتے کہ (پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ) اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور اللہ پر ہیز گاروں سے واقف ہے ④④

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَايِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ ④⑤

اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ پر اور پچھلے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ سو وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہو رہے ہیں ④⑤

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَا عُدُوَالَهُ عُدَاةً وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ ابْتِغَاءَهُمْ فَتَبَطَّحَتْهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ ④⑥

اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لئے سامان تیار کرتے لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا (اور نکلنا) پسند ہی نہ کیا تو ان کو ہلنے جلنے ہی نہ دیا اور (ان سے) کہہ دیا گیا کہ جہاں (معدور) بیٹھے ہیں تم بھی ان کے ساتھ بیٹھے رہو ④⑥

لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَا أَوْضَعُوا خِلْفَكُمْ يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَعَّوْنٌ لَهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ④⑦

اگر وہ تم میں (شامل ہو کر) نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے حق میں شرارت کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے اور تم میں انکے جاسوس بھی ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ④⑦

لَقَدْ ابْتَغَوْا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّى جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَرِهُونَ ④⑧

یہ پہلے بھی طالبِ فساد رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لئے الٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق آپہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہوا اور وہ برامانتے ہی رہ گئے ④⑧

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ اعْذِنِي وَلَا تَفْتِنِّي ۗ أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا ۗ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَبُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ④⑨

اور ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجئے اور آفت میں نہ ڈالئے۔ دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے ہیں اور دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ④⑨

إِنْ تُصِيبَكَ حَسَنَةٌ فُسِّوهُمْ وَإِنْ

(اے پیغمبر!) اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو ان کو

تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يُقُولُوا قَدْ بَرِي لَگتی ہے۔ اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم
أَخَذْنَا أَمْرًا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا نے اپنا کام پہلے ہی (درست) کر لیا تھا اور خوشیاں
وَهُمْ فَرِحُونَ ﴿50﴾ مناتے لوٹ جاتے ہیں ﴿50﴾

قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ کہہ دو کہ ہمیں کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اسکے جو اللہ
لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ نے ہمارے لئے لکھ دی ہو۔ وہی ہمارا کارساز ہے اور
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿51﴾ مومنوں کو اللہ ہی کا بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿51﴾

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے
الْحُسْنَيْنِ ۗ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ
بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمْ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِّنْ اللہ (یا تو) اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا
عَذَابٍ أَوْ بَأِيدَيْنَا ۗ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا ہمارے ہاتھوں سے (عذاب دلوائے) تو تم بھی انتظار کرو
مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُونَ ﴿52﴾ ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں ﴿52﴾

قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَنْ کہہ دو کہ تم (مال) خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم
يُتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۗ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ تم نافرمان لوگ
فَاسِقِينَ ﴿53﴾ ہو ﴿53﴾

وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقَبَّلَ مِنْهُمْ اور ان کے خرچ (اموال) کے قبول ہونے سے
نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَ کوئی چیز مانع نہیں ہوتی۔ سوا اسکے کہ انہوں نے
بِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَ اللہ سے اور اسکے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے
هُمْ كَسَالًا وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ ہیں تو ست و کابل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی
كِرْهُونَ ﴿54﴾ سے ﴿54﴾

فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۗ تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا اللہ چاہتا ہے کہ
إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں انکو عذاب دے اور
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ تَرَهَقَ أَنْفُسُهُمْ (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی) وہ کافر ہی
وَهُمْ كَفِرُونَ ﴿55﴾ ہوں ﴿55﴾

وَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنكُمْ ۗ وَ مَا هُمْ مِّنكُمْ وَ لَكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرُقُونَ ۝۵۶

اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں۔ اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں ۵۶

لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغْرَبًا أَوْ مَدْخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَ هُمْ يَجْحُونَ ۝۵۷

اگر انکو کوئی بچاؤ کی جگہ (جیسے قلعہ) یا غار و مغاک یا (زمین کے اندر) گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں ۵۷

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ ۚ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَاضُوا وَإِنْ لَّمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ۝۵۸

اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ (تقسیم) صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اگر ان کو اس میں سے (خاطر خواہ) مل جائے تو خوش رہیں اور اگر نہ ملے تو جھٹ خفا ہو جائیں ۵۸

وَ لَوْ أَنَّهُمْ رَاضُوا مَا أَتَاهُمْ اللَّهُ وَ رَسُولُهُ ۗ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَ رَسُولُهُ ۗ إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ۝۵۹

اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول نے ان کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر اپنی مہربانی سے ہمیں (پھر) دے دیں گے اور ہمیں تو اللہ ہی کی خواہش ہے (تو انکے حق میں بہتر ہوتا) ۵۹

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَ الْمَسْكِينِ وَ الْعَبْدَانِ عَلَيْهِمَا وَ الْمَوْلَاتِ قُلُوبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْغَرْمِينِ وَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ ابْنِ السَّبِيلِ ۗ فَرِيضَةٌ مِّنَ اللَّهِ ۗ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۶۰

صدقات (یعنی زکوٰۃ) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنانِ صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جنکی تالیف قلوب منظور ہو اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرضہ داروں کے قرض ادا کرنے میں (اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کی مدد) میں (خرچ کرنا چاہیے یہ حقوق) اللہ کی طرف سے مقرر کر دیئے گئے ہیں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ۶۰

وَ مِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أذُنٌ ۗ قُلْ أذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يَوْمِنُ بِاللَّهِ وَ يُؤْمِنُ

اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص کان کا کچا ہے (ان سے) کہہ دو کہ وہ کان (ہے تو) تمہاری بھلائی کے لئے وہ اللہ کا اور مومنوں کی

۱۷
۱۳

یعنی دوسروں کی باتوں پر یقین کر لیتے ہیں

لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَاحَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾

بات) کا یقین رکھتا ہے۔ اور جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں اور ان کے لئے رحمت ہے اور جو لوگ رسول اللہ کو رنج پہنچاتے ہیں ان کے لئے عذاب الیم (تیار) ہے ﴿61﴾

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضَوْكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضَوْهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾

مومنو! یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تم کو خوش کر دیں۔ حالانکہ اگر یہ (دل سے) مومن ہوتے تو اللہ اور اسکے پیغمبر خوش کرنے کے زیادہ مستحق ہیں ﴿62﴾

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾

کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص اللہ اور اسکے رسول سے مقابلہ کرتا ہے تو اسکے لئے جہنم کی آگ (تیار) ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے ﴿63﴾

يَحْذَرُ الْمُنْفِقُونَ أَنْ تَنْزَلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ قُلِ اسْتَهْزِءُوا إِنِّي أَنَا اللَّهُ مُخْرِجٌ مَا تَحْذَرُونَ ﴿٦٤﴾

منافق ڈرتے ہیں کہ ان (کے پیغمبر) پر کہیں کوئی ایسی سورت (نہ) اتر آئے کہ انکے دل کی باتوں کو ان (مسلمانوں) پر ظاہر کر دے۔ کہہ دو کہ ہنسی کئے جاؤ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو اللہ اسکو ضرور ظاہر کر دے گا ﴿64﴾

وَلَيْنِ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ﴿٦٥﴾

اور اگر تم ان سے (اس بارے میں) دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ کہو کیا تم اللہ اور اسکی آیتوں اور اس کے رسول سے ہنسی کرتے تھے؟ ﴿65﴾

لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ إِنْ نَعْفَ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً أُخْرَىٰ إِنْ كَانُوا مَجْرِمِينَ ﴿٦٦﴾

بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں ﴿66﴾

الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس (یعنی ایک طرح کے) ہیں کہ برے کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور (خرچ کرنے سے)

مَنْ بَعْضٌ مِّنْ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ

نیک کاموں سے منع کرتے اور (خرچ کرنے سے)

اَيُّدِيهِمْ سِوَا اللّٰهِ فَنَسِيهِمْ ۗ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾ ہاتھ بند کئے رہتے ہیں۔ انہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے ان کو بھلا دیا۔ بیشک منافق نافرمان ہیں ﴿67﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكٰفِرٰنَا رَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ هِيَ حَسْبُهُمْ ۗ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتشِ جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے وہی ان کے لائق ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب (تیار) ہے ﴿68﴾

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرًا مَّوَالًا وَّاَوْلَادًا ۗ فَاسْتَبَعُوْا بِخَلٰقِهِمْ فَاَسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلٰقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلٰقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْنَ خَاصُوْا ۗ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَاْلَاٰخِرَةِ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ (تم منافق لوگ) ان لوگوں کی طرح ہو، جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ وہ تم سے بہت طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب ہو چکے سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا۔ اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے یہ وہ لوگ ہیں جنکے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿69﴾

اَلَمْ يٰۤاَتِيْهِمْ نَبَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّاَعَادٍ وَّاَشْمُوْدٍ ۗ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَاَلْمُؤْتَفِكِ ۗ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۗ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيْظْلِمَهُمْ ۗ وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾ کیا ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے۔ (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور ابراہیم کی قوم اور مدین والے اور اٹی ہوئی بستیوں والے۔ ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے۔ اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿70﴾

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ يَّامُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَيُقِيْمُوْنَ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ

الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ
اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ
اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾

اور اسکے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ
ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا بیشک اللہ غالب اور حکمت
والا ہے ﴿71﴾

وَعَدَّ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
جَنَّةٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسْكِنٌ طَيِّبٌ فِي
جَنَّةٍ عَدْنٍ ۗ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ
أَكْبَرُ ۗ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٧٢﴾

اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا
وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (وہ) ان میں
ہمیشہ رہیں گے اور بہشت ہائے جاودانی میں نفیس
مکانات کا (وعدہ کیا ہے) اور اللہ کی رضا مندی تو سب
سے بڑی نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے ﴿72﴾

يَأْتِيهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۗ وَمَأْوَاهُمْ
جَهَنَّمُ ۗ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٧٣﴾

اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو۔ اور ان پر سختی
کرو اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور وہ بڑی جگہ
ہے ﴿73﴾

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا ۗ وَلَقَدْ
قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ
إِسْلَامِهِمْ وَهُمْ بِآلِمٍ يَبْلُغُونَ وَمَا
نَعْمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَ
رَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ فَإِنْ يَتُوبُوا
يَكْ خَيْرًا لَّهُمْ ۗ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا
يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۗ وَمَا لَهُمْ فِي
الْأَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٧٤﴾

یہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (تو کچھ) نہیں کہا
حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد
کافر ہو گئے ہیں اور ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر
قدرت نہیں پاسکے اور انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب
ہی کو نسا دیکھا ہے سو اسکے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اسکے
پیغمبر نے (اپنی مہربانی سے) انکو دولت مند کر دیا ہے۔ تو اگر
یہ لوگ توبہ کر لیں تو انکے حق میں بہتر ہوگا اور اگر منہ پھیر لیں
تو اللہ انکو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا (عذاب دے
گا) اور زمین میں انکا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا ﴿74﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِن اٰتٰنَا
مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ
مِن الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾

اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ
اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے مال عطا فرمائے گا تو ہم ضرور
خیرات کیا کریں گے اور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے ﴿75﴾

لیکن جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے (مال) دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور روگردانی کر کے پھر بیٹھے ⑦6

تو اللہ نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لئے جس میں وہ اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے انکے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لئے کہ انہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اسکے خلاف کیا اور اس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے ⑦7

کیا انکو معلوم نہیں کہ اللہ ان کے بھیدوں اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے ⑦8

جو (ذی استطاعت) مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو (بیچارے غریب) صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے (اور تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں) ان پر جو (منافع) طعن کرتے اور ہنتے ہیں اللہ ان پر ہنتا ہے اور ان کے لئے تکلیف دینے والا عذاب (تیار) ہے ⑦9

تم ان کے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو (بات ایک ہے) اگر انکے لئے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے کفر کیا۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ⑧0

جو لوگ (غزوہ تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ اللہ کے پیغمبر (کی مرضی) کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلنا (ان سے) کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے کاش یہ (اس بات کو) سمجھتے ⑧1

فَلَمَّا اتَّهَمُوا مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ⑦6

فَاعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ⑦7

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ⑦8

الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑦9

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ⑧0

فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ⑧1

فَلْيُصْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً لِّمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾
 فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلخُرُوجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَن تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخُلَفَاءِ ﴿٨٣﴾

یہ (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں اور (آخرت میں) ان کو ان اعمال کے بدلے جو وہ کرتے ہیں بہت سا رونا ہوگا ﴿82﴾
 پھر اگر اللہ تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے اور نہ میرے ساتھ (مددگار ہو کر) دشمن سے لڑائی کرو گے۔ تم پہلی دفعہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو ﴿83﴾

وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَسِقُونَ ﴿٨٤﴾

اور (اے پیغمبر) ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر (جا کر) کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان (ہی مرے) ﴿84﴾

وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٨٥﴾

اور ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان چیزوں سے اللہ یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب کرے۔ اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی) یہ کافر ہی ہوں ﴿85﴾

وَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَعَ الْقَعْدِيْنَ ﴿٨٦﴾

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اسکے رسول کے ساتھ ہو کر لڑائی کرو تو جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجئے کہ جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم بھی ان کے ساتھ رہیں ﴿86﴾

رَاضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٨٧﴾

یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھے) رہیں انکے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے تو یہ سمجھتے ہی نہیں ﴿87﴾

لَكِنَّ الرُّسُولَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ
جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ
وَأَوْلِيَّكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ وَأَوْلِيَّكَ
هُمُ الْمُفْلِحُونَ 88

لیکن پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے
سب اپنے مال اور جان سے لڑے۔ انہی لوگوں
کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے
ہیں 88

اللہ نے ان کے لئے باغات تیار کر رکھے ہیں۔ جن کے
نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے یہ بڑی
کامیابی ہے 89

اور صحرائشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عذر کرتے ہوئے
(تمہارے پاس) آئے کہ ان کو بھی اجازت دی جائے۔
اور جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا وہ
(گھر میں) بیٹھ رہے۔ سو جو لوگ ان میں سے کافر
ہوئے ہیں ان کو دکھ دینے والا عذاب پہنچے گا 90

وَجَاءَ الْمُعَذَّبُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ
لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا
اللَّهَ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ
كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ 90

نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر
جن کے پاس خرچ موجود نہیں (کہ شریک جہاد ہوں
یعنی) جبکہ اللہ اور رسول کے خیر اندیش (اور دل سے
انکے ساتھ) ہوں۔ نیکو کاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں
ہے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے 91

اور نہ ان (بے سرو سامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ
تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو اور تم نے کہا کہ
میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کراؤں تو وہ
لوٹ گئے اور اس غم سے کہ انکے پاس خرچ موجود نہ تھا
انکی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے 92

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى
الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ
مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ
وَرَسُولِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ
سَبِيلٍ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ 91

وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا اتَّوَكَّ
لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا
أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَاعْيُنُهُمْ
تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا
يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ 92

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ
يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ رَاضُوا
بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ

اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٩٣﴾
 يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ
 إِلَيْهِمْ ۗ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ
 تُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَأْنَا اللَّهُ مِنْ
 أَحْبَابِكُمْ ۗ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ
 وَرَأْسُوهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ
 الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
 كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٤﴾

کر دی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں ﴿93﴾
 جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے
 تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری بات نہیں مانیں گے
 اللہ نے ہم کو تمہارے حالات بتا دیئے ہیں۔ اور ابھی اللہ
 اور رسول تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں گے پھر تم غائب و
 حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے
 جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے
 گا ﴿94﴾

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ
 إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۗ فَأَعْرِضُوا
 عَنْهُمْ ۗ إِنَّهُمْ رَجِسٌ ۖ وَمَا وَهُمْ
 بِجَهَنَّمَ جَزَاءً ۖ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٥﴾
 يَحْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَإِنْ
 تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ
 عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٩٦﴾

جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ تو تمہارے روبرو اللہ کی
 قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو سو ان کی
 طرف التفات نہ کرنا۔ یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے
 رہے ہیں ان کے بدلے ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے ﴿95﴾
 یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش
 ہو جاؤ لیکن اگر تم ان سے خوش ہو جاؤ گے تو اللہ تو نافرمان
 لوگوں سے خوش نہیں ہوتا ﴿96﴾

الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا ۚ
 أَجْدَرُ أَلَّا يَعْلَمُوا حُدُودَ مَا
 أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ
 عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٩٧﴾

دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں اور اس قابل
 ہیں کہ جو احکام (شریعت) اللہ نے اپنے رسول پر نازل
 فرمائے ہیں ان سے واقف (ہی) نہ ہوں۔ اور اللہ
 جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ﴿97﴾

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يَتَّخِذُ مَا
 يُنْفِقُ مَغْرَمًا ۖ وَيَتَرَبَّصُّ بِكُمُ
 الدَّوَابِّ ۗ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۗ
 وَاللَّهُ سَبِيحٌ عَلِيمٌ ﴿٩٨﴾

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے
 تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر
 ہیں۔ انہی پر بڑی مصیبت (واقع) ہو۔ اور اللہ سننے والا
 (اور) جاننے والا ہے ﴿98﴾

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روزِ آخرت پر

وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبَتٍ عِنْدَ اللَّهِ وَ صَلَوَاتِ الرَّسُولِ ۗ أَلَا إِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۗ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۙ

ایمان رکھتے ہیں اور جو خرچ کرتے ہیں اسکو اللہ کی قربت اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ دیکھو وہ بے شبہ ان کے لئے (موجب) قربت ہے۔ اللہ ان کو عنقریب اپنی رحمت میں داخل کرے گا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (99)

وَ السَّيِّقُونَ الْآوَلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَ الْآنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ ۗ رَاضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَ رَاضُوا عَنْهُ وَ أَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۙ

جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکو کاری کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں اور اس نے ان کے لئے باغات تیار کئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے (100)

وَ مِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ ۗ وَ مِّنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ ۗ لَا تَعْلَمُهُمْ ۗ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۗ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ۙ

اور تمہارے گرد و نواح کے بعض دیہاتی منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے ہم جانتے ہیں۔ ہم ان کو دوہرا عذاب دیں گے۔ پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے (101)

وَ آخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَ آخَرَ سَيِّئًا ۗ عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۙ

اور کچھ لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار کرتے ہیں انہوں نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ اللہ ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (102)

ان کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کر لو کہ اس سے تم ان کو خد من أموالهم صدقة

تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۗ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ ۗ وَاللَّهُ سَبِيغٌ عَلَيْهِمْ ۝۱۰۳

(ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں بھی) پاکیزہ کرتے ہو اور انکے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا انکے لئے موجب تسکین ہے اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے ۝۱۰۳

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝۱۰۴

کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات (و خیرات) لیتا ہے اور بیشک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۝۱۰۴

وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۱۰۵

اور ان سے کہہ دو عمل کئے جاؤ اور اللہ اور اس کا رسول اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب و حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتائے گا ۝۱۰۵

وَأَخْرُونَ مُرْجُونَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ۝۱۰۶

اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے حکم پر موقوف ہے چاہے ان کو عذاب دے اور چاہے معاف کر دے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ۝۱۰۶

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ وَلَيَحْلِفْنَ إِنْ أَرَادْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۗ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝۱۰۷

اور (ان میں ایسے بھی ہیں) جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے پہلے جنگ کر چکے ہیں ان کیلئے گھات کی جگہ بنائیں اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا مقصود تو صرف بھلائی تھی مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ۝۱۰۷

لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۗ لَمَسْجِدٍ أُسِّسَ عَلَىٰ التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ ۗ فِيهِ

تم اس (مسجد) میں کبھی (جا کر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ اس میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو اس

رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَّطَّهُرُوا^ط

وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ⁽¹⁰⁸⁾

أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَى

مَنْ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ

أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَا جُرْفٍ

هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارٍ جَهَنَّمَ^ط وَاللَّهُ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ⁽¹⁰⁹⁾

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً

فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ

قُلُوبُهُمْ^ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ⁽¹¹⁰⁾

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ

الْجَنَّةُ^ط يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

فَيُقْتَلُونَ وَيُقْتَلُونَ^ط وَعَدًّا عَلَيْهِ

حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْ

قُرْآنِ^ط وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ

فَأَسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ

بِهِ^ط وَذَلِكَ هُوَ الْقَوْلُ الْعَظِيمُ⁽¹¹¹⁾

التَّائِبُونَ الْعَبْدُونَ الْحِمْدُونَ

السَّائِحُونَ الرُّكْعُونَ السُّجِدُونَ

الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ

عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَفِظُونَ لِحُدُودِ

اللَّهِ^ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ⁽¹¹²⁾

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ

میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور

اللہ پاک رہنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے⁽¹⁰⁸⁾

بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اسکی

رضامندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی

بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی کہ وہ اسکو

دوزخ کی آگ میں لے گری اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت

نہیں دیتا⁽¹⁰⁹⁾

یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں

(موجب) خلجان رہے گی، مگر یہ کہ انکے دل پاش پاش ہو

جائیں۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے⁽¹¹⁰⁾

اللہ نے مومنوں سے ان کی جائیں اور ان کے مال خرید

لئے ہیں (اور اسکے) عوض میں ان کے لئے بہشت (تیار

کی) ہے یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو قتل کرتے بھی

ہیں اور قتل ہوتے بھی ہیں۔ یہ تورات اور انجیل اور

قرآن میں سچا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے۔

اور اللہ سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا

تم نے اس سے کیا ہے اس سے خوش رہو۔ اور یہی بڑی

کامیابی ہے⁽¹¹¹⁾

توبہ کرنے والے۔ عبادت کرنے والے۔ حمد کرنے والے۔

روزہ رکھنے والے۔ رکوع کرنے والے۔ سجدہ کرنے والے۔

نیک کاموں کا امر کرنے والے۔ بڑی باتوں سے منع کرنے

والے۔ اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے۔ اور اے پیغمبر

(ایسے) مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سنا دو⁽¹¹²⁾

پیغمبر (ﷺ) اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب

يَسْتَغْفِرُ وَاللُّمَّسِرِ كَيْنَ وَلَوْ كَانُوا
أَوْلَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ
أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾
ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو ان کے
لئے بخشش مانگیں۔ گو وہ ان کے قرابت دار ہی
ہوں ﴿113﴾

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ
لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَعَدَاهَا
إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ
تَبَرَّأَ مِنْهُ ۗ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ
حَلِيمٌ ﴿١١٤﴾
اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو ایک
وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے لیکن جب
ان کو معلوم ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہو
گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل
تھے ﴿114﴾

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ
هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ۗ
إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾
اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر
دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے جس سے وہ پرہیز
کریں۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿115﴾

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَمَا لَكُم
مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا
نَصِيرٍ ﴿١١٦﴾
اللہ ہی ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت
ہے۔ وہی زندگانی بخشتا ہے اور (وہی) موت دیتا ہے اور
اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں
ہے ﴿116﴾

لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَ
الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ
اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ
مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبَ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ
ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۗ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ
رَّحِيمٌ ﴿١١٧﴾
بیشک اللہ نے پیغمبر پر مہربانی کی اور مہاجرین اور
انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں
کے دل جلد پھر جانے کو تھے مشکل کی گھڑی میں پیغمبر
کے ساتھ رہے۔ پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی۔
بیشک وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا اور
مہربان ہے ﴿117﴾

وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا ۗ حَتَّىٰ
إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا
رَاحَبَتْ وَضَاقتْ عَلَيْهِمْ أَنفُسُهُمْ
اور ان تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں
تک کہ جب زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی اور
ان کی جانیں بھی ان پر دو بھر ہو گئیں اور انہوں نے جان

۱۔ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ (ﷺ) اور تمام ایمان والوں کو مشرک کرنے والوں کیلئے بخشش کی دعا کرنے سے منع فرما دیا ہے

وَأَن تَأْتِيَهُمُ الْغِيظُ وَالْحَسْرَةُ وَأَن يَحْسَبُوا أَنَّ وَغْدًا لَّهُمْ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ سُبُلًا ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّحِيمُ الرَّحِيمُ ۝۱۱۸

لیا کہ اللہ (کے ہاتھ) سے خود اسکے سوا کوئی پناہ نہیں پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۝۱۱۸

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝۱۱۹

اے اہل ایمان! اللہ سے ڈرتے رہو اور سچے لوگوں کے ساتھ رہو ۝۱۱۹

مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَن حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَن يَتَخَلَّفُوا عَن رَّسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنفُسِهِمْ عَن نَّفْسِهِ ۗ ذَٰلِك بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخِصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطَّوْنُ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوِّ نَيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُم بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝۱۲۰

اہل مدینہ کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی رہتے ہیں انکو شایاں نہ تھا کہ اللہ کے پیغمبر سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ یہ اس لئے کہ انہیں اللہ کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی یا وہ ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ۝۱۲۰

وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُم لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۱۲۱

اور (اسی طرح) وہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ انکے لئے (اعمال صالحہ میں) لکھ لیا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو انکے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے ۝۱۲۱

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفُرُوا كَآفَّةً ۖ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝۱۲۲

اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین (کا علم) سیکھتے اور اس میں سمجھ پیدا کرتے۔ اور جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو ان کو ڈر سنا تے تاکہ وہ بھی نافرمانی سے ڈرتے ۝۱۲۲

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَكُونُكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلِيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ السَّاتِقِينَ ﴿١٢٣﴾

اے اہل ایمان! اپنے نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو۔ اور چاہیے کہ تم میں سختی (یعنی محنت و قوت جنگ) معلومات کریں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے ﴿123﴾

وَإِذَا مَا أَنْزَلَتْ سُورَةً فَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَذِهِ آيَانًا فَآمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فزَادَتْهُمْ آيَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿١٢٤﴾

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو بعض منافق (استہزا کرتے اور) پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہے۔ سو جو ایمان والے ہیں انکا تو ایمان زیادہ کیا اور وہ خوش ہوتے ہیں ﴿124﴾

وَآمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَ مَا تَوَّأَوْهُمْ كُفْرًا وَن ﴿١٢٥﴾

اور جن کے دلوں میں مرض ہے انکے حق میں خبث زیادہ کیا۔ اور وہ مرے بھی تو کافر کے کافر ﴿125﴾

أَوْ لَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾

کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار بلا میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں ﴿126﴾

وَإِذَا مَا أَنْزَلَتْ سُورَةً نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ هَلْ يَرَاكُمْ مِنْ أَحَدٍ ثُمَّ انصَرَفُوا صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٢٧﴾

اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں (اور پوچھتے ہیں کہ) بھلا تمہیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پھر جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر رکھا ہے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے ﴿127﴾

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿١٢٨﴾

(لوگو) تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغمبر آئے ہیں، تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے (اور) تمہاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے اور مہربان ہیں ﴿128﴾

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾

پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ اللہ مجھے کفایت کرتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسا ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے ﴿129﴾

سورہ یونس مکی ہے اور اس میں ایک سو نو آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

سورۃ یونس
مکحیة
ایاتہا 109
رکوعہا 11

3

3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

الرَّسْمِ تِلْكَ اٰیٰتِ الْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ ①
اَكٰنَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحٰیْنَا اِلٰی
رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرَ النَّاسَ
وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنْ لَّهُمْ قَدَمٌ
صَدِقٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ
اِنَّ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ②

اِنَّ رَبَّكُمْ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلٰی الْعَرْشِ یَدْبُرُ
الْاَمْرَ ۗ مَا مِنْ شَفِیْعٍ اِلَّا مِنْ
بَعْدِ اِذْنِهٖ ۗ ذٰلِكُمْ اللّٰهُ رَبُّكُمْ
فَاعْبُدُوْهُ ۗ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ③

اِلَیْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا ۗ وَعَدَّ اللّٰهُ
حَقًّا ۗ اِنَّهٗ یَبْدُؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ
لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ۗ وَالَّذِیْنَ
كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِیْمٍ وَّ
عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۗ بِمَا كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ ④
هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسُ ضِیَآءً وَّ
الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ قَدَرَا مَنَازِلَ
لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِّیْنَ وَاَلْحِسَابَ ۗ
مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۗ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ا۔ ل۔ ر۔ یہ بڑی دانائی کی کتاب کی آیتیں ہیں ①
کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں سے ایک مرد کو
حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو
خوشخبری دے دو کہ ان کے پروردگار کے ہاں ان کا سچا
درجہ ہے (ایسے شخص کی نسبت) کافر کہتے ہیں کہ یہ تو
صریح جادوگر ہے ②

تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ
دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاہی) پر قائم ہوا وہی ہر
ایک کام کا انتظام کرتا ہے کوئی (اسکے پاس) اس کا اذن
حاصل کئے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ
تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں
نہیں کرتے ③

اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا
ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو
دوبارہ پیدا کرے گا۔ تاکہ ایمان والوں اور نیک کام
کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے۔ اور جو کافر
ہیں انکے لئے پینے کو نہایت گرم پانی اور درد دینے والا
عذاب ہوگا کیونکہ (وہ اللہ کا) انکار کرتے تھے ④

وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور چاند
کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا)
حساب معلوم کرو یہ (سب کچھ) اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا
ہے سمجھنے والوں کے لئے آیتیں کھول کھول کر بیان

يُقَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ⑤ فرماتا ہے ⑤

ان فی اختلاف الیل والنہار وما خلق اللہ فی السموات والارض

لآیات لِقَوْمٍ یَتَّقُونَ ⑥ (سب میں) ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ⑥

ان الذین لا یرجون لقاءنا و

راضوا بالحیوة الدنیا واطمانوا بہا

والذین ہم عن ایتنا غفلون ⑦ جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی

سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے

غافل ہو رہے ہیں ⑦

اولیک ما اولہم الثار بما کانوا

یکسبون ⑧ ان کا ٹھکانہ ان (اعمال) کے سبب جو وہ کرتے ہیں

ان الذین امنوا و عملوا الصلحت

یہدیہم ربہم بایمانہم تجری

من تحتہم الانیہر فی جنت

النعیم ⑨ دکھائے گا (کہ) ان کے نیچے نعمت کے باغوں میں

نہریں بہ رہی ہوں گی ⑨

دعوتہم فیہا سبحنک اللہم و

تحتہم فیہا سلم و اخرج دعوتہم

ان الحمد للہ رب العالمین ⑩

و لو یعجل اللہ للناس الشر

استعجالہم بالخیر لقصی

الیہم اجلہم فندم الذین لا

یرجون لقاءنا فی طغیانہم

یعہون ⑪ پوری ہو چکی ہوتی۔ سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع

نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بہکتے

رہیں ⑪

و اذا مس الانسان الضر دعانا

لجنیہ او قاعدا او قایما فلما

پھر جب ہم اس تکلیف

کشفنا عنه ضره مرگان لم يدعنا الى صرصه كذالك زين للمسرفين ما كانوا يعملون 12

کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا اور) اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو انکے اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں 12

و لقد اهلكنا القرون من قبلكم لبا ظلموا و جاءتهم رسلهم بالبينت و ما كانوا ليؤمنوا كذالك نجزي القوم المجرمين 13 ثم جعلناك خليف في الارض من بعدهم لننظر كيف تعملون 14

اور تم سے پہلے ہم کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم اختیار کیا ہلاک کر چکے ہیں۔ اور ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لیکر آئے۔ مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم گنہگاروں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں 13 پھر ہم نے ان کے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو 14

و اذا تتلى عليهم آياتنا بينت لا قال الذين لا يرجون لقاءنا انت بقران غير هذا او بدله قل ما يكون لي ان ابد له من تلقائي نفسي ان اتبع الا ما يوحي الي اني اخاف ان عصيت ربي عذاب يوم عظيم 15

اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ (یا تو) اس کے سوا کوئی اور قرآن (بنا) لاؤ یا اس کو بدل دو۔ کہہ دو کہ مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل دوں میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف آتا ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے سخت) دن کے عذاب سے خوف آتا ہے 15

قل لو شاء الله ما تكوثه عليكم و لا اذركم به فقد لبثت فيكم عمرا من قبله افلا تعقلون 16

(یہ بھی) کہہ دو کہ اگر اللہ چاہتا تو (وہ) میں ہی یہ (کتاب) تم کو پڑھ کر سناتا اور نہ وہی تمہیں اس سے واقف کرتا۔ میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہا ہوں (اور کبھی ایک کلمہ بھی اس طرح کا نہیں کہا) بھلا تم سمجھتے نہیں 16

فمن اظلم ممن افترى على الله

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا۔ جو اللہ پر جھوٹ افتراء

کَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ
 الْمُجْرِمُونَ ﴿١٧﴾

کرے اور اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ بیشک گنہگار فلاح
 نہیں پائیں گے ﴿١٧﴾

اور یہ (لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو
 نہ انکا کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کر سکتی ہیں۔ اور
 کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں
 کہہ دو کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ
 آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین میں؟ وہ پاک ہے
 اور (اسکی شان) انکے شرک کرنے سے بہت بلند ہے ﴿١٨﴾

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا
 يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ
 هَؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ ۗ قُلْ
 أَتَدْعُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي
 السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۗ سُبْحٰنَهُ
 وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٨﴾

اور (سب) لوگ (پہلے) ایک ہی امت (یعنی ایک ہی ملت
 پر) تھے پھر جدا جدا ہو گئے۔ اور اگر ایک بات جو تمہارے
 پروردگار کی طرف سے پہلے ہو چکی ہے نہ ہوتی تو جن
 باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا ﴿١٩﴾
 اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی
 نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ غیب (کا علم) تو اللہ
 ہی کو ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا
 ہوں ﴿٢٠﴾

وَإِذَا آذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ
 بَعْدِ ضِرَّاءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُمْ مَكْرٌ فِي
 آيَاتِنَا ۗ قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۗ إِنَّ
 رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَكْفُرُونَ ﴿٢١﴾

اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت
 (سے آسائش) کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں
 حیلے کرنے لگتے ہیں کہہ دو کہ اللہ بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے
 اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں ﴿٢١﴾
 وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر
 کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں
 میں (سوار) ہوتے ہو اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم
 جھونکوں) سے سواروں کو لے کر چلے لگتی ہیں اور وہ ان سے

۱۰ نوت شدہ بندوں کو اپنا سفارشی سمجھنا اور ان کو سفارش کیلئے کہنا شرک ہے جس کا ذکر اس آیت میں ہے کیونکہ فوت شدہ بندے کسی کی دعا و پکار کو نہیں سنتے۔

جَاءَهُمُ الْبُوجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَ
ظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ دَعَوُا اللَّهَ
مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ لَئِن
أُنجَيْتَنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ
الشَّاكِرِينَ ②②

خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے اور
لہریں ہر طرف سے ان پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی
ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ (اب تو) لہروں میں گھر گئے
تو اس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا
مانگنے لگتے ہیں کہ (اے اللہ) اگر تو ہمیں اس سے نجات بخشے
تو ہم (تیرے) بہت ہی شکر گزار ہوں ②②

فَلَمَّا أُنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي
الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَى أَنْفُسِكُمْ مَتَاءَ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ
فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ②③

لیکن جب وہ انکو نجات دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق
شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت کا وبال
تمہاری ہی جانوں پر ہو گا تم دنیا کی زندگی کے فائدے
اٹھا لو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم
تم کو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے ②③

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ
أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ
نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ
وَالْأَنْعَامُ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ
الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَاتَّيَّنتُ وَظَنُّ
أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَدِ امْرُؤُونَ عَلَيْهَا
أَتْمَاهَا أَمْرًا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا
حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَبِ بِالْأَمْسِ ۖ
كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ ②④

دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اسکو
آسمان سے برسایا پھر اسکے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور
جانور کھاتے ہیں ملکر نکلا یہاں تک کہ زمین سبزے سے
خوشنما اور آراستہ ہو گئی۔ اور زمین والوں نے خیال کیا
کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو
یادن کو ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ
(کرایا کر) ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو
لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم (اپنی
قدرت کی) نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان
کرتے ہیں ②④

وَاللَّهُ يَدْعُوا إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ ۖ وَ
يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ
مُسْتَقِيمٍ ②⑤

اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا
ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے ②⑤

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَ

جن لوگوں نے نیکو کاری کی ان کیلئے بھلائی ہے اور

لہ مصیبت کے وقت انان ایک اللہ کو پکارتا ہے اور وہ کہتا ہے کہ وہ نجات ملنے پر خاص اللہ کی عبادت اور شکر گزاری کر کے زندگی بسر کرے گا۔ لیکن کم لوگ ہی اس وعدہ پر قائم رہتے ہیں۔

زِيَادَةٌ ۚ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهُهُمْ قَتْرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٦﴾

(مزید برآں) اور بھی۔ اور ان کے مونہوں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی۔ یہی جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿26﴾

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۖ وَتَرَهَّقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ مَا لَهُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَانَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطْعًا مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧﴾

اور جنہوں نے بُرے کام کئے تو بُرائی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا اور ان کے مونہوں پر ذلت چھا جائے گی۔ اور کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔ ان کے مونہوں (کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ ان) پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اڑھادیئے گئے ہیں۔ یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ﴿27﴾

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَبِعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَائِكُمْ ۖ فزَيْلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَائِهِمْ مَا كُنْتُمْ إِلَّا آيَاتِنَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾

اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھیرے رہو۔ تو ہم ان میں تفرقہ ڈال دیں گے۔ اور ان کے شریک (انے) کہیں گے تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے ﴿28﴾

فَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ عَنْ عِبَادَتِكُمْ لِغُفْلِينَ ﴿٢٩﴾

ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر تھے ﴿29﴾

هٰنَالِكَ تَبَلَّوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ وَرُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمْ الْحَقِّ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾

وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی) جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کر لے گا اور وہ اپنے سچے مالک کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ بہتان باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا ﴿30﴾

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَمَاتِ

(ان سے) پوچھو کہ تم کو سماں اور زمین میں رزق کون دیتا ہے یا (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار

لے آج جن بزرگ ستیوں کو غالبانہ مائیں پکارا جاتا ہے ان کو اللہ کے ہاں اپنا سفاقی سمجھا جاتا ہے۔ وہ قیامت کے دن ان لوگوں کی دعا اور پکار سننے سے بے خبر ہونے کا اعلان کریں گے۔

السَّيِّئَاتِ وَيُخْرِجُ السَّيِّئَاتِ مِنَ الْحَيِّ
وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۖ فَسَيَقُولُونَ
اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝۳۱

سے بے جان کون پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا
انتظام کون کرتا ہے؟ جھٹ کہہ دیں گے کہ اللہ۔ تو کہو کہ
پھر تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں ۝۳۱

فَذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا
بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ ۚ فَأَنْتُمْ
تُصْرَفُونَ ۝۳۲

یہی اللہ تو تمہارا پروردگار برحق ہے اور حق بات کے ظاہر
ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے ہی کیا؟ تو تم کہاں
پھرے جاتے ہو؟ ۝۳۲

كَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَاتُ رَبِّكَ عَلَى
الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۳۳
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدُوا
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ قُلِ اللَّهُ
يَبْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ فَأَنْتُمْ
تُؤْفَكُونَ ۝۳۴

اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں ثابت ہو
کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے ۝۳۳
(ان سے) پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا
ہے کہ مخلوقات کو ابتداءً پیدا کرے (اور) پھر اسکو دوبارہ
بنائے کہہ دو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسکو
دوبارہ پیدا کرے گا تو تم کہاں اُکسے جا رہے ہو ۝۳۴

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي
إِلَى الْحَقِّ ۚ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي
لِلْحَقِّ ۚ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ
أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمْ مَنْ لَا يَهْدِي إِلَّا
أَنْ يُّهْدَىٰ ۚ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ
تَحْكُمُونَ ۝۳۵

پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے کہ حق
کا رستہ دکھائے کہہ دو کہ اللہ ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے
بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ اس قابل ہے کہ اسکی
پیروی کی جائے۔ یا وہ کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ
بتائے رستہ نہ پائے۔ تو تمہیں کیا ہوا ہے کیسا انصاف
کرتے ہو؟ ۝۳۵

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ
الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ۚ
إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۝۳۶

اور ان میں سے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں۔ اور کچھ
شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو
سکتا۔ بیشک اللہ تمہارے (سب) اعمال سے واقف ہے ۝۳۶

وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ
مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ وَلَكِنْ تَصْدِيقٌ
الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۚ وَتَفْصِيلٌ

اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف
سے بنالائے۔ ہاں (ہاں یہ اللہ کا کلام ہے) جو (کتابیں)
اس سے پہلے کی ہیں۔ ان کی تصدیق کرتا ہے اور انہی

۱۔ ظن: سنی سنائی بات یا ذاتی گمان کو کہتے ہیں۔ ایسی ہر بات جو قرآن کریم کے علاوہ ہے ظن ہے اور وہ قرآن کے منافی ہے تو وہ قابل رد ہے

الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾

کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے ﴿37﴾

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جن کو تم بلا سکو بلا بھی لو ﴿38﴾

بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَا تِهِمْ تَأْوِيلَهُ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾

حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پاسکے اسکو (نادانی سے) جھٹلادیا اور ابھی اس کی حقیقت ان پر کھلی ہی نہیں۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟ ﴿39﴾

وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾

اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لاتے اور تمہارا پروردگار شریروں سے خوب واقف ہے ﴿40﴾

وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلٌ وَلكُمْ عَمَلٌ أَنْتُمْ بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾

اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو کہ مجھ کو میرے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال کا تم میرے عملوں کے جوابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے عملوں کا جوابدہ نہیں ہوں ﴿41﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَ لَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٢﴾

اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے اگرچہ کچھ بھی (سننے) سمجھتے نہ ہوں؟ ﴿42﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْظُرُ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْىَ وَ لَوْ كَانُوا لَا يَبْصُرُونَ ﴿٤٣﴾

اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں تو کیا تم اندھوں کو راستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے (بھالتے) نہ ہوں؟ ﴿43﴾

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ

اللہ تو لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر

- النَّاسِ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ④۴
- وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۗ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ④۵
- وَأَمَّا زَيْنَبُكَ بَعْضَ النَّاسِ نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَّقِيكَ فَالَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ۗ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ④۶
- وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ ۚ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ④۷
- وَ يَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ④۸
- قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۗ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۗ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ④۹
- قُلْ أَسَاءَ بَيِّنَاتٍ إِن أَنْتُمْ عَذَابُهُ بَيِّنَاتٍ أَوْ نَهَارًا ۗ مَاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ⑤۰
- أَتُمْ إِذَا مَا وَقَعَ أَمْنٌ بِهِ ۗ أَلَّنْ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ⑤۱
- ظلم کرتے ہیں ④۴
- اور جس دن اللہ ان کو جمع کرے گا (تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ) گویا (وہاں) گھڑی بھر دن سے زیادہ رہے ہی نہیں تھے (اور) آپس میں ایک دوسرے کو شناخت بھی کریں گے۔ جن لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے ④۵
- اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے (نازل) کریں یا (اس وقت جب) تمہاری امت حیات پوری کر دیں تو انکو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اسکو دیکھ رہا ہے ④۶
- اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا جب ان کا پیغمبر آتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا ④۷
- اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کا) یہ وعدہ (ہے وہ آئے گا) کب ④۸
- کہہ دو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لئے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے جب وہ وقت آتا ہے تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں ④۹
- کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو اگر اس کا عذاب (ناگہاں) آجائے رات کو یا دن کو تو پھر گنہگار کس بات کی جلدی کریں گے ⑤۰
- کیا وہ جب آ واقع ہو گا تب اس پر ایمان لاؤ گے (اس وقت کہا جائے گا کہ) اور اب (ایمان لائے؟) اسی کے لئے تو تم جلدی مچایا کرتے تھے ⑤۱

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿52﴾
 پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی کا مزہ چکھو
 (اب) تم انہی (اعمال) کا بدلہ پاؤ گے جو (دنیا میں) کرتے رہے ﴿52﴾

وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقُّ هُوَ قُلٌّ أَمْيَ وَرَأَيْتَ إِنَّهُ لَحَقُّ بَعْعِزِينَ ﴿53﴾
 اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے کہہ دو ہاں
 اللہ کی قسم سچ ہے اور تم (بھاگ کر اللہ کو) عاجز نہیں کر
 سکو گے ﴿53﴾

وَلَوْ أَنَّ لِلْكَافِرِينَ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿54﴾
 اور اگر ہر ایک کافر شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں
 ہوں تو (عذاب سے بچنے کے) بدلے میں (سب) دے
 ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو (پچھتائیں گے اور)
 ندامت کو چھپائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ
 فیصلہ کر دیا جائے گا اور (کسی طرح کا) ان پر ظلم نہیں ہوگا ﴿54﴾

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّا نَعْدُوْهُ حَقًّا ۗ وَ لٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾
 سن رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا
 ہے۔ اور یہ بھی سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ
 نہیں جانتے ﴿55﴾

هُوَ يُحْيِي وَ يُمِيْتُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿56﴾
 وہی جان بخشتا اور وہی موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی
 طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿56﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَ شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۗ وَ هُدًى وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾
 لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت
 اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لئے ہدایت
 اور رحمت آ پہنچی ہے ﴿57﴾

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهِ قَدْ اَنْزَلْنَا لَكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۗ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿58﴾
 کہہ دو کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل اور اسکی مہربانی سے
 (نازل ہوئی ہے) تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں یہ
 اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں ﴿58﴾

قُلْ اَسْرَعِيْتُمْ مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿59﴾
 کہو کہ بھلا دیکھو تو اللہ نے تمہارے لئے جو رزق نازل
 کیا ہے دنیا میں انسان خصوصاً مومن کیلئے سب سے قیمتی سرمایہ قرآن کریم ہے کیونکہ وہی اس کو عذاب سے بچنے اور جنت میں لے جانے کی حق باتیں بتاتا ہے۔

مَنْ رَزَقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَ
حَلَالًا ۗ قُلْ أَلَا لِلَّهِ آذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى
اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿59﴾

وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى
اللَّهِ الْكُذِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّ
اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ
أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿60﴾

وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ
مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ
إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ
فِيهِ ۗ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ
مِثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَ
لَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿61﴾

آلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفَ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿62﴾
الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿63﴾
لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي
الْآخِرَةِ ۗ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ
ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿64﴾

وَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ ۗ إِنَّ الْعِزَّةَ
لِلَّهِ جَمِيعًا ۗ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿65﴾
آلَا إِنَّ لِلَّهِ مِنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ

فرمایا تو تم نے اس میں سے (بعض کو) حرام ٹھیرایا اور
(بعض کو) حلال۔ ان (سے) پوچھو کہ اللہ نے اس کا
تمہیں حکم دیا ہے یا تم اللہ پر افتراء کرتے ہو؟ ﴿59﴾

اور جو لوگ اللہ پر افتراء کرتے ہیں وہ قیامت
کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بیشک اللہ
لوگوں پر مہربان ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں
کرتے ﴿60﴾

اور تم جس حال میں ہوتے ہو، یا قرآن میں سے کچھ
پڑھتے ہو یا تم لوگ کوئی (اور) کام کرتے ہو۔ جب
اس میں مصروف ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے ہوتے
ہیں اور تمہارے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز
پوشیدہ نہیں ہے نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ
کوئی چیز اس سے چھوٹی ہے یا بڑی مگر کتاب روشن
میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿61﴾

سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا
اور نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿62﴾
(یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ﴿63﴾
ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور
آخرت میں بھی۔ اللہ کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی تو بڑی
کامیابی ہے ﴿64﴾

اور (اے پیغمبر!) ان لوگوں کی باتوں سے آزرده نہ ہونا
(کیونکہ) عزت سب اللہ ہی کی ہے وہ (سب کچھ) سنتا
(اور) جانتا ہے ﴿65﴾
سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ
يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ ۚ
إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ
إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾

سب اللہ ہی کے (بندے اور اسکے مملوک) ہیں اور یہ جو
اللہ کے سوا (اپنے بنائے ہوئے) شریکوں کو پکارتے ہیں
وہ (کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے۔ صرف ظن کے
پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکلین دوڑا رہے ہیں ﴿66﴾

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا
فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اس میں
آرام کرو۔ اور دن کو بنایا (تاکہ اس میں کام کرو) جو لوگ مادہ
سماعت رکھتے ہیں ان کے لئے ان میں نشانیاں ہیں ﴿67﴾

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ ۗ هُوَ
الْغَنِيُّ ۗ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِي الْأَرْضِ ۗ إِنْ عِنْدَكُمْ مِنْ
سُلْطٰنٍ بِهٰذَا آتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ
مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾

(بعض لوگ) کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنا لیا ہے (اس کی)
ذات (اولاد سے) پاک ہے (اور) وہ بے نیاز ہے جو
کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے
(اے افرات پر دازو) تمہارے پاس اس (قول باطل) کی
کوئی دلیل نہیں ہے تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے
ہو جو جانتے نہیں ﴿68﴾

قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ
الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾

کہہ دو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح نہیں
پائیں گے ﴿69﴾

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ
ثُمَّ نُنذِرُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ
بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾

(ان کے لئے) جو فائدے ہیں دنیا میں ہیں پھر ان کو
ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم انکو عذاب
شدید (کے مزے) چکھائیں گے کیونکہ کفر (کی باتیں)
کیا کرتے تھے ﴿70﴾

وَإِذْ قَالَ
لِقَوْمِهِ لِقَوْمِهِ إِنَّ كَانَ كِبْرًا
عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَتَذَكِيرِي بِآيَاتِ
اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا
أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ
أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ

اور انکو نوح کا قصہ پڑھ کر سنا دو جب انہوں نے اپنی قوم
سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا تم میں رہنا اور اللہ کی آیتوں
سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ تم
اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام (جو میرے بارے
میں کرنا چاہو) مقرر کر لو اور وہ تمہاری تمام جماعت (کو
معلوم ہو جائے اور کسی) سے پوشیدہ نہ رہے پھر وہ کام

1- یعنی جن کو اللہ کے علاوہ دعائیں پکارتے ہیں تو محض ظن و گمان کی بنا پر، اللہ کی طرف سے ان کے پاس ایسا کرنے کی کوئی سند نہیں ہے۔

وَلَا تَنْظُرُونَ ﴿٧١﴾

میرے حق میں کرگزر اور مجھے مہلت نہ دو ﴿٧١﴾

فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ

اور اگر تم نے منہ پھیر لیا تو (تم جانتے ہو کہ) میں نے تم

أَجْرٍ إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَ

سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے

أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٧٢﴾

اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں ﴿٧٢﴾

فَكَذَّبُوهُ فَجَبَّيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي

لیکن ان لوگوں نے انکی تکذیب کی تو ہم نے ان کو اور جو

الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ وَأَعْرَقْنَا

لوگ انکے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو (طوفان سے)

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَانظُرْ كَيْفَ

بچا لیا اور انہیں (زمین میں) خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُتَدَارِينَ ﴿٧٣﴾

نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انکو غرق کر دیا تو دیکھ لو کہ جو لوگ

ڈرائے گئے تھے انکا کیسا انجام ہوا ﴿٧٣﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا إِلَى

پھر نوح کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف

قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا

بھیجے۔ تو وہ انکے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ

كَانُوا الْيَوْمَانِ كَذَّبُوا بِهَا كَذَّبُوا بِهٖ مِنْ

ایسے نہ تھے کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر

قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلَى قُلُوْبِ

ایمان لے آتے۔ اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں

الْمُعْتَدِينَ ﴿٧٤﴾

کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں ﴿٧٤﴾

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ وَهَارُونَ

پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا

دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا تو

فَأَسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٧٥﴾

انہوں نے تکبر کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے ﴿٧٥﴾

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا

تو جب ان کے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے

قَالُوا إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧٦﴾

کہ یہ تو صریح جادو ہے ﴿٧٦﴾

قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا

موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے

جَاءَكُمْ ۚ أَسِحْرٌ هٰذَا ۗ وَلَا يُفْلِحُ

پاس آیا یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے حالانکہ جادو گر فلاح نہیں

السَّحْرُونَ ﴿٧٧﴾

پاتے ﴿٧٧﴾

قَالُوا أَجِئْنَا لِنَتْلِفَتْنَا عَمَّا وَجَدْنَا

وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جس

عَلَيْهِ آبَاؤُنَا وَتَكُونُ لَكُمَا

(راہ) پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے

الْكِبْرِيَاءِ فِي الْأَرْضِ وَمَنْ حُنْ لَكُمْ بِمُؤْمِنِينَ 78

ہم کو پھیر دو اور (اس) ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری ہو جائے؟ اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں 78

وَقَالَ فِرْعَوْنُ اسْتَوْنِي بِحُلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ 79

اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادو گروں کو ہمارے پاس لے آؤ 79

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْقَوْمَا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ 80

جب جادو گر آئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا ہو ڈالو 80

فَلَمَّا اتَّقُوا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ 81

جب انہوں نے (اپنی رسیوں اور لٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بنا کر) لائے ہو جادو ہے اللہ اس کو ابھی نیست و نابود کر دے گا اللہ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا 81

وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ 82

اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کر دے گا اگرچہ گنہگار بُرا ہی مانیں 82

فَمَا أَمَّنَ لِمُوسَى إِلَّا ذُرِّيَّةُ مَن قَوْمِهِ عَلَى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَ مَلَائِهِمْ أَنْ يَفْتِنَهُمْ وَ إِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ السُّرِفِينَ 83

تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا۔ مگر اس قوم میں سے چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہل دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ ان کو آفت میں نہ پھنسا دے اور فرعون ملک میں متکبر و متغلب اور (کبر و کفر میں) حد سے بڑھا ہوا تھا 83

وَقَالَ مُوسَى لِقَوْمِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ 84

اور موسیٰ نے کہا کہ قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اگر (دل سے) فرمانبردار ہو تو اسی پر بھروسا رکھو 84

فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ 85

تو وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسا رکھتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال 85

وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ 86

اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات بخش 86

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوِّءَ لِقَوْمِكَ مَقَامًا مَّيْمَنًا وَاجْعَلُوا لِقَوْمِكُمْ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۗ

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٧﴾

سادو ﴿٨٧﴾

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَآئِهِ زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَن سَبِيلِكَ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرُوا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٨٨﴾

اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اسکے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بہت سا) ساز و برگ اور مال و زر دے رکھا ہے۔ اے پروردگار ان کا مال یہ ہے کہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں اے پروردگار انکے مال کو برباد کر دے اور انکے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم نہ دیکھ لیں ﴿٨٨﴾

حَتَّىٰ يَرُوا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٨٨﴾

قَالَ قَدْ أُجِيبْتُ دَعْوَتِكُمْ فَاسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعَنَّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

چلنا ﴿٨٩﴾

وَجُورُنَا بِنِي إِسْرَائِيلَ بِسَرَّاءِ يَدِ الْبَحْرِ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدُوًّا حَتَّىٰ إِذَا آذَرَاكُمُ النَّارُ قَالَ امْنْتُمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُمْ بِهِ بَنُوا إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ السُّلَمِيِّينَ ﴿٩٠﴾

الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

قَالَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلَقَ آيَةً ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنِ الْآيَاتِ الْغَافِلُونَ ﴿٩٢﴾

قَالَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلَقَ آيَةً ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنِ الْآيَاتِ الْغَافِلُونَ ﴿٩٢﴾

قَالَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلَقَ آيَةً ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنِ الْآيَاتِ الْغَافِلُونَ ﴿٩٢﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا تو فرعون اور اس کے لشکر نے سرکشی اور تعدی سے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آ پکڑا تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ جس (اللہ پر) بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں ﴿٩٠﴾

(جواب ملا کہ) اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا؟ ﴿٩١﴾

تو آج ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لئے عبرت ہو اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں ﴿٩٢﴾

ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں ﴿٩٢﴾

ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں ﴿٩٢﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کی عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں۔ لیکن وہ باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے۔ بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا ⑨۳

فَان كُنْتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسْئَلِ الَّذِينَ يُقْرَأُونَ الْكُتُبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ⑨۴

اگر تم کو اس (کتاب کے) بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کی (اُتری ہوئی) کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ⑨۴

اور نہ ان لوگوں میں ہونا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے ⑨۵

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونُوا مِنَ الْخٰسِرِينَ ⑨۵

جن لوگوں کے بارے میں اللہ کا حکم (عذاب) قرار پاچکا ہے وہ ایمان نہیں لانے والے ⑨۶

إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ⑨۶

جب تک کہ عذاب الیم نہ دیکھ لیں خواہ ان کے پاس ہر (طرح کی) نشانی آجائے ⑨۷

وَلَوْ جَاءَهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ⑨۷

تو کوئی بستی ایسی نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اسکا ایمان اُسے نفع دیتا۔ ہاں یونس کی قوم کہ جب ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا اور ایک مدت تک (فوائد دنیاوی سے) ان کو بہرہ مند رکھا ⑨۸

فَلَوْ لَا كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ⑨۸

اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو جائیں؟ ⑨۹

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ فِي الْأَرْضِ كُلَّهُمْ جَمِيعًا ۚ أَفَأَنْتَ تُهْدِي النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ⑨۹

یعنی اللہ نے انسانوں کو ایمان یا کفر اختیار کرنے کی آزادی دی ہے۔ رسول (ﷺ) اس بات کا اختیار نہیں رکھتے کہ لوگوں کو زبردستی ایمان لانے پر مجبور کریں۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُوْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٠٠﴾
 حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈالتا ہے ﴿100﴾

قُلِ انظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَوَاتِ ۚ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠١﴾
 (ان کفار سے) کہو کہ دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے؟ مگر جو لوگ ایمان نہیں رکھتے انکے نشانیاں اور ڈراوے کچھ کام نہیں آتے ﴿101﴾

فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ قُلْ فَانظُرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿١٠٢﴾
 سو جیسے (بڑے) دن ان سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں اسی طرح کے (دنوں کے) یہ منتظر ہیں۔ کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿102﴾

ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنَاجِي الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾
 اور ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو نجات دیں ﴿103﴾

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَقَّعُكُمْ ۗ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٤﴾
 (اے پیغمبر) کہہ دو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کا شک ہو تو (سن رکھو کہ) جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں انکی عبادت نہیں کرتا۔ بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری رو میں قبض کر لیتا ہے۔ اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان لانے والوں میں ہوں ﴿104﴾

وَأَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۗ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٥﴾
 اور یہ کہ (اے محمدؐ سب سے) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی کئے جاؤ اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا ﴿105﴾

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٦﴾
 اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کونہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھی بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے اگر ایسا کرو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے ﴿106﴾

وَ إِنْ يَمَسُّكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا شَيْءَ يَصُدُّكَ عَنْهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ يُصِرُّ أَمْرَهُ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٠٧﴾
 اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے۔ تو اسکے سوا اس کو کوئی شے نہ ہوگی جس سے بچنے کی جی (تکلیف) کو بھی ہار ہار تلپین کی گئی ہے۔ اسل میں یہ ہیں سمجھایا گیا ہے کہ ہم اس گناہ سے ہر ممکن بچیں۔

گَاشِفَ لَهٗ اِلاَّ هُوَ ۗ وَ اِنْ يُّرِدْكَ
بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهٖ ۗ يُصِيبُ بِهٖ
مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۗ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾

دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس
کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے
جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان
ہے ﴿107﴾

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ
مِنْ رَبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا
يَهْتَدِي لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ ضَلَّ
فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَ مَا أَنَا
عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٨﴾

کہہ دو کہ لوگو تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے
پاس حق آچکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت
سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار
کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں
تمہارا وکیل نہیں ہوں ﴿108﴾

وَ اتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَ اصْبِرْ
حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۗ وَ هُوَ خَبِيْرٌ
الْحَكِيْمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

اور (اے پیغمبر) تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کئے
جاؤ اور (تکلیفوں پر) صبر کرو۔ یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کر
دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿109﴾

سورہ ہود کی ہے اور اس میں ایک سو تیس آیتیں اور دس رکوع ہیں

سورۃ
ہود
مکّٰتہ
ایاتہا 123
رکوعہا 10

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
۱۔ ۱۔ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور
اللہ حکیم و خبیر کی طرف سے بہ تفصیل بیان کر دی گئی
ہیں ﴿1﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الرَّ كِتَبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ
فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيْمٍ
خَبِيْرٍ ﴿١﴾

(وہ یہ) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور میں اس کی
طرف سے تم کو ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں ﴿2﴾
اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اسکے آگے
تو بہ کرو وہ تم کو ایک وقت مقرر تک متاع نیک سے
بہرہ مند کرے گا اور ہر صاحب بزرگی کو اس کی بزرگی
(کی داد) دے گا۔ اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے

اِلَّا تَعْبُدُوْا اِلاَّ اللّٰهَ ۗ اِنِّىۡ لَكُمْ
مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَ بَشِيْرٌ ﴿٢﴾
وَ اَنْ اَسْتَغْفِرُ وَاَسْأَلُكُمْ ثُمَّ تَوْبُوْا
اِلَيْهٖ يَتَّبِعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰى
اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ يُوْتِ كُلَّ ذِي
فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۗ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّىۡ

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

تمہارے بارے میں (قیامت کے) بڑے دن کے

كَبِيرٍ ③

عذاب کا ڈر ہے ③

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

تم (سب) کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز

شَيْءٍ قَدِيرٌ ④

پر قادر ہے ④

أَلَّا إِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ

دیکھو یہ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ اللہ

لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ ۗ أَلَا حِينَ

سے پردہ کریں۔ سن رکھو جس وقت یہ کپڑوں میں

يَسْتَعْشُونَ شِيَابَهُمْ لَا يَعْلَمُ مَا

لپٹ کر پڑتے ہیں (تب بھی) وہ ان کی چھپی اور

يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ

کھلی باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تو دلوں تک کی باتوں

بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑤

سے آگاہ ہے ⑤

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے

عَلَى اللَّهِ يَرْزُقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ

ہے وہ جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا

مُسْتَوْدَعَهَا ۗ كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ⑥

ہاں سے بھی یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے ⑥

وَ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں

الْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَ كَانَ

بنایا اور (اس وقت) اس کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا

عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوكُمْ أَيُّكُمْ

کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل

أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتُمْ إِنَّكُمْ

کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے

مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ

کے بعد (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں

الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا

گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے ⑦

سِحْرٌ مُبِينٌ ⑦

وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِلَى

اور اگر ایک مدت معین تک ہم ان سے عذاب روک دیں تو

أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَيَقُولَنَّ مَا

کہیں گے کہ کوئی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے؟ دیکھو

يَحْبِسُهُ ۗ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ

جس روز وہ ان پر واقع ہوگا (پھر) ٹلنے کا نہیں۔ اور جس

مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَا

چیز کے ساتھ یہ استہزا کیا کرتے ہیں وہ ان کو گھیر لے

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑧

گی ⑧

وَلَيْنٌ آذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَكْفُرًا ۙ كَفُورًا ﴿٩﴾ اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے اس کو چھین لیں تو ناامید (اور) ناشکرا (ہو جاتا) ہے ﴿٩﴾

وَلَيْنٌ آذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَاءٍ مَسَّهُ لِيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۗ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورًا ﴿١٠﴾ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں تو (خوش ہو کر) کہتا ہے کہ (آہا) سب سختیاں مجھ سے دور ہو گئیں بیشک وہ خوشیاں منانے والا (اور) فخر کرنے والا ہے ﴿١٠﴾

إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١١﴾ ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کئے یہی ہیں جن کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے ﴿١١﴾

شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ دو اور اس (خیال) سے تمہارا دل تنگ ہو کہ (کافر) یہ کہنے لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔ (اے محمدؐ) تم تو صرف نصیحت کرنے والے ہو۔ اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے ﴿١٢﴾

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ كِتَابٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۗ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٢﴾

یہ کیا کہتے ہیں کہ اس نے قرآن از خود بنا لیا ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو بلا بھی لو ﴿١٣﴾

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۗ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوْرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيَاتٍ ۖ وَادْعُوا مَنِ اسْتَعْظَمْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٣﴾

اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم سے اتر ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تمہیں بھی اسلام لے آنا چاہیے ﴿١٤﴾

فَأَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّمَا أُنزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۗ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿١٤﴾

جو لوگ دنیا کی زندگی اور اسکی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی ﴿١٥﴾

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ﴿١٥﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي
الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۗ وَ حِطَّ مَا
صَنَعُوا فِيهَا وَ بَطُلُ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آتش (جہنم) کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کئے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے سب ضائع ہوا ﴿16﴾

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ وَ
يَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَ مِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ
مُوسَىٰ إِمَامًا وَ رَاحَةً ۗ أُولَٰئِكَ
يُؤْمِنُونَ بِهِ ۗ وَ مَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِّن
الْأَحْزَابِ فَأَلْنَا مَوْعِدَهُ ۗ فَلَا تَكُ
فِي مَدْيَنَةٍ مِّنْهُ ۗ إِنَّهُ الْحَقُّ مِّنْ
رَّبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾

بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتے ہوں اور ان کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اسکی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہو جو رہنما اور رحمت ہے (تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟) یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانہ آگ ہے تو تم اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ﴿17﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا ۗ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ
وَ يَقُولُ الْآشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ
كَذَّبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۗ آلَا لَعْنَةُ اللَّهِ
عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے؟ ایسے لوگ اللہ کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے ﴿18﴾

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ
وَ يَبْغُونَهَا عِوَجًا ۗ وَ هُمْ بِالْآخِرَةِ
هُم كَافِرُونَ ﴿١٩﴾

جو اللہ کے رستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے بھی انکار کرتے ہیں ﴿19﴾

أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي
الْأَرْضِ وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ
اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ۗ يُضَعَّفُ لَهُمْ
الْعَذَابُ ۗ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ

یہ لوگ زمین میں (کہیں بھاگ کر اللہ کو) ہر انہیں سکتے اور نہ اللہ کے سوا کوئی ان کا حمایتی ہے۔ (اے پیغمبر!) ان کو دو گنا عذاب دیا جائے گا۔ کیونکہ یہ (شدت کفر سے تمہاری بات) نہیں سن سکتے تھے اور نہ (تم کو)

السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾ دیکھ سکتے تھے ﴿٢٠﴾
 أُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ
 وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾ یہی ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا۔ اور جو
 لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ
 الْآخَسِرُونَ ﴿٢٢﴾ کچھ وہ افتراء کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہا ﴿٢١﴾
 بے لاشبہ یہ لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانے
 الْآخَسِرُونَ ﴿٢٢﴾ والے ہیں ﴿٢٢﴾
 إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَئِكَ أَصْحَابُ
 الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے اور اپنے پروردگار
 کے آگے عاجزی کی۔ یہی صاحب جنت ہیں ہمیشہ اس
 الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾ میں رہیں گے ﴿٢٣﴾
 مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصْمَىٰ
 وَالْبَصِيرِ وَالسَّبِيعِ هَلْ يَسْتَوِينَ
 مَثَلًا أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾ دونوں فرقوں (یعنی کافر و مومن) کی مثال ایسی ہے جیسے
 ایک اندھا بہرا ہو اور ایک دیکھتا سنتا۔ بھلا دونوں کا حال
 یسا ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں ﴿٢٤﴾
 وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ
 إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٥﴾ اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا (تو انہوں نے
 ان سے کہا) کہ میں تم کو کھول کھول کر ڈرسانے (اور یہ
 پیغام پہنچانے) آیا ہوں ﴿٢٥﴾
 أَن لَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ
 عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمِ الْيَوْمِ ﴿٢٦﴾ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہاری نسبت
 عذاب الیم کا خوف ہے ﴿٢٦﴾
 فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن
 قَوْمِهِ مَا نَرُكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا
 وَمَا نَرُكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ
 أَرَادُوا بِآدَائِهِ الرَّاْيِ وَمَا نَرُ
 لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ
 كَذِبِينَ ﴿٢٧﴾ تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ ہم تم کو اپنے
 ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ
 تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے
 کے ہیں۔ اور وہ بھی رائے ظاہر سے (نہ غور و تعمق سے)
 اور ہم تم میں اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے
 بلکہ تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں ﴿٢٧﴾
 قَالَ لِقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ
 بَيْتِنَا مِّن رَّبِّي وَإِنُنِي رَحْمَةٌ مِّن

عِنْدِي فَعَبَيْتُ عَلَيْكُمْ ۚ اَنْزَلْنَاكُمْ مَوَاطَا
وَ اَنْتُمْ لَهَا كِرْهُونَ ۝۲۸

اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جسکی حقیقت تم سے پوشیدہ
رکھی گئی ہے تو کیا ہم اسکے لئے تمہیں مجبور کر سکتے ہیں اور تم
ہو کہ اس سے ناخوش ہو رہے ہو؟ ۲۸

وَ لِيَقَوْمٍ لَّا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۚ
اِنْ اَجْرِي اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَا اَنَا
بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ اِنَّهُمْ
مُلْكُوْا سَرَابِيْحًا وَلٰكِنِّيْ اَسْأَلُكُمْ
قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝۲۹

اور اے قوم! میں اس (نصیحت) کے بدلے تم سے مال و
زر کا خواہاں نہیں ہوں میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے اور جو
لوگ ایمان لائے ہیں میں ان کو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ وہ
تو اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں
کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو؟ ۲۹

وَ لِيَقَوْمٍ مِّنْ يَّصْرُؤِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ
طَرَدْتُّهُمْ ۚ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳۰

اور بردارن ملت اگر میں ان کو نکال دوں تو اللہ کے (عذاب)
سے (بچانے کے لئے) کون میری مدد کر سکتا ہے بھلا تم
غور کیوں نہیں کرتے؟ ۳۰

وَ لَّا اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَايِنُ
اللّٰهِ وَ لَّا اَعْلَمُ الْغَيْبِ وَ لَّا اَقُوْلُ
اِنِّيْ مَلِكٌ ۚ وَ لَّا اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ
تَرَدُّوْا عَلَيَّ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ
خَيْرًا ۚ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ اَنْفُسِهِمْ ۚ
اِنِّيْ اِذَا لِيْنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۱

میں نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے
ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ
میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت
کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی
اعمال کی جزائے نیک) نہیں دے گا۔ جو ان کے دلوں
میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو
بے انصافوں میں ہوں؟ ۳۱

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جَدَلْتَنَا فَا كَثُرَتْ
جِدَالِنَا فَا تِنَّا بِمَا تَعِدُنَا اِنْ كُنْتَ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۳۲

انہوں نے کہا کہ نوح تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا اور جھگڑا
بھی بہت کیا لیکن اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے
ہو وہ ہم پر لانا نازل کرو؟ ۳۲

قَالَ اِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهٖ اللّٰهُ اِنْ شَاءَ
وَ مَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝۳۳

نوح نے کہا کہ اس کو تو اللہ ہی چاہے گا تو نازل کرے گا۔
اور تم (اس کو کسی طرح) ہرا نہیں سکتے؟ ۳۳

وَ لَّا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْ اِنْ اَرَادْتُمْ
اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ

اور اگر میں یہ چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں اور اللہ یہ
چاہے کہ تمہیں گمراہ کرے تو میری خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ

أَنْ يُغْوِيَكُمْ ۗ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٣٤﴾

نہیں دے سکتی۔ وہی تمہارا پروردگار ہے اور تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿34﴾

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۗ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَىٰ إِجْرَامِي ۖ وَ أَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْجِرُمُونَ ﴿٣٥﴾

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبرؐ) نے قرآن اپنے دل سے بنا لیا ہے کہہ دو کہ اگر میں نے دل سے بنا لیا ہے تو میرے گناہ کا وبال مجھ پر اور جو گناہ تم کرتے ہو اس سے میں بری الذمہ ہوں ﴿35﴾

وَأَوْحَىٰ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ ۗ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَآ كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾

اور نوحؑ کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں جو لوگ ایمان لا چکے لا چکے ان کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا تو جو کام یہ کر رہے ہیں ان کی وجہ سے غم نہ کھاؤ ﴿36﴾

وَاصْنَعِ الْفُلَكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَوَحِّينَا ۚ وَلَا تُخَاطِبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۗ إِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ ﴿٣٧﴾

اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے روبرو بناؤ۔ اور جو لوگ ظالم ہیں ان کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیئے جائیں گے ﴿37﴾

وَيَصْنَعِ الْفُلَكَ ۗ وَكَلَّمَآرَّ عَلَيْهِ مَلَأَ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۗ قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنِّي فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿٣٨﴾

تو نوحؑ نے کشتی بنانی شروع کر دی اور جب انکی قوم کے سردار انکے پاس سے گزرتے تو ان سے تمسخر کرتے۔ وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو تو جس طرح تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح (ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے ﴿38﴾

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۗ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ ۖ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٣٩﴾

اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے؟ ﴿39﴾

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُورُ ۗ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ ۖ وَمَنْ آمَنَ ۗ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٤٠﴾

یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہنچا اور تنور جوش مارنے لگا۔ تو ہم نے (نوحؑ کو) حکم دیا کہ ہر قسم کے (جانداروں) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی دو) دو جانور ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائے گا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اس کو کشتی میں سوار کر لو اور انکے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے ﴿40﴾

انکے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے ﴿40﴾

وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللّٰهِ
مَجْرِبَهَا وَمُرْسَاهَا ۗ اِنَّ رَبِّيْ
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤١﴾

(نوحؑ نے) کہا کہ اللہ کا نام لے کر (کہ اسی کے ہاتھ میں) اسکا چلنا اور ٹھہرنا ہے اس میں سوار ہو جاؤ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے ﴿41﴾

وَ هِيَ تَجْرِيْ بِهَمِّ فِى مَوْجٍ
كَالْجِبَالِ ۗ وَنَادٰى نُوحٌ ابْنَهٗ وَ
كَانَ فِى مَعْرِلٍ يُبَيِّنُ اِرْكَابَ مَعْنَا
وَ لَا تَكُنْ مَعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٢﴾

اور وہ ان کو لے کر (طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ تھے اس وقت نوحؑ نے اپنے بیٹے کو کہ (کشتی سے) الگ تھا پکارا کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا۔ اور کافروں میں شامل نہ ہو ﴿42﴾

قَالَ سَاوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعَصِيْنِيْ
مِنَ الْمَآءِ ۗ قَالَ لَا عٰصِمَ الْيَوْمَ
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلاَّ مَنْ رَّحِمَ ۗ
وَ حَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ
الْمُعْرَقِيْنَ ﴿٤٣﴾

اس نے کہا کہ میں (ابھی) پہاڑ سے جا لگوں گا وہ مجھے پانی سے بچالے گا۔ انہوں نے کہا کہ آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) سوائے اس کے جس پر اللہ رحم کرے۔ اتنے میں دونوں کے درمیان لہر آحائل ہوئی اور وہ ڈوب کر رہ گیا ﴿43﴾

وَ قِيْلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ
وَ يَسْبَاۗءُ اَقْلَبِيْ وَ غِيْضِ الْمَآءِ
وَ قَضِيْ الْاَمْرَ وَاُسْتَوْتِ عَلٰى الْجُوْدِيْ
وَ قِيْلَ بَعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾

اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تھم جا۔ تو پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا اور کشتی کوہِ جودی پر جا کر ٹھہر گئی۔ اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت ﴿44﴾

وَ نَادٰى نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ
ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ
الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٤٥﴾

اور نوحؑ نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ پروردگار میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے (تو اس کو بھی نجات دے) تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے ﴿45﴾

قَالَ يُنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ
اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صٰلِحٍ ۗ فَلَا تَسْئَلْنِ
مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۗ اِنِّيْۤ اَعْطٰكَ
اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٤٦﴾

اللہ نے فرمایا کہ نوحؑ وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ اس کا عمل غیر صالح ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو۔ اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو ﴿46﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ

نوحؑ نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی

مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرَ لِي
وَتَرْحَمَنِي أَكُنُّ مِنَ الْخَسِرِينَ ﴿٤٧﴾

چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں
اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں
تباہ ہو جاؤں گا ﴿47﴾

قِيلَ يٰنُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَ
بَرَكَاتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّنْ
مَعَكَ ۗ وَأُمَّمٌ سَنُنَبِّئُهمْ ثُمَّ يَبْسُهمْ
مِنَّا عَذَابَ الْيَوْمِ ﴿٤٨﴾

حکم ہوا کہ نوح ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے
ساتھ (جو) تم پر اور تمہارے ساتھ کی جماعتوں پر (نازل
کی گئی ہیں) اتر آؤ۔ اور کچھ اور جماعتیں ہوں گی جن کو
ہم (دنیا کے فوائد سے) محفوظ کریں گے پھر ان کو ہماری
طرف سے عذاب الیم پہنچے گا ﴿48﴾

تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا
إِلَيْكَ ۗ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ
وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا ۗ
فَاصْبِرْ ۗ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٩﴾

یہ (حالات) منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں جو ہم تمہاری
طرف بھیجتے ہیں اور اس سے پہلے نہ تم ہی ان کو جانتے تھے
اور نہ تمہاری قوم (ہی ان سے واقف تھی) تو صبر کرو کہ
انجام پر ہیزگاروں ہی کا (بھلا) ہے ﴿49﴾

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۗ قَالَ
لِقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَهٍ
غَيْرُهُ ۗ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٥٠﴾
لِقَوْمٍ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۗ إِنْ
أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ الَّذِي فَطَرَنِي ۗ
أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥١﴾

اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہوڈ کو بھیجا انہوں نے کہا کہ
میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود
نہیں۔ تم (شک کر کے اللہ پر) محض بہتان باندھتے ہو ﴿50﴾
میری قوم! میں اس (وعظ و نصیحت) کا تم سے کچھ صلہ نہیں
مانگتا۔ میرا صلہ تو اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔
بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟ ﴿51﴾

وَلِقَوْمٍ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ
تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ
عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ
قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ﴿٥٢﴾
قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا
نَحْنُ بِتَارِكِي آلِ هَارُونَ عَنْ قَوْلِكَ
وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٥٣﴾

اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے
آگے توبہ کرو۔ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے
گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا اور (دیکھو)
گنہگار بن کر روگردانی نہ کرو ﴿52﴾
وہ بولے ہود تم ہمارے پاس کوئی دلیل ظاہر نہیں لائے اور
ہم (صرف) تمہارے کہنے سے نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے
والے ہیں اور نہ تم پر ایمان لانے والے ہیں ﴿53﴾

ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمہیں آسیب پہنچا (کردیوانہ کر) دیا ہے۔ انہوں نے کہا میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جن کو تم (اللہ کا) شریک بناتے ہو۔ میں اس سے بیزار ہوں (54)

مِنْ دُونِهِ فَكَيْدُ وَنِي جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنظِرُونَ (55)

یعنی جن کی اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو تو تم سب مل کر میرے بائے میں جو تدبیر کرنی چاہو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو (55) میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا (سب کا) پروردگار ہے بھروسہ رکھتا ہوں (زمین پر) جو چلنے پھرنے والا ہے وہ اس کو چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے بیشک میرا پروردگار سیدھے راستے پر ہے (56)

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَٰبِّيَ وَ رَٰبِيكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَٰبِّيَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (56)

اور اگر تم روگردانی کرو گے تو جو پیغام میرے ہاتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے اور میرا پروردگار تمہاری جگہ اور لوگوں کو لا بسائے گا۔ اور تم اللہ کا کچھ بھی نقصان نہیں کر سکتے۔ میرا پروردگار تو ہر چیز پر نگہبان ہے (57)

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَٰبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُ شَيْئًا إِنَّ رَٰبِّيَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ (57)

اور جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے ہوڈ کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچا لیا۔ اور انہیں عذاب شدید سے نجات دی (58)

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَ نَجَّيْنَاهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ (58)

یہ (وہی) عاد ہیں جنہوں نے اللہ کی نشانیوں سے انکار کیا اور اسکے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش و متکبر کا کہا مانا (59)

تو اس دنیا میں لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی (لگی رہے گی) دیکھو عاد نے اپنے پروردگار سے کفر کیا (اور) سن رکھو ہود کی قوم عاد پر پھٹکا رہے (60)

اور شمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا۔ اور اس میں آباد کیا۔ تو اس سے مغفرت مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو بیشک میرا پروردگار نزدیک (بھی ہے اور دعا کا) قبول کرنے والا (بھی) ہے ﴿61﴾

قَالُوا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَا اَتَنْهٰنَا اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا وَاِنَّا لَفِي شَكِّ مِمَّا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿62﴾

انہوں نے کہا کہ صالحؑ اس سے پہلے ہم تم سے (کئی طرح کی) امیدیں رکھتے تھے (اب وہ منقطع ہو گئیں) کیا تم ہم کو ان چیزوں سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے بزرگ پوجتے آئے ہیں۔ اور جس بات کی طرف تم ہمیں بلا تے ہو اس میں ہمیں قوی شبہ ہے ﴿62﴾

قَالَ لِقَوْمِ اٰرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاْتٰنِيْ مِنْهُ رٰحَةً فَمَنْ يَنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهُ فَمَا تَزِيْدُوْنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿63﴾

(صالح نے) کہا اے قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے (نبوت کی) نعمت بخشی ہو تو اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو اس کے سامنے میری کون مدد کرے گا؟ تم تو (کفر کی باتوں سے) میرا نقصان کرتے ہو ﴿63﴾

وَلِقَوْمٍ هٰذِهِ نٰقَةٌ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةٌ فَاذْرُوْهَا تٰكُلْ فِيْ اَرْضِ اللّٰهِ وَا لَا تَسُوْهَا بِسُوْءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿64﴾

اور (یہ بھی کہا کہ) اے قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی (یعنی معجزہ) ہے تو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں (جہاں چاہے) چرے اور اس کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا ورنہ تمہیں جلد عذاب آ پکڑے گا ﴿64﴾

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَسْبَعُوْنَ فِيْ دٰرِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيّٰمٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرٌ مَّكْدُوْبٍ ﴿65﴾

مگر انہوں نے اسکی کوئچیں کاٹ ڈالیں۔ تو (صالح نے) کہا کہ اپنے گھروں میں تین دن (اور) فائدے اٹھا لو۔ یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہوگا ﴿65﴾

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَ
الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا
وَ مِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ إِنَّ رَبَّكَ
هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿٦٦﴾

جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے صالح کو اور جو لوگ ان کے
ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور اس
دن کی رسوائی سے (محفوظ رکھا) بیشک تمہارا پروردگار
طاقتور اور زبردست ہے ﴿66﴾

وَ أَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ
فَأَصْحُوا فِي دِيَارِهِمْ جثيبن ﴿٦٧﴾

اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو چنگھاڑنے آ پکڑا تو وہ
اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿67﴾

كَانَ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا إِلَّا إِنَّا شُودَا
كَفَرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا بَعْدَ التَّوَدِّعِ ﴿٦٨﴾

گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ ثمود نے اپنے
پروردگار سے کفر کیا۔ اور سن رکھو ثمود پر پھٹکار ہے ﴿68﴾

وَ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ
بِالْبُشْرَى قَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ
فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ﴿٦٩﴾

اور ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو
سلام کہا انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا۔ ابھی کچھ وقفہ
نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیم) ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے ﴿69﴾

فَلَمَّا رَأَى أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ
نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً
قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى
قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٠﴾

جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں
جاتے (یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے) تو انکو اجنبی سمجھ کر دل
میں خوف کیا۔ (فرشتوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم قوم لوط
کی طرف (انکے ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں ﴿70﴾

وَ امْرَأَتُهُ قَابِئَةُ فَضَحَّتْ فَبَشَّرْنَاهَا
بِاسْحَاقَ وَ مِنْ وَرَاءِ اسْحَاقَ
يَعْقُوبَ ﴿٧١﴾

اور ابراہیم کی بیوی (جو پاس) کھڑی تھی ہنس پڑی تو ہم
نے اس کو اسحاق اور اسحاق کے بعد یعقوب کی خوشخبری
دی ﴿71﴾

قَالَتْ يَوَيْلَتِي ءَا لِدُو أَنَا عَجُوزٌ وَ هَذَا
بَعْلِي شَيْخًا إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿٧٢﴾

اس نے کہا اے میرے بچہ ہوگا۔ میں تو بڑھیا ہوں اور
یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿72﴾

قَالُوا اتَّعَجِبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ
رَحِمْتُ اللَّهُ وَ بَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ
الْبَيْتِ إِنَّهُ حَبِيدٌ مَجِيدٌ ﴿٧٣﴾

انہوں نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟
اے اہل بیت تم پر اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہیں وہ
سزاوار تعریف اور بزرگوار ہے ﴿73﴾

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَى يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٤﴾

جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوشخبری بھی مل گئی تو قوم لوط کے بارے میں لگے ہم سے بحث کرنے (74)

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ ﴿٧٥﴾

بیشک ابراہیم بڑے تحمل والے نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے (75)

يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرٌ رَبِّكَ وَإِنَّهُمْ آتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ﴿٧٦﴾

اے ابراہیم اس بات کو جانے دو۔ تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا ہے۔ اور ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی نہیں ٹلنے کا (76)

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِئَاءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذُرْعًا وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿٧٧﴾

اور جب ہمارے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان (کے آنے) سے غمناک اور تنگ دل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے (77)

وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ﴿٧٨﴾

اور لوط کی قوم کے لوگ ان کے پاس بے تحاشا دوڑتے ہوئے آئے اور یہ لوگ پہلے ہی سے فعل شنیع کیا کرتے تھے۔ (لوط نے) کہا کہ اے قوم! یہ (جو) میری (قوم) کی لڑکیاں ہیں۔ یہ تمہارے لئے (جائز اور) پاک ہیں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں (کے بارے) میں میری آبرو نہ کھوؤ۔ کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں؟ (78)

قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَمَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ﴿٧٩﴾

وہ بولے تم کو معلوم ہے کہ تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں۔ اور جو ہماری غرض ہے اسے تم (خوب) جانتے ہو (79)

قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةٌ أُوَدِّعُ إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿٨٠﴾

(لوط نے) کہا اے کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا کسی مضبوط قلعے میں پناہ پکڑ سکتا (80)

قَالُوا يَلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعِ

فرشتوں نے کہا کہ لوط! ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات رہے سے

مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتُ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَمْرَاتِكُ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۗ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ۝۸۱

اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت ان پر پڑنے والی ہے وہی اس پر پڑے گی۔ انکے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے اور کیا صبح کچھ دور ہے؟ ۸۱

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَلَيْهَا سَافِلَهَا وَآمَطْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ۗ مَّنْضُودٍ ۝۸۲

تو جب ہمارا حکم آیا ہم نے اس (بستی) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا۔ اور ان پر پتھر کی تہ بہ تہ (یعنی پے در پے) کنکریاں برسائیں ۸۲

مُسَوْمَةٌ عِنْدَ رَبِّكَ ۗ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ۝۸۳

جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کئے ہوئے تھے۔ اور وہ (بستی ان) ظالموں سے کچھ دور نہیں ۸۳

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ لِقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۗ وَلَا تَتَّقُوا الْهَيْكَالَ وَالْوِيزَانَ إِنِّي أُرَاكُمْ بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ۝۸۴

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا کہ اے قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اور ماپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور (اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو) مجھے تمہارے بارے میں ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہے گا ۸۴

وَإِلَىٰ قَوْمِ مِثْرَةَ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۗ أُولَٰئِكَ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنذَرُوهُمْ أَلْحَسَنًا فَذُكِّرُوا بِالْأَعْيُنِ وَمَا تُغْنِي عَنْهُمْ آيَاتِنَا وَمَا تُنذِرُهُمْ ۝۸۵

اور اے قوم ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پورا پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو ۸۵

بَقِيَّتُ اللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۗ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۝۸۶

اگر تم کو (میرے کہنے کا) یقین ہو تو اللہ کا دیا ہوا نفع ہی تمہارے لئے بہتر ہے اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں ۸۶

قَالُوا يُشْعِبُ صَلَاتُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ تَتْرَكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَأَنْ تَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ۗ إِنَّكَ

انہوں نے کہا شعیبؑ کیا تمہاری نماز تمہیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم ان کو ترک کر دیں یا اپنے مال میں جو تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں

لَا نَتَّ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ⑧7

قَالَ لِقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ
عَلَىٰ بَيْتِنَا مِنْ رَبِّي وَرَزَقْنِي مِنْهُ
رِزْقًا حَسَنًا وَمَا أُرِيدُ أَنْ
أُخَالِفَكُم إِلَىٰ مَا أَنهَكُم عَنْهُ ۖ إِنْ
أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۖ
وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ⑧8

وَلِقَوْمٍ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي أَنْ
يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ
نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۖ
وَمَا قَوْمٌ لُوطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيدٍ ⑧9
وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا
إِلَيْهِ ۖ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ⑨0
قَالُوا يُشْعِبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا
تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرِيكَ فِينَا ضَعِيفًا
وَلَوْ لَا رَهْطُكَ لَرَجِسْنَاكَ وَمَا
أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ⑨1

قَالَ لِقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ
عَلَىٰ بَيْتِنَا مِنْ رَبِّي وَرَزَقْنِي مِنْهُ
رِزْقًا حَسَنًا وَمَا أُرِيدُ أَنْ
أُخَالِفَكُم إِلَىٰ مَا أَنهَكُم عَنْهُ ۖ إِنْ
أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۖ
وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ⑧8

وَلِقَوْمٍ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي أَنْ
يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ
نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۖ
وَمَا قَوْمٌ لُوطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيدٍ ⑧9
وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا
إِلَيْهِ ۖ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ⑨0
قَالُوا يُشْعِبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا
تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرِيكَ فِينَا ضَعِيفًا
وَلَوْ لَا رَهْطُكَ لَرَجِسْنَاكَ وَمَا
أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ⑨1

تم تو بڑے نرم دل اور راست باز ہو ⑧7

انہوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی
طرف سے دلیل روشن پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے
مجھے نیک روزی دی ہو (تو کیا میں انکے خلاف کروں گا؟)
اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمہیں منع کروں خود
اسکو کرنے لگوں میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے (تمہارے
معاملات کی) اصلاح چاہتا ہوں اور (اس بارے میں) مجھے
توفیق کاملنا اللہ ہی (کے فضل) سے ہے۔ میں اسی پر بھروسہ
رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ⑧8

اور اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا کام نہ کرادے
کہ جیسی مصیبت نوحؑ کی قوم یا ہود کی قوم یا صالحؑ کی قوم
پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو اور لوطؑ کی
قوم (کا زمانہ تو) تم سے کچھ دور نہیں ⑧9

اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو۔
بیشک میرا پروردگار رحم والا (اور) محبت والا ہے ⑨0
انہوں نے کہا شعیبؑ تمہاری بہت سی باتیں ہماری کچھ
سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور
بھی ہو اور اگر تمہارے بھائی نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر
دیتے اور تم ہم پر (کسی طرح بھی) غالب نہیں ہو ⑨1

انہوں نے کہا اے قوم کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ
سے زیادہ ہے؟ اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ میرا
پروردگار تو تمہارے سب اعمال پر احاطہ کئے ہوئے
ہے ⑨2

اور برادرانِ ملت! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ میں (اپنی جگہ)
کام کئے جاتا ہوں تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ رسوا

عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۝

وَ اُرْتَقِبُوا اِنِّي مَعَكُمْ رَاقِبٌ ۝۹۳

وَ لَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَ

الَّذِينَ اٰمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا

وَ اَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ

فَاَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَشِيْبِيْنَ ۝۹۴

كَانَ لَمْ يَخْتَوُ فِيهَا اِلَّا بُعْدًا

لِلَّذِيْنَ كَمَا بَعْدَتْ شُوْدُ ۝۹۵

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوسٰى بِاٰيٰتِنَا

وَ سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۹۶

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلٰٓئِئِهٖ فَاتَّبَعُوْا اَمْرَ

فِرْعَوْنَ ۚ وَ مَا اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ۝۹۷

يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ

النَّارَ ۚ وَ بِيْسَ الْوِرْدِ الْبُوْرُوْدُ ۝۹۸

وَ اتَّبَعُوْا فِيْ هٰذِهِ لَعْنَةً ۚ وَ يَوْمَ

الْقِيٰمَةِ ۚ بِيْسَ الرَّقْدِ الْمَرْفُوْدُ ۝۹۹

ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَآءِ الْقُرٰى نَقْصُهُ

عَلَيْكَ مِنْهَا قٰٓئِمٌ وَ حٰصِيْدٌ ۝۱۰۰

وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ ظَلَمُوْا

اَنْفُسَهُمْ فَمَا اَغْنَتْ عَنْهُمْ اِلٰهَتُهُمْ

الَّتِي يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ

شَيْءٍ ۚ لَمَّا جَاءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَ مَا

کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے؟ اور تم

بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ۹۳

اور جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے شعیب کو اور جو لوگ ان

کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو تو اپنی رحمت سے بچا لیا

اور جو ظالم تھے ان کو چنگھاڑنے آدبوچا تو وہ اپنے گھروں

میں اوندھے پڑے رہ گئے ۹۴

گویا ان میں کبھی بے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ مدین پر

(ویسی ہی) پھنکارے جیسی ثمود پر پھنکار تھی ۹۵

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر

بھیجا ۹۶

(یعنی) فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف تو وہ فرعون ہی

کے حکم پر چلے۔ اور فرعون کا حکم درست نہیں تھا ۹۷

وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور انکو

دوزخ میں جا اتارے گا اور جس مقام پر وہ اتارے

جائیں گے وہ بُرا ہے ۹۸

اور اس جہان میں بھی لعنت انکے پیچھے لگا دی گئی اور

قیامت کے دن بھی (پیچھے لگی رہے گی) جو انعام ان کو ملا

ہے بُرا ہے ۹۹

یہ (پُرانی) بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تم

سے بیان کرتے ہیں ان میں سے بعض تو باقی ہیں اور

بعض کا تہس نہس ہو گیا ۱۰۰

اور ہم نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود اپنے

اوپر ظلم کیا غرض جب تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا تو جن

معبودوں کو وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ ان کے کچھ

بھی کام نہ آئے۔ اور تباہ کرنے کے سوا انکے حق میں کچھ

زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ⑩①

اور نہ کر سکے۔ ⑩①

وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۖ إِنَّ أَخْذَهُ

اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا ہے تو اسکی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے۔ بیشک اسکی پکڑ دکھ دینے

الْيَمِّ شَدِيدٌ ⑩②

والی (اور) سخت ہے ⑩②

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۗ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ

ان (قصوں) میں اس شخص کے لئے جو عذابِ آخرت سے ڈرے عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہوگا جس میں سب اکٹھے

النَّاسِ وَذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ⑩③

کئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہوگا جس میں سب (اللہ کے روبرو) حاضر کئے جائیں گے ⑩③

وَمَا تُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مُّعَدُّودٍ ⑩④

اور ہم اسکے لانے میں ایک وقت معین تک تاخیر کر رہے ہیں ⑩④

يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا

جس روز وہ آجائے گا تو کوئی تنفس اللہ کے حکم کے بغیر

بِإِذْنِهِ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ⑩⑤

بول بھی نہیں سکے گا۔ پھر ان میں سے کچھ بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت ⑩⑤

فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُّوا فَمِنَ النَّاسِ لَهُمْ

تو جو بد بخت ہوں گے وہ دوزخ میں (ڈال دیئے جائیں

فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ⑩⑥

گے) اس میں ان کو چلانا اور دھاڑنا ہوگا ⑩⑥

خُلْدَيْنِ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ

(اور) جب تک آسمان اور زمین ہیں اسی میں رہیں گے

وَإِلَّا رُضٌ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۗ

مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جو

إِنَّ رَبَّكَ فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ ⑩⑦

چاہتا ہے کر دیتا ہے ⑩⑦

وَأَمَّا الَّذِينَ سَعِدُوا فَمِنَ الْجَنَّةِ

اور جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں (داخل کئے

خُلْدَيْنِ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ

جائیں گے اور) جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی

وَإِلَّا رُضٌ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۗ

میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے یہ (اللہ کی)

عَطَاءً غَيْرَ مَجْدُودٍ ⑩⑧

بخشش ہے جو کبھی بھی منقطع نہیں ہوگی ⑩⑧

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ

تو یہ لوگ جو (غیر اللہ کی) پرستش کرتے ہیں۔ اس سے تم

هَؤُلَاءِ ۗ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ

خلجان میں نہ پڑنا۔ یہ (اسی طرح) پرستش کرتے ہیں جس

آبَاؤُهُمْ مِنْ قَبْلُ ۗ وَإِنَّا لَمُوقِفُوهُمْ

طرح پہلے سے انکے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں۔ اور ہم

نَصِيبُهُمْ غَيْرَ مَنْقُوصٍ ⑩⑨

ان کو ان کا حصہ پورا پورا بلا کم و کاست دینے والے ہیں ⑩⑨

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۗ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ۝۱۱۰

اور ہم نے جو موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے ہونہ چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ تو اس سے قوی شہے میں (پڑے ہوئے) ہیں ۱۱۰

وَأَنَّ كَلَّا لَمَّا يُؤَقِّبُهم رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۗ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝۱۱۱

اور تمہارا پروردگار ان سب کو (قیامت کے دن) انکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔ بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ اس سے واقف ہے ۱۱۱

فَأَسْتَقِمُّ كَمَا أُمِرْتُ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۗ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝۱۱۲

سو (اے پیغمبر) جیسا تم کو حکم ہوتا ہے (اس پر) تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو۔ اور حد سے تجاوز نہ کرنا۔ وہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ۱۱۲

وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَمَا تَمْسِكُمُ النَّارُ ۗ وَمَالَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ۝۱۱۳

اور جو لوگ ظالم ہیں ان کی طرف مائل نہ ہونا نہیں تو تمہیں دوزخ کی آگ آ لپٹے گی اور اللہ کے سوا تمہارے اور دوست نہیں ہیں اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہو گئے تو پھر تم کو (کہیں سے) مدد مل سکے گی ۱۱۳

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفًا مِّنَ اللَّيْلِ ۗ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۗ ذَلِكَ ذِكْرٌ لِلذَّكِرِينَ ۝۱۱۴

اور دن کے دونوں سروں (یعنی صبح اور شام کے اوقات میں) اور رات کی چند (پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ ان کے لئے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں ۱۱۴

وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝۱۱۵

اور صبر کئے رہو کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ۱۱۵

فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةَ يَوْمَهُمْ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۗ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ۝۱۱۶

تو جو امتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں ان میں ایسے ہوشمند کیوں نہ ہوئے جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے ہاں (ایسے) تھوڑے سے تھے جن کو ہم نے ان میں سے مخلصی بخشی۔ اور جو ظالم تھے وہ انہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش و آرام تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے ۱۱۶

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهِدِكَ الْقُرَىٰ
بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصَلِحُونَ ﴿١١٧﴾
وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً
وَّاحِدَةً وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿١١٨﴾
إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۗ وَلِذَلِكَ
خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ
لَا مُلْكَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
أَجْمَعِينَ ﴿١١٩﴾

اور تمہارا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو جبکہ وہاں
کے باشندے نیکوکار ہوں ازراہ ظلم تباہ کر دے ﴿117﴾
اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت
کر دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے ﴿118﴾
مگر جن پر تمہارا پروردگار رحم کرے اور اسی لئے اس
نے انکو پیدا کیا ہے اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہو
گیا کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں
گا ﴿119﴾

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ
الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۗ
وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ ۗ وَمَوْعِظَةٌ
وَذِكْرٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾
وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ أَعْمَلُوا
عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ ۗ إِنَّا عَمِلُونَ ﴿١٢١﴾
وَانتظروا ۗ إِنَّا مُنتظرون ﴿١٢٢﴾
وَاللَّهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأُمُورُ كُلُّهَا فاعْبُدْهُ
وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۗ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٢٣﴾

(اے محمدؐ) اور پیغمبروں کے وہ سب حالات جو ہم تم سے
بیان کرتے ہیں ان سے ہم تمہارے دل کو قائم رکھتے ہیں
اور ان (قصص) میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور (یہ)
مومنوں کے لئے نصیحت اور عبرت ہے ﴿120﴾
اور جو لوگ ایمان نہیں لائے ان سے کہہ دو کہ تم اپنی جگہ عمل
کئے جاؤ، ہم (اپنی جگہ) عمل کئے جاتے ہیں ﴿121﴾
اور (نتیجہ اعمال کا) تم بھی انتظار کرو، ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿122﴾
اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے
اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے۔ تو اسی کی عبادت
کو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا
پروردگار اس سے بے خبر نہیں ﴿123﴾

سورۃ یوسف کی ہے اور اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

سورۃ یوسف
مکحۃ
ایاتھا 111
رکوعانھا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الرَّسُّلِ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿١﴾
إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
۱۔۔۔۔۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ﴿1﴾
ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ

تَعْقِلُونَ ②

سکو ②

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنَ ۗ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ ③

اے پیغمبر! ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے ③

إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ④

جب یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا ہے۔ دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں ④

قَالَ يَبْنَىٰ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۗ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ⑤

انہوں نے کہا کہ بیٹا! اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ⑤

وَكَذَلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ ۚ وَإِسْحَاقَ ۗ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑥

اور اسی طرح اللہ تمہیں برگزیدہ (وممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا۔ اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پر دادا ابراہیم اور اسحاق پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوب پر پوری کرے گا۔ بیشک تمہارا پروردگار (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ⑥

لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٍ لِّلسَّاعِلِينَ ⑦

ہاں یوسف اور ان کے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں ⑦

إِذْ قَالُوا لِيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا نَحْنُ عُصْبَةٌ ۚ إِنَّ آبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ⑧

جب انہوں نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسف اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت (کی جماعت) ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں ⑧

اقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَظْهِرُوا أَرْضًا يَخُلُ لَكُمْ وَجْهَ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ⑨

تو یوسف کو (یا تو جان سے) مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک آؤ پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائے گی۔ اور اس کے بعد تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے ⑨

قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ
 وَالْقَوْهَ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطُهُ
 بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ⑩
 قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَى
 يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَصْحُونَ ⑪
 أَرْسَلَهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعِ وَيَلْعَبُ
 وَإِنَّا لَهُ لَحَفُظُونَ ⑫
 قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا
 بِهِ وَآخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ
 وَأَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُونَ ⑬
 قَالُوا لَيْنَ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ
 عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا الْخٰسِرُونَ ⑭
 فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَاجْتَمَعُوا أَنْ
 يَجْعَلُوهُ فِي غَيْبَتِ الْجُبِّ وَ
 أَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِأَمْرِهِمْ
 هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑮
 وَجَاءَ وَآبَاهُمْ عِشَاءً يَبْتُونَ ⑯
 قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذٰهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ
 تَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ
 الذِّئْبُ ۗ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا
 وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِينَ ⑰
 وَجَاءَ وَ عَلَى قَبِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ ۗ
 قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۗ

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو جان
 سے نہ مارو، کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر
 نکال لے جائے گا۔ اگر تم کو کرنا ہے (تو یوں کرو) ⑩
 (یہ مشورہ کر کے وہ یعقوب سے) کہنے لگے کہ ابا جان کیا
 سبب ہے کہ آپ یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں
 کرتے حالانکہ ہم اسکے خیر خواہ ہیں ⑪
 کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب میوے کھائے
 اور کھیلے کودے ہم اس کے نگہبان ہیں ⑫
 انہوں نے کہا کہ یہ بات مجھے غمناک کئے دیتی ہے کہ تم اسے
 لے جاؤ اور مجھے یہ بھی خوف ہے کہ تم (کھیل میں) اس
 سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا کھا جائے ⑬
 وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور جماعت
 ہیں اسے بھیڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے ⑭
 غرض جب وہ اس کو لے گئے اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ
 اس کو گہرے کنوئیں میں ڈال دیں تو ہم نے یوسف کی طرف
 وحی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئے گا کہ) تم انکو اس سلوک
 سے آگاہ کرو گے اور انکو (اس وحی کی) کچھ خبر نہ ہوگی ⑮
 وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے ⑯
 (اور) کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے
 سے آگے نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسف کو اپنے اسباب
 کے پاس چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری
 بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہوں یقین نہیں کریں گے ⑰
 اور انکے گرتے پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگالائے یعقوب نے
 کہا (کہ حقیقت الحال یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے یہ

فَصَبْرٌ جَبِيلٌ ۝ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ
عَلَى مَا تَصِفُونَ ۝ (18)

بات بنالائے ہوا چھاصبر کہ وہی خوب ہے اور جو تم بیان کرتے
ہوا سکے بارے میں اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے (18)

(اب اللہ کی شان دیکھو کہ اس کنوئیں کے قریب) ایک
قافلہ آوارہ ہوا اور انہوں نے (پانی کے لئے) اپنا سقا
بھیجا اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا (تو یوسف اس سے
لٹک گئے) وہ بولا زہے قسمت یہ تو (نہایت حسین) لٹکا
ہے اور اسکو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپا لیا اور جو کچھ وہ کرتے
تھے اللہ کو سب معلوم تھا (19)

اور اس کو تھوڑی سی قیمت (یعنی) معدودے چند درہموں پر
بیچ ڈالا اور انہیں ان (کے بارے) میں کچھ لالچ بھی نہ
تھا (20)

اور مصر میں جس شخص نے اس کو خریدا اس نے اپنی بیوی
سے کہا کہ اس کو عزت و اکرام سے رکھو۔ عجب نہیں کہ یہ
ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں۔ اس طرح ہم
نے یوسف کو سرزمین (مصر) میں جگہ دی اور غرض یہ تھی
کہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور
اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں
جانتے (21)

اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم
بخشا اور نیکو کاروں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں (22)

تو جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے انکو اپنی
طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی
(یوسف) جلدی آؤ انہوں نے کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے
وہ (یعنی تمہارے میاں) تو میرے آقا ہیں انہوں نے
مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے (میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا)
بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے (23)

وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا
وَارِدَهُمْ فَادَّلَى دَلْوَةً ۝ قَالَ
يَبْشَىٰ هَذَا غُلْمٌ ۝ وَأَسْرُوهُ
بِضَاعَةٍ ۝ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا
يَعْمَلُونَ ۝ (19)

وَأَسْرُوهُ بِشَيْنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ
مَعْدُودَةٍ ۝ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ
الزَّاهِدِينَ ۝ (20)

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ
لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ
يُنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۝ وَكَذَلِكَ
مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ
وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۝
وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَكِنَّ
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ (21)

وَلَمَّا بَدَغَ آسُدَاةُ اتَيْنَهُ حُكْمًا
وَعِلْمًا ۝ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ (22)

وَرَأَوْدَتُهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ
نَفْسِهِ وَغَلَقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ
هَيْتَ لَكَ ۝ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي
أَحْسَنَ مَثْوَىٰ ۝ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ
الظَّالِمُونَ ۝ (23)

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا اَنْ
رَّآ اَبْرَهَانَ رَاٰهٖ ۙ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ
عَنْهُ السُّوْءَ وَالْفَحْشَآءَ ۙ اِنَّهٗ مِنْ
عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ۙ (24)

اور اس عورت نے ان کا قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا
اگر وہ اپنے پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے (تو جو ہوتا سو ہوتا) یوں
اس لئے (کیا گیا) کہ ہم ان سے بُرائی اور بے حیائی کو روک
دیں۔ بیشک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے (24)

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَبِيصَهُ
مِنْ دُبُرٍ ۙ وَالْفَيَّا سَيِّدَهَا لَدَا
الْبَابِ ۙ قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ اَرَادَ
بِاَهْلِكَ سُوءًا اِلَّا اَنْ يُسْجَنَ اَوْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ (25)

اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے اور عورت نے ان کا
کرتہ پیچھے سے (پکڑ کر جو کھینچا تو) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو
دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا تو عورت بولی کہ جو
شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برارادہ کرے اسکی اسکے سوا کیا
سزا ہے کہ یا تو قید کیا جائے یا دکھ کا عذاب دیا جائے (25)

قَالَ هِيَ رَاوَدْتَنِي عَنْ نَفْسِي ۙ
شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا اِنْ كَانَ
قَبِيصُهُ قُدًّا مِّنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ
وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۙ (26)

(یوسف نے) کہا اسی نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا
تھا۔ اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے نے
یہ فیصلہ کیا کہ اگر اس کا کرتہ آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور
یوسف جھوٹا ہے (26)

وَ اِنْ كَانَ قَبِيصُهُ قُدًّا مِّنْ دُبُرٍ
فَكَذَّبْتَ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۙ (27)

اور اگر کرتہ پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا
ہے (27)

فَلَمَّا رَا قَبِيصَهُ قُدًّا مِّنْ دُبُرٍ قَالَ
اِنَّهٗ مِنْ كٰدِبِيْنَ ۙ اِنَّ كٰدِبِيْنَ
عَظِيْمٌ ۙ (28)

جب اس کا کرتہ دیکھا (تو) پیچھے سے پھٹا تھا (تب اس نے
عورت سے کہا) کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے۔ اور کچھ شک نہیں
کہ تم عورتوں کے فریب بڑے (بھاری) ہوتے ہیں (28)

يُوْسُفُ اَعْرَضَ عَنْ هٰذَا ۙ
اَسْتَغْفِرُنِيْ لِذَنْبِيْ ۙ اِنَّكَ كُنْتَ
مِنَ الْخٰطِئِيْنَ ۙ (29)

یوسف اس بات کا خیال نہ کر اور (اے
عورت) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ، بیشک خطا
تیری ہی ہے (29)

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ
الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰهَآ عَنْ نَفْسِهٖ ۙ
قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۙ اِنَّا لَنَرٰهَا فِي

اور شہر میں عورتیں گفتگو میں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی
اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے اور اسکی محبت
اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔ ہم دیکھتی ہیں کہ وہ صریح

ضَلَّلِ مُبِينٍ ③۰

گمراہی میں ہے ③۰

جب اس عورت نے ان عورتوں کی گفتگو جو چال تھی (سنی تو اُنکے پاس (دعوت) کا پیغام بھیجا اور ان کے لئے ایک محفل مرتب کی اور پھل تراشنے کے لئے ہر ایک کو ایک ایک چھری دی۔ اور (یوسف سے) کہا کہ ان کے سامنے باہر آؤ۔ جب عورتوں نے اُنکو دیکھا تو ان کا رعب (حسن) ان پر (ایسا) چھا گیا کہ (پھل تراشتے تراشتے) اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور بیساختہ بول اٹھیں کہ سبحان اللہ (یہ حسن) یہ آدمی نہیں کوئی بزرگ فرشتہ ہے ③۱

فَلَمَّا سَبَعَتْ بِرُكُوهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَ أَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكًا وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَ قَالَتْ أَخْرِجْ عَلَيهِنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيهِنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ③۱

تب (اس عورت نے) کہا یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں اور بیشک میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچار ہا اور اگر یہ وہ کام نہ کرے گا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہو گا ③۲

قَالَتْ فذٰلِكَ الَّذِي لُتُّنِي فِيهِ ۗ وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ ۗ وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا أُمِرًا لَّيُسْجَنَنَّ وَ لَيَكُونًا مِّنَ الصَّغِيرِيْنَ ③۲

یوسف نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے اور اگر تو مجھ سے اُنکے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں انکی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں داخل ہو جاؤں گا ③۳

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۗ وَ إِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَ أَكُن مِّنَ الْجَاهِلِيْنَ ③۳

تو اللہ نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان سے عورتوں کا مکر دفع کر دیا، بیشک وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ③۴

فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۗ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ③۴

پھر باوجود اس کے کہ وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے۔ ان کی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصے کے لئے ان کو قید ہی کر دیں ③۵

ثُمَّ بَدَّلَهُم مِّنْ بَعْدِ مَا رَأَوْا الْآيَاتِ لَيَسْجُنَّهُ حَتَّى حِينٍ ③۵

اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زنداں ہوئے ایک نے ان میں سے کہا کہ (میں نے خواب میں دیکھا

وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيْنٍ ۗ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۗ

ہے) دیکھتا کیا ہوں کہ شراب (کے لئے انگور) نچوڑ رہا ہوں دوسرے نے کہا کہ (میں نے بھی خواب دیکھا ہے) میں یہ دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے ان میں سے کھا رہے ہیں تو ہمیں انکی تعبیر بتا دیجئے کہ ہم تمہیں نیکو کار دیکھتے ہیں (36)

یوسف نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اس کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ ان (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور روزِ آخرت سے انکار کرتے ہیں میں ان کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں (37)

اور اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔ ہمیں شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے (38)

میرے جیل خانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا (ایک) اللہ یکتا و غالب؟ (39)

جن چیزوں کی تم اللہ کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی (سن رکھو کہ) اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (40)

میرے جیل خانے کے رفیقو تم میں سے ایک (جو پہلا

وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَأَيْتَ أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ نَبَأٌ بَشَرًا مَّا وَبَّيْلَهُ ۚ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ (36)

قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقُنِي إِلَّا نَبَأٌ كَيْفًا بَشَرًا مَّا وَبَّيْلَهُ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيكُمَا ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۗ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ (37)

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۗ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ ذَٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ (38)

يُصَاحِبِي السَّجْنِ ۖ أَرَأَيْتَ إِذَا تَفَرَّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (39)

مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَبَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۗ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۗ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۗ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (40)

يُصَاحِبِي السَّجْنِ ۖ أَمَّا أَحَدُ كَمَا

فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا وَآمَّا الْآخِرُ
فَيُصَلِّبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ
رَأْسِهِ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ
تَسْتَفْتِينَ ④١

خواب بیان کرنے والا ہے وہ) تو اپنے آقا کو شراب پلایا
کرے گا۔ اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور پرندے
اس کا سر کھا کھا جائیں گے۔ جو امر تم مجھ سے پوچھتے تھے
وہ فیصل ہو چکا ہے ④١

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا
اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ فَأَنَسَهُ
الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي
السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ④٢

اور دونوں شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسف نے) خیال
کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر
بھی کرنا۔ لیکن شیطان نے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا
دیا اور (یوسف) کئی برس جیل خانے ہی میں رہے ④٢

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ
سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعٌ
سُئِلَتْ خُضِرٌ وَأُخْرَى يُسْتَلُ
يَأْتِيهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُءْيَايَ إِنْ
كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُونَ ④٣

اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا
(کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دبلی
گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور (سات)
خشک اے سردار و اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے
میرے خواب کی تعبیر بتاؤ ④٣

قَالُوا أَضْعَافٌ أَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ
بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ ④٤

انہوں نے کہا یہ تو پریشان سے خواب ہیں اور ہمیں ایسے
خوابوں کی تعبیر نہیں آتی ④٤

وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ
بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِمْ
فَأَرْسَلُونَا ④٥

اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور
جسے مدت کے بعد وہ بات یاد آگئی بول اٹھا کہ میں آپکو اسکی تعبیر
لا بتاتا ہوں مجھے (جیل خانے) جانے کی اجازت دیجئے ④٥

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي
سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ
عِجَافٌ وَسَبْعِ سُئِلَتْ خُضِرٌ
وَأُخْرَى يُسْتَلُ لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى
النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ④٦

یوسف اے بڑے سچے (یوسف) ہمیں (اس خواب کی
تعبیر) بتائیے کہ سات موٹی گایوں کو سات دبلی گائیں
کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور سات سوکھے
تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا (کر تعبیر بتاؤں) عجب
نہیں کہ وہ تمہاری قدر (جانیں) ④٦

قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ
انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے

- کریں۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے (53)
- بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا
مصاحب خاص بناؤں گا پھر جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج
سے تم ہمارے ہاں صاحب منزلت (اور) صاحب اعتبار ہو (54)
- (یوسف نے) کہا مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر
دیجئے کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور (اس کام
سے) واقف ہوں (55)
- اس طرح ہم نے یوسف کو ملک (مصر) میں جگہ دی۔ اور
وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی
رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکو کاروں
کے اجر کو ضائع نہیں کرتے (56)
- اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لئے
آخرت کا اجر بہت بہتر ہے (57)
- اور یوسف کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے
کے لئے) آئے تو یوسف کے پاس گئے تو (یوسف نے)
انکو پہچان لیا اور وہ انکو نہ پہچان سکے (58)
- جب یوسف نے انکے لئے انکا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آنا
تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی
میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی پورا
پورا دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں (59)
- اور اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے ہاں
سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے (60)
- انہوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اسکے والد سے
تذکرہ کریں گے اور ہم (یہ کام) کر کے رہیں گے (61)
- رَبِّيٰ ۙ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (53)
- وَقَالَ الْمَلِكُ اَتُوْنِيْ بِهٖ اَسْتَخْلِصُهٗ
لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ
الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ (54)
- قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَايِنِ
الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلَيْمٌ (55)
- وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى
الْاَرْضِ ۚ يَتَّبِعُوْا مِنْهَا حَيْثُ
يَشَآءُ ۚ نُّصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَآءُ
وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (56)
- وَلَا جُرْ الْاٰخِرَةَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَاَلُوْا يَتَّقُوْنَ (57)
- وَجَآءَ اِخْوَتُهٗ يُوْسُفَ فَاَدْخَلُوْا عَلَيْهِ
فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُوْنَ (58)
- وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ
اَتُوْنِيْ بِاَخِيْكُمْ مِّنْ اٰبَائِكُمْ ۚ اَلَا
تَرَوْنَ اَنِّيْ اُوْفِي الْكَيْدَ وَاَنَا خَيْرُ
الْمُنْزِلِيْنَ (59)
- فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْدَ لَكُمْ
عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ (60)
- قَالُوْا سَنُرَاوِدُهٗ عَنْهٗ اَبَاہٗ وَاِنَّا
لَفَاعِلُوْنَ (61)

وَقَالَ لِفَتِينِهِ اجْعَلُوا بِيضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾

اور (یوسف نے) اپنے خادم سے کہا کہ ان کا سرمایہ (یعنی غلے کی قیمت) ان کے شلیتوں میں رکھ دو عجب نہیں کہ جب یہ اپنے اہل و عیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (اور) عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں ﴿62﴾

فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا بَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْدُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا آخَانًا نَّكْتُلُ وَإِنَّا لَنَحْفُظُونَ ﴿٦٣﴾

جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا (جب تک ہم بنیامین کو ساتھ نہ لے جائیں) ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اسکے نگہبان ہیں ﴿63﴾

قَالَ هَلْ أَمْنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ ۖ قَالَ اللَّهُ خَيْرَ حِفْظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٦٤﴾

(یعقوب نے) کہا کہ میں اس کے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا مگر ویسا ہی جیسا پہلے اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔ سو اللہ ہی بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ﴿64﴾

وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا بَانَا مَا نَبغِي ۖ هَذِهِ بِيضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَبِيرُ أَهْلِنَا وَنَحْفُظُ آخَانَ وَنَزِدَادُ كَيْلٍ بَعِيرٍ ۖ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيرٌ ﴿٦٥﴾

اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ ان کا کل سرمایہ واپس کر دیا گیا ہے۔ کہنے لگے ابا ہمیں (اور) کیا چاہیے (دیکھئے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔ اب ہم اپنے اہل و عیال کے لئے پھر غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کریں گے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے (کہ) یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے ﴿65﴾

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُوا مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّا اتَّوهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٦٦﴾

(یعقوب نے) کہا کہ جب تک تم اللہ کا عہد نہ دو کہ اسکو میرے پاس (صحیح و سالم) لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا۔ مگر یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ (یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے) جب انہوں نے ان سے عہد کرایا تو (یعقوب نے) کہا کہ جو قول و قرار ہم کر رہے

ہیں اسکا اللہ ضامن ہے ﴿66﴾

وَقَالَ يُبَنِّي لَا تَدْخُلُوا مِنِّي بَابٍ

اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا

وَأَحَدٍ وَادَّخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ ۗ
وَمَا أُنْغِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ
إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۗ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾

اور جب وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں
جہاں سے (داخل ہونے کیلئے) باپ نے ان سے کہا تھا
تو وہ تدبیر اللہ کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی۔ ہاں وہ
یعقوب کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی اور
بیشک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٦٨﴾

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ
أَبُوهُمْ ۗ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ
اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ إِلَّا حَاجَةٌ فِي نَفْسِ
يَعْقُوبَ قَضَاهَا ۗ وَإِنَّهُ لَدُوٌّ عَلِيمٌ
لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾

اور جب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو (یوسف نے)
اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا کہ میں تمہارا
بھائی ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے رہے
ہیں اس پر افسوس نہ کرنا ﴿٦٩﴾

وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوْى إِلَيْهِ
أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا
تَبْتَسِ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٩﴾

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ
السِّقَايَةَ فِي رَاحِلِ أَخِيهِ ثُمَّ أَدْخَلَ
مُؤَدِّنَ آيَتِهَا الْعَيْرَ إِنَّكُمْ
لَسُرِقُونَ ﴿٧٠﴾

وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھوئی
گئی ہے؟ ﴿٧١﴾

قَالُوا وَاقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا
تَفْقِدُونَ ﴿٧١﴾

وہ بولے کہ بادشاہ (کے پانی پینے) کا گلاس کھو گیا ہے
اور جو شخص اسکو لے آئے اس کے لئے ایک بار شتر
(انعام) اور میں اس کا ضامن ہوں ﴿٧٢﴾

قَالُوا نَفَقْدُ صَوَاءَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ
بِهِ حِمْلٌ بَعِيرٌ وَأَنَّا بِهِ زَعِيمٌ ﴿٧٢﴾

وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم (اس) ملک

لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا
سُرِقِينَ ﴿٧٣﴾

میں اس لئے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں ﴿73﴾

قَالُوا فَمَا جَزَاءُؤَهُ إِنْ كُنْتُمْ
كَذِبِينَ ﴿٧٤﴾

بولے کہ اگر تم جھوٹے نکلے (یعنی چوری ثابت ہوئی) تو اس کی سزا کیا ہے؟ ﴿74﴾

قَالُوا جَزَاءُؤَهُ مَنْ وَجَدَ فِي رَحْلِهِ
فَهُوَ جَزَاءُؤَهُ ۗ كَذَلِكَ نَجْزِي

انہوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے شلیتے میں وہ دستیاب ہو وہی اسکا بدل قرار دیا جائے۔ ہم ظالموں کو

الظَّالِمِينَ ﴿٧٥﴾

یہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿75﴾

فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ آخِيهِمْ
اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ آخِيهِ ۗ

پھر اپنے بھائی کے شلیتے سے پہلے انکے شلیتوں کو دیکھنا شروع کیا۔ پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں سے اس کو نکال لیا۔ اس

كَذَلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ ۗ مَا كَانَ
لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ

طرح ہم نے یوسفؑ کے لئے تدبیر کی (ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ اللہ کی مشیت کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے

يَشَاءُ اللَّهُ ۗ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ
نَشَاءُ ۗ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٧٦﴾

ہیں اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے ﴿76﴾

قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ
لَّهُ مِنْ قَبْلُ ۗ فَأَسْرَهَا يُّوسُفُ فِي

(برادرانِ یوسفؑ نے) کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے

نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۗ قَالَ
أَنْتُمْ شَرُّ مَكَانًا ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا

چوری کی تھی۔ یوسفؑ نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا (اور) کہا کہ تم بڑے بدقماش

تَصِفُونَ ﴿٧٧﴾

ہو اور جو تم بیان کرتے ہو اللہ سے خوب جانتا ہے ﴿77﴾

قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبَاشِيخًا
كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ ۗ إِنَّا

وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں تو (اس کو چھوڑ دیجئے اور) اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ

نَرُبِكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٧٨﴾

لیجئے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں ﴿78﴾

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ
وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ ۗ إِنَّا إِذَا

(یوسفؑ نے) کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اسکے سوا کسی اور کو پکڑ

لَظَلِمُونَ ﴿٧٩﴾

لیں۔ ایسا کریں تو ہم (بڑے) بے انصاف ہیں ﴿79﴾

فَلَمَّا اسْتَيْسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ۖ
 قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ
 قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ
 وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ ۗ
 فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي
 أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي ۗ وَهُوَ خَيْرُ
 الْحَاكِمِينَ ۝۸۰

اِرْجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا
 إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۗ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا
 بِمَا عَلَّمْنَا وَ مَا كُنَّا لِلْغَيْبِ
 حَافِظِينَ ۝۸۱

وَسَّالِ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا
 وَالْعَيْرَ الَّتِي آقْبَلْنَا فِيهَا ۖ
 وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝۸۲

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ
 فَصَبِّرْ جَبِيلًا ۗ عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ
 يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَبِيْعًا ۗ إِنَّهُ هُوَ
 الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝۸۳

وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سَفِي عَلِي
 يُوسُفَ وَ ابْيَضَّتْ عَيْنُهُ مِنْ
 الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ۝۸۴

قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتُوا تَذَكَّرُ يُوسُفَ
 حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ
 الْهَالِكِينَ ۝۸۵

جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے
 لگے سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ
 تمہارے والد نے تم سے اللہ کا عہد لیا ہے اور اس سے
 پہلے بھی تم یوسفؑ کے بارے میں قصور کر چکے ہو تو جب
 تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں۔ میں تو اس جگہ سے
 ہلنے کا نہیں یا اللہ میرے لئے کوئی اور تدبیر کرے اور وہ
 سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ۝۸۰

تم سب والد صاحب کے پاس واپس جاؤ اور کہو کہ ابا آپ
 کے صاحبزادے نے (وہاں جا کر) چوری کی اور ہم نے تو
 اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اس کے لے آنے کا)
 عہد کیا تھا مگر ہم غیب (کی باتوں) کے (جاننے اور) یاد
 رکھنے والے تو نہیں تھے ۝۸۱

اور جس بستی میں ہم (ٹھہرے) تھے وہاں سے (یعنی اہل
 مصر سے) اور جس قافلے میں آئے ہیں اس سے دریافت
 کر لیجئے اور ہم (اس بیان میں) بالکل سچے ہیں ۝۸۲

(جب انہوں نے یہ بات یعقوبؑ سے آ کر کہی تو) انہوں
 نے کہا یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے تو صبر ہی
 بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے
 آئے۔ بیشک وہ دانا (اور) حکمت والا ہے ۝۸۳

پھر انکے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے کہ ہائے افسوس
 یوسفؑ (ہائے افسوس) اور رنج و الم میں انکی آنکھیں سفید
 ہو گئیں اور انکا دل غم سے بھر رہا تھا ۝۸۴

بیٹے کہنے لگے کہ واللہ اگر آپ یوسفؑ کو اسی طرح یاد ہی
 کرتے رہیں گے تو یا تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی
 دے دیں گے ۝۸۵

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾
 انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم و اندوہ کا اظہار اللہ سے کرتا ہوں۔ اور اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿86﴾

لِيَبْتَلِيَ أَدْهَبُوا فَتَحَسِسُوا مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَأْسُوا مِنْ رُوحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَأْسُ مِنْ رُوحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٧﴾
 بیٹا (یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو کہ اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ نا امید ہوا کرتے ہیں ﴿87﴾

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسْنَا وَأَهْلُنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُرْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾
 جب وہ یوسف کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلہ دیجئے۔ اور خیرات کیجئے کہ اللہ خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے ﴿88﴾

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿٨٩﴾
 (یوسف نے) کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟ ﴿89﴾

قَالُوا عَرَانِكَ لَأَنْتَ يُّوسُفُ قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مَنْ يَشْتِ وَيُضِدُّ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾
 وہ بولے کیا تمہیں یوسف ہو؟ انہوں نے کہا ہاں میں ہی یوسف ہوں۔ اور یہ میرا بھائی ہے اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔ جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿90﴾

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَشْرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَطِئِينَ ﴿٩١﴾
 وہ بولے کہ اللہ کی قسم اللہ نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بیشک ہم خطا کار تھے ﴿91﴾

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يُعْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٩٢﴾
 (یوسف نے) کہا کہ آج کے دن سے تم پر کچھ عتاب (ولامت) نہیں ہے۔ اللہ تم کو معاف کرے اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے ﴿92﴾

إِذْ هَبُوا بَقِيصِي هَذَا فَالْقُوَّةَ عَلَى
وَجْهِ أَبِي يَاتِ بِصِيرًا وَأَتُونِي
بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ⑨٣

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي
لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَنْ
تُقَدِّدُونَ ⑨٤

قَالُوا تالله إنك لفي ضللك
القديم ⑨٥

فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَى
وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بِصِيرًا قَالَ أَلَمْ
أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا
لَا تَعْلَمُونَ ⑨٦

قَالُوا يَا بَانَا اسْتَغْفِرْنَا ذُنُوبَنَا
إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ ⑨٧

قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي
إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ⑨٨

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوْسَى إِلَيْهِ
أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ
إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ⑨٩

وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ
سُجَّدًا وَقَالَ يَا أَبَتِ هَذَا تَأْوِيلُ
رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي
حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي
مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِّنَ

یہ میرا کرتہ لے جاؤ اور اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال
دو وہ بیٹا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل و عیال کو
میرے پاس لے آؤ ⑨٣

اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو انکے والد کہنے
لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے تو مجھے تو
یوسف کی بو آرہی ہے ⑨٤

وہ بولے کہ واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں (بتلا)
ہیں ⑨٥

جب خوشخبری دینے والا آ پہنچا تو کرتہ یعقوب کے منہ پر
ڈال دیا۔ اور وہ بیٹا ہو گئے۔ (اور بیٹوں سے) کہنے لگے
کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ
باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟ ⑨٦

بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لئے ہمارے گناہ کی مغفرت
مانگئے۔ بیشک ہم خطا کار تھے ⑨٧

انہوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لئے
بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے ⑨٨

جب (یہ سب لوگ) یوسف کے پاس پہنچے تو (یوسف نے)
اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا اور کہا مصر میں داخل
ہو جائیے اللہ نے چاہا تو خاطر جمع سے رہیے گا ⑨٩

اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب یوسف کے آگے
سجدے میں گر پڑے اور (اس وقت یوسف نے) کہا ابا
جان یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے
(بچپن میں) دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر
دیا اور اس نے مجھ پر (بہت سے) احسان کئے ہیں کہ مجھ کو

الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَعَ الشَّيْطَانُ
بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي
لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ
الْحَكِيمُ ⑩

جیل خانے سے نکالا اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ
میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ کو گاؤں
سے یہاں لایا۔ بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے
کرتا ہے۔ وہ دانا (اور) حکمت والا ہے ⑩

رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمَلِكِ
وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ
فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ
وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي
مُسْلِمًا وَأَلْحَقْتَنِي بِالصَّالِحِينَ ⑪

اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ دیا اور
خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا
کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو
مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھایا اور
(آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو ⑪

ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ
إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ
اجْتَمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ⑫

(اے پیغمبر) یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف
بھیجتے ہیں۔ اور جب برادرانِ یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا
تھا اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم ان کے پاس تو نہ تھے ⑫

وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ
بِؤْمِنِينَ ⑬

اور بہت سے آدمی گو تم (کتنی ہی) خواہش کرو ایمان
لانے والے نہیں ہیں ⑬

وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ
إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ⑭

اور تم ان سے اس (خیر خواہی) کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے
یہ (قرآن) اور کچھ نہیں تمام عالم کیلئے نصیحت ہے ⑭

وَكَايِنٍ مِّنْ آيَةِ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا
مُعْرِضُونَ ⑮

اور آسمان و زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن
پر یہ گزرتے ہیں اور ان سے اعراض کرتے
ہیں ⑮

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ
مُشْرِكُونَ ⑯

اور اکثر لوگ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر (اس کے ساتھ)
شرک کرتے ہیں ⑯

أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ
عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ
بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑰

کیا یہ اس (بات) سے بے خوف ہیں کہ ان پر اللہ کا
عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے یا ان پر ناگہاں
قیامت آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو ⑰

کہہ دو میرا رستہ تو یہ ہے میں لوگوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہوں (از روئے یقین و برہان) سمجھ بوجھ کر اور میرے پیرو بھی۔ اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں (108)

اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہی بھیجے تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر (وسیاحت) نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا۔ اور متقیوں کے لئے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟ (109)

یہاں تک کہ جب پیغمبرنا امید ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ (اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں) وہ سچے نہ نکلے تو انکے پاس ہماری مدد آ پہنچی۔ پھر جسے ہم نے چاہا بچا لیا اور ہمارا عذاب (اتر کر) گنہگار لوگوں سے پھرا نہیں کرتا (110)

ان کے قصے میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق (کرنے والا) ہے اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (111)

سورہ رعد مدنی ہے اور اس میں تینتالیس آیتیں اور چھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 ا۔ ل۔ م۔ ر (اے محمدؐ) یہ کتاب (الہی) کی آیتیں ہیں۔
 اور جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے
 حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے (1)

قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَلَى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۖ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ (108)

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوْحِي إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى ۖ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (109)

حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّى مَنْ نَشَاءُ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ (110)

لَقَدْ كَانَ فِي قَصصِهِمْ عِبْرَةٌ ۖ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (111)

سورہ الرعد مدنیہ 43 آیتیں 8 رکوعیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْم تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ (1)

اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ
عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى
الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ
الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ
رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ②

اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم
دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھیرا اور
سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک، ایک میعاد معین
تک گردش کر رہا ہے وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا
ہے (اسی طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے
کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو ②

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ
فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ
الشَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ
إِثْنَيْنِ يُغِشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ إِنَّ فِي
ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ③

اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا یا اور اس میں
پہاڑ اور دریا پیدا کئے۔ اور ہر طرح کے میووں کی دو
دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا
ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی
نشانیوں ہیں ③

وَ فِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُّتَجَوِّرَاتٌ وَ
جَنَّتْ مِنْ عِنَابٍ وَزَّرْعٌ وَنَخِيلٌ
صَوَّانٌ وَغَيْرُ صَوَّانٍ يُسْقَىٰ بِمَاءٍ
وَاحِدٍ وَنُفِصِلُ بَعْضَهَا عَلَىٰ بَعْضٍ
فِي الْأَكْلِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ
لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ④

اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں۔ ایک دوسرے
سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے
درخت۔ بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں
ہوتیں (باوجود کہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے۔ اور ہم
بعض میووں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں اور
اس میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں ④

وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ إِذْ أَكْنَا
تُرَبَّاءَ إِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۗ أُولَٰئِكَ
الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۗ وَأُولَٰئِكَ
الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۗ وَأُولَٰئِكَ
أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ⑤

اگر تم عجیب بات سنی جا ہو۔ تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے
کہ ہم (مرکر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں
گے؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں۔
اور یہی ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے۔ اور یہی اہل
دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ⑤
اور یہ لوگ بھلائی سے پہلے تم سے بُرائی کے جلد خواستگار

الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ
الْمَثَلُ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ
لِّلنَّاسِ عَلَى ظُلْمِهِمْ وَإِنَّ رَبَّكَ
لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ⑥

(یعنی طالب عذاب) ہیں حالانکہ ان سے پہلے عذاب
(واقع) ہو چکے ہیں۔ اور تمہارا پروردگار لوگوں کو باوجود
انکی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے۔ اور بیشک
تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے والا ہے ⑥

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ
عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ إِنَّمَا أَنْتَ
مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ⑦

اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے
پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نازل نہیں ہوئی۔
سو (اے محمد) تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو۔ اور ہر
ایک قوم کے لئے رہنما ہوا کرتا ہے ⑦

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْبِلُ كُلُّ أَنْثَىٰ
وَمَا تَغِيصُ إِلَّا رَحَامٌ وَمَا تَزْدَادُ
وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِإِقْدَارٍ ⑧

اللہ ہی اس بچے سے واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں
ہوتا ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی (واقف
ہے) اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے ⑧

عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ
الْمُتَعَالِ ⑨

وہ دانائے نہاں و آشکار ہے سب سے بزرگ (اور) عالی
رتبہ ہے ⑨

سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَن أَسَرَ الْقَوْلَ
وَمَن جَهَرَ بِهِ وَمَن هُوَ مُسْتَخْفٍ
بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ⑩

کوئی تم میں سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر۔ یا رات کو
کہیں چھپ جائے یا دن (کی روشنی) میں کھلم کھلا چلے
پھرے (اس کے نزدیک) برابر ہے ⑩

لَهُ مَعْقِبَاتٌ مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ
وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ
حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَإِذَا
أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَ لَهُ
وَمَا لَهُمْ مِّن دُونِهِ مِنْ وَالٍ ⑪

اس کے آگے اور پیچھے اللہ کے چوکیدار ہیں جو اللہ کے حکم
سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ اللہ اس (نعمت) کو جو
کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی
حالت کو نہ بدلے اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ بُرائی کا
ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی۔ اور اللہ کے سوا ان کا
کوئی مددگار نہیں ہوتا ⑪

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا
وَطَمَعًا وَيُنشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ⑫

اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے لئے بجلی
دکھاتا۔ اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے ⑫

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ ⑬

اور رعد اور فرشتے سب اس کے خوف سے اس کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں۔ اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے۔ اور وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے ⑬

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطٍ كَفِيهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْدِغَ فَأَاهُ وَ مَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۗ وَمَا دُعَاءُ الْكٰفِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ ⑭

سو مند پکارنا تو اسی کا ہے اور جن کو یہ لوگ اسکے سوا پکارتے ہیں وہ انکی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے۔ مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ (دور ہی سے) اس کے منہ تک آ پہنچے حالانکہ وہ (اس تک کبھی بھی) نہیں آسکتا اور (اسی طرح) کافروں کی پکار بے کار ہے ⑭

وَاللَّهُ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظَلَمْتُمْ بِالْعُدْوٰ وَاِلٰصٰلٍ ⑮

اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے یا زبردستی سے اللہ کے آگے سجدہ کرتی ہے اور انکے سائے بھی صبح و شام (سجدے کرتے ہیں) ⑮

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ قُلِ اللّٰهُ ۗ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَاَلْبَصِيْرُ ۗ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَاَلنُّوْرُ ۗ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۗ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ⑯

ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ (تمہیں ان کی طرف سے) کہہ دو کہ اللہ، پھر (ان سے) کہو کہ تم نے اللہ کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے جو خود اپنے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ (یہ بھی) پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اجالا برابر ہو سکتا ہے؟ بھلا ان لوگوں نے جن کو اللہ کا شریک مقرر کیا ہے کیا انہوں نے اللہ کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جسکے سب انکو مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے ⑯

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةً يُقَدِّرُهَا فَاَحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا

اسی نے آسمان سے مینہ برسایا پھر اس سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے پھر نالے پر پھولا ہوا

سَرَابِيًّا وَمِمَّا يُوقَدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ
 ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلَهُ
 كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ
 فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً وَأَمَّا
 مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ
 كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ (17)

جھاگ آگیا۔ اور جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لئے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے اس طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے اس طرح اللہ (صحیح اور غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے (17)

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ
 وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ
 لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ
 مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ
 سُوءُ الْحِسَابِ ۗ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ
 وَبِئْسَ الْبِهَادُ (18)

جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا انکی حالت بہتر ہوگی۔ اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور انکے ساتھ اتنے ہی اور (نجات کے) بدلے میں صرف کر ڈالیں (مگر نجات کہاں؟) ایسے لوگوں کا حساب بھی بُرا ہوگا اور انکا ٹھکانہ بھی دوزخ ہے اور وہ بڑی جگہ ہے (18)

وَبِئْسَ الْبِهَادُ (18)

أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ
 رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْيٰ ۗ إِنَّمَا
 يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ (19)

بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے؟ اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں (19)

وَالَّذِينَ يُوَفُّونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ لَا
 يَنْقُضُونَ الْعَيْثَاقَ (20)

جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں توڑتے (20)

وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ
 أَنْ يُوصَلَ وَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
 وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ (21)

اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور بڑے حساب سے خوف رکھتے ہیں (21)

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ
 رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا
 سَرَ قَنُهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرءُونَ

اور جو پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے (مصائب پر) صبر کرتے ہیں۔ اور نماز پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر

سَرَ قَنُهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرءُونَ

سَرَ قَنُهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرءُونَ

سَرَ قَنُهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرءُونَ

سَرَ قَنُهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرءُونَ

سَرَ قَنُهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرءُونَ

سَرَ قَنُهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرءُونَ

سَرَ قَنُهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرءُونَ

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ أُولَئِكَ لَهُمْ عُقُوبَى الدَّارِ ②

خارج کرتے ہیں اور نیکی سے بُرائی کو دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے ②

جَنَّتٌ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ③

(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادا اور بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیکو کار ہوں گے وہ بھی (بہشت میں جائیں گے) اور فرشتے (بہشت کے) ہر ایک دروازے سے انکے پاس آئیں گے ③

سَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ④

(اور کہیں گے) تم پر رحمت ہو (یہ) تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب (گھر) ہے ④

وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُؤْصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ⑤

اور جو لوگ اللہ سے عہد واثق کر کے اس کو توڑ ڈالتے اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے اور ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوں پر لعنت ہے اور ان کے لئے گھر بھی بُرا ہے ⑤

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ⑥

اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت (کے مقابلے) میں (بہت) تھوڑا فائدہ ہے ⑥

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ⑦

اور کافر کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہہ دو کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو (اس کی طرف) رجوع ہوتا ہے اس کو اپنی طرف کا رستہ دکھاتا ہے ⑦

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْوَلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةً مِنْ رَبِّهِ ⑧

(یعنی) جو لوگ ایمان لاتے اور جن کے دل یادِ الہی سے آرام پاتے ہیں (ان کو) اور سن رکھو کہ اللہ کی یاد سے دل

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ⑧

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْوَلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةً مِنْ رَبِّهِ ⑧

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ⑧

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْوَلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةً مِنْ رَبِّهِ ⑧

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ⑧

الْقُلُوبُ 28

آرام پاتے ہیں 28

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لئے خوش

طُوبَى لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ 29

حالی اور عمدہ ٹھکانہ ہے 29

كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ

(جس طرح ہم اور پیغمبر بھیجتے رہے ہیں) اسی طرح

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لِّتَتَّلُوا

(اے محمدؐ) ہم نے تم کو اس امت میں جس سے پہلے

عَلَيْهِمُ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ

بہت سی امتیں گزر چکی ہیں، بھیجا ہے تاکہ تم ان کو وہ

يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ ۗ قُلْ هُوَ رَبِّي

(کتاب) جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

دو۔ اور یہ لوگ رحمن کو نہیں مانتے۔ کہہ دو وہی تو میرا

وَإِلَيْهِ مَتَابٌ 30

پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسا

وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ

رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں 30

أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَةٍ بِهِ

اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ

الْمَوْتَى ۗ بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا

چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے کلام کر سکتے

أَفَلَمْ يَأْتِئْسَ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ

(تو یہی قرآن ان اوصاف سے متصف ہوتا مگر) بات یہ

يَشَاءُ اللَّهُ لَهْدَى النَّاسَ جَمِيعًا

ہے کہ سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں۔ تو کیا مومنوں

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُضِلَّ اللَّهُ

کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب

بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةً أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا

لوگوں کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا اور کافروں پر ہمیشہ

مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۗ

انکے اعمال کے بدلے بلا آتی رہے گی۔ یا انکے مکانات

إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْعِيعَادَ 31

کے قریب نازل ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ

آپہنچے۔ بیشک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا ہے 31

فَأَمَلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ

اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے

أَخَذْتُهُمْ ۗ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ 32

ہیں تو ہم نے کافروں کو مہلت دی پھر پکڑ لیا سو (دیکھ لو

أَفَمِنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا

کہ) ہمارا عذاب کیسا تھا 32

كَسَبَتْ ۗ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ ۗ قُلْ

تو کیا جو (اللہ) ہر تنفس کے اعمال کا نگران ہے (وہ بے خبر

سَوْهُمْ ۗ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي

ہو سکتا ہے؟) اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کر رکھے

سَوْهُمْ ۗ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي

ہیں۔ ان سے کہو کہ (ذرا) ان کے نام تو لو، کیا تم اسے ایسی

چیزیں بتاتے ہو جسکو وہ زمین میں معلوم نہیں کرتا یا (محض) ظاہری بات کی (تقلید کرتے ہو) اصل یہ ہے کہ کافروں کو انکے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں اور وہ (ہدایت کے) رستے سے روک لئے گئے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں (33)

ان کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور ان کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا نہیں (34)

جس باغ کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اس کے اوصاف یہ ہیں کہ اس کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اس کے پھل ہمیشہ رہنے والے ہیں اور اسکے سائے بھی۔ یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو متقی ہیں۔ اور کافروں کا انجام دوزخ ہے (35)

اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس (کتاب) سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض فرقے اسکی بعض باتیں نہیں بھی مانتے۔ کہہ دو کہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اللہ ہی کی عبادت کروں اور اسکے ساتھ (کسی کو) شریک نہ بناؤں میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے (36)

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان نازل کیا ہے۔ اور اگر تم علم (ودانش) آنے کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا (37)

اور (اے محمد) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور ان کو بیبیاں اور اولاد بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار کی بات نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ ہر

الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ مِنَ الْقَوْلِ ۗ
بَلْ زُيِّنَ لِلذَّيْنِ كُفْرَهُمْ وَأَمَّكُرُهُمْ وَ
صُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَنْ يُضِلِلِ
اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ (33)

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ
لِعَذَابِ الْآخِرَةِ أَشَقُّ ۗ وَمَا لَهُمْ
مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ (34)

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ۗ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ أُكْلُهَا
دَائِمٌ وَظِلُّهَا ۗ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ
اتَّقَوْا ۗ وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ (35)

وَالَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ
بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ
مَنْ يُنْكِرُ بَعْضَهُ ۗ قُلْ إِنَّمَا
أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ
بِهِ ۗ إِلَيْهِ أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَابٍ (36)

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۗ
وَلَيْنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا
جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۗ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ
مِنْ وَّالِيٍّ وَلَا وَاقٍ (37)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَ
جَعَلْنَا لَهُمْ آزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ۗ وَمَا
كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا

بِإِذْنِ اللَّهِ لِكُلِّ آجَلٍ كِتَابٌ ۝۳۸
يَسْأَلُونَ اللَّهَ مَا يُشَاءُ وَيُثَبِّتُ

وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ۝۳۹

وَإِنْ مَا نُزِيتُكَ بَعْضَ الَّذِي
نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيْتُكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ

الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝۴۰

أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ
نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۗ وَاللَّهُ يَحْكُمُ
لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۗ وَهُوَ سَرِيعُ

الْحِسَابِ ۝۴۱

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ
الْمَكْرُ جَمِيعًا ۗ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ
نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ عُقِبِيَ

الدَّارِ ۝۴۲

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ
مُرْسَلًا ۗ قُلْ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا
بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۗ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ

الْكِتَابِ ۝۴۳

(حکم) قضاء (کتاب میں) مرقوم ہے ۝۳۸

اللہ جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جس کو چاہتا ہے)

قائم رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے ۝۳۹

اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں
تمہیں دکھائیں (یعنی تمہارے روبرو ان پر نازل کریں) یا
تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو تمہارا کام (ہمارے

احکام کا) پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے ۝۴۰

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اسکے کناروں
سے گھٹاتے چلے آتے ہیں اور اللہ (جیسا چاہتا ہے حکم)

کرتا ہے کوئی اسکے حکم کا رد کرنے والا نہیں اور وہ جلد

حساب لینے والا ہے ۝۴۱

جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی (بہتیری) چالیں چلتے
رہے ہیں۔ سو چال تو سب اللہ ہی کی ہے ہر تنفس جو کچھ

کر رہا ہے وہ اسے جانتا ہے اور کافر جلد معلوم کریں گے کہ

عاقبت کا گھر (یعنی انجام محمود) کس کے لئے ہے ۝۴۲

اور کافر کہتے ہیں کہ تم (اللہ کے) رسول نہیں ہو۔ کہہ
دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص

جس کے پاس کتاب (آسمانی) کا علم ہے گواہ کافی

ہے ۝۴۳

سورۃ ابراہیم مکی ہے اور اس میں باون آیتیں اور سات رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ر۔ (یہ) ایک (پرنور) کتاب ہے اسکو ہم نے تم

پر اس لئے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر

روشنی کی طرف لے جاؤ (یعنی) انکے پروردگار کے حکم سے

سورۃ ابراہیم
مکیہ ۷۷ آیتیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّحْمٰنُ كَتَبَ اَنْزَلْنَاهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ

النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّورِ

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلَى صِرٰطِ الْعَزِيزِ

الْحَمِيدِ ①

غالب اور قابل تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف ①

اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ②

وہ اللہ کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور کافروں کے لئے عذاب سخت (کی وجہ) سے خرابی ہے ②

الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَ يُصَدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۗ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ③

جو آخرت کی نسبت دنیا کو پسند کرتے اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکتے ہیں اور اس میں کبھی چاہتے ہیں۔ یہ لوگ پرلے سرے کی گمراہی میں ہیں ③

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۗ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ④

اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا تھا تاکہ انہیں (اللہ کے احکام) کھول کھول کر بتا دے پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ④

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ وَذَكِّرْهُمْ بِآيَاتِنَا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ⑤

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکی سے نکال کر روشنی میں لے جاؤ اور ان کو اللہ کے دن یاد دلاؤ۔ اور اس میں ان لوگوں کے لئے جو صابروں شاکر ہیں (اللہ کی قدرت) نشانیاں ہیں ⑤

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِذْ كُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنَ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيَذَّبَحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۗ وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ⑥

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں انکو یاد کرو جبکہ تم کو فرعون کی قوم (کے ہاتھ) سے مخلصی دی۔ وہ لوگ تمہیں بڑے عذاب دیتے ہیں اور تمہارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور عورت ذات (یعنی) تمہاری (لڑکیوں) کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی ⑥

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ

اور جب تمہارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر

لَا زِيْدَانَكُمْ وَ لَيْنٌ كَفَرْتُمْ إِنَّ
عَذَابِي لَشَدِيدٌ ⑦

شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو
گے تو (یاد رکھو کہ) میرا عذاب (بھی) سخت ہے ⑦

وَ قَالَ مُوسَىٰ إِنَّ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَ
مَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ اللَّهَ
لَغَنِيٌّ حَسِيدٌ ⑧

اور موسیٰ نے (صاف صاف) کہہ دیا کہ اگر تم اور جتنے
اور لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ناشکری کرو تو اللہ
بھی بے نیاز (اور) قابل تعریف ہے ⑧

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ
قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَ ثَمُودَ ۗ وَالَّذِينَ
مِنْ بَعْدِهِمْ ۗ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۗ
جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا
أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا
كٰفِرْنَا بِنَايَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي
شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ⑨

بھلا تم کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے
پہلے تھے (یعنی) نوح اور عاد اور ثمود کی قوم اور جو ان کے بعد
تھے۔ جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔ (جب) انکے پاس
پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان کے
مونہوں پر رکھ دیئے (کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ ہم تو
تمہاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے اور جس چیز کی طرف تم
ہمیں بلاتے ہو ہم اس سے قوی شک میں ہیں ⑨

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ
السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ ۗ يَدْعُوكُمْ
لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ
إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ قَالُوا إِنْ أَنْتُمْ
إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۗ تُرِيدُونَ أَنْ
تَصُدُّونَنَا عَمَّا كَانِ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا
فَأَنْتُمْ بِنُسُلِنَا مُبِينٍ ⑩

ان کے پیغمبروں نے کہا کیا (تم کو) اللہ (کے بارے)
میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ
تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے
کے لئے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم
تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں
کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان (کے پوجنے) سے ہم کو
بند کر دو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ (یعنی معجزہ دکھاؤ) ⑩

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا
بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَنْ
يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۗ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ
نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ

پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی
ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (نبوت
کا) احسان کرتا ہے۔ اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم
اللہ کے حکم کے بغیر تم کو (تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾ دکھائیں اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿١١﴾
 وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَى مَا آذَيْتُمُونَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿١٢﴾ اور ہم کیوں کر اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو ہدایت دینے کے سیدھے (دین کے سیدھے) رستے بتائے ہیں اور جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو اس پر صبر کریں گے اور اہل توکل کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے ﴿١٢﴾

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوذُنَّ فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ﴿١٣﴾ اور جو کافر تھے انہوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ (یا تو) ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا ہمارے مذہب میں داخل ہو جاؤ۔ تو پروردگار نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے ﴿١٣﴾

وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ ﴿١٤﴾ اور ان کے بعد تم کو اس زمین میں آباد کریں گے۔ یہ اس شخص کے لئے ہے جو (قیامت کے روز) میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے ﴿١٤﴾

وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿١٥﴾ اور پیغمبروں نے (اللہ سے اپنی) فتح چاہی تو ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا ﴿١٥﴾

مِنْ وَرَاءِهِمْ جَهَنَّمَ وَيُسْقَى مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ ﴿١٦﴾ اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا ﴿١٦﴾

يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَرَاءِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿١٧﴾ وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پئے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا اور ہر طرف سے اسے موت آرہی ہوگی مگر وہ مرنے میں نہیں آئے گا اور اسکے پیچھے سخت عذاب ہو گا ﴿١٧﴾

مِثْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا اسے اڑالے جائے۔ (اسی طرح) جو کام وہ کرتے رہے ان

کَسِبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۗ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ پر ان کو کچھ دسترس نہ ہوگی۔ یہی تو پر لے سرے کی گمراہی

ہے (18)

الْبَعِيدُ (18)

آلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ اِنْ يَّشَآءُ يَهْبِطْ وَيَاۤتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ (19)

اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے (19)

وَمَا ذٰلِكَ عَلَىٰ اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ (20)

اور یہ اللہ کو کچھ بھی مشکل نہیں (20)

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفَاۗءُ لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّعْتَدُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ قَالُوْا لَوْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَهَدٰيْنٰكُمْ سَوَآءٌ عَلَيْنَا اَجْرُ عَنَّا اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْبٍ (21)

اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ضعیف (العقل متبع اپنے روسائے) متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے۔ کیا تم اللہ کا کچھ عذاب ہم پر سے دفع کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو ہدایت کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی جگہ (گریز اور) رہائی کی ہمارے لئے نہیں ہے (21)

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قَضٰى اٰمْرًاۙ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدٰكُمْ وَعَدَ الْحَقُّ وَوَعَدْتُمْ فَاَخْلَفْتُمْ ۗ وَمَا كَانَ لِيْ عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاَسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۗ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْا اَنْفُسَكُمْ ۗ مَا اَنَا۠ بِبَصِيْرٍ خَلْقًا وَّمَا اَنْتُمْ بِبَصِيْرِيْنَ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَاۤ اَشْرَكْتُمْ مِنْ قَبْلُ ۗ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (22)

جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا جو وعدہ اللہ نے تم سے کیا تھا وہ تو سچا تھا اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں تھا۔ ہاں میں نے تم کو (گمراہی اور باطل کی طرف) بلایا تو تم نے میرا کہنا مان لیا۔ تو (آج) مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریادری کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریادری کر سکتے ہو، میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے بیشک جو ظالم ہیں انکے لئے درد دینے والا عذاب ہے (22)

وَادْخُلِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے وہ بہشتوں میں داخل

کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اپنے

الْأَنْهَرُ خُلْدَيْنِ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۖ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۚ (23)

پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ان میں رہیں گے وہاں ان کی صاحب سلامت سلام ہوگا (23)

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ (24)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے (وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط ہو اور شاخیں آسمان میں (24)

تَوَاتَى أَكْطَاهَا كُلِّ جَبِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا ۖ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (25)

اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا اور میوے دیتا ہو اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (25)

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ (26)

اور ناپاک بات کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے زمین کے اوپر ہی سے اکھیڑ کر پھینک دیا جائے۔ اس کو ذرا بھی قرار (و ثبات) نہیں (26)

يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۗ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ (27)

اللہ مومنوں (کے دلوں) کو (صحیح اور) پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی (رکھے گا) اور اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (27)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ (28)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا۔ اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتارا (28)

جَهَنَّمَ يَصَلُّونَهَا ۖ وَيُسُّ الْقُرْآنَ (29)

(وہ گھر) دوزخ ہے اس میں داخل ہوں گے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے (29)

وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۗ قُلْ تَسْعَوْا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ (30)

اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک مقرر کئے کہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے گمراہ کریں۔ کہہ دو کہ (چند روز) فائدے اٹھا لو آخر کار تم کو دوزخ کی طرف لوٹ کر جانا ہے (30)

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا

(اے پیغمبر!) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا

الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا
وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمًا لَا
بِيعَ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ③١

کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال
کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے دیئے
ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں ③١

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ
مِنَ الشَّجَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ
الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْإِنهَارَ ③٢

اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان
سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل
پیدا کئے۔ اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیر فرمان
کیا تاکہ دریا (اور سمندر) میں اس کے حکم سے چلیں اور
نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا ③٢

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
دَآبِّينَ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ
وَالنَّهَارَ ③٣

اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں
(دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور
دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا ③٣

وَأَتَّكُم مِّن كُلِّ مَآسَا لَتُمُوهُ ۗ وَإِن
تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا ۗ
إِنَّ الْإِنسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ③٤

اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں نے تم کو عنایت کیا اور اگر
اللہ کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو کچھ شک نہیں کہ
انسان بڑا بے انصاف (اور) ناشکرا ہے ③٤

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا
الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ
نَعْبُدَ إِلَّا صَنَامَ ③٥

اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ میرے پروردگار اس شہر کو (لوگوں
کے لئے) امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس
بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ ③٥

رَبِّ إِنهِنَّ أَضَلُّنَ كَثِيرًا مِّن
النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِ فَإِنَّهُ مِنِّي ۚ
وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ③٦

اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا
ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس
نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا مہربان ہے ③٦

رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي
بُوعِدٍ غَيْرِ ذِي زُرْعَةٍ عِنْدَ بَيْتِكَ
الْمَحْرَمِ ۚ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ

اے پروردگار میں نے اپنی اولاد میدان (مکہ) میں
جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (وادب) والے گھر کے
پاس لابسائی ہے۔ اے پروردگار تاکہ یہ نماز پڑھیں تو

فَجَعَلَ أَفِيدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْتُزِقُهُمْ مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿37﴾
لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ ان کی طرف جھکے رہیں اور ان کو میووں سے روزی دے تاکہ (تیرا) شکر کریں ﴿37﴾

رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعَلِنُ وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿38﴾
اے پروردگار جو بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ تو سب جانتا ہے اور اللہ سے کوئی چیز مخفی نہیں (نہ) زمین میں نہ آسمان میں ﴿38﴾

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّي لَسَيِّعُ الدُّعَاءِ ﴿39﴾
اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسمعیل اور اسحاق بخشے۔ بیشک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے ﴿39﴾

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿40﴾
اے پروردگار مجھ کو (ایسی توفیق عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری دعا قبول فرما ﴿40﴾

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿41﴾
اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن میری اور میرے ماں باپ کی اور مومنوں کی مغفرت کیجیو ﴿41﴾

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿42﴾
اور (مومنو) مت خیال کرنا کہ یہ ظالم جو عمل کر رہے ہیں اللہ ان سے بے خبر ہے۔ وہ ان کو اس دن تک مہلت دے رہا ہے جبکہ (دہشت کے سبب) آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی ﴿42﴾

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفِئْتُهُمْ هَوَاءً ﴿43﴾
(اور لوگ) سر اٹھائے ہوئے (میدان قیامت کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں ان کی طرف لوٹ نہ سکیں گی۔ اور انکے دل (مارے خوف کے) ہوا ہو رہے ہوں گے ﴿43﴾

وَ أَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ
اور لوگوں کو اس دن سے آگاہ کر دو جب ان پر عذاب آجائے گا تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مدت مہلت عطا کرتا کہ ہم تیری

نُحِبُّ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعُ الرَّسُولَ
أَوْلَمَ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلِ
مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۙ (44)

دعوت (توحید) قبول کریں اور (تیرے) پیغمبروں کے
پیچھے چلیں (تو جواب ملے گا) کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا
کرتے تھے کہ تم کو (اس حال سے جس میں تم ہو) زوال
(اور قیامت کو حساب اعمال) نہیں ہوگا (44)

وَسَكَنْتُمْ فِي مَسْكِينَ الَّذِينَ ظَلَمُوا
أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا
بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمْ الْآمَالَ (45)

اور جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے تم ان کے مکانوں
میں رہتے تھے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان لوگوں کے
ساتھ کس طرح (کا معاملہ) کیا تھا۔ اور تمہارے (سمجھا
نے کے) لئے مثالیں بیان کر دی تھیں (45)

وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ
مَكْرُهُمْ ۙ وَإِن كَانَ مَكْرُهُمْ
لَيَتْرُوكَ مِنْهُ الْجِبَالَ (46)

اور انہوں نے (بڑی بڑی) تدبیریں کیں اور ان کی (سب)
تدبیریں اللہ کے ہاں (لکھی ہوئی) ہیں گو وہ تدبیریں (ایسی
غضب کی) تھیں کہ ان سے پہاڑ بھی ٹل جائیں (46)

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفاً وَعْدِهِ
رَأْسُلَهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ (47)

تو ایسا خیال نہ کرنا کہ اللہ نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ
کیا ہے اس کے خلاف کرے گا۔ بیشک اللہ زبردست
(اور) بدلہ لینے والا ہے (47)

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ
وَ السَّمَوَاتُ وَ بَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ
الْقَهَّارِ (48)

جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور
آسمان بھی (بدل دیے جائیں گے) اور سب لوگ اللہ
یگانہ وزبردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے (48)

وَتَرَى الْمَجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ
مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ (49)

اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھو کہ زنجیروں میں جکڑے
ہوئے ہیں (49)

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطْرَانٍ وَتَعْشَى
وُجُوهُهُمْ النَّارُ (50)

ان کے گرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے مونہوں
کو آگ لپٹ رہی ہوگی (50)

لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۗ
إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (51)

یہ اس لئے کہ اللہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دے
بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے (51)

هَذَا بَدْعُ الْبَنَاتِ وَيُنذِرُ وَايَهُ
لِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ

یہ (قرآن) لوگوں کے نام (اللہ کا پیغام) ہے تاکہ ان کو
اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا

وَلِيَدَّكُرَّ أُولُو الْأَلْبَابِ (52)

معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں (52)



سورہ حجر کی ہے اور اس میں ننانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

- بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الرَّسُولُ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ
 مُبِينٍ ①
 رَبِّمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ
 كَانُوا مُسْلِمِينَ ②
 ذُرَّهُمْ يَا كُلُّوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِمِ
 الْأَمْلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ③
 وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا
 كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ④
 مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا
 يَسْتَأْخِرُونَ ⑤
 وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ
 الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ⑥
 لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ
 الصَّادِقِينَ ⑦
 مَا نُنزِّلُ الْمَلَكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ
 وَمَا كَانُوا إِذَا مُنْظَرِينَ ⑧
 إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ
 لَحَافِظُونَ ⑨
 وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي
 شِعَابِ الْأَوَّلِينَ ⑩
 وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا
 بِرَأْسِهِ يَنْهَوْنَهُ وَمَا يَسْتَكْبِرُونَ
 فَهَمُّوا عَلَيْهِمْ حَبْشًا ⑪
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ⑫
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ⑬
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ⑭
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ⑮
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ⑯
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ⑰
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ⑱
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ⑲
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ⑳
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㉑
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㉒
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㉓
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㉔
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㉕
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㉖
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㉗
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㉘
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㉙
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㉚
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㉛
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㉜
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㉝
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㉞
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㉟
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㊱
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㊲
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㊳
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㊴
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㊵
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㊶
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㊷
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㊸
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㊹
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㊺
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㊻
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㊼
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㊽
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㊾
 وَجَاءَهُمْ مِنْ رَبِّكَ آيَاتُ الْكِتَابِ
 وَالْحِكْمَةِ لِغُلَامِكُمْ وَالْطُّورِ ㊿

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 ال۔۔۔ یہ (اللہ کی) کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں
 ہیں ①

کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ
 مسلمان ہوتے ②

ان کو ان کے حال پر رہنے دو کہ کھالیں اور فائدے اٹھا
 لیں اور ان کو (دنیا کی) جھوٹی امیدیں غافل کئے رکھیں،
 عنقریب ان کو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا ③

اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی۔ مگر اس کا وقت مرقوم و
 معین تھا ④

کوئی جماعت اپنی مدت (وفات) سے نہ آگے نکل سکتی
 ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے ⑤

اور (کفار) کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت (کی
 کتاب) نازل ہوئی ہے تو تو دیوانہ ہے ⑥

اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے
 آتا ⑦

(کہہ دو) ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے
 ساتھ۔ اور اس وقت ان کو مہلت نہیں ملتی ⑧

بیشک یہ (کتاب) نصیحت ہمیں نے اتاری ہے اور ہم
 ہی اس کے نگہبان ہیں ⑨

اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں بھی پیغمبر بھیجے
 تھے ⑩

اور ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١١﴾

استہزا کرتے تھے ﴿١١﴾

كَذَلِكَ نَسُكُّهُ فِي قُلُوبِ

اسی طرح ہم اس (تکذیب و ضلال) کو گنہگاروں کے

الْمُجْرِمِينَ ﴿١٢﴾

دلوں میں داخل کر دیتے ہیں ﴿١٢﴾

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ

سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی روش بھی یہی

الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾

رہی ہے ﴿١٣﴾

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ

اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ ان پر کھول دیں اور وہ اس

فَطَلُوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ﴿١٤﴾

میں چڑھنے بھی لگیں ﴿١٤﴾

لَقَالُوا إِنَّمَا سُكَّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ

تو بھی یہی کہیں گے کہ ہماری آنکھیں مخمور ہو گئی ہیں بلکہ

نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ﴿١٥﴾

ہم پر بھی جادو کر دیا گیا ہے ﴿١٥﴾

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَ

اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں

زَيِّنَّا لِلنَّظَرِينَ ﴿١٦﴾

کے لئے اس کو سجادیا ﴿١٦﴾

وَ حَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ

اور ہر شیطان راندہ درگاہ سے اسے محفوظ کر

رَّاجِيمٍ ﴿١٧﴾

دیا ﴿١٧﴾

إِلَّا مَن اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ

ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو چمکتا ہوا انگارہ اس

شِهَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾

کے پیچھے لپکتا ہے ﴿١٨﴾

وَ الْآرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا

اور زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلا یا اور اس پر پہاڑ

رَوَاسِيَ وَ أَثْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ

(بنا کر) رکھ دیئے اور اس میں ہر ایک سنجیدہ چیز

شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ﴿١٩﴾

اگائی ﴿١٩﴾

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَ مَن لَّسْتُمْ لَهُ بِرِزْقِينَ ﴿٢٠﴾

اور ہم ہی نے تمہارے لئے اور ان لوگوں کے لئے جن کو تم

روزی نہیں دیتے اس میں معاش کے سامان پیدا کئے ﴿٢٠﴾

وَ إِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا عِندَنَا

اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم

خَزَائِنُهُ وَمَا نُنزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ

ان کو بمقدار مناسب اتارتے رہتے

مَعْلُومٍ ﴿٢١﴾

ہیں ﴿٢١﴾

وَ أَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا

اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے)

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاسْقَيْنَاكُمُوهُ^ج وَ مَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَزِينِينَ²²

بھری ہوئی (ہوتی ہیں) اور ہم ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے²²

وَ إِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَ نُمِيتُ وَ نَحْنُ الْوَارِثُونَ²³

اور ہم ہی حیات بخشتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی (سب کے) وارث (مالک) ہیں²³

وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ²⁴

اور جو لوگ تم میں پہلے گزر چکے ہیں ہم کو معلوم ہیں اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں²⁴

وَ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ^ط إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ²⁵

اور تمہارا پروردگار (قیامت کے دن) ان سب کو جمع کرے گا۔ وہ بڑا دانہ (اور) خبردار ہے²⁵

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمِإٍ مَسْتُونٍ²⁶

اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے²⁶

وَ الْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَارِ السَّمُومِ²⁷

اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا²⁷

وَ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمِإٍ مَسْتُونٍ²⁸

اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں²⁸

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَ نَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَقَعُوا لَهُ سٰجِدِينَ²⁹

جب اس کو درست کر لوں اور اس میں اپنی رُوح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا²⁹

فَسَجَدَ الْمَلٰئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ³⁰

تو فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے³⁰

إِلَّا إِبْلِيسَ^ط أَبَى أَنْ يَكُونَ مَعَ السَّٰجِدِينَ³¹

مگر شیطان اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کیا³¹

قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ إِلَّا تَكُونَ مَعَ السَّٰجِدِينَ³²

(اللہ نے) فرمایا کہ ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا³²

قَالَ لَمْ أَكُنْ لَّا سَجَدَ لِبَشَرٍ

(اس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو

خَلَقْتَهُ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْتُونٍ ③③
 نے کھنکھاتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ
 کروں ③③

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَاجِعٌ ③④
 (اللہ نے) فرمایا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے ③④
 وَ إِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ
 الدِّينِ ③⑤
 اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (بر سے
 گی) ③⑤

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ
 يُبْعَثُونَ ③⑥
 (اس نے) کہا کہ پروردگار مجھے اس دن تک مہلت
 دے جب لوگ زندہ کئے جائیں گے ③⑥

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ③⑦
 فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے ③⑦
 إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ③⑧
 وقت مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک ③⑧

قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ
 لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَا أُغْوِيَنَّهُمْ
 أَجْعِلْ ③⑨
 (اس نے) کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے رستے سے
 الگ کیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے (گناہوں
 کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا ③⑨

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ④①
 سوائے ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں ④①
 قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ④②
 (اللہ نے) فرمایا کہ مجھ تک یہی سیدھا رستہ ہے ④②

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ
 سُلْطَنٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ
 الْغَاوِينَ ④③
 جو میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت
 نہیں (کہ انکو گناہ میں ڈال سکے) ہاں بدراہوں میں
 سے جو تیرے پیچھے چل پڑے ④③

وَ إِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْعِلْ ④④
 اور ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے ④④
 لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ
 مِنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ④⑤
 اس کے سات دروازے ہیں ہر ایک دروازے کے لئے
 ان میں سے جماعتیں تقسیم کر دی گئی ہیں ④⑤

إِنَّ الْمُسْتَقِيمِينَ فِي جَنَّتِ وَعُيُونٌ ④⑥
 جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے ④⑥
 أَدْخُلُوهَا بِسَلِيمٍ آمِنِينَ ④⑦
 (کہا جائے گا کہ) ان میں سلامتی ہے داخل ہو جاؤ ④⑦

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ
 اور انکے دلوں میں جو کدروت ہوگی ان کو ہم نکال (کر
 صاف کر) دیں گے (گویا) بھائی بھائی تختوں پر ایک

- إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٤٧﴾ دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں ﴿٤٧﴾
- لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ ﴿٤٨﴾ نہ ان کو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے
- مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿٤٨﴾ نکالے جائیں گے ﴿٤٨﴾
- نَبِيِّ عِبَادِي آتَىٰ أَنَا الْغَفُورُ ﴿٤٩﴾ (اے پیغمبر!) میرے بندوں کو بتادو کہ میں بڑا بخشنے والا
- الرَّحِيمُ ﴿٤٩﴾ (اور) مہربان ہوں ﴿٤٩﴾
- وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ﴿٥٠﴾ اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے ﴿٥٠﴾
- وَنَبِّئُهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ﴿٥١﴾ اور ان کو ابراہیمؑ کے مہمانوں کا احوال سنا دو ﴿٥١﴾
- إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ﴿٥١﴾ جب وہ ابراہیمؑ کے پاس آئے تو سلام کہا۔ (انہوں
- قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ ﴿٥٢﴾ نے) کہا کہ ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے ﴿٥٢﴾
- قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ ﴿٥٣﴾ (مہمانوں نے) کہا کہ ڈریے نہیں ہم آپ کو ایک
- عَلِيمٍ ﴿٥٣﴾ دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں ﴿٥٣﴾
- قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَىٰ أَنْ مَسَّنِيَ ﴿٥٤﴾ (وہ) بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آپکڑا تو تم خوشخبری
- الْكِبَرِ فِيمَ تَبَشِّرُونَ ﴿٥٤﴾ دینے لگے۔ اب کا ہے کی خوشخبری دیتے ہو ﴿٥٤﴾
- قَالُوا بَشِّرْنَا بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِنَ ﴿٥٥﴾ (انہوں نے) کہا کہ آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں آپ
- الْقَاطِنِينَ ﴿٥٥﴾ مایوس نہ ہو جیے ﴿٥٥﴾
- قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ ﴿٥٦﴾ (ابراہیمؑ نے) کہا کہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا
- رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ﴿٥٦﴾ گمراہوں کا کام ہے ﴿٥٦﴾
- قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٧﴾ پھر کہنے لگے کہ فرشتو! تمہیں (اور) کیا کام ہے ﴿٥٧﴾
- قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ ﴿٥٨﴾ (انہوں نے) کہا کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے
- مُجْرِمِينَ ﴿٥٨﴾ ہیں (کہ اسکو عذاب کریں) ﴿٥٨﴾
- إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمَنْجُوهُمْ ﴿٥٩﴾ مگر لوطؑ کے گھر والے کہ ان سب کو ہم بچالیں
- أَجْعِلِينَ ﴿٥٩﴾ گے ﴿٥٩﴾
- إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ ﴿٦٠﴾ البتہ انکی عورت (کہ) اس کے لئے ہم نے ٹھہرا دیا ہے
- الْغَابِرِينَ ﴿٦٠﴾ کہ وہ پیچھے رہ جائے گی ﴿٦٠﴾

- فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿٦١﴾ پھر جب فرشتے لوطؑ کے گھر گئے ﴿٦١﴾
- قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّكَرُونَ ﴿٦٢﴾ (تو لوط نے) کہا تم تو نا آشنا سے لوگ ہو ﴿٦٢﴾
- قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٦٣﴾ وہ بولے کہ (نہیں) بلکہ ہم آپ کے پاس وہ چیز لے کر آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے ﴿٦٣﴾
- وَآتَيْنَكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٦٤﴾ اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں ﴿٦٤﴾
- فَأَسْرِبَ أَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ﴿٦٥﴾ تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر نکلیں اور خود ان کے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے جائیے ﴿٦٥﴾
- وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَٰؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ ﴿٦٦﴾ اور ہم نے لوطؑ کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ صبح ہوتے ہوتے کاٹ دی جائے گی ﴿٦٦﴾
- وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٦٧﴾ اور اہل شہر (لوطؑ کے پاس) خوش خوش (دوڑے) آئے ﴿٦٧﴾
- قَالَ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿٦٨﴾ (لوطؑ نے) کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں (کہیں ان کے بارے میں) مجھے رسوا نہ کرنا ﴿٦٨﴾
- وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ ﴿٦٩﴾ اور اللہ سے ڈرو اور میری بے آبروئی نہ کیجیو ﴿٦٩﴾
- قَالُوا أَوْلَمْ نُنْهَكَ عَنِ الْعَالِيَيْنِ ﴿٧٠﴾ وہ بولے کیا ہم نے تم کو سارے جہان (کی حمایت و طرفداری) سے منع نہیں کیا ﴿٧٠﴾
- قَالَ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ فَعَالِينَ ﴿٧١﴾ (انہوں نے) کہا کہ اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یہ میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں (ان سے شادی کر لو) ﴿٧١﴾
- لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَاتِهِمْ يَعْبَهُونَ ﴿٧٢﴾ (اے محمدؐ) تمہاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش (ہو رہے) تھے ﴿٧٢﴾
- فَأَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةَ مُشْرِقِينَ ﴿٧٣﴾ سوان کو سورج نکلنے نکلنے چنگھاڑنے آ پکڑا ﴿٧٣﴾
- فَجَعَلْنَا عَلَيْهِمَا سَافِلَهُمَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَابًا مِّن سِجِّيلٍ ﴿٧٤﴾ اور ہم نے اس (شہر) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا۔ اور ان پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں ﴿٧٤﴾

- 75) إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّمُتَوَسِّئِينَ 75) بیشک اس (قصے) میں اہل فراست کے لئے نشانی ہے (75)
 76) وَإِنَّهَا لِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ 76) اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر (موجود) ہے (76)
 77) إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ 77) بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانی ہے (77)
 78) وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لَظَالِمِينَ 78) اور بن کے رہنے والے (یعنی قوم شعیب کے لوگ) بھی گنہگار تھے (78)
 79) فَاتَّقِنَا مِنْهُمْ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ 79) تو ہم نے ان سے بھی بدلہ لیا اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر (موجود) ہیں (79)
 80) وَ لَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ 80) اور (وادی) حجر کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی (80)
 81) وَآتَيْنَهُمُ آيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ 81) اور ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے منہ پھیرتے رہے (81)
 82) وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ 82) اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے (کہ) امن (واطمینان) سے رہیں گے (82)
 83) فَأَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ 83) تو چیخ نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آ پکڑا (83)
 84) فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ 84) اور جو کام وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے (84)
 85) وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَبِيلَ 85) اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں ہے اس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے اور قیامت تو ضرور آ کر رہے گی تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر کرو (85)
 86) إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ 86) کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا کرنے والا اور جاننے والا ہے (86)
 87) وَ لَقَدْ آتَيْنَكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ 87) اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں) دہرا کر پڑھی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے (87)

لَا تُمَدَّنْ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ
أَزْوَاجًا مِنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ
وَاحْفَظْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝۸۸

اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو (فوائد دنیاوی سے)
متمتع کیا ہے تم ان کی طرف (رغبت سے) آنکھ اٹھا کر نہ
دیکھنا اور نہ ان کے حال پر تاسف کرنا اور مومنوں سے
خاطر اور تواضع سے پیش آنا ۝۸۸

وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ۝۸۹
كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ۝۹۰

اور کہہ دو کہ میں تو علانیہ ڈرسانے والا ہوں ۝۸۹
(اور ہم ان کفار پر اس طرح عذاب نازل کریں گے) جس
طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنہوں نے تقسیم کر دیا ۝۹۰

الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ۝۹۱

یعنی قرآن کو (کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے) ٹکڑے
ٹکڑے کر ڈالا ۝۹۱

فَوَسَّوْا بَيْنَهُمْ أَجْعَبِينَ ۝۹۲

تمہارے پروردگار کی قسم ہم ان سے ضرور پریش کریں گے ۝۹۲

عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۹۳

ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے ۝۹۳

فَأَصْدَعُ بِهَا تُومَرًا وَاعْرِضْ عَنِ
الْمُشْرِكِينَ ۝۹۴

پس جو حکم تم کو (اللہ کی طرف سے) ملا ہے وہ (لوگوں کو)
سنا دو اور مشرکوں کا (ذرا) خیال نہ کرو ۝۹۴

إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ۝۹۵

ہم تمہیں ان لوگوں (کے شر) سے بچانے کے لئے جو تم
سے استہزا کرتے ہیں کافی ہیں ۝۹۵

الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا
آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝۹۶

جو اللہ کے ساتھ اور معبود قرار دیتے ہیں سو عنقریب ان کو
(ان باتوں کا انجام) معلوم ہو جائے گا ۝۹۶

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ
صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ۝۹۷

اور ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے تمہارا دل تنگ ہوتا
ہے ۝۹۷

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ
السَّاجِدِينَ ۝۹۸

تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور (اس کی) خوبیاں بیان
کرتے رہو اور سجدہ کرنے والوں میں داخل رہو ۝۹۸

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ
الْيَقِينُ ۝۹۹

اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری
موت (کا وقت) آجائے ۝۹۹



سورہ نحل کی ہے اور اس میں ایک سواٹھائیس آیتیں اور سورہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَتٰی اَمْرٌ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ
سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ①

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اللہ کا حکم (یعنی عذاب گویا) آ ہی پہنچا تو (کافرو) اس
کے لئے جلدی مت کرو۔ یہ لوگ جو (اللہ کا) شریک
بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے ①

یُنزِلُ الْمَلٰٓئِکَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ
اَمْرِہٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ
اَنْ اَنْذِرُوْا اَنْہٗ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اَنَا فَاتَّقُوْنَ ②

وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں
میں سے جس کے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ (لوگوں
کو) بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے
ڈرو ②

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بِالْحَقِّ ۗ تَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ③

اسی نے آسمانوں اور زمین کو مٹی بر حکمت پیدا کیا اس کی
ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے ③

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ
خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ④

اسی نے انسان کو نطفے سے بنایا مگر وہ اس (خالق) کے
بارے میں علانیہ جھگڑنے لگا ④

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِیْہَا
دِفْءٌ وَمَنْٰفِعٌ وَمِنْہَا تَاْكُلُوْنَ ⑤

اور چار پایوں کو بھی اسی نے پیدا کیا۔ ان میں تمہارے
لئے جز اول اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے
بعض کو تم کھاتے بھی ہو ⑤

وَلَكُمْ فِیْہَا جَمَالٌ حِیْنَ تْرِیْحُوْنَ
وَحِیْنَ تَسْرٰحُوْنَ ⑥

اور جب شام کو انہیں (جنگل سے) لاتے ہو اور جب صبح
کو (جنگل) چرانے لے جاتے ہو تو ان سے تمہاری
عزت و شان ہے ⑥

وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰی بَدٰی لِّم
تَكُوْنُوْا بَلِیْغِیْہٖ اِلَّا بِسِقِّ الْاَنْفُسِ ۗ

اور (دور دراز) شہروں میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر پہنچ
نہیں سکتے وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں کچھ شک نہیں

اِنَّ رَبَّكُمْ لَسَرُوْفٌ رَّحِیْمٌ ⑦

کہ تمہارا پروردگار نہایت شفقت والا (اور) مہربان ہے ⑦

وَالْخَیْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِیْرِ
لِتَرْكِبُوْہَا وَزِیْنَةً ۗ وَیَخْلُقُ مَا
لَا تَعْلَمُوْنَ ⑧

اور اسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر
سوار ہو اور (وہ تمہارے لئے) رونق و زینت (بھی ہیں)
اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں ⑧

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا
جَائِدٌ ۖ وَ لَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ
أَجْمَعِينَ ۙ ⑨

اور سیدھا رستہ تو اللہ تک جا پہنچتا ہے اور بعض رستے
ٹیرھے ہیں (وہ اس تک نہیں پہنچتے) اور اگر وہ چاہتا تو تم
سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا ⑨

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ
تُسِيمُونَ ۙ ⑩

وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو
اور اس سے درخت بھی (شاداب ہوتے) ہیں جن میں تم
اپنے چارپایوں کو چراتے ہو ⑩

يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَ
النَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ
الشَّمَرَاتِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً
لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۙ ⑪

اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور
انگور (اور بیشمار درخت) اُگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل
(پیدا کرتا ہے) غور کرنے والوں کے لئے اس میں
(اللہ کی قدرت کی بڑی) نشانی ہے ⑪

وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ وَالنُّجُومَ
مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِ ۙ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۙ ⑫

اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند
کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں
لگے ہوئے ہیں سمجھنے والوں کے لئے اس میں (اللہ کی
قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں ⑫

وَمَا ذَرَأَا لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا
أَلْوَانُهُ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ
يَذْكُرُونَ ۙ ⑬

اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں
پیدا کیں (سب تمہارے زیر فرمان کر دیں) نصیحت
پکڑنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے ⑬

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا
مِنْهُ لَحْبًا طَرِيًّا وَ تَسْتَخْرِجُوا
مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَ تَرَى
الْفُلْكَ مَوَاجِدَ فِيهِ وَ لِتَبْتَغُوا مِنْ
فَضْلِهِ ۙ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۙ ⑭

اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ
اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موٹی
وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا
میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اور اس لئے بھی (دریا کو
تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم اللہ کے فضل سے
(معاش) تلاش کرو تاکہ اس کا شکر کرو ⑭

وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ

اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے کہ تم کو لے کر

- تَبِيدَ بِكُمْ وَانْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ⑮
- وَعَلَّمْتَ^ط وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ⑯
- أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ^ط أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ⑰
- وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصَوْهَا^ط إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑱
- وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ وَ مَا تُعْلِنُونَ ⑲
- وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ^ط ⑳
- أَمْوَاتٌ غَيْرٌ أَحْيَاءَ^ع وَ مَا يَشْعُرُونَ^ع أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ㉑
- إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ^ع فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ^ع وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ㉒
- لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ^ع وَ مَا يُعْلِنُونَ^ط إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ㉓
- وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ^ع قَالُوا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ㉔
- لِيَحْبِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ^ع
- کہیں جھک نہ جائے اور نہریں اور رستے بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک (آسانی سے) جاسکو ⑮ اور (رستوں میں) نشانات بنا دیئے اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں ⑯
- تو جو (اتنی مخلوقات) پیدا کرے۔ کیا وہ ویسا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ⑰
- اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑱
- اور جو کچھ تم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب سے اللہ واقف ہے ⑲
- اور جن لوگوں کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بنا سکتے اور وہ خود مخلوق ہیں۔ ⑳
- بے جان ہیں، زندہ نہیں اور ان کو خبر نہیں کہ وہ (مردے) کب اٹھائے جائیں گے۔ ㉑
- تمہارا معبود تو اکیلا اللہ ہے۔ تو جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو رہے ہیں ㉒
- یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں اللہ ضرور اس کو جانتا ہے۔ وہ (اللہ) سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا ㉓
- اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا اتارا ہے تو کہتے ہیں کہ (وہ تو) پہلے لوگوں کی حکایتیں ہیں ㉔
- یہ قیامت کے دن اپنے (اعمال کے) پورے بوجھ بھی

الْقِيَمَةَ وَ مِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ
يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ أَلَا سَاءَ مَا
يَزُرُّونَ ۚ (25)

اٹھائیں گے اور جن کو یہ بے تحقیق گمراہ کرتے ہیں ان
کے بوجھ بھی (اٹھائیں گے) سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا
رہے ہیں بڑے ہیں (25)

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى
اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ
عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ
وَ أَتَتْهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
لَا يَشْعُرُونَ ۚ (26)

ان سے پہلے لوگوں نے بھی (ایسی ہی) مکاریاں کی
تھیں تو اللہ (کا حکم) انکی عمارت کے ستونوں پر آ پہنچا
اور چھت ان پر ان کے اوپر سے گر پڑی۔ اور (ایسی
طرف سے) ان پر عذاب آ واقع ہوا۔ جہاں سے ان
کو خیال بھی نہ تھا (26)

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ
أَيُّ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ
تُشَاقِقُونَ فِيهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا
الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ
عَلَى الْكٰفِرِينَ ۚ (27)

پھر وہ ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا
اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے
بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو علم
دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی اور
برائی ہے (27)

الَّذِينَ تَتَوَفَّيهِمُ الْمَلَائِكَةُ طَالِمًا
أَنْفُسِهِمْ ۚ فَأَلْقُوا السَّلَمَ مَا كُنَّا
نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ ۚ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ
عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ (28)

(ان کا حال یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی روہیں قبض
کرنے لگتے ہیں (اور یہ) اپنے ہی حق میں ظلم کرنے
والے (ہوتے ہیں) تو مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں (اور
کہتے ہیں) کہ ہم کوئی بُرا کام نہیں کرتے۔ ہاں جو کچھ تم
کیا کرتے تھے اللہ سے خوب جانتا ہے (28)

فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا
ۚ فَلَيْسَ مَشْوٰی الْمُتَكَبِّرِينَ ۚ (29)

سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اس میں
رہو گے۔ اب تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانہ ہے (29)

وَ قِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا
أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۚ قَالُوا خَيْرٌ ۚ
لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا
حَسَنَةٌ ۚ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۚ

اور (جب) پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے
پروردگار نے کیا نازل کیا ہے تو کہتے ہیں کہ بہترین
(کلام) جو لوگ نیکوکار ہیں ان کے لئے اس دنیا میں بھی
بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے اور

وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ۝۳۰

پرہیزگاروں کا گھر بہت خوب ہے ۝۳۰

جَنَّتٌ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا
يَشَاءُونَ ۚ كَذَلِكَ يَجْزِي اللَّهُ
الْمُتَّقِينَ ۝۳۱

(وہ) بہشت جاودانی ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے
ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے ان
کے لئے میسر ہوگا۔ اللہ پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلہ
دیتا ہے ۝۳۱

الَّذِينَ تَتَوَفَّوهُمْ الْمَلَكَةُ طَيِّبِينَ ۙ
يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۙ ادْخُلُوا
الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝۳۲

(ان کی کیفیت یہ ہے کہ) جب فرشتے ان کی جانیں
نکالنے لگتے ہیں اور یہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں
تو سلام علیکم کہتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل کیا کرتے
تھے ان کے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جاؤ ۝۳۲

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ
الْمَلَكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرًا رَبِّكَ ۚ كَذَلِكَ
فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَمَا
ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ
يُظْلِمُونَ ۝۳۳

کیا یہ (کافر) اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے
پاس (جان نکالنے) آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم
(عذاب) آ پہنچے۔ اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان
سے پہلے تھے اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہ خود
اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ۝۳۳

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ
بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝۳۴

تو ان کو ان کے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس چیز
کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے انکو (ہر طرف
سے) گھیر لیا ۝۳۴

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ
اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ
نَحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ
دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذَلِكَ فَعَلَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى
الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝۳۵

اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے سوا
کسی چیز کو پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی (پوجتے) اور
نہ اس کے (فرمان کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھیراتے۔
(اے پیغمبر) اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا تھا۔ تو
پیغمبروں کے ذمے (اللہ کے احکام کو) کھول کر سنا دینے
کے سوا اور کچھ نہیں ۝۳۵

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا

اور ہم نے ہر جماعت میں پیغمبر بھیجا کہ اللہ ہی کی

أَنْ أَعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا
الطَّاغُوتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللَّهُ
وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ
فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٦﴾

عبادت کرو اور سرکشی (اور شرک) سے اجتناب کرو۔
تو ان میں بعض ایسے ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی اور
بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت ہوئی سوزمین میں
چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا
ہوا ﴿36﴾

إِنْ تَحْرِصْ عَلَى هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا
يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِنْ
نَاصِرِينَ ﴿٣٧﴾

اگر تم ان (کفار) کی ہدایت کے لئے لپچاؤ تو جس کو اللہ
گمراہ کر دیتا ہے اس کو ہدایت نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں
کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا ﴿37﴾

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا
يَبْعَثُ اللَّهُ مَنْ يَمُوتُ ۖ بَلَى وَعَدًّا
عَلَيْهِ حَقًّا ۗ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾

اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے
اللہ اسے (قیامت کے دن قبر سے) نہیں اٹھائے گا۔ ہر
گز نہیں یہ (اللہ کا) وعدہ سچا ہے اور اس کا پورا کرنا اسے
ضرور ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿38﴾

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يُخْتَلِفُونَ
فِيهِ ۗ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ
كَانُوا كَذِبِينَ ﴿٣٩﴾

تاکہ جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ ان پر ظاہر
کر دے اور اس لئے کہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے
تھے ﴿39﴾

إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَادْنَاهُ أَنْ
نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٤٠﴾

جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہے
کہ اسکو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿40﴾

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ
مَا ظَلَمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً ۗ وَلَا جَزَاءَ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ
لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾

اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لئے وطن
چھوڑا ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور
آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ (اسے)
جانتے ﴿41﴾

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُونَ ﴿٤٢﴾

یعنی جو لوگ صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا
رکھتے ہیں ﴿42﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا نُوحِيَ إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾

اور ہم نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھ لو ﴿43﴾

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٤﴾

(اور ان) کو دلیلیں اور کتابیں دے کر (بھیجا) اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ جو (ارشادات) لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ ان پر ظاہر کر دو، اور تاکہ وہ غور کریں ﴿44﴾

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٤٥﴾

کیا جو لوگ بڑی بڑی چالیں چلتے ہیں اس بات سے بے خوف ہیں کہ اللہ انکو زمین میں دھنسا دے یا (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آجائے جہاں سے ان کو خبر ہی نہ ہو ﴿45﴾

أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقْلِبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٤٦﴾

یا ان کو چلتے پھرتے پکڑ لے وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ﴿46﴾

أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٤٧﴾

یا جب ان کو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو انکو پکڑ لے بیشک تمہارا پروردگار بہت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے ﴿47﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَفَيَّؤُا ظِلَّةً عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ ذَاخِرُونَ ﴿٤٨﴾

کیا ان لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں جن کے سائے دائیں سے (بائیں کو) اور بائیں سے (دائیں کو) لوٹتے رہتے ہیں (یعنی) اللہ کے آگے عاجز ہو کر سجدے میں پڑے رہتے ہیں ﴿48﴾

وَاللَّهُ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٩﴾

اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی۔ اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے ﴿49﴾

يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٥٠﴾

اور اپنے پروردگار سے جو ان کے اوپر ہے ڈرتے ہیں۔ اور جو ان کو ارشاد ہوتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں ﴿50﴾

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَهَيْنِ

اور اللہ نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ بناؤ معبود وہی ایک

اشْتَيْنِ ۚ إِنَّهَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ فَإِيَّايَ ۚ

فَأَرْهَبُونَ ۝۵۱

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور اسی کی عبادت لازم ہے تو تم اللہ کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو؟ ۝۵۲

اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب اللہ کی طرف سے ہیں پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے چلاتے ہو ۝۵۳

پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو کچھ لوگ تم میں سے اللہ کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں ۝۵۴

تا کہ جو (نعمتیں) ہم نے انکو عطا فرمائی ہیں ان کی ناشکری کریں تو (مشرکوں) دنیا میں فائدے اٹھا لو عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا ۝۵۵

اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں (کافرو) اللہ کی قسم کہ جو تم افتراء کرتے ہو اس کی تم سے ضرور پرش ہوگی ۝۵۶

اور یہ لوگ اللہ کے لئے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں وہ ان سے پاک ہے اور اپنے لئے (بیٹے) جو دل پسند ہیں ۝۵۷

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ (غم کے سبب) کالا پڑ جاتا ہے اور اس کے دل کو (دیکھو تو) وہ اندوہناک ہو جاتا ہے ۝۵۸

اور اس خبر بد سے (جو وہ سنتا ہے) لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے (اور) سوچتا ہے کہ آیا ذلت برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے دیکھو یہ جو تجویز کرتے ہیں بہت بُری ہے ۝۵۹

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انہی کے لئے بُری

وَلَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاٰصِبًا ۙ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُونَ ۝۵۲

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْرُونَ ۝۵۳

ثُمَّ اِذَا كُشِفَ الضُّرُّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝۵۴

لِيَكْفُرُوا بِمَا اٰتَيْنَهُمْ ۙ فَتَسْتَعْتَبُوۤا فَاَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝۵۵

وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۙ تَاللّٰهِ لَتَسْلُكُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ۝۵۶

وَيَجْعَلُونَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهُ ۙ وَلَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ ۝۵۷

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيْمٌ ۝۵۸

يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَبِهٖ ۙ اَيُّسِرُّهُ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۙ اَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝۵۹

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

مَثَلُ السَّوِّءِ ۚ وَ لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی ۙ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ ۝۶۰

بائیں (شایاں) ہیں اور اللہ کو صفت اعلیٰ (زیب دیتی ہے) اور وہ غالب حکمت والا ہے ۝۶۰

وَ لَوْ يُوَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ ۙ وَ لٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۙ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاخِرُوْنَ سَاعَةً ۙ وَ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝۶۱

اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے لیکن ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیے جاتا ہے جب وہ وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ۝۶۱

وَ يَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْفُرُوْنَ وَ تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكٰذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰی ۙ لَا جَرَءَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ ۙ وَ اَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ۝۶۲

اور یہ اللہ کے لئے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود ناپسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ بکے جاتے ہیں کہ ان کو (قیامت کے دن) بھلائی (یعنی نجات) ہوگی۔ کچھ شک نہیں کہ ان کے لئے (دوزخ کی) آگ (تیار) ہے اور یہ (دوزخ میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے ۝۶۲

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَا اِلٰى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمْ الْيَوْمَ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۶۳

اللہ کی قسم ہم نے تم سے پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے تو شیطان نے ان کے کردار (ناشائستہ) ان کو آراستہ کر دکھائے تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور ان کے لئے عذاب الیم ہے ۝۶۳

وَ مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اٰخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَ هُدًى وَ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ ۝۶۴

اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس لئے کہ جس امر میں لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کر دو۔ اور (یہ) مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ۝۶۴

وَ اللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَآحْيَا بِهٖ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۙ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝۶۵

اور اللہ ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا بیشک اس میں سننے والوں کے لئے نشانی ہے ۝۶۵

وَ اِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۙ نُّسْقِيْكُمْ مِمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ

اور تمہارے لئے چار پايوں میں بھی (مقام) عبرت (وغور) ہے کہ ان کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اس

فَرَّتْ وُدِّمِ لَبِنًا خَالِصًا سَائِغًا
لِلشَّرِبِينَ ⑥6

سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے
لئے خوشگوار ہے ⑥6

وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ
تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا
حَسَنًا ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ
يَعْقِلُونَ ⑥7

اور کھجور اور انگور کے میوؤں سے بھی (تم پینے کی چیزیں
تیار کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق
(کھاتے ہو) جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لئے ان
(چیزوں) میں (اللہ کی قدرت) نشانی ہے ⑥7

وَ أَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنْ
اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ
الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ⑥8

اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھیوں کو ارشاد فرمایا کہ
پہاڑوں میں اور درختوں میں اور (اوپری اوپری)
چھتریوں میں گھر بنا ⑥8

ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي
سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۗ يَخْرُجُ مِنْ
بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ
فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ⑥9

اور ہر قسم کے میوے کھا۔ اور اپنے پروردگار کے صاف
رستوں پر چلی جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے
جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں (کے کئی
امراض) کی شفا ہے بیشک سوچنے والوں کے لئے اس
میں بھی نشانی ہے ⑥9

وَ اللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ۗ وَ
مِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ
العُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۗ
إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ⑦0

اور اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر وہی تم کو موت دیتا ہے
اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ
جاتے ہیں اور (بہت کچھ) جاننے کے بعد ہر چیز سے
بے علم ہو جاتے ہیں بے شک اللہ (سب کچھ) جاننے
والا (اور) قدرت والا ہے ⑦0

وَ اللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي
الرِّزْقِ ۗ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَادِّي
رِذْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ
فِيهِ سَوَاءٌ ۗ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ
يَجْحَدُونَ ⑦1

اور اللہ نے رزق (و دولت) میں بعض کو بعض پر فضیلت
دی ہے تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق
اپنے مملوکوں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس
میں برابر ہو جائیں تو کیا یہ لوگ نعمت الہی کے منکر
ہیں؟ ⑦1

اور اللہ ہی نے تم میں سے تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں تو کیا بے اصل چیزوں پر اعتقاد رکھتے اور اللہ کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟ (72)

اور اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ (کسی اور طرح کا) مقدور رکھتے ہیں (73)

تو (لوگو) اللہ کے بارے میں (غلط) مثالیں نہ بناؤ (صحیح مثالوں کا طریقہ) اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے (74)

اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے (بہت سا) مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے (رات دن) پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ لیکن ان میں سے اکثر لوگ سمجھ نہیں رکھتے (75)

اور اللہ ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گونگا (اور دوسرے کی ملک) ہے (بے اختیار و ناتواں) کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔ اور اپنے مالک کو دو بھر ہو رہا ہے وہ جہاں اسے بھیجتا ہے (خیر سے کبھی) بھلائی نہیں لاتا۔ کیا ایسا (گونگا بہرا) اور وہ شخص جو (سنتا بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں برابر ہیں؟ (76)

اور آسمانوں اور زمین کا علم اللہ ہی کو ہے اور (اللہ کے

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِعِصْيَةِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ (72)

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ (73)

فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (74)

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنْنَا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا هَلْ يَسْتَوُونَ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ (75)

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمٌ لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّههُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (76)

وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ
أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٧٧﴾

نزدیک (قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ
(اس سے بھی) جلد تر کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز پر
قادر ہے ﴿77﴾

وَاللَّهُ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ
أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ
لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۗ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾

اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا کہ تم
کچھ نہیں جانتے تھے اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں
اور دل (اور انکے علاوہ اور اعضاء) بخشے تاکہ تم شکر
کرو ﴿78﴾

أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي
جَوِّ السَّمَاءِ ۗ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا
اللَّهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ ﴿٧٩﴾

کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمان کی ہوا
میں گھرے ہوئے (اڑتے رہتے) ہیں۔ ان کو اللہ ہی
تھامے رکھتا ہے ایمان والوں کے لئے اس میں (بہت
سی) نشانیاں ہیں ﴿79﴾

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا
وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ
بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ
وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۗ وَمِنْ أَصْوَابِهَا
وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَشْيَا وَمِنْ
مَتَاعِهَا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٨٠﴾

اور اللہ ہی نے تمہارے لئے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا
اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے
گھر بنائے جن کو تم سبک دیکھ کر سفر اور حضر میں کام
میں لاتے ہو اور ان کی اون اور پشم اور بالوں سے تم
اسباب اور برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو) مدت تک
(کام دیتی ہیں) ﴿80﴾

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ مَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَ
جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَ
جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ
وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمُ بَأْسَكُمْ ۗ
كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ
تُسَلِّمُونَ ﴿٨١﴾

اور اللہ ہی نے تمہارے (آرام کے) لئے اپنی پیدا کی
ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں غاریں
بنائیں اور گرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں اور
(ایسے) گرتے (بھی) جو تم کو (اسلحہ) جنگ (کے ضرر)
سے محفوظ رکھیں اسی طرح اللہ اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے
تاکہ تم فرمانبردار بنو ﴿81﴾

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ⑧۲

اور اگر یہ لوگ اعراض کریں تو (اے پیغمبرؐ) تمہارا کام فقط کھول کر سنا دینا ہے ⑧۲

يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ⑧۳

یہ اللہ کی نعمتوں سے واقف ہیں۔ مگر (واقف ہو کر) ان سے انکار کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر ناشکرے ہیں ⑧۳

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ⑧۴

اور جس دن ہم ہر امت میں سے گواہ (یعنی پیغمبرؐ) کھڑا کریں گے تو نہ تو کفار کو (بولنے کی) اجازت ملے گی اور نہ ان کے عذر قبول کئے جائیں گے ⑧۴

وَإِذَا سَأَلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ⑧۵

اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو پھر نہ تو ان کے عذاب ہی میں تخفیف کی جائے اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی ⑧۵

وَإِذَا سَأَلَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَشْرَكَائِهِمْ قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلَاءِ شُرَكَائُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوا مِنْ دُونِكَ فَأَلْقُوا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ⑧۶

اور جب مشرک اپنے (بنائے ہوئے) شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے تو وہ ان کے کلام کو مسترد کر دیں گے اور ان سے کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو ⑧۶

وَأَلْقُوا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَامَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ⑧۷

اور اس دن اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا ⑧۷

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ⑧۸

جن لوگوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے روکا ہم ان کو عذاب پر عذاب دیں گے۔ اس لئے کہ شرارت کیا کرتے تھے ⑧۸

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَى هَؤُلَاءِ ۗ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تَبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ ⑧۹

اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے۔ اور (اے پیغمبرؐ) تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے ⑧۹

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ
وَأِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ
الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾

اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے والے رشتہ داروں کو
(خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور
نامعقول کاموں سے اور سرکشی سے منع کرتا ہے (اور)
تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو ﴿90﴾

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا
تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا
وَلَا تَتَّخِذُوا الْآيْمَانَ بَيْنَكُمْ كِفِيلًا
إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٩١﴾

اور جب اللہ سے عہد (واثق) کرو تو اس کو پورا کرو اور
جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا
ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو
جانتا ہے ﴿91﴾

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَقَّضُوا عَهْدَهُمْ
مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا تَتَّخِذُونَ
أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ
أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ إِنَّمَا
يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ وَلِيُبَيِّنَ لَكُمْ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾

اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت
کاتا۔ پھر اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا کہ تم اپنی قسموں کو
آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے
گروہ سے زیادہ غالب رہے بات یہ ہے کہ اللہ تمہیں اس
سے آزماتا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو
قیامت کو اس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا ﴿92﴾

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً
وَّاحِدَةً وَلَكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ
وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَلَتَسْلُنَ
عَمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت بنا دیتا
لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے
ہدایت دیتا ہے اور جو عمل تم کرتے ہو (اس دن) ان کے
بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا ﴿93﴾

وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا
بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا
وَتَذُوقُوا السُّوْءَ بِمَا صَدَدْتُمْ عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٩٤﴾

اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ
(لوگوں کے) قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑائیں اور اس
وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکا۔ تم کو
عقوبت کا مزا چکھنا پڑے۔ اور بڑا سخت عذاب ملے ﴿94﴾

وَلَا تَسْتُرُوا عَهْدَ اللَّهِ ثُمَّ

اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے اس کے بدلے تھوڑی سی

قَلِيلًا ۞ إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ ۞
تکم ان کنتم تعلمون 95
مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ ۞
وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ
بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ 96
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ
أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً
طَيِّبَةً ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ 97
فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ 98
إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِينَ
آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ 99
إِنَّمَا سُلْطٰنُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ
وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ 100
وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ ۖ
وَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنزِّلُ قَالُوا
إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ 101
قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ
بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا
وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِّلْمُسْلِمِينَ 102

قیمت نہ لو۔ (کیونکہ ایفائے عہد کا) جو (صلہ) اللہ کے
ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لئے بہتر ہے 95
جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس
ہے وہ باقی ہے (کبھی ختم نہیں ہوگا) اور جن لوگوں نے صبر
کیا ہم ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے 96
جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن
بھی ہوگا تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی)
زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت میں) ان کے
اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے 97
اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی
پناہ مانگ لیا کرو 98
کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں
ان پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا 99
اس کا زور ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے
ہیں اور اس کے (وسوسے کے) سبب (اللہ کے ساتھ)
شریک مقرر کرتے ہیں 100
اور جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں۔
اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے تو
(کافر) کہتے ہیں کہ تم تو (یونہی) اپنی طرف سے بنالاتے
ہو حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر نادان ہیں 101
کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف
سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ
(قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں
کے لئے یہ ہدایت اور بشارت ہے 102

وَلَقَدْ نَعَلُمْ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ لِّسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجِبِي وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ ⑩③

اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف (تعلیم کی) نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے ⑩③

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑩④

یہ لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو اللہ ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے عذاب الیم ہے ⑩④

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ ⑩⑤

جھوٹ افترا تو وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں ⑩⑤

مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مِنْ أَكْرَهٍ وَ قَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑩⑥

جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی) مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو۔ بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر کفر کرے۔ تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا سخت عذاب ہوگا ⑩⑥

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اسْتَحَبُّوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ⑩⑦

یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں عزیز رکھا۔ اور اس لئے کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ⑩⑦

أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَ سَمِعِهِمْ وَ أَبْصَارِهِمْ وَ أُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ⑩⑧

یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور یہی غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ⑩⑧

لَا جَرَمَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُونَ ⑩⑨

کچھ شک نہیں کہ یہ آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہوں گے ⑩⑨

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا قُتِلُوا مِنْ جِهَادٍ وَوَصَّيْرُ وَا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَعَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۱۱۰

پھر جن لوگوں نے ایذا میں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا۔ پھر جہاد کے اور ثابت قدم رہے تمہارا پروردگار ان کو بیشک ان (آزمائشوں) کے بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت کرنے والا ہے ۝۱۱۰

يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا وَتُوْفَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝۱۱۱

جس دن ہر تنفس اپنی طرف سے جھگڑا کرنے آئے گا۔ اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا ۝۱۱۱

وَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعَمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝۱۱۲

اور اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح) امن چین سے بستی تھی۔ ہر طرف سے رزق با فراغت چلا آتا تھا۔ مگر ان لوگوں نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا ۝۱۱۲

وَ لَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝۱۱۳

اور ان کے پاس انہی میں سے ایک پیغمبر آیا تو انہوں نے اس کو جھٹلایا سو ان کو عذاب نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے ۝۱۱۳

فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِنَّ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝۱۱۴

پس اللہ نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو۔ اگر اسی کی عبادت کرتے ہو ۝۱۱۴

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَ لَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۱۱۵

اس نے تم پر مردار اور لہو اور شور کا گوشت حرام کر دیا ہے اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے (اس کو بھی) ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝۱۱۵

وَ لَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتِكُمْ وَ

اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہہ دیا

کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ بہتان
باندھنے لگو جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان
کا بھلا نہیں ہوگا (116)

الْكَذِبَ هَذَا حَلَلٌ وَهَذَا حَرَامٌ
لَتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ إِنَّ
الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ
الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ (116)

(جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اس کے بدلے)
ان کو عذاب الیم (بہت) ہوگا (117)

مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (117)

اور جو چیزیں ہم تم سے پہلے بیان کر چکے ہیں وہ ہم
نے یہودیوں پر حرام کر دی تھیں۔ اور ہم نے ان پر
کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے
تھے (118)

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا
قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَمَا
ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُونَ (118)

پھر جن لوگوں نے نادانی سے بُرا کام کیا۔ پھر اس کے بعد
توبہ کی اور نیکو کار ہو گئے تو تمہارا پروردگار (ان کو) توبہ
کرنے اور نیکو کار ہو جانے کے بعد بخشنے والا (اور ان پر)
رحمت کرنے والا ہے (119)

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا
السُّوْءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ
بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْدَحُوا إِنَّ رَبَّكَ
مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ (119)

بیشک ابراہیمؑ (لوگوں کے) امام (اور) اللہ کے
فرمانبردار تھے۔ جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور
مشرکوں میں سے نہ تھے (120)

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ
حَنِيفًا وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (120)

اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔ اللہ نے ان کو برگزیدہ کیا
تھا۔ اور (اپنی) سیدھی راہ پر چلایا تھا (121)

شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ ۖ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ
إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (121)

اور ہم نے ان کو دنیا میں بھی خوبی دی تھی اور وہ آخرت
میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے (122)

وَأَتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۗ وَإِنَّهُ
فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ (122)

پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیمؑ کی
پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور
مشرکوں میں سے نہ تھے (123)

ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ
إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۗ وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِينَ (123)

إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ
اختلفوا فيه ۗ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا
فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝۱۲۴

ہفتے کا دن تو انہی لوگوں کے لئے مقرر کیا گیا تھا جنہوں
نے اس میں اختلاف کیا اور تمہارا پروردگار قیامت کے
دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا۔ جن میں وہ
اختلاف کرتے تھے ۱۲۴

أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ
وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ
بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ
أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ
أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝۱۲۵

(اے پیغمبر!) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے
پروردگار کے رستے کی طرف بلاؤ۔ اور بہت ہی اچھے
طریقے سے ان سے مناظرہ کرو جو اس کے رستے سے بھٹک
گیا۔ تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے اور جو رستے
پر چلنے والے ہیں ان سے بھی خوب واقف ہے ۱۲۵

وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا
عُوقِبْتُمْ بِهِ ۗ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ
خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ۝۱۲۶

اور اگر تم ان کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم
کو ان سے پہنچی۔ اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے
لئے بہت اچھا ہے ۱۲۶

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا
تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ
مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۝۱۲۷

اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی اللہ ہی کی مدد سے ہے اور
انکے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ بداندیشی کرتے ہیں
اس سے تنگدل نہ ہو ۱۲۷

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا
وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ۝۱۲۸

کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکوکار ہیں اللہ ان
کے ساتھ ہے ۱۲۸

سورہ ہنسی اسراءیل کی ہے اور اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

سورہ ہنسی اسراءیل
مصحفہ

ابانہا ۱۱۱
زکوٰۃ ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ

لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى

الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ

لِنُرِيَهُ مِنَ الْإِتْنَاءِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

الْبَصِيرُ ①

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد
الحرام (یعنی خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی بیت المقدس)
تک جس کے گردا گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ
ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہ
سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ①

وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ
 هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا
 تَتَّخِذُوا مِنْ دُونِي وَكَيْلًا ②
 ذُرِّيَّةً مِّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۗ إِنَّهُ
 كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ③
 وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي
 الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ
 مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ④
 فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا
 عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ
 شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ ۗ
 وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ⑤
 ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكُرَّةَ عَلَيْهِمْ
 وَآمَدَدْنَاكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ
 وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرِ نَفِيرًا ⑥
 إِنَّ أَحْسَنَكُمْ أَحْسَنُكُمْ لِأَنْفُسِكُمْ ۖ
 وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۗ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ
 الْآخِرَةِ لِيَسُوءَ أَوْجُوهَكُمْ وَ
 لِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ
 مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ⑦
 عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُم ۚ وَإِنْ
 عُذْتُمْ عُدْنَا ۗ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی اور اس کو بنی
 اسرائیل کے لئے رہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو
 کارساز نہ ٹھہرانا ②
 اے ان لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی
 میں) سوار کیا تھا۔ بیشک نوح شکر گزار بندے تھے ③
 اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ تم
 زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو
 گے ④
 پس جب پہلے (وعدے) کا وقت آیا تو ہم نے اپنے
 سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیئے
 اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے۔ اور وہ وعدہ پورا
 ہو کر رہا ⑤
 پھر ہم نے دوسری بار تم کو ان پر غلبہ دیا اور مال اور
 بیٹوں سے تمہاری مدد کی۔ اور تم کو جماعت کثیر بنا
 دیا ⑥
 اگر تم نیکو کاری کرو گے تو اپنی جانوں کے لئے کرو گے اور
 اگر اعمال بد کرو گے تو (انکا) وبال بھی تمہاری ہی جانوں
 پر ہوگا پھر جب دوسرے (وعدے) کا وقت آیا (تو ہم
 نے پھر اپنے بندے بھیجے) تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ
 دیں۔ اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد (بیت المقدس) میں
 داخل ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں
 اور جس چیز پر غلبہ پائیں اسے تباہ کر دیں ⑦
 امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے۔ اور اگر تم پھر وہی
 (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (پہلا سلوک) کریں گے اور

لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ⑧
 إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ
 أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ
 يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا
 كَبِيرًا ⑨

ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ بنا رکھا ہے ⑧
 یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور
 مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان
 کے لئے اجر عظیم ہے ⑨

وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
 أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ⑩
 وَ يَدْعُمُ الْإِنْسَانَ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ
 بِالْخَيْرِ ۗ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ⑪

اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے
 لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ⑩
 اور انسان جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اسی
 طرح بُرائی مانگتا ہے اور انسان جلد باز (پیدا ہوا) ہے ⑪

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ
 فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ
 النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا
 مِّنْ رَبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ
 وَالْحِسَابَ ۗ وَكُلُّ شَيْءٍ فَصَلْنَاهُ
 تَفْصِيلًا ⑫

اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے
 رات کی نشانی کو تاریک بنایا۔ اور دن کی نشانی کو
 روشن۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی
 روزی) تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب
 جانو۔ اور ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل کر دی
 ہے ⑫

وَكُلُّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَبْعَهُ فِي
 عُنُقِهِ ۗ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ⑬

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو (بہ صورتِ کتاب) اس
 کے گلے میں لٹکا دیا ہے۔ اور قیامت کے روز (وہ) کتاب
 اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا ⑬
 (کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے۔ تو آج اپنا آپ
 ہی محاسب کافی ہے ⑭

إِقْرَأْ كِتَابَكَ ۗ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ
 عَلَيْكَ حَسِيبًا ⑭
 مَن اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي
 لِنَفْسِهِ ۗ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ
 عَلَيْهَا ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ
 أُخْرَىٰ ۗ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ
 نَبْعَثَ رَسُولًا ⑮

جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار
 کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی
 اسی کو ہوگا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں
 اٹھائے گا۔ اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب
 نہیں دیا کرتے ⑮

نَبْعَثَ رَسُولًا ⑮

وَ إِذَا آرَادْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً
 أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا
 فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا
 تَدْمِيرًا ①⑥

اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہو تو
 وہاں کے آسودہ لوگوں کو (فواحش پر) مامور کر دیا تو وہ
 نافرمانیاں کرتے رہے پھر اس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو
 گیا۔ اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا ①⑥

وَ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ
 بَعْدِ نُوحٍ ۗ وَ كَفَى بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ
 عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ①⑦

اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی امتوں کو ہلاک کر ڈالا۔
 اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور
 دیکھنے والا کافی ہے ①⑦

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ
 عَجَلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ
 لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا
 لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا
 مَدْحُورًا ①⑧

جو شخص دنیا (کی آسودگی) کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے
 جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں پھر
 اس کے لئے جہنم کو (ٹھکانہ) مقرر کر رکھا ہے جس میں وہ
 نفرین سکر اور (اللہ کی درگاہ سے) راندہ ہو کر داخل ہوگا ①⑧

وَ مَنْ آرَادَ الْآخِرَةَ
 وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا
 وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ
 كَانَ سَعِيهِمْ مَشْكُورًا ①⑨

اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش
 کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے
 ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے ①⑨

كُلًّا نُّبَدِّهُمْ
 ذُرِّيَّةً وَ هُوَ آخِرُ
 عَطَايَ رَبِّكَ ۗ وَ مَا
 كَانَ عَطَاؤُ رَبِّكَ
 مَحْظُورًا ②⑦

ہم ان کو اور ان کو سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے
 مدد دیتے ہیں اور تمہارے پروردگار کی بخشش (کسی سے)
 رکی ہوئی نہیں ②⑦

أَنْظُرْ كَيْفَ
 فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى
 بَعْضٍ ۗ وَ لِلْآخِرَةِ
 أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ
 وَ أَكْبَرُ تَفْضِيلًا ②⑧

دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے
 اور آخرت درجوں میں (دنیا سے) بہت برتر اور برتری
 میں کہیں بڑھ کر ہے ②⑧

لَا تَجْعَلْ
 مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ
 فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا مَّخْذُومًا
 ۗ ②⑨

اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملائیں سن کر اور
 بے کس ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے ②⑨

وَ قَضَىٰ رَبُّكَ
 أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا
 إِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۗ
 إِمَّا يَبُوءَ الْوَالِدَيْنِ
 إِحْسَانًا ۗ ③①

اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسکے سوا کسی
 کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے

یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا آفٍ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا 23

رہو اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو آف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا 23

وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا 24

اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان (کے حال) پر رحمت فرما 24

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۚ إِنَّ تَكُونُوا صٰلِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِذٰلِكَ وَاٰبِئِن غَفُوْرًا 25

جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے بخوبی واقف ہے اگر تم نیک ہو گے تو وہ رجوع لانے والوں کو بخش دینے والا ہے 25

وَ اٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَاَلْيَسٰكِيْنَ وَ اَبْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تَبْذُرْ اَمْوَالَكُم مِّنْ اَبْنِ الْاَمْبِدِّ اِنَّ الْاَمْبِدِّ اَرۡبٰبِن كَانُوْا اِخْوَانَ الشَّيْطٰنِ ۗ وَ كَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا 27

اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ 26

کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار (کی نعمتوں) کا کفران کرنے والا (یعنی ناشکرا) ہے 27

وَ اِمَّا تَعْرِضْنَ عَنْهُمْ اِبْتِغَاءَ رَاحِمَةٍ مِّنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا 28

اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت (یعنی فراخ دستی) کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان (مستحقین) کی طرف توجہ نہ کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو 28

وَ لَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلَى عُنُقِكَ وَ لَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا 29

اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ) کر لو اور نہ بالکل کھول ہی دو (کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور در ماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ 29

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَ يَقْدِرُ ۗ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا اَبْصِيْرًا 30

پیشک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی روزی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے 30

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشِيَةً ۖ
 اَمْلَاقٍ ۖ زَحْنٌ نَّرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۖ
 اِن قَتَلْتَهُمْ كَانَ خِطَاً كَبِيْرًا ۝۳۱
 اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا (کیونکہ)
 ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں کچھ شک نہیں کہ
 ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے ۝۳۱
 اور زنا کے پاس نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بُری راہ
 ہے ۝۳۲

فَاحْشَةً ۖ وَسَاءَ سَبِيْلًا ۝۳۲
 وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ
 اِلَّا بِالْحَقِّ ۖ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا
 فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطٰنًا فَلَا
 يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ ۖ اِنَّهُ كَانَ
 مَنصُوْرًا ۝۳۳
 اور جس جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا مگر
 جائز طور پر (یعنی بفتویٰ شریعت) اور جو شخص ظلم سے قتل کیا
 جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم
 قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہیے کہ قتل (کے قصاص)
 میں زیادتی نہ کرے۔ کہ وہ منصور و فتح یاب ہے ۝۳۳

وَلَا تَقْرَبُوا اَمْوَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِي
 هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَسْذٰكًا ۖ
 وَاَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ
 مَسْئُوْلًا ۝۳۴
 اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکنا۔ مگر ایسے طریق
 سے کہ بہت بہتر ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔
 اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہو
 گی ۝۳۴

وَاَوْفُوا الْكَيْدَ اِذَا كَلْتُمْ وَاَنْتُمْ
 بِالْقِسْطِ اِلَيْهِمْ ۖ ذٰلِكَ خَيْرٌ
 وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝۳۵
 اور جب (کوئی چیز) ماپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو۔
 اور (جب تول کر دو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تول کرو۔ یہ بہت
 اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے ۝۳۵

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۖ
 اِنَّ السَّمْعَ وَالبَصَرَ وَالفُوَادَ كُلُّ
 اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهٗ مَسْئُوْلًا ۝۳۶
 اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے
 نہ پڑ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب (جوارج) سے ضرور
 باز پرس ہوگی ۝۳۶

وَلَا تَشِيسْ فِي الْاَرْضِ مَرْحًا
 اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَاَنْتَ
 تَبْدَعُ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝۳۷
 اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ
 تو نہیں ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک
 پہنچ جائے گا ۝۳۷

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئَةً عِنْدَ رَبِّكَ
 ان سب (عادتوں) کی بُرائی تیرے پروردگار کے

مَكْرُوهًا ③۸ نزدیک بہت ناپسند ہے ③۸
ذٰلِكَ مِمَّا اَوْحٰى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنْ
الْحِكْمَةِ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ الْهٰٓ
اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُومًا
مَّدْحُوْرًا ③۹ کی درگاہ سے) کراندہ بنا کر جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے ③۹

اَقْصَفُكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَيْنِيْنَ وَ
اِتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا اِنَّكُمْ
لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ④۰
بڑی (نامعقول) بات کہتے ہو ④۰

وَ لَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
لِيَذَكَّرُوْا ۗ وَ مَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا
نُفُوْرًا ④۱ اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی
ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں مگر وہ اس سے اور بدک جاتے
ہیں ④۱

قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ الْهٖةٌ كَمَا
يَقُوْلُوْنَ اِذَا لَا يَتَّبِعُوْا اِلٰى ذِي
الْعَرْشِ سَبِيْلًا ④۲ کہہ دو کہ اگر اللہ کیساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے
ہیں تو ضرور (اللہ) مالک عرش کی طرف (لڑنے بھڑنے
کے لئے) رستہ نکالتے ④۲

سُبْحٰنَهُ وَ تَعَالٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ
عُلُوًّا كَبِيْرًا ④۳ وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس سے (اس
کا رتبہ) بہت عالی ہے ④۳

تَسْبِيْحٌ لِّهٖ السَّمٰوٰتِ السَّبْعُ وَ
الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ ۗ وَاِنْ مِنْ
شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ وَلٰكِنْ لَا
تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۗ اِنَّہٗ كَانَ
حَلِيْمًا غَفُوْرًا ④۴ ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی
کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز
نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے۔ لیکن تم
ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بیشک وہ بردبار (اور) غفار
ہے ④۴

وَ اِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ
بَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ④۵ اور جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو تو ہم تم میں اور ان
لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے حجاب پر حجاب
کردیتے ہیں ④۵

وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوِ اعْلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ④٦

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ④٧

أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ

فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ④٨
وَقَالُوا إِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا

إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ④٩

قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ⑤٠
أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ

فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا قُلِ
الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ⑤١

فَسَيَنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَ
يَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَ قُلْ عَسَىٰ أَنْ

يَكُونَ قَرِيبًا ⑤١

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ
وَتُظُنُّونَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ⑤٢

وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ
أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ

بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ

اور ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ بدک جاتے اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں ④٦

یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اسے خوب جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں (یعنی) جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے ④٧

دیکھو انہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائی ہیں۔ سو یہ گمراہ ہو رہے ہیں اور رستہ نہیں پاسکتے ④٨

اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور چور چور ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہو کر اٹھیں گے؟ ④٩

کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا ⑤٠

یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو جھٹ کہیں گے کہ (بھلا) ہمیں دوبارہ کون جلانے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار

پیدا کیا۔ تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا۔ کہہ دو امید ہے کہ جلد ہو

گا ⑤١

جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) بہت کم رہے ⑤٢

اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ (لوگوں سے) ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔ کیونکہ شیطان (بری باتوں سے) ان میں فساد ڈلوادیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ

بے شک شیطان انسان کے دل میں فساد ڈلوادیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ

بے شک شیطان انسان کے دل میں فساد ڈلوادیتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ

عَدُوًّا مُّبِينًا 53

شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے 53

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۚ إِنَّ يَئِشًا
يَرْحَمُكُمْ أَوْ إِنَّ يَئِشًا يُعَذِّبُكُمْ ۚ

تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے۔ اگر چاہے تو تم
پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔ اور ہم نے

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكَيْلًا 54

تم کو ان پر داروغہ (بنا کر) نہیں بھیجا 54

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۚ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ

اور جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا
پروردگار ان سے خوب واقف ہے اور ہم نے بعض

النَّبِيِّينَ عَلَى بَعْضٍ ۚ وَآتَيْنَا دَاوُدَ

پیغمبروں کو بعض پر فضیلت بخشی اور داؤدؑ کو زبور عنایت

زَبُورًا 55

کی 55

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ
دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفِ الضُّرِّ عَنْكُمْ

کہو (کہ مشرکو) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا)
گمان ہے۔ ان کو بلا دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے

وَلَا تَحْوِيلًا 56

یا اس کے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے 56

أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ
إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ

یہ لوگ جن کو (اللہ کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار
کے ہاں ذریعہ (تقرب) تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان

وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ
عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

میں (اللہ کا) زیادہ مقرب (ہوتا) ہے اور اس کی رحمت کے
امیدوار رہتے ہیں اور اس کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں۔

مَحْدُورًا 57

بیشک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے 57

وَإِنْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ
مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ

اور (کفر کرنے والوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے
دن پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے یا سخت عذاب سے

مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۚ كَانَ
ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا 58

معذب کریں گے۔ یہ کتاب (یعنی تقدیر) میں لکھا جا چکا
ہے 58

وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ
إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۚ

اور ہم نے نشانیاں بھیجی اس لئے موقوف کر دیں کہ
اگلے لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی۔ اور ہم نے

آتَيْنَا شُعُوبًا مُّبِينَةً فَظَلَمُوا
بِهَا ۚ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا

شمود کو اونٹنی (نبوت صالح کی کھلی) نشانی دی تو انہوں
نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو

تَخَوُّفًا 59

ڈرانے کو 59

وَ إِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ
بِالنَّاسِ ۗ وَمَا جَعَلْنَا الرَّعْيِيَّ الَّذِي
أَرَيْتَكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ
الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ۗ وَ نَخَوْفُهُمْ
فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا 60

60

وَ إِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ
فَسَجَدُوا ۗ إِلَّا إِبْلِيسَ ۗ قَالَ
ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا 61

قَالَ أَرَءَیْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ
عَلَىٰ لَدُنِّ أَحْرَتَيْنِ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
لَا حَتِّبَنَّكَ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا 62

قَالَ أَذْهَبُ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ
جَهَنَّمَ جَزَاءُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورًا 63

وَ اسْتَفْزِرُّ مَنْ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ
بِصَوْتِكَ وَ أَجْلِبُ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ
وَ رَجَلِكَ وَ شَارِكُهُمْ فِي الْأَمْوَالِ
وَ الْأَوْلَادِ وَ عَدَّهُمْ ۗ وَمَا يَعِدُهُمُ

الشَّيْطٰنُ إِلَّا غُرُورًا 64

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ
سُلْطٰنٌ ۗ وَ كَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا 65

رَبُّكُمْ الَّذِي يُرْجِي لَكُمْ الْفُلْكَ فِي
الْبَحْرِ لِيَتَّبِعُوا مِنْ فَضْلِهِ ۗ إِنَّهُ
كَانَ بِكُمْ رَاحِيًا 66

جب ہم نے تم سے کہا کہ تمہارا پروردگار لوگوں کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور جو نمائش ہم نے تمہیں دکھائی اس کو لوگوں کے لئے آزمائش کیا اور اسی طرح (تھوہر کے) درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔ اور ہم انہیں ڈراتے رہیں تو ان کو اس سے بڑی (سخت) سرکشی پیدا ہوتی ہے 60

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے 61

کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی اولاد کی جڑ کاٹتا ہوں گا 62

اللہ نے فرمایا چلا جا۔ جو شخص ان میں سے تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا ہے 63

اور ان میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکا تا رہ۔ اور ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور ان سے وعدے کرتا رہ۔ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے 64

جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور (اے پیغمبر) تمہارا پروردگار کار ساز کافی ہے 65

تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرو۔ بیشک وہ تم پر مہربان ہے 66

وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ
مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِلَٰهًا فَلَمَّا
نَجَّكُم إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ
وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا 67

اور جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے تو جن کو تم پکارا کرتے
ہو سب اس (پروردگار) کے سوا گم ہو جاتے ہیں پھر جب
وہ تم کو (ڈوبنے سے) بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے
تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ہے ہی ناشکرا 67

أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يُخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ
الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ
لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكَيلًا 68

کیا تم (اس سے) بے خوف ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف
(لے جا کر زمین میں) دھنسا دے یا تم پر سنگریزوں کی بھری
ہوئی آندھی چلا دے۔ پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ 68

أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً
أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ
الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ
لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا 69

یا (اس سے) بے خوف ہو کہ تم کو دوسری دفعہ دریا میں
لے جائے پھر تم پر تیز ہوا چلائے اور تمہارے کفر کے
سبب تمہیں ڈبو دے۔ پھر تم اس غرق کے سبب اپنے لئے
کوئی پیچھا کرنے والا نہ پاؤ 69

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَصَلْنَا لَهُمُ فِي
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ
الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ
خَلَقْنَا تَفْضِيلًا 70

اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو جنگل
اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا
کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت
دی 70

يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمْهَمِهِمْ
فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ
يَقْرَأُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ
شَيْئًا 71

جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ
بلائیں گے۔ تو جن (کے اعمال) کی کتاب ان کے داہنے
ہاتھ میں دی جائے گی۔ وہ اپنی کتاب کو (خوش ہو کر)
پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا 71

وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي
الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا 72

اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی
اندھا ہوگا اور (نجات) کے رستے سے بہت دور 72

وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي
أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا
غَيْبَةً وَإِذَا لَا تَأْخُذُكَ خَلِيلًا 73

اور اے پیغمبر جو جی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ
(کافر) لوگ تم کو اس سے بچلا دیں تاکہ تم اس کے سوا اور
باتیں ہماری نسبت بنا لو اور اس وقت وہ تم کو دوست بنا لیتے 73

وَلَوْلَا أَنْ تَبَتُّنَا لَقَدْ كِدْتُمْ
تَرْكُنَ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ۗ (74)

اور اگر ہم تم کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو تم کسی قدر ان
کی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے (74)

إِذَا لَذَقْتُمْ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَ
ضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُكَ
عَلَيْنَا نَصِيرًا ۗ (75)

اس وقت ہم تم کو زندگی میں بھی (عذاب کا) دونا اور
مرنے پر بھی دونا مزہ چکھاتے۔ پھر تم ہمارے مقابلے
میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے (75)

وَإِنْ كَادُوا لَيَسْتَفْرِزُونَكَ مِنْ
الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذَا
لَا يَلْبَثُونَ خِلْفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ۗ (76)

اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین (مکہ) سے پھسلا
دیں تاکہ تمہیں وہاں سے جلا وطن کر دیں۔ اور اس وقت
تمہارے پیچھے یہ بھی نہ رہتے مگر کم (76)

سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ
رُسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا
تَحْوِيلًا ۗ (77)

جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے انکا (اور انکے بارے
میں ہمارا یہی) طریق رہا ہے اور تم ہمارے طریق میں
تغییر و تبدل نہ پاؤ گے (77)

أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى
غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۗ إِنَّ
قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۗ (78)

(اے محمد) سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر،
عصر، مغرب، عشاء کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو کیونکہ
صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے (78)

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً
لَكَ ۗ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ
مَقَامًا مَحْمُودًا ۗ (79)

اور بعض حصہ شب میں بیدار ہوا کرو (اور تہجد کی نماز پڑھا
کرو یہ شب خیزی) تمہارے لئے (سبب) زیادت ہے
قریب ہے کہ اللہ تم کو مقام محمود میں داخل کرے (79)

وَقُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ
صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَ
اجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطٰنًا
نَاصِرًا ۗ (80)

اور کہو کہ اے پروردگار مجھے (مدینے میں) اچھی
طرح داخل کیجیو اور (مکہ سے) اچھی طرح
نکالیو۔ اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار
بنائیو (80)

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۗ
إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۗ (81)

اور کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہو گیا بیشک باطل نابود
ہونے والا ہے (81)

وَنُنزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ

اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں

وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۗ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝۸۲

جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے ۝۸۲

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَابَ جَانِبَهُ ۗ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ۝۸۳

اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے ۝۸۳

قُلْ كُلُّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ ۗ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَى سَبِيلًا ۝۸۴

کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے۔ سو تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے ۝۸۴

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۗ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝۸۵

اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہہ دو کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو (بہت ہی) کم علم دیا گیا ہے ۝۸۵

وَلَيْنُ شِئْنَا لَنُدْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكَيْلًا ۝۸۶

اور ہم اگر چاہیں تو جو (کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اسے (دلوں سے) محو کر دیں پھر تم اس کے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ ۝۸۶

إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۗ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ۝۸۷

مگر (اس کا قائم رہنا) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے ۝۸۷

قُلْ لَّيْنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِشَيْءٍ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِشَيْءٍ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝۸۸

کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لاسکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں ۝۸۸

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۗ فَأَلْبَسْنَا النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝۸۹

اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا ۝۸۹

وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَنْفَجِرَ ۗ

اور کہنے لگے کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ

۱۔ روح اللہ کا ایک خاص علم ہے اس کا حتمی علم بھی اللہ ہی کے پاس ہے

لَنَامِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ۙ (90)

ہمارے لئے زمین سے چشمہ جاری کر دو (90)

أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّجِيلٍ ۙ

یا تمہارا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس کے بیج

عِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلْفَهَا

میں نہریں بہا نکالو (91)

تَفَجِيرًا ۙ (91)

أَوْ تَسْقِطَ السَّمَاءُ كَمَا زَعَمَتْ

یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے لاگراؤ یا اللہ

عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ تَأْتِي بِلِلِّهِ

اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے لے آؤ (92)

وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ۙ (92)

أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرٍ أَوْ

یا تمہارا سونے کا گھر ہو۔ یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم

تَرْتُقِي فِي السَّمَاءِ ۙ وَلَنْ نُؤْمِنَ

تمہارے چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی

لِرُقَيْبِكَ حَتَّى تُنَزَّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا

کتاب نہ لاؤ جسے ہم پڑھ بھی لیں کہہ دو کہ میرا پروردگار

نَقَرُوهُ ۙ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَ هَلْ

پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان

كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَسُولًا ۙ (93)

ہوں (93)

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ

اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے

جَاءَهُمْ الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا

سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ

أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا ۙ (94)

نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے (94)

قُلْ لَوْ كَانِ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ

کہہ دو کہ زمین میں فرشتے ہوتے (کہ اس میں) چلتے

يَبْسُوتُونَ مُطَبِّئِينَ لَنُزِّلْنَا عَلَيْهِمْ

پھرتے (اور) آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم ان کے

مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكَاتٍ رَسُولًا ۙ (95)

پاس فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے (95)

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَ

کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے

بَيْنَكُمْ ۙ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا

وہی اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا

بَصِيرًا ۙ (96)

ہے (96)

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۙ وَمَنْ

اور جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے۔

يُضِلُّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ

اور جن کو گمراہ کرے تو تم اللہ کے سوا ان کے رفیق نہیں پاؤ

دُونِهِ ۙ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ

گے۔ اور ہم ان کو قیامت کے دن اوندھے منہ اندھے

وَجُوهِهِمْ عُنُقًا وَ بَكْمًا وَ صُمًَّا ۚ
 مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۚ كَلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ
 سَعِيرًا ۙ (97)

گونگے اور بہرے (بنا کر) اٹھائیں گے اور ان کا ٹھکانہ
 دوزخ ہے جب (اس کی آگ) بجھنے کو ہوگی تو ہم ان کو
 (عذاب دینے کے لئے) اور بھڑکا دیں گے (97)

ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا
 بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْا اِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ
 رُفَاتًا ؕ اِنَّا لَسَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا
 جَدِيْدًا ۙ (98)

یہ ان کی سزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر
 کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ)
 ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا کئے
 جائیں گے؟ (98)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ
 يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا
 لَا رَيْبَ فِيْهِ ۚ فَاَبٰى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا
 كُفُوْرًا ۙ (99)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور
 زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے
 (لوگ) پیدا کر دے۔ اور اس نے ان کیلئے ایک وقت
 مقرر کر دیا ہے جس میں کچھ بھی شک نہیں۔ تو ظالموں
 نے انکار کرنے کے سوا (اسے) قبول نہ کیا (99)

قُلْ لَوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ
 رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذَا لَمْ سَكْتُمْ خَشْيَةَ
 الْاِنْفَاقِ ۚ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَشُوْرًا ۙ (100)

کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے
 ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے (ان کو)
 بند کر رکھتے۔ اور انسان دل کا بہت تنگ ہے (100)

وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍ
 بَيِّنٰتٍ فَسَلَّ بَنِيْٓ اِسْرٰٓءِيْلَ اِذْ
 جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ اِنِّىْ
 لَاطْنٰكَ يٰمُوسٰى مَسْحُوْرًا ۙ (101)

اور ہم نے موسیٰ کو نو (9) کھلی نشانیاں دیں تو بنی اسرائیل
 سے دریافت کر لو کہ جب وہ انکے پاس آئے تو فرعون
 نے ان سے کہا کہ موسیٰ! میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو
 کیا گیا ہے (101)

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُمْ اَنْزَلَ
 هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رُبُّ السَّمٰوٰتِ وَّ
 الْاَرْضِ بِصَآئِرٍ ۚ وَاِنِّىْ لَاطْنٰكَ
 يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ۙ (102)

انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے
 پروردگار کے سوا اس کو کسی نے نازل نہیں کیا۔ (اور وہ بھی
 تم لوگوں کے) سمجھانے کو اور اے فرعون! میں خیال کرتا
 ہوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ گے (102)

فَاَسْرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

تو اس نے چاہا کہ ان کو سرزمین (مصر) سے نکال دے تو ہم

فَاَعْرَقْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ جَمِيعًا ۝۱۰۳
 وَ قُلْنَا مَنْ بَعْدَ لِبْنِي اِسْرَائِيْلَ
 اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ
 الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ۝۱۰۴
 وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَ بِالْحَقِّ نَزَّلْ
 وَ مَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَ
 نَذِيْرًا ۝۱۰۵
 وَ قُرْاٰنَا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَاَهُ عَلٰی النَّاسِ
 عَلٰی مُكْتَبٍ وَ نَزَّلْنَاهُ تَنْزِيْلًا ۝۱۰۶
 قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖ اَوْ لَا تُوْمِنُوْا ۙ اِنَّ الَّذِيْنَ
 اُوْتُوْا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖ اِذَا يُتْلٰى
 عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلاَّ ذُقَانٍ سَجْدًا ۝۱۰۷
 وَ يَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَا اِنْ كٰنَ
 وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝۱۰۸
 وَ يَخِرُّوْنَ لِلاَّ ذُقَانٍ يَّبْكُوْنَ وَ
 يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۝۱۰۹
 قُلْ اِدْعُوْا اللّٰهَ اَوْ اِدْعُوْا الرَّحْمٰنَ ۙ
 اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهٗ الْاَسْمَاءُ
 الْحُسْنٰى ۙ وَ لَا تَجْهَرُوْا بِصَلٰتِكُمْ وَ لَا
 تُخٰفِتُمْ بِهَا وَ ابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ
 سَبِيْلًا ۝۱۱۰
 وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ
 وَلَدًا ۙ وَ لَمْ يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِى
 مَا يَدْعُوْنَ بِرَحْمٰتِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
 الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا ۙ وَ لَمْ
 يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِى مَا يَدْعُوْنَ
 بِرَحْمٰتِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
 لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا ۙ وَ لَمْ يَكُنْ
 لَهٗ شَرِيْكٌ فِى مَا يَدْعُوْنَ بِرَحْمٰتِهٖ

نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے۔ سب کو ڈبو دیا ۱۰۳
 اور اس کے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں
 رہو سہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا تو ہم تم سب کو
 جمع کر کے لے آئیں گے ۱۰۴
 اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ
 سچائی کیساتھ نازل ہوا (اے محمد) ہم نے تم کو صرف
 خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے ۱۰۵
 اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم
 لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ
 آہستہ اتارا ہے ۱۰۶
 کہہ دو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ جن لوگوں کو اس سے
 پہلے علم (کتاب) دیا گیا ہے جب وہ انکو پڑھ کر سنایا جاتا
 ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں ۱۰۷
 اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بیشک ہمارے
 پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا ۱۰۸
 اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں (اور) روتے جاتے ہیں
 اور اس سے ان کو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے ۱۰۹
 کہہ دو کہ تم (اللہ کو) اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمن
 (کے نام سے) جس نام سے پکارو اس کے سب نام
 اچھے ہیں۔ اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ
 اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو ۱۱۰

اور کہو کہ سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا
 بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے۔ اور نہ

اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو۔ (111)

الْمَلِكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ
الدُّلِّ وَكِبْرُهُ تَكْبِيرًا (111)

سورہ کہف مکی ہے اور اس میں ایک سو دس آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

سورۃ الکہف
مکحیۃ
۱۱۰ آیات
۱۲ رکوع

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے بندے پر (یہ) کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی نہ رکھی (1) (بلکہ) سیدھی (اتاری) تاکہ (لوگوں کو) عذاب سخت سے جو اس کی طرف سے (آنے والا) ہے ڈرائے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ ان کے لئے (ان کے کاموں کا) نیک بدلہ (یعنی بہشت) ہے (2)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهٖ
الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَهُۥ عِوَجًا (1)
قَیْمًا لِّیُنذِرَۤ اَبۡسَاسًا شٰدِیۡدًا مِّنْ
لَّدُنْهُ وَّیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ
یَعْمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجْرًا
حَسَنًا (2)

جس میں وہ ابد الابد رہیں گے (3) اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے (کسی کو) بیٹا بنا لیا ہے (4)

مَا كِثِیۡنَ فِیۡهِۤ اَبۡدًا (3)

وَیُنذِرَۤ اَلَّذِیۡنَ قَالُوۡۤا اتَّخَذَ اللّٰهُ
وَلَدًا (4)

ان کو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا ہی کو تھا۔ (یہ) بڑی سخت بات ہے جو انکے منہ سے نکلتی ہے (کچھ شک نہیں کہ) یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے (5)

مَا لَهُمۡ بِہٖ مِنْ عِلْمٍ وَّ لَا اِلٰۤا بِہِمْ
كَبُرَتْ کَلِمَۃٌ تَخْرُجُ مِنْۢ اَفْوٰہِہِمْ
اِنَّ یَقُولُوۡنَ اِلَّا کَذِبًا (5)

(اے پیغمبر!) اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم ان کے پیچھے رنج کر کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے (6)

فَلَعَلَّکَ باخِعٌ نَّفْسَکَ عَلٰۤیۤ اٰثٰرِہِمْ
اِنَّ لَکَ یَوْمِئِذٍ بِہٰذَا الْحَدِیۡثِ
اَسْفًا (6)

جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لئے آرائش بنا یا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے (7)

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلٰی الْاَرْضِ زِیۡنَةً
لَّہَا لِنَبۡلُوۡہُمۡ اَیُّہُمْ اَحْسَنُ
عَمَلًا (7)

اور جو چیز زمین پر ہے ہم اس کو (نابود کر کے) بنجر میدان کر دیں گے (8)

وَ اِنَّا لَجٰعِلُوۡنَ مَا عَلَیۡہَا صَعِیۡدًا
جُرۡرًا (8)

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ

وَالرَّقِيقِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ⑨

إِذْ أَوْسَى الْفِتْيَةَ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَ

هَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ⑩

فَصَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ

سِنِينَ عَدَدًا ⑪

ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ

أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ⑫

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ

بِالْحَقِّ ۗ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ

وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ⑬

وَ رَابَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا

فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَ

الْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوَ مِنْ دُونِهِ

إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذْ شَطَطًا ⑭

هَؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ

إِلَهَةً لَوْ لَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمُ

بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ۗ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن

افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ⑮

وَ إِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَ مَا يَعْبُدُونَ

إِلَّا اللَّهَ فَأَوْا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْكُمْ

رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَ يَهَيِّئْ لَكُمْ

کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری

نشانیوں میں سے عجیب تھے؟ ⑨

جب وہ جوان غار میں جا رہے تھے تو کہنے لگے کہ اے

ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔

اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر ⑩

تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر (نیند کا)

پردہ ڈالے (یعنی ان کو سلائے) رکھا ⑪

پھر ان کو جگا اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ (غار

میں) رہے دونوں جماعتوں میں سے اس کی مقدار کس کو

خوب یاد ہے ⑫

ہم ان کے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی

جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے۔ اور ہم

نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی تھی ⑬

اور ان کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا جب وہ

(اٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار

آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے سوا کسی کو معبود

(سمجھ کر) نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو اس وقت ہم

نے بعید از عقل بات کہی ⑭

ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا

رکھے ہیں۔ بھلا یہ ان (کے اللہ ہونے) پر کھلی دلیل

کیوں نہیں لاتے۔ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو اللہ

پر جھوٹ افترا کرے ⑮

اور جب تم نے ان سے اور جن کو یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے

ہیں ان سے کنارہ کر لیا ہے تو غار میں چل رہو۔ تمہارا

پروردگار تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور تمہارے

بِئْسَ أَمْرِكُمْ مَرْفَقًا ①۶
 وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزْوُرُ
 عَنْ كُهُفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا
 غَرَبَتْ تَقْرِبُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ
 هُمْ فِي فُجُوءٍ مِّنْهُ ۗ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ
 اللَّهِ ۗ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ
 وَمَنْ يُضِلِّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا
 مُّرْشِدًا ①۷

کاموں میں آسانی (کے سامان) مہیا کرے گا ①۶
 اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار
 سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو تو ان
 سے بائیں طرف کتر جائے اور وہ اس کے میدان میں
 تھے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جس کو اللہ ہدایت
 دے وہ ہدایت یاب ہے۔ اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس
 کے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے ①۷

وَتَحْسَبُهُمْ آيِقَاطًا وَهُمْ رُقُودٌ ۗ وَ
 نَقَلْنَاهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ
 الشِّمَالِ ۗ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ
 بِالْوَصِيدِ ۗ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ
 لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَ لَلَّيْتُ
 مِنْهُمْ رُعْبًا ①۸

اور تم ان کو خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں۔ حالانکہ وہ
 سوتے ہیں۔ اور ہم ان کو دائیں اور بائیں کروٹ
 بدلاتے تھے۔ اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ
 پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ
 پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آ
 جاتے ①۸

وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوْا
 بَيْنَهُمْ ۗ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ
 لَبِثْتُمْ ۗ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ
 يَوْمٍ ۗ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا
 لَبِثْتُمْ ۗ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ
 هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا
 أَزْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ
 وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ①۹

اور اسی طرح ہم نے ان کو اٹھایا تا کہ آپس میں ایک
 دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ
 تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن یا
 اس سے بھی کم۔ انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو
 تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے۔ تو اپنے میں سے
 کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کون
 سا ہے۔ تو اس میں سے کھانا لے آئے اور آہستہ آہستہ

آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے ①۹
 اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار کر دیں گے۔
 یا پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اس وقت تم

تفسیر القرآن مجلہ ۱۰ ص ۱۰۰

وَلَنْ تَفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ②۰

کبھی فلاح نہیں پاؤ گے ②۰

وَكَذَلِكَ أَعْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا ②۰
 أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ
 لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَزَّعُونَ
 بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ
 بُيُوتًا رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ②۰
 الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ
 لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ②۱

اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے خبردار کر
 دیا۔ تاکہ وہ جانیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور یہ کہ قیامت
 (جس کا وعدہ کیا جاتا ہے) اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت
 لوگ ان کے بارے میں باہم جھگڑنے اور کہنے لگے کہ ان
 (کے غار) پر عمارت بنا دو۔ انکا پروردگار ان (کے حال) سے
 خوب واقف ہے جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے
 وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے ②۱

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّا بَعْضَهُمْ كَلْبُهُمْ وَ
 يَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ
 رَاجِعًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ
 وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ
 بِعَدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ②۲
 فَلَا تُحَاسِبْنَهُمْ إِلَّا مِرَآءَ ظَاهِرِهِمْ
 وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ②۲

(بعض لوگ) انکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا
 ان کا کتا تھا۔ اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے (اور)
 چھٹا ان کا کتا تھا۔ اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے
 اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے
 شمارے سے خوب واقف ہے ان کو جانتے بھی ہیں تو
 تھوڑے ہی لوگ (جانتے ہیں) تو تم ان (کے معاملے)
 میں گفتگو نہ کرنا مگر سرسری سی گفتگو اور نہ انکے بارے میں
 ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا ②۲

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ إِنِّي فَاعِلٌ
 ذَلِكِ عَدًّا ②۳

اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں
 گا ②۳

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۗ وَادْكُرْ رَبَّكَ
 إِذْ أَنْسَيْتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِّي
 رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَدًا ②۴

مگر ان شاء اللہ کہہ کر (یعنی اگر اللہ چاہے تو کر دوں
 گا) اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے
 لو۔ اور کہہ دو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے
 بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے ②۴

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ
 سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ②۵

اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال
 رہے ②۵

قُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ غَيْبٌ

کہہ دو کہ جتنی مدت وہ رہا سے اللہ ہی خوب جانتا ہے۔ اسی

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ أَبْصِرْ بِهِ ۗ وَ
أَسْمِعْ ۗ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ
وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۝ 26

کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں۔ وہ کیا
خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا انکا کوئی
اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی
ہے پڑھتے رہا کرو۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔

اور اس کے سوا تم کہیں پناہ بھی نہیں پاؤ گے ۝ 27

وَأَصِدِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ
رَبَّهُمْ بِالْغَدْوَةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ
وَجْهَهُ ۗ وَلَا تَعْدُ عَيْنُكَ عَنْهُمْ ۗ

اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی
کے طالب ہیں ان کے ساتھ صبر کرتے رہو اور تمہاری نگاہیں
ان میں سے (گزر کر اور طرف) نہ دوڑیں۔ کہ تم آرائش
زندگانی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ۔ اور جس شخص کے دل کو ہم نے
اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا

ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہنا نہ ماننا ۝ 28

وَأَتَّبِعْ هَوَاهُ ۗ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرْطًا ۝ 28

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۗ فَمَنْ شَاءَ
فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ ۗ إِنَّا
أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا ۗ أَحَاطَ بِهِمْ

اور کہہ دو کہ (لوگو) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف
سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر
رہے ہم نے ظالموں کے لئے (دوزخ کی) آگ تیار
کر رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی۔ اور
اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے انکی
داد رسی کی جائے گی جو پچھلے ہوئے تانبے کی طرح
(گرم ہوگا اور جو) مونہوں کو بھون ڈالے گا (ان کے
پینے کا) پانی بھی بڑا اور آرام گاہیں بھی بڑی ۝ 29

سُرَادِقُهَا ۗ وَإِنْ يَسْتَعِثُّوا يُعَاثُوا
بِهَاءٍ ۗ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ ۗ بِئْسَ
الشَّرَابُ ۗ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۝ 29

اِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيعُ اَجْرَ مَنْ
اَحْسَنَ عَمَلًا ۝ 30

(اور) جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم
نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ۝ 30

أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ
أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ

ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان

تَحْتِهِمُ إِلَّا نَهْرٌ يُجَلِّونَ فِيهَا مِنْ
 آسَافٍ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا
 خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ وَاسْتَبْرَقٍ
 مُتَّكِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ
 الثَّوَابُ وَحَسَنَتْ مَرْتَفَعًا 31

کے (مخلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ان کو وہاں سونے
 کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے
 سبز کپڑے پہنا کریں گے۔ (اور) تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا
 کریں گے (کیا) خوب بدلہ اور (کیا) خوب آرام گاہ
 ہے 31

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا
 لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ
 وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا
 زُرْعًا 32

اور ان سے دو شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو
 ہم نے انگور کے دو باغ (عنایت) کئے تھے اور ان کے
 گردا گرد کھجوروں کے درخت لگا دیئے تھے اور ان کے
 درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی 32

كَلَّمَا الْجَنَّتَيْنِ اتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ
 تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلْمَهُمَا
 نَهْرًا 33

دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے۔ اور اس (کی
 پیداوار) میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم
 نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی 33

وَكَانَ لَهُ شَرٌّ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَ
 هُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا
 وَأَعَزُّ نَفَرًا 34

اور (اس طرح) اس (شخص) کو (ان کی) پیداوار (ملتی
 رہتی) تھی تو (ایک دن) جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں
 کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم سے مال (و دولت) میں بھی
 زیادہ ہوں اور جتنے (اور جماعت) کے لحاظ سے بھی
 زیادہ عزت والا ہوں 34

وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ
 قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ
 أَبَدًا 35

اور (ایسی شیخوں سے) اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ
 میں داخل ہوا کہنے لگا کہ میں نہیں خیال کرتا کہ یہ باغ
 کبھی تباہ ہو 35

وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ
 رُودْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا
 مِنْهَا مُنْقَلَبًا 36

اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہوگی۔ اور اگر میں اپنے
 پروردگار کی طرف لوٹا یا بھی جاؤں تو (وہاں) ضرور اس
 سے اچھی جگہ پاؤں گا 36

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تم

اَکْفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا ۗ ﴿٣٧﴾ اس (اللہ) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا مرد بنایا ﴿37﴾

لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَإِلَّا أُشْرِكُ بِرَبِّيَ أَحَدًا ۗ ﴿٣٨﴾ مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ﴿38﴾

وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِن تَرَىٰ أَنَا أَقَلُّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا ۗ ﴿٣٩﴾ اور (بھلا) جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ (یعنی جو کچھ اللہ چاہے، اللہ کے سوا کوئی قوت نہیں ہے) کیوں نہ کہا؟ اگر تم مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو ﴿39﴾

فَعَسَىٰ رَبِّي أَن يُّؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ۗ ﴿٤٠﴾ تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار مجھے تمہارے باغ سے بہتر عطا فرمائے۔ اور اس تمہارے باغ پر آسمان سے آفت بھیج دے تو وہ صاف میدان ہو جائے ﴿40﴾

أَوْ يُصْبِحَ مَاءً وَهِيَ غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۗ ﴿٤١﴾ یا اس (کی نہر) کا پانی گہرا ہو جائے تو پھر تم اسے نہ لا سکو ﴿41﴾

وَأُحِيطَ بِشَرِّهَا فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفِّهٖ عَلَىٰ مَا آتَفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ لِيَلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّيَ أَحَدًا ۗ ﴿٤٢﴾ اور اس کے میوؤں کو عذاب نے آگھیرا اور وہ اپنی چھتریوں پر گر کر رہ گیا۔ تو جو مال اس نے اس پر خرچ کیا تھا۔ اس پر (حسرت سے) ہاتھ ملنے لگا۔ اور کہنے لگا کہ کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا ﴿42﴾

وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ۗ ﴿٤٣﴾ (اس وقت) اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا ﴿43﴾

هٰذَاكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ ۗ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۗ ﴿٤٤﴾ یہاں (سے ثابت ہوا کہ) حکومت سب اللہ برحق کی ہے اسی کا صلہ بہتر ہے اور (اسی کا) بدلہ اچھا ہے ﴿44﴾

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۤءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا ۗ اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کر دو (وہ ایسی کماۓۓ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا ہے) جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا۔ تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی پھر وہ چورا چورا ہو گئی کہ

تَذُرُوهُ الرِّيحُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾

ہوائیں اسے اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿45﴾

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ﴿٤٦﴾
وَيَوْمَ نُسِطُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۗ وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٤٧﴾

مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں ﴿46﴾
اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان (لوگوں) کو ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے ﴿47﴾

اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف باندھ کر لائے جائیں گے (تو ہم ان سے کہیں گے کہ) جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا (اسی طرح آج) تم ہمارے سامنے آئے لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لئے (قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا ﴿48﴾

اور (عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں (لکھا) ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے۔ اور کہیں گے ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے نہ بڑی کو (کوئی بات بھی نہیں) مگر اسے لکھ رکھا ہے اور جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا ﴿49﴾

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ اور (شیطان کی دوستی) ظالموں کے لئے

وَوَضَعَ الْكِتَابَ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يُوَيْلَتْنَا مَا لِي هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۗ وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ﴿٤٩﴾

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۗ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۗ

بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۝۵۰

(اللہ کی دوستی کا) برابر بدل ہے ۝۵۰

مَا أَشْهَدْتُهُمْ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْبَاطِلِينَ عَضُدًا ۝۵۱

میں نے ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت بلایا تھا اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت۔ اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا ۝۵۱

وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ۝۵۲

اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ (اب) میرے شریکوں کو جن کی نسبت تم گمان (الوہیت) رکھتے تھے بلاؤ تو وہ انکو بلائیں گے مگر وہ ان کو کچھ جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے بیچ میں ایک ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے ۝۵۲

وَسَاءَ الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝۵۳

اور گنہگار لوگ دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کر لیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں اور اس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے ۝۵۳

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرِ شَيْءٍ جَدَلًا ۝۵۴

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے ۝۵۴

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝۵۵

اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو ان کو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں بجز اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے۔ یا ان پر عذاب سامنے موجود ہو ۝۵۵

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝۵۶

اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کہ (لوگوں کو اللہ کی نعمتوں کی) خوشخبریاں سنائیں اور (عذاب سے) ڈرائیں۔ اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنا لیا ۝۵۶

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ

اور اس سے بڑا ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝۵۶

اور اس سے بڑا ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝۵۶

اور اس سے بڑا ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝۵۶

اور اس سے بڑا ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝۵۶

اور اس سے بڑا ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝۵۶

اور اس سے بڑا ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝۵۶

اور اس سے بڑا ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝۵۶

اور اس سے بڑا ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝۵۶

اور اس سے بڑا ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝۵۶

اور اس سے بڑا ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝۵۶

اور اس سے بڑا ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝۵۶

اور اس سے بڑا ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝۵۶

اور اس سے بڑا ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝۵۶

اور اس سے بڑا ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝۵۶

اور اس سے بڑا ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝۵۶

اور اس سے بڑا ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝۵۶

اور اس سے بڑا ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ۝۵۶

فَاعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ
يَدَاهُ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ
أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ
وَقْرًا ۗ وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى
فَلَنْ يَهْتَدُوا وَإِذَا أَبَدًا ۝۵۷

سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیر لیا۔ اور جو
اعمال وہ آگے کر چکا اس کو بھول گیا۔ ہم نے ان کے
دلوں پر پردے ڈال دیئے کہ اسے سمجھ نہ سکیں۔ اور کانوں
میں ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں) اور اگر تم ان کو
رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے ۝۵۷

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۗ لَوْ
يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَلْ لَهُمْ
الْعَذَابَ ۗ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ
يُجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْجِلًا ۝۵۸

اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحبِ رحمت ہے۔ اگر وہ ان
کے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر جھٹ عذاب بھیج
دے مگر ان کے لئے ایک وقت (مقرر کر رکھا) ہے کہ اس
کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے ۝۵۸

وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا
وَجَعَلْنَا لِهَيْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ۝۵۹

اور یہ بستیاں (جو ویران پڑی ہیں) جب انہوں نے
(کفر سے) ظلم کیا تو ہم نے ان کو تباہ کر دیا اور ان کی
تباہی کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا تھا ۝۵۹

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ
حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ
أَمْضَىٰ حُقُبًا ۝۶۰

اور جب موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں
دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ٹھننے کا نہیں خواہ
برسوں چلتا رہوں ۝۶۰

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا
حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ
سَرَبًا ۝۶۱

جب ان کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول
گئے۔ تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا رستہ بنا
لیا ۝۶۱

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ إِنِّي
غَدَاةَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا
هَذَا نَصَبًا ۝۶۲

جب آگے چلے تو (موسیٰ نے) اپنے شاگرد سے کہا کہ
ہمارے لئے کھانا لاؤ اس سفر سے ہم کو بہت تکان ہو
گئی ہے ۝۶۲

قَالَ أَسْرَعَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى
الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ ۗ وَ
مَا أَنْسَنِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ

(اس نے) کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے
پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی (وہیں) بھول گیا۔
اور مجھے (آپ سے) اس کا ذکر کرنا شیطان نے

أَذْكُرُكَ ۗ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ ۗ

بھلا دیا۔ اور اس نے عجب طرح سے دریا میں اپنا رستہ

عَجَبًا ۖ 63

لیا 63

قَالَ ذَلِكُمْ مَا كُنَّا نَبِغُ ۗ فَأَرْتَدَّا

(موسیٰ نے) کہا یہی تو (وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش کرتے

عَلَىٰ أَثَارِهِمَا قَصَصًا ۖ 64

تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے 64

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا اتَيْنَاهُ

(وہاں) انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ

رَاحَةً مِّنْ عُنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِ

دیکھا جسکو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت) دی

لَدُنَّا عِلْمًا ۖ 65

تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا 65

قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ

موسیٰ نے (خضر) سے کہا کہ جو علم (اللہ کی طرف سے)

أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عَلَّمْتَ رُشْدًا ۖ 66

آپ کو سکھایا گیا ہے اگر آپ اس میں سے مجھے کچھ بھلائی

(کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں 66

قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

(خضر نے) کہا کہ تم میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکو

صَبْرًا ۖ 67

گے 67

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ

اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر کر بھی کیوں کر

خُبْرًا ۖ 68

سکتے ہو 68

قَالَ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا

موسیٰ نے کہا اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائے گا۔ اور

وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ۖ 69

میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا 69

قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي

(خضر نے) کہا کہ اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط

عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ

یہ ہے) مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس

ذِكْرًا ۗ 70

کا ذکر تم سے نہ کروں 70

فَانْطَلَقَا ۗ حَتَّىٰ إِذَا سَارَكِبَا فِي

تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار

السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۗ قَالَ أَخْرِقْتُهَا

ہوئے تو (خضر نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا۔ (موسیٰ نے) کہا

لَتُغْرِقَ أَهْلَهَا ۗ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

کیا آپ نے اس کو اس لئے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق

إِمْرًا ۖ 71

کردیں۔ یہ تو آپ نے بڑی (عجیب) بات کی 71

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ

(خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ

مَعِيَ صَبْرًا 72

صبر نہ کر سکو گے 72

قَالَ لَا تَأْخُذْ بِلِمَا نَسِيتَ وَ (موسیٰ نے) کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ

لَا تَرْهَقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا 73 کیجئے۔ اور میرے معاملے میں مجھ پر مشکل نہ ڈالئے 73

فَانْطَلَقَا ۗ حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا غُلَامًا ۗ

فَقَتَلَهُ ۗ قَالَ أَقْتَلْتَنِي سَازِئَةً ۗ

بِغَيْرِ نَفْسٍ ۗ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

نَكْرًا 74 مار ڈالا۔ (یہ تو) آپ نے بری بات کی 74

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَن

تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا 75 (خضر نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم سے میرے

تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا 75 ساتھ صبر نہیں ہو سکے گا؟ 75

قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ

بَعْدَهَا فَلَا تُصَحِّبْنِي ۗ قَدْ بَلَغْتَ

مِنَ لَّدُنِّي عُدْرًا 76 انہوں نے کہا کہ اگر میں اس کے بعد (پھر) کوئی بات

مِنَ لَّدُنِّي عُدْرًا 76 پوچھوں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا کہ آپ میری طرف

فَانْطَلَقَا ۗ حَتَّىٰ إِذَا آتَيْتَا أَهْلَ

قَرْيَةٍ ۗ اسْتَطَعْنَا أَهْلَهَا فَابْوَأْنَا

أَنْ يُضَيَّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا

يُرِيدُ أَنْ يَنْقُضَ فَاقَامَهُ ۗ قَالَ

لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا 77 سے عذر (کے قبول کرنے میں غایت) کو پہنچ گئے 76

لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا 77 پھر دونوں چلے یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس

قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَ بَيْنِكَ ۗ

سَأْنِبُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

عَلَيْهِ صَبْرًا 78 پہنچے اور ان سے کھانا طلب کیا۔ انہوں نے ان کی ضیافت

عَلَيْهِ صَبْرًا 78 کرنے سے انکار کیا۔ پھر انہوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی

قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَ بَيْنِكَ ۗ

سَأْنِبُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

عَلَيْهِ صَبْرًا 78 جو (جھک کر) گرا چاہتی تھی تو (خضر نے) اس کو سیدھا کر دیا

سَأْنِبُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

عَلَيْهِ صَبْرًا 78 (موسیٰ نے) کہا کہ اگر آپ چاہتے تو ان سے (اس کا)

سَأْنِبُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

عَلَيْهِ صَبْرًا 78 معاوضہ لیتے (تا کہ کھانے کا کام چلتا) 77

سَأْنِبُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

عَلَيْهِ صَبْرًا 78 (خضر نے) کہا اب مجھ میں اور تم میں علیحدگی (مگر) جن

سَأْنِبُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

عَلَيْهِ صَبْرًا 78 باتوں پر تم صبر نہ کر سکتے میں ان کا تمہیں بھید بتائے دیتا

سَأْنِبُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

عَلَيْهِ صَبْرًا 78 ہوں 78

سَأْنِبُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

عَلَيْهِ صَبْرًا 78 (کہ وہ جو) کشتی (تھی) غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں

سَأْنِبُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

عَلَيْهِ صَبْرًا 78 محنت (کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گزارہ) کرتے تھے۔

سَأْنِبُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

عَلَيْهِ صَبْرًا 78 اور ان کے سامنے (کی طرف) ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک

سَأْنِبُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ

عَلَيْهِ صَبْرًا 78 کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب

يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾

دار کردوں (تا کہ وہ اسے غصب نہ کر سکے) ﴿79﴾

وَأَمَّا الْعُلَمُ فَكَانَ أَبُوهُ مُؤْمِنِينَ
فَخَشِينَا أَنْ يُرْهَقَهُمَا طُغْيَانًا وَ

اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے، ہمیں
اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر بد کردار ہوگا کہیں) ان کو سرکشی

اور کفر میں نہ پھنسا دے ﴿80﴾

كُفْرًا ﴿٨٠﴾

فَأَرَدْنَا أَنْ يُبَدِّلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا

تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور (بچہ)

مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحِمًا ﴿٨١﴾

عطا فرمائے جو پاک طہیتی میں بہتر اور محبت میں زیادہ قریب ہو ﴿81﴾

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ

اور وہ جو دیوار تھی سو وہ دو یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں

يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ

(رہتے تھے) اور اس کے نیچے ان کا خزانہ (مدفون) تھا

كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا

اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا۔ تو تمہارے پروردگار

فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا

نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ

وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنَ

نکالیں۔ یہ تمہارے پروردگار کی مہربانی ہے۔ اور یہ کام

رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتَهُ عَنِّ أَمْرِي ذَلِكِ

میں نے اپنی طرف سے نہیں کئے۔ یہ ان باتوں کی

تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾

حقیقت ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے ﴿82﴾

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقُرْنَيْنِ

اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔

قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾

کہہ دو کہ اس کا کسی قدر حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں ﴿83﴾

إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَاتَيْنَاهُ

ہم نے اس کو زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح کا

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾

سامان عطا کیا تھا ﴿84﴾

فَاتَّبَعْ سَبَبًا ﴿٨٥﴾

تو اس نے (سفر کا) ایک سامان کیا ﴿85﴾

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو

وَجَدَهَا تَعْرُبُ فِي عَيْنٍ حَبِئَةٍ

اسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ کی ندی میں ڈوب رہا ہے اور اس

وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا

(ندی) کے پاس ایک قوم دیکھی ہم نے کہا ذوالقرنین تم

لِيَا الْقُرْنَيْنِ إِنَّمَا أَنْتَ تُعَذِّبُ

انکو خواہ تکلیف دو خواہ ان (کے بارے) میں بھلائی اختیار

وَأِنَّمَا أَنْتَ تَتَّخِذُ فِيهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾

کرو (دونوں باتوں کی تم کو قدرت ہے) ﴿86﴾

قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ

(ذوالقرنین نے) کہا کہ جو (کفر و بد کرداری سے) ظلم کرے

ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا
ثَقِيلًا ⑧7

گا اسے ہم عذاب دیں گے پھر (جب) وہ اپنے پروردگار کی
طرف لوٹایا جائے گا۔ تو وہ بھی اُسے بڑا عذاب دے گا ⑧7

وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ
جَزَاءٌ الْحُسْنَىٰ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ
أَمْرِنَا يُسْرًا ⑧8

اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لئے بہت
اچھا بدلہ ہے اور ہم اپنے معاملے میں (اس پر کسی طرح کی
سختی نہیں کریں گے بلکہ) اس سے نرم بات کہیں گے ⑧8

ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا ⑧9

پھر اس نے ایک اور سامان (سفر کا) کیا ⑧9

حَتَّىٰ إِذَا بَدَعَ مَطْعِمْ الشَّمْسِ
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ
لَهُمْ مِنْ دُونِهَا سِتْرًا ⑨0

یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو
دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کے لئے ہم
نے سورج کے اس طرف کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی ⑨0

كَذٰلِكَ ۗ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ
خُبْرًا ⑨1

(حقیقت الحال) یوں (تھی) اور جو کچھ اس کے پاس تھا
ہم کو سب کی خبر تھی ⑨1

ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا ⑨2

پھر اس نے ایک اور سامان کیا ⑨2

حَتَّىٰ إِذَا بَدَعَ بَيْنَ السَّادِّينِ
وَجَدَ مِنْ دُونِهَا قَوْمًا لَّا
يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ⑨3

یہاں تک کہ وہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو دیکھا کہ
ان کے اس طرف کچھ لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں
سکتے ⑨3

قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّا يٰجُوجَ
وَمَا جُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْاَرْضِ
فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ
تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ⑨4

ان لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یا جوج اور ماجوج زمین
میں فساد کرتے رہتے ہیں بھلا ہم آپ کے لئے خرچ (کا
انتظام) کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک
دیوار کھینچ دیں ⑨4

قَالَ مَا مَكْنٰى فِیْهِ رَبِّیْ خَیْرٌ
فَاَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَیْنَكُمْ
وَبَیْنَهُمْ رَدْمًا ⑨5

(ذوالقرنین نے) کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا
ہے وہ بہت اچھا ہے۔ تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو میں
تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنا دوں گا ⑨5

اَتُوْنِیْ زُبْرَ الْحَدِیْدِ ۗ حَتَّىٰ اِذَا
سَاوٰی بَیْنَ الصَّدَقَیْنِ قَالَ

تو تم لوہے کے (بڑے بڑے) تختے لاؤ (چنانچہ کام
جاری کر دیا گیا) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں

انْفُخُوا حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا
قَالَ اتُّونِي أَفْرِغْ عَلَيْهِ قَطْرًا ۙ ﴿٩٦﴾

پھاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا (اور) کہا کہ
(اب اسے) دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس کو (دھونک
دھونک کر) آگ کر دیا تو کہا کہ (اب) میرے پاس
تانبہ لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈال دوں ﴿96﴾

فَمَا اسْتَطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا
اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۙ ﴿٩٧﴾

پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ
طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں ﴿97﴾

قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِنْ رَبِّي ۚ فَإِذَا
جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۚ
وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ۙ ﴿٩٨﴾

بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے جب میرے
پروردگار کا وعدہ آ پنیچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار کر دے گا
اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے ﴿98﴾

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي
بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَعَلْنَاهُمْ
جَمْعًا ۙ ﴿٩٩﴾

(اس روز) ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر
پھیل کر) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور
پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے ﴿99﴾

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ
عَرْضًا ۙ ﴿١٠٠﴾

اور اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے ﴿100﴾

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ
عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ
سَمْعًا ۙ ﴿١٠١﴾

جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں
اور وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے ﴿101﴾

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ
يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي
أَوْلِيَاءَ ۗ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ
لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۙ ﴿١٠٢﴾

کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بندوں کو
ہمارے سوا (اپنا) کارساز بنائیں گے (تو ہم خفا نہیں ہوں
گے) ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے جہنم کی مہمانی تیار
کر رکھی ہے ﴿102﴾

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ
أَعْمَالًا ۙ ﴿١٠٣﴾

کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے
نقصان میں ہیں ﴿103﴾

الَّذِينَ ضَلَّ سَعِيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا وَهُمْ يُحْسِبُونَ أَنَّهُمْ

وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہو گئی۔
اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے

يُحْسِنُونَ صُنْعًا 104

ہیں 104

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ
رَبِّهِمْ وَلِقَاءِ يَوْمِ الْحِسَابِ
فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا 105

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور
اس کے سامنے جانے سے انکار کیا۔ تو ان کے اعمال
ضائع ہو گئے اور ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی
وزن قائم نہیں کریں گے 105

ذَٰلِكَ جَزَاءُ وَّهُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا
وَآتَّخَذُوا الْيَتَّىٰ وَرُسُلِي هُزُوًا 106
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ

یہ انکی سزا ہے (یعنی) جہنم۔ اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا
اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی 106
جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لئے
بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے 107

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا 107

ہمیشہ ان میں رہیں گے اور وہاں سے مکان بدلنا نہ چاہیں
گے 108

خُلْدِيْنَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا

جَوْلًا 108

کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے
کے) لئے سیاہی ہو تو قبل اس کے میرے پروردگار کی
باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور
اس کی مدد کو لائیں 109

قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَّكَلِمَاتِ
رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ
كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِبِئْسَلِهِ

مَدَدًا 109

کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں (البتہ) میری
طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔
تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیے کہ
عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو
شریک نہ بنائے 110

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ
إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ فَمَنْ
كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ
عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ
رَبِّهِ أَحَدًا 110

سورۃ مریم کی ہے اور اس میں اٹھانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ک۔ ہ۔ ی۔ ع۔ ص ①

(یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان ہے جو اس

سورۃ
مزیم
مکیتہ
۹۸
ایاتھا
۶
آیتھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کھینچ ①

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدًا

لہ اللہ تعالیٰ نے جتنے بھی پیغمبر انسانوں کی طرف بھیجے وہ سب انسان تھے اور وہ اولاد آدم میں سے تھے۔ اور نبی آدم کو اپنی دیگر مخلوقات پر فضیلت عطا فرمائی۔

زَكَرِيَّا ②

إِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ③
قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَ
اشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ
بِدُعَاؤِكَ رَبِّ شَقِيًّا ④

وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَائِي
وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي
مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ⑤

يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ⑥
وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ⑥

يٰزَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَى
لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ⑦

قَالَ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ
وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ
مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ⑧

قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ
هَيِّئْ وَ قَدْ خَلَقْتِكُ مِنْ قَبْلُ
وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ⑨

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً ⑩ قَالَ
إِنِّيكَ إِلَّا تَكَلَّمَ النَّاسُ ثَلَاثَ
لَيَالٍ سَوِيًّا ⑩

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَى
إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بِكْرًا وَعَشِيًّا ⑪

نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی ②

جب انہوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا ③
(اور) کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے
کے سبب کمزور ہو گئی ہیں اور سر شعلہ مارنے لگا ہے اور اے
میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا ④

اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور
میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا
فرما ⑤

جو میری اور اولاد یعقوب کی میراث کا مالک ہو۔ اور
(اے) میرے پروردگار اس کو خوش اطوار بنا دو ⑥

اے زکریا ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا
نام یحییٰ ہے۔ اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی
شخص پیدا نہیں کیا۔ ⑦

انہوں نے کہا پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہوگا۔
جس حال میں میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی
انتہا کو پہنچ گیا ہوں ⑧

حکم ہوا کہ اسی طرح (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا
ہے کہ مجھے یہ آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو پیدا کر چکا
ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے ⑨

کہا کہ پروردگار میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا
نشانی یہ ہے کہ تم صبح و سالم ہو کر تین رات (دن) لوگوں
سے بات نہ کر سکو گے ⑩

پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے
پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا کہ صبح و شام (اللہ
کو) یاد کرتے رہو ⑪

يَجِيئُ خِذِ الْكِتَابِ بِقُوَّةٍ ۖ وَآتَيْنَهُ
الْحُكْمَ صَبِيًّا ۙ 12

اے تیجی (ہماری) کتاب کو زور سے پکڑے رہو اور ہم نے
ان کو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی 12

وَخَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكُورًا ۖ وَكَانَ
تَقِيًّا ۙ 13

اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی (دی تھی) اور وہ
پرہیزگار تھے 13

وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا
عَصِيًّا ۙ 14

اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش
(اور) نافرمان نہیں تھے 14

وَسَلَّمَ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَ يَوْمَ
يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۙ 15

اور جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے
اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے ان پر سلام
اور رحمت ہے 15

وَإِذْ كُرِّ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمُ ۖ إِذْ
انْتَبَدَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا
شَرْقِيًّا ۙ 16

اور کتاب (قرآن) میں مریم کا بھی مذکور کرو جب وہ
اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرق کی طرف چلی
گئیں 16

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا ۗ
فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا
بَشَرًا سَوِيًّا ۙ 17

تو انہوں نے ان کی طرف سے پردہ کر لیا (اس وقت)
ہمنے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا تو وہ ان کے سامنے ٹھیک
آدمی (کی شکل) بن گیا 17

قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ
إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۙ 18

(مریم) بولیں کہ اگر تم پرہیزگار ہو تو میں تم سے اللہ کی پناہ
مانگتی ہوں 18

قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ
لِيَأْتِيَنَّكَ الْوَحْيُ ۖ وَإِنِّي أَخَافُ
لَا هَبَ لَكَ عَلَيْكَ ۙ 19

انہوں نے کہا کہ میں تو تمہارے پروردگار کا بھیجا ہوا
(یعنی فرشتہ) ہوں (اور اس لئے آیا ہوں) کہ تمہیں
پاکیزہ لڑکا بخشوں 19

قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ
وَمَا كَانَ لِيَ بَشَرٌ ۚ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۙ 20

(مریم نے) کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہوگا مجھے کسی بشر
نے چھوا تک نہیں۔ اور میں بدکار بھی نہیں ہوں 20

قَالَ كَذَلِكَ ۖ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلِيمٌ
هَدِيدٌ ۖ وَ لِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ
وَ رَحْمَةً مِّنَّا ۖ وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا ۙ 21

(فرشتے نے) کہا کہ یونہی (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا
کہ یہ مجھے آسان ہے اور (میں اسے اسی طریق پر پیدا کروں گا)
تا کہ اس کو لوگوں کے لئے اپنی طرف سے نشانی اور (ذریعہ)
رحمت (ومہربانی) بناؤں اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے 21

قَالَ كَذَلِكَ ۖ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلِيمٌ
هَدِيدٌ ۖ وَ لِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ
وَ رَحْمَةً مِّنَّا ۖ وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا ۙ 21

فَحَصَلَتْهُ فَانْتَبَدَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ②②
تو وہ اس (بچے) کے ساتھ حاملہ ہو گئیں اور اسے لے کر
ایک دور جگہ چلی گئیں ②②

فَاجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَى جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يَلَيْتَنِي مَتُّ قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا مَنِيًّا ②③
پھر دردِ زہ ان کو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔ کہنے لگیں
کہ کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بسری ہو گئی
ہوتی ②③

فَمَادِيهَا مِنْ تَحْتِهَا إِلَّا تَحْزِنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكَ تَحْتِكَ سَرِيًّا ②④
اس وقت ان کے نیچے کی جانب (فرشتے نے) ان کو آواز دی
کہ غمناک نہ ہو تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک
چشمہ پیدا کر دیا ہے ②④

وَهَزِي إِلَى بَيْتِكَ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسْقِطُ عَلَيْكَ رَطْبًا جَنِيًّا ②⑤
اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر تازہ تازہ
کھجوریں جھڑ پڑیں گی ②⑤

فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا فَمَا تَرَيْنَ مِنْ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ②⑥
تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی آدمی کو
دیکھو تو کہنا کہ میں نے اللہ کے لئے روزے کی منت مانی
تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی ②⑥

فَأْتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحِيْلَةً قَالُوا لِمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ②⑦
پھر وہ اس (بچے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس
لے آئیں وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تو نے بُرا کام کیا ②⑦

يَا خُتُّ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكَ أَمْرًا سَوْءًا وَمَا كَانَتْ أُمَّكَ بَغِيًّا ②⑧
اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی بد اطوار آدمی تھا اور نہ
تیری ماں ہی بد کار تھی ②⑧

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ②⑨
تو مریم نے اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا وہ بولے کہ ہم
اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیونکر بات کریں ②⑨

قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ لَشِئْنِي الْكِتَابِ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ③①
(بچے نے) کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے
کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے ③①

وَجَعَلَنِي مُبْرَكًا آيِنَ مَا كُنْتُ م وَ أَوْصِنِي بِالصَّلَاةِ وَ الزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ③①
اور میں جہاں ہوں (اور جس حال میں ہوں) مجھے
صاحبِ برکت کیا ہے اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز
اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے ③①

وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَجْعَلْنِي
جَبَّارًا شَقِيًّا ③۲

اور (مجھے) اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا
(بنایا ہے) اور سرکش و بد بخت نہیں بنایا ③۲

وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ
أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ③۳

اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن
زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام (ورحمت) ہے ③۳

ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ
الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ③۴

یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں (اور یہ) سچی بات ہے جس میں
لوگ شک کرتے ہیں ③۴

مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ
سُبْحٰنَهُ ۚ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا
يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ③۵

اللہ کو سزاوار نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب
کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا تو
وہ ہو جاتی ہے ③۵

وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ
هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ③۶

اور بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی
عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے ③۶

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ
فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدِ
يَوْمٍ عَظِيمٍ ③۷

پھر (اہل کتاب کے) فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو جو
لوگ کافر ہوئے ہیں ان کو بڑے دن (یعنی قیامت کے
روز) حاضر ہونے سے خرابی ہے ③۷

أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصُرْ ۗ يَوْمَ يَأْتُونَنَا
لَكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلٰلٍ
مُبِينٍ ③۸

وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے کیسے سننے والے اور
کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج صریح گمراہی
میں ہیں ③۸

وَ أَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ
قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَ
هُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ③۹

اور انکو حسرت (و افسوس) کے دن سے ڈرا دو جب بات
فیصل کردی جائے گی اور وہ غفلت میں (پڑے ہوئے)
ہیں اور ایمان نہیں لاتے ③۹

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ
عَلَيْهَا وَإِنَّا يُرْجَعُونَ ④۰

ہم ہی زمین کے اور جو لوگ اس پر (بستے) ہیں ان کے
وارث ہیں۔ اور ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہوگا ④۰

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِنَّهُ
كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ④۱

اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کرو بیشک وہ نہایت سچے پیغمبر
تھے ④۱

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ④۲

جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں ④۲

يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ④۳

ابا مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ ہو جائے میں آپ کو سیدھی راہ پر چلا دوں گا ④۳

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ④۴

ابا شیطان کی پوجا نہ کیجئے۔ بیشک شیطان اللہ کا نافرمان ہے ④۴

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمْسَكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ④۵

ابا مجھے ڈر لگتا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب آ پکڑے تو آپ شیطان کے ساتھی ہو جائیں ④۵

قَالَ أَرَأَيْتَ أَنْتَ عَنْ الْهَيْئِ يَا بَرَهَيْمُ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهَ لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ④۶

اس نے کہا کہ ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا۔ اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہو جا ④۶

قَالَ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ④۷

(ابراہیم نے) سلام علیکم کہا (اور کہا کہ) میں آپ کے لئے اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے ④۷

وَاعْتَزِلْكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَادْعُوا رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ④۸

اور میں آپ لوگوں سے اور جن کو آپ اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا ④۸

فَلَمَّا اعْتَزَلْتَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ④۹

اور جب ابراہیم ان لوگوں سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے الگ ہو گئے تو ہم نے ان کو اسحاق اور (اسحاق کو) یعقوب بخشے اور سب کو پیغمبر بنایا ④۹

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ⑤۰

اور ان کو اپنی رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں۔ اور ان کا ذکر جمیل بلند کیا ⑤۰

وَ اذْکُرْ فِی الْکِتَابِ مُوسٰی اِنَّہٗ
 کَانَ مُخْلِصًا وَّ کَانَ رَاسُوْلًا
 نَبِیًّا 51

اور کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کرو بیشک وہ (ہمارے)
 برگزیدہ اور پیغمبر مرسل تھے 51

وَ نَادٰیہٗ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ
 الْاَیْمَنِ وَ قَرَّبْنٰہُ نَجِیًّا 52
 وَ وَهَبْنَا لَہٗ مِنْ رَحْمَتِنَا اَخَاہٗ
 هٰرُونَ نَبِیًّا 53

اور ہم نے ان کو طور کی داہنی طرف پکارا اور باتیں کرنے
 کے لئے نزدیک بلایا 52
 اور اپنی مہربانی سے ان کو ان کا بھائی ہارون پیغمبر عطا
 کیا 53

وَ اذْکُرْ فِی الْکِتَابِ اِسْمٰعِیْلَ اِنَّہٗ
 کَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَّ کَانَ رَاسُوْلًا
 نَبِیًّا 54

اور کتاب میں اسمعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے
 کے سچے اور (ہمارے) بھیجے ہوئے نبی تھے 54

وَ کَانَ یَاْمُرُ اٰہْلَہٗ بِالصَّلٰوۃِ وَ الزَّکٰوۃِ
 وَ کَانَ عِنْدَ رَبِّہٖ مَرْضِیًّا 55
 وَ اذْکُرْ فِی الْکِتَابِ اِدْرِیْسَ اِنَّہٗ
 کَانَ صِدِّیْقًا نَبِیًّا 56

اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور
 اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (و برگزیدہ) تھے 55
 اور کتاب میں ادریس کا بھی ذکر کرو۔ وہ بھی نہایت سچے
 نبی تھے 56

وَ رَفَعْنٰہٗ مَکٰنًا عَلِیًّا 57
 اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِمُ
 مِّنَ النَّبِیِّیْنَ مِنْ ذُرِّیَّۃِ اٰدَمَ وَّ

اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اٹھالیا تھا 57
 یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل
 کیا (یعنی) اولاد آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جن
 کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا اور ابراہیم
 اور یعقوب کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو
 ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا جب ان کے سامنے
 ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور
 روتے رہتے تھے 58

مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَهُ نُوحًا وَّ مِنْ
 ذُرِّیَّۃِ اِبْرٰہِیْمَ وَ اِسْرٰءِیْلَ
 وَ مِمَّنْ هَدٰیْنَا وَ اجْتَبٰیْنَا اِذَا
 تُتْلٰی عَلَیْہِمُ اٰیٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا
 سُجَّدًا وَّ بُکِیًّا 58

اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اٹھالیا تھا 57
 یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے اپنے پیغمبروں میں سے فضل
 کیا (یعنی) اولاد آدم میں سے اور ان لوگوں میں سے جن
 کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا اور ابراہیم
 اور یعقوب کی اولاد میں سے اور ان لوگوں میں سے جن کو
 ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا جب ان کے سامنے
 ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور
 روتے رہتے تھے 58
 پھر ان کے بعد چند ناخلف ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے
 نماز کو (چھوڑ دیا گویا اسے) کھو دیا اور خواہشات نفسانی کے پیچھے
 لگ گئے۔ سو عنقریب ان کو گمراہی (کی سزا) ملے گی 59

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِہِمۡ خَلَفٌ
 اَضَاعُوا الصَّلٰوۃَ وَ اتَّبَعُوا الشَّہْوٰتِ
 فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ عَذَابًا 59

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَ
لَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۝۶۰

ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا ۝۶۰

جَنَّتِ عَدْنِ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ
عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ ۗ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ
مَأْتِيًّا ۝۶۱

(یعنی) بہشت جاودانی میں جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے (اور جو ان کی آنکھوں سے پوشیدہ ہے بیشک اس کا وعدہ) نیکو کاروں کے سامنے) آنے والا ہے ۝۶۱

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا
وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝۶۲

وہ اس میں سلام کے سوا کوئی بے ہودہ کلام نہ سنیں گے اور ان کے لئے صبح و شام کھانا تیار ہوگا ۝۶۲

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ
عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝۶۳

یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے شخص کو مالک بنائیں گے جو پرہیزگار ہوگا ۝۶۳

وَمَا نُنزِّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۗ لَهُ مَا
بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ
ذَلِكَ ۗ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝۶۴

اور (فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ) ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے سوا اتر نہیں سکتے۔ جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو ان کے درمیان ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں ۝۶۴

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ ۗ
هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ۝۶۵

(یعنی) آسمان اور زمین کا اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار تو اسی کی عبادت کرو اور اس کی عبادت پر ثابت قدم رہو بھلا تم کوئی اس کا ہم نام جانتے ہو ۝۶۵

وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ إِذَا مَا مِئْتٌ
لَسَوْفَ أَخْرَجُنِي حَيًّا ۝۶۶

اور (کافر) انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟ ۝۶۶

أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۝۶۷

کیا (ایسا) انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا اور وہ کچھ بھی چیز نہ تھا ۝۶۷

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ
لَنَحْضُرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝۶۸

تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی پھر ان سب کو جہنم کے گرد حاضر کریں گے (اور وہ) گھٹنوں پر گرے ہوئے (ہونگے) ۝۶۸

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ

پھر ہر جماعت میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے

أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِتِيًّا 69

جو اللہ سے سخت سرکشی کرتے تھے 69

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا 70

اور ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو ان میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں 70

وَ إِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا 71

اور تم میں کوئی (شخص) نہیں مگر اسے اس پر گزرنا ہوگا۔ یہ تمہارے پروردگار پر لازم اور مقرر ہے 71

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَ نَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا 72

پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے۔ اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے 72

وَ إِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمُ الْآيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَا آتِي الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا

اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق

وَ أَحْسَنُ نَدِيًّا 73

میں سے مکان کس کے اچھے اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں؟ 73

وَ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَ رِئِيًّا 74

اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتیں ہلاک کر دیں۔ وہ لوگ (ان سے) ٹھاٹھ اور نمود میں کہیں اچھے تھے 74

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَبْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا ۗ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَ إِمَّا السَّاعَةَ ۗ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ

کہہ دو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ اللہ اس کو آہستہ آہستہ مہلت دیے جاتا ہے یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت تو (اس وقت) جان لیں گے کہ مکان کس

مَكَانًا وَ أَضْعَفُ جُنْدًا 75

کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے 75

وَ يَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ وَالْبَقِيَّةُ الصُّلِحَةُ خَيْرٌ ۗ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَ خَيْرٌ مَّرَدًّا 76

اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں اللہ ان کو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام کے اعتبار سے بہتر ہیں 76

أَفَرَأَيْتَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا وَقَالُوا لَأَوْتَيْنَنَّا مَالًا وَ وَلَدًا 77

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ (اگر میں از سر نو زندہ ہوا بھی تو یہی مال اور اولاد مجھے (وہاں) ملے گا 77

آطَلَعَ الْغَيْبِ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۗ (78)

کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے یا اللہ کے یہاں (سے) عہد لے لیا ہے؟ (78)

كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۗ (79)

ہرگز نہیں۔ یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے جاتے اور آہستہ آہستہ عذاب بڑھاتے جاتے ہیں (79)

وَنُرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرَادًا ۗ (80)

اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے ان کے ہم وارث ہوں گے اور اکیلا ہمارے سامنے آئے گا (80)

وَإِتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۗ (81)

اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنائے ہیں تاکہ وہ ان کے لئے (موجب عزت و) مدد ہوں (81)

كَلَّا سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۗ (82)

ہرگز نہیں۔ وہ (معبودانِ باطل) ان کی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن (ومخالف) ہوں گے (82)

أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكٰفِرِينَ تَوۡفُرُهُمْ أَعۡرَآءُهُمْ ۗ (83)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ ان کو برا بیچختہ کرتے رہتے ہیں (83)

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَذَابًا ۗ (84)

تو تم ان پر (عذاب کے لئے) جلدی نہ کرو اور ہم تو ان کے لئے (دن) شمار کر رہے ہیں (84)

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفَدًّا ۗ (85)

جس روز ہم پرہیزگاروں کو اللہ کے سامنے (بطور) مہمان جمع کریں گے (85)

وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ۗ (86)

اور گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیا سے ہانک لے جائیں گے (86)

لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۗ (87)

(تو لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے اللہ سے اقرار لیا ہو (87)

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۗ (88)

اور کہتے ہیں اللہ بیٹا رکھتا ہے (88)

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِذَا لَا تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرٰنَ مِنْهُ وَتَتَشَقَّقُ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ

(ایسا کہنے والو یہ تو) تم بری بات (زبان پر) لاتے ہو (89)

قریب ہے کہ اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر

یعنی آکساتے رہتے ہیں

هَدًا 90

أَنْ دَعَا الرَّحْمَنَ وَوَلَدًا 91

پڑیں 90
کہ انہوں نے اللہ کیلئے بیٹا تجویز کیا 91وَمَا يَتَّبِعِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ
وَلَدًا 92

اور اللہ کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے 92

إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
إِلَّا آتِيَ الرَّحْمَنَ عَبْدًا 93تمام شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اللہ کے
رو برو بندے ہو کر آئیں گے 93

لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا 94

اس نے ان (سب) کو (اپنے علم سے) گھیر رکھا اور
(ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے 94

وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا 95

اور سب قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے
حاضر ہوں گے 95إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ
وُدًّا 96اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے اللہ ان کی محبت
(مخلوقات کے دل میں) پیدا کر دے گا 96فَاتِمَّا يَسِّرَنَّهُ بِلسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ
الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُدًّا 97(اے پیغمبر!) ہم نے یہ (قرآن) تمہاری زبان میں آسان
(نازل) کیا ہے تاکہ تم اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری
پہنچا دو۔ اور جھگڑالوؤں کو ڈرنا دو 97وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ
هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ أَوْ
تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْرًا 98اور ہم نے ان سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا
ہے بھلا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا (کہیں) ان کی
بھنک سنتے ہو 98

سورہ طہ کی ہے اور اس میں ایک سو پینتیس آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

سورہ طہ
مکحہ
ابانہا 135
رکوعانہا 8

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ظہ 1

ط-ہ 1

مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى 2

(اے محمد!) ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم

مشقت میں پڑ جاؤ 2

إِلَّا تَذَكَّرَ لَعَلَّ يَخْشَى ③

بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کے لئے (نازل کیا ہے) جو خوف رکھتا ہے ③

تَنْزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى ④

یہ اس ذات کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے ④

الرَّحْمَنِ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى ⑤

(یعنی اللہ) رحمن جس نے عرش پر قرار پکڑا ⑤

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الْعِزِيِّ ⑥

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ (زمین کی) مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے ⑥

وَإِنْ تَجَهَّرَ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ⑦

اور اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ تو چھپے بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے ⑦

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ⑧

وہ معبود (برحق) ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اس کے (سب) نام اچھے ہیں ⑧

وَهَلْ أُنْتِكَ حَدِيثٌ مُوسَى ⑨

اور کیا تمہیں موسیٰ (کے حال) کی خبر ملی ہے ⑨

إِذْ رَأَى نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنستُ نَارًا أَلْعَلِّي أَتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجْدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ⑩

جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر کے لوگوں سے کہا کہ تم (یہاں) ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید اس میں سے میں تمہارے پاس انگارہ لاؤں یا آگ (کے مقام) کا راستہ معلوم کر سکوں ⑩

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ لِيُوسَى ⑪

جب وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ موسیٰ ⑪

إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْذِمْنِي نَعْبُدْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑫

میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دو تم (یہاں) پاک میدان (یعنی) طویٰ میں ہو ⑫

وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَى ⑬

اور میں نے تم کو انتخاب کر لیا ہے تو جو حکم دیا جائے اسے سنو ⑬

إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ⑭

بیشک میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کیا کرو۔ اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو ⑭

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا
لِيُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ①٥

قیامت یقیناً آنے والی ہے میں چاہتا ہوں کہ اس (کے
وقت) کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا
بدلہ پائے ①٥

فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ
بِهَا وَاتَّبَعْهُ وَهُوَ فَتْرُدِّي ①٦

تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے
چلتا ہے (کہیں) تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ
دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہو جاؤ ①٦

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يُمُوسَىٰ ①٧

اور موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ ①٧

قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَ
أَهْشُ بِهَا عَلَىٰ غَنِيٍّ وَ لِىٰ فِيهَا
مَارِبٌ أُخْرَىٰ ①٨

انہوں نے کہا یہ میری لاٹھی ہے اس پر میں سہارا لگاتا ہوں
اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور
اس میں میرے اور بھی کئی فائدے ہیں ①٨

قَالَ أَلْقِهَا يُمُوسَىٰ ①٩

فرمایا کہ موسیٰ اسے ڈال دو ①٩

فَأَلْقَاهَا فَاذًا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ②٠

تو انہوں نے اسکو ڈال دیا اور وہ ناگہاں سانپ بن کر
دوڑنے لگا ②٠

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۗ سَنُعِيدُهَا
سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ②١

اللہ نے فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ ہم اس کو ابھی
اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے ②١

وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ
بَيضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ ②٢

اور اپنا ہاتھ بغل سے لگا لو وہ کسی عیب (و بیماری) کے بغیر
سفید (چمکتا دمکتا) نکلے گا (یہ) دوسری نشانی (ہے) ②٢

لِنُرِيكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَىٰ ②٣

تاکہ ہم تمہیں اپنے نشانات عظیم دکھائیں ②٣

إِذْ هَبَّ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ②٤

تم فرعون کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے ②٤

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ②٥

کہا میرے پروردگار میرا سینہ کھول دے ②٥

وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ②٦

اور میرا کام آسان کر دے ②٦

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ②٧

اور میری زبان کی گرہ کھول دے ②٧

يَقْفَهُ وَقَوْلِي ②٨

تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں ②٨

وَاجْعَلْ لِّي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي ②٩

اور میرے گھر والوں میں سے میرا وزیر (مددگار) مقرر
فرما ②٩

هُرُونَ آخِي 30

اَشْدُ دِيهَ اَزْرِي 31

وَ اَشْرِكُهُ فِي اَمْرِي 32

كِي نُسَبِحَكَ كَثِيْرًا 33

وَ نَذْكُرَكَ كَثِيْرًا 34

اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا 35

قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُوْلَكَ يَمُوْسَى 36

وَ لَقَدْ مَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرَى 37

اِذَا وُحِيْنَا اِلَى اَمِّكَ مَا يُوْحَى 38

اِنْ اَقْدِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْدِفِيْهِ

فِي الْيَمِّ فَلْيَلْقِهْ اِلَيْمُ بِالسَّاحِلِ

يَا حُدَّةُ عَدُوِّي وَ عَدُوِّ لَهٗ

وَ اَلْقِيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي

وَ لِيُصْنَعْ عَلٰى عَيْنِي 39

اِذْ تَسِيَّ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ

اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ فَرَجَعْتُكَ

اِلَى اَمِّكَ كِي تَقَرَّ عَيْنَهَا وَ لَا

تَحْزَنُ وَ قَتَلْتَ نَفْسًا فَتَجِيْبُكَ

مِنَ الْعَمِّ وَ قَتَلْتَ فُتُوْنَا فَلَبِثْتَ

سِنِيْنَ فِيْ اَهْلِ مَدِيْنٍ ثُمَّ جِئْتَ

عَلٰى قَدَرٍ يَمُوْسَى 40

وَ اصْطَنَعْتَكَ لِنَفْسِي 41

(یعنی) میرے بھائی ہارون کو 30

اس سے میری قوت کو مضبوط کر 31

اور اسے میرے کام میں شریک کر 32

تا کہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں 33

اور تجھے کثرت سے یاد کریں 34

تو ہم کو (ہر حال میں) دیکھ رہا ہے 35

فرمایا۔ موسیٰ تمہاری دعا قبول کی گئی 36

اور ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا 37

جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں بتایا جاتا

ہے 38

(وہ یہ تھا) کہ اسے صندوق میں رکھو پھر اس کو دریا میں ڈال

دو دریا اس کو کنارے پر ڈال دے گا (اور) میرا اور اسکا

دشمن اسے اٹھالے گا اور (موسیٰ) میں نے تم پر اپنی طرف

سے محبت ڈال دی (اس لئے کہ تم پر مہربانی کی جائے) اور

اس لئے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ 39

جب تمہاری بہن (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں

تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے تو (اس طریق سے) ہم

نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تا کہ ان کی آنکھیں

ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تو

ہم نے تم کو غم سے مخلصی دی اور ہم نے تمہاری (کئی بار)

آزمائش کی۔ پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے رہے۔ پھر

اے موسیٰ تم (قابلیت رسالت کے) اندازے پر آ پہنچے 40

اور میں نے تم کو اپنے (کام کے) لئے بنایا ہے 41

إِذْ هَبُّ أَنْتَ وَأَخُوكَ بِآيَتِي وَلَا تَنِيَا
فِي ذِكْرِي ④٢

تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور
میری یاد میں سستی نہ کرنا ④٢

إِذْ هَبَّآ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى ④٣
فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ
يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَى ④٤

دونوں فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے ④٣
اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر
جائے ④٤

قَالَ رَبَّنَا إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُفْرِطَ
عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَطْغَى ④٥
قَالَ لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمَا
أَسْمِعُ وَأَأْتِي ④٦

دونوں کہنے لگے کہ ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ وہ
ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے ④٥
(اللہ نے فرمایا) کہ ڈرو مت میں تمہارے ساتھ ہوں
(اور) سنتا اور دیکھتا ہوں ④٦

فَأْتِيَهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ
فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ
وَلَا تُعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ
مِّنْ رَبِّكَ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ مَنِ اتَّبَع
الْهُدَى ④٧

(اچھا) تو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار
کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے
کی اجازت دیجئے اور انہیں عذاب نہ کیجئے۔ ہم آپ کے
پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے
ہیں۔ اور جو ہدایت کی بات مانے اس کو سلامتی ہو ④٧

إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ
عَلَى مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّى ④٨
قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يُوسَى ④٩

ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے
اس کے لئے عذاب (تیار) ہے ④٨
(غرض موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے) اس نے کہا
کہ موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے؟ ④٩

قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ
خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَى ⑤٠

کہا کہ ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل و
صورت بخشی پھر راہ دکھائی ⑤٠

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَى ⑤١
قَالَ عَلِمَهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ
لَّا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَى ⑤٢

کہا تو پہلی جماعتوں کا کیا حال؟ ⑤١
کہا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے (جو) کتاب میں
(لکھا ہوا ہے) میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے ⑤٢

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَ

وہ (وہی تو ہے) جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش

سَلِّكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ فَخَرَجْنَا بِهِ أَرْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتَّى ۝۵۳

بنایا۔ اور اس میں تمہارے لئے رستے جاری کئے اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے انواع و اقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں ۵۳

كُلُوا وَ ارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَى ۝۵۴

(خود بھی) کھاؤ اور اپنے چار پائیوں کو بھی چراؤ۔ بیشک ان (باتوں) میں عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں ۵۴

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَ فِيهَا نُعِيدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى ۝۵۵

اسی (زمین) سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے ۵۵

وَ لَقَدْ آرَيْنَهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ آبَى ۝۵۶

اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں مگر وہ تکذیب اور انکار ہی کرتا رہا ۵۶

قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوسَى ۝۵۷

کہنے لگا کہ موسیٰ! کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ اپنے جادو (کے زور) سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو ۵۷

فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَ لَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝۵۸

تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر لو نہ تو ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم (اور یہ مقابلہ) ایک ہموار میدان میں (ہوگا) ۵۸

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَ أَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝۵۹

(موسیٰ نے) کہا کہ آپ کے لئے یوم زینت کا وعدہ ہے اور یہ کہ لوگ اس دن چاشت کے وقت اکٹھے ہو جائیں ۵۹

فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَى ۝۶۰

تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر آیا ۶۰

قَالَ لَهُمْ مُوسَى وَ يٰلَكُمْ لَا تَقْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۗ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى ۝۶۱

موسیٰ نے ان (جادوگروں) سے کہا کہ ہائے تمہاری کم بختی اللہ پر جھوٹ افتراء نہ کرو کہ وہ تمہیں عذاب سے فنا کر دے۔ اور جس نے افتراء کیا وہ نامراد رہا ۶۱

فَتَنَّا زُعْرًا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ أَسْرُوا النَّجْوَى ۝۶۲

تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے ۶۲

قَالُوا إِنَّ هٰذِهِ لَسِحْرَانِ يُرِيدَانِ

کہنے لگے یہ دونوں جادو گر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے

جادو (کے زور) سے تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں۔ اور تمہارے شائستہ مذہب کو نابود کر دیں (63)

الْمَثَلِيُّ (63)

تو تم (جادو کا) سامان اکٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر آؤ
فَأَجْبِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ اسْتُوا صَفَاةً
آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا (64)

بولے کہ موسیٰ یا تو تم (اپنی چیز) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں)
قَالُوا يٰمُوسٰى اِمَّا اَنْ تُلْقٰى وَاِمَّا
پہلے ڈالتے ہیں (65)

موسیٰ نے کہا نہیں تم ہی ڈالو (جب انہوں نے چیزیں
قَالَ بَلْ اَلْقُوا۟ فَاِذَا جِبَالُهُمْ وَا
ڈالیں) تو ناگہاں ان کی رسیاں اور لٹھیاں موسیٰ کے خیال
عَصِيۡبُهُمْ يُخَيۡلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ

میں ایسی آنے لگیں کہ وہ دوڑ رہی ہیں (66)

اَنۡهَاتَسۡعٰى (66)

(اس وقت) موسیٰ نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا (67)

فَاَوۡجَسَ فِىۡ نَفْسِهٖ خِيفَةً مُّوسٰى (67)

ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب ہو (68)

قُلۡنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الۡاَعۡلٰى (68)

اور جو چیز (یعنی لٹھی) تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اسے
وَاَلۡتۡقٰى مَا فِىۡ يَمِيۡنِكَ تَلۡقَفْ مَا
ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے اس کو نگل جائے گی جو
صَنَعُوۡا اِنۡمَّا صَنَعُوۡا كَيْدُ سِحۡرٍ

کچھ انہوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادو گروں کے ہتھکنڈے
وَلَا يُفۡلِحُ السَّاجِرُ حَيْثُ اَتٰى (69)

ہیں اور جادو گر جہاں جائے فلاح نہیں پائے گا (69)

(القصہ یوں ہی ہوا) تو جادو گر سجدے میں گر پڑے (اور)
فَاَلۡتَقٰى السَّحَرٰةُ سٰجِدًا قَالُوۡا اٰمَنَّا
کہنے لگے کہ ہم موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ایمان لائے (70)

بِرَبِّ هٰرُوۡنَ وَمُوسٰى (70)

(فرعون) بولا کہ پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم
قَالَ اٰمَنۡتُمْ لَهٗ قَبۡلَ اَنْ اٰذِنَ لَكُمۡ

اس پر ایمان لے آئے بیشک وہ تمہارا بڑا (یعنی استاد) ہے
اِنَّهٗ لَكَبِيۡرُكُمۡ الَّذِىۡ عَلَّمَكُمُ

جس نے تم کو جادو سکھایا ہے سو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں
السِّحۡرَ فَلَا قَطۡعَنَ اَيۡدِيۡكُمۡ وَا
(جانب) خلاف سے کٹوادوں گا اور کھجور کے تنوں پر سولی
اَسۡرَجۡلُكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ وَّلَا وَصَلَبۡتُكُمۡ

چڑھوادوں گا (اس وقت) تم کو معلوم ہوگا کہ ہم میں سے
فِىۡ جُدُوۡعِ النَّخۡلِ وَ لَتَعۡلَمُنَّ اٰیٰتَا

کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے (71)

اَسۡدُ عَذَابًا وَّاَبۡقٰى (71)

انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آگئے ہیں ان پر
قَالُوۡا لَنْ نُّوۡثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا

مِنَ الْبَيْتِ وَالَّذِي فَطَرَ نَافِقُصٍ ۚ اِنْ مَّا تَقْضَىٰ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۗ (72)

اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دے سکتے ہو وہ صرف اسی دنیا کی زندگی میں (دے سکتے ہیں) (72)

اِنَّا اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطِيْئَاتِنَا ۚ وَمَا اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۚ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى (73)

ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور (اسے بھی) جو تم نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے (73)

اِنَّهُ مَن يَّاتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۗ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَا لَا يَحْيٰى (74)

جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا تو اس کے لئے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا نہ جنے گا (74)

وَمَن يَّاتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَہُمْ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى (75)

اور جو اس کے روبرو ایماندار ہو کر آئے اور عمل نیک کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لئے اونچے اونچے درجے ہیں (75)

جَنَّتْ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا اِلَّا نَهْرٌ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَ ذٰلِكَ جَزَاؤُا مَن تَزَكٰى (76)

(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا (76)

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَا اِلٰى مُوسٰى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاصْرِبْ لَہُمْ طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبْسًا ۗ لَا تَخَفْ دَرَاكًا وَّا لَا تَخْشٰى (77)

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر ان کے لئے دریا میں (لاٹھی مار کر) خشک رستہ بنا دو۔ پھر تم کو نہ تو (فرعون کے) آپکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر (77)

فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدٍ فَعَشِيْہُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا عَشِيْہُمْ (78)

پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا تعاقب کیا۔ تو دریا (کی موجوں) نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا (78)

وَاَصْلُ فِرْعَوْنُ قَوْمُهٗ وَمَا هٰدٰى (79)

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا (79)

لِيَبْنِيْ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوْكُمْ وَا وَعَدْنٰكُمْ جَانِبَ

اے آل یعقوب ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہ طور

الطُّورِ الْاَيْمَنِ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ
 الْمَنَّٰ وَ السَّلْوٰ 80
 كَلُّوا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ لَا
 تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ
 وَ مَنْ يَّحِلَّ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى 81
 وَ اِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ
 وَ عَمِلَ صٰلِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى 82
 وَ مَا اَعْجَلَك عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوسٰى 83
 قَالَ هُمْ اَوْلَآءِ عَلٰى اَثَرِيْ وَ عَجَلْتُ
 اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى 84
 قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ
 بَعْدِكَ وَ اَضَلَّاهُمُ السَّامِرِيْ 85
 فَرَجَعْنَا مُوسٰى اِلٰى قَوْمِهِ غَضْبَانَ
 اَسْفَاةً قَالَ يَقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ
 رَبُّكُمْ وَعَدًّا حَسَنًا اَقَطَّالَ عَلَيْكُمْ
 الْعَهْدُ اَمَّا اَرَادْتُمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ
 غَضَبٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَاَخْلَقْتُمْ
 مَّوْعِدٰى 86
 قَالَوَا مَا اَخْلَقْنَا مَّوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا
 وَ لَكِنَّا حَمَلْنَا اَوْزَارًا مِّنْ زِينَةِ
 الْقَوْمِ فَقَدَفُنَهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقٰى
 السَّامِرِيْ 87
 فَآخَرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ

کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر من اور سلویٰ نازل
 کیا 80
 (اور حکم دیا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو
 کھاؤ اور اس میں حد سے نہ نکلنا۔ ورنہ تم پر میرا غضب نازل
 ہوگا۔ اور جس پر میرا عذاب نازل ہو اوہ ہلاک ہو گیا 81
 اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر
 سیدھے رستے چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں 82
 اور اے موسیٰ تم نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں)
 کیوں جلدی کی؟ 83
 کہا وہ میرے پیچھے آ رہے ہیں اور اے میرے پروردگار میں نے
 تیری طرف آنے کی جلدی اس لئے کی کہ تو خوش ہو 84
 فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں
 ڈال دیا ہے اور سامری نے ان کو بہکا دیا ہے 85
 اور موسیٰ بغصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس
 آئے (اور) کہنے لگے کہ اے قوم کیا تمہارے پروردگار
 نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا (میری جدائی کی)
 مدت تمہیں دراز (معلوم) ہوئی یا تم نے چاہا کہ تم پر
 پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو۔ اور (اس لئے) تم
 نے مجھ سے جو وعدہ (کیا تھا اس کے) خلاف کیا 86
 وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تم سے وعدہ خلاف
 نہیں کیا۔ بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے
 ہوئے تھے پھر ہم نے اس کو (آگ میں) ڈال دیا اور
 اسی طرح سامری نے ڈال دیا 87
 تو اس نے ان کے لئے ایک پھڑا بنا دیا (یعنی اس کا) قالب

خَوَارًا فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ
مُوسَىٰ قَنَسِي ۗ ﴿٨٨﴾

جس کی آواز گائے کی سی تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود
ہے اور یہی موسیٰ کا معبود ہے۔ مگر وہ بھول گئے ہیں ﴿88﴾

أَفَلَا يَرَوْنَ إِلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ
قَوْلًا ۗ وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَ
لَا نَفْعًا ۙ ﴿٨٩﴾

کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں
دیتا۔ اور نہ ان کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا
ہے ﴿89﴾

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ
لِقَوْمِ إِثْمَانِثُمْ بِهِ ۗ وَإِنَّ رَبَّكُمُ
الرَّحِيمُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا
أَمْرِي ۙ ﴿٩٠﴾

اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو
اس سے صرف تمہاری آزمائش کی گئی ہے۔ اور
تمہارا پروردگار تو اللہ ہے تو میری پیروی کرو اور
میرا کہا مانو ﴿90﴾

قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَافِيْنَ
حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ﴿٩١﴾

وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ
آئیں ہم تو اس (کی پوجا) پر قائم رہیں گے ﴿91﴾

قَالَ يَهُرُؤُنُ مَا مَنَّكَ إِذْ
رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۙ ﴿٩٢﴾

(پھر موسیٰ نے ہارون سے) کہا کہ ہارون جب تم نے ان کو
دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا ﴿92﴾

أَلَا تَتَّبِعَنِ ۙ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ۙ ﴿٩٣﴾

(یعنی) اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ۔ بھلا تم
نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟ ﴿93﴾

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي
وَلَا بِرَأْسِي ۗ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ
فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ
وَلَمْ تَرَاقِبْ قَوْلِي ۙ ﴿٩٤﴾

کہنے لگے کہ بھائی میری داڑھی اور سر (کے بالوں) کو نہ
پکڑیے میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے
بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کو ملحوظ خاطر
نہ رکھا ﴿94﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يُسَامِرِي ۙ ﴿٩٥﴾

(پھر سامری سے) کہنے لگے کہ سامری تیرا کیا حال ہے؟ ﴿95﴾

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ
فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ
فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي
نَفْسِي ۙ ﴿٩٦﴾

اس نے کہا میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی
تو میں نے اس فرشتے کے نقش پا سے (مٹی کی) ایک مٹھی
بھری۔ پھر اس کو (پھڑے کے قالب میں) ڈال دیا
اور مجھے میرے جی نے (اس کام کو) اچھا بتایا ﴿96﴾

قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ
 أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ
 مَوْعِدًا لَنْ تُخْلَفَهُ وَانظُرْ إِلَى
 إِلَهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا
 لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ
 نَسْفًا 97

97) تمہارا معبود اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا
 علم ہر چیز پر محیط ہے 98

98) اس طرح ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گزر
 چکے ہیں اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت (کی
 کتاب) عطا فرمائی ہے 99

99) جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ
 کا) بوجھ اٹھائے گا 100

100) (ایسے لوگ) ہمیشہ اس (عذاب) میں (بتلا) رہیں گے
 اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے لئے برا ہوگا 101

101) جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں کو اکٹھا کریں
 گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی 102

102) (تو) وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم (دنیا میں)
 صرف دس ہی دن رہے ہو 103

103) جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اس وقت
 تمہیں ان میں سب سے اچھی راہ والا کہے گا کہ (نہیں
 بلکہ) صرف ایک روز ٹھیرے ہو 104

104) اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں
 کہہ دو کہ اللہ ان کو اڑا کر بکھیر دے گا 105

105) نَسْفًا 97
 إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا
 هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا 98
 كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ
 مَا قَدْ سَبَقَ ۗ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ
 لَدُنَّا ذِكْرًا 99
 مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا 100
 خَالِدِينَ فِيهِ ۗ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ
 الْقِيَامَةِ حِمْلًا 101
 يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَ نَحْشُرُ
 الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا 102
 يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا
 عَشْرًا 103
 نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ
 أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا
 يَوْمًا 104
 وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ
 يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا 105

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝۱۰۶

لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝۱۰۷

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۚ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ

فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝۱۰۸

يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ

أُذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝۱۰۹

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝۱۱۰

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِذِي الْقَيْوَمِ ۚ

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝۱۱۱

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ

مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَفُ ظُلْمًا وَلَا نَضْمًا ۝۱۱۲

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَ

صَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ

يَتَّقُونَ أَوْ يُحَدِّثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝۱۱۳

فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا

تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ

يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ ۚ وَقُلْ رَبِّ

زِدْنِي عِلْمًا ۝۱۱۴

وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلِ

فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝۱۱۵

اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا ۝۱۰۶

جس دن نہ تم کچی (اور پستی) دیکھو گے نہ ٹیلا (اور بلندی) ۝۱۰۷

اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور

اس کی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے۔ اور اللہ کے

سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی۔ تو تم آواز خفی کے سوا

کوئی آواز نہ سنو گے ۝۱۰۸

اس روز سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے اللہ

اجازت دے اور اس کی بات کو پسند فرمائے ۝۱۰۹

جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اس

کو جانتا ہے اور وہ (اپنے) علم سے اللہ (کے علم) پر

احاطہ نہیں کر سکتے ۝۱۱۰

اور اس زندہ وقائم کے روبرو منہ نیچے ہو جائیں گے اور

جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد رہا ۝۱۱۱

اور جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کو نہ ظلم کا

خوف ہوگا اور نہ نقصان کا ۝۱۱۲

اور ہم نے اس کو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس

میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیئے ہیں تاکہ لوگ

پرہیزگار بنیں۔ یا اللہ ان کے لئے نصیحت پیدا کر دے ۝۱۱۳

تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو

تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے

پہلے قرآن کے (پڑھنے کے) لئے جلدی نہ کیا کرو اور دعا

کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے ۝۱۱۴

اور ہم نے پہلے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ (اسے) بھول

گئے اور ہم نے ان میں صبر و ثبات نہ دیکھا ۝۱۱۵

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ ۖ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ أَبَى ۖ

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا (116)

فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ

ہم نے فرمایا کہ آدم یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو

لِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجُكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ

یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نکلوانہ دے۔ پھر تم تکلیف

فَتَشْتَقِي ۖ

میں پڑ جاؤ (117)

فَتَشْتَقِي ۖ

یہاں تم کو یہ (آسائش) ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ

إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَ

ننگے (118)

لَا تَعْرَى ۖ

اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ (119)

وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَصْحَى ۖ

تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا۔ اور کہا کہ آدم بھلا

فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ

میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمرہ

يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةِ

دے) اور (ایسی) بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو (120)

الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلَى ۚ

تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر ان کی

فَاكَلَا مِنْهَا فَبَدَتَ لهُمَا سَوَاتُهُمَا

شرمگاہیں ظاہر ہوئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتے

وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَاقِ

چپکانے لگے اور آدم نے اپنے پروردگار کے (حکم کے)

الْجَنَّةِ ۖ وَ عَصَى آدَمُ رَبَّهُ

خلاف کیا تو (وہ اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے (121)

فَعَاوَى ۖ

پھر ان کے پروردگار نے ان کو نوازا تو ان پر مہربانی سے

ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ

توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی (122)

وَهَدَى ۖ

فرمایا کہ دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ

کے دشمن (ہوں گے) پھر اگر میری طرف سے تمہارے

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَمَا يُآيْتِيَكُمْ مِنِّي

پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے

هُدًى ۖ فَمَن آتَبَعَهُ هَدَايَ فَلَا

گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا (123)

يُضِلُّ وَلَا يَشْتَقِي ۖ

اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی

وَمَن أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ

تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے

مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ

اٹھائیں گے (124)

الْقِيَامَةِ أَعْمَى ۖ

وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ⑫٢٥ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْ اَعْمٰی وَه کہے گا کہ میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا ⑫٢٥

وَكذٰلِكَ اٰتٰتِكَ اٰیٰتِنَا فَنَسِيْتَهَا ۗ وَكَذٰلِكَ الْیَوْمَ تُنۡسٰی ⑫٢٦ اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہیے تھا) تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے انکو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھکو بھلا دیں گے ⑫٢٦

وَكَذٰلِكَ نَجْزِیْ مَنْ اَسْرَفَ وَّلَمْ یُّؤْمِنۡ بِآیٰتِ رَبِّهِ ۗ وَّلَعَدَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبۡقٰی ⑫٢٧ اور جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے ⑫٢٧

اَفَلَمْ یَهْدِیۡلَهُمۡ كَمَا اَهَلَكْنَا قَبْلَهُمۡ مِّنَ الْقُرُوۡنِ یۡسۡوٰنَ فِیۡ مَسٰكِنِهِمۡ ۗ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَآیٰتٍ لِّاُولِی النُّۡہٰی ⑫٢٨ کیا یہ بات ان لوگوں کے لئے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے فرقوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔ عقل والوں کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ⑫٢٨

وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَکَانَ لِرٰۤاۡمَآءَ وَاَجَلٌ مُّسۡئٰی ⑫٢٩ اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے صادر اور (جزائے اعمال کے لئے) ایک میعاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو (نزول) عذاب لازم ہو جاتا ⑫٢٩

فَاَصۡبِرْ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ وَّسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَّقَبۡلَ غُرُوۡبِهَا ۗ وَّمِنۡ اِنۡآءِ الَّیۡلِ فَسَبِّحۡ وَاَطۡرَافَ النَّہَارِ لَعَلَّكَ تَرۡضٰی ⑫٣٠ پس جو کچھ یہ بکو اس کرتے ہیں اس پر صبر کرو اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو اور رات کی ساعات (اولین) میں بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور دن کی اطراف (یعنی دوپہر کے قریب ظہر کے وقت بھی) تاکہ تم خوش ہو جاؤ ⑫٣٠

وَلَا تَمُدَّنَّ عَیۡنَیۡكَ اِلٰی مَا مَتَّعَیۡنَاہِ اَزۡوَاجًا مِّنۡہُمۡ زَهۡرَۃَ الْحَیۡوَةِ الدُّنْیَا ۗ لِنُقۡتِلِبَنَّهُمۡ فِیۡہِ ۗ وَرِزۡقُ رَبِّكَ خَیۡرٌ وَّاَبۡقٰی ⑫٣١ اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی (زندگی میں) آزمائش کی چیزوں سے بہرہ مند کیا ہے تاکہ ان کی آزمائش کریں ان پر نگاہ نہ کرنا اور تمہارے پروردگار کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے ⑫٣١

وَأُمۡرُ اَهۡلَکَ بِالصَّلٰوَةِ وَاَصۡطَبِرِ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو ہم تم

سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں۔ اور (نیک) انجام (اہل) تقویٰ کا ہے (132) اور کہتے ہیں کہ یہ (پیغمبر) اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے۔ کیا ان کے پاس پہلی کتابوں کی نشانی نہیں آئی (133)

اور اگر ہم ان کو پیغمبر (کے بھیجنے) سے پیشتر کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیرے کلام (وا حکام) کی پیروی کرتے (134)

کہہ دو کہ سب (نتائج اعمال کے) منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ (دین کے) سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں اور (جنت کی طرف) راہ پانے والے کون ہیں (ہم یا تم) (135)

سورۃ انبیاء کی ہے اور اس میں ایک سو بارہ آیتیں اور سات رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لوگوں کا حساب (اعمال کا وقت) نزدیک آ پہنچا ہے اور وہ غفلت میں (پڑے اس سے) منہ پھیر رہے ہیں (1) ان کے پاس کوئی نئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف سے نہیں آتی مگر وہ اسے کھیتے ہوئے سنتے ہیں (2)

ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ظالم لوگ (آپس میں) چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ (شخص کچھ بھی) نہیں مگر تمہارے جیسا آدمی ہے تو تم آنکھوں دیکھتے جادو (کی لپیٹ) میں کیوں آتے ہو (3)

عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى (132) وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ أَوْلَم تَأْتِيهِمْ بَيِّنَةٌ مَّا فِي الصُّحُفِ الْأُولَى (133)

وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نُنزِّلَ وَنَحْزِي (134)

قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوا فَسَتَعْلَمُونَ مَنِ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى (135)

سورۃ الانبیاء
مکھیہ

ایاتھا 112
رکوعانھا 7

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ (1) مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِمْ مُّحَدَّثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ (2)

لَا هِيَءَ قُلُوبُهُمْ وَأَسْرُوا النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا هَلْ هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ أَفَتَأْتُونَ السَّحَرَ وَأَنْتُمْ تَبْصُرُونَ (3)

قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ④

(پیغمبر نے) کہا کہ جو بات آسمان اور زمین میں (کہی جاتی) ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ④

بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ
اِفْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۗ فَلْيَأْتِنَا
بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوْلُونَ ⑤

بلکہ کہنے لگے کہ (یہ قرآن) پریشان خواب ہیں۔ بلکہ اس نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے (نہیں) بلکہ یہ شاعر ہے۔ تو جیسے پہلے (پیغمبر معجزے دے کر) بھیجے گئے تھے (اس طرح) یہ بھی ہمارے پاس کوئی معجزہ لائے ⑤

مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ
أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ⑥

ان سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لاتی تھیں۔ تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے ⑥

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا
نُوحِي إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ
إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ⑦

اور ہم نے تم سے پہلے مرد ہی (پیغمبر بنا کر) بھیجے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔ اگر تم نہیں جانتے تو جو یاد رکھتے ہیں ان سے پوچھ لو ⑦

وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا إِلَّا يَأْكُلُونَ
الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَلِدِينَ ⑧

اور ہم نے ان کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے ⑧

ثُمَّ صَدَقْنَاهُمُ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ
مِنْ نَشَأٍ ۗ وَأَهْلَكْنَا السُّرِفِينَ ⑨

پھر ہم نے ان کے بارے میں (اپنا) وعدہ سچا کر دیا تو ان کو اور جس کو چاہا نجات دی اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا ⑨

لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ
ذِكْرُكُمْ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ⑩

ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا تذکرہ ہے کیا تم نہیں سمجھتے؟ ⑩

وَكَمْ قَصْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً
وَأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ⑪

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ستمگار تھیں ہلاک کر مارا اور ان کے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے ⑪

فَلَمَّا أَحْسَوْا بِأَسْنَاءِ إِذَاهُمْ مِنْهَا
يُرْكَضُونَ ⑫

جب انہوں نے ہمارے (مقدمہ) عذاب کو دیکھا تو لگے اس سے بھاگنے ⑫

لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَىٰ مَا
أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسْكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ

مت بھاگو اور جن (نعمتوں) میں تم عیش و آسائش کرتے تھے ان کی اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ۔ شاید تم

تُسَلُّونَ ⑬

سے (اس بارے میں) دریافت کیا جائے ⑬

قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ⑭

کہنے لگے ہائے شامت بیشک ہم ظالم تھے ⑭

فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ

تو وہ ہمیشہ اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے

جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خِدِيبِينَ ⑮

ان کو (کھیتی کی طرح) کاٹ کر (اور آگ کی طرح) بجھا

کر ڈھیر کر دیا ⑮

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان

وَمَا بَيْنَهُمَا الْعِبَادِينَ ⑯

دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو و لعب کے لئے پیدا نہیں

کیا ⑯

لَوْ أَرَادْنَا أَنْ نَتَّخِذَ لَهُمْ آلًا تَتَّخِذُهُ

اگر ہم چاہتے کہ کھیل (کی چیزیں یعنی زن و فرزند) بنائیں

مِنْ لَدُنَّا إِنْ كُنَّا مُعِدِّينَ ⑰

تو اگر ہم کو کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے پاس سے بنا لیتے ⑰

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ

(نہیں) بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اس کا

فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۖ وَلَكُمْ

سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے۔ اور

الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ ⑱

جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمہاری ہی خرابی ہے ⑱

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

اور جو آسمانوں اور جو زمین میں ہیں سب اسی کا

وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ

ہے۔ اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی

عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ⑲

عبادت سے نہ تکبر کرتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں ⑲

يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

رات دن (اس کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں (نہ وہ تھکتے

لَا يَفْتُرُونَ ⑳

ہیں) نہ تھمتے ہیں ⑳

أَمِ اتَّخَذُوا إِلَهًا مِّنَ الْأَرْضِ

بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے (بعض کو) معبود

هُم يُنْشِرُونَ ㉑

بنالیا ہے (تو کیا) وہ ان کو (مرنے کے بعد) اٹھا کھڑا

کریں گے؟ ㉑

لَوْ كَانَ فِيهِمَا إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ

اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو

لَفَسَدَتَا ۖ فَسُبْحٰنَ اللَّهِ رَبِّ

زمین و آسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ

الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ㉒

بناتے ہیں اللہ مالک عرش ان سے پاک ہے ㉒

لَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ②③

وہ جو کام کرتا ہے اس کی پرسش نہیں ہوگی اور (جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اس کی) ان سے پرسش ہوگی ②③

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلُوبًا مِثْلَ قُلُوبِنَا أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ رُسُلًا مِثْلَ رُسُلِنَا ②④

کیا لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود بنائے ہیں کہہ دو کہ (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ (میری اور) میرے ساتھ والوں کی کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے (پیغمبر) ہوئے ہیں۔ ان کی کتابیں بھی ہیں۔ بلکہ (بات یہ ہے کہ) ان میں اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ②④

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ②⑤

اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ان کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو ②⑤

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ ۗ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ②⑥

اور کہتے ہیں کہ اللہ بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے بلکہ وہ اس کے عزت والے بندے ہیں ②⑥

لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهٖ يَعْمَلُونَ ②⑦

اس کے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے۔ اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ②⑦

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنْ ارْتَضَىٰ وَهُمْ مِنْ خَشِيَّتِهِ مُشْفِقُونَ ②⑧

جو کچھ ان کے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہو گا وہ سب سے واقف ہے اور وہ (اس کے پاس کسی کی) سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں ②⑧

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ إِنَّهُ إِلَهٌ مِّنْ دُونِهِ فَذٰلِكَ نَجْزِيهِ جَهَنَّمَ ۗ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ②⑨

اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں معبود ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ②⑨

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ۗ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۗ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ③①

کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے جدا جدا کر دیا۔ اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے ③①

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ③١

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے (اور جھکنے) نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں ③١

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ③٢

اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔ اس پر بھی وہ ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں ③٢

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ③٣

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا (یہ) سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں ③٣

وَمَا جَعَلْنَا لِلْبَشَرِ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ أَفَإِنْ مِتَّ فَهُمْ الْخَالِدُونَ ③٤

اور (اے پیغمبر) ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا۔ بھلا اگر تم مرجاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے ③٤

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ③٥

ہر تنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور ہم تو لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے ③٥

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوعًا أَهَذَا الَّذِي يَذْكُرُ إِلَيْكُمْ وَهُمْ يَذْكُرُونَ ③٦

اور جب کافر تم کو دیکھتے ہیں تو تم سے استہزاء کرتے ہیں۔ کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی سے) کیا کرتا ہے حالانکہ وہ خود رحمن کے نام سے منکر ہیں ③٦

خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ سَأُورِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ③٧

انسان (کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔ میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم جلدی نہ کرو ③٧

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ③٨

اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کی) یہ وعید (ہے وہ) کب (آئے گا) ③٨

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكْفُونُ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ

اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے مونہوں پر سے (دوزخ کی) آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی

ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿39﴾ پیٹھوں پر سے اور نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا ﴿39﴾
 بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿40﴾ بلکہ قیامت ان پر ناگہاں آواقع ہوگی اور ان کے ہوش کھو
 دے گی۔ پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو مہلت
 دی جائے گی ﴿40﴾

وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالذِّينِ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿41﴾ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ استہزاء ہوتا رہا ہے
 تو جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو اسی
 (عذاب) نے جس کی ہنسی اڑاتے تھے آگھیرا ﴿41﴾

قُلْ مَنْ يَكْفُرْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿42﴾ کہو کہ رات اور دن میں اللہ سے تمہاری کون حفاظت
 کر سکتا ہے؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے پروردگار کی یاد سے
 منہ پھیرے ہوئے ہیں ﴿42﴾

أَمْ لَهُمُ الْإِهَةُ تَمْنَعُهُمْ مِّن دُونِنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُونَ ﴿43﴾ کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں کہ ان کو (مصائب
 سے) بچا سکیں۔ وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکیں گے اور
 نہ ہم سے پناہ ہی دیئے جائیں گے ﴿43﴾

بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَاَبَاءَهُمْ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿44﴾ بلکہ ہم ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے
 یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ان کی عمریں بسر ہو گئیں۔ کیا
 یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے
 چلے آتے ہیں۔ تو کیا یہ غلبہ پانے والے ہیں؟ ﴿44﴾

قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصَّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ﴿45﴾ کہہ دو کہ میں تم کو اللہ کے حکم کے مطابق نصیحت کرتا ہوں اور
 بہروں کو جب نصیحت کی جائے تو وہ پکار کو سنتے ہی
 نہیں ﴿45﴾

وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يُوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿46﴾ اور اگر ان کو تمہارے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی
 پہنچے تو کہنے لگیں کہ ہائے کم بختی ہم بیشک گنہگار
 تھے ﴿46﴾

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے

التَّقِيَّةَ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَ
 إِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ
 أَتَيْنَاهَا وَ كَفَىٰ بِنَا حَسِيبِينَ ﴿٤٧﴾
 وَ لَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَىٰ وَ هَارُونَ
 الْفُرْقَانَ وَ ضِيََاءً وَ ذِكْرًا
 لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾
 الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَ
 هُمْ مِنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿٤٩﴾
 وَ هَذَا ذِكْرٌ مُّبْرَكٌ أَنْزَلْنَاهُ
 وَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٥٠﴾
 وَ لَقَدْ أَتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ
 قَبْلُ وَ كُنَّا بِهِ عَلِيمِينَ ﴿٥١﴾
 إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَ قَوْمِهِ مَا هَذِهِ
 التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عِقْفُونَ ﴿٥٢﴾
 قَالُوا وَ جَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبَادِينَ ﴿٥٣﴾
 قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَ آبَاؤُكُمْ
 فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٥٤﴾
 قَالُوا آجِئْنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ
 التَّالِيِينَ ﴿٥٥﴾
 قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَ
 الْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ وَ أَنَا
 عَلَىٰ ذِكْرٍ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٦﴾
 وَ تَاللَّهِ لَا كَيْدَ لَنَا أَصْنَامُكُمْ بَعْدَ

تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اگر رائی
 کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اسکو
 لا موجود کریں گے اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں ﴿47﴾
 اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو (ہدایت اور گمراہی میں)
 فرق کر دینے والی اور (سرتاپا) روشنی اور نصیحت (کی
 کتاب) عطا کی (یعنی) پرہیزگاروں کے لئے ﴿48﴾
 جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا
 بھی خوف رکھتے ہیں ﴿49﴾
 اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے تو کیا
 تم اس سے انکار کرتے ہو؟ ﴿50﴾
 اور ہم نے ابراہیم کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم
 ان (کے حال) سے واقف تھے ﴿51﴾
 جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ یہ کیا
 مورتیں ہیں جن (کی پرستش) پر تم معتکف (وقائم) ہو ﴿52﴾
 وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش
 کرتے دیکھا ہے ﴿53﴾
 (ابراہیم نے) کہا کہ تم بھی (گمراہ ہو) اور تمہارے
 باپ دادا بھی صریح گمراہی میں پڑے رہے ﴿54﴾
 وہ بولے کیا تم ہمارے پاس (واقعی) حق لائے ہو یا (ہم
 سے) کھیل (کی باتیں) کرتے ہو ﴿55﴾
 (ابراہیم نے) کہا (نہیں) بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں
 اور زمین کا پروردگار ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے اور
 میں اس (بات) کا گواہ (اور اسی کا قائل) ہوں ﴿56﴾
 اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں

أَنْ تُولُوا مُدْبِرِينَ ۝۵۷

تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا ۝۵۷

فَجَعَلَهُمْ جُودًا إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ

پھر ان کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے (بت) کو

لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ۝۵۸

(نہ توڑا) تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں ۝۵۸

قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَذَا بِإِلَهِنَا إِنَّهُ

کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے

لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۝۵۹

کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے ۝۵۹

قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذُكُرُهُمْ يُقَالُ

لوگوں نے کہا ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر کرتے

لَهُ إِبْرَاهِيمُ ۝۶۰

ہوئے سنا ہے اسے ابراہیم کہتے ہیں ۝۶۰

قَالُوا فَاتُوا بِهِ عَلَىٰ عَيْنِ النَّاسِ

وہ بولے کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ گواہ

لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ۝۶۱

رہیں ۝۶۱

قَالُوا يَا بَرِّهَيْمُ أَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِإِلَهِنَا

(جب ابراہیم آئے توبت پرستوں نے) کہا کہ ابراہیم بھلا

يَا بَرِّهَيْمُ ۝۶۲

یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ تو نے کیا ہے؟ ۝۶۲

قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا

(ابراہیم نے) کہا بلکہ یہ ان کے ان بڑے (بت) نے

فَسَأَلُوهُمْ إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ ۝۶۳

کیا (ہوگا)۔ اگر یہ بولتے ہوں تو ان سے پوچھ لو ۝۶۳

فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا

انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے

إِنَّكُمْ أَنْتُمُ الظَّالِمُونَ ۝۶۴

پیشک تم ہی بے انصاف ہو ۝۶۴

ثُمَّ نَكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ

پھر (شرمندہ ہو کر) سر نیچا کر لیا۔ (اس پر بھی ابراہیم سے

عَلِمْتَ مَا هَؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ ۝۶۵

کہنے لگے کہ) تم جانتے ہو یہ بولتے نہیں ۝۶۵

قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

(ابراہیم نے) کہا کہ پھر تم اللہ کو چھوڑ کر کیوں ایسی

مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ۝۶۶

چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ

نقصان پہنچا سکیں؟ ۝۶۶

أَفِ لَكُمْ وَ لِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

تف ہے تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ان پر۔ کیا

اللَّهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۶۷

تم عقل نہیں رکھتے؟ ۝۶۷

قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوا إِلَهَتَّكُمْ

(تب وہ) کہنے لگے کہ اگر تمہیں کچھ کرنا ہے تو اس کو جلا

إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ۝۶۸

ڈالو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو ۝۶۸

قُلْنَا إِنَّا رُكُونِي بَرْدًا وَ سَلَامًا
عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۖ ﴿٦٩﴾

ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم پر (موجب)
سلامتی (بن جا) ﴿٦٩﴾

وَ أَسْرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمْ
الْأَخْسَرِينَ ۚ ﴿٧٠﴾

ان لوگوں نے بُرا تو ان کا چاہا تھا مگر ہم نے انہی کو نقصان
میں ڈال دیا ﴿٧٠﴾

وَ نَجَّيْنَاهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ
الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ ۚ ﴿٧١﴾

اور ابراہیم اور لوط کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس
میں ہم نے اہل عالم کے لئے برکت رکھی تھی ﴿٧١﴾

وَ هَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ
نَافِلَةً ۗ وَ كَلَّا جَعَلْنَا صِدْقِيكَ
﴿٧٢﴾

اور ہم نے ابراہیم کو اسحق عطا کئے۔ اور مستزاد برآں
یعقوب اور سب کو نیک کیا ﴿٧٢﴾

وَ جَعَلْنَاهُمْ آيَةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا
وَ أَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ
وَ إِقَامَ الصَّلَاةِ وَ آتِيَ الزَّكَاةَ

اور ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے
تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور
زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے

وَ كَانُوا النَّاعِمِينَ ۚ ﴿٧٣﴾

تھے ﴿٧٣﴾

وَ لُوطًا اتَيْنَاهُ حُكْمًا وَ عِلْمًا وَ
نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ
تَعْمَلُ الْخَبِيثَ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا

اور لوط (کا قصہ یاد کرو جب ان) کو ہم نے حکم (یعنی
حکمت و نبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے
لوگ گندے کام کیا کرتے تھے بچا نکالا بیشک وہ بُرے اور

قَوْمَ سَوْءٍ فَسِقِينَ ۚ ﴿٧٤﴾

بد کردار لوگ تھے ﴿٧٤﴾

وَ أَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا ۗ إِنَّهُ مِنَ
الصَّالِحِينَ ۚ ﴿٧٥﴾

اور انہیں اپنی رحمت (کے محل) میں داخل کیا۔ کچھ شک
نہیں کہ وہ نیک کرداروں میں تھے ﴿٧٥﴾

وَ نُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِنْ قَبْلُ
فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَجَئِينَاهُ وَ أَهْلَهُ مِنَ
الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۚ ﴿٧٦﴾

اور نوح (کا قصہ بھی یاد کرو) جب (اس سے) پیشتر انہوں
نے ہمیں پکارا تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو اور
ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی ﴿٧٦﴾

وَ نَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ
كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ
سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ۚ ﴿٧٧﴾

اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے ان پر
نصرت بخشی۔ وہ بیشک برے لوگ تھے سو ہم نے ان
سب کو غرق کر دیا ﴿٧٧﴾

سب کو غرق کر دیا ﴿٧٧﴾

اور داؤد اور سلیمانؑ (کا حال بھی سن لو کہ) جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصلہ کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئیں (اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے (78)

تو ہم نے فیصلہ (کرنے کا طریق) سلیمانؑ کو سمجھا دیا۔ اور ہم نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤدؑ کے لئے مسخر کر دیا تھا کہ ان کے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر) کر دیا تھا اور ہم ہی (ایسا) کرنے والے تھے (79)

اور ہم نے تمہارے لئے ان کو ایک (طرح کا) لباس بنانا بھی سکھا دیا تا کہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے پس تم کو شکر گزار ہونا چاہیے (80)

اور ہم نے تیز ہوا سلیمانؑ کے تابع (فرمان) کر دی تھی۔ جو ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی۔ (یعنی شام) اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں (81)

اور جنوں (کی جماعت کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا کہ ان) میں سے بعض ان کے لئے غوطے مارتے تھے اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے۔ اور ہم ان کے نگہبان تھے (82) اور ایوبؑ (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے (83)

تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ دور کر دی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی سے ان کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے) اور عبادت کرنے والوں کے لئے (یہ) نصیحت ہے (84)

وَ دَاوُدَ وَ سُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمُونَ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَسَتْ فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ (78)

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَ كَلَّا اتَيْنَا حُكْمًا وَ عِلْمًا وَ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ وَ كُنَّا فَعَلِينَ (79)

وَ عَلَّمْنَاهُ صِنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِيُحْصِنَكُمْ مِنْ بَأْسِكُمْ فَهَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ (80)

وَ لِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عَاصِفَةً تَجْرِي بِأَمْرِهِ إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمِينَ (81)

وَ مِنَ الشَّيْطَانِ مَنْ يُغْوِصُونَ لَهُ وَ يَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَلِكَ وَ كُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ (82)

وَ أَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ (83)

فَأَسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرِّهِ وَ أَتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَ مِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَاحَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرًا لِّلْعَابِدِينَ (84)

وَاسْمِعِيلَ وَاِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ۗ
 كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۸۵

اور اسمعیل اور ادریس اور ذوالکفل (کو بھی یاد کرو) یہ سب
 صبر کرنے والے تھے ۸۵

وَ اَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۗ اِنَّهُمْ
 مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۸۶

اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکوکار
 تھے ۸۶

وَذَا النُّونِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ
 اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي
 الظُّلُمٰتِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
 سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ
 الظّٰلِمِيْنَ ۝۸۷

اور مچھلی والے (کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض
 ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان
 پر قابو نہیں پاسکیں گے آخر اندھیرے میں (اللہ کو)
 پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے
 (اور) بیشک میں قصور وار ہوں ۸۷

فَاَسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۗ
 وَكَذٰلِكَ نُجِبِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۸۸

تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی اور
 ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں ۸۸

وَ زَكَرِيَّا اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ
 لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ
 الْوٰرِثِيْنَ ۝۸۹

اور زکریا (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار کو
 پکارا کہ پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر
 وارث ہے ۸۹

فَاَسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يٰحْيٰى
 وَاصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۗ اِنَّهُمْ كَانُوْا
 يُسْرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَآ
 رَاغِبًا وَّ رَاهِبًا ۗ وَكَانُوْا لَنَا
 خٰشِعِيْنَ ۝۹۰

تو ہم نے ان کی پکار سن لی اور ان کو تیکھی بخشے اور ان کی
 بیوی کو اولاد کے قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں
 کرتے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے اور ہمارے
 آگے عاجزی کیا کرتے تھے ۹۰

وَالتّيْ اٰحْصٰتُ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا
 فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَاِبْنَهَا
 اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۹۱

اور ان (مریم) کو (بھی یاد کرو) جنہوں نے اپنی عفت کو
 محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی رُوح پھونک دی اور
 ان کو اور ان کے بیٹے کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا ۹۱

اِنَّ هٰذِهِ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً
 وَاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝۹۲

یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا
 پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو ۹۲

وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۗ كُلٌّ لِّمَا كَفَرُوا بِهِمْ ۗ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُتَشَكِّينَ ﴿٩٣﴾
 اور یہ لوگ اپنے معاملے میں باہم متفرق ہو گئے۔ (مگر) سب ہماری طرف رجوع کرنے والے ہیں ﴿93﴾

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعِيدِهِ ۗ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ﴿٩٤﴾
 جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کی کوشش رائیگاں نہ جائیگی۔ اور ہم اس کے لئے (ثواب اعمال) لکھ رہے ہیں ﴿94﴾

وَ حَرَّمَ عَلٰی قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا اَنْتَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٩٥﴾
 اور جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے کہ (رجوع کریں) وہ رجوع نہیں کریں گے ﴿95﴾

حَتَّىٰ اِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ﴿٩٦﴾
 یہاں تک کہ یا جوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں اور وہ ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں ﴿96﴾

وَ اقْتَرَبَ الوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۗ يُوَيَّلْنَ اَقْدًا كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾
 اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آجائے۔ تو ناگاہ کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں (اور کہنے لگیں کہ) ہائے شامت ہم اس (حال) سے غفلت میں رہے بلکہ ہم (اپنے حق میں) ظالم تھے ﴿97﴾

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصْبُ جَهَنَّمَ ۗ اَنْتُمْ لَهَا وِرْدُونَ ﴿٩٨﴾
 تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہوں گے (اور) تم اس میں داخل ہو کر رہو گے ﴿98﴾

لَوْ كَانَ هُوَ اِلٰهًا مَّا وَّرَدُوْهَا ۗ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُونَ ﴿٩٩﴾
 اگر یہ لوگ (درحقیقت) معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے سب اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے ﴿99﴾

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ ۗ وَهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾
 وہاں ان کو چلانا ہوگا اور اس میں (کچھ) نہ سن سکیں گے ﴿100﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنٰى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١٠١﴾
 جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ اس سے دور رکھے جائیں گے ﴿101﴾

لَا يَسْمَعُونَ حَسِيْسَهَا ۗ وَهُمْ فِيْ مَا شَتَّتْ اَنْفُسَهُمْ خٰلِدُونَ ﴿١٠٢﴾
 (یہاں تک کہ) اس کی آواز بھی تو نہیں سنیں گے۔ اور جو کچھ انکا جی چاہے گا اس میں (یعنی ہر طرح کے عیش اور لطف) میں ہمیشہ رہیں گے ﴿102﴾

لا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَ تَتَلَقَّهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿103﴾

ان کو (اس دن) بڑا بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا۔ اور فرشتے ان کو لینے آئیں گے (اور کہیں گے کہ) یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے ﴿103﴾

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعَدَّا عَلَيْنا إِنَّا كُنَّا فاعِلِينَ ﴿104﴾

جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دیں گے (یہ) وعدہ (ہے جس کا پورا کرنا) لازم ہے۔ ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں ﴿104﴾

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿105﴾

اور ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکو کار بندے ملک کے وارث ہوں گے ﴿105﴾

إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ عابِدِينَ ﴿106﴾

عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں (اللہ کے حکموں کی) تبلیغ ہے ﴿106﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿107﴾

اور (اے محمد) ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے ﴿107﴾

قُلْ إِنَّمَا يُوحِي إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿108﴾

کہہ دو کہ مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود اللہ واحد ہے۔ تو تم کو چاہیے کہ فرمانبردار ہو جاؤ ﴿108﴾

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنْتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ وَإِنْ أَدْرِي أَقْرِبُ أَمْ بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ ﴿109﴾

(احکام الہی سے) آگاہ کر دیا ہے اور مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ (عن) قریب (آنے والی) ہے یا (اس کا وقت) دور ہے ﴿109﴾

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿110﴾

جو بات پکار کر کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو تم پوشیدہ کرتے ہو اس سے بھی واقف ہے ﴿110﴾

وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّه فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿111﴾

اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک مدت تک (تم اس سے) فائدہ (اٹھاتے رہو) ﴿111﴾

قُلْ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿١١٢﴾

(پیغمبر نے) کہا کہ اے میرے پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے اسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے ﴿112﴾

سورہ حج مدنی ہے اور اس میں اٹھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں

سورۃ الحج مدنیۃ
ایاتھا 78
رکوعاھا 10

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿١﴾

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثہ عظیم ہے ﴿1﴾

(اے مخاطب) جس دن تو اس کو دیکھے گا (حال یہ ہوگا کہ) تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ جھکو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہوں گے بلکہ (عذاب دیکھ کر مدہوش ہو رہے ہوں گے) بیشک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے ﴿2﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ يَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ﴿٣﴾

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ (کی شان) میں علم (ودانش) کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں ﴿3﴾

كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٤﴾

جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اسکو گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا رستہ دکھائے گا ﴿4﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَ غَيْرِ مُّخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۗ وَنُقَرُّ

لوگو اگر تم کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے میں کچھ شک ہو تو ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا (یعنی ابتدا میں) مٹی سے پھر اس سے نطفہ بنا کر۔ پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر۔ پھر اس سے بوٹی بنا کر جسکی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر کر دیں اور ہم جس کو

فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ آجِلٍ
مُّسِيٍّ ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ
لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَنْ
يُتَوَفَّىٰ وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ
الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ
شَيْئًا وَ تَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً
فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَ
رَبَّتْ وَ انْتَبَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ
بِهَيْجٍ ⑤

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهُ يُحْيِي
الْمَوْتٰى وَاَنَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑥

وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا
وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ⑦
وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ
بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ لَا هُدٰى وَّ لَا كِتٰبٍ
مُّنِيْرٍ ⑧

ثَانِي عَطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ١ لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ نُذِيْقُهُ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ⑨

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْت يَدَكَ وَاَنَّ اللّٰهَ
لَيْسَ بِظَلٰمٍ لِّلْعٰبِدِ ⑩

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى

چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھیرائے رکھتے
ہیں۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔
اور بعض (قبل از پیری) مر جاتے ہیں اور بعض (شیخ فانی ہو
جاتے ہیں اور بڑھاپے کی) نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے
جاتے ہیں کہ (بہت کچھ) جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو
جاتے ہیں۔ اور (اے دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے (کہ ایک
وقت میں) زمین خشک (پڑی ہوتی ہے) پھر جب ہم اس پر
مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور
طرح طرح کی بارونق چیزیں اُگاتی ہے ⑤

ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ اللہ ہی (قادرِ مطلق ہے جو)
برحق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے اور یہ کہ وہ
ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ⑥

اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں اور
اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا اٹھائے گا ⑦
اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ (کی شان) میں
بغیر علم (و دانش) کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب
روشن کے جھگڑتا ہے ⑧

(اور تکبر سے) گردن موڑ لیتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اللہ
کے رستے سے گمراہ کر دے۔ اس کے لئے دنیا میں ذلت
ہے۔ اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب (آتش)
سوزاں کا مزا چکھائیں گے ⑨

(اے سرکش) یہ اس (کفر) کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے
آگے بھیجا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ⑩

اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر (کھڑا ہو

حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَى وَجْهِهِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ⑪

کر) اللہ کی عبادت کرتا ہے اگر اس کو کوئی (دنیاوی) فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت پڑے تو منہ کے بل لوٹ جائے (یعنی کافر ہو جائے) اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی یہی تو نقصان صریح ہے ⑪

يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْصُرُهُمْ وَمَا لَا يَنْفَعُهُمْ ذَلِكَ هُوَ الضَّلُّ الْبَعِيدُ ⑫

یہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے یہی تو پرلے درجے کی گمراہی ہے ⑫

يَدْعُوا لِمَنْ ضُرَّهُ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ لَيْسَ الْمَوْلَى وَ لَيْسَ الْعَشِيرُ ⑬

(بلکہ) ایسے شخص کو پکارتا ہے جس کا نقصان فائدہ سے زیادہ قریب ہے۔ ایسا دوست بھی بُرا اور ایسا ہم صحبت بھی بُرا ⑬

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ⑭

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں چل رہی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ⑭

مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لِيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدَهُ مَا يَغِيظُ ⑮

جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اس کو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اس کو چاہیے کہ اوپر کی طرف (ایک رسی باندھے پھر (اس سے اپنا) گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دور کر دیتی ہے ⑮

وَ كَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ ⑯

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اتارا ہے (جس کی تمام) باتیں کھلی ہوئی (ہیں) اور یہ (یاد رکھو) کہ اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے ⑯

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّالِحِينَ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسَ

جو لوگ مومن (یعنی مسلمان) ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک اللہ ان

⑮ مطلب یہ ہے کہ انسان کو کسی حالت میں بھی اللہ تعالیٰ سے مایوس نہیں ہونا چاہیے کیونکہ اس کے سوا کوئی کسی کے حالات کو نہیں بدلا سکتا

وَالَّذِينَ اشْرَكُوا ۗ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ شٰهِيْدٌ ۙ (17)

آلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ
وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ
وَالشَّجَرُ وَالذَّوَابُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ
النَّاسِ ۗ وَكَثِيْرٌ حَقًّا عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ
وَمَنْ يُهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّكْرِمٍ ۗ
اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۙ (18)

هٰذِهِ خَصْمِيْنَ اَخْتَصَمُوْا فِي رَاٰيِهِمْ
فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ
مِّنْ نَّارٍ ۗ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ
رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۙ (19)

يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِي بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ۗ (20)
وَلَهُمْ مَّقَامِعٌ مِنْ حَدِيْدٍ ۙ (21)

كَلِمًا اَرَادُوْا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا
مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوا
عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۙ (22)

اِنَّ اللّٰهَ يَدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا

(سب) میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا بیشک اللہ ہر
چیز سے باخبر ہے (17)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں
ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور
ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چار پائے اور بہت
سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور بہت سے ایسے
ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے اور جس شخص کو اللہ
ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں بیشک
اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (18)

یہ دو (فریق) ایک دوسرے کے دشمن اپنے پروردگار
(کے بارے) میں جھگڑتے ہیں۔ تو جو کافر ہیں ان کے
لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے (اور) انکے
سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا (19)

اس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں گل
جائیں گی (20)
اور ان (کے مارنے ٹھوکنے) کے لئے لوہے کے ہتھوڑے
ہوں گے (21)

جب وہ چاہیں گے کہ اس رنج (و تکلیف کہ وجہ) سے دوزخ
سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور (کہا
جائے گا کہ) جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو (22)

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اللہ ان
کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ
رہی ہیں وہاں ان کو سونے کے گنکن پہنائے جائیں

مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ لُؤْلُؤًا ۖ
وَلِبَاسَهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۚ (23) گے اور موتی۔ اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو گا (23)

وَهُدُوءًا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ
وَهُدُوءًا إِلَى صِرَاطِ الْحَبِيدِ (24) اور ان کو پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی اور (اللہ) حمید کی راہ بتائی گئی (24)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ يَصُدُّونَ عَنْ
سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي
جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ
وَالْبَادِ ۗ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِالْحَادِ يُظْلَمِ
نُذِقَهُ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ (25) جو لوگ کافر ہیں اور (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے اور مسجد محترم سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں (عبادت گاہ) بنایا ہے روکتے ہیں خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے۔ اور جو اس میں شرارت سے کجروی (وکفر) کرنا چاہے اس کو ہم درد دینے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے (25)

وَ إِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ
أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا وَ طَهَّرَ بَيْتِي
لِلطَّائِفِينَ وَ الْقَائِمِينَ وَ الرُّكْعَةَ
السُّجُودِ (26) اور (ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیمؑ کیلئے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو (26)

وَ أَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ
رِجَالًا وَ عَلَى كُلِّ صَامِرٍ يَأْتِينَ
مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ (27) اور لوگوں میں حج کے لئے اعلان کر دو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور (دراز) رستوں سے چلے آتے ہوں (سوار ہو کر) چلے آئیں (27)

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ يُذَكِّرُوا
اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَى مَا
رَزَقْتَهُمْ مِنْ بَهِيمَةٍ ۗ أَلَا نَعْلَمُ
فَكُلُوا مِنْهَا وَ أَطْعِمُوا الْبَائِسَ
الْفَقِيرَ (28) تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں۔ اور (قربانی کے) ایام معلوم میں چار پائیہ مویشی (کے ذبح کے وقت) جو اللہ نے ان کو دیئے ہیں ان پر اللہ کا نام لیں۔ اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور فقیر در ماندہ کو بھی کھاؤ (28)

ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَ لِيُوفُوا
نُدُورَهُمْ وَ لِيَطُوفُوا بِالْبَيْتِ
كِرِيمٍ (29) پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں اور خانہ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا طواف

الْعَيْتِيقِ 29

کریں 29

ذَلِكَ ۚ وَ مَنْ يُعْظِمُ حُرْمَتِ اللَّهِ
فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۗ وَأَجَلْتُ
لَكُمْ إِلَّا نِعَامًا إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ
فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ
وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۚ 30

یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے
مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ پروردگار کے نزدیک اس کے
حق میں بہتر ہے اور تمہارے لئے مویشی حلال کر دیئے گئے
ہیں سوا ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ تو بتوں
کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو 30

حُنْفَاءَ ۚ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۗ وَ
مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ
السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي
بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ۚ 31

صرف ایک اللہ کے ہو کر اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھیرا کر
اور جو شخص (کسی کو) اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ
گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اس کو پرندے
اچک لے جائیں یا ہوا کسی دور جگہ اڑا کر پھینک
دے 31

ذَلِكَ ۚ وَ مَنْ يُعْظِمُ شَعَائِرَ اللَّهِ
فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ ۚ 32

یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ
نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے۔ تو یہ (فعل) دلوں کی
پرہیزگاری میں سے ہے 32

لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسْتَمْسِقٍ ۖ
مَجْلُهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَيْتِيقِ ۚ 33

ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لئے فائدے ہیں
پھر ان کو خانہ قدیم (یعنی بیت اللہ) تک پہنچنا (اور ذبح
ہونا) ہے 33

وَ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا
لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ
مِّنْ بَهِيمَةٍ ۚ إِنَّ نِعَامَ
اللَّهِ وَاحِدٌ فَلَهُ اسْلِمُوا ۗ وَ بَشِّرِ
السُّخْيَتَيْنِ ۚ 34

اور ہم نے ہر ایک امت کے لئے قربانی کا طریق مقرر کر
دیا ہے تاکہ جو مویشی چار پائے اللہ نے ان کو دیئے ہیں
(ان کے ذبح کرنے کے وقت) ان پر اللہ کا نام لیں۔ سو
تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور
عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنادو 34

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَّتْ
قُلُوبُهُمْ ۚ وَ الصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا

یہ وہ لوگ ہیں جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے
ہیں اور (جب) ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور

أَصَابَهُمْ وَالْبُقْيَى الصَّلَاةُ وَمِمَّا رَزَقْتَهُمْ يَفْقُونَ ③5

نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ③5

وَالْبُدْنَ جَعَلْنَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۗ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ ۗ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَاطْعُوا الْقَائِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۗ كَذَلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ③6

اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شعائر اللہ مقرر کیا ہے۔ ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو (قربانی کرنے کے وقت) قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو۔ جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو ③6

لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤها ۗ وَلَكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۗ كَذَلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَيْكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ③7

اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اس طرح اللہ نے ان کو تمہارا مسخر کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے اسے بزرگی سے یاد کرو اور (اے پیغمبر) نیکو کاروں کو خوشخبری سنا دو ③7

إِنَّ اللَّهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ③8

اللہ مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔ بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے اور کفرانِ نعمت کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا ③8

أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا ۗ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ③9

جن مسلمانوں سے (خواہ مخواہ) لڑائی کی جاتی ہے ان کو اجازت ہے (کہ وہ بھی لڑیں) کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے اور اللہ (انکی مدد کرے گا وہ) یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے ③9

الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَهَدَمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَكَانُوا فِيهَا مِنَ الْيَاثِمِينَ ۗ وَالْبَنِيَّانِ الْمُرْتَدَيْنِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالَّذِينَ يَعْمَلُونَ فِي الصَّلَاةِ ۗ وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ وَلَٰكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ④0

یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے (انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا) ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو (راہبوں کے) صومعے اور (عیسائیوں کے) گرجے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں

فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلْيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۙ (40)

کی (مجدیں جن میں اللہ کا بہت سا ذکر کیا جاتا ہے گرائی جا چکی ہوتیں۔ اور جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اسکی ضرور مدد کرتا ہے۔ بیشک اللہ توانا (اور) غالب ہے (40)

الَّذِينَ إِذَا مَكَتُهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَآمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ (41)

یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے (41)

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَشُعُوبٌ ۙ وَقَوْمٌ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمٌ لُوطٍ ۙ (42)

اور اگر یہ لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود بھی (پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں (42)

وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۗ وَكَذَّبَ مُوسَىٰ فَأَمَلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (43)

اور قوم ابراہیم اور قوم لوط بھی (43)

فَكَأَيُّنَ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَشِيدٍ (44)

اور مدین کے رہنے والے بھی۔ اور موسیٰ بھی تو جھٹلائے جا چکے ہیں۔ لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا پھر ان کو پکڑ لیا۔ تو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا (44)

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَىٰ إِلَّا بَصَارٌ ۗ وَلَكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ (45)

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے ان کو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں۔ سو وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں۔ اور (بہت سے) کنوئیں بیکار اور (بہت سے) محل ویران (پڑے ہیں) (45)

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَىٰ إِلَّا بَصَارٌ ۗ وَلَكِن تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ (46)

کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دل (ایسے ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان (ایسے ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں۔ بلکہ دل جو سینوں میں ہیں (وہ) اندھے ہوتے ہیں (46)

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۗ وَإِنَّ يَوْمًا

اور (یہ لوگ) تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور اللہ اپنے وعدہ کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا اور بیشک

عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ④7

تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کے رو سے ہزار برس کے برابر ہے ④7

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَمَلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَى الْمَصِيرِ ④8

اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں ان کو مہلت دیتا رہا اور وہ نافرمان تھیں۔ پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ④8

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ④9

(اے پیغمبر!) کہہ دو کہ لوگو! میں تم کو کھلم کھلا نصیحت کرنے والا ہوں ④9

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَرْزُقُ كَرِيمٌ ⑤0

تو جو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کئے ان کے لئے بخشش اور آبرو کی روزی ہے ⑤0

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ⑤1

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (اپنے زعم باطل میں) ہمیں عاجز کرنے کیلئے سعی کی وہ اہل دوزخ ہیں ⑤1

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ آيَتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑤2

اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر (اس کا یہ حال تھا کہ) جب وہ کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان اس کی آرزو میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا تو جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اللہ اس کو دور کر دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اور اللہ علم والا (اور) حکمت والا ہے ⑤2

لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ⑤3

غرض (اس سے) یہ ہے کہ جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اس کو ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں ذریعہ آزمائش ٹھیرائے۔ بیشک ظالم پر لے درجے کی مخالفت میں ہیں ⑤3

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ اللَّهَ

اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور ان کے دل اللہ کے آگے

لِهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَىٰ صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ ﴿54﴾

عاجزی کریں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ ان کو
سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے ﴿54﴾

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مَرِيَّةٍ
مِّنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً
أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَقِيمٍ ﴿55﴾

اور کافر لوگ ہمیشہ اس سے شک میں رہیں گے
یہاں تک کہ قیامت ان پر ناگہاں آجائے یا ایک
نامبارک دن کا عذاب ان پر واقع ہو ﴿55﴾

أَلَمْ لِكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ
فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿56﴾

اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی (اور) وہ ان میں فیصلہ
کر دے گا تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے
رہے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے ﴿56﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿57﴾

اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے ان
کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا ﴿57﴾

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ
رِزْقًا حَسَنًا وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ
الرَّازِقِينَ ﴿58﴾

اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی
پھر قتل ہو گئے یا مر گئے ان کو اللہ اچھی روزی
دے گا۔ اور بیشک اللہ سب سے بہتر رزق
دینے والا ہے ﴿58﴾

لَيَدْخِلْنَهُمْ مُّدْخَلَ بَرِّصُونَةٍ
وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿59﴾

وہ ان کو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں
گے اور اللہ تو جاننے والا (اور) بردبار ہے ﴿59﴾

ذٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا
عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ
اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ غَفُورٌ ﴿60﴾

یہ (بات اللہ کے ہاں ٹھہر چکی ہے) اور جو شخص (کسی کو)
اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اس کو دی گئی پھر اس شخص پر
زیادتی کی جائے تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ
معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ﴿60﴾

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي
النَّهَارِ وَ يُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ
وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿61﴾

یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو
رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ تو سننے والا دیکھنے والا
ہے ﴿61﴾

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا

یہ اس لئے کہ اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز کو (کافر) اللہ

يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ
وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ⑥2

کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اس لئے کہ اللہ
رفع الشان اور بڑا ہے ⑥2

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ⑥3

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ آسمان سے مینہ برساتا ہے تو
زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بیشک اللہ مہربان اور خبردار
ہے ⑥3

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ⑥4

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا
ہے۔ اور بیشک اللہ بے نیاز (اور) قابل ستائش ہے ⑥4

وَأَنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ⑥4

کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں اللہ نے
تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں۔ اور کشتیاں (بھی) جو اسی
کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے رہتا
ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اس کے حکم سے بیشک اللہ
لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے ⑥5

اللَّهُ بِالنَّاسِ لَرءُوفٌ رَحِيمٌ ⑥5

اور وہی تو ہے جس نے تم کو حیات بخشی۔ پھر تم کو مارتا ہے پھر
تمہیں زندہ بھی کرے گا اور انسان تو (بڑا) ناشکرا ہے ⑥6

وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ
يُحْيِيكُمْ ⑥6

ہم نے ہر ایک امت کے لئے ایک شریعت مقرر کر دی
ہے جس پر وہ چلتے ہیں۔ تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑا
نہ کریں اور تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف بلاتے
رہو بیشک تم سیدھے رستے پر ہو ⑥7

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ
نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ
وَأَدْعُ إِلَى رَبِّكَ ⑥7

مُسْتَقِيمٌ ⑥7

وَأَنَّ جَدَلُكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا
تَعْمَلُونَ ⑥8

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ⑥9

اللَّهُ تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ

وَ الْأَرْضِ ۚ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ ۚ
 إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧٠﴾

اس کو جانتا ہے۔ یہ (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ سب اللہ کو آسان ہے ﴿70﴾

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ ۚ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ﴿٧١﴾

اور (یہ لوگ) اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا ﴿71﴾

وَ إِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمُ آيَاتُنَا بِبَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۚ يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمُ آيَاتِنَا ۚ قُلْ أَفَأَنْتُمْ كُمُّونَ الْآثَارِ ۚ وَعَدَاهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَيَسَّ الْبَصِيرُ ﴿٧٢﴾

اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو (ان کی شکل بگڑ جاتی ہے اور) تم ان کے چہروں میں صاف طور پر ناخوشی (کے آثار) دیکھتے ہو۔ قریب ہوتے ہیں کہ جو لوگ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں ان پر حملہ کر دیں۔ کہہ دو کہ میں تمکو اس سے بھی بری چیز بتاؤں؟ وہ (دوزخ کی) آگ ہے جسکا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے ﴿72﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ ۚ فَاستَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَ لَوْ اجْتَمَعُوا لَهُ ۚ وَ إِن يَسْأَلُهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْبَطْلُوبُ ﴿٧٣﴾

لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو کہ جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ اگرچہ اس کے لئے سب مجتمع ہو جائیں اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گزرے ہیں ﴿73﴾

مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٧٤﴾

ان لوگوں نے اللہ کی قدر جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی کچھ شک نہیں کہ اللہ زبردست (اور) غالب ہے ﴿74﴾

اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَ مِنَ النَّاسِ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ ۚ بَصِيرٌ ﴿٧٥﴾

اللہ فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی بیشک اللہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ﴿75﴾

جوان کے آگے ہے اور جوان کے پیچھے ہے وہ اس سے واقف ہے۔ اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے (76)

مومنو! رکوع کرتے اور سجدے کرتے رہو اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ فلاح پاؤ (77)

اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تم پر دین (کی کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔ (اور تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (پسند کیا) اسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے تو جہاد کرو) تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں اور تم لوگوں کے مقابلے میں شاہد ہو اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ (کے دین کی رسی) کو پکڑے رہو وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے (78)

سورۃ المؤمنون مکی ہے اور اس میں ایک سواٹھارہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

پیشک ایمان والے کامیاب ہو گئے (1)

جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں (2)

اور جو بے ہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں (3)

اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں (4)

اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں (5)

مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جوان کے ملک ہوتی

ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں (6)

اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ (اللہ کی مقرر

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ (76)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْكُوعُوا
وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا
الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (77)

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ
اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي
الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مِلَّةَ أَبِيكُمْ
إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ
مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ
شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى
النَّاسِ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ
الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ (78)

سورۃ المؤمنون
مکیہ
آیتھا 18
رکوعھا 6

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ (1)

الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خِشْعُونَ (2)

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ (3)

وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ (4)

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ (5)

إِلَّا عَلَىٰ آزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ

أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ (6)

فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ

سورة

10
6
17

الجزء
18

- هُمُ الْعَادُونَ ⑦
وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ
رَاعُونَ ⑧
وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ
يُحَافِظُونَ ⑨
أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ⑩
الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ ⑪
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ
مِّنْ طِينٍ ⑫
ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ
مَّكِينٍ ⑬
ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا
الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ
عِظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا ثُمَّ
أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۖ فَتَبَارَكَ اللَّهُ
أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ⑭
ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمَيِّتُونَ ⑮
ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ⑯
وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ
طَرَائِقَ ۗ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ
غَافِلِينَ ⑰
وَآنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ
فَأَسْكَنَتْهُ فِي الْآرْضِ ۗ وَإِنَّا عَلَىٰ
لَهُ زَمِينٌ بِمَوْتِ كَيْفَ نَحْيِيهِمْ مِمَّا كَفَرُوا
بِآيَاتِنَا وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ
مِّنْ مَّاءٍ مَّكِينٍ ثُمَّ عَلَقْنَاهُ
فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَجَعَلْنَاهُ
عِظْمًا فَنَسَخْنَاهُ لَحْمًا وَعِظْمًا
وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ۗ
- کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں ⑦
اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہیں ⑧
اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں ⑨
یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں ⑩
(یعنی) جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے۔ (اور)
اس میں ہمیشہ رہیں گے ⑪
اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا
ہے ⑫
پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر
رکھا ⑬
پھر نطفے کا ٹوٹھرا بنایا۔ پھر ٹوٹھرے کی بوٹی بنائی پھر
بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست)
چڑھایا۔ پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا۔ تو اللہ تو
سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے ⑭
پھر اس کے بعد تم مر جاتے ہو ⑮
پھر قیامت کے روز اٹھا کھڑے کئے جاؤ گے ⑯
اور ہم نے تمہارے اوپر (کی جانب) سات آسمان
پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں ⑰
اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی
نازل کیا۔ پھر اس کو زمین میں ٹھیرا دیا اور ہم اس کے نابود

ذَهَابٍ بِهِ لَقَدْ رُؤِنَ ۝۱۸

کر دینے پر بھی قادر ہیں ۱۸

فَأَنشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّتٍ مِّنْ مَّنْجِيلٍ

پھر ہم نے اس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں

وَ أَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَآكِهِ

کے باغ بنائے۔ ان میں تمہارے لئے بہت سے میوے

كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝۱۹

پیدا ہوتے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو ۱۹

وَشَجَرَةٍ تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ

اور وہ درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سینا میں

تَثْبُتُ بِالذُّهْنِ وَصِبْغٍ لِلَّيْلِ ۝۲۰

پیدا ہوتا ہے (یعنی زیتون کا درخت کہ) کھانے کے لئے

روغن اور سالن لئے ہوئے اگتا ہے ۲۰

وَ إِن لَّكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةٌ ۝

اور تمہارے لئے چار پائیوں میں بھی عبرت (اور نشانی) ہے

نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا

کہ جو ان کے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ)

مَنَافِعٌ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝۲۱

پلاتے ہیں اور تمہارے لئے ان میں (اور بھی) بہت

سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو ۲۱

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝۲۲

اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ۲۲

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ

اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے

فَقَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ

ان سے کہا کہ اے قوم اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا

مِنَ إِلَهِ غَيْرُهُ ۝۲۳

تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟ ۲۳

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی

قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۝

جیسا آدمی ہے تم پر بڑائی حاصل کرنی چاہتا ہے اور اگر

يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۝ وَلَوْ

اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ ہم نے اپنے اگلے باپ

شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً ۝ مَا

دادا میں تو یہ بات کبھی سنی نہیں ۲۴

سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۝۲۴

اس آدمی کو تو دیوانگی (کا عارضہ) ہے۔ تو اس کے بارے

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ

میں کچھ مدت انتظار کرو ۲۵

فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ۝۲۵

(نوح نے) کہا کہ پروردگار انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ۝۲۶

میری مدد کرو ۲۶

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعِ الْفُلْكَ

پس ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور

بِأَعْيُنِنَا وَوَحِينَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا
وَفَارَ التُّنُورُ ۚ فَاسْأَلْكَ فِيهَا مِنْ
كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا
مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۗ
وَلَا تُخَاطَبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا
إِنَّهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٧﴾

ہمارے حکم سے ایک کشتی بناؤ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور
تنور (پانی سے بھر کر) جوش مارنے لگے تو سب (قسم کے
حیوانات) میں سے جوڑا جوڑا (یعنی نر اور مادہ) دو دو کشتی
میں بٹھا لو اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سو ان کی جنکی نسبت
ان میں سے (ہلاک ہونے کا) حکم پہلے (صادر) ہو چکا
ہے اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا۔ وہ
ضرور ڈبو دیئے جائیں گے ﴿27﴾

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ
عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
نَجَّيْنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٨﴾

اور جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو (اللہ کا
شکر کرنا اور) کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے
جس نے ہم کو ظالم لوگوں سے نجات بخشی ﴿28﴾

وَقُلْ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبْرَكًا
وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٢٩﴾

اور (یہ بھی) دعا کرنا کہ اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ
اتاریو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے ﴿29﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ وَإِنْ كُنَّا
لَمُبْتَلِينَ ﴿٣٠﴾

بیشک اس (قصے) میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش
کرنی تھی ﴿30﴾

ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا
آخَرِينَ ﴿٣١﴾

پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور جماعت پیدا
کی ﴿31﴾

فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنْ
اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ
غَيْرُهُ ۗ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٢﴾

اور انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا (جس نے ان
سے کہا) کہ اللہ ہی کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا
کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم ڈرتے ہو؟ ﴿32﴾

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِينَ
كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِإِيقَاعِ الْآخِرَةِ وَ
اتَّرفنهم في الحياة الدنيا ما هذا
إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ ۚ يَأْكُلُ مِمَّا
تَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے
آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے
ان کو آسودگی دے رکھی تھی کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا
آدمی ہے جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ
بھی کھاتا ہے اور جو (پانی) تم پیتے ہو اسی قسم کا یہ بھی

تَشْرَبُونَ 33

پیتا ہے 33

وَلَيْنُ اطْعَمْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ

اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تو گھائے

اِذَا الْخَسِرُونَ 34

میں پڑ گئے 34

اَيُّعِدُّكُمْ اَنْتُمْ اِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ

کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ اور مٹی ہو جاؤ گے

تُرَابًا وَّ عِظَامًا اَنْتُمْ مَّخْرُجُونَ 35

اور ہڈیوں (کے سوا کچھ نہ رہے گا) تو تم (زمین سے)

نکالے جاؤ گے؟ 35

هَيِّبَاتٍ هَيِّبَاتٍ لِّمَا تُوْعَدُونَ 36

جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے (بہت) بعید

اور (بہت) بعید ہے 36

اِنَّ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ

زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ (اسی میں) ہم مرتے

اور جیتے ہیں اور ہم پھر نہیں اٹھائے جائیں گے 37

وَنَحْيَا وَّمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ 37

تو یہ ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹا افتراء کیا

ہے اور ہم اس کو ماننے والے نہیں 38

اِنَّ هُوَ اِلَّا رَاجُلٌ اِفْتَرَىٰ عَلٰى اللّٰهِ

پینغمبر نے کہا کہ اے پروردگار انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا

كذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ 38

ہے تو میری مدد کر 39

قَالَ رَبِّ اَنْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونَ 39

فرمایا کہ یہ تھوڑے ہی عرصے پشیمان ہو کر رہ

جائیں گے 40

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لِّيُصْبِحُنَّ

تو ان کو (وعدہ) برحق (کے مطابق) زور کی آواز نے آ

نَدِيمِينَ 40

پکڑا تو ہم نے ان کو کوڑا کر ڈالا پس ظالم لوگوں پر لعنت

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ

ہے 41

عُشَّاءً فَبَعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ 41

پھر ان کے بعد ہم نے اور جماعتیں پیدا

کیں 42

ثُمَّ اَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا

کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جاسکتی ہے نہ پیچھے

اٰخَرِينَ 42

رہ سکتی ہے 43

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَّمَا

پھر ہم پے در پے اپنے پیغمبر بھیجتے رہے جب کسی امت

يَسْتَاخِرُونَ 43

کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اسے جھٹلا دیتے تھے۔ تو

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا ۗ كُلَّمَا

ہم بھی بعض کو بعض کے پیچھے (ہلاک کرتے اور ان پر

جَاءَ اُمَّةٌ رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَا

بعضہم بَعْضًا وَّجَعَلْنَاهُمْ اٰحَادِيثًا

عذاب) لاتے رہے اور ان کے افسانے بناتے رہے
پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان پر لعنت (44)

پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں
اور دلیل ظاہر دے کر بھیجا (45)

(یعنی) فرعون اور اس کی جماعت کی طرف تو انہوں نے
تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے (46)

کہنے لگے کہ کیا ہم ان اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے
آئیں اور ان کی قوم کے لوگ ہمارے غلام ہیں (47)

تو ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی سو (آخر) ہلاک کر
دیئے گئے (48)

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت
پائیں (49)

اور ہم نے مریم کے بیٹے (عیسیٰ) اور ان کی ماں کو (اپنی)
نشانی بنایا تھا اور ان کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق
تھی اور جہاں (نتھرا ہوا) پانی جاری تھا پناہ دی تھی (50)

اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو جو
عمل تم کرتے ہو میں ان سے واقف ہوں (51)

اور یہ تمہاری جماعت (حقیقت میں) ایک ہی جماعت
ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھ سے ڈرو (52)

پھر انہوں نے آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے جدا جدا کر دیا
جو چیز جس فرقے کے پاس ہے وہ اس سے خوش ہو رہا ہے (53)

تو ان کو ایک مدت تک ان کی غفلت ہی میں رہنے دو (54)
کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں ان کو مال

فَبَعْدَ الْتَقْوَمِ لَا يُؤْمِنُونَ (44)

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَ أَخَاهُ هَارُونَ
بِآيَاتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِينٍ (45)

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ مَلَآئِئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا
وَ كَانُوا قَوْمًا عَالِينَ (46)

فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ بِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا
وَ قَوْمُهُمَا لَنَا عِبْدُونَ (47)

فَكَذَّبُوا هُمَا فَكَانُوا مِنَ الْهٰكِلِينَ (48)

وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ
يَهْتَدُونَ (49)

وَ جَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَ أُمَّةً آيَةً
وَ آوَيْنَاهُمَا إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ
وَ مَعِينٍ (50)

يٰٓأَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوَا مِنَ الطَّيِّبٰتِ
وَ اعْمَلُوا صٰلِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ
عَلِيمٌ (51)

وَ إِن هٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً
وَ أَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ (52)

فَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا
كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ (53)

فَذَرَهُمْ فِي عَمْرٰتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ (54)
أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُم بِهِ مِنْ

مَالٍ وَبَنِينَ ۝۵۵

اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں ۝۵۵

نَسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۝۵۶

(تو ان سے) ان کی بھلائی میں جلدی کر رہے

ہیں (نہیں) بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں ۝۵۶

لَا يَشْعُرُونَ ۝۵۷

إِنَّ الَّذِينَ هُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ

ہیں ۝۵۷

مُسْقِفُونَ ۝۵۸

وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ

ہیں ۝۵۸

يُؤْمِنُونَ ۝۵۹

وَالَّذِينَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُونَ ۝۶۰

اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے ۝۵۹

وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ

اور جو دے سکتے ہیں دیتے ہیں اور ان کے دل اس بات

وَجِلَّةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ ۝۶۱

سے ڈرتے رہتے ہیں کہ ان کو اپنے پروردگار کی طرف

لوٹ کر جانا ہے ۝۶۰

أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ

یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے اور یہی ان کے لئے

وَهُمْ لَهَا سَبِقُونَ ۝۶۲

آگے نکل جاتے ہیں ۝۶۱

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا

اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں

وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ

دیتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ کہہ دیتی ہے

لَا يُظَلِّمُونَ ۝۶۳

اور ان (لوگوں) پر ظلم نہیں کیا جائے گا ۝۶۲

بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَذَا

مگر ان کے دل ان (باتوں) کی طرف سے غفلت میں

وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذَلِكَ

(پڑے ہوئے) ہیں اور ان کے سوا اور اعمال بھی ہیں جو

هُمْ لَهَا عَمِلُونَ ۝۶۴

یہ کرتے رہتے ہیں ۝۶۳

حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِمْ

یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں

بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْرُونَ ۝۶۵

کو پکڑ لیا تو وہ اس وقت تلملا اٹھیں گے ۝۶۴

لَا تَجْرُوا الْيَوْمَ ۝۶۶

آج مت تلملاؤ تم کو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے

لَا تُنصَرُونَ ۝۶۷

گی ۝۶۵

قَدْ كَانَتْ آيَتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَلَنْتُمْ

میری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم اٹے

عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَتَكَفَّوْنَ ۖ (66)

پاؤں پھر پھر جاتے تھے (66)

مُسْتَكْبِرِينَ ۖ بِهِ سِمِرَاتُ هَجْرُونَ (67)

ان سے سرکشی کرتے۔ کہانیوں میں مشغول ہوتے اور

بے ہودہ بکواس کرتے تھے (67)

أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ
مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوْلِيْنَ (68)

کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس
کوئی ایسی چیز آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس
نہیں آئی تھی (68)

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ
مُنْكَرُونَ (69)

یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہنچانتے نہیں اس وجہ سے ان کو
نہیں مانتے؟ (69)

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ بَلْ جَاءَهُمْ
بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كِرْهُونَ (70)

کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے (نہیں) بلکہ وہ ان کے
پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر حق کو
ناپسند کرتے ہیں (70)

وَلَوْ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ
السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۗ
بَلْ أَتَيْنَهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ
ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ (71)

اور اگر اللہ برحق ان کی خواہشوں پر چلے تو آسمان اور زمین اور
جو ان میں ہیں سب درہم برہم ہو جائیں بلکہ ہم نے ان
کے پاس ان کی نصیحت (کی کتاب) پہنچادی ہے اور وہ اپنی
(کتاب) نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں (71)

أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ
خَيْرٌ ۗ وَهُوَ خَيْرُ الرَّزَاقِينَ (72)

کیا تم ان سے (تبلیغ کے صلے میں) کچھ مال مانگتے ہو تو
تمہارے پروردگار کا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے
بہتر رزق دینے والا ہے (72)

وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيمٍ (73)

اور تم تو ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاتے
ہو (73)

وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
عَنِ الصِّرَاطِ لَنُكِبُونَ (74)

اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ
ہو رہے ہیں (74)

وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ
ضُرِّ اللَّجْوِ فِي طُعْيَانِهِمْ يَعْبَهُونَ (75)

اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو تکلیفیں ان کو پہنچ رہی ہیں
وہ دور کر دیں تو اپنی سرکشی پر اڑے رہیں (اور) بھٹکتے
(پھریں) (75)

وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿٧٦﴾ اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑا تو بھی انہوں نے اپنے رب کے آگے عاجزی نہ کی اور وہ عاجزی کرتے ہی نہیں ﴿٧٦﴾ یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر عذاب شدید کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہاں ناامید ہو گئے ﴿٧٧﴾

مُبْلِسُونَ ﴿٧٧﴾ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے کان اور آنکھیں اور وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾ دل بنائے (لیکن) تم کم شکرگزار کرتے ہو ﴿٧٨﴾

وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٧٩﴾ اور وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اسی کی طرف تم جمع ہو کر جاؤ گے ﴿٧٩﴾

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٨٠﴾ اور وہی ہے جو زندگی بخشتا اور اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿٨٠﴾

بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿٨١﴾ بات یہ ہے کہ جو بات اگلے (کافر) کہتے تھے اس طرح کی (بات) یہ کہتے ہیں ﴿٨١﴾

قَالُوا إِذًا مِثْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَمَاءَ إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٨٢﴾ کہتے ہیں کہ جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور بوسیدہ ہڈیوں (کے سواہ کچھ نہ رہے گا) تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے؟ ﴿٨٢﴾

لَقَدْ وَعَدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا مِنْ قَبْلُ إِن هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨٣﴾ یہ وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے (اجی) یہ تو صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿٨٣﴾

قُلْ لِيِنَّ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٤﴾ کہو اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) زمین اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) کس کا مال ہے ﴿٨٤﴾

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۗ قُلْ أَفَلَا جَهْتُمْ بُولِ الْأَنْعَامِ ۗ قُلْ لِمَنْ حِجَابُ رَبِّكَ وَسَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۗ قُلْ أَفَلَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٥﴾ کہو کہ پھر تم سوچتے

تَذَكَّرُونَ 85

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ 86

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ 87

قُلْ مَنْ مِنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ

وَ هُوَ يُجِيرُ وَ لَا يُجَارُ عَلَيْهِ

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ 88

سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ فَأَنَّى

تُسْحَرُونَ 89

بَلْ آتَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَ إِنَّهُمْ

لَكَذِبُونَ 90

مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَ مَا كَانَ

مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ إِذَا لَذَهَبَ كُلُّ

إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ وَ لَعَلَّ بَعْضُهُمْ عَلَى

بَعْضٍ سُبْحَنَ اللَّهُ عَمَّا

يَصِفُونَ 91

عَلِيمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَتَعَلَى

عَمَّا يُشْرِكُونَ 92

قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيدُنِي مَا يُوعَدُونَ 93

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ

الظَّالِمِينَ 94

وَ إِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيكَ مَا نَعِدُهُمْ

کیوں نہیں 85

(ان سے) پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور

عرش عظیم کا (کون) مالک ہے؟ 86

بے ساختہ کہہ دیں گے کہ (یہ چیزیں) اللہ ہی کی ہیں کہو

کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں 87

کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ کہ) وہ کون ہے جس کے ہاتھ

میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے

مقابل کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا 88

فوراً کہہ دیں گے کہ (ایسی بادشاہی تو) اللہ ہی کی ہے کہو

کہ پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے 89

ثابت یہ ہے کہ ہم نے انکے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ

(جو بت پرستی کئے جاتے ہیں) بیشک جھوٹے ہیں 90

اللہ نے نہ تو کسی کو (اپنا) بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کے ساتھ کوئی

اور معبود ہے ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لے کر

چل دیتا اور ایک دوسرے پر غالب آ جاتا۔ یہ لوگ جو کچھ

(اللہ کے بارے میں) بیان کرتے ہیں اللہ اس (شرک)

سے پاک ہے 91

وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور (شرک) جو اس کے ساتھ

شرک کرتے ہیں (اس کی شان) اس سے بلند ہے 92

کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان سے وعدہ ہوا ہے اگر تو

میری زندگی میں ان پر نازل کر کے مجھے بھی دکھائے 93

تو اے پروردگار مجھے (اس سے محفوظ رکھو اور) ان

ظالموں میں شامل نہ کیجیو 94

اور جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں ہم تم کو دکھا کر ان پر

لَقَدْ رَأَوْنَ 95

نازل کرنے پر قادر ہیں 95

إِذْ فَعَّمْنَا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةِ 96

اور بڑی بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ 96

ہو اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے 96

وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ

اور کہو کہ اے پروردگار میں شیطانوں کے وسوسوں سے

الشَّيْطَانِ 97

تیری پناہ مانگتا ہوں 97

وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ 98

اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ

میرے پاس آ موجود ہوں 98

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

(یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے) یہاں تک کہ

قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ 99

جب ان میں سے کسی کے پاس موت آ جائے گی تو کہے گا

کہ اے پروردگار مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے 99

لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ

تا کہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں۔

كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَمِنْ

ہرگز نہیں ایک (ایسی) بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ

وَرَأَىٰ إِلَيْهِمْ بَرَزَخًا إِلَىٰ يَوْمِ

رہا ہوگا (اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہوگا) اور ان کے پیچھے

يُبْعَثُونَ 100

برزخ ہے (جہاں وہ) اس دن تک کہ (دوبارہ) اٹھائیں

جائیں گے (رہیں گے) 100

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ

پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں رہیں

بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ 101

گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے 101

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

تو جن کے (عملوں کے) بوجھ بھاری ہوں گے وہ فلاح

الْمُفْلِحُونَ 102

پانے والے ہیں 102

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ

اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ لوگ ہیں جنہوں نے

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ

اپنے تئیں خسارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں

خَالِدُونَ 103

گے 103

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَ هُمْ فِيهَا

آگ ان کے مونہوں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں

كُلِحُونَ 104

تیوری چڑھائے ہوں گے 104

أَلَمْ تَكُنْ أَيْتِي تَتْلُو عَلَيْنَا فَمَا كُنْتُمْ

کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں (نہیں) تم

بِهَاتِكَذِبُونَ ﴿١٠٥﴾

ان کو (سنتے تھے اور) جھٹلاتے تھے ﴿١٠٥﴾

قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا

اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری کم بختی غالب ہو گئی اور

وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿١٠٦﴾

ہم رستے سے بھٹک گئے ﴿١٠٦﴾

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا

اے پروردگار ہم کو اس میں سے نکال دے۔ اگر ہم پھر

فَإِنَّا ظَالِمُونَ ﴿١٠٧﴾

(ایسے کام) کریں تو ظالم ہوں گے ﴿١٠٧﴾

قَالَ احْسُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ﴿١٠٨﴾

(اللہ) فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کیساتھ پڑے رہو اور

مجھ سے بات نہ کرو ﴿١٠٨﴾

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي

میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے

يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے اور ہم

وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿١٠٩﴾

پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿١٠٩﴾

فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِحْرِيًّا حَتَّىٰ

تو تم ان سے تمسخر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پیچھے

أَنْسَوَكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ

میری یاد بھی بھول گئے۔ اور تم (ہمیشہ) ان سے ہنسی کیا

تَضَحَكُونَ ﴿١١٠﴾

کرتے تھے ﴿١١٠﴾

إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا

آج میں نے ان کو ان کے صبر کا بدلہ دے دیا کہ وہ

أَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُونَ ﴿١١١﴾

کامیاب ہو گئے ﴿١١١﴾

قُلْ كَمْ لَبِئْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ

(اللہ) پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس

سِنِينَ ﴿١١٢﴾

رہے؟ ﴿١١٢﴾

قَالُوا لَبِئْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ

وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے

فَسَلِ الْعَادِثِينَ ﴿١١٣﴾

تھے شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے ﴿١١٣﴾

قُلْ إِنْ لَّبِئْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنْتُمْ

(اللہ) فرمائے گا کہ (وہاں) تم (بہت ہی) کم رہے۔

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١٤﴾

کاش تم جانتے ہوتے ﴿١١٤﴾

أَفَحَسِبْتُمْ أَنبَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنْتُمْ

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا

إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾

ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟ ﴿١١٥﴾

فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ

تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے (اس کی شان) اونچی ہے۔ اس کے

إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ①
 وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا
 بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ
 رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ②
 وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ
 خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ③

سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش بزرگ کا مالک ہے ①
 اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس
 کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اللہ ہی کے ہاں ہو
 گا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر ستگاری نہیں پائیں گے ②
 اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے۔ اور
 (مجھ پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ③

سورہ نور مدنی ہے اور اس میں چونسٹھ آیتیں اور نور کو ع ہیں

سورۃ النور
مدینۃ
آیتها 64
آیاتها 9

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○
 سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَ
 أَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَعَلَّكُمْ
 تَذَكَّرُونَ ①

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 یہ (ایک) سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اس
 (کے احکام) کو فرض کر دیا اور اس میں واضح المطالب
 آیتیں نازل کیں تاکہ تم یاد رکھو ①

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ
 وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا
 تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ
 إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
 الْآخِرِ وَلَيْشَهِدَ عَذَابُهُمَا طَآئِفَةٌ
 مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ②

بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد
 (جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے
 ہر ایک کو سو درے مارو۔ اور اگر اللہ اور روزِ آخرت پر
 ایمان رکھتے ہو تو شرع اللہ (کے حکم) میں تمہیں ان پر
 ہرگز ترس نہ آئے۔ اور چاہیے کہ ان کی سزا کے وقت
 مسلمانوں کی ایک جماعت موجود ہو ②

الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ
 مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا
 زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرْمٌ ذَلِكَ
 عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ③

بدکار مرد تو بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور
 بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی نکاح
 میں نہیں لاتا۔ اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا)
 مومنوں پر حرام ہے ③

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ
 لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ لَگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو

فَاَجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَ لَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا وَ اُولَئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ④

اَسی (۸۰) دُرے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکار ہیں ④

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤

ہاں جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور (اپنی حالت) سنوار لیں تو اللہ (بھی) بخشنے والا مہربان ہے ⑤

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ اِلَّا اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعٌ شَهَدَاتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهُ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑥

اور جو لوگ اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں اور خود ان کے سوا ان کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک وہ سچا ہے ⑥

وَ الْخَامِسَةُ اَنْ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ⑦

اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ⑦

وَ يَدْرَأُوْا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهَدَاتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهُ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ⑧

اور عورت سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک یہ جھوٹا ہے ⑧

وَ الْخَامِسَةُ اَنْ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑨

اور پانچویں (دفعہ) یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب (نازل ہو) ⑨

وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهُ وَ اَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ⑩

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی (تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں۔ مگر وہ) صاحبِ کریم ہے) اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا (اور) حکیم ہے ⑩

اِنَّ الَّذِيْنَ جَاءُوْا بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ لِكُلِّ اِمْرٍ مِّنْهُمْ مَا اَكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ وَالَّذِيْ تَوَلٰى

جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے اس کو اپنے حق میں برانہ سمجھنا۔ بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لئے اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں سے اس

- کِبْرَةً مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑪
لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ
وَ الْمُؤْمِنَاتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۗ وَ
قَالُوا هَذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ⑫
لَوْلَا جَاءُ وَعَلَيْهِ بِأَرْبَعَةٍ
شُهَدَاءَ ۗ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ
فَأُولَئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكٰذِبُونَ ⑬
وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا
أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑭
إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِالْإِسْنِيتِمْ وَتَقُولُونَ
بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ
وَ تَحْسَبُونَهُ هَيِّئًا ۗ وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ
عَظِيمٌ ⑮
وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ
لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا ۗ سُبْحٰنَكَ
هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ⑯
يَعْظُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ
أَبَدًا ۗ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ⑰
وَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيٰتِ ۗ وَ اللَّهُ
عَلَيْمٌ حَكِيمٌ ⑱
إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ
الْفٰحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ۗ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ ۗ
- بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا ⑪
جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے
کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا۔ اور (کیوں نہ)
کہا کہ یہ صریح طوفان ہے ⑫
یہ (افترا پرداز) اپنی بات (کی تصدیق) کیلئے چار گواہ
کیوں نہ لائے۔ تو جب یہ گواہ نہیں لاسکے تو اللہ کے
نزدیک یہی جھوٹے ہیں ⑬
اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی
رحمت نہ ہوتی تو جس شغل میں تم منہمک تھے اس کی وجہ
سے تم پر بڑا (سخت) عذاب نازل ہوتا ⑭
جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر
کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا
تم کو کچھ بھی علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے
اور اللہ کے نزدیک وہ بڑی (بھاری) بات تھی ⑮
اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں
شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں (پروردگار) تو
پاک ہے یہ تو (بہت) بڑا بہتان ہے ⑯
اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی ایسا
(کام) نہ کرنا ⑰
اور اللہ تمہارے (لئے) اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان
فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ⑱
جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں
بے حیائی (یعنی تہمت بدکاری کی خبر) پھیلے ان کو دنیا اور
آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور اللہ جانتا ہے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٩﴾
 وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
 وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾

اور تم نہیں جانتے ﴿19﴾
 اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ
 ہوتا) اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان اور رحیم ہے ﴿20﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا
 خُطُوَاتِ الشَّيْطٰنِ ۗ وَمَنْ يَتَّبِعْ
 خُطُوَاتِ الشَّيْطٰنِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ
 بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۗ وَلَوْ لَا فَضْلُ
 اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكٰى مِنْكُمْ
 مِّنْ أَحَدٍ أَبَدًا ۗ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّي
 مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللّٰهُ سَبِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢١﴾

مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔ اور جو شخص
 شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو بے حیائی
 (کی باتیں) اور بُرے کام ہی بتائے گا اور اگر تم پر
 اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم
 میں پاک نہ ہو سکتا۔ مگر اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کر
 دیتا ہے اور اللہ سننے والا (اور) جاننے والا
 ہے ﴿21﴾

وَلَا يَأْتِلِ اُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَ
 السَّعَةِ اَنْ يُؤْتُوْا اُولِي الْقُرْبٰى وَ
 الْمَسْكِيْنَ وَ الْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ
 اللّٰهِ ۗ وَيَعْفُوْا وَيَصْفَحُوْا ۗ اَلَا
 تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ
 غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢﴾

اور جو لوگ تم میں صاحب فضل اور صاحب وسعت ہیں وہ
 اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن
 چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے۔ ان کو
 چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں کیا تم پسند نہیں
 کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے؟ اور اللہ تو بخشنے والا
 مہربان ہے ﴿22﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ
 الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لِعُنُوْا فِي الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ ۗ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾
 يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَ
 اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
 يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾

جو لوگ پرہیز گار (اور) بُرے کاموں سے بے خبر اور
 ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا
 اور آخرت میں لعنت ہے اور ان کو سخت عذاب ہوگا ﴿23﴾
 (یعنی قیامت کے روز) جس دن ان کی زبانیں اور
 ہاتھ پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی دیں
 گے ﴿24﴾

اِس دِن اللّٰہ ان کو (ان کے اعمال کا) پورا پورا (اور)
 ٹھیک بدلہ دے گا اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ برحق
 وَاَللّٰهُ هُوَ الْحَقُّ

اس دن اللہ ان کو (ان کے اعمال کا) پورا پورا (اور)
 ٹھیک بدلہ دے گا اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ برحق

المُبِينُ 25

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ
لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ
وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَئِكَ
مَبْرَأُونَ مِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ
مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ 26

(اور حق کو) ظاہر کرنے والا ہے 25

ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے ہیں اور ناپاک مرد
ناپاک عورتوں کے لئے۔ اور پاک عورتیں پاک مردوں
کے لئے ہیں۔ اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے۔ یہ
(پاک لوگ) ان (بدگویوں) کی باتوں سے بری ہیں
(اور) ان کے لئے بخشش اور نیک روزی ہے 26

مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے)
گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام
کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اور
ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ) شاید تم یاد
رکھو 27

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا
بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا
وَتُسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا ذَلِكُمْ خَيْرٌ
لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ 27

اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت
نہ دی جائے اس میں داخل نہ ہو۔ اور اگر (یہ) کہا جائے
کہ (اس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔ یہ تمہارے
لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ
سب جانتا ہے 28

فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا
تَدْخُلُوهَا حَتَّى يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِنْ
قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَى
لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ 28

(ہاں) اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں کوئی نہ بستا
ہو اور اس میں تمہارا اسباب (رکھا) ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں
اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو
سب معلوم ہے 29

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا
بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ
لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا
تَكْتُمُونَ 29

مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور
اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ ان کے لئے
بڑی پاکیزگی کی بات ہے (اور) جو کام یہ کرتے ہیں اللہ
ان سے خبردار ہے 30

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَعْضُوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ
وَيَحْفَظُوا أَرْجُلَهُمْ ذَلِكُمْ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَكْتُمُونَ 30

وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ
 أَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ
 وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ
 مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُرْجِهِنَّ عَلَى
 جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ
 إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ
 بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ
 بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي
 إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ
 نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ
 أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَابَةِ مِنَ
 الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ
 يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا
 يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا
 يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۗ وَ تَوْبُوا
 إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهُ الْمُؤْمِنُونَ
 لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ③١

اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی نگاہیں نیچی رکھا
 کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ اور
 اپنی آرائش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے
 دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو۔ اور اپنے
 سنیوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند
 اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور
 بھائیوں اور بھتیجیوں اور بھانجیوں اور اپنی (ہی قسم کی)
 عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان کے خدام
 کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں کے جو
 عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں
 (غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت (اور
 سنگار کے مقامات) ظاہر نہ ہونے دیں۔ اور اپنے
 پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ (جھنکار
 کانوں میں پہنچے اور) ان کے پوشیدہ زیور معلوم ہو
 جائیں اور مومنوں کے آگے توبہ کرو تا کہ فلاح

پاؤ ③١

اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کر دیا کرو۔ اور اپنے
 غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا
 کرو) اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ ان کو اپنے فضل سے
 خوشحال کر دے گا۔ اور اللہ (بہت) وسعت والا (اور

سب کچھ) جاننے والا ہے ③٢

اور جن کو بیاہ کا مقدر نہ ہو وہ پاک دامنی کو اختیار
 کئے رہیں۔ یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر

وَأَنْكِحُوا الْوَالِدَاتِ مِنَ
 الصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ
 إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ
 فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ③٢

وَلِيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ
 نِكَاحًا حَتَّى يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ

دے۔ اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں اگر تم ان میں (صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو ان سے مکاتبت کر لو اور اللہ نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے ان کو بھی دو۔ اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں تو (بے شرمی سے) دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جوان کو مجبور کرے گا تو ان (بے چاریوں) کے مجبور کئے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا مہربان ہے (33)

اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کی خبریں اور پرہیز گاروں کے لئے نصیحت (34)

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے۔ اور چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل ایسی (صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔ اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی ہو رہی ہے اللہ اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور اللہ (جو) مثالیں بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (35)

(وہ قندیل) ان گھروں میں ہے جن کے بارے میں اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کئے جائیں۔ اور وہاں اللہ

فَضْلِهِ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا وَالَّذِينَ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِينَ اتَّكُمُ وَلَا تَكْرِهُوا فَتَيِّتُكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَادَنْ تَحْصُنَا لِنَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْرِهْنَنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ (33)

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ (34)

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ نُورِهَا كَمِشْكُوتٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (35)

فِي بُيُوتٍ أُذِنَ لِلَّهِ أَنْ تَرْفَعَ وَ يُذَكَّرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا

بِالْعُدُوِّ وَالْأَصَالِ ۙ (36)

کے نام کا ذکر کیا جائے (اور) ان میں صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہیں (36)

(یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت۔ وہ اس دن سے جب دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) الٹ جائیں گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں (37) تاکہ اللہ ان کو ان کے عملوں کا بہت اچھا بدلہ دے۔ اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے (38)

رِجَالٌ ۙ لَا تُلْهِهِمْ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَاِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ ۙ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَاِلَّا بَصَارًا (37) لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَاِيْزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۗ وَاَللّٰهُ يَرْزُقُ مَن يَّشَاءُ بَغِيْرٍ حِسَابٍ (38)

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال (کی مثال ایسی ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا سے پانی سمجھے یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے۔ اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اس کا حساب پورا پورا چکا دے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے (39)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيَعَةٍ يَّحْسِبُهُ الظَّانُّ مَاءً ۗ حَتّٰى اِذَا جَاءَهَا لَمْ يَجِدْهَا شَيْئًا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهَا فَوْقَهُ حِسَابًا ۙ وَاَللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (39)

یا (ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے گہرے سمندر میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو (اور) اس کے اوپر اور لہر (آ رہی ہو اور) اس کے اوپر بادل ہو غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں۔ ایک پر ایک (چھایا ہوا) جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے اور جس کو اللہ روشنی نہ دے اس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں (مل سکتی) (40)

اَوْ كَظُلُمٍ فِىْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّعْغِشُهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ۗ ظُلُمٌۢ بَعْضُهٗا فَوْقَ بَعْضٍ ۗ اِذَا اَخْرَجَ يَدَهَا لَمْ يَكْدِرْهَا ۗ وَاَمَنُ لَمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهُ نُوْرًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّوْرٍ (40)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو مخلوق آسمان اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی رہتی ہے۔ اور پر پھیلائے ہوئے پرندے بھی۔ اور سب اپنی نماز اور تسبیح (کے طریقے) سے واقف ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں (سب) اللہ کو معلوم ہے (41)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِى السَّمٰوٰتِ وَاِلَّاَرْضِ وَاَلطَّيْرُ صَبَّحَتْ ۗ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَاَتَسْبِيْحَهُ ۗ وَاَللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ (41)

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ
وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿٤٢﴾

اور آسمان اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے اور
(سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿42﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خَلِّهِ ۗ وَيُنزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَيَصْرِفُهُ عَنِ مَن يَشَاءُ ۗ يَكَادُ سَنَابِقُهُ يُذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ﴿٤٣﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو
آپس میں ملا دیتا ہے۔ پھر ان کو تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے
ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے اور آسمان
میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے
تو جس پر چاہتا ہے اس کو برس دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے
ہٹا رکھتا ہے۔ اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک
آنکھوں کو (خیرہ کر کے بینائی کو) اچکے لئے جاتی ہے ﴿43﴾

يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿٤٤﴾

اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہل بصارت کے
لئے اس میں بڑی عبرت ہے ﴿44﴾

وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَّاءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ ۗ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٥﴾

اور اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی
سے پیدا کیا۔ تو ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ پیٹ
کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے
ہیں اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ
جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر
ہے ﴿45﴾

لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ ۗ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤٦﴾

ہم ہی نے روشن آیتیں نازل کی ہیں۔ اور اللہ جس کو
چاہتا ہے سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے ﴿46﴾

وَيَقُولُونَ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ
وَ أَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِنْهُمْ
مَنْ بَعْدَ ذَلِكَ ۗ وَمَا أُولَٰئِكَ
بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

اور (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور رسول پر ایمان
لائے اور (ان کا) حکم مان لیا۔ پھر اس کے بعد ان میں سے
ایک فرقہ پھر جاتا ہے۔ اور یہ لوگ صاحب ایمان ہی نہیں
ہیں ﴿47﴾

اور جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ (رسول اللہ) ان کا فیصلہ کر دیں تو ان میں سے ایک فرقہ منہ پھیر لیتا ہے (48)

اور اگر (معاملہ) حق (ہو اور) ان کو (پہنچتا) ہو تو ان کی طرف مطیع ہو کر چلے آتے ہیں (49)

کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا (یہ) شک میں ہیں یا ان کو یہ خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے حق میں ظلم کریں گے؟ (نہیں) بلکہ یہ خود ظالم ہیں (50)

مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں (51)

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور اللہ سے ڈرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں (52)

اور (یہ) اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو (سب گھروں سے) نکل کھڑے ہوں۔ کہہ دو کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری (درکار ہے) بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے (53)

کہہ دو کہ اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسول (اللہ) کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسول پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو ان کے ذمے ہے اور تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو

وَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَ رَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُونَ (48)

وَ إِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ (49)

أَفِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَمْ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ رَسُولُهُ ۗ بَلْ أُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (50)

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَ رَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَ أَطَعْنَا ۗ وَ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (51)

وَ مَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ وَ يَخْشَ اللَّهَ وَ يَتَّقْهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (52)

وَ اقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۗ قُلْ لَا تُقْسِمُوا ۗ طَاعَةٌ مَّعْرُوفَةٌ ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (53)

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ ۗ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ ۗ وَ إِنْ تُطِيعُوهُ

تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا
الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ⑤4

سیدھا راستہ پالو گے۔ اور رسول کے ذمے تو صاف صاف
(اللہ کے احکام) پہنچا دینا ہے ⑤4

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي
الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ ۗ وَ لِيُبَيِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ
الَّذِي أُرْتَضَىٰ لَهُمْ ۖ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ
بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۗ يَعْبُدُونَنِي لَا
يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۗ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ
ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ⑤5

جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے
رہے۔ ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا
دے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے
دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و
پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا۔ وہ
میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک
نہ بنائیں گے اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ
بدکردار ہیں ⑤5

وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
وَاطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ⑤6

اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور (اللہ) کے پیغمبر
کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے ⑤6

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۗ وَمَا لَهُمْ
الْتِمَارُ ۗ وَلِبَئْسَ الْبَصِيرُ ⑤7

(اور) ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ (ہم کو) زمین میں
مغلوب کر دیں گے (یہ جاہی کہاں سکتے ہیں) ان کا
ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے ⑤7

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنَكُمْ
الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ
لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ
تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ
بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۗ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ
لَكُمْ ۗ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ
جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ طَوْفُونَ عَلَيْكُمْ

مومنو تمہارے غلام لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ
کو نہیں پہنچے تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں) تم سے
اجازت لیا کریں۔ (ایک تو) نماز صبح سے پہلے اور
(دوسرے گرمی کی) دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو
اور (تیسرے) عشاء کی نماز کے بعد (یہ) تین (وقت)
تمہارے پردے کے ہیں ان کے (آگے) پیچھے (یعنی
دوسرے وقتوں میں) نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر کہ
(کام کاج کے لئے) ایک دوسرے کے پاس آتے

رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑا علم والا (اور) بڑا حکمت والا ہے (58)

اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے جس طرح ان سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے (59)

اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ کپڑا اتار (کر سرنگا کر) لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں اور اگر اس سے بھی بچیں تو (یہ) ان کے حق میں بہتر ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے (60)

نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے (اور اس کا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا۔ اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو (یہ)

بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۖ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (58)

وَإِذَا بَدَعَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحَمَامَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (59)

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۗ وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (60)

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ بِمَنْ ذَلِكُمْ مِمَّا مَلَكَتُمْ أَيْمَانًا أَوْ صَدِيقِكُمْ ۗ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَبِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۗ فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَاسَلِمُوا عَلَى الْفُؤَادِ عَلَى الْفُؤَادِ مِنْ

عِنْدَ اللَّهِ مُبْرَكَةٌ طَيِّبَةٌ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٤١﴾

اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿61﴾

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوا ۗ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا أَسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَذَنَ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرَ لَهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٢﴾

اور جب کبھی ایسے کام کے لئے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو اللہ کے پیغمبر کے پاس جمع ہوں تو ان سے اجازت لئے بغیر چلے نہیں جاتے (اے پیغمبر) جو لوگ تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لئے اجازت مانگا کریں تو ان میں سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿62﴾

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۗ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَسْتَلْلُونَ مِنْكُمْ لِيُؤَاذِنَهُمْ فَإِذَا قَالُوا فَليَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾

مومنو پیغمبر کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو۔ بیشک اللہ کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم سے آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں تو جو لوگ ان کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیے کہ (ایسا نہ ہو کہ) ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو ﴿63﴾

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ ۗ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ۗ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٤﴾

دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے جس (طریق) پر تم ہو وہ اسے جانتا ہے اور جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل وہ کرتے رہے وہ ان کو بتا دے گا۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿64﴾

سورہ فرقان کی ہے اور اس میں ستر (۷۷) آیتیں اور چھ رکوع ہیں

سورۃ الفرقان
محکمۃ
ایاتھا 77
رکوعاھا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

وہ (اللہ عزوجل) بہت ہی با برکت ہے جس نے اپنے

بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو ہدایت کرے ①

وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس

نے (کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی

شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک

اندازہ ٹھیرایا ②

اور (لوگوں نے) اس کے سوا اور معبود بنائے ہیں جو کوئی

چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے گئے اور نہ اپنے

نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا ان کے

اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ (مر کر) اٹھ کھڑے

ہونا ③

اور کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) من گھڑت باتیں ہیں جو

اس نے بنالی ہیں اور دوسرے لوگوں نے اس میں اس کی مدد

کی ہے۔ یہ لوگ ظلم اور جھوٹ پر (اتر) آئے ہیں ④

اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس

نے جمع کر رکھا ہے اور وہ صبح و شام اس کو پڑھ پڑھ کر سنائی

جاتی ہیں ⑤

کہہ دو کہ اس کو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی

پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے بیشک وہ بخشنے والا مہربان

ہے ⑥

اور کہتے ہیں یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور

تَبٰرَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی

عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ①

الَّذِيْ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

وَ الْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ

يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَّخَلَقَ

كُلَّ شَيْءٍ فَقَدْ رَءٰهُ تَقْدِيْرًا ②

وَ اتَّخَذُوا مِنْ دُوْنِهٖ اِلٰهَةً

لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ

وَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّ

لَا نَفْعًا وَّ لَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّ

لَا حَيٰوةً وَّ لَا نُسُوْرًا ③

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنْ هٰذَا اِلَّا

اِفْكٌ افْتَرٰهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ

اٰخَرُوْنَ فَقَدْ جَاءُوْا ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ④

وَ قَالُوْا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اَكْتَتَبَهَا

فَهِيَ تُسَلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ⑤

قُلْ اَنْزَلَهٗ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِى

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اِنَّهٗ كَانَ

عَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑥

وَ قَالُوْا مَا لِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَأْكُلُ

معان القرآن

الطَّعَامَ وَيَمِشِي فِي الْأَسْوَاقِ ط
لَوْ لَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ
مَعَهُ نَذِيرًا ⑦

بازاروں میں چلتا پھرتا ہے اس پر کوئی فرشتہ کیوں
نازل نہیں کیا گیا کہ اس کے ساتھ ہدایت کرنے کو
رہتا ⑦

أَوْ يُنْفِثِي إِلَيْهِ كَنْزًا أَوْ تَكُونُ لَهُ
جَنَّةٌ يَأْكُلُ مِنْهَا ط وَقَالَ الظَّالِمُونَ
إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ⑧
أَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ
فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَبِيحُونَ سَبِيلًا ⑨

یا اس کی طرف (آسمان سے) خزانہ اتارا جاتا یا اس کا
کوئی باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتا۔ اور ظالم کہتے
ہیں کہ تم تو ایک جادو زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو ⑧
(اے پیغمبر!) دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس کس طرح کی
باتیں کرتے ہیں سو گمراہ ہو گئے اور رستہ نہیں پاسکتے ⑨

تَبْرَكَ الَّذِي لَنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ
خَيْرًا مِّنْ ذَلِكَ جَنَّتِ تَجْرِي مِّنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَ يَجْعَلُ لَكَ
قُصُورًا ⑩

وہ (اللہ) بہت بابرکت ہے اور جو اگر چاہے تو تمہارے
لئے اس سے بہتر (چیزیں) بنا دے۔ (یعنی) باغات جن
کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں نیز تمہارے لئے محل بنا
دے ⑩

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ط وَأَعْتَدْنَا
لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ⑪
إِذَا سَأَأْتَهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ
سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَ زَفِيرًا ⑫

بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے
جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے ⑪
جس وقت وہ ان کو دور سے دیکھے گی تو (غضبناک ہو
رہی ہوگی اور یہ) اس کے جوش (غضب) اور چیخنے
چلانے کو سنیں گے ⑫

وَ إِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا
مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ⑬
لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَ
ادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ⑭

اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑ کر
ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے ⑬
آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بہت سی موتوں کو
پکارو ⑭

قُلْ أَذَلِكِ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ
الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ط كَانَتْ لَهُمْ
جَزَاءً وَّ مَصِيرًا ⑮

پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا بہشت جاودانی جس کا پرہیزگاروں
سے وعدہ ہے۔ یہ ان (کے عملوں) کا بدلہ اور رہنے کا
ٹھکانہ ہوگا ⑮

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خُلْدًا ط
وہاں جو چاہیں گے ان کے لئے (میسر) ہوگا ہمیشہ اس

میں رہیں گے یہ وعدہ اللہ کو (پورا کرنا) لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے ①6

اور جس دن (اللہ) ان کو اور ان کو جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے ①7

وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے لیکن تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں۔ یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے ①8

تو (کافرو) انہوں نے تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا۔ پس (اب) تم (عذاب کو) نہ پھیر سکتے ہو نہ (کسی سے) مدد لے سکتے ہو اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے ①9

اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا۔ کیا تم صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے ②0

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے یا ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔ یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور (اسی بنا پر) اڑے ہوئے ہیں اور سرکش ہو رہے ہیں ②1

كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُولًا ①6

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَ مَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ ءَأَنْتُمْ أَضَلَلْتُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ①7

قَالُوا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يُبَغَىٰ لَنَا اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ اَوْلِيَاءَ وَ لَكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَ اٰبَاءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ وَ كَانُوا قَوْمًا بُورًا ①8

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ بِمَا تَقُولُونَ لِمَا فَتَّطِيعُونَ صَرَافًا وَ لَا نَصْرًا وَ مَنْ يَظْلِم مِّنْكُمْ نُدِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ①9

وَ مَا اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ اِلَّا اِنَّهُمْ لِيَاكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ يَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ وَ جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً اَتَصْبِرُوْنَ ۗ وَ كَانَ رَبُّكَ بِصِيْرًا ②0

وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاءَنَا لَوْلَا اَنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْ اَنْفُسِهِمْ وَ عَتَوْعْتُوْا كَبِيْرًا ②1

یَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ لِيَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ وَ يَقُولُونَ
جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگاروں کے
لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے (اللہ کرے
تم) روک لئے (اور بند کر دیئے) جاؤ (22)

وَقَدْ مَنَّآ إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِن عَمَلٍ
اور جو انہوں نے عمل کئے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ
فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنثُورًا (23)
ہوں گے تو ان کو اڑتی خاک کر دیں گے (23)

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا
اس دن اہل جنت کا ٹھکانہ بھی بہتر ہوگا اور مقام
وَ أَحْسَنُ مَقِيلًا (24)
استراحت بھی خوب ہوگا (24)

و يَوْمَ تَشَقُّقُ السَّمَاوَاتُ بِالْغَمَامِ
اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے
و نُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِيلًا (25)
نازل کئے جائیں گے (25)

أَلَمْ لِكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ ۗ وَ
اس دن سچی بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر
كَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا (26)
(سخت) مشکل ہوگا (26)

و يَوْمَ يَعِضُ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ
اور جس دن (نا عاقبت اندیش) ظالم اپنے ہاتھ کاٹ
يَقُولُ أَلَيْسَ لِي بِئْتِي اِتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ
کھائے گا (اور) کہے گا کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے
سَبِيلًا (27)
ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا (27)

لِيُؤْيِلَ لِي بَيْتِي لَمَ اتَّخَذْتُ فُلَانًا
ہائے شامت کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا
خَلِيلًا (28)
ہوتا (28)

لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذٍ
اس نے مجھ کو (کتاب) نصیحت کے میرے پاس آنے کے
جَاءَنِي ۗ وَ كَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ
بعد بہکا دیا۔ اور شیطان انسان کو وقت پر دعا دینے والا
خَذُولًا (29)
ہے (29)

وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي
اور پیغمبر (ﷺ) کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم
اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا (30)
نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا (30)

وَ كَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ
اور اسی طرح ہم نے گنہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا
الْمُجْرِمِينَ ۗ وَ كَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا
دیا اور تمہارا پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی
وَ نَصِيرًا (31)
ہے (31)

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۗ

كَذَلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ

وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۝۳۲

وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ۝۳۳

الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۗ أُولَٰئِكَ سُوءُ مَكَانًا وَّ

أَضَلُّ سَبِيلًا ۝۳۴

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ۝۳۵

فَقُلْنَا أَذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۗ فَدَمَّرْنَاهُمْ

تَدْمِيرًا ۝۳۶

وَقَوْمَ نُوحٍ لَمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۗ وَ

أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝۳۷

وَعَادًا وَّ ثَمُودًا وَّ أَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا ۝۳۸

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ وَّ كُلًّا تَبَرْنَا تَسْبِيرًا ۝۳۹

وَلَقَدْ آتَوْنَا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أَمْطَرْنَا مَطَرًا سَوِيًّا ۗ أَقْلَمُ

اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اتارا گیا۔ اس طرح (آہستہ آہستہ) اس لئے (اتارا گیا) کہ اس سے تمہارے دل کو قائم رکھیں۔ اور (اسی واسطے) ہم اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں ۝۳۲

اور یہ لوگ تمہارے پاس جو (اعتراض کی) بات لاتے ہیں ہم تمہارے پاس اس کا بہترین تفسیری جواب بھیج دیتے ہیں ۝۳۳

جو لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے ان کا ٹھکانہ بھی بُرا ہے اور وہ رستے سے بھی بہکے ہوئے ہیں ۝۳۴

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارون کو مددگار بنا کر ان کے ساتھ ملا دیا ۝۳۵

اور کہا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی (جب تکذیب پر اڑے رہے) تو ہم نے ان کو ہلاک کر دیا ۝۳۶

اور نوح کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور لوگوں کے لئے نشانی بنا دیا۔ اور ظالموں کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ۝۳۷

اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور ان کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی (ہلاک کر دیا) ۝۳۸

اور سب کے (سمجھانے کے) لئے ہم نے مثالیں بیان کیں اور (نہ ماننے پر) سب کو تہس نہس کر دیا ۝۳۹

اور یہ (کافر) اس بستی پر بھی گزر چکے ہیں جس پر بڑی طرح کا مینہ برسایا گیا تھا وہ اس کو دیکھتے نہ ہوں گے

يَكُونُوا يَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوا لَا
يَرْجُونَ نُشُورًا ④٠

بلکہ ان کو تو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے کی امید ہی
نہیں ④٠

وَ إِذَا سَأوُكَ اِنْ يَتَّخِذُ وَاٰنِكَ اِلَّا
هٰزُوا ۗ اٰهٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللّٰهُ
رَاسُوْلًا ④١

اور یہ لوگ جب تم کو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اڑاتے ہیں
کہ کیا یہی شخص ہے جس کو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا
ہے ④١

اِنْ كَاذِبِيْنَ اَعْنِ الْهٰتِنَا لَوْلَا
اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۗ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ
حِيْنَ يَرُوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ
سَبِيْلًا ④٢

اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے
تو یہ ضرور ہم کو بہکا دیتا (اور) ان سے (پھیر دیتا) اور یہ
عنقریب معلوم کر لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ
سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے ④٢

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ الْاِلٰهَ هَوٰهُ
ۗ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَاٰكِيْلًا ④٣

کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے خواہش نفس کو معبود
بنا رکھا ہے تو کیا تم اس پر نگہبان ہو سکتے ہو؟ ④٣

اَمْ تَحْسَبُ اَنْ اَكْثَرُهُمْ يَسْمَعُوْنَ
اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا كَاذِبٰٓعَامٍ
بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ④٤

یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟
(نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی
زیادہ گمراہ ہیں ④٤

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَاٰبِكْ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ
ۗ وَلَوْ سَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ۗ ثُمَّ جَعَلْنَا
الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ④٥

بھلا تم نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ
وہ سائے کو کس طرح دراز کر (کے پھیلا) دیتا ہے اور اگر
وہ چاہتا تو اس کو (بے حرکت) ٹھیرا رکھتا پھر سورج کو اس
کارہنما بنا دیتا ہے ④٥

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ④٦

پھر ہم اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں ④٦

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ اَلْيَلَّ لِبَاسًا
وَالنَّوْمَ سُبَاتًا ۗ وَ جَعَلَ النَّهَارَ
نُشُوْرًا ④٧

اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند
کو آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت
ٹھیرایا ④٧

وَهُوَ الَّذِي اَرْسَلَ الرِّيْحَ بُشْرًا
بَدِيْنٍ يِّدِي رَاحَتِهِ ۗ وَاَنْزَلْنَا مِنْ

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت سے مینہ کے آگے ہواؤں کو
خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک (اور نھرا

السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ④۸

لِنُحْيِيَ بِهِ بَدْدَةَ مَيْمَنًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا
خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنْبِيَ كَثِيرًا ④۹

وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا
فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ⑤۰

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ
تَذِيرًا ⑤۱

فَلَا تُطِيعُ الْكُفْرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ
جِهَادًا كَبِيرًا ⑤۲

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا
عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ
وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا
مَّحْجُورًا ⑤۳

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا
فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ
تَدِيرًا ⑤۴

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا
لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ
الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ⑤۵

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَ
تَذِيرًا ⑤۶

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا
مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ
سَبِيلًا ⑤۷

ہوا) پانی برساتے ہیں ④۸

تا کہ اس سے شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو زندہ کر دیں
اور پھر ہم اسے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم
نے پیدا کئے ہیں پانی پلاتے ہیں ④۹

اور ہم نے اس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح سے
لوگوں میں بیان کیا تا کہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے
لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا ⑤۰

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج
دیتے ⑤۱

تو تم کافروں کا کہا نہ مانو اور ان سے اس قرآن (کے حکم)
کے مطابق بہت بڑا جہاد کرو ⑤۲

اور وہی تو ہے جس نے دریاؤں کو ملا دیا۔ ایک کا پانی
شریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری
چھاتی جلانے والا اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور
مضبوط اوٹ بنا دی ⑤۳

اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔ پھر اس کو
صاحب نسب اور صاحب قرابت دامادی بنایا۔ اور تمہارا
پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے ⑤۴

اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں کہ
جو نہ ان کو فائدہ پہنچا سکے اور نہ نقصان۔ اور کافر اپنے
پروردگار کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے ⑤۵

اور ہم نے (اے محمدؐ) تم کو صرف خوشی اور عذاب کی خبر
سنانے کو بھیجا ہے ⑤۶

کہہ دو کہ میں تم سے اس (کام) کی اجرت نہیں مانگتا۔
ہاں جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف (جانے کا)
رستہ اختیار کرے ⑤۷

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ
وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۗ وَكَفَى بِهِ ذُنُوبًا
عِبَادَةً خَيْرًا ۝۵۸

اور اس (اللہ) زندہ پر بھروسہ رکھو جو (کبھی) نہیں مرے
گا اور اس کی تعریف کیساتھ تسبیح کرتے رہو۔ اور وہ اپنے
بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے ⑤۸

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَ
مَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۗ الرَّحْمَنُ
فَسَأَلْ بِهِ خَيْرًا ۝۵۹

جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے
درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا وہ جس
کا نام رحمن (یعنی) بڑا مہربان (ہے) تو اس کا حال کسی
باخبر سے دریافت کر لو ⑤۹

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ
قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِمَا
تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۝۶۰

اور جب ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ رحمن کو سجدہ کرو تو
کہتے ہیں کہ رحمن کیا؟ کیا جس کے لئے تم ہم سے کہتے ہو
ہم اس کے آگے سجدہ کریں اور اس سے بدکتے ہیں ⑥۰

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ
بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا
مُنِيرًا ۝۶۱

(اور اللہ) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں
برج بنائے اور ان میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ
اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا ⑥۱

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
خِلْفَةً لِّمَن أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ
أَرَادَ شُكُورًا ۝۶۲

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے
پیچھے آنے (جانے) والا بنایا (یہ باتیں) اس شخص کے
لئے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے
(سوچنے اور سمجھنے کی ہیں) ⑥۲

وَ عِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَتَّقُونَ
عَلَى الْأَرْضِ هُونَ ۗ وَإِذَا خَاطَبَهُمُ
الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلْمًا ۝۶۳

اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے
ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے
ہیں تو سلام کہتے ہیں ⑥۳

وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا
وَقِيَامًا ۝۶۴

اور وہ جو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کر کے اور (عجز و
ادب سے) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں ⑥۴

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ
عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۗ إِنَّ عَذَابَهَا
اور وہ جو دعائیں لگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے
عذاب کو ہم سے دور رکھنا کہ اس کا عذاب بڑی تکلیف کی

كَانَ غَرَامًا 65

چیز ہے 65

إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا أَوْ مَقَامًا 66
اور وہ زخ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے 66
وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا
اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بیجا اڑاتے ہیں اور نہ
وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ
تنگی کو کام میں لاتے ہیں۔ بلکہ اعتدال کے ساتھ
قَوَامًا 67
ضرورت سے زیادہ نہ کم 67

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا
اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس
آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي
جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر
حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ
جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے اور بدکاری نہیں
وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا 68
کرتے۔ اور جو یہ کام کرے گاسخت گناہ میں مبتلا ہوگا 68
يُضَعَّفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
قیامت کے دن اس کو دو ناعذاب ہوگا اور ذلت و خواری
وَيَخْلُدُ فِيهِ مُهَانًا 69
سے ہمیشہ اس میں رہے گا 69

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا
مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے
فَأُولَئِكَ يَبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ
لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تو
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا 70
بخشنے والا مہربان ہے 70

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ
اور جو توبہ کرتا اور عمل نیک کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف
يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا 71
رجوع کرتا ہے 71

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ
اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بے ہودہ
وَإِذَا مَرُّوا بِاللُّغُومِ رَوَّكِرَامًا 72
چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز
سے گزرتے ہیں 72

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ
اور وہ کہ جب ان کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو
لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا 73
ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے (بلکہ غور و فکر
سے سنتے ہیں) 73

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا
اور وہ جو (اللہ سے) دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری
مِنْ أَرْوَاحِنَا وَذُرِّيَّتِنَا أَعْيُنَ
بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ
وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا 74
کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا 74

أُولَئِكَ يُجْرُونَ الْعُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا
وَيُلْقُونَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا 75

ان (صفات کے) لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے
اونچے محل دیئے جائیں گے اور وہاں فرشتے ان سے دعا و
سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے 75

خَلِيدِينَ فِيهَا حَسَنَتْ مُسْتَقَرًّا
وَمَقَامًا 76

اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ ٹھہرنے اور رہنے کی
بہت ہی عمدہ جگہ ہے 76

قُلْ مَا يَعْبُؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ
فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا 77

کہہ دو کہ اگر تم (اللہ کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی
تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا تم نے تکذیب کی ہے سو اس کی
سزا (تمہارے لئے) لازم ہوگی 77

سورة الشعراء کی ہے اور اس میں دو سو ستائیس آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

سورة الشعراء
محكمة
انہا 227
رکوعها 11

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ط-س-م-1

طسم 1

یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں 2

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ 2

(اے پیغمبر) شاید تم اس (رنج) سے کہ یہ لوگ ایمان
نہیں لاتے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے 3

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا
مُؤْمِنِينَ 3

اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے نشانی اتار دیں پھر ان کی
گردنیں اس کے آگے جھک جائیں 4

إِنْ نَشَاءُ نُنزِلُ عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ آيَةً
فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ 4

اور ان کے پاس (اللہ) رحمن کی طرف سے کوئی نئی
نصیحت نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں 5

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرِ مِنَ الرَّحْمَنِ
مُحَدَّثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ 5

سو یہ تو جھٹلا چکے اب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہوگی
جس کی ہنسی اڑاتے تھے 6

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا
كَانُوا بِهِيَ سَاهِيُونَ 6

کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس
میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اگائی ہیں 7

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمَا أَنْبَأْنَا
فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ 7

کچھ شک نہیں کہ اس میں (اللہ کی قدرت) نشانی ہے مگر
یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں 8

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ
أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ 8

لہذا ان کی مثالوں کو جنہم سے چمکنے کی آئی ان بات کو ظاہر کرتی ہے کہ آپ بہت ہی انسان دوست و صلہ تھے دوسری بات یہ کہ ہلاکت دینے کا اختیار آپ کے پاس نہ تھا مگر وہ تو یہ لکھ رہے تھے؟

- 1 ع 5
- وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ⑨
وَإِذْ نَادَى رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنْ ائْتِ
الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑩
قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۗ أَلَا يَتَّقُونَ ⑪
قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ⑫
وَ يَضِيقُ صَدْرِي ۖ وَلَا يَنْطَلِقُ
لِسَانِي فَأُرْسِلْ إِلَىٰ هُرُونَ ⑬
وَ لَهُمْ عَلَىٰ ذَنْبٍ فَأَخَافُ أَنْ
يَقْتُلُونِ ⑭
قَالَ كَلَّا ۗ فَاذْهَبْ بِآيَاتِنَا ۖ إِنَّمَا
مُتَّبِعُونَ ⑮
فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ
رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑯
أَنْ أُرْسِلْ مَعَنَا بِنِيَّ إِسْرَائِيلَ ⑰
قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا ۖ
لَبِثْتَ فِينَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِينَ ⑱
وَ فَعَلْتَ فَعَلْتِكَ الَّتِي فَعَلْتَ
وَ أَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ⑲
قَالَ فَعَلْتَهَا إِذًا ۖ وَأَنَا مِنَ
الضَّالِّينَ ⑳
فَقَرَّرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُمْ فَوَهَبَ
لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ
- اور تمہارا پروردگار غالب (اور) مہربان ہے ⑨
اور جب تمہارے پروردگار نے موسیٰؑ کو پکارا کہ ظالم
لوگوں کے پاس جاؤ ⑩
(یعنی) قوم فرعون کے پاس۔ کیا یہ ڈرتے نہیں ⑪
انہوں نے کہا کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ یہ
مجھے جھوٹا سمجھیں ⑫
اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان رکتی ہے تو ہارونؑ
کو حکم بھیج (کہ میرے ساتھ چلیں) ⑬
اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ (یعنی قبیلے کے خون کا دعویٰ)
بھی ہے سو مجھے یہ بھی ڈر ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں ⑭
فرمایا ہرگز نہیں تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ ہم
تمہارے ساتھ سننے والے ہیں ⑮
تو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہان کے
مالک کے بھیجے ہوئے ہیں ⑯
(اور اس لئے آئے ہیں) کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے
ساتھ جانے کی اجازت دیں ⑰
(فرعون نے موسیٰؑ سے) کہا کیا ہم نے تم کو کہ ابھی بچے تھے
پرورش نہیں کیا اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر (نہیں)
کی؟ ⑱
اور تم نے ایک اور کام کیا تھا جو کیا تم ناشکرے معلوم
ہوتے ہو ⑲
(موسیٰؑ نے) کہا کہ (ہاں) وہ حرکت مجھ سے ناگہاں
سرزد ہوئی تھی اور میں خطا کاروں میں تھا ⑳
تو جب مجھے تم سے ڈر لگا تو تم میں سے بھاگ گیا۔
پھر اللہ نے مجھ کو نبوت و علم بخشا اور مجھے پیغمبروں میں

الْمُرْسَلِينَ 21

سے کیا 21

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ
عَبَدْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ 22اور (کیا) یہی احسان ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں کہ
آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا کر رکھا ہے 22

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ 23

فرعون نے کہا کہ تمام جہان کا مالک کیا؟ 23

قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا 24کہا کہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے
سب کا مالک بشرطیکہ تم لوگوں کو یقین ہو 24

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ 25

فرعون نے اپنے اہالی موالی سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟ 25

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمْ
الْأَوَّلِينَ 26(موسیٰ نے) کہا کہ تمہارا اور تمہارے باپ دادا کا
مالک 26قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ الَّذِي أُرْسِلَ
إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ 27(فرعون نے) کہا کہ (یہ) پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا
ہے باؤلا ہے 27قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا
بَيْنَهُمَا 28(موسیٰ نے) کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں
میں ہے سب کا مالک بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو 28قَالَ لَنْ اتَّخَذَتِ الْهَاءُ غَيْرِي
لَا جَعَلْتِكَ مِنَ الْمَسْجُودِينَ 29(فرعون نے) کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود
بنایا تو میں تمہیں قید کردوں گا 29

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ 30

(موسیٰ نے) کہا خواہ میں آپ کے پاس روشن چیز لاؤں
(یعنی معجزہ؟) 30قَالَ فَآتِ بِهِ إِنَّ كُنْتَ مِنَ
الصَّادِقِينَ 31(فرعون نے) کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ
(دکھاؤ) 31فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ
مُّبِينٌ 32پس انہوں نے اپنی لاشی ڈال دی تو وہ اسی وقت صرتح
اثر دہا بن گئی 32وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ
لِللَّذَرِينِ 33اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کے لئے سفید
براق نظر آنے لگا 33قَالَ لِيَهْلِكَ حَوْلَهُ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ
عَلَيْهِمْ 34فرعون نے اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ تو کامل
فن جادو گر ہے 34

- یُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿35﴾
- چاہتا ہے کہ تم کو اپنے جادو (کے زور) سے تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری کیا رائے ہے؟ ﴿35﴾
- قَالُوا أَرْجَاهُ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿36﴾
- انہوں نے کہا کہ اس کے اور اس کے بھائی (کے بارے) میں کچھ توقف کیجئے اور شہروں میں نقیب بھیج دیئے ﴿36﴾
- يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَابٍ عَلِيمٍ ﴿37﴾
- کہ سب ماہر جادو گروں کو (جمع کر کے) آپ کے پاس لے آئیں ﴿37﴾
- فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿38﴾
- تو جادوگر ایک مقررہ دن کی میعاد پر جمع ہو گئے ﴿38﴾
- وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَبِعُونَ ﴿39﴾
- اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم (سب) کو اکٹھے ہو جانا چاہیے ﴿39﴾
- لَعَلَّآ نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِن كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿40﴾
- تاکہ اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم ان کے پیرو ہو جائیں ﴿40﴾
- فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَإِنَّا لِنَأْتِيَنَّكَ لِنَكْنُ الْغَالِبِينَ ﴿41﴾
- جب جادوگر آ گئے تو فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا ہوگا؟ ﴿41﴾
- قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا لَئِن الْمُتَقَرَّبِينَ ﴿42﴾
- فرعون نے کہا ہاں اور تم مقربوں میں بھی داخل کر لئے جاؤ گے ﴿42﴾
- قَالَ لَهُمْ مُوسَى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿43﴾
- موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو ڈالو ﴿43﴾
- فَالْقَوْمُ اجْبَاهِهِمْ وَعَصَبِيَّتُهُمْ وَقَالُوا بَعْدَ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ﴿44﴾
- تو انہوں نے اپنی رسیاں اور لٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کی عزت کی قسم! ہم ضرور غالب رہیں گے ﴿44﴾
- فَأَلْقَى مُوسَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿45﴾
- پھر موسیٰ نے اپنی لٹھی ڈالی تو وہ ان چیزوں کو جو جادو گروں نے بنائی تھیں نکلنے لگی ﴿45﴾
- فَأَلْقَى السَّحَرَةُ سُجُودًا ﴿46﴾
- تب جادوگر سجدے میں گر پڑے ﴿46﴾

قَالُوا امَّا رَبِّ الْعَالَمِينَ ۙ (47)

(اور) کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے (47)

رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ (48)

جو موسیٰ اور ہارون کا مالک ہے (48)

قَالَ امْنْتُمْ لَهُ قَبْلَ اَنْ اِذْنَ لَكُمْ ۚ

فرعون نے کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں تم

اِنَّهُ لَكَبِيْرُكُمْ الَّذِي عَلَّمَكُمْ السِّحْرَ ۚ

اس پر ایمان لے آئے بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۗ لَا قَطْعَانَ اَيْدِيكُمْ

جادو سکھایا ہے۔ سو عنقریب تم (اس کا انجام) معلوم کر لو

وَ اَنْرُجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَا وَّصَلْبَتِكُمْ

گے کہ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں اطرافِ مخالف سے

اَجْمَعِينَ (49)

کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا (49)

قَالُوا لَا صَيْرَ ۗ اِنَّا اِلَىٰ رَبِّنَا

انہوں نے کہا کچھ نقصان (کی بات) نہیں ہم اپنے

مُنْقَلِبُونَ (50)

پروردگار کی طرف لوٹ جانے والے ہیں (50)

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا ۚ خَطِيْبًا

ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔

اَنْ كُنَّا اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ (51)

اس لئے کہ ہم اول ایمان لانے والوں میں ہیں (51)

وَاَوْحَيْنَا اِلَىٰ مُوسَىٰ اَنْ اَسْرِ

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو

بِعِبَادِي ۗ اِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ (52)

رات کو لے نکلو کہ (فرعونیوں کی طرف سے) تمہارا

تعاقب کیا جائے گا (52)

فَاَرْسَلْ فِرْعَوْنَ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِيْنَ (53)

تو فرعونیوں نے شہروں میں نقیب روانہ کئے (53)

اِنَّ هُوَ لَآءِ لَشَرِّ ذِمَّةٍ قَلِيْلُونَ (54)

(اور کہا) کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہے (54)

وَ اِنَّهُمْ لَنَا لَغَاۗطُونَ (55)

اور یہ ہمیں غصہ دلا رہے ہیں (55)

وَ اِنَّا لَجَبِيْعٌ حٰدِرُونَ (56)

اور ہم سب باساز و سامان ہیں (56)

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنَّتٍ وَّعِيُونَ (57)

تو ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے نکال دیا (57)

وَ كُنُوْنَا وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ (58)

اور خزانوں اور نفیس مکانات سے (58)

كَذٰلِكَ ۗ وَاَوْسَثْنَا بَنِيۤ اِسْرٰٓءِيْلَ (59)

(ان کے ساتھ ہم نے) اس طرح (کیا) اور ان چیزوں

کا وارث بنی اسرائیل کو کر دیا (59)

فَاَتَّبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ (60)

تو انہوں نے سورج نکلنے (یعنی صبح کو) ان کا تعاقب کیا (60)

فَلَمَّا تَرٰٓءَ الْجُعْنَ قَالَ اَصْحٰبُ

جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے

مُوسَىٰ اِنَّا لَمُدْرٰكُوْنَ (61)

ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لئے گئے (61)

قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٦٢﴾
 موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا ﴿٦٢﴾

فَاَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ اَضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿٦٣﴾
 اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو۔ تو دریا پھٹ گیا اور ہر ایک ٹکڑا (یوں) ہو گیا کہ گویا بڑا پہاڑ ہے ﴿٦٣﴾

وَأَرْسَلْنَا الشَّمَّ الْآخِرِينَ ﴿٦٤﴾
 اور دوسروں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا ﴿٦٤﴾
 وَ أَنْجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ﴿٦٥﴾
 اور موسیٰ اور ان کے ساتھ والوں کو تو بچا لیا ﴿٦٥﴾

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخِرِينَ ﴿٦٦﴾
 پھر دوسروں کو ڈبو دیا ﴿٦٦﴾
 إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾
 بیشک اس (قصے) میں نشانی ہے۔ لیکن یہ اکثر ایمان نہیں لانے والے ﴿٦٧﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾
 اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿٦٨﴾
 وَآتَىٰ عَلَيْهِمُ نَبَأَ إِبرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾
 اور ان کو ابراہیمؑ کا حال پڑھ کر سنا دو ﴿٦٩﴾
 إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾
 جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟ ﴿٧٠﴾

قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَنْظُرُ لَهَا عَافِيِينَ ﴿٧١﴾
 وہ کہنے لگے کہ ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور ان (کی پوجا) پر قائم ہیں ﴿٧١﴾

قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُم إِذْ تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾
 (ابراہیمؑ نے) کہا کہ جب تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری (آواز) سنتے ہیں؟ ﴿٧٢﴾

أَوْ يَنْفَعُونَكُم أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾
 یا تمہیں کچھ فائدہ دے سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ ﴿٧٣﴾
 قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾
 انہوں نے کہا (نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے ﴿٧٤﴾

قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾
 (ابراہیمؑ نے) کہا کیا تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے ہو ﴿٧٥﴾

أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ إِلَّا قَدَمُونَ ﴿٧٦﴾
 تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی ﴿٧٦﴾

- فَانْتَهُمُ عَدُوٌّ لِّيَ اِلَّا رَابَّ الْعَالَمِيْنَ ۝۷۷ (77) وہ میرے دشمن ہیں مگر (اللہ) رب العالمین (میرا دوست ہے) (77)
- الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۝۷۸ (78) جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی رستہ دکھاتا ہے (78)
- وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِيْنِ ۝۷۹ (79) اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے (79)
- وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝۸۰ (80) اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے (80)
- وَالَّذِي يُبَيِّتُنِي ثُمَّ يُحْيِيْنِ ۝۸۱ (81) اور وہ جو مجھے مارے گا (اور) پھر زندہ کرے گا (81)
- وَالَّذِي اَطْعَمَ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْئَتِيْ ۝۸۲ (82) اور وہ جس سے میں اُمید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخشتے گا (82)
- رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّ اَلْحَقِيْنِيْ ۝۸۳ (83) اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما اور نیکو کاروں میں شامل کر (83)
- وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ ۝۸۴ (84) اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر نیک (جاری) کر (84)
- وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝۸۵ (85) اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں کر (85)
- وَاعْفِرْ لِاٰبِيَ اِنَّهُ كَانَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۸۶ (86) اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے ہے (86)
- وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۝۸۷ (87) اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو (87)
- يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ۝۸۸ (88) جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے (88)
- اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝۸۹ (89) ہاں جو شخص اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا (وہ بچ جائے گا) (89)
- وَاُرْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۹۰ (90) اور بہشت پر ہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی (90)
- وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ۝۹۱ (91) اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی (91)
- وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۝۹۲ (92) اور ان سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟ (92)
- مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۝ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ (یعنی جن کو) اللہ کے سوا (پوجتے تھے) کیا وہ تمہاری مدد

- 93) کر سکتے ہیں یا خود بدلہ لے سکتے ہیں؟
 تو وہ اور گمراہ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے
 اور شیطان کے لشکر سب کے سب (داخل جہنم ہوں گے)
 وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے
 کہ اللہ کی قسم ہم تو صریح گمراہی میں تھے
 جب کہ تمہیں (اللہ) رب العالمین کے برابر ٹھیراتے
 اور ہم کو ان گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا
 تو (آج) نہ کوئی ہمارا سفارش کرنے والا ہے
 اور نہ گرم جوش دوست
 کاش ہمیں (دنیا میں) پھر جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو جائیں
 بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں
 اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے
 قوم نوح نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا
 جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں
 میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں
 تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو
 اور میں اس کام کا تم سے صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو اللہ رب العالمین پر ہے
 تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو
- 94) 95) 96) 97) 98) 99) 100) 101) 102) 103) 104) 105) 106) 107) 108) 109) 110)
- أَوْ يَنْتَصِرُونَ 93
 فَكَلِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ 94
 وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ 95
 قَالُوا أَوْ هُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ 96
 تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ 97
 إِذْ نَسَوْنَكُمْ رَبِّ الْعَالَمِينَ 98
 وَمَا أَصَلْنَا إِلَّا الْهَجْرُمُونَ 99
 فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ 100
 وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ 101
 فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ 102
 إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۗ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ 103
 وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ 104
 كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ 105
 إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ 106
 إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ 107
 فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا 108
 وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۗ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ 109
 فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا 110

قَالُوا أَنْتُمْ مِنْ لَدُنِّكَ وَاتَّبَعَكَ
الْأَرَادُونَ 111

وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں اور تمہارے پیرو تو ذیل
(غریب) لوگ ہوئے ہیں 111

قَالَ وَمَا عَلِيٌّ بِمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ 112

(نوحؑ نے) کہا کہ مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے
ہیں 112

إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي
لَوْ تَشْعُرُونَ 113

ان کا حساب (اعمال) میرے پروردگار کے ذمے ہے
کاش تم سمجھو 113

وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ 114
إِنَّا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ 115

اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں 114
میں تو صرف کھول کھول کر نصیحت کرنے والا ہوں 115

قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنْتَهِ يَوْمَ لَتَكُونَنَّ
مِنَ الْمَرْجُومِينَ 116

انہوں نے کہا کہ نوحؑ اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار کر دیئے
جاؤ گے 116

قَالَ رَبِّ إِنِّي قَوْمِي كَذَّبُونِ 117

(نوحؑ نے) کہا کہ پروردگار میری قوم نے تو مجھے
جھٹلا دیا 117

فَأَفْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي
وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ 118

سو تو میرے اور ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور
مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں ان کو بچالے 118

فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلِّ
الْمَشْحُونِ 119

پس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں
(سوار) تھے انکو بچا لیا 119

ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدَ الْبَقِيَّةِ 120

پھر اس کے بعد باقی لوگوں کو ڈبو دیا 120

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۗ وَمَا كَانَ
أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ 121

بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے
والے نہیں تھے 121

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ 122

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے 122

كَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِينَ 123
إِذْ قَالَ لَهُمُ أَخُوهُمْ هُودٌ ۗ أَلَا
تَتَّقُونَ 124

عاد نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا 123
جب ان سے ان کے بھائی ہودؑ نے کہا کیا تم ڈرتے
نہیں؟ 124

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾

میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ﴿125﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ج

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿126﴾

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ

اور میں اس کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ (اللہ)

أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢٧﴾

رب العالمین کے ذمے ہے ﴿127﴾

أَتَّبِعُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ل

بھلا تم ہر اونچی جگہ عبث نشان تعمیر کرتے ہو ﴿128﴾

وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ

اور محل بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے ﴿129﴾

تَتَّخِذُونَ ج

وَإِذَا بَطِشْتُمْ بَطِشْتُمْ جَبَّارِينَ ج

اور جب (کسی کو) پکڑتے ہو تو ظالمانہ پکڑتے ہو ﴿130﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ج

تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿131﴾

وَاتَّقُوا الَّذِينَ آمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ج

اور اس سے جس نے تم کو ان چیزوں سے مدد دی جن کو تم

جاننے ہو ڈرو ﴿132﴾

آمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ج

اس نے تمہیں چار پائیوں اور بیٹوں سے مدد دی ﴿133﴾

وَجَنِّتٍ وَعُيُونٍ ج

اور باغوں اور چشموں سے ﴿134﴾

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمِ

مجھ کو تمہارے بارے میں بڑے (سخت) دن کے عذاب

عَظِيمٍ ﴿١٣٥﴾

کا خوف ہے ﴿135﴾

قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَضْتَ أَمْ لَمْ

وہ کہنے لگے ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے

تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ ل

یکساں ہے ﴿136﴾

إِنْ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ل

یہ تو اگلوں ہی کے طریق ہیں ﴿137﴾

وَمَنْ حُنَّ بَعْدَ بَيْنٍ ج

اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا ﴿138﴾

فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ط

تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا سو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔

لَايَةً ط

پیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے

مُؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾

والے نہیں تھے ﴿139﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ع

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿140﴾

- كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤١﴾ (اور قوم) ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿١٤١﴾
- إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلا تَتَّقُونَ ﴿١٤٢﴾ جب ان سے ان کے بھائی صالح نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟ ﴿١٤٢﴾
- إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٤٣﴾ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿١٤٣﴾
- فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١٤٤﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿١٤٤﴾
- وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤٥﴾ اور میں اس کا تم سے بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ (اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے ﴿١٤٥﴾
- أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هُنَا أَمِينٌ ﴿١٤٦﴾ کیا جو چیزیں (تمہیں) یہاں (میسر) ہیں ان میں تم بے خوف چھوڑ دیئے جاؤ گے؟ ﴿١٤٦﴾
- فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٤٧﴾ (یعنی) باغ اور چشمے ﴿١٤٧﴾
- وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ﴿١٤٨﴾ اور کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف و نازک ہوتے ہیں ﴿١٤٨﴾
- وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَرِهِينَ ﴿١٤٩﴾ اور تکلف سے پہاڑوں میں تراش تراش کر گھر بناتے ہو ﴿١٤٩﴾
- فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١٥٠﴾ تو اللہ سے ڈرو اور میرے کہے پر چلو ﴿١٥٠﴾
- وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ﴿١٥١﴾ اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو ﴿١٥١﴾
- الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿١٥٢﴾ جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے ﴿١٥٢﴾
- قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٣﴾ وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو ﴿١٥٣﴾
- مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٥٤﴾ تم اور کچھ نہیں ہماری طرح کے آدمی ہو۔ اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو ﴿١٥٤﴾
- قَالَ هَذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿١٥٥﴾ (صالح نے) کہا (دیکھو) یہ اونٹنی ہے (ایک دن) اسکی پانی پینے کی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری باری ﴿١٥٥﴾
- وَلَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ وَلَا تَسْؤُوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ ﴿١٥٥﴾ اور اس کو کوئی تکلیف نہ دینا (نہیں تو) تم کو سخت عذاب

آ پکڑے گا (156)

عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ (156)

تو انہوں نے اس کی کوچیوں کاٹ ڈالیں پھر نام ہوئے (157)
سوان کو عذاب نے آ پکڑا۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور

فَعَقَرُواَهَا فَاصْبَحُوا نَادِمِينَ (157)

ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے (158)

لَايَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ (158)

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے (159)

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (159)

(اور) قوم لوط نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا (160)

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ (160)

جب ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا کہ تم کیوں نہیں

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطُ أَلَا

ڈرتے (161)

تَتَّقُونَ (161)

میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں (162)

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ (162)

تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو (163)

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا (163)

اور میں تم سے اس (کام) کا بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ

(اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے (164)

أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ (164)

کیا تم اہل عالم میں سے لڑکوں پر مائل ہوتے ہو (165)

أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ (165)

اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں

وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ

پیدا کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم حد

أَرْوَاحِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ (166)

سے نکل جانے والے لوگ ہو (166)

قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ

گے (167)

مِنَ الْبُحْرَجِينَ (167)

(لوط نے) کہا کہ میں تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں (168)

قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ (168)

اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے

رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ (169)

کاموں (کے وبال) سے نجات دے (169)

سو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو نجات دی (170)

فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ (170)

مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ گئی (171)

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ (171)

پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا (172)

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْأَخْرِينَ (172)

- وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ
مَطَرُ الْمُنْذِرِينَ ﴿١٧٣﴾
- اور ان پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان (لوگوں) پر برسا جو
ڈرائے گئے تھے وہ بُرا تھا ﴿١٧٣﴾
- إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ
أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾
- بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے
والے نہیں تھے ﴿١٧٤﴾
- وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾
- اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ﴿١٧٥﴾
- كَذَّبَ أَصْحَابُ الْمِرْثَلِ الَّذِينَ
إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٦﴾
- اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا ﴿١٧٦﴾
- إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٧﴾
- جب ان سے شعیب نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿١٧٧﴾
- فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرًا
رَبِّكُمْ لَعَلَّكُمْ أَتَقُونَ ﴿١٧٨﴾
- میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں ﴿١٧٨﴾
- وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ إِنْ
أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٧٩﴾
- تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿١٧٩﴾
- أَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۚ وَأَلْفُوا
بِحَبْلِ الْوَدْعَانِ ۚ وَلَا تَكُونُوا مِنَ
الْمُخْسِرِينَ ﴿١٨٠﴾
- اور میں اس (کام) کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ تو
(اللہ) رب العالمین کے ذمے ہے ﴿١٨٠﴾
- وَزِنُوا بِالْقِسْطِ أَسْبَغِمْ
الْحَبْلَ وَالنَّاسِ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا
تَعْثُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٨١﴾
- اور ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو ﴿١٨١﴾
- وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ
الْأُولِينَ ﴿١٨٢﴾
- اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ
کرتے پھرو ﴿١٨٢﴾
- قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٨٣﴾
- اور اس سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خلقت کو پیدا
کیا ﴿١٨٣﴾
- وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ وَإِنْ
نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿١٨٤﴾
- وہ کہنے لگے کہ تم جادو زدہ ہو ﴿١٨٤﴾
- فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ
إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٨٥﴾
- اور تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو۔ اور ہمارا خیال ہے
کہ تم جھوٹے ہو ﴿١٨٥﴾
- اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا گراؤ ﴿١٨٥﴾

قَالَ رَبِّيَ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ①٨٨ (شعیب نے) کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے ①٨٨

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۗ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ①٨٩ تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا پس سائبان کے عذاب نے ان کو آ پکڑا۔ بیشک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا ①٨٩

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ۗ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ①٩٠ اس میں یقیناً نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے ①٩٠

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ①٩١ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے ①٩١
وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ①٩٢ اور یہ (قرآن) پروردگار عالم کا اتارا ہوا ہے ①٩٢
نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ①٩٣ اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اتر ہے ①٩٣
عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ①٩٤ (یعنی اس میں) تمہارے دل پر (القا کیا ہے) تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو ①٩٤

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ①٩٥ (اور القا بھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے) ①٩٥
وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ①٩٦ اور اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی ہے) ①٩٦
أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ①٩٧ کیا ان کے لئے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس (بات) کو جانتے ہیں ①٩٧

وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ①٩٨ اور اگر ہم اس کو کسی غیر اہل زبان پر اتارتے ①٩٨
فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ①٩٩ اور وہ اسے ان (لوگوں) کو پڑھ کر سنا تا تو یہ اسے (کبھی) نہ مانتے ①٩٩

كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ②٠٠ اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا ②٠٠

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّىٰ يَرُوا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ②٠١ وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہیں مانتے گے ②٠١

فِيَأْتِيهِمْ بَغْتَةً ۗ وَ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ ②٠٢ وہ ان پر ناگہاں آواچ ہو گا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی ②٠٢

- فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ 203 ط
 اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟ 203
- أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ 204
 تو کیا یہ ہمارے عذاب کو جلدی طلب کر رہے ہیں 204
- أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ 205 ل
 بھلا دیکھو تو اگر ہم ان کو برسوں فائدے دیتے رہیں 205
- ثُمَّ جَاءَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ 206 ل
 پھر ان پر وہ (عذاب) آواقع ہو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے 206
- مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَسْتَعْوُونَ 207 ط
 تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے ان کے کس کام آئیں گے 207
- وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا 208 ق
 اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لئے نصیحت کرنے والے (پہلے بھیج دیتے) تھے 208
- ذِكْرَىٰ ۚ وَمَا كُنَّا ظَالِمِينَ 209
 (تاکہ) نصیحت (کر دیں) اور ہم ظالم نہیں ہیں 209
- وَمَا تَنْزَلَتْ بِهِ الشَّيْطَانُ 210
 اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے 210
- وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَبِيعُونَ 211 ط
 یہ کام نہ تو ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں 211
- إِنَّهُمْ عَنِ السَّبْعِ لَمَعَزُؤُونَ 212 ط
 وہ (آسمانی باتوں) کے سننے (کے مقامات) سے الگ کر دیئے گئے ہیں 212
- فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونَ 213 ج
 تو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا اور نہ تم کو عذاب دیا جائے گا 213
- وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ 214 ل
 اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنادو 214
- وَاحْفَظْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ 215 ج
 اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے بتواضع پیش آؤ 215
- فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا 216 ج
 پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں 216
- وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ 217 ل
 اور (اللہ) غالب (اور) مہربان پر بھروسہ رکھو 217
- الَّذِي يَرِيكَ حِينَ تَقُومُ 218 ل
 جو تم کو جب تم (تہجد کے وقت) اٹھتے ہو دیکھتا ہے 218
- وَتَقَلُّبِكَ فِي السُّجُودِ 219
 اور نمازیوں میں تمہارے پھرنے کو بھی 219
- إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ 220
 بیشک وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے 220

هَلْ أَنْبِئُكُمْ عَلَىٰ مَنْ تَنْزَلُ الشَّيْطَانُ ۗ (221)
 تَنْزَلُ عَلَىٰ كُلِّ آفَاكٍ أَثِيمٍ (222)
 يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثُرُهُمْ
 كَذِبُونَ (223)
 وَالشُّعْرَاءُ يُتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ (224)
 أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ
 يَهِيمُونَ (225)
 وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ (226)
 إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
 الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا
 وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا ۗ وَ
 سَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ
 يَنْقَلِبُونَ (227)

(اچھا) میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں (221)
 ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں (222)
 جو سنی ہوئی بات (اس کے کان میں) لا ڈالتے ہیں اور وہ
 اکثر جھوٹے ہیں (223)
 اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں (224)
 کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سمراتے پھرتے
 ہیں (225)
 اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں (226)
 مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور اللہ کو بہت
 یاد کرتے رہے اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام
 لیا اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر
 جاتے ہیں (227)

سورہ نمل کی ہے اور اس میں ترانوں آیتیں اور سات رکوع ہیں

سورۃ النمل حکمتہ
 آیاتہا 93
 زکوٰۃہا 7

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طس ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ
 مُبِينٍ (1)

هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ (2)
 الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ
 الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ
 يُوقِنُونَ (3)

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 ط-س۔ یہ قرآن اور کتاب روشن کی آیتیں ہیں (1)
 مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے (2)
 وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے
 ہیں (3)

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
 زَيَّنَّ لَهُمْ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ (4)
 أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان
 کے لئے آراستہ کر دیئے ہیں تو وہ سرگرداں ہو رہے ہیں (4)
 یہی لوگ ہیں جن کے لئے بڑا عذاب ہے اور وہ آخرت

وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْآخَسِرُونَ ⑤ میں بھی بہت نقصان اٹھانے والے ہیں ⑤
وَإِنَّكَ لَتَلَقَّى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنِّ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ⑥ اور تم کو قرآن (اللہ) حکیم و علیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے ⑥

إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِيهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا ۖ سَأَتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ آتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ⑦
جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں سے (رستے کا) پتہ لاتا ہوں یا سلگتا ہوا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو ⑦

فَلَمَّا جَاءَ هَانُودِي أَنْ بُورِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۖ وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ⑧
جب موسیٰ اس کے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو آگ میں (تجلی دکھاتا) ہے بابرکت ہے اور وہ جو آگ کے ارد گرد ہے اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے ⑧

يُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑨
اے موسیٰ میں ہی اللہ غالب و دانا ہوں ⑨

وَأَلْقَىٰ عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَأَاهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدَبِّرًا ۖ وَوَلَّىٰ يُعَقِّبُ ۖ يُوسَىٰ لَا تَخَفْ ۖ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ⑩
اور اپنی لاٹھی ڈال دو۔ جب اسے دیکھا تو (اس طرح) ہل رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کے بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔ (حکم ہوا کہ) موسیٰ ڈرو مت۔ ہمارے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے ⑩

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑪
ہاں جس نے ظلم کیا پھر بُرائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا تو میں بخشنے والا مہربان ہوں ⑪

وَأَدْخَلَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۗ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ⑫
اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب سفید نکلے گا (ان دو معجزوں کے ساتھ جو) نو معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے پاس (جاؤ) کہ وہ بدکردار لوگ ہیں ⑫

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ⑬
جب ان کے پاس ہماری روشن نشانیاں پہنچیں تو کہنے لگے یہ صریح جادو ہے ⑬

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا
أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا فَانظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ⑭

اور بے انصافی اور غرور سے ان سے انکار کیا۔ لیکن ان
کے دل ان کو مان چکے تھے سو دیکھ لو کہ فساد کرنے والوں کا
انجام کیسا ہوا ⑭

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا
وَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى
كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ⑮
وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا
النَّاسُ عَلِمْنَا مَنطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِنْ هَذَا لَهُوَ
الْفَضْلُ الْمُبِينُ ⑯

اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم بخشا۔ اور انہوں نے کہا
کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن
بندوں پر فضیلت دی ⑮
اور سلیمان داؤد کے قائم مقام ہوئے۔ اور کہنے لگے کہ لوگو
ہمیں (اللہ کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے
اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے بیشک یہ (اس کا) صریح فضل
ہے ⑯

وَحِشْرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودَهُ مِنَ الْجِنَّ
وَإِلَاسٍ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ⑰
حَتَّىٰ إِذَا آتَوَا عَلَىٰ وَادِ النَّبْلِ
قَالَتْ نَبْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّبْلُ ادْخُلُوا
مَسْكِنَكُمْ لَا يَحْطَبُكُمْ سُلَيْمَانُ
وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑱

اور سلیمان کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے
لشکر جمع کئے گئے اور وہ قسم وار کئے گئے تھے ⑰
یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک
چیونٹی نے کہا چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا
نہ ہو کہ سلیمان اور اس کے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور ان کو خبر
بھی نہ ہو ⑱

فَتَبَسَّمْ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ
رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ
أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي
بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ⑲

تو وہ اس کی بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ اے
پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر کیا
اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے
نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی
رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما ⑲

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى
الْهُدُودَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ⑳
لَأَعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ

اور جب انہوں نے جانوروں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب
ہے کہ ہد ہد نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟ ⑳
میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا میرے

لَا أَذْبَحَنَّهُ أَوْ لِيَأْتِيَنِّي بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ②١

مُبِينٍ ②١

سامنے (اپنی بے قصوری کی) دلیل صریح پیش کرے ②١

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطَّتْ بِمَا لَمْ تَحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبِيلٍ بَنِيَّائِقِينَ ②٢

بَنِيَّائِقِينَ ②٢

ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہد ہد آ موجود ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس (شہر) سب سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں ②٢

إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ②٣

عَظِيمٌ ②٣

میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر ہے اور اس کا ایک بڑا تخت ہے ②٣

وَجَدْتَهَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَ زَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّاهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ②٤

السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ②٤

میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور ان کو راستے سے روک رکھا ہے پس وہ راستے پر نہیں آتے ②٤

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَ مَا تُعْلِنُونَ ②٥

يَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَ مَا تُعْلِنُونَ ②٥

(اور نہیں سمجھتے) کہ اللہ کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے کیوں سجدہ نہ کریں ②٥

اللَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ②٦

الْعَظِيمِ ②٦

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے ②٦

قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِينَ ②٧

مِنَ الْكٰذِبِينَ ②٧

(سلیمان نے) کہا (اچھا) ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹا ہے ②٧

إِذْ هَبْ بَنِيَّ هٰذَا فَأَلْقَهُ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ②٨

تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ②٨

یہ میرا خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے پھر ان کے پاس سے پھر آ اور دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں ②٨

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيْكَ كِتَابٌ كَرِيمٌ ②٩

كِتَابٌ كَرِيمٌ ②٩

ملکہ نے کہا کہ دربار والو میری طرف ایک نامہ گرامی ڈالا گیا ہے ②٩

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ③٠

أَلَا تَعْلَمُونَ عَلَيَّ وَأَتُونِي مُسْلِمِينَ ③١

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي
أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا
حَتَّى تَشْهَدُونِ ③٢

قَالُوا نَحْنُ أَوْلُو الْقُوَّةِ وَأَوْلُو آبَائِ
سَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانظُرِي
مَاذَا تَأْمُرِينَ ③٣

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً
أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا
أَذِلَّةً وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ③٤

وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ
فَنْظِرَةٌ بِمِ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ③٥

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ
بِهَالٍ فَمَا أَتَيْنَ اللَّهُ خَيْرٌ مِمَّا
أَتَيْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ
تَفْرَحُونَ ③٦

إِرجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ
لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا
أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ③٧

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي
بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي
مُسْلِمِينَ ③٨

وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور (مضمون یہ ہے) کہ شروع

اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ③٠

(بعد اس کے یہ) کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع و منقاد ہو

کر میرے پاس چلے آؤ ③١

(خط سنا کر) کہنے لگی کہ اے اہل دربار میرے اس

معاملے میں مجھے مشورہ دو جب تک تم حاضر نہ ہو (اور

صلاح نہ دو) میں کسی کام کو فیصل کرنے والی نہیں ③٢

وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں اور حکم آپ

کے اختیار ہے۔ تو جو حکم دیجئے گا (اس کے انجام پر) نظر کر

لیجئے گا ③٣

اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو

اس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل

کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے ③٤

اور میں ان کی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ

قاصد کیا جواب لاتے ہیں ③٥

جب (قاصد) سلیمان کے پاس پہنچا تو (سلیمان نے) کہا

کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو جو کچھ اللہ نے مجھے

عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے حقیقت

یہ ہے کہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش ہوتے ہو گے ③٦

ان کے پاس واپس جاؤ ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے

جن کے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی اور ان کو وہاں سے

بے عزت کر کے نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے ③٧

(سلیمان نے) کہا اے دربار والو کوئی تم میں سے ہے

کہ قبل اس کے وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس

آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے ③٨

جئات میں سے ایک قوی ہیگل جن نے کہا کہ قبل اس کے
آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اس کو آپ کے پاس لا حاضر
کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت بھی حاصل ہے (اور)
امانت دار (بھی) ہوں (39)

قَالَ عَفْرِيْتُ مِنَ الْجِنَّ أَنَا آتِيكَ
بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ
وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ (39)

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ
أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ
طَرْفُكَ فَلَمَّا رآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ
قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي
أَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ وَمَنْ
شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ
وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ (40)

ایک شخص جس کو کتاب (الہی) کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپ کی
آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے
دیتا ہوں۔ جب (سلیمان نے) تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا
دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے
کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو
اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو
میرا پروردگار بے پروا (اور) کرم کرنے والا ہے (40)

قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرُ
أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ
لَا يَهْتَدُونَ (41)

(سلیمان نے) کہا کہ ملکہ کے (امتحانِ عقل کے) لئے
اس کے تخت کی صورت بدل دو دیکھیں کہ وہ سوجھ رکھتی
ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو سوجھ نہیں رکھتے (41)

قَالَ لَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكِ
قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِنْ
قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ (42)

جب وہ آپہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی
طرح کا ہے اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو بہو ہی ہے۔ اور
ہم کو اس سے پہلے ہی (سلیمان کی عظمت و شان کا) علم
ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں (42)

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ
اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ (43)

اور وہ جو اللہ کے سوا (اور کی) پرستش کرتی تھی (سلیمان
نے) اس کو اس سے منع کیا (اس سے پہلے تو) وہ کافروں
میں تھی (43)

قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا
رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ
سَاقِيهَا قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُسَرَّدٌ مِنْ
قَوَارِيرَ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ
نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ

(پھر) اس سے کہا گیا کہ محل میں چلیے جب اس نے اس کے
فرش) کو دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھا اور (کپڑا اٹھا کر) اپنی
پنڈلیاں کھول دیں (سلیمان نے) کہا یہ ایسا محل ہے جس کے
(نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں۔ وہ بول اٹھی کہ پروردگار
میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور (اب) میں سلیمان کے

رَبِّ الْعَالَمِينَ ④④

ہاتھ پر اللہ رب العالمین پر ایمان لاتی ہوں ④④

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ
صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ

اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا کہ
اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے

فَرِيقَيْنِ يَخْتَصِمُونَ ④⑤

لگے ④⑤

قَالَ يَقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ
قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ

(صالحؑ نے) کہا اے قوم! تم بھلائی سے پہلے بُرائی کے
لئے کیوں جلدی کرتے ہو (اور) اللہ سے بخشش کیوں

اللَّهُ لَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ ④⑥

نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے ④⑥

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ④
قَالَ ظَهَرَ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ

وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لئے شگون بد
ہیں۔ (صالحؑ نے) کہا کہ تمہاری بد شگونی اللہ کی طرف سے

قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ④⑦

ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جن کی آزمائش کی جاتی ہے ④⑦

وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا

اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور
اصلاح سے کام نہیں لیتے تھے ④⑧

يُصْلِحُونَ ④⑧

قَالُوا اتَّقُوا بِاللَّهِ لِنُبَيِّنَهُ وَأَهْلَهُ
نَحْنُ لَنَقُولَنَّ لِيُولِيهِ مَا شَهِدْنَا

کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اس
کے گھر والوں پر شیخون ماریں گے پھر اس کے وارثوں
سے کہہ دیں گے کہ ہم تو اس کے گھر والوں کے موقع

مَهْلِكِ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ④⑨
وَمَكْرُوا مَكْرًا وَمَكْرْنَا مَكْرًا

ہلاکت پر گئے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں ④⑨
اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال چلے اور ان کو

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑤①

کچھ خبر نہ ہوئی ⑤①

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ①
أَنَادَ مَرْنُهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْبَعِينَ ⑤①

تو دیکھ لو کہ ان کی چال کا انجام کیسا ہوا ہم نے ان کو اور ان
کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا ⑤①

فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا ①
فِي ذٰلِكَ لَايَةٌ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ⑤②

اب یہ ان کے گھر ان کے لئے ظلم کے سبب خالی پڑے ہیں۔
جو لوگ دانش رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانی ہے ⑤②

وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا
سے عربی میں "مکر" لفظ کا مطلب ظیہ تدبیر چال ہے، جو لوگ لفظ چال یا مکر میں کرتے ہیں جو کم علمی کی بنا پر ہے، اسے ہاں تو لفظ مکر کا مطلب ہی ہو رہا ہے یعنی دھوکہ

نجات دی (53)

يَتَّقُونَ (53)

اور لوطؑ کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بے حیائی (کے کام) کیوں کرتے ہو اور تم دیکھتے ہو (54)

کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت (حاصل کرنے) کے لئے مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو۔ حقیقت یہ ہے تم احمق لوگ ہو (55)

تو ان کی قوم کے لوگ (بولے تو) یہ بولے اور اس کے سوا انکا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے نکال دو یہ لوگ پاک بنا چاہتے تھے (56)

تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو نجات دی مگر ان کی بیوی کہ اس کی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا (کہ وہ) پیچھے رہنے والوں میں ہوگی (57)

اور ہم نے ان پر مینہ برسایا سو (جو) مینہ ان لوگوں پر (برسا) جن کو متنبہ کر دیا گیا تھا (58)

کہہ دو کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے اور اس کے بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے منتخب فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو یہ (اس کا) شریک بناتے ہیں (59)

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا۔ (ہم نے) پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اُگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم ان کے درختوں کو اُگاتے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟

(ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں (60)

بھلا کس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں بنائیں اور اس کے لئے پہاڑ بنائے اور (اسی نے) دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی (یہ سب کچھ اللہ نے بنایا) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ

بھلا کس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں بنائیں اور اس کے لئے پہاڑ بنائے اور (اسی نے) دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی (یہ سب کچھ اللہ نے بنایا) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ

بھلا کس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں بنائیں اور اس کے لئے پہاڑ بنائے اور (اسی نے) دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی (یہ سب کچھ اللہ نے بنایا) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ

بھلا کس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں بنائیں اور اس کے لئے پہاڑ بنائے اور (اسی نے) دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی (یہ سب کچھ اللہ نے بنایا) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ

مَعَ اللَّهِ ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾
 آمَنَ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ
 وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ
 الْأَرْضِ ۗ ءِإِنَّهُ مَعَ اللَّهِ ۗ قَلِيلًا
 مَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

ان میں اکثر علم نہیں رکھتے ﴿61﴾
 بھلا کون بے قراری کی التجا قبول کرتا ہے۔ جب وہ اس سے
 دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے اور
 (کون) تم کو زمین میں (انگلوں کا) جانشین بناتا ہے (یہ
 سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود
 بھی ہے؟ (ہرگز نہیں مگر) تم بہت کم غور کرتے ہو ﴿62﴾

آمَنَ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْ
 بَحْرِ ۗ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا
 بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ ءِإِنَّهُ مَعَ
 اللَّهِ ۗ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٣﴾

بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور
 (کون) ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا
 ہے (یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور
 معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں
 اللہ (کی شان) اس سے بلند ہے ﴿63﴾

آمَنَ يَبْدُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ
 وَ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَ
 الْأَرْضِ ۗ ءِإِنَّهُ مَعَ اللَّهِ ۗ قُلْ هَاتُوا
 بُرْهَانَكُمْ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦٤﴾

بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا
 ہے اور (کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے (یہ سب
 کچھ اللہ کرتا ہے) تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟
 (ہرگز نہیں) کہہ دو کہ (مشرکوں) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو ﴿64﴾

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَ
 الْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ۗ وَمَا
 يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٦٥﴾

کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا
 غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب
 (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے ﴿65﴾

بَلِ ادْرَاكَ عَلَيْهِمْ فِي الْأَخْرَةِ
 بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْهَا ۗ بَلْ هُمْ
 مِنْهَا عَمُونَ ﴿٦٦﴾

بلکہ آخرت (کے بارے) میں ان کا علم منتہی ہو چکا ہے۔ بلکہ
 وہ اس سے شک میں ہیں بلکہ اس سے اندھے ہو رہے
 ہیں ﴿66﴾

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِذَا كُنَّا
 تُرَابًا وَآبَاءُ وَنَا أَنَا بِمُخْرَجُونَ ﴿٦٧﴾

اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ
 دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر (قبروں سے) نکالے
 جائیں گے ﴿67﴾

لَقَدْ وَعَدْنَا هَذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا
 مِنْ قَبْلُ ۗ إِنَّ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ

یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا
 چلا آیا ہے (کہاں کا اٹھنا اور کیسی قیامت) یہ تو صرف

الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾

پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ﴿٦٨﴾

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا

کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٦٩﴾

کیا ہوا ہے ﴿٦٩﴾

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي

اور ان (کے حال) پر غم نہ کرنا اور نہ ان چالوں سے جو یہ

صَبِيْقٍ مِّمَّا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾

کر رہے ہیں تنگ دل ہونا ﴿٧٠﴾

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ

اور کہتے ہیں کہ اگر سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہو

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٧١﴾

گا؟ ﴿٧١﴾

قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ

کہہ دو کہ جس (عذاب) کے لئے تم جلدی کر رہے ہو

بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٧٢﴾

شاید اس میں سے کچھ تمہارے نزدیک آ پہنچا ہو ﴿٧٢﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن ان

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

میں سے اکثر شکر نہیں کرتے ﴿٧٣﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ

اور جو باتیں ان کے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ

صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٤﴾

ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار ان (سب) کو جانتا ہے ﴿٧٤﴾

وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَ

اور آسمانوں اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر

الْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٧٥﴾

(وہ) کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿٧٥﴾

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي

بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں جن

إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ

میں وہ اختلاف کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے ﴿٧٦﴾

يَخْتَلِفُونَ ﴿٧٦﴾

وَإِنَّهُ لَهْدَىٰ وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾

اور بیشک یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ﴿٧٧﴾

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ

تمہارا پروردگار (قیامت کے روز) ان میں اپنے حکم سے

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٧٨﴾

فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب (اور) علم والا ہے ﴿٧٨﴾

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۗ إِنَّكَ عَلَىٰ الْحَقِّ

تو اللہ پر بھروسہ رکھو تم تو صریح حق پر ہو ﴿٧٩﴾

الْمُبِينِ ﴿٧٩﴾

کچھ شک نہیں کہ تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ

إِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تَسْمِعُ الصُّمَّ

الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٨٠﴾

بہروں کو جب کہ وہ پیٹھ پھیر جائیں آواز سنا سکتے ہو ﴿٨٠﴾

وَمَا أَنْتَ بِهِيَ الْعُمِّيَّ عَنْ

اور نہ اندھوں کو گمراہی سے (نکال کر) رستہ دکھا سکتے ہو تم

صَلَّتِهِمْ ۚ إِنَّ تَسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ

تو انہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں

بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾

اور وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں ﴿٨١﴾

وَإِذَا وَقَعَتِ الْكَلِمَةُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ

اور جب ان کے بارے میں (عذاب کا) وعدہ پورا ہوگا تو

دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ

ہم ان کے لئے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو

النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾

ان سے بیان کر دے گا۔ اس لئے لوگ ہماری آیتوں پر

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا

اور جس روز ہم ہر امت میں سے اس گروہ کو جمع کریں

مِمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ

گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے تو ان کی

يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾

جماعت بندی کی جائے گی ﴿٨٣﴾

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ وَقَالَ أَكْذَبْتُمْ

یہاں تک کہ جب (سب) آجائیں گے تو (اللہ) فرمائے

بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِطُوا بِهَا عِلْمًا ۗ أَمَّا

گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلادیا تھا اور تم نے (اپنے) علم

ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾

سے ان پر احاطہ تو کیا ہی نہ تھا۔ بھلا تم کیا کرتے تھے؟ ﴿٨٤﴾

وَوَقَعَتِ الْكَلِمَةُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا

اور ان کے ظلم کے سبب ان کے حق میں وعدہ (عذاب)

فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ﴿٨٥﴾

پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں گے ﴿٨٥﴾

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لَيْسَكُنَا

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو (اس لئے)

فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن (بنایا ہے

لَايَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾

کہ اس میں کام کریں) بیشک اس میں مومن لوگوں کے

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي

اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں اور جو

السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ

زمین میں ہیں سب گھبرا اٹھیں گے مگر وہ جسے اللہ چاہے

شَاءَ اللَّهُ ۗ وَكُلُّ أَتَوَّاهٍ خَرِينٌ ﴿٨٧﴾

اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے ﴿٨٧﴾

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدًا وَ

اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر)

هِيَ تَمْرٌ مَّرَّ السَّحَابِ ۗ صُنْعَ اللَّهِ

کھڑے ہیں مگر وہ (اس روز) اس طرح اڑتے پھریں گے

الَّذِي اتَّقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۗ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿٨٨﴾

جیسے بادل (یہ) اللہ کی کارگیری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ بیشک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے ﴿88﴾

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ۖ وَهُمْ مِمَّنْ فَزَعُوا يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ﴿٨٩﴾

جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر (بدلہ تیار) ہے اور ایسے لوگ (اس روز) گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے ﴿89﴾

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۗ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾

اور جو بُرائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے تم کو تو ان ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو ﴿90﴾

إِنَّمَا أَمِرتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلَدَةِ ۗ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۗ وَأَمِرتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩١﴾

(کہہ دو) مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر (مکہ) کے مالک کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم (اور مقام ادب) بنایا ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اس کا حکم بردار رہوں ﴿91﴾

وَأَنْ أَتْلُوا الْقُرْآنَ ۗ فَمِنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۗ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿٩٢﴾

اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں تو جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ دو کہ میں تو صرف نصیحت کرنے والا ہوں ﴿92﴾

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے۔ وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم ان کو پہچان لو گے۔ اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار ان سے بے خبر نہیں ہے ﴿93﴾

سورہ قصص کی ہے اور اس میں اٹھاسی آیتیں اور نور کوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ط - س - م ①

یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں ②

لوگوں (کے سنانے) کے لئے صحیح صحیح سناتے ہیں ③

سورۃ القصص
مصحفہ

ایاتھا 88
آیتھا 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ط - س - م ①

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ②

نَتْلُوْا عَلَیْكَ مِنْ نَّبَا مُوسٰی وَ (اے محمد) ہم تمہیں موسیٰ اور فرعون کے کچھ حالات مومن

فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ③

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَ
جَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضِعُّ
طَائِفَةً مِنْهُمْ يذِبحُ آبَاءَهُمْ
وَيَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ إِنَّهُ كَانَ مِنَ
الْمُفْسِدِينَ ④

کہ فرعون نے ملک میں سر اٹھا رکھا تھا اور وہاں کے
باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا ان میں سے ایک گروہ کو
(یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ ان کے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا
اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بیشک وہ مفسدوں میں
سے تھا ④

وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ
اسْتَضَعُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ
آيَةً ۖ وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ⑤
وَنُكِنُّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِي
فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ
مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ⑥

اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے
ہیں ان پر احسان کریں اور ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں
(ملک کا) وارث کریں ⑤
اور ملک میں ان کو قدرت دیں اور فرعون اور ہامان اور ان
کے لشکر کو وہ چیز دکھادیں جس سے وہ ڈرتے تھے ⑥

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ
أَرْضِعِيهِ ۖ فَإِذَا خَفَتْ عَلَيْهِ
فَأَلْقِيهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي
وَلَا تَحْزَنِي ۚ إِنَّا آدُوهُ وَإِلَيْكَ
وَجَعَلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ⑦

اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اس کو دودھ
پلاؤ جب تم کو اس کے بارے میں کچھ خوف پیدا ہو تو اسے
دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا۔ ہم
اس کو تمہارے پاس واپس پہنچا دیں گے اور (پھر) اسے
پیغمبر بنا دیں گے ⑦

فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ
عَدُوًّا وَحَزَنًا ۗ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ
وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِبِينَ ⑧
وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ
عَيْنِي لِئَلَّا تُكَلِّمَهُ عَسَىٰ
أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَهُمْ
لَا يَشْعُرُونَ ⑨

تو فرعون کے لوگوں نے اس کو اٹھا لیا اس لئے کہ (نتیجہ یہ
ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور (ان کے لئے موجب) غم
ہو۔ بیشک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر چوک گئے ⑧
اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ (یہ) میری اور تمہاری
(دونوں کی) آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اس کو قتل نہ کرنا شاید
یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنالیں اور وہ (انجام
سے) بے خبر تھے ⑨

وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَرِحًا ۗ

اور موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا۔ اگر ہم ان کے دل

انْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا
أَنْ رَبَّنَا عَلَى قَلْبِهَا لَتَكُونَ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ ⑩

اور اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اسے
دور سے دیکھتی رہی اور ان (لوگوں) کو کچھ خبر نہ تھی ⑪

وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّبِهِ فَبَصَّرَتْ بِهِ
عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑪
وَحَرَّمَنا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ
فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ
يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَصْحُونَ ⑫

تو ہم نے (اس طریق سے) ان کو ان کی ماں کے پاس واپس پہنچا
دیا تا کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور معلوم
کریں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن یہ اکثر نہیں جانتے ⑬

اور جب موسیٰ جوانی کو پہنچے اور بھر پور (جوان) ہو گئے تو
ہم نے ان کو حکمت اور علم عنایت کیا۔ اور ہم نیکو کاروں کو
ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ⑭

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَى حِينٍ غَفْلَةٍ
مِنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ
يَقْتُلَانِ هَذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَ
هَذَا مِنْ عَدُوِّهِ فَاسْتَعَاثَ الَّذِي
مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ
فَوَكَرَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ ⑮ قَالَ
هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ
مُضِلٌّ مُبِينٌ ⑮

اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے باشندے
بے خبر ہو رہے تھے تو دیکھا کہ وہاں دو شخص لڑ رہے تھے ایک تو
موسیٰ کی قوم کا ہے اور دوسرا ان کے دشمنوں میں سے تو جو
شخص ان کی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے شخص کے
مقابلے میں جو موسیٰ کے دشمنوں میں سے تھا مدد طلب کی تو
انہوں نے اس کو مکارا اور اس کا کام تمام کر دیا کہنے لگے کہ
یہ کام تو (انگوائے) شیطان سے ہوا۔ بیشک وہ (انسان کا)
دشمن اور صریح بہکانے والا ہے ⑮

قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي

بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو مجھے

فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ۗ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

بخش دے تو اللہ نے ان کو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا

الرَّحِيمُ ①⑥

مہربان ہے ①⑥

قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ

کہنے لگے کہ اے پروردگار تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی

أَكُونُ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ ①⑦

ہے میں (آئندہ) کبھی گنہگاروں کا مددگار نہ بنوں ①⑦

فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا

الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے

يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ

کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) تو ناگہاں وہی شخص جس نے

بِأَلَامٍ يَسْتَصْرِحُهُ ۗ قَالَ لَهُ

کل ان سے مدد مانگی تھی پھر ان کو پکار رہا ہے۔ (موسیٰ

مُوسَىٰ إِنَّكَ لَعَوِيُّ مُبِينٌ ①⑧

نے) اس سے کہا تو تو صریح گمراہی میں ہے ①⑧

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ

جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن

بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۗ قَالَ يَمُوسَىٰ

تھا پکڑ لیں تو وہ (یعنی موسیٰ کی قوم کا آدمی) بول اٹھا کہ

أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ

جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا (اسی طرح)

نَفْسًا بِأَلَامٍ ۗ إِنَّ تُرِيدُ إِلَّا أَنْ

چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو۔ تم تو یہی چاہتے ہو کہ ملک

تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ

میں ظلم و ستم کرتے پھر اور یہ نہیں چاہتے کہ نیکوکاروں میں

أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ①⑨

ہو ①⑨

وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ

اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا (اور)

يَسْعَىٰ ۗ قَالَ يَمُوسَىٰ إِنَّ الْمَلَأَ

بولا کہ موسیٰ (شہر کے) رئیس تمہارے بارے میں

يَأْتِرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ

صلاہیں کرتے ہیں کہ تم کو مار ڈالیں سو تم یہاں سے

إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ②①

نکل جاؤ میں تمہارا خیر خواہ ہوں ②①

فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۗ

موسیٰ وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ

قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ

دیکھیں (کیا ہوتا ہے اور) دعا کرنے لگے کہ اے

الظَّالِمِينَ ②①

پروردگار مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے ②①

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ

اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے امید ہے کہ

عَسَىٰ رَبِّي أَنْ يَهْدِيَنِي سَوَاءَ

میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ بتائے ②②

السَّبِيلِ ②②

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۖ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمْ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ ۗ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۗ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصَدِرَ الرِّعَاءُ ۙ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ۚ (23)

اور جب مدین کے پانی (کے مقام) پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے (اور اپنے چار پائیوں کو) پانی پلا رہے ہیں۔ اور ان کے ایک طرف دو عورتیں (اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں۔ موسیٰ نے (ان سے) کہا تمہارا کام کیا ہے۔ وہ بولیں کہ جب تک چراو ہے (اپنے چار پائیوں کو) لے نہ جائیں ہم پانی نہیں پلا سکتیں اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں (23)

فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۚ (24)

تو موسیٰ نے ان کے لئے (بکریوں کو) پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف چلے گئے۔ اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے (24)

فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْسِيًۢا عَلَىٰ اسْتِحْيَاءٍ ۗ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۗ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۗ قَالَ لَا تَخَفْ ۗ نَجَّوْنَاكَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۚ (25)

(تھوڑی دیر کے بعد) ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی۔ موسیٰ کے پاس آئی (اور) کہنے لگی کہ تم کو میرے والد بلا تے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لئے پانی پلایا تھا اس کی تم کو اجرت دیں۔ جب وہ ان کے پاس آئے اور ان سے (اپنا) ماجرا بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے بچ آئے ہو (25)

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا بَتِ اسْتَأْجِرُهُ ۗ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ۚ (26)

ایک لڑکی بولی کہ ابا ان کو نو کر رکھ لیجئے کیونکہ بہتر نو کر جو آپ رکھیں وہ ہے جو تو انا اور امانت دار ہو (26)

قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ اُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰ أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَنِي ۗ حَجَجْتُ فَإِنْ أَتَمَمْتُ عَشْرَ فَنِينَ عِنْدِكَ ۗ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَلَيْكَ ۗ سَعْدُنِي ۖ إِنَّ شَاءَ اللَّهِ نِيكَ لَوْ كُنْتُ فِيهَا ۗ (27)

انہوں نے (موسیٰ سے) کہا کہ میں چاہتا ہوں اپنی دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس (عہد) پر کہ تم آٹھ برس میری خدمت کرو اور اگر دس پورے کر دو تو وہ تمہاری طرف سے (احسان) ہے اور میں تم پر تکلیف ڈالنا نہیں چاہتا۔ تم مجھے ان شاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے (27)

۱۵ اگر اللہ نے چاہا تو

قَالَ ذَلِك بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَيَّمَا
الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ
وَاللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ②٨

موسیٰ نے کہا کہ مجھ میں اور آپ میں یہ (عہد پختہ ہوا) میں
جو کسی مدت (چاہوں) پوری کر دوں۔ پھر مجھ پر کوئی زیادتی
نہ ہو اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں اللہ اس کا گواہ ہے ②٨

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَىٰ الْأَجَلَ وَسَارَ
بِأَهْلِهِ النَّاسِ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ
نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي
أَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا
بِخَبْرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ
تَصْطَلُونَ ②٩

جب موسیٰ نے مدت پوری کر دی اور اپنے گھر کے لوگوں
کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی تو
اپنے گھر والوں سے کہنے لگے کہ (تم یہاں) ٹھہرو مجھے
آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے (رستے کا) کچھ پتہ
لاؤں یا آگ کا انگارہ لے آؤں تاکہ تم تاپو ②٩

فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ
الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبْرَكَةِ مِنَ
الشَّجَرَةِ أَنْ يُّوسَىٰ إِنِّي أَنَا اللَّهُ
رَبُّ الْعَالَمِينَ ③٠

جب اس کے پاس پہنچے تو میدان کے دائیں کنارے
سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت میں سے آواز آئی
کہ موسیٰ! میں تو اللہ رب العالمین ہوں ③٠

وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تُهْتَزُّ
كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدَبِّرًا وَ لَمْ
يُعْقِبْ يُّوسَىٰ أَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ
إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ③١

اور یہ کہ اپنی لاٹھی ڈال دو جب دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی
ہے گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیے اور پیچھے مڑ کر
بھی نہ دیکھا (ہم نے کہا کہ) موسیٰ! آگے آؤ اور ڈرو مت
تم امن پانے والوں میں ہو ③١

أَسْأَلُكَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ
بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۗ وَ اضْمُمْ
إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذُنُوبُكَ
بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ
مَلَائِهِ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا
فَاسِقِينَ ③٢

اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو تو بغیر عیب کے سفید نکل آئے گا
اور خوف دور ہونے (کی وجہ) سے اپنے بازو کو اپنی
طرف سکیڑ لو۔ یہ دو دلیلیں تمہارے پروردگار کی طرف
سے ہیں (ان کے ساتھ) فرعون اور اس کے درباریوں
کے پاس جاؤ کہ وہ نافرمان لوگ ہیں ③٢

قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا

(موسیٰ نے) کہا اے پروردگار ان کا ایک شخص میرے

ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے سو مجھے خوف ہے کہ وہ (کہیں) مجھ کو مار نہ ڈالیں (33)

فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ (33)

اور ہارون جو میرا بھائی ہے اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے تو اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے مجھے خوف ہے کہ وہ لوگ میری تکذیب کریں گے (34)

وَ أَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسَلْتُهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ (34)

(اللہ نے) فرمایا ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو ہماری نشانیوں کے سبب وہ تم تک پہنچ نہ سکیں گے (اور) تم اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی غالب رہو گے (35)

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا بِآيٰتِنَا أَنْتُمْ وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُونَ (35)

اور جب موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو اس نے بنا کھڑا کیا ہے۔ اور یہ (باتیں) ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو (کبھی) سنی نہیں (36)

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوا مَا هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرٍ وَمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ (36)

اور موسیٰ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے حق لے کر آیا ہے اور جس کے لئے عاقبت کا گھر (یعنی بہشت) ہے بیشک ظالم نجات نہیں پائیں گے (37)

وَ قَالَ مُوسَىٰ رَبِّيٰٓ أَعْلَمُ بِمَنْ جَاءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهِ وَ مَن تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ (37)

اور فرعون نے کہا کہ اے اہل دربار میں تمہارا اپنے سوا کسی کو خدا نہیں جانتا تو ہا مان میرے لئے گارے کو آگ لگا (کرائیٹس پکا) دوپھر ایک (اونچا) محل بنا دو تا کہ میں موسیٰ کے اللہ کی طرف چڑھ جاؤں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں (38)

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ لِيَآئِيهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُم مِّنْ إِلٰهٍ غَيْرِي ۗ فَأَوْقِدْ لِي يٰهَا مَنْ عَلَى الطَّيْنِ فَاجْعَلْ لِي صَرَخًا عَلِيًّا أَظَلِمْتُ إِلَىٰ إِلٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكٰذِبِينَ (38)

اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے (39)

وَ اسْتَكْبَرُوا وَ جُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ ظَنُّوا أَنَّهُم إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ (39)

فَاخَذْنَاهُ وَجُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي
الْيَمِّ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾

تو ہم نے ان کو اور ان کے لشکروں کو پکڑ لیا اور دریا میں ڈال
دیا سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا ﴿40﴾

اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں کو) دوزخ کی
طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن ان کی مدد نہیں کی
جائے گی ﴿41﴾

اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی اور وہ
قیامت کے روز بھی بد حالوں میں ہوں گے ﴿42﴾

اور ہم نے پہلی امتوں کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰؑ
کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت اور ہدایت
اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿43﴾

اور جب ہم نے موسیٰؑ کی طرف حکم بھیجا تو تم (طور کی)
غرب کی طرف نہیں تھے اور نہ اس واقعے کے دیکھنے
والوں میں تھے ﴿44﴾

لیکن ہم نے (موسیٰؑ کے بعد) کئی امتوں کو پیدا کیا پھر
ان پر مدت طویل گزر گئی۔ اور نہ تم مدین والوں میں رہنے
والے تھے کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنا تے
تھے۔ ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجے والے تھے ﴿45﴾

اور نہ تم اس وقت جب کہ ہم نے (موسیٰؑ کو) آواز دی طور کے
کنارے تھے بلکہ (تمہارا بھیجا جانا) تمہارے پروردگار کی
رحمت ہے تاکہ تم لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت
کرنے والا نہیں آیا ہدایت کرو تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿46﴾

اور (اے پیغمبر ہم نے تم کو اس لئے بھیجا ہے کہ) ایسا نہ ہو کہ

وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً يُدْعُونَ إِلَى النَّارِ
وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾

وَأَتْبَعْنَاهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً
وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ﴿٤٢﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ
مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَى بَصَائِرَ
لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٣﴾

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرَابِ إِذْ
قَضَيْنَا إِلَى مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ
مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿٤٤﴾

وَلَكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ
عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ وَمَا كُنْتَ شَائِقًا فِي
أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا
وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٤٥﴾

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا
وَلَكِن رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ
قَوْمًا مَّا أَتَاهُمْ مِّن نَّذِيرٍ مِّن
قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٦﴾

وَلَوْلَا أَن تُصِيبَهُمْ مُّصِيبَةٌ بِمَا

قَدَّامَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْ
لَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ
الْبَيْتِكَ وَنَكُونَنَّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

اگر ان (اعمال) کے سبب جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں
ان پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تو نے
ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی
پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے ﴿47﴾

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا
لَوْ لَا أُوْتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَى
أَوْ لَمْ يَكْفُرُوا بِآ أُوْتِيَ مُوسَى
مِنْ قَبْلُ قَالُوا سِحْرَانِ تَظْهَرَانِ
وَقَالُوا إِنَّا بِكُلِّ كَفْرٍ وَّ ن ﴿٤٨﴾

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آپہنچا تو کہنے
لگے کہ جیسی (نشانیوں) موسیٰ کو ملی تھیں ویسی اس کو کیوں نہیں
میلیں۔ کیا جو (نشانیوں) پہلے موسیٰ کو دی گئی تھیں انہوں نے ان
سے کفر نہیں کیا؟ کہنے لگے کہ دونوں جادو گر ہیں ایک دوسرے
کے موافق اور بولے کہ ہم سب سے منکر ہیں ﴿48﴾

قُلْ فَاتَّبِعُوا بَيْتِي مِنَ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ
أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعُهُ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ﴿٤٩﴾

کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم اللہ کے پاس سے کوئی اور کتاب
لے آؤ جو ان دونوں (کتابوں) سے بڑھ کر ہدایت
کرنے والی ہوتا کہ میں بھی اسی کی پیروی کروں ﴿49﴾

فَإِنْ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا
يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ وَمَنْ أَضَلُّ
مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِنَ
اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظَّالِمِينَ ﴿٥٠﴾

پھر اگر یہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف
اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ
کون گمراہ ہوگا جو اللہ کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش کے
پیچھے چلے۔ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں
دیتا ﴿50﴾

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥١﴾

اور ہم پے در پے ان لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں
بھیجتے رہے ہیں تاکہ نصیحت پکڑیں ﴿51﴾

الَّذِينَ اتَّبَعَتْهُمْ الْكُتُبَ مِنْ قَبْلِهِ
هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾

جن لوگوں کو ہم نے اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر
ایمان لے آتے ہیں ﴿52﴾

وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ
إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ
قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿٥٣﴾

اور جب (قرآن) ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم
اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک وہ ہمارے پروردگار کی طرف
سے برحق ہے (اور) ہم تو اس سے پہلے کے فرماں بردار ہیں ﴿53﴾

أُولَئِكَ يُؤْتُونَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَوَيْدَرَأُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿54﴾
 وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَ قَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلِّمْ عَلَيْكُمْ لَا تَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ﴿55﴾

ان لوگوں کو دو گنا بدلہ دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ بُرائی کو دور کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿54﴾ اور جب بے ہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال۔ تم کو سلام ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں ﴿55﴾

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿56﴾

(اے محمدؐ) تم جس کو دوست رکھتے ہو اسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے ﴿56﴾

وَ قَالُوا إِنْ تَتَّبِعِ الْهُدَى مَعَكَ نَتَّخِظُ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَمْ نُمْكِنْ لَهُمْ حَرَمًا مِمَّا يُجْبَى إِلَيْهِ شَرْتُ كُلِّ شَيْءٍ رِزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿57﴾

اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اُچک لئے جائیں۔ کیا ہم نے ان کو حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں (اور یہ) رزق ہماری طرف سے ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿57﴾

وَ كَمِ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرِيْبَةٍ بَطَرَتْ مَعِيْشَتَهَا فِتْلِكَ مَسْكِنُهُمْ لَمْ تُسْكِنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيْلًا وَ كُنَّا حُنُ الْوَارِثِينَ ﴿58﴾

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی (فراخی) معیشت میں اترارہے تھے۔ سو یہ ان کے مکانات ہیں جو ان کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے۔ مگر بہت کم اور ان کے پیچھے ہم ہی ان کے وارث ہوئے ﴿58﴾

وَ مَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَى حَتَّى يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَ مَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَى إِلَّا وَ أَهْلَهَا ظَالِمُونَ ﴿59﴾

اور تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتا۔ جب تک ان کے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں ﴿59﴾

وَ مَا أَوْتِيْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعٌ

اور جو چیز تم کو دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا وَمَا عِنْدَ
اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٠﴾

کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی
رہنے والی ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿60﴾

أَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ
لَا قِيَّةَ كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ
الْمُحْضَرِينَ ﴿٦١﴾

بھلا جس شخص سے ہم نے نیک وعدہ کیا اور اس نے اسے
حاصل کر لیا تو کیا وہ اس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دنیا کی
زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان
لوگوں میں ہو جو (ہمارے روبرو) حاضر کئے جائیں گے ﴿61﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ
شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَرْعُونَ ﴿٦٢﴾

اور جس روز (اللہ) ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے
وہ شریک کہاں ہیں جن کا تمہیں دعویٰ تھا ﴿62﴾

قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ
رَبَّنَا هَؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا
أَغْوَيْنَهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا
إِلَيْكَ مَا كُنَّا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ﴿٦٣﴾

(تو) جن لوگوں پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو چکا ہو گا وہ
کہیں گے کہ ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے
گمراہ کیا تھا اور جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح
ان کو گمراہ کیا تھا (اب) ہم تیری طرف (متوجہ ہو کر) ان
سے بیزار ہوتے ہیں یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے ﴿63﴾

وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ
فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ
لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿٦٤﴾

اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ تو وہ ان کو پکاریں
گے اور وہ ان کو جواب نہ دے سکیں گے اور (جب)
عذاب دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے کہ) کاش وہ
ہدایت یاب ہوتے ﴿64﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا
أَجَبْتُمْ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾

اور جس روز (اللہ) ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ تم نے
پیغمبروں کو کیا جواب دیا ﴿65﴾

فَعَبِيثٌ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ
فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿٦٦﴾

تو وہ اس روز خبروں سے اندھے ہو جائیں گے۔ اور آپس
میں کچھ بھی نہ پوچھ سکیں گے ﴿66﴾

فَأَمَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ﴿٦٧﴾

لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے
تو امید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں ہو ﴿67﴾

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۗ

اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا

مَا كَانَ لَهُمُ الْخَيْرَةُ ۗ سُبْحَانَ اللَّهِ
وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٨﴾

ہے) برگزیدہ کر لیتا ہے۔ ان کو (اس کا) اختیار نہیں ہے۔
یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس سے پاک و بالاتر ہے ﴿68﴾
اور ان کے سینے جو کچھ مخفی کرتے اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں
تمہارا پروردگار اس کو جانتا ہے ﴿69﴾

وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۗ لَهُ الْحُدُودُ
فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ ۗ وَلَهُ الْحُكْمُ
وَالِيهِ تُرْجَعُونَ ﴿٧٠﴾

اور وہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں دنیا اور آخرت میں
اسی کی تعریف ہے اور اسی کا حکم اور اسی کی طرف تم لوٹائے
جاؤ گے ﴿70﴾
کہو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک
رات (کی تاریکی) کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود
ہے جو تم کو روشنی لادے۔ تو کیا تم سنتے نہیں ﴿71﴾

أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٧١﴾

قُلْ أَسَاءَ بَيِّنَاتٍ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ
النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِلَيْلٍ
تَسْكُنُونَ فِيهِ ۗ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٧٢﴾

کہو تو بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت تک
دن کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو
رات لادے جس میں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے
نہیں ﴿72﴾

وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور دن
کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور (اس میں) اس کا
فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ﴿73﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ
الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾

اور جس دن وہ ان کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ
شریک جن کا تمہیں دعویٰ تھا کہاں ہیں ﴿74﴾

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا
بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَصَلَّاهُمْ
مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾

اور ہم ہر ایک امت میں سے گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے
کہ اپنی دلیل پیش کرو تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ کی ہے
اور جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا ﴿75﴾

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ قَارُونَ
مُوسَىٰ كِي قَوْمٍ فِي سَعْيِهِ لَبِيبٌ إِذِ اتَّخَذَ قَارُونَ
مَلَأَةً مِمَّا جَاءَهُ مِمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٧٦﴾

قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا اور ان پر تعدی کرتا تھا۔

فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوبُ بِالْعِصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾

اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں جب اس سے اس کی قوم نے کہا کہ اترا یہی مت۔ کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿76﴾

وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْهِدِينَ ﴿٧٧﴾

اور جو (مال) تم کو اللہ نے عطا فرمایا ہے۔ اس سے آخرت (کی بھلائی) طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلائیے۔ اور جیسی اللہ نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو اور ملک میں طالبِ فساد نہ ہو۔

قَالَ إِنَّمَا أُوتِيْتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۗ أَوَلَمْ يَعْلَم أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۗ وَلَا يُسْأَلُ عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٧٨﴾

کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ﴿77﴾ بولا کہ یہ (مال) مجھے میرے علم (ودانش کے زور) سے ملا ہے کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالی ہیں۔ اور گنہگاروں سے ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائے گا ﴿78﴾

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۗ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا لِيَلْبِتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ ۗ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٧٩﴾

(تو ایک روز) قارون (بڑی) آرائش (اور ٹھاٹھ) سے اپنی قوم کے سامنے نکلا جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا (مال و متاع) قارون کو ملا ہے کاش (ایسا ہی) ہمیں بھی ملے۔ وہ تو بڑا ہی صاحبِ نصیب ہے ﴿79﴾

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيَلَكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلْقَاهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ﴿٨٠﴾

اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس۔ مومنوں اور نیکوکاروں کے لئے (جو) ثواب اللہ (کے ہاں تیار ہے وہ) کہیں بہتر ہے اور وہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملے گا ﴿80﴾

فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْأَرْضَ ۗ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ

پس ہم نے قارون کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔ تو اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی

مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ وَ مَا كَانَ مِنَ
الْمُنْتَصِرِينَ ۝۸۱

مددگار نہ ہو سکی۔ اور نہ وہ بدلہ لے سکا ۝۸۱

وَ أَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا مَكَانَهُ
بِالْآمِسِ يَقُولُونَ وَيَكَانَ اللَّهُ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ
عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَوْ لَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ
عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۖ وَيَكَانَهُ لَا يُفْلِحُ
الْكَافِرُونَ ۝۸۲

اور وہ لوگ جو کل اس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو
کہنے لگے ہائے شامت! اللہ ہی تو اپنے بندوں میں سے
جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس
کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر
احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی! کافر
نجات نہیں پاسکتے ۝۸۲

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا
لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي
الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۖ وَالْعَاقِبَةُ
لِلْمُتَّقِينَ ۝۸۳

وہ (جو) آخرت کا گھر ہے ہم نے اسے ان لوگوں کے
لئے (تیار) کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ
نہیں رکھتے۔ اور انجام (نیک) تو پرہیزگاروں ہی کا
ہے ۝۸۳

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا
ۚ وَ مَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى
الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۸۴

جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس سے بہتر
(صلہ موجود) ہے اور جو بُرائی لائے گا تو جن لوگوں نے
بُرائے کام کئے ان کو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح
کے وہ کام کرتے تھے ۝۸۴

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ
لَرَأَدُكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۖ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ
مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَ مَنْ هُوَ فِي
صَلِّ مُبِينٍ ۝۸۵

(اے پیغمبر!) جس (اللہ) نے تم پر قرآن (کے احکام) کو
فرض کیا ہے وہ تمہیں بازگشت کی جگہ لوٹا دے گا۔ کہہ دو کہ
میرا پروردگار (اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت
لے کر آیا اور) (اس کو بھی) جو صریح گمراہی میں ہے ۝۸۵

وَ مَا كُنْتَ تَرْجُو أَنْ يُلْقَىٰ إِلَيْكَ
الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ فَلَا
تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَافِرِينَ ۝۸۶
وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بِعَدَاوَةٍ

اور تمہیں امید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل کی جائے گی۔
مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے (نازل ہوئی) تو تم
ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہونا ۝۸۶
اور وہ تمہیں اللہ کی آیتوں (کی تبلیغ) سے بعد اس کے کہ

وہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کی طرف دعوت دیتے رہو اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا (87) اُنزِلَتْ اِلَيْكَ وَاذْعُ اِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٨٧﴾

اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود (سمجھ کر) نہ پکارنا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات (پاک) کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (88) وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ قَدْ كَلَّمَ شَيْءًا هَالِكًا إِلَّا وَجْهَهُ ۗ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٨﴾

سورہ عنکبوت مکی ہے اور اس میں انہتر آیتیں اور سات رکوع ہیں

سورۃ العنکبوت
مکحۃ
۷ آیات
۶۹

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۔ ل۔ م۔ ①

الْم ①

کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی ②

أَحْسِبَ النَّاسَ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ﴿٢﴾

اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے ان کو بھی آزمایا تھا (اور ان کو بھی آزمائیں گے) سو اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں ③

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِينَ ﴿٣﴾

کیا وہ لوگ جو بڑے کام کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ جو خیال یہ کرتے ہیں بُرا ہے ④

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٤﴾

جو شخص اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اللہ کا (مقرر کیا ہوا) وقت ضرور آنے والا ہے۔ اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے ⑤

مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ ۗ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٥﴾

اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے۔ (اور) اللہ تو سارے جہان سے بے پروا ہے ⑥

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کے گناہوں کو ان سے دور کر دیں گے اور ان کو ان کے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑦
وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ
إِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ
بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۖ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ
فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ⑧

اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے ⑦

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک
سلوک کرنے کا حکم دیا ہے (اے مخاطب) اگر تیرے
ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی کو
شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں۔ تو
ان کا کہنا نہ ماننا۔ تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا
ہے پھر جو کچھ تم کرتے تھے میں تم کو بتا دوں گا ⑧

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ⑨

نیک لوگوں میں داخل کریں گے ⑨

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان
لائے۔ جب ان کو اللہ (کے رستے) میں کوئی ایذا پہنچتی
ہے تو لوگوں کی ایذا کو (یوں) سمجھتے ہیں جیسے اللہ کا
عذاب۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے
تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔ کیا جو اہل عالم

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ
فَإِذَا آوَدِي فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةً
لِلنَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ ۗ وَلَئِنْ جَاءَ
نَصْرٌ مِّنْ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا
مَعَكُمْ ۗ أَوَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا
فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ⑩

کے سینوں میں ہے اللہ اس سے واقف نہیں؟ ⑩

اور اللہ ان کو ضرور معلوم کرے گا جو (سچے) مومن ہیں اور
منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا ⑪

وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ⑪

اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے طریق
کی پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اٹھالیں گے۔ حالانکہ وہ
ان کے گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں کچھ
شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ⑫

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا
اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلنَحْمِلْ خَطِيئَتَكُمْ
وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ ۖ مِنْ خَطِيئَتِهِمْ
مِّنْ شَيْءٍ ۗ إِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ⑫

اور یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے
ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی اور جو بہتان یہ باندھتے
رہے قیامت کے دن ان کی ضرور پرسش ہوگی ⑬

وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَّعَ
أَثْقَالِهِمْ ۗ وَلَيَسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ⑬

اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں

وَلَقَدْ آتَيْنَا نُوحًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ فَمَلِّئُوا

فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا ۗ فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿١٤﴾
 پچاس برس کم ہزار برس رہے۔ پھر ان کی قوم کو طوفان (کے
 عذاب) نے آ پکڑا۔ اور وہ ظالم تھے ﴿١٤﴾

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَ جَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿١٥﴾
 پھر ہم نے نوح اور کشتی والوں کو نجات دی۔ اور کشتی کو
 اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا ﴿١٥﴾

وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ۗ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾
 اور ابراہیم کو (یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا
 کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ اگر تم سمجھ رکھتے
 ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ﴿١٦﴾

إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا وَ تَخْلُقُونَ إِفْكًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَسْلِكُونَ لَكُمْ مِرْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ ۗ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٧﴾
 تم تو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے اور طوفان باندھتے ہو تو
 جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا
 اختیار نہیں رکھتے۔ پس اللہ ہی کے ہاں سے رزق طلب
 کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم
 لوٹ کر جاؤ گے ﴿١٧﴾

وَإِنْ تَكْفُرُوا فَقَدْ كَذَّبْتُمْ مَنْ قَبْلِكُمْ ۗ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾
 اور اگر تم (میری) تکذیب کرو تو تم سے پہلے بھی امتیں
 (اپنے پیغمبروں کی) تکذیب کر چکی ہیں۔ اور پیغمبر کے
 ذمے کھول کے سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں ﴿١٨﴾

أَوْ لَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۗ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١٩﴾
 کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلقت کو پہلی
 بار پیدا کرتا پھر (کس طرح) اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا
 ہے۔ یہ اللہ کو آسان ہے ﴿١٩﴾

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾
 کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح
 خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر اللہ ہی کچھلی پیدائش
 پیدا کرے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٢٠﴾

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَإِلَيْهِ تُقَدَّبُونَ ﴿٢١﴾
 وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے۔
 اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿٢١﴾

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ②②

اور تم (اس کو) نہ زمین میں عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں اور نہ اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار ②②

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَ لِقَائِهِ أُولَئِكَ يَسُؤُونَ رَاحَتِي وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ②③

اور جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں سے اور اس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے نا اُمید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا ②③

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ②④

تو ان کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو۔ مگر اللہ نے ان کو آگ (کی سوزش) سے بچا لیا۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں ②④

وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا ۗ وَمَأْوِجُ النَّارِ وَ مَا لَكُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ②⑤

اور ابراہیم نے کہا کہ تم جو اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھتے ہو تو دنیا کی زندگی میں باہم دوستی کے لئے (مگر) پھر قیامت کے دن ایک دوسرے (کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہوگا اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا ②⑤

فَأَمِّنْ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي ۗ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ②⑥

پس ان پر (ایک) لوط ایمان لائے اور (ابراہیم) کہنے لگے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ بیشک وہ غالب حکمت والا ہے ②⑥

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَ جَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَ اتَّيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا ۗ وَ إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ②⑦

اور ہم نے ان کو اسحاق اور یعقوب بخشے اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (مقرر) کر دی اور ان کو دنیا میں بھی ان کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے ②⑦

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ

اور لوط (کو یاد کرو) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا

لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ②⑧

کہ تم (عجب) بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہو۔ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے ایسا کام نہیں کیا ②⑧

أَيُّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۗ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيَكُمُ الْمُنْكَرَ ۗ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ ②⑨

کیا تم (لذت کے ارادے سے) لونڈوں کی طرف مائل ہوتے اور (مسافروں کی) رہزنی کرتے ہو۔ اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو ان کی قوم کے لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر عذاب لے آؤ ②⑨

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ③①

(لوطؑ نے) کہا کہ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما ③①

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا أَهْلَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ③②

اور جب ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کر دینے والے ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں ③②

قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا ۗ لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۗ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ③③

(ابراہیمؑ نے) کہا کہ اس میں تو لوطؑ بھی ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں (رہتے) ہیں۔ ہمیں سب معلوم ہیں ہم ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچالیں گے بجز ان کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی ③③

وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا ۚ وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۗ إِنَّا مُنْجِيُونَ ۚ وَ أَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۗ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ③④

اور جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو وہ ان کی سیئیء ہوئی اور ان کے ذراے تنگ ہوئے۔ فرشتوں نے کہا کچھ خوف اور رنج نہ کیجئے ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچالیں گے مگر آپ کی بیوی کہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی ③④

إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَى أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْرًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ③⑤

ہم اس بستی کے رہنے والوں پر اس سبب سے کہ یہ بدکرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں ③⑤

وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣٥﴾ اور ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لئے اس بستی سے ایک کھلی نشانی چھوڑ دی ﴿٣٥﴾

وَالِي مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا) تو انہوں نے کہا اے قوم اللہ کی عبادت کرو اور پچھلے دن (کے آنے) کی امید رکھو اور ملک میں فساد نہ مچاؤ ﴿٣٦﴾

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثَيِّمِينَ ﴿٣٧﴾ مگر انہوں نے ان کو جھوٹا سمجھا سو ان کو زلزلے (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿٣٧﴾

وَعَادًا وَثَمُودًا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنْ مَّسْكِنِهِمْ^{٣٧} وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٨﴾ اور عاد اور ثمود کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا) چنانچہ ان کے (ویران) گھر تمہاری آنکھوں کے سامنے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور ان کو (سیدھے) رستے سے روک دیا۔ حالانکہ وہ دیکھنے والے (لوگ) تھے ﴿٣٨﴾

وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسَى بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا اسْقِيَيْنَ ﴿٣٩﴾ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی (ہلاک کر دیا) اور ان کے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے اور وہ (ہمارے) قابو سے نکل جانے والے نہ تھے ﴿٣٩﴾

فَكُلًّا أَخَذْنَا بِذُنُوبِهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُمْ مَنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ وَمِنْهُمْ مَنْ أَغْرَقْنَا وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٠﴾ تو ہم نے سب کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا سو ان میں کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا اور کچھ ایسے تھے جن کو چنگھاڑنے آ پکڑا اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کر دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿٤٠﴾

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ إِتَّخَذَتْ بِعَبَابٍ وَإِنْ أُوْهِنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ لَوْ

جن لوگوں نے اللہ کے سوا (اوروں کو) کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا) گھر بناتی ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر

كَانُوا يَعْلَمُونَ ④1

ہے کاش یہ (اس بات) کو جانتے ④1
 إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ④2

ہے ④2
 وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ

وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعُلَمَاءُ ④3

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے بیان کرتے ہیں اور اسے تو اہل دانش ہی سمجھتے ہیں ④3
 خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

لِلْمُؤْمِنِينَ ④4

ہے ④4

(اے محمدؐ) یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو۔ کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بڑی باتوں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر بڑا (اچھا

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۗ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى

عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۗ وَلَذِكْرُ اللَّهِ

أَكْبَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ④5

کام) ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے ④5
 وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي

هِيَ أَحْسَنُ ۗ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا

مِنْهُمْ وَقُولُوا أَمَّا بِالَّذِي

أُنزِلَ

إِلَيْنَا وَأُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَالْهَنَاءِ وَالْهَكْمِ

وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ④6

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۗ

فَالَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَوْمِنُونَ

بِهِ ۗ وَمِنْ هَؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ ۗ وَمَا

يَجْعَدُ بِالْإِنْتِنَاءِ إِلَّا الْكٰفِرُونَ ④7

وَمَا كُنْتُمْ تَتْلُوا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ

كِتَابٍ وَلَا تَخْطُءُ بِبَيِّنِكَ إِذَا

أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۗ

اور اہل کتاب سے جھگڑانہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔ ہاں جو ان میں سے بے انصافی کریں (ان کے ساتھ اسی

طرح مجادلہ کرو) اور کہہ دو کہ جو (کتاب) ہم پڑھتے ہیں اور جو

(کتابیں) تم پڑھتے ہو ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور

تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں ④6
 اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب اتاری ہے تو

جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لے

آتے ہیں۔ اور بعض ان (مشرک) لوگوں میں سے بھی

اس پر ایمان لے آتے ہیں اور ہماری آیتوں سے وہی

انکار کرتے ہیں جو کافر ہیں ④7
 اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اسے

اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے۔ ایسا ہوتا تو اہل باطل

لَا رَتَابَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٤٨﴾

ضرور شک کرتے ﴿٤٨﴾

بَلْ هُوَ آيَةٌ بَيِّنَةٌ فِي صُدُورِ
الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ ۗ وَمَا يَجْحَدُ

بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے ان کے
سینوں میں (محفوظ) اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ

بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ﴿٤٩﴾

انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں ﴿٤٩﴾

وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ
رَبِّهِ ۗ قُلْ إِنَّمَا آيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ

اور (کافر) کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے
نشانیوں کیوں نازل نہیں ہوئیں کہہ دو کہ نشانیاں تو اللہ ہی

وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٥٠﴾

کے پاس ہیں۔ اور میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں ﴿٥٠﴾

أَوْ لَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ
الْكِتَابَ يُثَلَّى عَلَيْهِمْ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ

کیا ان لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب
نازل کی جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ

لِرَحْمَةٍ وَذِكْرَى لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾

مومن لوگوں کے لئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے ﴿٥١﴾

قُلْ كَفَى بِاللَّهِ بَيِّنًا وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ

کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے
جو چیز آسمانوں میں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا
بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿٥٢﴾

اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور اللہ سے انکار کیا وہی
نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿٥٢﴾

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۗ وَلَوْلَا
أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ ۗ وَ

اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔
اگر ایک وقت مقرر نہ (ہو چکا) ہوتا تو ان پر عذاب آ بھی
گیا ہوتا۔ اور وہ (کسی وقت میں) ان پر ضرور ناگہاں آ

لَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٥٣﴾

کر رہے گا اور ان کو معلوم بھی نہ ہوگا ﴿٥٣﴾

يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ ۗ وَإِنَّ
جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٥٤﴾

یہ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ اور دوزخ
تو کافروں کو گھیر لینے والی ہے ﴿٥٤﴾

يَوْمَ يَعْشُهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ
وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٥﴾

جس دن عذاب ان کو ان کے اوپر سے اور نیچے سے
ڈھانک لے گا اور (اللہ) فرمائے گا کہ جو کام تم کیا
کرتے تھے (اب) ان کا مزہ چکھو ﴿٥٥﴾

لِيُعْبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي

اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے

وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ⑤6

تو میری ہی عبادت کرو ⑤6

كُلُّ نَفْسٍ ذَا آيَةٍ الْمَوْتِ ثُمَّ

ہر تنفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے پھر تم ہماری ہی طرف

إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ⑤7

لوٹ کر آؤ گے ⑤7

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي

بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے جن کے

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے (نیک)

نِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ⑤8

عمل کرنے والوں کا (یہ) خوب بدلہ ہے ⑤8

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے

يَتَوَكَّلُونَ ⑤9

ہیں ⑤9

وَكَايِنُ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا

اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے

اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۗ وَهُوَ

اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی۔ اور وہ سننے والا

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑥0

(اور) جاننے والا ہے ⑥0

وَلَيْنُ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ

اور اگر ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔

وَالْأَرْضِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

اور سورج اور چاند کو کس نے (تمہارے) زیر فرمان کیا تو کہہ

لَيَقُولَنَّ اللَّهُ قَاتِي يَوْمَئِذٍ ⑥1

دیں گے اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں اُلٹے جا رہے ہیں ⑥1

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

اللہ ہی اپنے بندوں میں جس کے لئے چاہتا ہے روزی

مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ

فراخ کر دیتا ہے۔ اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑥2

ہے بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ⑥2

وَلَيْنُ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے برسایا

مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ

پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد (کس نے)

مَوْتِهَا لَيَقُولَنَّ اللَّهُ قُلِ الْحَمْدُ

زندہ کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے

لِلَّهِ ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ⑥3

لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے ⑥3

وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهُوٌّ

اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل تماشا ہے اور

لَعِبٌ ۗ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ

(ہمیشہ کی) زندگی (کا مقام) تو آخرت کا گھر

الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٦٤﴾
فَإِذَا رَاكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعُوا اللَّهَ
مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ
إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾

لِيَكْفُرُوا بِآبَائِهِمْ ۗ وَلِيَسْتَعْتَبُوا
فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا مِّمَّا
وَيَتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۗ
أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ
يَكْفُرُونَ ﴿٦٧﴾

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۗ
أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾
وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ
سُبُلَنَا ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٦٩﴾

ہے۔ کاش یہ (لوگ) سمجھتے (64)

پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے
(اور) خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ لیکن جب وہ
ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک
کرنے لگ جاتے ہیں (65)

تا کہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں اور فائدہ
اٹھائیں (سو خیر) عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا (66)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا
ہے اور لوگ ان کے گرد و نواح سے اچک لئے جاتے ہیں
کیا یہ لوگ باطل پر اعمتاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی
ناشکری کرتے ہیں؟ (67)

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے
یا جب حق بات اس کے پاس آئے تو اس کی تکذیب
کرے کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟ (68)

اور جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے
رستے دکھادیں گے۔ اور اللہ تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے (69)

سورہ روم مکی ہے اور اس میں ساٹھ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

سورۃ الرُّوم
مکھیۃ
ابانہا 60
زکراتہا 6

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم ﴿١﴾ غُلِبَتِ الرُّومُ ﴿٢﴾

فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ
غَلِبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ﴿٣﴾

فِي بَضْعِ سِنِينَ ۗ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ
قَبْلُ وَمِنْ بَعْدِ ۗ وَيَوْمَئِذٍ يُفْرِغُ
الْمُؤْمِنُونَ ﴿٤﴾

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ا۔ ل۔ م ﴿١﴾ (اہل) روم مغلوب ہو گئے ﴿٢﴾

نزدیک کے ملک میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد
عنقریب غالب آجائیں گے ﴿٣﴾

چند ہی سال میں پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ ہی کا حکم ہے
اور اس روز مومن خوش ہو جائیں گے ﴿٤﴾

بِنَصْرِ اللَّهِ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَهُوَ
 الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ⑤
 وَعَدَّ اللَّهُ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ
 وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ⑥
 يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
 وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غٰفِلُونَ ⑦
 أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ ۗ مَا
 خَلَقَ اللَّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا
 بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ
 وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِإِقَامِ
 رَبِّهِمْ لَكٰفِرُونَ ⑧
 أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
 كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن
 قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً
 وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ
 مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
 بِالْبَيِّنٰتِ ۗ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ
 وَلَكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ⑨
 ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ ٱسَءَوْا
 السُّوٓءَىٰ أَن كَذَّبُوا بِآيٰتِ اللَّهِ
 وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِءُونَ ⑩
 اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ
 إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ⑪
 وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبٰلِسُ

(یعنی) اللہ کی مدد سے وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ
 غالب (اور) مہربان ہے ⑤
 (یہ) اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں
 کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ⑥
 یہ تو دنیا کی ظاہر زندگی کو جانتے ہیں۔ اور آخرت (کی
 طرف) سے غافل ہیں ⑦
 کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ اللہ نے
 آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے
 ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا
 ہے اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی
 نہیں ⑧
 کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی (سیر کرتے) تو
 دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا
 ہوا۔ وہ ان سے زور قوت میں کہیں زیادہ تھے اور انہوں
 نے زمین کو جوتا اور اس کو اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو
 انہوں نے آباد کیا۔ اور ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں
 لے کر آتے رہے۔ تو اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ
 وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ⑨
 پھر جن لوگوں نے بُرائی کی ان کا انجام بھی بُرا ہوا اس لئے کہ
 اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور ان کی ہنسی اڑاتے رہے
 تھے ⑩
 اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے وہی اس کو پھر پیدا
 کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ⑪
 اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار نا امید ہو

الْمُجْرِمُونَ ﴿١٢﴾

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِّنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ

وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ﴿١٣﴾

وَ يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُومِئِدِ

يَتَفَرَّقُونَ ﴿١٤﴾

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿١٥﴾

وَ أَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا

بِآيَاتِنَا وَ لِقَائِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ

فِي الْعَذَابِ مُحَضَّرُونَ ﴿١٦﴾

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُونَ وَ

حِيْنَ تُصْبِحُونَ ﴿١٧﴾

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَ عَشِيًّا وَ حِيْنَ تُظْهِرُونَ ﴿١٨﴾

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ

مَوْتِهَا وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٩﴾

وَ مِنْ آيٰتِهِ اَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ

ثُمَّ اِذَا اَنْتُمْ بِشَرِّتَنَسِفُونَ ﴿٢٠﴾

وَ مِنْ آيٰتِهِ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ

اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوْا اِلَيْهَا وَ

جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَ رَحْمَةً اِنَّ فِي

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

جائیں گے ﴿١٢﴾

اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی

نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے ﴿١٣﴾

اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس روز وہ الگ الگ

فرقے ہو جائیں گے ﴿١٤﴾

تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ

(بہشت کے) باغ میں خوشحال ہوں گے ﴿١٥﴾

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کے

آنے کو جھٹلایا۔ وہ عذاب میں ڈالے جائیں

گے ﴿١٦﴾

تو جس وقت تم کو شام ہو اور جس وقت صبح ہو اللہ کی تسبیح

کرو (یعنی نماز پڑھو) ﴿١٧﴾

اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور تیسرے پہر

بھی اور جب دو پہر ہو (اس وقت بھی نماز پڑھا کرو) ﴿١٨﴾

وہی زندہ کو مردہ سے نکالتا اور (وہی) مردے کو زندہ سے نکالتا

ہے اور (وہی) زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے

اور اسی طرح (تم دوبارہ زمین سے) نکالے جاؤ گے۔ ﴿١٩﴾

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس

نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا

پھیل رہے ہو ﴿٢٠﴾

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس

نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ

ان کی طرف (مائل ہو کر) آرام حاصل کرو اور تم میں محبت

اور مہربانی پیدا کر دی۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے

ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿٢١﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَاجْتِلَافِ السِّنِّتِكُمْ وَالْوَالِدِكُمْ إِنَّ
فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٢٢﴾
وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَاجْتِاعَاؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهِ إِنَّ فِي
ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُونَ ﴿٢٣﴾
وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَ
طَمَعًا وَيُنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي
بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي
ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٤﴾
وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَ
الْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُم
دَعْوَةً مِّنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ
تَخْرُجُونَ ﴿٢٥﴾
وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
كُلُّ لَّهُ قَنُوتُونَ ﴿٢٦﴾
وَ هُوَ الَّذِي يَبْدُؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ
يُعِيدُهُ وَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ وَلَهُ
السُّلْطَانُ الْأَعْلَى فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے آسمانوں اور
زمین کا پیدا کرنا۔ اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔
اہل علم کے لئے ان (باتوں میں بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿22﴾
اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا رات اور
دن میں سونا اور اس کے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں ان
کے لئے ان (باتوں میں) بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿23﴾
اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ تم کو
خوف اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان
سے مینہ برساتا ہے پھر زمین کو اس کے مرجانے کے بعد
زندہ (وشاداب) کر دیتا ہے عقل والوں کے لئے ان
(باتوں میں) بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿24﴾
اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ آسمان
اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تم کو زمین
میں سے (نکلنے کے لئے) آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو
گے ﴿25﴾
اور آسمانوں اور زمین میں جتنے (فرشتے اور انسان وغیرہ) ہیں
اسی کے (مملوک) ہیں (اور) تمام اس کے فرمانبردار ہیں ﴿26﴾
اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اسے
دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور یہ اس کو بہت آسان ہے۔ اور
آسمانوں اور زمین میں اس کی شان نہایت بلند ہے۔ اور
وہ غالب حکمت والا ہے ﴿27﴾
وہ تمہارے لئے تمہارے ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا
ہے کہ بھلا جن (لونڈی غلاموں کے) تم مالک ہو وہ اس
(مال) میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے تمہارے شریک
ہیں؟ اور (کیا) تم اس میں (ان کو اپنے) برابر (مالک سمجھتے)

أَنْفُسَكُمْ ۚ كَذَلِكَ نَفَصِلُ الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَهُمْ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ فَمَنْ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ

اللَّهُ ۚ وَمَالَهُمْ مِنْ نَصِيرِينَ ﴿٢٩﴾
فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ

اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ
لِخَلْقِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾
مُنْبِئِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٣١﴾
مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا

شِيْعًا ۚ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ
فَرِحُونَ ﴿٣٢﴾

وَإِذَا مَسَّ النَّاسُ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُمْ
مُنْبِئِينَ إِلَيْهِمْ ۚ إِذَا أَذَقَهُمْ مِنْهُ

رَاحَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ
يُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَسْتَعِزُّوا
بِهِمْ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾

أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ
يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿٣٥﴾
وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَاحَةً فَرِحُوا بِهَا

ہو اور (کیا) تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح
اپنوں سے ڈرتے ہو؟ اس طرح ہم عقل والوں کے لئے
اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ﴿28﴾

مگر جو ظالم ہیں بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں
تو جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟

اور ان کا کوئی مددگار نہیں ﴿29﴾
تو تم ایک طرف کے ہو کر (اللہ کے) دین پر سیدھا

منہ کئے چلے جاؤ (اور) اللہ کی فطرت کو جس پر اس نے
لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کئے رہو) اللہ کی بنائی ہوئی
(فطرت) میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین

ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿30﴾
(مومنو) اسی (اللہ) کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے
ڈرتے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا ﴿31﴾

(اور نہ) ان لوگوں میں (ہونا) جنہوں نے اپنے دین کو
ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ اور (خود) فرقے فرقے ہو گئے۔

سب فرقے اسی سے خوش ہیں جو ان کے پاس ہے ﴿32﴾
اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو

پکارتے اور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ پھر جب وہ
ان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو ایک فرقہ ان میں سے

اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتا ہے ﴿33﴾
تا کہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں۔ سو

(خیر) فائدے اٹھا لو عنقریب تم کو (اس کا انجام) معلوم
ہو جائے گا ﴿34﴾

کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ ان کو اللہ
کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے ﴿35﴾
اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس

وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ
أَيْدِيَهُمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿36﴾

سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر ان کے عملوں کے سبب
جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں کوئی گزند پہنچے تو
نا امید ہو کر رہ جاتے ہیں ﴿36﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿37﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی ہے جس کے لئے
چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا
ہے) تنگ کرتا ہے بیشک اس میں ایمان لانے والوں
کے لئے نشانیاں ہیں ﴿37﴾

فَاتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ
وَابْنَ السَّبِيلِ ۗ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ
يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ﴿38﴾

تو اہل قربت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے
رہو۔ جو لوگ اللہ کی رضا کے طالب ہیں یہ ان کے حق
میں بہتر ہے۔ اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے
والے ہیں ﴿38﴾

وَمَا آتَيْتُم مِّن رَّبًّا لَّيْرُبُوا فِي
أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرُبُوا عِنْدَ اللَّهِ
وَمَا آتَيْتُم مِّن زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ
اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿39﴾

اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو تو
اللہ کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی اور جو تم زکوٰۃ
دیتے ہو اور اس سے اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہو تو
(وہ موجب برکت ہے اور) ایسے ہی لوگ (اپنے مال
کو) دو چند نہ چند کرنے والے ہیں ﴿39﴾

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ
يُعِيْبِكُمْ ۗ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ هَلْ مِنْ
شُرَكَائِكُمْ مَّنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَلِكُمْ
مِنْ شَيْءٍ ۗ سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰى عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿40﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا پھر
تمہیں مارے گا۔ پھر زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے
(بنائے ہوئے) شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان
کاموں میں سے کچھ کر سکے وہ پاک ہے اور (اس کی شان)
ان کے شریکوں سے بلند ہے ﴿40﴾

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا
كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ
بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُونَ ﴿41﴾

خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا
ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے عجب
نہیں کہ وہ باز آجائیں ﴿41﴾

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ ۗ

کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ (تم سے)
پہلے ہوئے ہیں ان کا کیسا انجام ہوا ہے۔

ان میں زیادہ تر مشرک ہی تھے (42)
تو اس روز سے پہلے جو اللہ کی طرف سے آ کر رہے گا اور
رک نہیں سکے گا دین (کے رستے) پر سیدھا منہ کئے چلے
چلو اس روز (سب) منتشر ہو جائیں گے (43)

جس شخص نے کفر کیا تو اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے اور
جس نے نیک عمل کئے تو ایسے لوگ اپنے ہی لئے آرام گاہ
درست کرتے ہیں (44)

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو اللہ اپنے
فضل سے بدلہ دے گا۔ بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں
رکھتا (45)

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ
خوشخبری دیتی ہیں تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے
اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ اس کے فضل
سے (روزی) طلب کرو عجب نہیں کہ تم شکر کرو (46)

اور ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے وہ ان کے پاس
نشانیوں لے کر آئے سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے ہم
نے ان سے بدلہ لے کر چھوڑا اور مومنوں کی مدد ہم پر
لازم تھی (47)

اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی
ہیں۔ پھر اللہ اس کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا
دیتا اور تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ میں
سے مینہ نکلنے لگتا ہے پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے
جن پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے
ہیں (48)

اور بیشتر تو وہ مینہ کے اترنے سے نا امید ہو رہے

كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ (42)
فَاقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ
قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ
اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ (43)
مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۗ وَمَنْ عَمِلَ
صَالِحًا فَلَا نَفْسِهِمْ يُهَدُونَ (44)

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْكَافِرِينَ (45)

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَّاحَ
مُبَشِّرَاتٍ ۖ وَلِيُنذِرَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ
وَلِتَجْرِيَ الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ ۗ وَلِتَبْتَغُوا
مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (46)
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَى
قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ
فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا ۗ وَكَانَ
حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرَ الْمُؤْمِنِينَ (47)

اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَّاحَ فَتُثِيرُ
سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ
يَشَاءُ ۗ وَيَجْعَلُهُ كِسْفًا فَتَرَى
الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خَلِّهِ ۗ فَإِذَا
أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ (48)

وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنزَّلَ

عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ ﴿٤٩﴾

تھے ﴿٤٩﴾

تو (اے دیکھنے والے) اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بیشک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٥٠﴾

فَانظُرْ إِلَىٰ الشَّرْحِ رَبَّتِ اللَّهُ كَيْفَ يُحْيِي
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِي
الْمَوْتِ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾

اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ (اس کے سبب) کھیتی کو دیکھیں (کہ) زرد (ہو گئی ہے) تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں ﴿٥١﴾

وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا
لَظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ﴿٥١﴾

تو تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو ﴿٥٢﴾

فَأِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تَسْمِعُ الصُّمَّ
الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٢﴾

اور نہ اندھوں کو ان کی گمراہی سے (نکال کر) راہ راست پر لا سکتے ہو۔ تو تم ان ہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں ﴿٥٣﴾

وَمَا أَنْتَ بِهِدَىٰ الْعُصْبَىٰ عَنْ
صَلَاتِهِمْ إِنْ تَسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ
بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٥٣﴾

اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو (ابتدا میں) کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھا پا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ صاحب دانش (اور) صاحب قدرت

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ
جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ
جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا
وَشِيبَةً ۗ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۗ وَهُوَ

ہے ﴿٥٤﴾

الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿٥٤﴾

اور جس روز قیامت برپا ہوگی گنہگار قسمیں اٹھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ
الْمُجْرِمُونَ ۗ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ۗ

اسی طرح وہ (رستے سے) اُلٹے جاتے تھے ﴿٥٥﴾

كَذَٰلِكَ كَانُوا يُوَفَّكُونَ ﴿٥٥﴾

اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا یقین ہی نہ

وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ
لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَىٰ يَوْمِ
الْبَعْثِ ۗ فَهَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ
وَلَكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٥٦﴾

تھا ﴿٥٦﴾

فِيَوْمٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا
مَعذِرَاتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿57﴾

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۗ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ
لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ
إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿58﴾

كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ
الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿59﴾

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَ لَا
يَسْتَخْفَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْقِنُونَ ﴿60﴾

سُورَةُ
لَفْمَنِ
مَكِّيَّةٌ
آيَاتُهَا 34
رُكُوعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم ١

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾

هُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ ﴿٣﴾

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ يُؤْتُونَ

الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٤﴾

أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَ

أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾

وَ مِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ

الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۗ

أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٦﴾

تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور
نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی ﴿57﴾

اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اس قرآن
میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم ان کے
سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو یہ کافر کہہ دیں گے کہ تم تو
جھوٹے ہو ﴿58﴾

اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے مہر
لگا دیتا ہے ﴿59﴾

پس تم صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور (دیکھو) جو لوگ
یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اُدھانہ بنا دیں ﴿60﴾

سورہ لقمان مکی ہے اور اس میں چونتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ل۔ م ①

یہ حکمت سے (بھرپور) کتاب کی آیتیں ہیں ②

نیکو کاروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ③

جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین

رکھتے ہیں ④

یہی اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں اور

یہی نجات پانے والے ہیں ⑤

اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو بے ہودہ حکایتیں خریدتا

ہے تاکہ (لوگوں کو) بے سمجھے اللہ کے رستے سے گمراہ

کرے اور اس سے استہزاء کرے یہی لوگ ہیں جن کو

ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا ⑥

۱۔ مراد ڈرامے، فلمیں، گانے، من گھڑت کہانیاں ہیں

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِ الْإِثْنَاوَالِي مُسْتَكْبِرًا
كَانَ لَمْ يَسْمَعَهَا كَأَنَّ فِي أذُنِيهِ

اور جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر
لیتا ہے گویا ان کو سنا ہی نہیں جیسے ان کے کانوں میں ثقل ہے

وَقَرَأَ فَبَشِّرُهُ بِعَذَابِ أَلِيمٍ ⑦

تو اس کو درود دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو ⑦

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے

الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ⑧

لئے نعمت کے باغ ہیں ⑧

خَالِدِينَ فِيهَا وَعَدَّ اللَّهُ حَقًّا

ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور وہ غالب

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑨

حکمت والا ہے ⑨

خَلَقَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

اُسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم

وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ

دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے تاکہ تم کو ہلا

تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ

ہلانہ دے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔ اور

دَابَّةٍ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر (اس سے) اس

فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ⑩

میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں ⑩

هَذَا خَلَقَ اللَّهُ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ

یہ تو اللہ کی پیدائش ہے تو مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو لوگ

الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۚ بَلِ الظَّالِمُونَ

ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ⑪

صریح گمراہی میں ہیں ⑪

وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنْ

اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شخص شکر

اشْكُرْ لِلَّهِ ۚ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ

کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو

لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ

ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی بے پروا (اور) سزاوار حمد (و ثنا)

حَبِيدٌ ⑫

ہے ⑫

وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يُعِظُهُ

اور (اس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو

يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ ۚ إِنَّ الشِّرْكَ

نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شرک نہ

ظَلْمٌ عَظِيمٌ ⑬

کرنا۔ شرک تو بڑا (بھاری) ظلم ہے ⑬

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ

اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف نہ کر پیٹ

حَسَنَةً أُمَّهُ وَهَنًا عَلَى وَهْنٍ ۚ

میں اٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور (آخر کار)

فِصْلُهُ فِي عَامَيْنِ اِنْ اَشْكُرْتَنِي
وَلِيُوَالِدَيْكَ اِلَى الْمَصِيْرِ ⑭

دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (نیز) اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ⑭

اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ ہاں دنیا (کے کاموں) میں انکا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع کرے اس کے رستے پر چلنا پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے تو جو کام تم کرتے رہے ہو میں سب سے تم کو آگاہ کروں گا ⑮

(لقمان نے یہ بھی کہا کہ) بیٹا اگر کوئی عمل (بالفرض) رائی کے دانے کے برابر بھی (چھوٹا) ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں (مخفی ہو) یا زمین میں اللہ اس کو قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ باریک بین (اور) خبردار ہے ⑮

بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں کو) اچھے کاموں کے کرنے کا حکم اور بُری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ⑰

اور (ازراہ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔ کہ اللہ کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا ⑱

اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا کیونکہ (اوپنی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) سب سے بڑی آواز گدھوں کی ہے ⑲

وَ اِنْ جَاهَدَكَ عَلَى اَنْ تُشْرِكَ بِى مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطْعَمَا
وَ صَاحِبَيْهَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا
وَ اتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنْابَ اِلَىٰ تَتَّخِذْ
اِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَاُنَبِّئْكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ⑮

يُبَيِّنُ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ
مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي
السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يٰٓاْتِ بِهَا
اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ⑯

يُبَيِّنُ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ
وَ اَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَصْبِرْ عَلَىٰ
مَا اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ
عَزْمِ الْاُمُوْرِ ⑰

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَتَّبِعْ
فِي الْاَرْضِ مَرْحًا اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ⑱

وَ اقْصِدْ فِي مَشِيْكَ وَ اعْضُضْ مِنْ
صَوْتِكَ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ
لَصَوْتُ الْحَبِيْرِ ⑲

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي
السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ
عَلَيْكُمْ نِعْمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۗ وَ
مِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ
عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنبِئٍ ۚ (20)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین
میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر
اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔ اور بعض
لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں نہ علم
رکھتے ہیں اور نہ ہدایت۔ اور نہ کتاب روشن (20)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ
اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْنَا
آبَاءَنَا ۗ أَوْ لَوْ كَانِ الشَّيْطَانُ
يَدْعُهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۚ (21)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے
نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو۔ تو کہتے ہیں کہ ہم تو
اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا
اگرچہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو
(تب بھی) (21)

وَمَن يُسَلِّمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ
مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ
وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۚ (22)

اور جو شخص اپنے تئیں اللہ کا فرمانبردار کر دے اور نیکو کار بھی
ہو تو اس نے مضبوط دستاویز ہاتھ میں لے لی۔ اور
(سب) کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے (22)

وَمَن كَفَرَ فَلَا يَحْرُوكَ كُفْرُهُ ۗ
إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا
عَمِلُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ۚ (23)

اور جو کفر کرے تو اس کا کفر تمہیں غمناک نہ کر دے۔ ان کو
ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم ان
کو بتا دیں گے۔ بیشک اللہ دلوں کی باتوں سے واقف
ہے (23)

نُتَبِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ
عَذَابٍ غَلِيظٍ ۚ (24)

ہم ان کو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذاب شدید کی
طرف مجبور کر کے لے جائیں گے (24)

وَلَيْنَ سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۗ قُلِ الْحَمْدُ
لِلَّهِ ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ (25)

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا
کیا تو بول اٹھیں گے کہ اللہ نے کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے
لیکن اس میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے (25)

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ
اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۚ (26)

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے
بیشک اللہ بے پروا (اور) سزاوار حمد (و ثنا) ہے (26)

وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ
أَقْلَامٌ وَ الْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ
سَبْعَةَ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ②7

مَا خَلَقْنَاكُمْ وَلَا نَبْعَثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ
وَاحِدَةٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَبِيحٌ بَصِيرٌ ②8

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي
النَّهَارِ وَ يُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ
وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ كُلُّهُ
يَجْرِي إِلَىٰ آجَلٍ مُّسَمًّى وَ أَنَّ اللَّهَ
بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ②9

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا
يَدْعُونَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۗ وَاَنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ③0

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ
بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ ۗ إِنَّ فِي
ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ③1

وَ اِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَمِ دَعَوْا
اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۗ فَلَمَّا
نَجَّاهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَبِهِمْ مُّقْتَصِدٌ ۗ وَ
مَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ
كَفُوْرٍ ③2

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَ اٰخَشَوْا

اور اگریوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں (سب کے سب)
قلم ہوں اور سمندر (کا تمام پانی) سیاہی ہو (اور) اس کے بعد
سات سمندر اور (سیاہی ہو جائیں) تو اللہ کی باتیں (یعنی اس کی
صفتیں) ختم نہ ہوں۔ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے ②7

(اللہ کو) تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک شخص (کے پیدا
کرنے اور جلا اٹھانے) کی طرح ہے بیشک اللہ سننے والا
دیکھنے والا ہے ②8

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو دن اور دن کو
رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو
(تمہارے) زیر فرمان کر رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقت
مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال
سے خبر دار ہے ②9

یہ اس لئے اللہ کی ذات برحق ہے۔ اور جن کو یہ لوگ اللہ
کے سوا پکارتے ہیں۔ وہ باطل ہیں۔ اور یہ کہ اللہ ہی عالی
مرتبہ (اور) گرامی قدر ہے ③0

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں دریا
میں چلتی ہیں۔ تاکہ وہ تم کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔
بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے (اور) شکر کرنے
والے کیلئے نشانیاں ہیں ③1

اور جب ان پر (دریا کی) لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی
ہیں تو اللہ کو پکارنے (اور) خالص اس کی عبادت کرنے لگتے
ہیں۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو
بعض ہی انصاف پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری نشانیوں سے
وہی انکار کرتے ہیں جو عہد شکن (اور) ناشکرے ہیں ③2

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو

یَوْمًا لَا يَجْرِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَ
لَا مَوْلُودٌ هُوَ جَانِبٌ عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا
إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ
الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ

الْعَرُورُ ۗ (33)

إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۖ وَ
يُنزِلُ الْغَيْثَ ۖ وَ يَعْلَمُ مَا فِي
الْأَرْحَامِ ۗ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا
تَكْسِبُ غَدًا ۗ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ
بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

خَبِيرٌ (34)

اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہ
(حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے اور کوئی شخص نہیں
جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا۔ اور کوئی تنفس نہیں جانتا
کہ کس سر زمین میں اسے موت آئے گی بیشک اللہ ہی
جاننے والا (اور) خبردار ہے (34)

سورہ سجدہ کی ہے اور اس میں تیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

سورۃ
السجدة
مکحیة
ایاتھا 30
رکوعاتها 3

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم ۝۱

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۲

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۗ بَلْ هُوَ الْحَقُّ

مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَتْهُمْ

مِّنْ نَّذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

يَهْتَدُونَ ۝۳

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ

الْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

وَهُمْ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ ۗ مَا لَكُمْ مِنْ

دُونِهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۗ أَفَلَا

تَتَذَكَّرُونَ ۝۴

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱۔ ل۔ م ۝۱

اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام

جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے ۝۲

کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو از خود بنا لیا ہے

(نہیں) بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے

تا کہ تم ان لوگوں کو ہدایت کرو جن کے پاس تم سے پہلے

کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تا کہ یہ سیدھے رستے پر چلیں ۝۳

اللہ ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں

ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر

قائم ہوا۔ اس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ

سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ۝۴

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑤
 ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ⑤
 ذَلِكُمْ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ⑥
 الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ⑦
 ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ⑧
 ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ⑨
 وَقَالُوا آءِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ بَلْ هُمْ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ كَفِرُونَ ⑩
 قُلْ يَتَوَفَّكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ⑪
 وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ⑫
 وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًىٰ وَلَٰكِن حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ⑬

وہی آسمان سے زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔
 پھر وہ ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار
 برس ہوگی۔ اس کی طرف صعود (اور رجوع) کرے گا ⑤
 یہی تو پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا (اور) غالب (اور)
 رحم والا (اللہ) ہے ⑥
 جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اس کو پیدا
 کیا اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا ⑦
 پھر اس کی نسل کو حقیر پانی کے خلاصے سے
 چلایا ⑧
 پھر اس کو درست کیا پھر اس میں اپنی (طرف سے) روح
 پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر)
 تم بہت کم شکر کرتے ہو ⑨
 اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیا میٹ ہو جائیں گے
 تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے
 پروردگار کے سامنے جانے ہی کے قائل نہیں ⑩
 کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری رو میں قبض
 کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے ⑪
 اور (تم تعجب کرو) جب دیکھو کہ گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے
 سر جھکائے ہوں گے (اور کہیں گے کہ) اے ہمارے پروردگار
 ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا۔ تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ
 نیک عمل کریں بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں ⑫
 اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے۔ لیکن
 میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو
 جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا ⑬

سو (اب آگ کے) مزے چکھو اس لئے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا (آج) ہم بھی تمہیں بھلا دیں گے اور جو کام تم کرتے تھے ان کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو ⑭

فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا إِنَّا نَسِينُكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ⑭

ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور غرور نہیں کرتے ⑮

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ⑮

ان کے پہلو پھونوں سے الگ رہتے ہیں (اور) وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ⑯

تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ⑯

کوئی تنفس نہیں جانتا کہ ان کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ ان اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے ⑰

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً لِّبِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑰

بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے ⑱

أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ ⑱

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے (رہنے کے) لئے باغ ہیں۔ یہ مہمانی ان کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے ⑲

أَمْ أَلِّينَ أَمْ نُنزِلُ الْوَأْيَ نُنزِلُ بِهَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑲

اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کے (رہنے کے) لئے دوزخ ہے جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو ⑳

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوِيهِمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُمْ بِهَا تُكذَّبُونَ ⑳

اور ہم ان کو (قیامت کے) بڑے عذاب کے سوا

وَلَنذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَلَدِيِّ

دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُونَ ②①

عذابِ دنیا کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید (ہماری طرف)
لوٹ آئیں ②①

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ
ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ
الْمُجْرِمِينَ مُتَّقِمُونَ ②②

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار
کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اس سے منہ پھیر لے
ہم گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں ②②

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ
فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ
هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ②③

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو تم ان کے ملنے سے شک
میں نہ ہونا۔ اور ہم نے اس (کتاب) کو (یا موسیٰ) کو
بنی اسرائیل کے لئے (ذریعہ) ہدایت بنایا ②③

وَ جَعَلْنَا مِنْهُمْ آيَةً يَّهْدُونَ
بِأَمْرِنَا لَبَّاسًا صَبْرًا ۗ وَكَانُوا
بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ②④

اور ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم
سے ہدایت کیا کرتے تھے جب وہ صبر کرتے تھے۔ اور وہ
ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے ②④

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُم يَوْمَ
الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ
يَخْتَلِفُونَ ②⑤

بلاشبہ تمہارا پروردگار ان میں جن باتوں میں وہ اختلاف
کرتے تھے۔ قیامت کے روز فیصلہ کرے گا ②⑤

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ
قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُونِ يَيسُّونَ فِي
مَسْكِنِهِمْ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ ۗ أَفَلَا
يَسْمَعُونَ ②⑥

کیا ان کو اس (امر) سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان
سے پہلے بہت سی امتوں کو جن کے مقامات سکونت میں
یہ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا۔ بیشک اس میں نشانیاں
ہیں۔ تو یہ سنتے کیوں نہیں؟ ②⑥

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى
الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا
تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۗ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی
رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس
میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ بھی

أَفَلَا يَبْصُرُونَ ②⑦
وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِن
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ②⑧

(کھاتے ہیں) تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟ ②⑦
اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہو
گا؟ ②⑧

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ②۹
 فائدہ نہ دے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی ②۹
 فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَظَرُونَ ③۰
 تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں ③۰

سورہ احزاب مدنی ہے اور اس میں تہتر آیتیں اور نور کو ع ہیں

سورۃ الاحزاب
 عدد آیت ۷۳
 زکوٰۃ ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 اے پیغمبر اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا
 کہا نہ ماننا۔ بیشک اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا
 ہے ①

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ
 اور جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے
 وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کئے جانا بیشک اللہ تمہارے
 سب عملوں سے خبردار ہے ②

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفَىٰ بِاللّٰهِ
 اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور اللہ ہی کارساز کافی
 ہے ③

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ
 اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔ اور نہ
 جَوْفِهِ ۗ وَمَا جَعَلَ اَرْوَاجَكُمْ اِلٰی
 تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا
 تُظْهِرُونَ مِنْهُنَّ اُمَّهَاتِكُمْ ۗ وَمَا
 اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا یہ سب
 جَعَلَ اَدْعِيَاءَكُمْ اَبْنَاءَكُمْ ۗ ذٰلِكُمْ
 تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔ اور اللہ تو سچی بات فرماتا ہے
 قَوْلِكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَقُولُ
 اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے ④
 الْحَقُّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ④

اَدْعُوهُمْ لِاَبَائِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ
 مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے
 عِنْدَ اللّٰهِ ۗ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْا اَبَاءَهُمْ
 پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو
 فَاِخْوَانِكُمْ فِي الدِّیْنِ وَ مَوَالِیْكُمْ ۗ وَ
 ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے
 لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ فِیْمَا اَخْطَاْتُمْ
 بھائی اور دوست ہیں اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو

بِهِ^۱ وَلَكِنْ مَا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ^۲ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا^۵

اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصد دلی سے کرو (اس پر مواخذہ ہے) اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے^۵

النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ وَأُولَئِذَا أَتَى الرَّحَامِ بِعَضُفٍ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا^۶

پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے مسلمانوں اور مہاجرین سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حق دار ہیں۔ مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو۔ یہ حکم کتاب (یعنی قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے^۶

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ^۷ وَمِنْكَ^۸ وَمِنْ نُوحٍ^۹ وَإِبْرَاهِيمَ^{۱۰} وَمُوسَىٰ^{۱۱} وَعِيسَىٰ ابْنِ مَرْيَمَ^{۱۲} وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا^{۱۳}

اور جب ہم نے پیغمبروں سے عہد لیا اور تم سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے۔ اور عہد بھی ان سے پکا لیا^۷

لِيَسْأَلَ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ^{۱۴} وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا^{۱۵}

تاکہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کیلئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے^{۱۵}

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ كُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا^{۱۶} وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا^{۱۷}

مومنو اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر (اس وقت) کی جب فوجیں تم پر حملہ کرنے کو آئیں۔ تو ہم نے ان پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (نازل کئے) جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہا ہے^{۱۷}

إِذْ جَاءَوكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونًا^{۱۸}

جب وہ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر (دشمن چڑھ) آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل (مارے دہشت کے) گلوں تک پہنچ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے^{۱۸}

هٰذَا لِكِ ابْتَلَى الْمُؤْمِنُونَ وَذَلُّوا زَلْزَالَاتٍ شَدِيدًا ①١
وہاں مومن آ زمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے ①١

وَإِذْ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ①٢
اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا ①٢

وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا ①٣
اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل مدینہ (یہاں) تمہارے (ٹھہرنے کا) مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبرؐ سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں۔ حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے ①٣

وَلَوْ دَخَلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سَأَلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا تَكْتَبُوهَا إِلَّا يَسِيرًا ①٤
اور اگر فوجیں اطرافِ مدینہ سے ان پر داخل ہوں پھر ان سے خانہ جنگی کے لئے کہا جائے تو (فوراً) کرنے لگیں اور اس کے لئے بہت کم توقف کریں ①٤

وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُؤَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۗ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ①٥
حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھیریں گے اور اللہ سے (جو) اقرار (کیا جاتا ہے اس) کی ضرورت پرش ہوگی ①٥

قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ إِنِ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذَا لَا تَسْتَعِينُونَ إِلَّا قَلِيلًا ①٦
کہہ دو کہ اگر تم مرنے یا قتل ہو جانے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے ①٦

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۗ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ①٧
کہہ دو کہ اگر اللہ تمہارے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے۔ یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے (تو کون اس کو ہٹا سکتا ہے) اور یہ لوگ اللہ کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار ①٧

قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ وَ
اللہ تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو (لوگوں کو) منع

الْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا
وَلَا يَأْتُونَ الْبَاسَ إِلَّا قَلِيلًا ⑱
أَشْحَةً عَلَيْكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ
رَأَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورًا عَيْنُهُمْ
كَالَّذِي يُغْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا
ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِاللِّسَانِ
حِدَادٍ أَشْحَةً عَلَى الْخَيْرِ ۗ أُولَٰئِكَ لَمْ
يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۗ وَكَانَ
ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ⑲

کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے
پاس چلے آؤ۔ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم ⑱
(یہ اس لئے کہ) تمہارے بارے میں بخل کرتے ہیں۔ پھر
جب ڈر (کا وقت) آئے تو تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف دیکھ رہے
ہیں (اور) ان کی آنکھیں (اسی طرح) پھر رہی ہیں جیسے کسی کو
موت سے غشی آرہی ہو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز زبانوں
کے ساتھ تمہارے بارے میں زبان درازی کریں اور مال میں بخل
کریں۔ یہ لوگ (حقیقت میں) ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ
نے ان کے اعمال برباد کر دیئے اور یہ اللہ کو آسان تھا ⑲

(خوف کے سبب) خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں
گئیں اور اگر لشکر آ جائیں تو تمنا کریں کہ (کاش)
گنواروں میں جا رہیں (اور) تمہاری خبر پوچھا
کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ
کریں مگر کم ⑳

تم کو اللہ کے پیغمبر کی پیروی کرنی بہتر ہے (یعنی) اس شخص
کو جسے اللہ (سے ملنے) اور روزِ قیامت (کے آنے) کی
امید ہو اور وہ اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو ㉑

اور جب مومنوں نے (کافروں کے) لشکر کو دیکھا تو
کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے پیغمبر نے ہم
سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے پیغمبر نے سچ کہا تھا اور
اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی ㉒

مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے اللہ
سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی
نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں

يَحْسَبُونَ إِلَّا حَرَابَ لَمْ يَذْهَبُوا
وَ إِنْ يَأْتِ الْآحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ
أَنَّهُمْ بَادُونَ فِي الْآعْرَابِ يُسْأَلُونَ
عَنْ أَنْبَاءِكُمْ ۗ وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا
قُتِلُوا إِلَّا قَلِيلًا ⑳
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ
حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ
الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ㉑
وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْآحْزَابَ
قَالُوا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ
وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۗ وَمَا زَادَهُمْ
إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ㉒
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا
عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضَىٰ
نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ ۗ وَمَا

بَدَلُوا تَبْدِيلًا ۚ (23) اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا (23)

لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَأَعَدَّ لِلْمُفْضِقِينَ إِن شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا (24)

تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا (چاہے) تو ان پر مہربانی کرے۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے (24)

وَرَادَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَأْلُوا خَيْرًا ۗ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيمًا (25)

اور جو کافر تھے ان کو اللہ نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں (بھرے ہوئے تھے) کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے اور اللہ مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہوا اور اللہ طاقتور (اور) زبردست ہے (25)

وَ أَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا (26)

اور اہل کتاب میں سے جنہوں نے ان کی مدد کی تھی ان کو ان کے قلعوں سے اتار دیا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی۔ تو کتنوں کو تم قتل کر دیتے تھے اور کتنوں کو قید کر لیتے تھے (26)

وَأَوْسَاهُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَمْ تَطُوهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا (27)

اور ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مال اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا تم کو وارث بنا دیا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (27)

يَأْيُهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِن كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا (28)

اے پیغمبر! اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت و آرائش کی خواستگار ہو تو زینتہا فتعالین امتعکن و اسرھکن سراحا جمیلا (28)

وَ إِن كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا (29)

اور اگر تم اللہ اور اس کے پیغمبر اور عاقبت کے گھر (یعنی بہشت) کی طلبگار ہو تو تم میں جو نیکو کاری کرنے والی ہیں ان کے لئے اللہ نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے (29)

لِيَسَاءَ النَّبِيُّ مِنْ يَأْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ ۗ

اے پیغمبر! کی بیویوں میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ حرکت

مُبَيِّنَةٌ يُضَعِّفُ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۗ

وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝۳۰

وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُمْ لِلَّهِ وَ

رَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُؤْتِيهَا

أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۗ وَاعْتَدْنَا لَهَا

رِزْقًا كَرِيمًا ۝۳۱

لِنِسَاءِ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ

النِّسَاءِ إِنْ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ

بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الزَّيْءُ فِي قَلْبِهِ

مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝۳۲

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ

تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ

الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ

اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ

لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ

الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝۳۳

وَأذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ

آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۗ إِنَّ اللَّهَ

كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۝۳۴

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنَاتِينَ

وَالْقَنَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ

وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَشِيعِينَ

وَالْخَشِيعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ

کرے گی۔ اس کو دونی سزا دی جائے گی۔ اور یہ

(بات) اللہ کو آسان ہے ③۰

اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبردار

رہے گی اور عمل نیک کرے گی۔ اس کو ہم دونوں ثواب

دیں گے اور اس کے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار

کر رکھی ہے ③۱

اے پیغمبر کی بیویوں تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم

پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی شخص سے) نرم نرم

باتیں نہ کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح

کا مرض ہے کوئی امید (نہ) پیدا کر لے۔ اور (ان سے)

دستور کے مطابق بات کیا کرو ③۲

اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح (پہلے)

جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی تھیں اس طرح

زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو۔ اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ

اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے (پیغمبر کے)

اہل بیت اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل کچیل) دور

کردے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے ③۳

اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں

اور حکمت (کی باتیں سنائی جاتی ہیں) ان کو یاد رکھو۔

بیشک اللہ باریک بین اور باخبر ہے ③۴

(جو لوگ اللہ کے آگے سراطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی)

مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں

اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز

عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور

فروتنی کرنے والے مرد اور فروتنی کرنے والی عورتیں اور

وَ الصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْحَفِظِينَ
فُرُوجَهُمْ وَالْحَفِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ
اللَّهِ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ
لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ③٥

خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور
روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی
شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی
عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت
سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ ان کے لئے اللہ
نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ③٥

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا
قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ
يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ
وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ
صَلَّ صَلًّا مُمَيَّنًا ③٦

اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب
اللہ اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کریں تو وہ اس کام میں
اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے
رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا ③٦

وَ إِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ
عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ
عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي
فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَ
تَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ
تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا
وَطَرًا زَوْجَهَا لَوْ كَانَ
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي
أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا
مِنْهُنَّ وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ
مَفْعُولًا ③٧

اور جب تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا اور تم نے
بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے
دے اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے
تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے
حالانکہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرو۔ پھر
جب زید نے اس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی
(یعنی اس کو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر
دیا تاکہ مومنوں کے لئے ان کے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں
(کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے میں) جب وہ ان سے
(اپنی) حاجت (متعلق) نہ رکھیں (یعنی طلاق دے دیں)
کچھ تنگی نہ رہے۔ اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا ③٧

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ

پینچمبر پر اس کام میں کچھ تنگی نہیں جو اللہ نے ان کے لئے

فِيَمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ ۗ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۗ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ۝ (38)

مقرر کر دیا۔ اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے۔ اور اللہ کا حکم ٹھیر چکا تھا (38)

الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۗ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝ (39)

اور جو اللہ کے پیغام (جووں کے توں) پہنچاتے اور اس سے ڈرتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔ اور اللہ ہی حساب کرنے والا کافی ہے (39)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ (40)

محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے ہیں) اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے (40)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝ (41)

اے اہل ایمان اللہ کا بہت ذکر کیا کرو (41)

وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ (42)

اور صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو (42)

هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَ مَلَائِكَتُهُ يُخْرِجُكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَاحِمًا ۝ (43)

وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تم کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے (43)

رَاحِمًا ۝ (43)

تَجِيئُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامًا ۗ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ۝ (44)

جس روز وہ ان سے ملیں گے ان کا تحفہ (اللہ کی طرف سے) سلام ہوگا اور اس نے ان کے لئے بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے (44)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ (45)

اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے (45)

وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ۝ (46)

اور اللہ کی طرف بلانے والا اور چراغ روشن (46)

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ﴿٤٧﴾
اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے ﴿47﴾

وَلَا تَطْعَمُ الْكُفْرِينَ وَالسُّفْقِينَ ۗ اٰۤیٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّ الْكَافِرِيْنَ يَرْجِعُوْنَ ۗ
اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا اور اللہ ہی کا رساز و کفی باللہ وکیلاً ﴿48﴾ کافی ہے ﴿48﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَتَّسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا فَمِيعُوهُنَّ وَسَرَحُوهُنَّ سَرَاحًا جَبِيلًا ﴿٤٩﴾
مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے ان کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کرو۔ ان کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے رخصت کر دو ﴿49﴾ جبیلًا ﴿49﴾

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَرْوَاجَكَ الَّتِي اتَّيْتِ أَجْوَرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَلَّتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ قَدْ عَلِمْنَا مَا اجَازت (اے محمدؐ) خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں فرضنا علیہم فی آرواجہم و ما ملک آیمانہم لکیلا یگون واجب الادا) مقرر کر دیا ہے ہم کو معلوم ہے (یہ) اس لئے

عَلَيْكَ حَرْجٌ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝۵۰ (کیا گیا ہے) کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝۵۰

تُرْجَىٰ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَتُؤَيَّ إِلَىٰ مَنْ تَشَاءُ ۖ وَمَنْ ابْتَغَيْتَ مِنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقَرَّ أَعْيُنُهُمْ وَلَا يَحْزَنَ ۚ وَ يَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلَّهُنَّ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ۝۵۱

(اور تم کو یہ بھی اختیار ہے کہ) جس بیوی کو چاہو علیحدہ رکھو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔ اور جس کو تم نے علیحدہ کر دیا ہو اگر اس کو پھر اپنے پاس طلب کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ (اجازت) اس لئے ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمناک نہ ہوں اور جو کچھ تم ان کو دوا سے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا (اور) بردبار ہے ۝۵۱

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَاقِبًا ۝۵۲

(اے پیغمبر!) ان کے سوا اور عورتیں تم کو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر اور بیویوں کو لو خواہ ان کا حسن تم کو (کیسا ہی) اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے (یعنی لونڈیوں کے بارے میں تم کو اختیار ہے) اور اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے ۝۵۲

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرِ نَظِيرِينَ إِنَّهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذَىٰ النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ۚ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ

مومنو! پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو۔ یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی تھی۔ اور وہ تم سے شرم کرتے تھے (اور کہتے نہیں تھے) لیکن اللہ سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا۔ اور جب (پیغمبر کی بیویوں سے) کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے دلوں کے لئے بہت

حَجَابٌ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَ قُلُوبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تُنْكِحُوا زُجَّاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ⑤③

پاکیزگی کی بات ہے اور تم کو یہ شایاں نہیں کہ اللہ کے پیغمبر کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑا (گناہ کا کام) ہے ⑤③

إِنَّ تُبْدُوا شَيْئًا أَوْ تُخْفُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ⑤④

اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو مخفی رکھو تو (یاد رکھو کہ) اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ⑤④

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ وَ أَتَقِينَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ⑤⑤

عورتوں پر اپنے باپوں سے (پردہ نہ کرنے میں) کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھتیجیوں سے اور نہ اپنے بھانجیوں سے نہ اپنی (قسم کی) عورتوں سے اور نہ لونڈیوں سے اور (اے عورتو) اللہ سے ڈرتی رہو بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ⑤⑤

إِنَّ اللَّهَ وَ مَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ⑤⑥

اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی پیغمبر پر درود اور سلام بھیجا کرو ⑤⑥

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَ رَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُهِينًا ⑤⑦

جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ⑤⑦

وَ الَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا كُتِبَ لَهُمْ فَقَدْ حَتَمُوا بُرْهُنًا وَ إِثْمًا مُّبِينًا ⑤⑧

اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام (کی تہمت) سے جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا ⑤⑧

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَ

اے پیغمبر! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں

بَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ
عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ۚ ذَٰلِكَ
أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ
وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿59﴾
لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنْفِقُونَ وَ
الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَ
الْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِبَنَّكَ
بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا
قَلِيلًا ﴿60﴾

سے کہہ دو کہ (جب باہر نکلا کریں تو) اپنے (مومنوں) پر چادر
لٹکا (کر گھونگٹ نکال) لیا کریں۔ یہ امر ان کے لئے
موجب شناخت (واقتیاز) ہوگا تو کوئی ان کو ایذا نہ دے
گا۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿59﴾
اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور جو
مدینے (کے شہر) میں بُری بُری خبریں اڑایا کرتے ہیں
(اپنے کردار سے) باز نہ آئیں گے تو ہم تم کو ان کے
پیچھے لگا دیں گے پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں
گے مگر تھوڑے دن ﴿60﴾

مَلْعُونِينَ أَيْنَمَا ثَقِفُوا أَخِذُوا
وَقَاتِلُوا تَقَاتِلًا ﴿61﴾

(وہ بھی) پھٹکارے ہوئے۔ جہاں پائے گئے پکڑے
گئے۔ اور جان سے مار ڈالے گئے ﴿61﴾

سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ
قَبْلُ ۗ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ
تَبْدِيلًا ﴿62﴾

جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان کے بارے میں بھی اللہ کی
یہی عادت رہی ہے اور تم اللہ کی عادت میں تغیر و تبدل نہ
پاؤ گے ﴿62﴾

يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۗ
قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَمَا
يُذِيرُكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ
قَرِيبًا ﴿63﴾

لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ
کب آئے گی) کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور
تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب آگئی ہو ﴿63﴾

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكُفْرِينَ وَآمَدَّ لَهُمْ
سَعِيرًا ﴿64﴾

بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے
(جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے ﴿64﴾

خُلْدًا ۖ فِيهَا أَبْدًا ۖ لَا يَجِدُونَ
وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿65﴾

اس میں ابد الابد رہیں گے نہ کسی کو دوست پائیں گے اور
نہ مددگار ﴿65﴾

يَوْمَ تَقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ
يَقُولُونَ يَلَيْتَنَّا اطَّعْنَا اللَّهَ وَ

جس دن ان کے منہ آگ میں الٹائے جائیں گے، کہیں
گے اے کاش ہم اللہ کی فرمانبرداری کرتے اور رسول

أَطَعْنَا الرَّسُولَ 66

(اللہ کا حکم مانتے) 66

وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا
وَكِبَرَاءَنَا فَأَصَلُّنَا السَّبِيلَا 67

اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے
سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو
رستے سے گمراہ کر دیا 67

رَبَّنَا إِنَّهُمْ ضَعُفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ

اے ہمارے پروردگار ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر

وَالْعُنُومُ لَعْنَا كَبِيرًا 68

بڑی لعنت کر 68

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا

مومنو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسیٰ کو

كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسَىٰ فَبَرَّأَهُ اللَّهُ

(عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو اللہ نے ان کو بے عیب ثابت

مِمَّا قَالُوا ۗ وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ

کیا اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے 69

وَجِيهًا 69

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

مومنو! اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا

وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا 70

کرو 70

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

وہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش

ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

دے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری

فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا 71

کرے گا تو بیشک بڑی مراد پائے گا 71

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى

ہم نے (بار) امانت کو آسمانوں اور زمین پر پیش کیا تو

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ

انہوں نے اُس کو اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر

فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ

گئے۔ اور انسان نے اس کو اٹھالیا۔ بیشک وہ ظالم اور

مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ۗ إِنَّهُ

جاہل تھا 72

كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا 72

لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ

تا کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک

وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ

مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن

اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ

مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے۔ اور اللہ تو بخشنے

وَكَانَ اللَّهُ عَفُورًا رَحِيمًا 73

والا مہربان ہے 73

سورہ سبأ کی ہے اور اس میں چون آیتیں اور چھ رکوع ہیں

سورۃ سبأ
مکیہ
ایاتہا 54
رکوعانہا 6

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي
الْآخِرَةِ ۗ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ①

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے (جو سب چیزوں کا
مالک ہے یعنی) وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ
زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کی
تعریف ہے اور وہ حکمت والا (اور) خبردار ہے ①

جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا
ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس پر چڑھتا ہے
سب اسکو معلوم ہے۔ اور وہ مہربان (اور) بخشنے والا
ہے ②

يَعْلَمُ مَا يَلْبِجُ فِي الْأَرْضِ وَ مَا
يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ
وَ مَا يَعْرُجُ فِيهَا ۗ وَهُوَ الرَّحِيمُ
الْغَفُورُ ②

اور کافر کہتے ہیں کہ (قیامت کی) گھڑی ہم پر نہیں آئے
گی۔ کہہ دو کیوں نہیں (آئے گی) میرے پروردگار کی قسم
وہ تم پر ضرور آ کر رہے گی (وہ پروردگار) غیب کا جاننے
والا (ہے) ذرہ بھر چیز بھی اس سے پوشیدہ نہیں (نہ)
آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور کوئی چیز اس سے چھوٹی یا
بڑی نہیں مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے ③

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا
السَّاعَةُ ۗ قُلْ بَلَىٰ وَ سَأِيءُ
لِتَأْتِيَنَكُمُ الْعِلْمُ الْغَيْبِ لَا يَعْرُبُ
عَنهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَ
لَا فِي الْأَرْضِ وَ لَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ
وَ لَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ③

اس لئے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے
ان کو بدلہ دے۔ یہی ہیں جن کے لئے بخشش اور عزت
کی روزی ہے ④

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ
رِزْقٌ كَرِيمٌ ④

اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں کوشش کی کہ ہمیں ہرا
دیں ان کے لئے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا
ہے ⑤

وَ الَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ
أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجْزٍ
أَلِيمٌ ⑤

اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو
(قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا

وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي
أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۗ هُوَ الْحَقُّ

و يَهْدِي إِلَى صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ⑥
 ⑥ رستہ بتاتا ہے ⑥
 وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُوكُمْ عَلَى رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُرِّقْتُمْ كُلَّ مُمْرِقٍ إِنَّكُمْ لَعِنَى خَلْقٍ جَدِيدٍ ⑦
 اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم (مرکر) بالکل پارہ پارہ ہو جاؤ گے تو نئے سرے سے پیدا ہو گے ⑦

أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ⑧
 یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے۔ یا اسے جنون ہے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں (بتلا) ہیں ⑧
 أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ نَسْأًا نَحْصِفُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطُ عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ⑨
 کیا انہوں نے اس کو نہیں دیکھا جو ان کے آگے اور پیچھے ہے (یعنی) آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس میں ہر بندے کے لئے جو رجوع کرنے والا ہے ایک نشانی ہے ⑨

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا لِيُجِبَالَ آوِيٍّ مَعَهُ وَالطَّيْرَ وَالتَّنَّالَةَ الْحَدِيدَ ⑩
 اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اے پہاڑوں کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو (ان کا مسخر کر دیا) اور ان کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا ⑩
 أَنِ اعْمَلْ سَابِغَةً وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ⑪
 کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازہ سے جوڑو اور نیک عمل کرو جو عمل تم کرتے ہو میں ان کو دیکھنے والا ہوں ⑪

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ عُدُوهاَ شَهْرًا وَرَاحَهَا شَهْرًا وَاسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ وَمِنَ الْجِنِّ مَن يَعْمَلُ
 اور ہوا کو (ہم نے) سلیمان کا تابع کر دیا تھا اس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے کی ہوتی اور ان کے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا اور جنوں میں سے

11 ایک خاص ترتیب کے ساتھ

بَيْنَ يَدَيْهِ بِأَذْنِ رَبِّهِ ۗ وَ مَنْ يَزِغُ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نَذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝۱۲

ایسے تھے جو ان کے پروردگار کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے ۝۱۲

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِبٍ وَ تَمَائِيلٍ وَ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ شَرِيسَةٍ ۗ اِعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا ۗ وَ قَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّاكِرِينَ ۝۱۳

وہ جو چاہتے یہ ان کے لئے بناتے (یعنی) قلعے اور مجسے اور (بڑے بڑے) لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں اے داؤد کی اولاد (میرا) شکر کرو اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں ۝۱۳

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةٌ اِلَّا تَرْضَى تَأْكُلُ مِنْسَاتِهِ ۗ فَلَمَّا حَزَّتْ بَيِّنَاتِ الْجِنِّ اَنْ لُّوْكَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبِ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝۱۴

پھر جب ہم نے ان کے لئے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے جو ان کے عصا کو کھاتا رہا جب عصا گر پڑا تب جنوں کو معلوم ہوا (اور کہنے لگے) کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے ۝۱۴

لَقَدْ كَانَ لِسَبَا فِي مَسْكِنِهِمْ اَيُّهُ جَنَّاتٍ عَنْ يَمِينٍ وَ شِمَالٍ ۗ كُلُّوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوا لَهٗ ۗ بَلَدًا طَيِّبَةً وَ رَبُّ غَفُورٌ ۝۱۵

(اہل) سبا کے لئے ان کے مقام بودوباش میں ایک نشانی تھی (یعنی) دو باغ (ایک) داہنی طرف اور (ایک) بائیں طرف اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ (یہاں تمہارے رہنے کو یہ) پاکیزہ شہر ہے اور (وہاں بخشنے کو) اللہ غفار ۝۱۵

فَاَعْرَضُوا فَأَنْرَسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيِّدَ الْعَرِمِ وَ بَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتِي اُكْلٍ حَمِيٍّ وَ اَثَلٍ وَ شَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ۝۱۶

تو انہوں نے (شکر گزاری سے) منہ پھیر لیا پس ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں ان کے باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دیئے جن کے میوے بدمزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ تھا اور تھوڑی سی بیریاں ۝۱۶

ذٰلِكَ جَزَيْنَهُمْ بِمَا كَفَرُوا ۗ وَ هَلْ نُجِزِيْ اِلَّا الْكَافِرِيْنَ ۝۱۷ وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ الْقُرَى الَّتِي

یہ ہم نے ان کی ناشکری کی ان کو سزا دی۔ اور ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں ۝۱۷ اور ہم ان کے اور (شام میں) ان کی بستیوں کے درمیان جن

بَرَكَتًا فِيهَا قُرَىٰ ظَاهِرَةٌ ۚ وَ قَدَرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ۚ سَيْرٌ وَافِيهَا لِيَالِي ۚ وَأَيَّامًا مِّنِينَ ۚ (18)

مقرر کر دیا تھا کہ رات دن بے خوف و خطر چلتے رہو (18) میں ہم نے برکت دی تھی (ایک دوسرے کے متصل) دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں آمد و رفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات دن بے خوف و خطر چلتے رہو (18) تو انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافتوں میں بُعد (اور طول پیدا) کر دے اور (اس سے) انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے (انہیں نابود کر کے) ان کے افسانے بنا دیئے اور انہیں بالکل منتشر کر دیا اس میں ہر صابر و شاکر کے لئے نشانیاں ہیں (19)

وَلَقَدْ صَدَقَ عَلَيْهِمُ ابْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ (20)

اور شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ اس کے پیچھے چل پڑے (20) اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر (ہمارا) مقصود یہ تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے ہیں متمیز (نمایاں) کر دیں اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے (21)

وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمُ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۚ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۚ (21)

کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا (معبود) خیال کرتے ہو ان کو بلاؤ۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں ان کی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے (22) اور اللہ کے ہاں (کسی کے لئے) سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اس کے لئے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے اضطراب دور کر دیا جائے گا تو کہیں گے کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔ (فرشتے) کہیں گے کہ

قُلْ اَدْعُوا الَّذِيْنَ رَعٰىتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهَا مِنْ شَرْكٍ ۚ وَمَا لَهُمْ مِنْهُمْ مِّنْ ظٰهِرٍ ۚ (22)

الْكَبِيرُ ②③

حق (فرمایا ہے) اور وہ عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے ②③

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ وَإِنَّا أَوْ
إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلٰلٍپوچھو کہ تم کو آسمان اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کہو
کہ اللہ اور ہم یا تم (یا تو) سیدھے رستے پر ہیں یا صریح
گمراہی میں ②④

مُضِيِّنَ ②④

قُلْ لَا تَسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا
نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ②⑤کہہ دو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہوگی اور نہ
تمہارے اعمال کی ہم سے پرسش ہوگی ②⑤قُلْ يَجْعَلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَا لَكُمْ
بَيْنًا بِالْحَقِّ ۗ وَهُوَ الْفَتَّاحُ
الْعَلِيمُ ②⑥کہہ دو کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے
درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا اور وہ خوب
فیصلہ کرنے والا (اور) صاحب علم ہے ②⑥قُلْ أَرَأُونِي الَّذِينَ أَلْحَقْتُم بِهِ
شُرَكَاءَ كَلَّا ۗ بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ②⑦کہو کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاؤ جن کو تم نے (اللہ کا) شریک بنا
کر اس کے ساتھ ملا رکھا ہے۔ کوئی نہیں بلکہ وہی (اکیلا)
اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ②⑦وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ
بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۗ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ②⑧اور (اے محمد) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری
سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ
نہیں جانتے ②⑧وَ يَقُولُونَ مَتَىٰ هٰذَا الْوَعْدُ إِن
كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ②⑨اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب
وقوع میں آئے گا؟ ②⑨قُلْ لَكُمْ مِيعَادٌ يَوْمَ لَا تَسْتَأْخِرُونَ
عَنْهُ سَاعَةً ۗ وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ③⑩کہہ دو کہ تم سے ایک دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک
گھڑی پیچھے رہو گے نہ آگے بڑھو گے ③⑩وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهٰذَا
الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ وَلَوْ
تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِنْدَاور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن کو مانیں
گے اور نہ ان (کتابوں) کو جو ان سے پہلے کی ہیں۔ اور
کاش (ان) ظالموں کو تم اس وقت دیکھو جب یہ اپنے

پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے سے ردو کد کر رہے ہوں گے۔ جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہو جاتے (31)

مُؤْمِنِينَ (31) قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتَضَعُّوْا اَنْحٰنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَاۤءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ

مُجْرِمِينَ (32)

اور کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ (نہیں) بلکہ (تمہاری) رات دن کی چالوں نے (ہمیں روک رکھا تھا) جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور اس کا شریک بنائیں۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل پشیمان ہوں گے۔ اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ بس جو عمل وہ کرتے تھے انہی کا ان کو بدلہ ملے گا (33) كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (33)

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے قائل نہیں (34) اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ (34)

اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ ہم بہت سامال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہم کو عذاب نہیں ہوگا (35) وَقَالُوْا اِنْ جِئْنَا بِكٰرٍ غَآثٍ اَوْ اٰسَآءٍ لَّا نَحْنُ بِمُعٰدِبِيْنَ (35)

کہہ دو کہ میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (36) قُلْ اِنَّ رَآئِيَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (36)

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَىٰ اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَاءٌ الضَّعِيفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْعُرْفَةِ اٰمِنُوْنَ ۝۳۷

اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں ہاں (ہمارا مقرب وہ ہے) جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ خاطر جمع سے بالا خانوں میں بیٹھے ہوں گے ۳۷

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْ اٰيٰتِنَا مُعْجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحَضَّرُوْنَ ۝۳۸

جو لوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہر ادیں وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے ۳۸

قُلْ اِنَّ رَٰبِيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗٓ وَا مَا اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗٓ وَهُوَ خَيْرُ الرَّٰزِقِيْنَ ۝۳۹

کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا (تمہیں) عوض دے گا۔ وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ۳۹

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِبٰلِغِكُمْ اَهْلُوْا اِيَّاكُمْ كَانُوْا يٰعٰبِدُوْنَ ۝۴۰

اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ لوگ تم کو پوجا کرتے تھے ۴۰

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيْنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ؕ بَلْ كَانُوْا يٰعٰبِدُوْنَ الْجِنَّ ؕ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ۝۴۱

وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے نہ یہ۔ بلکہ یہ جنات کو پوجا کرتے تھے۔ اور اکثر ان ہی کو مانتے تھے ۴۱

قَالِيَوْمَ لَا يَمِيْلُكَ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۗ وَ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكْفِرُوْنَ ۝۴۲

تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا۔ اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو ۴۲

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَا اِلَّا رَاجُلٌ يُّرِيْدُ

اور جب ان کو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک (ایسا) شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن

آن يَصَدَّكُمْ عَمَّا كَانُ يَعْبُدُ اٰبَاؤُكُمْ وَقَالُوا مَا هَذَا اِلَّا اِفْكٌ مُّفْتَرًى وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ اِنْ هَذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۙ (43)

ہے۔ اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اس کے بارے میں کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے (43)

وَمَا اَتَيْنَهُمْ مِّنْ كِتٰبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَا اَرْسَلْنَا اِلَيْهِمْ قَبْلِكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ۙ (44)

اور ہم نے نہ تو ان (مشرکوں) کو کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے ہیں اور نہ تم سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا (مگر انہوں نے تکذیب کی) (44)

وَكَذٰبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَا اَتَيْنَهُمْ فَكٰذِبُوْا رُسُلِيْ ۗ فَكَيْفَ كَان نٰكِيْرٍ ۙ (45)

اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا تھا یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے تو انہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا سو میرا عذاب کیسا ہوا؟ (45)

قُلْ اِنَّمَا اَعْظَمُ بِوَاحِدَةٍ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَشْنٰى وَفِرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۗ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ اِنْ هُوَ اِلَّا نَّذِيْرٌ لِّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۙ (46)

کہہ دو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو۔ تمہارے رفیق کو مطلق سودا نہیں وہ تو تم کو عذاب سخت (کے آنے) سے پہلے صرف ڈرانے والے ہیں (46)

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فِهٖو لَكُمْ اِنْ اَجْرِيْ اِلَّا عَلٰى اللّٰهِ ۗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شٰهِيْدٌ ۙ (47)

کہہ دو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تمہارا۔ میرا صلہ اللہ ہی کے ذمے ہے۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے (47)

قُلْ اِنَّ رَآبِيْ يَقْنِفُ بِالْحَقِّ عَلٰمُ الْغُيُوْبِ ۙ (48)

کہہ دو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق اتارتا ہے (اور وہ) غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے (48)

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبَدِيْ الْبٰطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ۙ (49)

کہہ دو کہ حق آچکا اور (معبود) باطل نہ تو پہلی بار پیدا کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ پیدا کرے گا (49)

کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس کی طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف وحی بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا (اور) نزدیک ہے (50)

اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو (عذاب سے) بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لئے جائیں گے (51)

اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے اور (اب) اتنی دور سے ان کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیوں کر پہنچ سکتا ہے؟ (52)

اور پہلے تو اس سے انکار کرتے رہے اور بن دیکھے دور ہی سے (ظن کے) تیر چلاتے رہے (53)

اور ان میں اور ان کی خواہش کی چیزوں میں پردہ حائل کر دیا گیا جیسا کہ پہلے ان کے ہم جنسوں سے کیا گیا وہ بھی الجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے (54)

قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَى نَفْسِي وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ رَبِّي إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ (50)

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ (51)

وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ وَعَآءَىٰ لَهُمُ الشَّوْشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ (52)

وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ وَيَقْذِفُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ (53)

وَجِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ (54)

سورہ فاطر کی ہے اور اس میں پینتالیس آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

سورہ فاطر 35
آیتیں 45
رکوع 5

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے (1)

اللہ جو اپنی رحمت (کا دروازہ) کھول دے تو کوئی اس کو بند کرنے والا نہیں۔ اور جو بند کر دے تو اس کے بعد کوئی کھولنے والا نہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے (2)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَكَةِ رُسُلًا أُولَىٰ أَجْنَحَةٍ مَّثْنَىٰ وَثُلُثَ وَرُبَاعًا ۗ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (1)

مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۗ وَمَا يُمْسِكُ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (2)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۗ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرِ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَآئِن تُوَفَّكُونَ ۖ

لوگو اللہ کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق) ہے جو تم کو آسمان اور زمین میں سے رزق دے؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟ ③

وَ إِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ ۗ وَ إِلَى اللَّهِ تَرْجِعُ الْأُمُورُ ۖ

اور (اے پیغمبر!) اگر یہ لوگ تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے گئے ہیں اور (سب) کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے ④

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۗ وَلَا يَغُرَّنَّكُم بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۖ

لوگو اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ (شیطان) فریب دینے والا تمہیں فریب دے ⑤

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ۗ إِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۖ

شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے (پیروؤں کے) گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخ والوں میں ہوں ⑥

الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۗ

جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے ⑦

أَجْرٌ كَبِيرٌ ۗ

بھلا جس شخص کو اس کے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو (کیا وہ نیکو کار آدمی جیسا ہو سکتا ہے) بیشک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ تو ان لوگوں پر افسوس کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے ⑧

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۖ

اور اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر ہم اس کو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں

وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُبِيرُ سَحَابًا فَسُقْنَهُ إِلَى بَلَدٍ مَيِّتٍ

فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْآرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ

كَذَلِكَ النُّشُورُ ⑨

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ

جَمِيعًا ۗ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ

وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ۗ وَالَّذِينَ

يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ

شَدِيدٌ ۗ وَمَكْرُ أُولَئِكَ هُوَ يَبُورُ ⑩

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ

نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۗ وَمَا

تَحْسِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا

بِعِلْمِهِ ۗ وَمَا يَعْمَرُ مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا

يُنْقِصُ مِنْ عُمرَةٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ

إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ⑪

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ ۗ هَذَا عَذَابٌ

فَرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَذَا مِلْحٌ

أَجَابٌ ۗ وَ مِنْ كُلِّ تَاكُلُونَ لَحْمًا

طَرِيًّا ۗ وَ تَسْتَخْرِجُونَ حَلِيَّةً

تَلْبَسُونَهَا ۗ وَ تَرَى الْفُلْكَ فِيهِ

مَوَاجِدَ لِيَتَّبِعُوا مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَ

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑫

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُولِجُ

النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۗ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ

وَ الْقَمَرَ ۗ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ

مُسَمًّى ۗ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ

پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے

ہیں۔ اسی طرح مردوں کو جی اٹھنا ہوگا ⑨

جو شخص عزت کا طلبگار ہے تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔

اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں۔ اور نیک عمل ان کو

بلند کرتے ہیں۔ اور جو لوگ بُرے بُرے مکر کرتے ہیں۔ ان

کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور ان کا مکرنا بُود ہو جائے

گا ⑩

اور اللہ ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو

جوڑا جوڑا بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی

ہے مگر اس کے علم سے۔ اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ

دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ)

کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ اللہ کو آسان

ہے ⑪

اور دونوں دریا (مل کر) یکساں نہیں ہو جاتے یہ تو میٹھا

ہے پیاس بجھانے والا جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ کھاری

ہے کڑوا۔ اور سب سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور

نکالتے ہو جسے پہنتے ہو۔ اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو

کہ (پانی) کو پھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اس کے فضل

سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ⑫

وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور (وہی) دن کو رات

میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا

دیا ہے ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی اللہ

تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔ اور جن لوگوں کو

الْمَلِكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْبِيرٍ ۚ (13)

تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں (13)

إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ ۖ وَ لَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۗ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ ۗ وَلَا يُنَبِّئُكَ

اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں۔ اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے اور (اللہ) باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دے گا (14)

مِثْلُ خَبِيرٍ ۚ (14)

يَأْتِيهَا النَّاسُ أَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۚ (15)

لوگو! تم (سب) اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے پروا سزاوار حمد (و ثنا) ہے (15)

إِنْ يَشَاءُ يُدْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ (16)

اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوقات لا آباد کرے (16)

وَمَا ذَلِكُ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۚ (17)

اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں (17)

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ وَإِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ جِهَلًا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ ۚ وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۗ إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۗ وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۗ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۚ (18)

اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے تو کوئی اس میں سے کچھ نہ اٹھائے گا اگرچہ قرابت دار ہی ہو۔ (اے پیغمبر!) تم ان ہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز بالالتزام پڑھتے ہیں۔ اور جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے اور (سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (18)

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۗ (19)

اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں (19)

وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ۚ (20)

اور نہ اندھیرا اور روشنی (20)

وَلَا الظُّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ۚ (21)

اور نہ سایہ اور دھوپ (21)

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۗ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ

اور نہ زندے اور مردے برابر ہو سکتے ہیں۔ اللہ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔ اور تم ان کو جو قبروں میں (مدفون)

يَشَاءُ ۚ وَمَا أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ

ہیں سنا نہیں سکتے (22)

فِي الْقُبُورِ (22)

إِنَّ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ (23)

تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو (23)

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَ

ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے

نَذِيرًا ۗ وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا

والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت نہیں مگر اس میں ہدایت

فِيهَا نَذِيرٌ (24)

کرنے والا گزر چکا ہے (24)

وَ إِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ

اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو جو لوگ ان سے پہلے

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَاءَتْهُمْ

تھے وہ تکذیب کر چکے ہیں ان کے پاس ان کے پیغمبر

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۚ وَالزُّبُرِ

نشانیوں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے

وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ (25)

رہے (25)

ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا

پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ (26)

کیسا ہوا (26)

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے مینہ برسایا تو

مَاءً ۚ فَآخَرَجْنَا بِهِ شَجَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا

ہم نے اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا

أَلْوَانُهَا ۗ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ

کئے اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگوں کے قطعات

بَيْضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا

ہیں۔ اور (بعض) کالے سیاہ ہیں (27)

وَعَرَابِيبٌ سُودٌ (27)

انسانوں اور جانوروں اور چار پائیوں کے بھی کئی طرح

وَمِنَ النَّاسِ وَالْدَّوَابِّ وَالْأَنْعَامِ

انسانوں اور جانوروں اور چار پائیوں کے بھی کئی طرح

مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ ۗ إِنَّمَا

کے رنگ ہیں۔ اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے وہی

يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۗ

ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں۔ بیشک اللہ غالب (اور)

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ (28)

بخشنے والا ہے (28)

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَ

جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں

أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ آتَوْا مِمَّا

اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور

سَرَائِرُهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ

ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت (کے فائدے) کے

تَجَارَاتٍ لَّنْ تَبُورًا ۝۲۹

امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی ۲۹

لِيُوفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَ يَزِيدَهُمُ

کیونکہ اللہ ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ

مِّنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝۳۰

زیادہ بھی دے گا۔ وہ تو بخشنے والا (اور) قہر دان ہے ۳۰

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ

اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی برحق ہے اور ان

هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۚ

(کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝۳۱

بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے

والا ہے ۳۱

هُمْ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ

پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا۔ جن کو اپنے

اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ

بندوں میں سے برگزیدہ کیا۔ تو کچھ تو ان میں سے اپنے

لِنَفْسِهِ ۚ وَ مِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَ

آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور کچھ میانہ رو ہیں۔ اور کچھ

مِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ إِذِ

اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں

اللَّهُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝۳۲

یہی بڑا فضل ہے ۳۲

جَنَّتْ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ

(ان لوگوں کے لئے) بہشت جاودانی ہیں جن میں وہ

فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ

داخل ہوں گے۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی

لُؤْلُؤًا ۚ وَ لِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝۳۳

پہنائے جائیں گے۔ اور ان کی پوشاک ریشمی ہوگی ۳۳

وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ

وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کیا۔

عَنَّا الْحَزْنَ ۚ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ

بیشک ہمارا پروردگار بخشنے والا (اور) قہر دان ہے ۳۴

شَكُورٌ ۝۳۴

الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمَقَامَةِ مِنْ

جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں

فَضْلِهِ ۚ لَا يَسُنَا فِيهَا نَصَبٌ وَ لَا

اتارا۔ یہاں نہ تو ہم کو رنج پہنچے گا اور نہ ہمیں تکان ہی

يَسُنَا فِيهَا عُوبٌ ۝۳۵

ہوگی ۳۵

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی آگ

لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فِيمُوتُوا وَ لَا

ہے نہ انہیں موت آئے گی کہ مر جائیں اور نہ اس کا

يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا ۚ كَذَٰلِكَ

عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر ایک ناشکرے

نَجْرِي كُلَّ كَفُورًا ۝۳۶

کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ۝۳۶
وہ اس میں چلائیں گے کہ اے پروردگار ہم کو نکال
لے (اب) ہم نیک عمل کیا کریں گے۔ نہ جو (پہلے)
کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس
میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا
بھی آیا تو اب مزے چکھو ظالموں کا کوئی مددگار
نہیں ۝۳۷

وَهُمْ يَصْطَرِحُونَ فِيهَا رَبَّنَا
أَخْرَجْنَا نَعْمَلُ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي
كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نَعْبُدْكُمْ مَّا
يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَ
جَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۚ فَذُوقُوا فَمَا
لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ۝۳۷

بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے
والا ہے۔ وہ تو دل کے بھیدوں تک سے واقف
ہے ۝۳۸

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ غَيْبِ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ۝۳۸

وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں (پہلوں کا) جانشین بنایا
تو جس نے کفر کیا اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے اور کافروں
کے حق میں ان کے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی
بڑھتی ہے اور کافروں کو ان کا کفر نقصان ہی زیادہ کرتا
ہے ۝۳۹

هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلِيفَ فِي
الْأَرْضِ ۚ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۚ
وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيدُ
الْكَافِرِينَ كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ۝۳۹

بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کو تم اللہ کے سوا
پکارتے ہو مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین سے کون سی چیز
پیدا کی ہے۔ یا (بتاؤ کہ) آسمانوں میں ان کی شرکت
ہے یا ہم نے ان کو کتاب دی ہے تو وہ اس کی سندر کھتے
ہیں؟ (ان میں سے کوئی بات بھی نہیں) بلکہ ظالم جو ایک
دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے ۝۴۰

قُلْ أَسْأَلُكُمْ شُرَكَاءَ كُمُ الَّذِينَ
تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ أَرَأُونِي
مَآذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ
شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ ۚ أَمْ اتَّيَبْتُمْ
كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ
إِنْ يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل نہ
جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو

إِلَّا غُرُورًا ۝۴۰
إِنَّ اللَّهَ يُسِيطِرُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۚ وَلَئِنْ

زَالَتَا إِنْ أَمَسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ
بَعْدِهِ ۗ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ④۱
ان کو تھام سکے۔ بیشک وہ بُردبار (اور) بخشنے والا
ہے ④۱ اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے
پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک اُمت سے
بڑھ کر ہدایت پر ہوں۔ مگر جب ان کے پاس ہدایت
کرنے والا آیا تو اس سے ان کی نفرت ہی بڑھی ④۲

اَسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ
السَّيِّئِ ۗ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئِ
إِلَّا بِأَهْلِهِ ۗ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا
سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ۗ فَلَنْ تَجِدَ
لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۗ وَلَنْ تَجِدَ
لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ④۳
(یعنی اُنہوں نے) ملک میں غرور کرنا اور بُری چال چلنا
(اختیار کیا) اور بُری چال کا وبال اس کے چلنے والے ہی
پر پڑتا ہے۔ یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے
منتظر نہیں سو تم اللہ کی عادت میں ہرگز تبدیل نہ پاؤ گے اور
اللہ کے طریقے میں کبھی تغیر نہ دیکھو گے ④۳

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۗ
وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ فِي
السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۗ إِنَّهُ
كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ④۴
کیا اُنہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تا کہ دیکھتے کہ جو
لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان
سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔ اور اللہ ایسا نہیں کہ
آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے۔ وہ علم
والا (اور) قدرت والا ہے ④۴

وَلَوْ يَرَىٰ أَحَدٌ اللَّهُ النَّاسَ بِهَا كَسَبُوا
مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرهَا مِنْ دَابَّةٍ ۗ
لَكِنَّ يُؤَخَّرُهُمْ إِلَىٰ آجَلٍ مُّسَمًّى ۗ
فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ
كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ④۵
اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو
روئے زمین پر ایک بھی چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن
وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ سو
جب ان کا وقت آجائے گا تو (ان کے اعمال کا بدلہ دے
گا) اللہ تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے ④۵

سورہ یس کی ہے اور اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

سورہ یس
مکیہ
ایاتھا 83
رکوعاھا 5

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یس ① وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ②

إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ③

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ④

تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ⑤

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ

فَهُمْ غٰفِلُونَ ⑥

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑦

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلًا فهِىَ

إِلَىٰ آلَا ذُقَانٍ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ⑧

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا

وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ

لَا يُبْصِرُونَ ⑨

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ

لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑩

إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ

خَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ فَبَشِّرْهُ

بِغُفْرَةٍ وَّ أَجْرٍ كَرِيمٍ ⑪

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا

قَدَّمُوا وَآثَرَهُمْ وَكُلُّ شَيْءٍ

عِندَ رَبِّنَا بِأَجْرٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِ رَبِّكَ

عِندَ رَبِّكَ فِي حَمْدِ رَبِّكَ ⑫

یعنی ان کے سر اوپر کو اٹھے ہوئے ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ی۔س ① قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے ②

(اے محمدؐ) بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو ③

سیدھے رستے پر ④

(یہ اللہ) غالب (اور) مہربان نے نازل کیا ہے ⑤

تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا تھا

متنبہ کر دو وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ⑥

ان میں سے اکثر پر (اللہ کی) بات پوری ہو چکی ہے سو وہ

ایمان نہیں لائیں گے ⑦

ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں

تک (پھنسے ہوئے) ہیں تو ان کے سر اٹل رہے ہیں ⑧

اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار بنا دی اور ان کے پیچھے

بھی پھر ان پر پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے ⑨

اور تم ان کو نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے وہ

ایمان نہیں لانے کے ⑩

تم تو صرف اس شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت کی

پیروی کرے اور اللہ سے غائبانہ ڈرے سو اس کو مغفرت

اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو ⑪

بیشک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج

چکے اور (جو) ان کے نشان پیچھے رہ گئے ہم ان کو قلمبند کر

لیتے ہیں اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن (یعنی لوح

محفوظ) میں لکھ رکھا ہے ⑫

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ
 إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾
 اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو جب ان کے
 پاس پیغمبر آئے ﴿١٣﴾

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
 فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا
 إِنَّا إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ﴿١٤﴾
 (یعنی) جب ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر) بھیجے تو انہوں
 نے ان کو جھٹلایا پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی۔ تو انہوں
 نے کہا کہ ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں ﴿١٤﴾

قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا
 وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ
 أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾
 وہ بولے کہ تم (اور کچھ) نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی
 ہو اور اللہ نے کوئی چیز بھی نازل نہیں کی تم محض جھوٹ
 بولتے ہو ﴿١٥﴾

قَالُوا رَبَّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُم
 لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾
 انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری
 طرف (پیغام دے کر) بھیجے گئے ہیں ﴿١٦﴾

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾
 اور ہمارے ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے اور بس ﴿١٧﴾

قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِن لَّمْ
 تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا
 عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾
 وہ بولے کہ ہم تم کو نامبارک دیکھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ
 گے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہم سے دکھ دینے
 والا عذاب پہنچے گا ﴿١٨﴾

قَالُوا طَئِرُكُمْ مَعَكُمْ أَئِن ذُكِّرْتُم
 بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾
 انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے کیا اس
 لئے کہ تم کو نصیحت کی گئی بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے
 تجاوز کر گئے ہو ﴿١٩﴾

وَ جَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ
 رَجُلٌ يَّسْعَى قَالَ لِقَوْمِ اتَّبِعُوا
 الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾
 اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا
 کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے پیچھے چلو ﴿٢٠﴾

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ
 مُّهْتَدُونَ ﴿٢١﴾
 ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے
 پر ہیں ﴿٢١﴾

وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي
 وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾
 اور مجھے کیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے
 مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿٢٢﴾

ءَا تَتَّخِذُ مِنْ دُونِهَا إِلَهَةً إِنَّ يُرَدِّنِ
الرَّحْمَنُ بَصِيرًا لَا تُغْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ
شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونَ 23

کیا میں ان کو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ اگر اللہ میرے
حق میں نقصان کرنا چاہے تو ان کی سفارش مجھے کچھ بھی
فائدہ نہ دے سکے۔ اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں 23

إِنِّي إِذْ أَنْفَى ضَلِيلٍ مُّبِينٍ 24

تب تو میں صریح گمراہی میں مبتلا ہو گیا 24

إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ 25

میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں سو میری بات سن
رکھو 25

قَبِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۗ قَالَ يَلِيَّتْ

حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا۔ بولا کاش! میری قوم کو

قَوْمِي يَعْلَمُونَ 26

خبر ہو 26

بِهَا غَفَرْتُ لِي رَبِّي وَ جَعَلَنِي مِنَ

کہ اللہ نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں سے کیا 27

الْمُكْرَمِينَ 27

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهَا

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر کوئی لشکر نہیں اتارا

مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَ مَا كُنَّا

اور نہ ہم اتارنے والے تھے ہی 28

مُنزِلِينَ 28

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا

وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی (آتشیں) سو وہ (اس سے)

هُمْ خَبِدُونَ 29

ناگہاں بجھ کر رہ گئے 29

يَحْسِرَةٌ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ

بندوں پر افسوس ہے کہ ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا مگر

رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ 30

اس سے تمسخر کرتے ہیں 30

أَلَمْ يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت

الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ 31

سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ ان کی طرف لوٹ کر

نہیں آئیں گے 31

وَ إِنْ كُلُّ لَمَّا جَمِيعٍ لَّدَيْنَا

اور سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں

مُحْضَرُونَ 32

گے 32

وَ آيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۗ أَحْيَيْنَاهَا

اور ایک نشانی ان کے لئے زمین مردہ ہے کہ ہم نے اس کو

وَ أَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا قَبْلُ ۗ

زندہ کیا اور اس میں سے اناج اُگایا پھر یہ اس میں سے

يَأْكُلُونَ 33

کھاتے ہیں 33

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّجِيلٍ
وَأَعْنَابٍ وَفَجْرًا فِيهَا مِّنَ
الْعُيُونِ ۝۳۴

اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے اور اس
میں چشمے جاری کر دیئے ۳۴

لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِۦٓ وَمَا عَمِلَتْهُ
أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝۳۵

تاکہ یہ ان کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے تو ان
کو نہیں بنایا۔ تو پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ ۳۵

سُبْحٰنَ الَّذِي خَلَقَ الْاَرْضَ وَاجْعَلْهَا
مِمَّا تُثْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ
وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۝۳۶

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ نَسَخَ مِنْهُ النَّهَارَ
فَاِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ۝۳۷

اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو
کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے ۳۷

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِيُسْتَقَرَّ لَهَا
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۳۸

اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے یہ (اللہ)
غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے ۳۸

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝۳۹

اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے
گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے ۳۹

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِيْ لَهَا اَنْ تُدْرِكَ
الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۝۴۰

نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو ہا پکڑے اور نہ
رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے
دائرے میں تیر رہے ہیں ۴۰

وَ اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ
فِي الْفُلِكِ الْمَسْحُوْنِ ۝۴۱

اور ایک نشانی ان کے لئے یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو
بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا ۴۱

وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا
يَرْكَبُوْنَ ۝۴۲

اور ان کے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ
سوار ہوتے ہیں ۴۲

وَ اِنْ نَّسَا نَعْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْحَ لَّهُمْ
وَلَا هُمْ يُنْقَدُوْنَ ۝۴۳

اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں۔ پھر نہ تو ان کا کوئی
فریاد رس ہو اور نہ ان کو رہائی ملے ۴۳

إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ④④

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ

وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ④⑤

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ

إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ④⑥

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا سَرَقَكُمْ

اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ

آمَنُوا أَنْطَعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ

أَطَعَمَهُ ۗ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

مُبِينٍ ④⑦

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ④⑧

مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً

تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّصُونَ ④⑨

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ

أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ⑤①

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ

الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ⑤②

قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا ۗ

هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ

الْمُرْسَلُونَ ⑤③

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا

هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ⑤④

قَالِيَوْمَ لَا تُظَلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا

مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت تک کے فائدے ہیں ④④

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے

پیچھے ہے اس سے ڈرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے ④⑤

اور ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے کوئی

نشانی نہیں آئی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ④⑥

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا

ہے اس میں سے خرچ کرو۔ تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں

کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو

خود کھلا دیتا۔ تم تو صریح غلطی پر ہو ④⑦

اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہو

گا؟ ④⑧

یہ تو ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو ان کو اس حال میں کہ

باہم جھگڑ رہے ہوں گے تو آپکڑے گی ④⑨

پھر نہ تو وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں

واپس جا سکیں گے ⑤①

اور (جس وقت) صور پھونکا جائے گا یہ قبروں سے (نکل

کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے ⑤②

کہیں گے (اے ہے) ہمیں ہماری خواب گاہوں سے

کس نے (جگا) اٹھایا؟ یہ وہی تو ہے جس کا اللہ نے وعدہ

کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا ⑤③

صرف ایک زور کی آواز کا ہونا ہوگا کہ سب کے سب

ہمارے روبرو آ حاضر ہوں گے ⑤④

اس روز کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو بدلہ

تُجَزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿54﴾

ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے ﴿54﴾ اہل جنت اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں ہوں

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ

گے ﴿55﴾

فِكهُونَ ﴿55﴾

وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکیے

هُمْ وَ أَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى

لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿56﴾

إِلَّا رَأْيَكَ مُتَّكُونَ ﴿56﴾

وہاں ان کے لئے میوے اور جو چاہیں گے (موجود

لَهُمْ فِيهَا فَكِهِةٌ وَلَهُمْ مَا

ہوگا) ﴿57﴾

يَدْعُونَ ﴿57﴾

پروردگار مہربان کی طرف سے سلام (کہا جائے گا) ﴿58﴾

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَاحِيمٍ ﴿58﴾

اور گنہگارو تم آج الگ ہو جاؤ ﴿59﴾

وَأَمَّا زُورُ الْيَوْمِ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿59﴾

اے آدم کی اولاد ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَنْ

نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿60﴾

لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ

عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿60﴾

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا رستہ

وَ أَنْ اعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ

ہے ﴿61﴾

مُسْتَقِيمٌ ﴿61﴾

اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا تو

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا

کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ ﴿62﴾

أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿62﴾

یہی جہنم ہے جس کی تمہیں خبر دی جاتی تھی ﴿63﴾

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿63﴾

(سو) جو تم کفر کرتے رہے ہو اس کے بدلے آج اس

إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿64﴾

میں داخل ہو جاؤ ﴿64﴾

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا

کرتے رہے تھے ان کے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے

أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا

اور ان کے پاؤں (اس کی) گواہی دیں گے ﴿65﴾

كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿65﴾

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا کر (اندھا کر)

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ

دیں پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں دیکھ سکیں گے ﴿66﴾

فَأَسْتَبِقُوا الصِّرَاطَ فَإِنِّي يَبْصُرُونَ ﴿66﴾

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾
 اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں پھر وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ (پچھے) لوٹ سکیں ﴿67﴾
 وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۗ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾
 اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں؟ ﴿68﴾
 وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۗ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾
 اور ہم نے ان (پنجمیہ) کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کو شایاں ہے یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن (پُر از حکمت) ہے ﴿69﴾
 لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾
 تاکہ اس شخص کو جو زندہ ہو ہدایت کا رستہ دکھائے اور کافروں پر بات پوری ہو جائے ﴿70﴾
 أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿٧١﴾
 کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے ان کے لئے چار پائے پیدا کر دیئے اور یہ ان کے مالک ہیں ﴿71﴾
 وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَ مِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾
 اور ان کو ان کے قابو میں کر دیا تو کوئی تو ان میں سے ان کی سواری ہے اور کسی کو یہ کھاتے ہیں ﴿72﴾
 وَ لَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبٌ ۗ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾
 اور ان میں ان کے لئے (اور) فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا یہ شکر نہیں کرتے؟ ﴿73﴾
 وَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً لَعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿٧٤﴾
 اور انہوں نے اللہ کے سوا (اور) معبود بنا لیے ہیں کہ شاید (ان سے) ان کو مدد پہنچے ﴿74﴾
 لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَ هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾
 (مگر) وہ ان کی مدد کی (ہرگز) طاقت نہیں رکھتے۔ اور وہ ان کی فوج ہو کر حاضر کئے جائیں گے ﴿75﴾
 فَلَا يَحْزِنُكَ قَوْلُهُمْ ۗ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾
 تو ان کی باتیں تمہیں غمناک نہ کریں۔ یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ہمیں (سب) معلوم ہیں ﴿76﴾
 أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٧٧﴾
 کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا ﴿77﴾
 وَ صَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَ نَسِيَ خَلْقَهُ ۗ

قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾
پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا کہ (جب) ہڈیاں بوسیدہ ہو
جائیں گی تو ان کو کون زندہ کرے گا؟ ﴿78﴾

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ
مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾
کہہ دو کہ ان کو وہ زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی بار پیدا
کیا تھا۔ اور وہ سب قسم کا پیدا کرنا جانتا ہے ﴿79﴾

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ
الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ
تَوَقِدُونَ ﴿٨٠﴾
(وہی) جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی
پھر تم اس (کی ٹہنیوں کو رگڑ کر ان) سے آگ نکالتے
ہو ﴿80﴾

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ
الْأَرْضِ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ
مِثْلَهُمْ ۚ بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾
بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، کیا وہ اس بات پر
قادر نہیں کہ (ان کو پھر) ویسے ہی پیدا کر دے۔ کیوں
نہیں۔ اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا (اور) علم والا ہے ﴿81﴾

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ
يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾
اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو
اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿82﴾

فَسُبْحٰنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ
كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾
وہ (ذات) پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی
بادشاہت ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿83﴾

سورہ صافات کی ہے اس میں ایک سو بیاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

سورۃ
الصف
محکمۃ
بیتنا 182
رکوعنا 5

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قسم ہے صف باندھنے والوں کی پرا جما کر ①

وَالصَّفِّ صَفًّا ①

پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر ②

فَالزُّجْرٰتِ زَجْرًا ②

پھر ذکر (یعنی قرآن) پڑھنے والوں کی (غور کر کر) ③

فَالتَّلٰیٰتِ ذِكْرًا ③

کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے ④

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ④

جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

منزل 6

- بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ⑤ اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے ⑤
- إِنَّا زَيْنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ ⑥ بیشک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ⑥
- الْكَوَاكِبِ ⑥ اور ہر شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی ⑦
- وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ⑦ کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے (ان پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں ⑧
- لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى ⑧ (یعنی وہاں سے) نکال دینے کو اور ان کے لئے عذاب دائمی ہے ⑨
- وَيُقَدِّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ⑧ ہاں جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات کو) چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ اس کے پیچھے لگتا ہے ⑩
- دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ⑨ تو ان سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے ان کا؟ نہیں ہم نے چپکے گارے سے بنایا ہے ⑪
- إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ ⑩ ہاں تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ تمسخر کرتے ہیں ⑫
- شِهَابٌ ثَاقِبٌ ⑩ فَاَسْتَفْتِيهِمْ أَهْمُ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنِ خَلَقْنَا ⑪ اِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِينٍ لَّازِبٍ ⑪ اور جب ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے ⑬
- بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ⑫ وَإِذَا دُكِرُوا لِادْكُرُونَ ⑬
- وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخَرُونَ ⑭ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھے کرتے ہیں ⑭
- وَقَالُوا إِن هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ⑮ اور کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے ⑮
- عِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا ⑮ اِثْمَانًا لَّيْبَعُوثُونَ ⑮ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے؟ ⑮
- أَوْ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ⑮ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی (جو) پہلے (ہو گزرے ہیں)؟ ⑮
- قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ ⑮ کہہ دو کہ ہاں۔ اور تم ذلیل ہو گے ⑮
- فَأِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ ⑮ وہ تو ایک زور کی آواز ہوگی اور یہ اس وقت دیکھنے لگیں گے ⑮

- وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَذَا يَوْمُ الدِّينِ ⑳ اور کہیں گے ہائے شامت یہی جزا کا دن ہے ㉔
- هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكذِّبُونَ ㉕ (کہا جائے گا کہ ہاں) فیصلے کا دن جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے یہی ہے ㉕
- أَحْسِرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ㉖ جو لوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ہم جنسوں کو اور جن کو وہ پوجا کرتے تھے (سب کو) جمع کر لو ㉖
- مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ ㉗ (یعنی جن کو) اللہ کے سوا (پوجا کرتے تھے) پھر ان کو جہنم کے رستے پر چلا دو ㉗
- وَقِفُّهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ㉘ اور ان کو ٹھیرائے رکھو کہ ان سے (کچھ) پوچھنا ہے ㉘
- مَا لَكُمْ لَا تَنصَرُونَ ㉙ تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ㉙
- بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ㉚ بلکہ آج تو وہ فرمانبردار ہیں ㉚
- وَ أَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ㉛ اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (و جواب) کریں گے ㉛
- قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ㉜ کہیں گے کیا تم ہی ہمارے پاس دائیں (اور بائیں) سے آتے تھے ㉜
- قَالُوا بَلْ لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ㉝ وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے ㉝
- وَمَا كَان لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ ㉞ اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا بلکہ تم سرکش لوگ تھے ㉞
- بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِينَ ㉟ بلکہ آج تو وہ فرمانبردار ہیں ㉟
- فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۗ إِنَّا لَذٰلِقُونَ ㊱ سو ہمارے بارے میں ہمارے پروردگار کی بات پوری ہو گئی اب ہم (سزا کے) مزے چکھیں گے ㊱
- فَأَعْوَبْنٰكُمْ إِنَّا كُنَّا غٰوِينَ ㊲ اور ہم نے تم کو بھی گمراہ کیا (اور) ہم خود بھی گمراہ تھے ㊲
- فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ㊳ پس وہ اس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے ㊳
- إِنَّا كَذٰلِكَ نَفَعُلُ بِالْمُجْرِمِينَ ㊴ ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں ㊴
- إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَانُوا يُكْفَرُونَ ㊵ ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا

إِلَّا اللَّهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ 35

کوئی معبود نہیں تو غرور کرتے تھے 35

وَيَقُولُونَ إِنَّا لَنَأْتِيَنَّكَ الْهَيْئَةَ

اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے سے

لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ 36

کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں 36

بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَقَ

(نہیں) بلکہ وہ حق لے کر آئے ہیں اور (پہلے) پیغمبروں

الْمُرْسَلِينَ 37

کو سچا کہتے ہیں 37

إِنَّكُمْ لَذَائِقُوا الْعَذَابِ الْآلِيمِ 38

بیشک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو 38

وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ

اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے 39

تَعْمَلُونَ 39

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ 40

مگر جو اللہ کے بندگان خاص ہیں 40

أُولَئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ 41

یہی لوگ ہیں جن کی روزی مقرر ہے 41

فَوَاكِهَ وَهُمْ مُكْرَمُونَ 42

(یعنی) میوے اور ان کا اعزاز کیا جائے گا 42

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ 43

نعمت کے باغوں میں 43

عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ 44

ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر (بیٹھے ہوں گے) 44

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ 45

شراب لطیف کے جام کا ان میں دور چل رہا ہوگا 45

بَيضَاءَ لَدَّةٍ لِّلشَّرِبِ بَيْنَ 46

جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لئے (سراسر) لذت ہوگی 46

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا

نہ اس سے درد سر ہو اور نہ وہ اس سے متوالے

يُنزَفُونَ 47

ہوں 47

وَعِنْدَهُمْ قَصْرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ 48

اور ان کے پاس عورتیں ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں

گی اور آنکھیں بڑی بڑی 48

كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ 49

گویا وہ محفوظ انڈے ہیں 49

فَأَقْبَكَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے سوال (و

يَتَسَاءَلُونَ 50

جواب) کریں گے 50

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي

ایک کہنے والا ان میں سے کہے گا کہ میرا ایک ہم نشین

قَرِينٌ 51

تھا 51

يَقُولُ آيَاتِكَ لِمَنِ الْمَصْدِقِينَ ⑤۲ (جو) کہتا تھا کہ بھلا تم بھی (ایسی باتوں کے) باور کرنے والوں میں ہو ⑤۲

عِزًّا مِثْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا ⑤۳
عِزًّا مِثْلَهُنَّ ⑤۳
بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم کو بدلہ ملے گا؟ ⑤۳

قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطَّلِعُونَ ⑤۴
فَاطْلَعْ فَرَاهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ⑤۵
(پھر) کہے گا کہ بھلا تم (اسے) جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو ⑤۴
(اتنے میں) وہ (خود) جھانکے گا تو اس کو وسط دوزخ میں دیکھے گا ⑤۵

قَالَ تَاللَّهِ إِنْ كِدْتُمْ لِتُردِينَ ⑤۶
وَلَوْ لَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُمْ مِنَ الْمُحْضَرِّينَ ⑤۷
کہے گا کہ اللہ کی قسم تو تو مجھے ہلاک ہی کر چکا تھا ⑤۶
اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو (عذاب میں) حاضر کئے گئے ہیں ⑤۷

أَفَمَنْ حُنَّ بَيْتَيْنِ ⑤۸
إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَنْ حُنَّ بَعْدَ بَيْنِ ⑤۹
کیا (یہ نہیں کہ) ہم (آئندہ کبھی) مرنے کے نہیں ⑤۸
ہاں (جو) پہلی بار مرنا (تھا سو مر چکے) اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا ⑤۹

إِنَّ هَذَا هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑥۰
لِيَسْئَلِ هَذَا أَفَلْيَعْمَلِ الْعَمَلُونَ ⑥۱
بیشک یہ بڑی کامیابی ہے ⑥۰
ایسی ہی (نعمتوں) کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنے چاہئیں ⑥۱

أَذَلِكْ خَيْرٌ لِّرَأْسِ شَجَرَةٍ الرَّقُومِ ⑥۲
إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ⑥۳
بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت ⑥۲
ہم نے اس کو ظالموں کے لئے عذاب بنا رکھا ہے ⑥۳
وہ ایک درخت ہے کہ جہنم کی گہرائی میں اُگے گا ⑥۴

طَلْعَهَا كَأَنَّه رُءُوسُ الشَّيْطَانِ ⑥۵
فَأِنَّهُمْ لَا يَكُونُونَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ⑥۶
اس کے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر ⑥۵
سو وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے ⑥۶

ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَيْمٍ ⑥۷
پھر اس (کھانے) کے ساتھ ان کو گرم پانی ملا کر دیا جائے گا ⑥۷

ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ إِلَى الْجَحِيمِ 68

پھر ان کو دوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا 68

إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ صَالِينَ 69

انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ ہی پایا 69

فَهُمْ عَلَىٰ أَثَرِهِمْ يُهْرَعُونَ 70

سو وہ انہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے ہیں 70

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ 71

اور ان سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی گمراہ ہو گئے تھے 71

وَلَقَدْ آتَيْنَاهُمْ مِّنذَرِينَ 72

اور ہم نے ان میں متنبہ کرنے والے بھیجے 72

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

سو دیکھ لو کہ جن کو متنبہ کیا گیا تھا ان کا انجام

الْمُنذَرِينَ 73

کیسا ہوا 73

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلِصِينَ 74

ہاں اللہ کے بندگانِ خاص (کا انجام بہت اچھا ہوا) 74

وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا فَلَنِعْمَ

اور ہم کو نوحؑ نے پکارا سو (دیکھ لو کہ) ہم (دعا کو کیسے)

الْمُجِيبُونَ 75

اچھے قبول کرنے والے ہیں 75

وَنَجَّيْنَاهُ وَآهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ

اور ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بڑی مصیبت

الْعَظِيمِ 76

سے نجات دی 76

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ 77

اور ان کی اولاد کو ایسا کیا کہ وہی باقی رہ گئے 77

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ 78

اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر (جمیل باقی) چھوڑ دیا 78

سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ 79

(یعنی) تمام جہان میں (کہ) نوحؑ پر سلام 79

إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ 80

نیکو کاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں 80

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ 81

بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے 81

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخِرِينَ 82

پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا 82

وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لِابْرَاهِيمَ 83

اور انہی کے پیروؤں میں ابراہیمؑ تھے 83

إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ 84

جب وہ اپنے پروردگار کے پاس (عیب سے) پاک دل

لے کر آئے 84

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَ قَوْمِهِ مَاذَا

جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم

تَعْبُدُونَ 85

کن چیزوں کو پوجتے ہو؟ 85

أَفَمَا إِلَهَةُ دُونِ اللَّهِ تُرِيدُونَ 86

کیوں جھوٹ (بنا کر) اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو 86

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾
فَنظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾

بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ ﴿٨٧﴾
تب انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی ﴿٨٨﴾

فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾

اور کہا میں تو بیمار ہوں ﴿٨٩﴾

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾

تب وہ ان سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے ﴿٩٠﴾

فَرَاغَ إِلَى إِلَهِهِمْ فَقَالَ أَلَا
تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾

پھر (ابراہیمؑ) ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور
کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں ﴿٩١﴾

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿٩٢﴾

تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں؟ ﴿٩٢﴾

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾

پھر ان کو داہنے ہاتھ سے مارنا (اور توڑنا) شروع کیا ﴿٩٣﴾

فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزْفُونَ ﴿٩٤﴾

تو وہ لوگ ان کے پاس دوڑے ہوئے آئے ﴿٩٤﴾

قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْجِتُونَ ﴿٩٥﴾

انہوں نے کہا تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جن کو خود
تراشتے ہو ﴿٩٥﴾

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾

حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اُس کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے ﴿٩٦﴾

قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْفُوهُ فِي

وہ کہنے لگے کہ اس کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر اس کو

آگ کے ڈھیر میں ڈال دو ﴿٩٧﴾

الْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾

غرض انہوں نے ان کے ساتھ ایک چال چلنی چاہی اور

فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ

ہم نے انہی کو زیر کر دیا ﴿٩٨﴾

الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾

اور (ابراہیمؑ) بولے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف

وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي

جانے والا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا ﴿٩٩﴾

سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾

اے پروردگار مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادت

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾

مندوں میں سے ہو ﴿١٠٠﴾

فَبَشِّرْنَاهُ بِعُلْمٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾

تو ہم نے ان کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی ﴿١٠١﴾

فَلَمَّا بَدَعَ مَعَهُ السَّعَىٰ قَالَ يُبَيِّنُ لِي

جب وہ ان کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیمؑ

أَسْرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ

نے کہا کہ بیٹا میں خواب دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح

مَا ذَاتَرَىٰ ۗ قَالَ يَا بَتِ افْعَلْ مَا

کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے۔ انہوں نے

تَوَمَّرَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ
مِنَ الصَّابِرِينَ ⑩

کہا کہ ابا جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے اللہ نے چاہا تو
آپ مجھے صابروں میں پائیے گا ⑩

فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ⑪

جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے
بل لٹا دیا ⑪

وَنَادَيْتُهَا أَنْ يَا بُرْهِيمَ ⑫

تو ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیم ⑫

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّعْيَا إِنَّا كَذُوكَ
نَجْرِي الْمُحْسِنِينَ ⑬

تم نے خواب کو سچا کر دکھایا ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا
کرتے ہیں ⑬

إِنَّ هَذَا هُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ⑭

بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی ⑭

وَقَدَّيْنَاهُ بِذَبْحٍ عَظِيمٍ ⑮

اور ہم نے ایک بڑی قربانی کو ان کا فدیہ دیا ⑮

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ⑯

اور پیچھے آنے والوں میں ابراہیم کا (ذکر خیر باقی) چھوڑ دیا ⑯

سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ⑰

کہ ابراہیم پر سلام ہو ⑰

كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ⑱

نیکو کاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ⑱

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ⑲

پیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ⑲

وَ بَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ
الصَّالِحِينَ ⑳

اور ہم نے ان کو اسحاق کی بشارت بھی دی (کہ وہ) نبی
(اور) نیکو کاروں میں سے (ہوں گے) ⑳

وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ㉑

اور ہم نے ان پر اور اسحاق پر برکتیں نازل کی تھیں اور ان
دونوں کی اولاد میں سے نیکو کار بھی اور اپنے آپ پر صریح

ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنِينَ وَ طَالِمٌ لِّنَفْسِهِ
مُبِينٌ ㉒

ظلم کرنے والے (یعنی گنہگار) بھی ہیں ㉒

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَ هَارُونَ ㉓

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کئے ㉓

وَ نَجَّيْنَاهُمَا وَ قَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ
الْعَظِيمِ ㉔

اور ان کو اور ان کی قوم کو مصیبت عظیمہ سے نجات
بخشی ㉔

وَ نَصَرْنَاهُمْ فَاكُنُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ㉕

اور ان کی مدد کی تو وہ غالب ہو گئے ㉕

وَ آتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ㉖

اور ان دونوں کو کتاب واضح (المطالِب) عنایت کی ㉖

وَ هَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ㉗

اور ان کو سیدھا راستہ دکھایا ㉗

- وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْأَخْرَيْنِ ۝^{١١٩}
 سَلَّمَ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝^{١٢٠}
 إِنَّا كَذَّبْنَاكَ بِغَيْرِ الْمَحْسِنِينَ ۝^{١٢١}
 إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝^{١٢٢}
 وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝^{١٢٣}
 إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ۝^{١٢٤}
 أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ
 الْخَالِقِينَ ۝^{١٢٥}
 اللَّهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ
 الْأَوَّلِينَ ۝^{١٢٦}
 فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝^{١٢٧}
 إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝^{١٢٨}
 وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْأَخْرَيْنِ ۝^{١٢٩}
 سَلَّمَ عَلَىٰ آلِ يَأْسِينَ ۝^{١٣٠}
 إِنَّا كَذَّبْنَاكَ بِغَيْرِ الْمَحْسِنِينَ ۝^{١٣١}
 إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝^{١٣٢}
 وَإِنَّ لُوطَ الْبَنِّ الْمُرْسَلِينَ ۝^{١٣٣}
 إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝^{١٣٤}
 إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝^{١٣٥}
 ثُمَّ دَمَرْنَا الْأَخْرَيْنِ ۝^{١٣٦}
 وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ ۝^{١٣٧}
 وَبِالْيَلِيلِ ۝^{١٣٨} أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝^{١٣٨}
- اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکر (خیر باقی) چھوڑ دیا ۝¹¹⁹
 کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام ۝¹²⁰
 بیشک ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ۝¹²¹
 وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ۝¹²²
 اور الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھے ۝¹²³
 جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں ۝¹²⁴
 کیا تم بعل (بت) کو پکارتے (اور اسے پوجتے ہو) اور سب
 سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو ۝¹²⁵
 (یعنی) اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادا کا
 پروردگار ہے ۝¹²⁶
 تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلا دیا۔ سو وہ (دوزخ میں) حاضر
 کئے جائیں گے ۝¹²⁷
 ہاں اللہ کے بندگانِ خاص (بتلائے عذاب نہیں ہوں گے) ۝¹²⁸
 اور ان کا ذکر (خیر) پچھلوں میں (باقی) چھوڑ دیا ۝¹²⁹
 کہ الیاسین پر سلام ۝¹³⁰
 ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں ۝¹³¹
 بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ۝¹³²
 اور لوط بھی پیغمبروں میں سے تھے ۝¹³³
 جب ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو (عذاب
 سے) نجات دی ۝¹³⁴
 مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں تھی ۝¹³⁵
 پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا ۝¹³⁶
 اور تم دن کو بھی ان (کی بستیوں) کے پاس سے گزرتے
 رہتے ہو ۝¹³⁷
 اور رات کو بھی۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ۝¹³⁸

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٩﴾
 إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلِّ الْمَشْحُونِ ﴿١٤٠﴾
 فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿١٤١﴾
 فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿١٤٢﴾
 فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴿١٤٣﴾
 لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤٤﴾
 فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿١٤٥﴾
 وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَقْطِينٍ ﴿١٤٦﴾
 وَارْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ آلَافٍ أَوْ
 يَزِيدُونَ ﴿١٤٧﴾
 فَأَمِنُوا فَمَنْعْنَاهُمْ إِلَى حِينٍ ﴿١٤٨﴾
 فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَكَهَمُّ
 الْبَنُونَ ﴿١٤٩﴾
 أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ
 شَاهِدُونَ ﴿١٥٠﴾
 أَلَا إِنَّهُمْ مِّنْ أَفْكَهٍ يُقُولُونَ ﴿١٥١﴾
 وَلَدَا اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٥٢﴾
 أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ﴿١٥٣﴾
 مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿١٥٤﴾
 أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٥﴾
 أَمْ لَكُمْ سُلْطَنٌ مُّبِينٌ ﴿١٥٦﴾
 فَأَتُوا بِكُتُبِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٥٧﴾

اور یونسؑ بھی پیغمبروں میں سے تھے ﴿١٣٩﴾
 جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے ﴿١٤٠﴾
 اس وقت قرعہ ڈالا تو انہوں نے زک اٹھائی ﴿١٤١﴾
 پھر مچھلی نے ان کو نگل لیا اور وہ (قابل) ملامت (کام)
 کرنے والے تھے ﴿١٤٢﴾
 پھر اگر وہ (اللہ کی) پاکی بیان نہ کرتے ﴿١٤٣﴾
 تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ نہ کئے جائیں گے اسی
 کے پیٹ میں رہتے ﴿١٤٤﴾
 پھر ہم نے ان کو جبکہ وہ بیمار تھے فراخ میدان میں ڈال دیا ﴿١٤٥﴾
 اور ان پر کدو کا درخت اگایا ﴿١٤٦﴾
 اور ان کو لاکھ یا اس سے زیادہ (لوگوں) کی طرف (پیغمبر
 بنا کر) بھیجا ﴿١٤٧﴾
 تو وہ ایمان لے آئے سو ہم بھی ان کو (دنیا میں) ایک
 وقت (مقرر) تک فائدے دیتے رہے ﴿١٤٨﴾
 ان سے پوچھو تو کہ بھلا تمہارے پروردگار کے لئے تو
 بیٹیاں اور ان کے لئے بیٹے ﴿١٤٩﴾
 یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ (اس وقت) موجود
 تھے ﴿١٥٠﴾
 دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں ﴿١٥١﴾
 کہ اللہ کے اولاد ہے کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ﴿١٥٢﴾
 کیا اس نے بیٹوں کی نسبت بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟ ﴿١٥٣﴾
 تم کیسے لوگ ہو۔ کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو ﴿١٥٤﴾
 بھلا تم غور (کیوں) نہیں کرتے ﴿١٥٥﴾
 یا تمہارے پاس کوئی صریح دلیل ہے ﴿١٥٦﴾
 اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو ﴿١٥٧﴾

لہ یعنی ان ہی کا نام قرعہ اندازی میں نکلا۔

وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نَسْبًا
وَلَقَدْ عَلِمْتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ
لَمُحْضَرُونَ ﴿١٥٨﴾

اور انہوں نے اللہ میں اور جنوں میں رشتہ مقرر کیا۔ حالانکہ
جن جانتے ہیں کہ وہ (اللہ کے سامنے) حاضر کئے جائیں
گے ﴿١٥٨﴾

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿١٥٩﴾
إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلِصِينَ ﴿١٦٠﴾
فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿١٦١﴾

یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے ﴿١٥٩﴾
مگر اللہ کے بندگانِ خالص (بتلائے عذاب نہیں ہوں گے)
سو تم اور جن کو تم پوجتے ہو ﴿١٦١﴾

مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفِتْنِينَ ﴿١٦٢﴾
إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴿١٦٣﴾
وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ ﴿١٦٤﴾

اللہ کے خلاف بہکا نہیں سکتے ﴿١٦٢﴾
مگر اس کو جو جہنم میں جانے والا ہے ﴿١٦٣﴾
اور (فرشتے کہتے ہیں کہ) ہم میں سے ہر ایک کا ایک
مقام مقرر ہے ﴿١٦٤﴾

وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُونَ ﴿١٦٥﴾
وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ﴿١٦٦﴾
وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُنَّ ﴿١٦٧﴾

اور ہم صف باندھے رہتے ہیں ﴿١٦٥﴾
اور (اللہ) پاک (ذات کا) ذکر کرتے رہتے ہیں ﴿١٦٦﴾
اور یہ لوگ کہا کرتے تھے ﴿١٦٧﴾

لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ
الْأَوَّلِينَ ﴿١٦٨﴾

کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب)
ہوتی ﴿١٦٨﴾

لَكِنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلِصِينَ ﴿١٦٩﴾
فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿١٧٠﴾

تو ہم اللہ کے خالص بندے ہوتے ﴿١٦٩﴾
لیکن (اب) اس سے کفر کرتے ہیں سو عنقریب ان کو
(اس کا نتیجہ) معلوم ہو جائے گا ﴿١٧٠﴾

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا
الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧١﴾

اور اپنے پیغام پہنچانے والے بندوں سے ہمارا وعدہ
ہو چکا ہے ﴿١٧١﴾

إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ﴿١٧٢﴾
وَإِنْ جُدْنَا لَهُمُ الْغَلْبُونَ ﴿١٧٣﴾

کہ وہی (مظفرو) منصور ہیں ﴿١٧٢﴾
اور ہمارا لشکر غالب رہے گا ﴿١٧٣﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٤﴾
وَأَبْصَرَهُمْ فَسَوْفَ يُبْصَرُونَ ﴿١٧٥﴾

تو ایک وقت تک ان سے اعراض کئے رہو ﴿١٧٤﴾
اور انہیں دیکھتے رہو۔ یہ بھی عنقریب (کفر کا انجام) دیکھ
لیں گے ﴿١٧٥﴾

۱۔ بے شک ان ہی کو مدد دی جائے گی۔

أَفْبِعَدَا إِنَّا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٧٦﴾

فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ

الْمُنذَرِينَ ﴿١٧٧﴾

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٨﴾

وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٩﴾

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

يَصِفُونَ ﴿١٨٠﴾

وَسَلَّمَ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿١٨١﴾

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٢﴾

سُورَةُ ص ٨٨ آيَاتُهَا ٨٨
رُكُوعَاتُهَا ٥

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿١﴾

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عَذَابٍ وَ

شِقَاقٍ ﴿٢﴾

كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ

فَتَادُوا وَآوَلَاتٍ حِينَ مَنَاصٍ ﴿٣﴾

وَ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنذِرٌ

مِنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُونَ هٰذَا

سِحْرٌ كَذَابٌ ﴿٤﴾

أَجْعَلِ الْاِلٰهَةَ الْهٰٓءَا وَاٰحِدًا ۗ اِنَّ

هٰذَا شَيْءٌ عَجَابٌ ﴿٥﴾

وَ اَنْطَلَقَ الْمَلَا مِنْهُمْ اَنْ اَمْشُوا

وَ اَصْبِرُوا عَلٰٓى الْهَيْكَلِكُمْ ۗ اِنَّ هٰذَا

لَشَيْءٌ عٰیْرًا ۗ ﴿٦﴾

۱۔ یعنی سردار

کیا یہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں ﴿176﴾

مگر جب وہ اُن کے میدان میں آترے گا تو جن کو ڈر

سنایا گیا تھا ان کے لئے بُرا دن ہوگا ﴿177﴾

اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رہو ﴿178﴾

اور دیکھتے رہو یہ بھی عنقریب (نتیجہ) دیکھ لیں گے ﴿179﴾

یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحبِ عزت

ہے (اس سے) پاک ہے ﴿180﴾

اور پیغمبروں پر سلام ﴿181﴾

سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کو (سزاوار) ہے ﴿182﴾

سورہ ص کی ہے اور اس میں اٹھاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ص۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے ﴿1﴾

(کہ تم حق پر ہو) مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت

میں ہیں ﴿2﴾

ہم نے ان سے پہلے بہت سی اُمتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ

(عذاب کے وقت) لگے فریاد کرنے اور وہ رہائی کا وقت

نہیں تھا ﴿3﴾

اور انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے

ہدایت کرنے والا آیا اور کافر کہنے لگے کہ یہ تو جادوگر ہے

جھوٹا ﴿4﴾

کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا؟

یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿5﴾

تو ان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور بولے) کہ

چلو اور اپنے معبودوں (کی پوجا) پر قائم رہو۔ بیشک یہ ایسی

بات ہے جس سے (تم پر شرف و فضیلت) مقصود ہے ﴿6﴾

یہ پچھلے مذہب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں۔ یہ بالکل بنائی ہوئی بات ہے ⑦

کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت (کی کتاب) اتری ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ میری نصیحت کی کتاب سے شک میں ہیں۔ بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا ⑧

کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب (اور) بہت عطا کرنے والا ہے ⑨

یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان (سب) پر ان ہی کی حکومت ہے۔ تو چاہیے کہ رسیاں تان کر (آسمانوں پر) چڑھ جائیں ⑩

یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے ⑪

ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور میمنوں والا فرعون (اور اس کی قوم کے لوگ) بھی جھٹلا چکے ہیں ⑫

اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی۔ یہی وہ گروہ ہیں ⑬

(ان) سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب (ان پر) آواقع ہوا ⑭

اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں (شروع ہوئے پیچھے) کچھ وقفہ نہیں ہوگا انتظار کرتے ہیں ⑮

اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے ہی دیدے ⑯

(اے پیغمبر) یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو صاحب قوت تھے (اور)

مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْبِلَّةِ الْاٰخِرَةِ
اِنْ هٰذَا اِلَّا اِخْتِلَاقٌ ⑦

ءَاَنْزَلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا
بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيۡ ۚ بَلْ
لَّمَّا يَذُوۡقُوۡا عَذَابِ ⑧

اَمْ عِنۡدَهُمْ خَزَاۡئِنٌ رَّحِيۡمَةٌ
رَّبِّكَ الْعَزِيۡزُ الْوَهَّابُ ⑨

اَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَ مَا بَيْنَهُمَاۗ فَلَيَرۡتَقُوۡا فِي
الْاَسۡبَابِ ⑩

جُنۡدًا مَّا هُنَالِكَ مَهۡزُوۡمٌ مِّنَ
الْاَحۡزَابِ ⑪

كَذَّبۡتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّ عَادٌ وَّ
فِرۡعَوۡنُ ذُوۡالۡاَوۡتَادِ ⑫

وَتٰمُوۡدُ وَّقَوۡمُ لُوۡطٍ وَّاَصۡحٰبُ لَيۡلِيۡۃٍ
اُولٰٓئِكَ الْاَحۡزَابُ ⑬

اِنْ كُلُّۙ اِلَّا كَذَّبَ الرَّسُوۡلَ فَحَقَّ
عِقَابِ ⑭

وَ مَا يَنْظُرُوۡا هُوۡلًاۙ اِلَّا صَيۡحَةً
وَ اِحۡدَاةً مَّا لَهَاۙ مِنْ فَوَاقٍ ⑮

وَقَالُوۡا رَبَّنَا عَجِّلۡ لَّنَا قِطۡنًا قَبۡلَ
يَوۡمِ الْحِسَابِ ⑯

اِصۡبِرْ عَلٰٓى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَاذۡكُرْ
عِبۡدَنَا دَاوۡدَ ذَا الْاَيۡدِيۡ ۙ اِنَّهٗ

اَوَابٌ ۱۷

اِنَّا سَخَرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحُنَ
بِالْعَشِيِّ وَالْاشْرَاقِ ۱۸

وَالطَّيْرَ مَحْشُورًا ۱۹ كُلُّ لَهَا

اَوَابٌ ۱۹

وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَاتَيْنَهُ الْحِكْمَةَ
وَقَصَلْنَا الْخَطَابَ ۲۰

وَهَلْ اَتَيْتَكَ نَبُؤًا الْخَصِيمِ اِذْ
تَسْوُرُوا الْبِحْرَابَ ۲۱

اِذْ دَخَلُوا عَلٰى دَاوُدَ فَفَزَعْنَا مِنْهُمْ
قَالُوْا لَا تَخَفْ خَصِمِيْنَ بَعْضُنَا
عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ
وَلَا تَشْطِطْ وَاَهْدِنَا اِلٰى سَوَاءِ
الصِّرَاطِ ۲۲

اِنَّ هٰذَا اَخِيْ لَهٗ تَسْعٌ وَّتَسْعُوْنَ
نَعْجَةٌ وَّلِي نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۲۳

فَقَالَ
اَكْفَلْنِيْهَا وَعَرَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ۲۳

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعَجِكَ اِلٰى
نِعَاجِهِ ۲۴ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ
لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ
وَظَلَمْنَا مَا هُمْ ۲۵ وَظَنَّ دَاوُدُ اَنَّهَا
فَتْنَةٌ فَاَسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا
وَاَنَابَ ۲۶

اِنَّ هٰذَا اَخِيْ لَهٗ تَسْعٌ وَّتَسْعُوْنَ
نَعْجَةٌ وَّلِي نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۲۳

فَقَالَ
اَكْفَلْنِيْهَا وَعَرَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ۲۳

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعَجِكَ اِلٰى
نِعَاجِهِ ۲۴ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ
لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ
وَظَلَمْنَا مَا هُمْ ۲۵ وَظَنَّ دَاوُدُ اَنَّهَا
فَتْنَةٌ فَاَسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا
وَاَنَابَ ۲۶

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعَجِكَ اِلٰى
نِعَاجِهِ ۲۴ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ
لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ
وَظَلَمْنَا مَا هُمْ ۲۵ وَظَنَّ دَاوُدُ اَنَّهَا
فَتْنَةٌ فَاَسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا
وَاَنَابَ ۲۶

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعَجِكَ اِلٰى
نِعَاجِهِ ۲۴ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ
لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ
وَظَلَمْنَا مَا هُمْ ۲۵ وَظَنَّ دَاوُدُ اَنَّهَا
فَتْنَةٌ فَاَسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا
وَاَنَابَ ۲۶

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعَجِكَ اِلٰى
نِعَاجِهِ ۲۴ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ
لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ
وَظَلَمْنَا مَا هُمْ ۲۵ وَظَنَّ دَاوُدُ اَنَّهَا
فَتْنَةٌ فَاَسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا
وَاَنَابَ ۲۶

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعَجِكَ اِلٰى
نِعَاجِهِ ۲۴ وَا� كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ
لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ
وَظَلَمْنَا مَا هُمْ ۲۵ وَظَنَّ دَاوُدُ اَنَّهَا
فَتْنَةٌ فَاَسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا
وَاَنَابَ ۲۶

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعَجِكَ اِلٰى
نِعَاجِهِ ۲۴ وَا� كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ
لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ
وَظَلَمْنَا مَا هُمْ ۲۵ وَظَنَّ دَاوُدُ اَنَّهَا
فَتْنَةٌ فَاَسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا
وَاَنَابَ ۲۶

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعَجِكَ اِلٰى
نِعَاجِهِ ۲۴ وَا� كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ
لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ
وَظَلَمْنَا مَا هُمْ ۲۵ وَظَنَّ دَاوُدُ اَنَّهَا
فَتْنَةٌ فَاَسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا
وَاَنَابَ ۲۶

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعَجِكَ اِلٰى
نِعَاجِهِ ۲۴ وَا� كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ
لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ
وَظَلَمْنَا مَا هُمْ ۲۵ وَظَنَّ دَاوُدُ اَنَّهَا
فَتْنَةٌ فَاَسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا
وَاَنَابَ ۲۶

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعَجِكَ اِلٰى
نِعَاجِهِ ۲۴ وَا� كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ
لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ
وَظَلَمْنَا مَا هُمْ ۲۵ وَظَنَّ دَاوُدُ اَنَّهَا
فَتْنَةٌ فَاَسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا
وَاَنَابَ ۲۶

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعَجِكَ اِلٰى
نِعَاجِهِ ۲۴ وَا� كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ
لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ
وَظَلَمْنَا مَا هُمْ ۲۵ وَظَنَّ دَاوُدُ اَنَّهَا
فَتْنَةٌ فَاَسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا
وَاَنَابَ ۲۶

بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے ۱۷

ہم نے پہاڑوں کو ان کے زیر فرمان کر دیا تھا کہ صبح و شام

ان کے ساتھ (اللہ) پاک (کا) ذکر کرتے تھے ۱۸

اور پرندوں کو بھی کہ جمع رہتے تھے۔ سب ان کے

فرمان بردار تھے ۱۹

اور ہم نے ان کی بادشاہی کو مستحکم کیا۔ اور ان کو حکمت عطا

فرمائی اور (خصوصیت کی) بات کا فیصلہ (سکھایا) ۲۰

بھلا تمہارے پاس ان جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے

جب وہ دیوار پھاند کر اندر داخل ہوئے ۲۱

جس وقت وہ داؤد کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے

انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے۔ ہم دونوں کا ایک مقدمہ

ہے کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے

تو آپ ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجئے اور بے انصافی

نہ کیجئے گا اور ہم کو سیدھا راستہ دکھا دیجئے ۲۲

(کیفیت یہ ہے کہ یہ میرا بھائی ہے اس کے (ہاں) ننانوے

دنبیاں ہیں اور میرے (پاس) ایک دنبی ہے۔ یہ کہتا ہے کہ یہ بھی

میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے ۲۳

انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دنبی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں

میں ملا لے بیشک تم پر ظلم کرتا ہے۔ اور اکثر شریک ایک

دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں۔ ہاں جو ایمان لائے

اور عمل نیک کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ اور

داؤد نے خیال کیا کہ (اس واقعے سے) ہم نے ان کو

آزمایا ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی

اور جھک کر گر پڑے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا ۲۴

۱۔ یعنی فیصلہ کن خطاب کی اہمیت عطا فرمائی۔

فَغَفَرْنَا لَهُ ذَلِكُ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٢٥﴾
تو ہم نے ان کو بخش دیا۔ اور بیشک ان کے لئے ہمارے
ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے ﴿25﴾

يَا دَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي
الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ
بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّ الَّذِينَ
يُضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيدٌ أَيَّامًا وَسَوَاءٌ يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾
اے داؤد! ہم نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں
میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا
کہ وہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ
اللہ کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب
(تیار) ہے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا
دیا ﴿26﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ذَلِكُمْ ظَنُّ الَّذِينَ
كَفَرُوا فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ
النَّارِ ﴿٢٧﴾
اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (کائنات) ان میں
ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے
جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب
ہے ﴿27﴾

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي
الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ
كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾
جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے۔ کیا ان کو ہم
ان کی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں۔ یا
پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے ﴿28﴾

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ
لِّيَتَذَكَّرَ أُولُو
الْأَلْبَابِ ﴿٢٩﴾
(یہ) کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے با برکت ہے
تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل
نصیحت پکڑیں ﴿29﴾

وَوَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ نِعْمَ
الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٣٠﴾
اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کئے۔ بہت خوب بندے
(تھے اور) وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تھے ﴿30﴾

إِذْ عَرَضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصُّفُوفُ
الْحِيَادِ ﴿٣١﴾
جب ان کے سامنے شام کو خاصے کے گھوڑے پیش کئے
گئے ﴿31﴾

فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ
لَهُ عَنِ يَدِ يَدَايَ هُوَ

عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۗ ۳۲

پر دے میں چھپ گیا ۳۲

رَأَوْهَا عَلَىٰ طَفِقٍ مَّسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ۗ ۳۳

(بولے کہ) ان کو میرے پاس واپس لاؤ۔ پھر ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے ۳۳

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ۗ ۳۴

اور ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور ان کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا پھر انہوں نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا ۳۴

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي ۗ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۗ ۳۵

(اور) دعا کی کہ اے پروردگار میری مغفرت فرما اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا کر کہ میرے بعد کسی کو شایاں نہ ہو۔ بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے ۳۵

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُحَاءً حَيْثُ أَصَابَ ۗ ۳۶

پھر ہم نے ہوا کو ان کے زیر فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے ان کے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی ۳۶

وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ ۗ ۳۷

اور شیاطین کو بھی (ان کے زیر فرمان کیا) یہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے ۳۷

وَالْآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۗ ۳۸

اور اوروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے ۳۸

هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۗ ۳۹

(ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے (چاہو تو) احسان کرو یا (چاہو تو) رکھ چھوڑو (تم سے) کچھ حساب نہیں ہے ۳۹

وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَّآبٍ ۗ ۴۰

اور بیشک ان کے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے ۴۰

وَإِذْ كُرِعْنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ۗ ۴۱

اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ (بارالہا) شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے ۴۱

أُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۗ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ۗ ۴۲

(ہم نے کہا کہ زمین پر) لات مارو (دیکھو) یہ (چشمہ نکل آیا) نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شریں) ۴۲

وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ

اور ہم نے ان کو اہل (وعیال) اور ان کے ساتھ ان کے

رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَى لَأُولَىٰ
والوں کے لئے نصیحت تھی (43)

وَخُذْ بِيَدِكَ ضَعْفًا فَاصْرِبْ بِهِ وَلَا
اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو لو اور اس سے مارو اور قسم نہ
تَحْنُثُ ۚ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۚ نِعْمَ
توڑو۔ بیشک ہم نے ان کو ثابت قدم پایا۔ بہت خوب
الْعَبْدُ ۚ إِنَّهُ أَوَّابٌ (44)

بندے تھے بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے (44)

وَإِذْ كُرْنَا عَبْدَانَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحٰقَ
اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو
وَيَعْقُوبَ أُولَىٰ الْأَيْدِي ۚ وَ
جو قوت والے اور صاحب نظر تھے (45)

الْأَبْصَارِ (45)

إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَىٰ
ہم نے ان کو ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر
الدَّارِ (46)

کی یاد سے ممتاز کیا تھا (46)

وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ
اور وہ ہمارے نزدیک منتخب اور نیک لوگوں میں سے
الْأَخْيَارِ (47)

تھے (47)

وَإِذْ كُرْنَا إِسْمَاعِيلَ وَ الْيَسَعَ
اور اسمعیل اور یسع اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ وہ سب نیک
وَذَا الْكِفْلِ ۚ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ (48)

لوگوں میں سے تھے (48)

هَذَا ذِكْرٌ ۚ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ
یہ نصیحت ہے۔ اور پرہیزگاروں کے لئے تو عمدہ مقام
مَآبٍ (49)

ہے (49)

جَنَّتِ عَدْنٍ مُّفْتَحَةً لَهُمُ الْأَبْوَابُ (50)

ہوں گے (50)

مُتَّكِنِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا
ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور (کھانے پینے کے
بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ (51)

لئے) بہت سے میوے اور شراب منگاتے رہیں گے (51)

وَعِنْدَهُمْ قُصَصَاتُ الظَّرْفِ أَرْبَابٌ (52)

اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی (اور) ہم عمر
(عورتیں) ہوں گی (52)

هَذَا مَا تُوَعَّدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ (53)

یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لئے تم سے
وعدہ کیا جاتا تھا (53)

إِنَّ هَذَا الرِّزْقَ مَا لَهُ مِنْ نَّفَادٍ (54)

یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا (54)

ہذا وَإِنَّ لِلطَّغِينِ لَشَرَّ مَا بِلَا ۝۵۵
 جَهَنَّمَ يَصَلُّونَهَا فَبِئْسَ الْبِهَادُ ۝۵۶
 هَذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَبِيمٌ وَعَسَاقُ ۝۵۷
 وَآخِرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ ۝۵۸
 هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَعَكُمْ لَا
 مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝۵۹
 قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَأَمْرَجِبًا بِكُمْ
 أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا فَبِئْسَ
 الْقَرَارُ ۝۶۰

یہ (نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لئے ہیں) اور سرکشوں
 کے لئے بُرا ٹھکانہ ہے ۝۵۵
 (یعنی) دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے۔ اور وہ بُری
 آرام گاہ ہے ۝۵۶
 یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ ہے اب اس کے مزے
 چکھیں ۝۵۷
 اور اسی طرح کے اور بہت سے (عذاب ہوں گے) ۝۵۸
 یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگی ان کو خوشی نہ
 ہو یہ دوزخ میں جانے والے ہیں ۝۵۹
 کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوشی نہ ہو۔ تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے
 سامنے لائے ہو۔ سو (یہ) بُرا ٹھکانہ ہے ۝۶۰

وہ کہیں گے اے پروردگار جو اس کو ہمارے سامنے لایا
 ہے اس کو دوزخ میں دونا عذاب دے ۝۶۱
 اور کہیں گے کیا سبب ہے کہ (یہاں) ہم ان شخصوں کو
 نہیں دیکھتے جن کو بُروں میں شمار کرتے تھے ۝۶۲
 کیا ہم نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے یا (ہماری) آنکھیں ان
 (کی طرف) سے پھر گئی ہیں؟ ۝۶۳
 بیشک یہ اہل دوزخ کا جھگڑنا برحق ہے ۝۶۴
 کہہ دو کہ میں تو صرف ہدایت کرنے والا ہوں۔ اور اللہ
 یکتا (اور) غالب کے سوا کوئی معبود نہیں ۝۶۵
 جو آسمانوں اور زمین اور جو (مخلوق) ان میں ہے سب کا
 مالک ہے۔ غالب (اور) بخشنے والا ہے ۝۶۶
 کہہ دو کہ یہ ایک بڑی (ہولناک چیز کی) خبر ہے ۝۶۷
 جس کو تم دھیان میں نہیں لاتے ۝۶۸

قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَزِدْهُ
 عَذَابًا بَاضِعًا فِي النَّارِ ۝۶۱
 وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى رِجَالًا كُنَّا
 نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ ۝۶۲
 أَتَّخَذْنَاهُمْ سِحْرِيًّا أَمْ رَزَاغَتْ عَنْهُمْ
 الْأَبْصَارُ ۝۶۳
 إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ۝۶۴
 قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ وَمَا مِنْ إِلَهٍ
 إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۶۵
 رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
 بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝۶۶
 قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ۝۶۷
 أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ۝۶۸

- مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَائِكَةِ إِلاَّ عُلِّيَ
إِذْ يُخْتَصِمُونَ ﴿69﴾
مجھ کو اوپر کی مجلس (والوں) کا جب وہ جھگڑتے تھے کچھ
بھی علم نہ تھا ﴿69﴾
- إِن يُوحَىٰ إِلَىٰ آلِآ أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ
مُّبِينٌ ﴿70﴾
میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں کھلم کھلا ہدایت
کرنے والا ہوں ﴿70﴾
- إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ
بَشَرًا مِّن طِينٍ ﴿71﴾
جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی
سے انسان بنانے والا ہوں ﴿71﴾
- فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ
رُّوْحِي فَقَعُوْا لَهُ سُجَّدًا ﴿72﴾
جب اس کو درست کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک
دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ﴿72﴾
- فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿73﴾
تو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا ﴿73﴾
- إِلاَّ إِبْلِيسَ ۖ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ
مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾
مگر شیطان - اکڑ بیٹھا اور کافروں میں
ہو گیا ﴿74﴾
- قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ
تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِإِيْدِي ۗ
أَسْتَكْبَرْتَ ۖ أَتَمَرُّتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿75﴾
(اللہ نے) فرمایا کہ اے ابلیس جس کو میں نے اپنے
ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے
کس چیز نے منع کیا۔ کیا تو غرور میں آگیا یا اونچے درجے
والوں میں تھا؟ ﴿75﴾
- قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي
مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ﴿76﴾
بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں (کہ) تو نے مجھ کو آگ
سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا ﴿76﴾
- قَالَ فَأخْرِجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَٰجِعٌ
وَّ إِنِّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي ۖ إِلَىٰ يَوْمِ
الدِّينِ ﴿78﴾
کہا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے ﴿77﴾
اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت (پڑتی) رہے
گی ﴿78﴾
- قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ
يُبْعَثُونَ ﴿79﴾
کہنے لگا کہ میرے پروردگار مجھے اس روز تک کہ لوگ
اٹھائے جائیں مہلت دے ﴿79﴾
- قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿80﴾
کہا تجھ کو مہلت دی جاتی ہے ﴿80﴾
- إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿81﴾
اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے ﴿81﴾

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا أُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ⑧٢
کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکاتا
رہوں گا ⑧٢

إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ ⑧٣
سوا ان کے جو تیرے خالص بندے ہیں ⑧٣

قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ أَقْوَلُ ⑧٤
کہا سچ ہے اور میں بھی سچ کہتا ہوں ⑧٤

لَا مَلَكَيْنَ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَ مِمَّنْ
تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ⑧٥
کہ میں تجھ سے اور جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے
سب سے جہنم کو بھردوں گا ⑧٥

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا
أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ⑧٦
(اے پیغمبر) کہہ دو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا اور
نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں ⑧٦

إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ⑧٧
یہ (قرآن) تو اہل عالم کے لئے نصیحت ہے ⑧٧

وَلَتَعْلَمَنَّ نَبَأَ الْبَعْدِ حِينَ
أَعْرَضْنَا ⑧٨
اور تم کو اس کا حال ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا ⑧٨

سورہ زمر کی ہے اس میں پچھتر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

سورۃ الزمر
مکحیة
ایاتہا 75
رکوعاتها 8

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْحَكِيمِ ①

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ②

إِلَّا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ وَالَّذِينَ
اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ

مَا تَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى
اللَّهِ زُلْفَى ۚ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي

مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ إِنَّ اللَّهَ
لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ③

لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب (اور) حکمت والے کی
طرف سے ہے ①

(اے پیغمبر) ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کے
ساتھ نازل کی ہے تو اللہ کی عبادت کرو (یعنی) اس کی
عبادت کو (شُرک سے) خالص کر کے ②

دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لئے (زیبا) ہے اور جن
لوگوں نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں (وہ کہتے

ہیں کہ) ہم ان کو اس لئے پوجتے ہیں کہ ہم کو اللہ کا مقرب
بنادیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں اللہ

ان کا فیصلہ کر دے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو جو جھوٹا
ناشکر ہے ہدایت نہیں دیتا ③

اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو

لَا صَاطِفِي مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ
 سُبْحٰنَهُ ۗ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ④
 خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ
 يَكُوْنُ اللَّيْلَ عَلٰى النَّهَارِ وَ يَكُوْنُ
 النَّهَارَ عَلٰى اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
 وَالْقَمَرَ ۗ كُلٌّ يَجْرِي لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ
 اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ⑤

چاہتا انتخاب کر لیتا۔ وہ پاک ہے وہی تو اللہ یکتا (اور)
 غالب ہے ④
 اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے
 (اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے
 اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے۔ سب
 ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب
 (اور) بخشنے والا ہے ⑤

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ
 جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ
 مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمَنِيَّةً اَزْوَاجًا ۗ
 يَخْلُقْكُمْ فِي بُطُوْنٍ اُمَّهَاتِكُمْ خَلَقًا
 مِّنْ بَعْدِ خَلْقِ فِي ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۗ
 ذٰلِكُمْ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهٗ الْمُلْكُ ۗ
 لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ فَاَنْتَ تُصَرِّفُوْنَ ⑥

اسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا
 بنایا اور اسی نے تمہارے لئے چار پایوں میں سے آٹھ
 جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں
 (پہلے) ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں
 بناتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے
 اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے
 ہو ⑥

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَنِّيْ عَنكُمۡ ۗ وَلَا
 يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۗ وَاِنْ تَشْكُرُوْا
 يَرْضٰهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ
 اٰخْرٰى ۗ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ
 فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۗ اِنَّهٗ
 عَلِيْمٌ بِذٰتِ الصُّدُوْرِ ⑦

وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے ⑦

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ
 مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً
 مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْا اِلَيْهِ مِنْ
 قَبْلُ وَاَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو
 پکارتا (اور) اس کی طرف دل سے رجوع کرتا ہے۔ پھر
 جب وہ اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام
 کے لئے پہلے اُسکو پکارتا ہے اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کا

عَنْ سَبِيلِهِ ۗ قُلْ تَمَتَّعْتُ بِكُفْرِكَ
قَلِيلًا ۗ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۝۸

شریک بنانے لگتا ہے۔ تاکہ (لوگوں کو) اس کے رستے سے
گمراہ کرے۔ کہہ دو کہ (اے کافر نعمت) اپنی ناشکری سے
تھوڑا سا فائدہ اٹھالے پھر تو تو دوزخیوں میں ہوگا ۝۸

أَمْ مَنْ هُوَ قَانِتٌ ۖ أَنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا
وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْأَخِيذَ وَيَرْجُو رَاحَةً
رَبِّهِ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ
يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا
يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝۹

(بھلا مشرک اچھا ہے) یا وہ جو رات کے وقتوں میں زمین
پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے
ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے۔ کہو بھلا جو
لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟
(اور) نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں ۝۹

قُلْ لِعِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا
رَبَّكُمْ ۗ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ
الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ
وَاسِعَةٌ ۗ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ
أَجْرَهُمْ بِخَيْرٍ حِسَابٍ ۝۱۰

کہہ دو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے
پروردگار سے ڈرو۔ جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان
کے لئے بھلائی ہے۔ اور اللہ کی زمین کشادہ ہے۔ جو صبر
کرنے والے ہیں ان کو بے شمار ثواب ملے گا ۝۱۰

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ
مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۗ

کہہ دو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص
کر کے اس کی بندگی کروں ۝۱۱

وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ
الْمُسْلِمِينَ ۗ

اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ میں سب سے اول مسلمان
بنوں ۝۱۲

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۗ

کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے
بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے ۝۱۳

قُلْ اللَّهُ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ۗ

کہہ دو کہ میں اپنے دین کو (شُرک سے) خالص کر کے
اللہ کی عبادت کرتا ہوں ۝۱۴

فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِهِ ۗ قُلْ
إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا
أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ

تو تم اس کے سوا جس کی چاہو پرستش کرو۔ کہہ دو کہ
نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت
کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں

أَلَا ذَلِكَ هُوَ الْخَسِرَانِ الْمُبِينُ ۗ ۝۱۵

ڈالا۔ دیکھو یہی صریح نقصان ہے ۝۱۵

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ
مِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۗ ذَٰلِكَ يُخَوِّفُ
اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ ۗ لِيُعَابِدُوا ۗ فَاتَّقُوا ۖ (16)

ان کے اوپر تو آگ کے سائبان ہوں گے اور نیچے (اس کے)
فرش ہوں گے۔ یہ وہ (عذاب) ہے جس سے اللہ اپنے بندوں
کو ڈراتا ہے۔ تو اے میرے بندو مجھ سے ڈرتے رہو (16)

وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَن
يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ
الْبُشْرَىٰ ۖ فَبَشِّرْ عِبَادِ (17)

اور جنہوں نے اس سے اجتناب کیا کہ بتوں کو پوجیں اور
اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لئے بشارت ہے۔ تو
میرے بندوں کو بشارت سنادو (17)

الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ
فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۗ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
هَدَاهُمُ اللَّهُ ۗ وَ أُولَٰئِكَ هُمُ
الْأَلْبَابِ (18)

جو بات کو سنتے اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی
وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت دی۔ اور یہی عقل
والے ہیں (18)

أَفَمَن حَسَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ
أَفَأَنْتَ تُتَّقِدُ مَن فِي النَّارِ (19)

بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا۔ تو کیا تم
(ایسے) دوزخی کو مخلصی دے سکو گے؟ (19)

لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ
عُرْفٌ مِّنْ فَوْقِهَا عُرْفٌ مَّبْنِيَّةٌ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ وَعَدَّ
اللَّهُ ۗ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيثَاقَ (20)

لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے
اونچے اونچے محل ہیں جن کے اوپر بالا خانے بنے ہوئے
ہیں۔ (اور) ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) اللہ
کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا (20)

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعٌ فِي الْأَرْضِ ۗ ثُمَّ
يُخْرِجُ بِهِ زُرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ
يَهْبِجُ فَتَرِبُهُ مُصْفَرًّا ۗ ثُمَّ يَجْعَلُهُ
حُطَامًا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرًا لِأُولِي
الْأَلْبَابِ (21)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا پھر
اس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی
اگاتا ہے جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر
وہ خشک ہو جاتی ہے تو تم اس کو دیکھتے ہو (کہ) زرد (ہو
گئی ہے) پھر اسے چورا چورا کر دیتا ہے بیشک اس میں
عقل والوں کے لئے نصیحت ہے (21)

أَفَمَن شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ
لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّنْ رَبِّهِ ۗ

بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو
اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو (تو کیا وہ

سخت دل کافر کی طرح ہو سکتا ہے) پس تباہی ہے ان کیلئے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں۔ اور یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں (22)

اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں۔ (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی ہیں اور دہرائی جاتی ہیں۔ جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے (اس سے) رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر ان کے بدن اور دل نرم (ہو کر) اللہ کی یاد کی طرف (متوجہ) ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں (23)

بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ سے بُرے عذاب کو روکتا ہو (کیا وہ ویسا ہو سکتا ہے جو چین میں ہو) اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اس کے مزے چکھو (24)

جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی تکذیب کی تھی تو ان پر عذاب ایسی جگہ سے آ گیا کہ ان کو خبر ہی نہ تھی (25) پھر ان کو اللہ نے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے۔ کاش یہ سمجھ رکھتے (26)

اور ہم نے لوگوں (کے سمجھانے کے) لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (27)

(یہ) قرآن عربی (ہے) جس میں کوئی عیب (اور اختلاف) نہیں تاکہ وہ ڈرمانیں (28)

اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی

فَوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۗ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (22)

اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ هُدَىٰ اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ۗ وَمَن يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ (23)

أَفَمَنْ يَتَّبِعِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ (24)

كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتْهُمْ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ (25) فَذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَالْعَذَابُ الْآخِرَةُ أَكْبَرُ ۗ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (26)

وَ لَقَدْ صَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (27)

قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَسْتَقُونَ (28)

صَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا سَرَجَلًا فِيهِ

شُرَكَاءٌ مُتَشَكِّسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا (آدمی) شریک ہیں (مختلف المزاج اور) بدخوا اور ایک لَرَجُلٍ ۱۰ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ۱۰ آدمی خاص ایک شخص کا (غلام) ہے۔ بھلا دونوں کی أَحَدُ لِلَّهِ ۱۰ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۲۹ حالت برابر ہے؟ (نہیں) الحمد للہ بلکہ یہ اکثر لوگ نہیں جانتے ۲۹

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ۳۰ (اے پیغمبر!) تم بھی مر جاؤ گے اور یہ بھی مر جائیں گے ۳۰ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ۳۱ پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے (اور جھگڑا فیصلہ کر دیا جائے گا) ۳۱

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ ۱۰ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ۳۲ تُو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اس کے پاس پہنچ جائے تو اسے جھٹلائے۔ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانہ نہیں ہے؟ ۳۲ وَ الَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۳۳ اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں ۳۳

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۱۰ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِينَ ۳۴ وہ جو چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس (موجود) ہے نیکو کاروں کا یہی بدلہ ہے ۳۴ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۳۵ تاکہ اللہ ان سے بُرائیوں کو جو انہوں نے کیں دور کر دے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے ان کو بدلہ دے ۳۵

أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدًا ۱۰ وَ يَخَافُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۱۰ مَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۳۶ کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں؟ اور یہ تم کو ان لوگوں سے جو اس کے سوا ہیں (یعنی غیر اللہ سے) ڈراتے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ۳۶ وَ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ ۱۰ اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔

أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۳۷ کیا اللہ غالب (اور) بدلہ لینے والا نہیں ہے؟ ۳۷ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۱۰ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہہ دیں کہ اللہ نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ

۱۰ رسول اللہ ﷺ کی وفات پر آیات بہت بڑی دلیل ہے۔ قرآن کے مطابق ہر نفس نے مرنا ہے

أَفْرَعَيْتُمْ مَّا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ
اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ
هُنَّ كَشَفْتُ ضُرًّا أَوْ أَرَادَنِي
بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَتُ رَحْمَتَهُ
قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ
الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٣٨﴾

قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ
إِنِّي عَامِلٌ فَمَا تَتْلُونَ ﴿٣٩﴾
مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ
عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٤٠﴾

إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ
بِالْحَقِّ فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ
وَ مَنْ ضَلَّ فَإِنَّا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَ
مَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿٤١﴾

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا
وَ الَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا
فِيْمَسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ
وَ يُرْسِلُ الْأَخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ
مُّسَمًّى إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ
شُفَعَاءَ قُلْ أَوْ لَوْ كَانُوا لَا
يَسْلُكُونَ سُبُلًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٣﴾
قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا لَهُ

کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو
کیا وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں۔ یا اگر مجھ پر مہربانی
کرنا چاہے تو وہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ کہہ دو
کہ مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسہ رکھنے والے اسی پر
بھروسہ رکھتے ہیں ﴿38﴾

کہہ دو کہ اے قوم تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ)
عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا ﴿39﴾
کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا۔ اور کس پر
ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے ﴿40﴾

ہم نے تم پر کتاب لوگوں (کی ہدایت) کے لئے سچائی کے
ساتھ نازل کی ہے۔ تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے (بھلے
کے) لئے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی سے اپنا نقصان کرتا
ہے۔ اور (اے پیغمبر) تم ان کے ذمہ دار نہیں ہو ﴿41﴾

اللہ لوگوں کی مرنے کے وقت ان کی روئیں (قبض کر لیتا
ہے) اور جو مرے نہیں (ان کی روئیں) سوتے میں (قبض
کر لیتا ہے) پھر جن پر موت کا حکم کر چکتا ہے ان کو روک رکھتا
ہے اور باقی روئوں کو ایک وقت مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا
ہے۔ جو لوگ فکر کرتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں
ہیں ﴿42﴾

کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنا لئے ہیں۔ کہو کہ
خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ (کچھ)
سمجھتے ہی ہوں؟ ﴿43﴾
کہہ دو کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اسی

مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ ثُمَّ
 إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٤٤﴾
 وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ
 قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
 بِالْآخِرَةِ ۗ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِنْ
 دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٥﴾
 قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 عُلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
 أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا
 كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٤٦﴾
 وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي
 الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ
 لَاقْتَدُوا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَبَدَّ اللَّهُ
 مَا لَهُمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿٤٧﴾
 وَبَدَّ اللَّهُ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ
 بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤٨﴾
 فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا
 ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ
 إِنَّمَا أُوتِيتهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۗ بَلْ هِيَ
 فِتْنَةٌ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٩﴾
 قَدْ قَالهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا
 أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٥٠﴾
 فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۗ

کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔ پھر تم اسی
 کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿44﴾
 اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر
 ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منقبض ہو جاتے ہیں۔ اور
 جب اس کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو خوش ہو
 جاتے ہیں ﴿45﴾
 کہو کہ اے اللہ (اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا
 کرنے والے (اور) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو
 ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف
 کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا ﴿46﴾
 اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب (مال و متاع) ہو جو
 زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت
 کے روز برے عذاب (سے مخلصی پانے) کے بدلے میں
 دے دیں۔ اور ان پر اللہ کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو
 جائے گا جس کا ان کو خیال بھی نہ تھا ﴿47﴾
 اور ان کے اعمال کی بُرائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس
 (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا ﴿48﴾
 جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔ پھر
 جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو
 مجھے (میرے) علم (و دانش) کے سبب ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ
 وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿49﴾
 جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو
 کچھ وہ کیا کرتے تھے ان کے کچھ کام بھی نہ آیا ﴿50﴾
 ان پر ان کے اعمال کے وبال پڑ گئے۔ اور جو لوگ ان

1 یعنی تک ہو جاتے ہیں

وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَ مَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ۝۵۱

میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر ان کے عملوں کے وبال عنقریب پڑیں گے۔ اور وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ۝۵۱

أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝۵۲

کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ۝۵۲

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۗ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝۵۳

(اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے (اور) وہ تو بخشنے والا مہربان ہے ۝۵۳

وَ أَنبِئُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَ أَسْلِمُوا لَهُ مِن قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ۝۵۴

اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آواقع ہو۔ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو۔ اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی ۝۵۴

وَ اتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ مِّن قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَ أَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝۵۵

اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آجائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی (کتاب) کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے پیروی کرو ۝۵۵

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يُحَسِرُنِي عَلَىٰ مَا قَرَّطْتُ فِي جَنبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّخِرِينَ ۝۵۶

کہ (مبادا اس وقت) کوئی تنفس کہنے لگے کہ (ہائے ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو میں نے اللہ کے حق میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا ۝۵۶

أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ السَّاتِقِينَ ۝۵۷

یا یہ کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا ۝۵۷

أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ يَا جِبِذٌ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ

یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ اگر پھر مجھے ایک

لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَاكُونُ مِنَ الْمُحْسِنِينَ 58

دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکوکاروں میں ہو جاؤں 58

بَلَى قَدْ جَاءَتْكَ آيَتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِينَ 59

(اللہ فرمائے گا) کیوں نہیں میری آیتیں تیرے پاس پہنچ گئی۔ مگر تو نے ان کو جھٹلایا اور شیخی میں آگیا اور تو کافر بن گیا 59

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ اللّٰهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ اَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ 60

اور جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہو رہے ہوں گے۔ کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ میں نہیں ہے؟ 60

وَ يُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمِغَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ 61

اور جو پرہیزگار ہیں ان کی (سعادت اور) کامیابی کے سبب اللہ ان کو نجات دے گا۔ نہ تو ان کو کوئی سختی پہنچے گی اور نہ غمناک ہوں گے 61

اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيْلٌ 62

اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگراں ہے 62

لَهُ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ 63

اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں 63

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَأْمُرُوْنَۙ اَعْبُدُوْا اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ 64

کہہ دو کہ اے نادانوں! تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی پرستش کرنے لگوں 64

وَلَقَدْ اَوْحٰى اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ 65

اور (اے محمدؐ) تمہاری طرف اور ان (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے 65

بَلِ اللّٰهُ فَاَعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ 66

بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں ہو 66

وَ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۗ

اور انہوں نے اللہ کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں

۱۔ شرک ایک ایسا گناہ ہے جس کی معافی کسی نبی اور اس کی امت کو نہیں دی گئی لہذا اس بارے میں مومن کو اچھی طرح علم حاصل کرنا چاہیے

وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ ۗ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٧﴾

کی اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔ (اور) وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے ﴿67﴾

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۗ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّظُنُّونَ ﴿٦٨﴾

اور جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمان میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ جس کو اللہ چاہے پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے ﴿68﴾

وَ أَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورٍ رَّابِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِئَتْ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٩﴾

اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر) رکھ دی جائے گی۔ اور پیغمبر اور (اور) گواہ حاضر کئے جائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی ﴿69﴾

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٧٠﴾

اور جس شخص نے جو عمل کیا ہو گا اس کو اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اس کو سب کی خبر ہے ﴿70﴾

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۗ هَٰذَا جَاءُوهَا فَتَحَتْ لَهَا أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۗ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِن حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧١﴾

اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنا تے اور اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے۔ کہیں گے کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم تحقیق ہو چکا تھا ﴿71﴾

قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ فَبِئْسَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٢﴾

کہا جائے گا کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ اس میں رہو گے تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے ﴿72﴾

اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کو گروہ گروہ بنا کر بہشت کی طرف لے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ تم پر سلام تم بہت اچھے رہے۔ اب اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ (73)

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعُدَاةَ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَّبِعُوا مِنْ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمَلِينَ (74)

وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے اپنے وعدے کو ہم سے سچا کر دیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا۔ ہم بہشت میں جس مقام میں چاہیں رہیں تو (اچھے) عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے (74)

وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (75)

تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں (اور) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا۔ اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا مالک ہے (75)

سورۃ مؤمن کی ہے اس میں پچاس آیتیں اور نور کو ع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ح-م ①

اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب و دانا کی طرف سے ہے ②

جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے (اور) سخت عذاب دینے والا (اور) صاحب کرم ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف پھر کر جانا ہے ③

اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں۔ تو ان مشرکوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ

سورۃ المؤمن 85 آیتیں
مکہ 9 رکوع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ح-م ①

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ②

غَافِرِ الذُّبْحِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ③
إِلَهَ إِلَّا هُوَ ③ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ③

مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرُكَ

تَقَلَّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ④

ڈال دے ④

ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور ان کے بعد اور امتوں نے بھی (پینگیروں کی) تکذیب کی اور ہر امت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی قصد کیا کہ اس کو پکڑ لیں اور بے ہودہ (شبہات سے) جھگڑتے رہے کہ اس سے حق کو زائل کر دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا سو (دیکھ لو) میرا عذاب

عِقَابٍ ⑤

کیسا ہوا ⑤

اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے کہ وہ اہل دوزخ ہیں ⑥ جو (فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گردا گرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں۔ کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے ⑦

الْجَحِيمِ ⑦

اے ہمارے پروردگار ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تُو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی بیشک تُو غالب اور حکمت والا ہے ⑧

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑧

اور ان کو عذابوں سے بچائے رکھ۔ اور جس کو تُو اس روز عذابوں سے بچالے گا تو بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے ⑨

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑨

جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہہ دیا جائے گا کہ

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادُونَ لَمَقَّتْ

اللّٰهُ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ⑩

جب تم (دنیا میں) ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو اللہ اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو ⑩

قَالُوْا رَبَّنَا اَمْتِنَا اِثْنَتَيْنِ وَ اٰحْيَيْتَنَا اِثْنَتَيْنِ فَاَعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلَى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلِ ⑪

وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہم کو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی۔ ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا نکلنے کی کوئی راہ ہے؟ ⑪

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۗ وَاِنْ يُشْرِكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۗ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ⑫

یہ اس لئے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے اور اگر اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تو تسلیم کر لیتے تھے تو حکم تو اللہ ہی کا ہے جو (سب سے) اوپر (اور سب سے) بڑا ہے ⑫

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلْ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ۗ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يَنْيِبُ ⑬

وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اتارتا ہے۔ اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے ⑬

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۗ وَاِلٰهَ الْكٰفِرُوْنَ ⑭

تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو اگرچہ کافر بُرا ہی مانیں ⑭

رَافِعِ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۗ يَلْقٰى الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۗ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلٰاقِ ⑮

وہ مالک درجات عالی (اور) صاحب عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے ⑮

يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۗ لَا يَخْفٰى عَلٰى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۗ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۗ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ⑯

جس روز وہ نکل پڑیں گے ان کی کوئی چیز اللہ سے مخفی نہ رہے گی آج کس کی بادشاہت ہے؟ اللہ کی جو اکیلا (اور) غالب ہے ⑯

الْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۗ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ⑰

آج کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج (کسی کے حق میں) بے انصافی نہیں ہوگی۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ⑰

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ

اور ان کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب کہ دل غم

الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَظَبِيْنٍ ۗ
مَا لِلظَّالِمِيْنَ مِنْ حِيْمٍ وَّ لَا شَفِيْعٍ
يُّطَاعُ ۝۱۸

يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي
الصُّدُوْرُ ۝۱۹

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۗ وَالَّذِيْنَ
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ۗ
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝۲۰

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ
قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ
قُوَّةً وَّ اَثَارًا فِي الْاَرْضِ فَآخَذَهُمْ
اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۗ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ
اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝۲۱

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاخَذَهُمُ اللّٰهُ
اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۲۲

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِآيٰتِنَا
وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۲۳

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهٰمٰنَ وَ قَارُوْنَ
فَقَالُوْا سِحْرٌ كَذٰبٌ ۝۲۴

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوْا اقْتُلُوْا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مَعَهُ وَاَسْتَحْيُوْا نِسَاءَهُمْ ۗ وَمَا

سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے (اور) ظالموں کا
کوئی دوست نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات
قبول کی جائے ⑱

وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو (باتیں) سینوں
میں پوشیدہ ہیں (ان کو بھی) ⑲

اور اللہ سچائی کے ساتھ حکم فرماتا ہے اور جن کو یہ لوگ
پکارتے ہیں وہ کچھ بھی حکم نہیں دے سکتے۔ بیشک اللہ سننے
والا (اور) دیکھنے والا ہے ⑳

کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تا کہ دیکھ لیتے کہ جو
لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے
زور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے لحاظ سے کہیں
بڑھ کر تھے تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ
لیا۔ اور ان کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا نہ
تھا ㉑

یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے تو یہ
کفر کرتے تھے سو اللہ نے ان کو پکڑ لیا۔ بیشک وہ
صاحب قوت (اور) سخت عذاب دینے والا ہے ㉒

اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر
بھیجا ㉓

(یعنی) فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں
نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا ㉔

غرض جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر
پہنچے تو کہنے لگے کہ جو لوگ اس کے ساتھ (اللہ پر) ایمان
لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور بیٹیوں کو رہنے دو

اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں (25) اور فرعون بولا کہ مجھے چھوڑ دو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلا لے مجھے ڈر ہے کہ وہ (کہیں) تمہارے دین کو (نہ) بدل دے یا ملک میں فساد (نہ) پیدا کر دے (26)

موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن (یعنی قیامت) پر ایمان نہیں لاتا۔ اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں (27)

اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار (کی طرف) سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہوگا تو اس کے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہوگا۔ اور اگر سچا ہوگا تو کوئی سزا عذاب جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بیشک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ جھوٹا ہے (28)

اے قوم آج تمہاری ہی بادشاہت ہے۔ اور تم ہی ملک میں غالب ہو (لیکن) اگر ہم پر اللہ کا عذاب آ گیا تو (اس کے دور کرنے کے لئے) ہماری مدد کون کرے گا؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے (29)

تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے قوم مجھے تمہاری نسبت خوف ہے کہ (مبادا) تم پر اور امتوں کی طرح کے دن کا عذاب آ جائے (30)

مِثْلَ دَابِّ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ
وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۗ وَمَا اللَّهُ
يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝۳۱

(یعنی) نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ ان کے
پیچھے ہوئے ہیں ان کے حال کی طرح (تمہارا حال نہ ہو
جائے) اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا ۳۱

وَلِيقَوْمِ اِنِّي اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ
التَّنَادِ ۝۳۲

اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن (یعنی
قیامت) کا خوف ہے ۳۲

يَوْمَ تَوَلُّونَ مُدْبِرِينَ ۗ مَا لَكُمْ
مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۗ وَمَنْ يُضِلِلِ
اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝۳۳

جس دن تم پیٹھ پھیر کر (قیامت کے میدان سے) بھاگو
گے (اس دن) تو تم کو کوئی (عذاب) اللہ سے بچانے
والا نہ ہوگا اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت
دینے والا نہیں ۳۳

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ
بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكِّ مِمَّا
جَاءَكُمْ بِهِ ۗ حَتَّىٰ اِذَا هَلَكَ قُلُوبُكُمْ
لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَاسُوْلًا ۗ
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ
مُّرْتَابٌ ۝۳۴

اور پہلے یوسف بھی تمہارے پاس نشانیاں لے کر آئے
تھے تو جو وہ لائے تھے اس سے تم ہمیشہ شک ہی میں رہے
یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گئے تو تم کہنے لگے کہ اللہ
اس کے بعد کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا اسی طرح اللہ اس
شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا (اور)
شک کرنے والا ہو ۳۴

الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ
بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اٰتٰهُمْ كِبْرًا مَّقْتًا
عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ الَّذِينَ اٰمَنُوْا ۗ
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبٍ
مُّتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝۳۵

جو لوگ بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو اللہ
کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور
مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت ناپسند ہے۔ اسی طرح
اللہ ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے ۳۵

وَقَالَ فِرْعَوْنُ لِيَهَامُنُ ابْنِ اِبْنِ
صَرَاحَةَ عَلِيٍّ اَبْلَغُ الْاَسْبَابِ ۝۳۶

اور فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لئے ایک محل بناؤ تاکہ
میں (اس پر چڑھ کر) رستوں پر پہنچ جاؤں ۳۶

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطْلِعْ اِلٰى
اِلٰهِ مُوسٰى وَ اِنِّى لَآ اُظُنُّهُ كَاذِبًا ۗ

(یعنی) آسمانوں کے رستوں پر پھر موسیٰ کے اللہ کو دیکھ
لوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح

وَ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوٓءُ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۗ وَ مَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلاَّ فِي تَبٰٓءٍ ۙ ۝۳۷

فرعون کو اس کے اعمال بد اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر تو بیکار تھی ۳۷

وَ قَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ لِقَوْمِٓ اَتَّبَعُوْنَ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشٰدِ ۙ ۝۳۸

اور وہ شخص جو مومن تھا اس نے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا ۳۸

لِقَوْمِٓ اٰتَمَّا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۗ وَ اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرٰرِ ۙ ۝۳۹

بھائیو یہ دنیا کی زندگی (چند روزہ) فائدہ اٹھانے کی چیز ہے۔ اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے ۳۹

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰى اِلاَّ مِثْلَهَا ۗ وَ مَنْ عَمِلَ صٰلِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْشٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۙ ۝۴۰

جو بُرے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا۔ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحبِ ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے وہاں ان کو بے شمار رزق ملے گا ۴۰

وَ لِقَوْمٍ مَّا لِيْ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجْوٰى وَ تَدْعُوْنِيْ اِلَى النَّارِ ۙ ۝۴۱

اور اے قوم کیا (حال) ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ کی طرف بلاتے ہو ۴۱

تَدْعُوْنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِىْ بِهٖ عِلْمٌ ۗ وَ اَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۙ ۝۴۲

تم مجھے اس لئے بلاتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تم کو (اللہ) غالب (اور) بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں ۴۲

لَا جَرَمَ اٰتَمَّا تَدْعُوْنِيْ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِى الدُّنْيَا وَ لَا فِى الْاٰخِرَةِ وَ اَنْ مَّرَدُّنَا اِلَى اللّٰهِ وَ اَنْ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۙ ۝۴۳

سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کو دنیا اور آخرت میں بلانے (یعنی دعا قبول کرنے) کا مقدور نہیں اور ہم کو اللہ کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے دوزخی ہیں ۴۳

فَسْتَذْكُرُوْنَ مَا اَقُوْلُ لَكُمْ ۗ وَ اَفَوْضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ ۙ ۝۴۴

جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے (آگے چل کر) یاد کرو گے۔ اور میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بصیرٌ بِالْعِبَادِ ۙ ۝۴۴

اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے ۴۴

فَوَقَّعَهُ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَّا مَكْرُوهًا وَ
حَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ④٥
النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَ
عَشِيًّا ۖ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ ۗ
أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ④٦
وَ إِذْ يَتَحَاوُونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ
الضُّعْفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا
كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُعْتَنُونَ
عَنَّا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ ④٧

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ
فِيهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَّمَ بَيْنَ
الْعِبَادِ ④٨

وَ قَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ
جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا
يَوْمًا مِنَ الْعَذَابِ ④٩

قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمُ رُسُلُكُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۗ قَالُوا فادْعُوا
وَمَا دَعَا الْكٰفِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ ⑤٠

إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ
الْأَشْهَادُ ⑤١

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذِرَتُهُمْ
وَلَهُمُ الْعَذَابُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ⑤٢
وَ لَقَدْ اتَّيْنَا مُوسَىٰ الْهُدَىٰ وَ

عرض اللہ نے (موسیٰ کو) ان لوگوں کی تدبیروں کی بُرائیوں
سے محفوظ رکھا اور فرعون والوں کو بُرے عذاب نے آگھیرا ④٥
(یعنی) آتش (جہنم) کہ صبح و شام اس کے سامنے پیش
کئے جاتے ہیں۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی (حکم ہوگا
کہ) فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو ④٦

اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ درجے کے
لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع
تھے تو کیا تم دوزخ (کے عذاب) کا کچھ حصہ ہم سے دُور
کر سکتے ہو؟ ④٧

بڑے آدمی کہیں گے کہ تم (بھی اور) ہم (بھی) سب
دوزخ میں ہیں اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے ④٨

اور جو لوگ آگ میں (جل رہے) ہوں گے وہ دوزخ
کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو
کہ ایک روز تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے ④٩

وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے
کر نہیں آئے تھے۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں تو وہ کہیں گے کہ تم
ہی دعا کرو۔ اور کافروں کی دعا (اس روز) بیکار ہوگی ⑤٠

ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کی
دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ
کھڑے ہوں گے (یعنی قیامت کو بھی) ⑤١

جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی
اور ان کے لئے لعنت اور بُرا گھر ہے ⑤٢
اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت (کی کتاب) دی۔ اور

أَوْرَشْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ ۗ (53) بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا (53)
 هُدًى وَذِكْرَى لِلأُولَى الْأَلْبَابِ (54) عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے (54)
 فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِنَفْسِكَ وَ سَيِّحُ بِحَمْدِ رَبِّكَ
 بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ (55) ساتھ تسبیح کرتے رہو (55)

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَنٍ أَتَاهُمْ إِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيهِ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۗ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
 الْبَصِيرُ (56) جو لوگ بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں اور کچھ نہیں (ارادہ) عظمت ہے اور وہ اس کو پہنچنے والے نہیں تو اللہ کی پناہ مانگو بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے (56)

لَخَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (57) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا (کام) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (57)

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا النُّسَىٰ ۗ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ (58) اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکو کار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو (58)

إِنَّ السَّاعَةَ لَأْتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا ۗ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ (59) قیامت تو آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے (59)

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۗ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ ذُخْرَيْنَ (60) اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ ازراہ تکبر میری عبادت نہیں کرتے۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے (60)

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کرو) بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ

النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾

شکر نہیں کرتے ﴿٦١﴾

ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۗ

یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَآَنِي تُؤْفَكُونَ ﴿٦٢﴾

اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو ﴿٦٢﴾

كَذَلِكَ يُؤْفِكُ الَّذِينَ كَانُوا

اسی طرح وہ لوگ بھٹک رہے تھے جو اللہ کی آیتوں سے

بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٦٣﴾

انکار کرتے تھے ﴿٦٣﴾

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ

اللہ ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی

قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۚ وَصَوَّرَكُمْ

جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنا لیں

فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ ۚ وَرَزَقَكُمْ مِنَ

اور صورتیں بھی اچھی بنا لیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں

الطَّيِّبَاتِ ۚ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۚ

کھانے کو دیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے پس اللہ

فَتَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾

پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے ﴿٦٤﴾

هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ

وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اس کے سوا کوئی عبادت

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ الْحَمْدُ

کے لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو ہر

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٥﴾

طرح کی تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام جہانوں

کا پروردگار ہے ﴿٦٥﴾

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ

(اے محمد ان سے) کہہ دو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی

تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِي

ہے کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ان کی پرستش کروں (اور

الْبَيْتِ مِنْ رَبِّي ۚ وَأَمَرْتُ أَنْ

میں انکی کیوں کر پرستش کروں) جبکہ میرے پاس میرے

أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٦﴾

پروردگار (کی طرف) سے کھلی دیلیں آچکی ہیں اور مجھ کو حکم یہ

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نُرَابٍ ثُمَّ

ہوا ہے کہ پروردگار عالم ہی کا تابع فرمان ہوں ﴿٦٦﴾

مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ

وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا۔ پھر

يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِيَبْلُغُوا

نطفہ بنا کر پھر لو تھڑا بنا کر پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے

أَشْدَّكُمْ ثُمَّ لِيَتَّكُونُوا شِيُوخًا ۚ وَ

ہوتے ہو پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے

مِنْكُمْ مَنْ يَتَوَتَّىٰ مِنْ قَبْلُ ۚ وَ

ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت

لِيَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى ۚ وَ لَعَلَّكُمْ

کے) وقت مقررہ تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم

تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

سمجھو ﴿٦٧﴾

هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَ يُيْتِّتُ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٦٨﴾

وہی تو ہے جو جلاتا اور مارتا ہے پھر جب وہ کوئی کام کرنا (اور کسی کو پیدا کرنا) چاہتا ہے تو اس سے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ﴿68﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ﴿٦٩﴾

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں بھٹک رہے ہیں؟ ﴿69﴾

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَ بِمَا آرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٧٠﴾

جن لوگوں نے کتاب (اللہ) کو اور جو کچھ ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اس کو جھٹلایا۔ وہ عنقریب معلوم کر لیں گے ﴿70﴾

إِذَا الْأَعْلَىٰ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَ السَّلْسِلُ يُسْحَبُونَ ﴿٧١﴾

جبکہ ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی (اور) گھسیٹے جائیں گے ﴿71﴾

فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿٧٢﴾

(یعنی) کھولتے ہوئے پانی میں۔ پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے ﴿72﴾

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ آئِنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٧٣﴾

پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم (اللہ کے) شریک بناتے تھے ﴿73﴾

مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَدْعُوا مِنْ قَبْلُ شَيْئًا كَذَلِكَ يَضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾

(یعنی غیر اللہ) کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے۔ اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے ﴿74﴾

ذَلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُونَ ﴿٧٥﴾

یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں حق کے بغیر (یعنی اس کے خلاف) خوش ہوا کرتے تھے اور اس کی (سزا ہے) کہ اترایا کرتے تھے ﴿75﴾

أَدْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبئسَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٦﴾

(اب) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ متکبروں کا کیا برا ٹھکانہ ہے ﴿76﴾

فَأَصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ

تو (اے پیغمبر) صبر کرو اللہ کا وعدہ سچا ہے اگر ہم تم کو کچھ اس میں دکھا دیں جس کا ہم تم سے وعدہ کرتے ہیں۔ (یعنی

کافروں پر عذاب نازل کریں) یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے (77)

اور ہم نے تم سے پہلے (بہت سے) پیغمبر بھیجے۔ ان میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات بیان نہیں کئے۔ اور کسی پیغمبر کا مقدر نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے۔ پھر جب اللہ کا حکم آپہنچا۔ تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہل باطل نقصان میں پڑ گئے (78)

اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چار پائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو (79) اور تمہارے لئے ان میں (اور بھی) فائدے ہیں اور اس لئے بھی کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو ان پر (چڑھ کر وہاں) پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو (80)

اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کو نہ مانو گے (81)

کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ (حالانکہ) وہ ان سے کہیں زیادہ طاقتور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے اعتبار سے بہت بڑھ کر تھے۔ تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آیا (82)

اور جب ان کے پیغمبران کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم (اپنے خیال میں) ان کے پاس تھا اس پر اترانے

تَتَوَفِّيكَ فَا لَيْنَا يَرْجِعُونَ (77)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَا مَا كَانَ لِرَسُولٍ اَنْ يَّاتِيَ بِآيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ فَاِذَا جَاءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ (78)

اللّٰهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوهَا مِنْهَا وَ مِنْهَا تَاْكُلُونَ (79) وَ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِى صُدُورِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ (80)

وَ يُرِيكُمْ آيَاتِهِ ۗ فَاَمَّا آيَاتِ اللّٰهِ تُكْفِرُونَ (81)

اَفَلَمْ يَسِيرُوا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوْا اَكْثَرُ مِنْهُمْ وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَ اُنْسَارًا فِى الْاَرْضِ فَمَا اَعْنٰى عَنْهُمْ مَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (82)

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِهَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ

۱۔ یعنی سب رسولوں کے حالات آپ (ﷺ) کو نہیں بتائے گئے۔ ۲۔ مجزہ صرف اللہ کے اختیار میں ہے۔ یعنی خوشی مناتے

بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿83﴾ لگے اور جس چیز سے تم سخر کرتے تھے اس نے ان کو آگھیرا ﴿83﴾
 فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا امْنًا بِاللَّهِ وَحَدَاهُ وَكَفَرْنَا بِهَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ﴿84﴾ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ شریک بناتے تھے اس سے منکر ہو گئے ﴿84﴾
 فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿85﴾ لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے (اس وقت) ان کے ایمان نے ان کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ (یہ) اللہ کی عادت (ہے) جو اس کے بندوں (کے بارے) میں چلی آتی ہے۔ اور وہاں کافر گھائے میں پڑ کر رہ گئے ﴿85﴾

سورۃ حم السجدہ مکی ہے اس میں چون آیتیں اور چھ رکوع ہیں

سورۃ حم السجدہ
 مکیہ
 آیاتہا 54
 رکوعہا 6

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَمَّ ①

ح-م ①

(یہ کتاب اللہ) رحمن و رحیم (کی طرف) سے اُتری

تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ②

ہے ②

(ایسی) کتاب جس کی آیتیں واضح (المعانی) ہیں (یعنی) قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے

کِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُہٗ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّتَقُوْمَ یَعْلَمُوْنَ ③

ہیں ③

جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن ان میں سے اکثر نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں ④

بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ ④

اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ (یعنی بہرا پن) ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان پردہ ہے تو تم (اپنا) کام کرو ہم (اپنا) کام کرتے

وَقَالُوا قُلُوْبُنَا فِیْ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَا اِلَیْہِ وَفِیْ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّ مِنْ بَیْنِنَا وَبَیْنِكَ حِجَابٌ فَاَعْمَدْ

اِنَّا عَمِلُوْنَ ⑤

ہیں ⑤

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ
إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ إِلَهُ وَاحِدٌ
فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوا
وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ ⑥

الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ
بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ⑦

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ⑧

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا
الرَّسُولَ فَإِن كُنْتُمْ تَحِبُّونَ
الْأَرْضَ فَإِيَّاهُ أَطِيعُوا
إِنَّ الْإِلَهَ أَكْبَرُ مِنَ
الْعَالَمِينَ ⑨

وَجَعَلْنَا فِيهَا رِجَالًا مِّنْ قَبْلِهَا
وَجَعَلْنَا فِيهَا رِجَالًا مِّنْ قَبْلِهَا
بَرَكَاتٍ فِيهَا وَقَدَّرْنَا فِيهَا
أَقْوَامًا تَهَابُوا
أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلسَّامِعِينَ ⑩

ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ
دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا
طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا
طَائِعِينَ ⑪

فَقَضَيْنَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِي
يَوْمٍ وَاحِدٍ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ
أَمْرًا لِّمَن رَّبَّيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا
بِمَصَابِيحٍ وَحِفْظٍ ⑫
الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ⑫

کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم (ہاں) مجھ پر یہ وحی
آتی ہے کہ تمہارا معبود اللہ واحد ہے تو سیدھے اسی کی
طرف متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو۔ اور مشرکوں
کیلئے بربادی ہے ⑥

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی قائل
نہیں ⑦

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے
لئے (ایسا) ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو ⑧

کہو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن
میں پیدا کیا۔ اور (بتوں کو) اس کا مد مقابل بناتے ہو۔
وہی تو سارے جہان کا مالک ہے ⑨

اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین
میں برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت مقرر
کیا (سب) چار دن میں (اور تمام) طلبگاروں کے لئے
یکساں ⑩

پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دُھواں تھا تو اس نے
اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی
سے خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے
ہیں ⑪

پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس
(کے) کام کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمان دنیا کو چرانگوں
(یعنی ستاروں) سے مزین کیا اور (شیطانوں سے)
محفوظ رکھا۔ یہ زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کئے
ہوئے) اندازے ہیں ⑫

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں تم کو (ایسی) چنگھاڑ
(کے عذاب) سے آگاہ کرتا ہوں جیسے عاد اور ثمود پر
چنگھاڑ (کا عذاب آیا تھا) ⑬

إِذْ جَاءَتْهُمْ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ
أَيِّدِيهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا
تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ قَالُوا لَوْ شَاءَ
رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً فَأِنَّا بِهِمَا
أُرْسِلْتُمْ بِهِ كُفْرًا ⑭

جب ان کے پاس پیغمبران کے آگے اور پیچھے سے آئے
کہ اللہ کے سوا (کسی کی) عبادت نہ کرو۔ کہنے لگے کہ اگر
ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔ سو جو تم دے کر
بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے ⑭

فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا
قُوَّةً أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي
خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً
وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ⑮

جو عاد تھے وہ ناحق ملک میں غرور کرنے لگے اور کہنے لگے
کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟ کیا انہوں نے
نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے قوت
میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار
کرتے رہے ⑮

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا
فِي أَيَّامٍ نَحْسَاتٍ لِنَدِيَقَهُمْ
عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَى وَهُمْ
لَا يُنصَرُونَ ⑯

تو ہم نے ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی ہوا چلائی
تاکہ ان کو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا
دیں۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا
ہے اور (اس روز) ان کو مدد بھی نہ ملے گی ⑯

وَ أَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا
الْعَنَى عَلَى الْهُدَى فَأَخَذَتْهُمْ
صِعْقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا
يَكْسِبُونَ ⑰

اور جو ثمود تھے ان کو ہم نے سیدھا رستہ دکھا دیا تھا مگر
انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنا پسند کیا تو ان
کے اعمال کی سزا میں کڑک نے ان کو آ پکڑا اور وہ ذلت کا
عذاب تھا ⑰

وَ نَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَ كَانُوا
يَتَّقُونَ ⑱

اور جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے ان کو ہم
نے بچا لیا ⑱

وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى
النَّارِ فَهُمْ يُوْرَعُونَ ⑲

اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف چلائے جائیں
گے تو ترتیب وار کر لئے جائیں گے ⑲

یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو ان کے کان اور آنکھیں اور چمڑے (یعنی دوسرے اعضاء) ان کے خلاف ان کے اعمال کی شہادت دیں گے (20)

اور وہ اپنے چمڑوں (یعنی اعضاء) سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس اللہ نے سب چیزوں کو بولنا بخشا اسی نے ہم کو بھی گویائی دی۔ اور اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے (21)

اور تم اس (بات کے خوف) سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور چمڑے تمہارے خلاف شہادت دیں گے بلکہ تم یہ خیال کرتے تھے کہ اللہ کو تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں (22)

اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے (23) اب اگر یہ صبر کریں تو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں گے تو ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی (24)

اور ہم نے (شیطانوں کو) ان کا ہم نشین مقرر کر دیا تھا تو انہوں نے ان کے اگلے اور پچھلے اعمال ان کو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو ان سے پہلے گزر چکیں ان پر بھی اللہ (کے عذاب) کا وعدہ پورا ہو گیا۔ بیشک یہ نقصان اٹھانے والے ہیں (25)

اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب پڑھنے لگیں تو) شور مچا دیا کرو تا کہ تم غالب رہو (26)

حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءَهُمْ وَهَاشِهَدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (20)

وَقَالُوا لِيُجُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قَالُوا أَنْطَقْنَا اللَّهَ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (21)

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ (22)

وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ (23) فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ (24)

وَقَبَّضْنَا لَهُمْ قُرْآنًا فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمِّ قَدُ خَلَّتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ (25)

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَعْلَبُونَ (26)

فَلَنْذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۗ وَلَنْجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَا الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے اور ان کے بُرے عملوں کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے ﴿27﴾

ذٰلِكَ جَزَاءُ اَعْدَاءِ اللّٰهِ النَّارُ ۗ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۗ جَزَاءٌ بِمَا كَانُوْا بِاٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾

یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے (یعنی) دوزخ۔ ان کے لئے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ یہ اس کی سزا ہے کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے ﴿28﴾

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَا اَرِنَا الَّذِيْنَ اَضَلَّنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلُهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنْ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾

اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ان کو ہمیں دکھا کہ ہم ان کو اپنے پاؤں تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ نہایت ذلیل ہوں ﴿29﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبَّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اِلَّا يَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے۔ ان پر فرشتے اتریں گے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے خوشی مناؤ ﴿30﴾

نَحْنُ اَوْلِيُوْكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ۗ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْ اَنْفُسُكُمْ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾

ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (تمہارے رفیق ہیں) اور وہاں جس (نعمت) کو تمہارا جی چاہے گا تم کو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے موجود ہوگی ﴿31﴾

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾

(یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے ﴿32﴾

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صٰلِحًا وَقَالَ اِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾

اور اس شخص سے بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں فرماں بردار ہوں ﴿33﴾

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۗ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا

اور بھلائی اور بُرائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق سے جواب دو جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے

الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ
كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿34﴾

سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی۔ وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے ﴿34﴾

وَمَا يُكَلِّمُهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا
وَمَا يُكَلِّمُهَا إِلَّا ذُو حُظٍّ عَظِيمٍ ﴿35﴾

اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں۔ اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں ﴿35﴾

وَمَا يَنْزَعُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ
فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۗ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ﴿36﴾

اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بیشک وہ سنتا جانتا ہے ﴿36﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۗ لَا تَسْجُدُوا
لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ
الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ
تَعْبُدُونَ ﴿37﴾

اور رات اور دن اور سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو۔ بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے اگر تم کو اس کی عبادت منظور ہے ﴿37﴾

فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ
يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ
لَا يَسْأَمُونَ ﴿38﴾

اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو (اللہ کو بھی ان کی پروا نہیں) جو (فرشتے) تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور (کبھی) تھکتے ہی نہیں ﴿38﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَرَى الْآرْضَ
خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ
اَهْتَرَّتْ وَرَبَّتْ ۗ إِنَّ الَّذِي
أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتِ ۗ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿39﴾

اور (اے بندے یہ) اسی (کی قدرت) کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک) دیکھتا ہے جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو شاداب ہو جاتی اور پھولنے لگتی ہے تو جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿39﴾

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا
يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۗ أَفَمَنْ يُلْقَىٰ فِي
النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ

جو لوگ ہماری آیتوں میں کجراہی کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن و امان سے آئے؟

الْقِيَمَةَ اِعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ اِنَّهٗ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَعِيْرٌ ﴿٤٠﴾
رہا ہے ﴿40﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا
جَاءَهُمْ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿٤١﴾
اور یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے ﴿41﴾
جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا جب وہ ان کے پاس آئی۔
اس پر جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہو سکتا ہے نہ پیچھے سے
(اور) دانا (اور) خوبیوں والے (اللہ) کی اتاری ہوئی

وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِيْلٌ مِّنْ
حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿٤٢﴾
ہے ﴿42﴾

مَّا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ
لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ اِنَّ رَّبَّكَ
لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٤٣﴾
تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے اور پیغمبروں
سے کہی گئی تھیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بخش دینے والا بھی
ہے اور عذاب الیم دینے والا بھی ہے ﴿43﴾

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَجَبِيًّا لَقَالُوْا
لَوْ لَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ عَجَبِيٌّ
وَعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى
وَّشِفَاۗءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْ
اٰذَانِهٖمْ وَقْرٌ وَّ هُوَ عَلَيْهِمْ عَسَى
اُوْلٰٓئِكَ يٰنَادُوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿٤٤﴾
اور اگر ہم اس قرآن کو غیر زبان عرب میں (نازل) کرتے
تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں
کھول کر بیان نہیں کی گئیں۔ کیا (خوب کہ قرآن تو) عجمی
اور (مخاطب) عربی۔ کہہ دو کہ جو ایمان لاتے ہیں ان کے
لئے (یہ) ہدایت اور شفا ہے اور جو ایمان نہیں لاتے ان
کے کانوں میں گرانی (یعنی بہرا پن) ہے اور یہ ان کے حق
میں (موجب) نابینائی ہے گرانی کے سبب ان کو (گویا)
دور جگہ سے آواز دی جاتی ہے ﴿44﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ فَاخْتَلَفَ
فِيْهِ ؕ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ
رَّبِّكَ لَقَضٰى بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهٗمْ لَفِيْ
شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿٤٥﴾
اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔
اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ
ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ اس
(قرآن) سے شک میں الجھ رہے ہیں ﴿45﴾

مَنْ عَمِلْ صٰلِحًا فَلِنَفْسِهٖ ؕ وَّمَنْ
اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَّمَا رَبُّكَ بِظٰلِمٍ
لِّلْعٰبِدِيْنَ ﴿٤٦﴾
جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے اور جو بُرے کرے گا تو
انکا ضرر اسی کو ہوگا۔ اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے
والا نہیں ﴿46﴾

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِيَ قَالُوا اذْنُكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ④٧

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُوا مَا لَهُمْ مِنْ مَّحِيصٍ ④٨

لَا يَسْمَعُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيُوسِقِنُوهُ ④٩
وَلَيْنِ أَدْقَنَهُ رَاحَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَسَّهُ لِيَقُولَنَّ هَذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ⑤٠

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأٰبِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ⑤١

قُلْ أَسْرَأَيْتُمْ إِنْ كَانِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ⑤٢

قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے (یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے) اور نہ تو پھل گا بھوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور جس دن وہ ان کو پکارے گا (اور کہے گا) کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں ④٧

اور جن کو پہلے وہ (اللہ کے سوا) پکارا کرتے تھے (سب) ان سے غائب ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ ان کے لئے مخلصی نہیں ④٨

انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو نا اُمید ہو جاتا ہے اور آس توڑ بیٹھتا ہے ④٩ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو اور اگر (قیامت سچ سچ بھی ہو اور) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹا یا بھی جاؤں تو میرے لئے اس کے ہاں بھی خوشحالی ہے پس کافر جو عمل کیا کرتے ہیں وہ ہم ضرور ان کو جتائیں گے اور ان کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے ⑤٠

اور جب ہم انسان پر کرم کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے ⑤١

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو (حق کی) پر لے درجے کی مخالفت میں ہو ⑤٢

سُرِّيهِمْ اَيْتِنَا فِي الْاَفَاقِ وَ فِي
 اَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ
 الْحَقُّ اَوْلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهُ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ⑤③

ہم عنقریب ان کو اطراف (عالم) میں بھی اور خود ان کی
 ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان
 پر ظاہر ہو جائے گا کہ (قرآن) حق ہے۔ کیا تم کو یہ کافی
 نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے ⑤③

اَلَا اِنَّهُمْ فِي مَرِيَّةٍ مِّنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمْ
 اَلَا اِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ⑤④

دیکھو یہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں
 ہیں۔ سن رکھو کہ وہ ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے ⑤④

سورۃ شوریٰ مکی ہے اور اس میں تریپن آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

سورۃ
 الشوریٰ
 مکیہ
 53 آیات
 5 رکوع

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ح-م ① ع-س-ق ②

حَمَّ ① عَسَق ②

اللہ غالب و دانا اسی طرح تمہاری طرف (مضامین اور
 براہین) بھیجتا ہے (جس طرح) تم سے پہلے لوگوں کی
 طرف وحی بھیجتا رہا ہے ③

كَذٰلِكَ يُوحِیْ اِلَیْكَ وَ اِلَى الَّذِیْنَ
 مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ③

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا
 ہے۔ اور وہ عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے ④

لَهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ
 وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ④

قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے
 پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے اور
 جو لوگ زمین میں ہیں ان کے لئے معافی مانگتے رہتے
 ہیں۔ سن رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑤

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرٰنِ مِنْ فَوْقِهِنَّ
 وَ الْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
 وَ یَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَلَا
 اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ⑤

اور جن لوگوں نے اس کے سوا کارساز بنا رکھے
 ہیں۔ وہ اللہ کو یاد ہیں اور تم ان پر داروغہ نہیں
 ہو ⑥

وَ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖ
 اَوْلِیَآءَ اللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ ۗ وَ مَا
 اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ⑥

اور اسی طرح تمہارے پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ تم
 بستیوں کے مرکز (یعنی مکے) کے رہنے والوں کو اور جو لوگ

وَ كَذٰلِكَ اَوْحٰیْنَا اِلَیْكَ قُرْاٰنًا
 عَرَبِیًّا لِتُنذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَ مَنْ

اس کے ارد گرد رہتے ہیں ان کو رستہ دکھاؤ اور انہیں قیامت کے دن کا بھی جس میں کچھ شک نہیں خوف دلاؤ۔ اس روز ایک فریق بہشت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں ⑦ اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار ⑧

کیا انہوں نے اس کے سوا کار ساز بنائے ہیں؟ کار ساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ⑨

اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کی طرف (سے ہوگا) یہی اللہ میرا پروردگار ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ⑩ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (وہی ہے)۔ اسی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چار پایوں کے بھی جوڑے (بنائے اور) وہ اسی طریق پر تم کو پھیلاتا رہتا ہے۔ اس جیسی کوئی چیز نہیں۔ اور وہ سنتا دیکھتا ہے ⑪

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔ وہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز سے واقف ہے ⑫ اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوح کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے محمد) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور

حَوْلَهَا وَ تُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَ فَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ⑦

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً ۗ وَ لَكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۗ وَ الظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَّلِيٍّ وَ لَا نَصِيرٍ ⑧

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۗ قَالَ اللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَ هُوَ يُحْيِي الْمَوْتَى ۗ وَ هُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑨

وَ مَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۗ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۗ وَ إِلَيْهِ أُنِيبُ ⑩

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۗ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَ مِنْ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۗ يَذُرُّكُمْ فِيهِ ۗ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۗ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ⑪

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۗ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَ يَقْدِرُ ۗ اِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑫

سَرَّ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَّصَىٰ بِهٖ نُوْحًا وَ الَّذِي اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ وَ مَا وَّصَّيْنَا بِهٖ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوسٰى وَ عِيسٰى

أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۗ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ۗ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ۝۱۳

موسیٰ اور عیسیٰؑ کو حکم دیا تھا (وہ یہ) کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف تم مشرکوں کو بلا تے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے ⑬

وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعِيَابِيهِمْ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى لَّفُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَالَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَنْ يَشْكُرُوا مِنْهُ مُّزِيئًا ۝۱۴

اور یہ لوگ جو الگ الگ ہوئے ہیں تو علم (حق) آچکنے کے بعد آپس میں ضد سے (ہوئے ہیں) اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر تک کے لئے بات نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور جو لوگ ان کے بعد (اللہ کی) کتاب کے وارث ہوئے وہ اس (کی طرف) سے شبہ کی الجھن میں (پھنسے ہوئے) ہیں ⑭

فَلِذَلِكَ فَادَعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ آمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۗ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۗ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۗ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۗ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝۱۵

تو (اے محمدؐ) اسی (دین کی) طرف (لوگوں کو) بلا تے رہنا اور جیسا تم کو حکم ہوا ہے (اسی پر) قائم رہنا۔ اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہہ دو کہ جو کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے، ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال، ہم میں اور تم میں کچھ بحث و تکرار نہیں۔ اللہ ہم (سب) کو اکٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ⑮

وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝۱۶

اور جو لوگ اللہ (کے بارے) میں بعد اس کے کہ اسے (مومنوں نے) مان لیا ہو جھگڑتے ہیں ان کے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑنا لغو ہے اور ان پر (اللہ کا) غضب اور ان کیلئے سخت عذاب ہے ⑯

اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
وَالْيُزَانَ^ط وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ
السَّاعَةَ قَرِيبٌ^{١٧}

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
بِهَا^ط وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ
مِنْهَا^ط وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ^ط أَلَا
إِنَّ الَّذِينَ يُسَارُونَ فِي السَّاعَةِ
لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ^{١٨}

اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ
يَشَاءُ^ط وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ^{١٩}
مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ
نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ^ط وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ
حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ
فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ^{٢٠}

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ
الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ^ط وَلَوْ
لَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ^ط وَ
إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ^{٢١}
تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا
وَهُوَ وَقَعٌ بِهِمْ^ط وَالَّذِينَ آمَنُوا وَ
عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ
الْجَنَّةِ^ط لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ
رَبِّهِمْ^ط ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ^{٢٢}

ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ

اللہ ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی اور
(عدل و انصاف کی) ترازو اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت
قریب ہی آ پہنچی ہو^{١٧}

جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لئے جلدی کر
رہے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ اور
جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ دیکھو جو لوگ قیامت میں
جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں^{١٨}

اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق
دیتا ہے۔ اور وہ زور والا (اور) زبردست ہے^{١٩}
جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اس کے لئے ہم اس کی
کھیتی میں افزائش کریں گے۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا
خواستگار ہو اس کو ہم اس میں سے دیں گے۔ اور اس کا
آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا^{٢٠}

کیا ان کے وہ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے ایسا
دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔ اور اگر فیصلے
(کے دن) کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور
جو ظالم ہیں ان کے لئے درد دینے والا عذاب ہے^{٢١}
تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال (کے وبال) سے ڈر رہے
ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان
لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں
ہوں گے وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے پروردگار کے پاس
(موجود) ہوگا۔ یہی بڑا فضل ہے^{٢٢}

یہی وہ (انعام ہے) جس کی اللہ اپنے ان بندوں کو جو

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ ۗ وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿23﴾

ایمان لائے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت دیتا ہے۔ کہہ دو کہ میں اس کا تم سے صلہ نہیں مانگتا مگر (تم کو) قربت کی محبت (تو چاہیے) اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لئے اس میں ثواب بڑھائیں گے بیشک اللہ بخشنے والا قادر دان ہے ﴿23﴾

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۗ فَإِنْ يَشَأِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحِ اللَّهُ الْبَاطِلَ ۗ وَيُخَيِّطُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿24﴾

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے، اگر اللہ چاہے تو (اے محمدؐ) تمہارے دل پر مہر لگا دے۔ اور اللہ جھوٹ کو نابود کرتا اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔ بیشک وہ سینے تک کی باتوں سے واقف ہے ﴿24﴾

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿25﴾

اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور (ان کے) قصور معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو (سب) جانتا ہے ﴿25﴾

وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۗ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿26﴾

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کی (دعا) قبول فرماتا ہے اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے ﴿26﴾

وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۗ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿27﴾

اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے۔ لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا (اور) دیکھتا ہے ﴿27﴾

وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَطَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ۗ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿28﴾

اور وہی تو ہے جو لوگوں کے نا امید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت (یعنی بارش کی برکت) کو پھیلا دیتا ہے۔ اور وہ کارساز (اور) سزاوار تعریف ہے ﴿28﴾

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ وَ

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا

1- یعنی ایک پیمانے کے مطابق۔

الْأَرْضِ وَ مَا بَثَّ فِيهَا مِنْ دَابَّةٍ وَهُوَ عَلَى جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ②٩

کرنا اور ان جانوروں کا جو اس نے ان دونوں میں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ جب چاہے ان کے جمع کر لینے پر قادر ہے ②٩

وَ مَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَ يَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ③٠

اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے فعلوں سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف کر دیتا ہے ③٠

وَ مَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَ لَا نَصِيرٍ ③١

اور تم زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار ③١

وَ مِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ③٢

اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر اور جہاز ہیں (جو) گویا پہاڑ ہیں ③٢

إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَنَ رَاكِدًا عَلَى ظَهْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ③٣

اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھیرا دے۔ اور جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے ان (باتوں) میں اللہ کی قدرت کے نمونے ہیں ③٣

أَوْ يُوقِنَهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَ يَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ③٤

یا ان کے اعمال کے سبب انکو تباہ کر دے۔ اور بہت سے قصور معاف کر دے ③٤

وَ يَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُمْ مِنْ مَّخِيصٍ ③٥

اور (انتقام اس لئے لیا جائے گا کہ) جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ ان کے لئے خلاصی نہیں ③٥

فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعٌ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَ أَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَ عَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ③٦

(لوگو) جو (مال و متاع) تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا (ناپائیدار) فائدہ ہے اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے (یعنی) ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ③٦

وَ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ وَ إِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ

اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف

يَغْفِرُونَ ﴿٣٧﴾

کر دیتے ہیں ﴿37﴾

اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿38﴾

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلَاةَ وَاَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٣٨﴾

يَنْتَصِرُونَ ﴿٣٩﴾

(مناسب طریقے سے) بدلہ لیتے ہیں ﴿39﴾

اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم (و تعدی) ہو تو (مناسب طریقے سے) بدلہ لیتے ہیں ﴿39﴾

وَالَّذِينَ إِذَا اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ﴿٣٩﴾

اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے۔ مگر جو درگزر کرے اور (معاملے کو) درست کر دے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمے ہے۔

وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاجْرَاءُ عَلَى اللَّهِ

اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿40﴾

اِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾

اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں ﴿41﴾

وَلَمَنْ اَنْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿٤١﴾

الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کو

اِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ ﴿٤٢﴾

تکلیف دینے والا عذاب ہوگا ﴿42﴾

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُورِ ﴿٤٣﴾

اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ ہمت کے کام ہیں ﴿43﴾

وَمَنْ يُضِلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَّابٍ مِّنْ بَعْدِهِ وَاَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَاُوا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿٤٤﴾

اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے تو اس کے بعد اس کا کوئی دوست نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ

وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَاُوا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿٤٤﴾

(دوزخ کا) عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا (دنیا میں) واپس جانے کی کوئی راہ ہے؟ ﴿44﴾

وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَاُوا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿٤٤﴾

اور تم ان کو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے چھپی (اور نیچی) نگاہ سے

وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَاُوا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿٤٤﴾

دیکھ رہے ہوں گے اور مومن لوگ کہیں گے کہ خسارہ اٹھانیوالے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو

وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَاُوا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيلٍ ﴿٤٤﴾

وَ أَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ
الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ﴿٤٥﴾

اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا دیکھو کہ بے انصاف
لوگ ہمیشہ کے دکھ میں (پڑے) رہیں گے ﴿45﴾

وَ مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ أَوْلِيَاءَ
يَنْصُرُونَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ ۗ وَ مَنْ
يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٤٦﴾

اور اللہ کے سوا ان کے کوئی دوست نہ ہوں گے کہ اللہ کے
سوا ان کو مدد دے سکیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس
کے لئے (ہدایت کا) کوئی رستہ نہیں ﴿46﴾

اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ أَنْ
يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۗ مَا
لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَأٍ يَوْمَئِذٍ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ
تَكْوِيرٍ ﴿٤٧﴾

(ان سے کہہ دو کہ) قبل اس کے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں
اللہ کی طرف سے آ موجود ہو اپنے پروردگار کا حکم قبول
کرو۔ اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ
تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا ﴿47﴾

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ
حَفِيفًا ۗ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَ
إِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً
فَرِحَ بِهَا ۗ وَإِنْ تُصِيبُهُمْ سَيِّئَةٌ مِّنَّا
قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ
كَفُورٌ ﴿٤٨﴾

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تم کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں
بھیجا۔ تمہارا کام تو صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے۔ اور
جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس
سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر ان کو انہی کے اعمال کے
سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو (سب احسانوں کو بھول جاتا
ہے) بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے ﴿48﴾

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۗ
يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۗ يَهَبُ لِمَنْ
يَشَاءُ إِنَّا نَا وَ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ
الدُّكُورَ ﴿٤٩﴾

(تمام) بادشاہت اللہ ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور
زمین کی بھی۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا
ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا
ہے ﴿49﴾

أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَ إِنَا نَا
وَ يَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيْبًا ۗ إِنَّهُ
عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾

یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جس کو
چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ تو جاننے والا (اور)
قدرت والا ہے ﴿50﴾

وَ مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا
وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَآئِ حِجَابٍ أَوْ

اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر
الہام (کے ذریعے) سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی

يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ ۗ إِنَّدُّ عَلَىٰ حَكِيمٍ ۝۵۱

فرشتہ بھیج دے تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے القاء کرے بیشک وہ عالی رتبہ اور حکمت والا ہے ۝۵۱

وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا ۗ مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَكِن جَعَلْنَاهُ نُورًا نَّهْدِي بِهِ مَن نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۗ وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝۵۲

اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو۔ لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور بیشک (اے محمدؐ) تم سیدھا راستہ دکھاتے ہو ۝۵۲

صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ۝۵۳

(یعنی) اللہ کا راستہ جو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے (اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا) ۝۵۳

سورہ زخرف کی ہے اور اس میں نو اسی آیتیں اور سات رکوع ہیں

سورۃ الزخرف
مکھیۃ
ایاتہا 89
زکوٰۃہا 7

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَم ①

ح - م ①

کتاب روشن کی قسم ②

وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ②

کہ ہم نے اس کو قرآن عربی بنایا ہے تاکہ تم سمجھو ③

إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ③

اور یہ بڑی کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں ہمارے پاس

وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِّ

(لکھی ہوئی اور) بڑی فضیلت (اور) حکمت والی ہے ④

حَكِيمٍ ④

بھلا اس لئے کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو، ہم تم کو

أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا

نصیحت کرنے سے باز رہیں گے ⑤

أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ⑤

اور ہم نے پہلے لوگوں میں بھی بہت سے پیغمبر بھیجے

وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِن نَّبِيٍّ فِي

تھے ⑥

الْأَوَّلِينَ ⑥

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ
يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٧﴾

اور کوئی پیغمبر انکے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اس سے تمسخر
کرتے تھے ﴿٧﴾

فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَ مَضَى
مَثَلُ الْآوَالِينَ ﴿٨﴾

تو جو ان میں سخت زور والے تھے ان کو ہم نے ہلاک کر دیا
اور اگلے لوگوں کی حالت گزر گئی ﴿٨﴾

وَلَيْنُ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ
وَ الْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ
الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٩﴾

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا
کیا ہے تو کہہ دیں گے کہ ان کو غالب (اور) علم والے
(اللہ) نے پیدا کیا ہے ﴿٩﴾

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ مَهْدًا وَ
جَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔ اور اس میں
تمہارے لئے رستے بنائے تاکہ تم راہ معلوم کرو ﴿١٠﴾

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
يَقْدِرُ فَنَسْرْنَا بِهِ بَلَدًا مَيِّتًا
كَذَلِكَ نُخْرِجُونَ ﴿١١﴾

اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی
نازل کیا۔ پھر ہم نے اس سے شہر مردہ کو زندہ کیا۔ اسی
طرح تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے ﴿١١﴾

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ
جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ
مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٢﴾

اور جس نے تمام قسم کے حیوانات پیدا کئے اور تمہارے
لئے کشتیاں اور چار پائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے
ہو ﴿١٢﴾

لِيَسْتَوُوا عَلَى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا
نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ
وَ تَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا
هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿١٣﴾

تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر
اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ (ذات)
پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم
میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے ﴿١٣﴾

وَ إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿١٤﴾
وَ جَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۗ إِنَّ
الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُبِينٌ ﴿١٥﴾

اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿١٤﴾
اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لئے
اولاد مقرر کی۔ بیشک انسان صریح ناشکر ہے ﴿١٥﴾

أَمْ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَ
أَصْفَاكُمْ بِالْبَنِينَ ﴿١٦﴾

کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تم
کو چن کر بیٹے دیئے ﴿١٦﴾

۱۵ یعنی اللہ کی ذات کا حصہ قرار دیا جیسے 'ابن اللہ، نور من نور اللہ یا وحدت الوجود کا نظریہ'

وَ إِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا صَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ①7

حالانکہ جب ان میں سے کسی کو اس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انہوں نے اللہ کے لئے بیان کی ہے تو اس کا منہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے ①7

أَوْ مَنْ يُنشَأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ①8

کیا وہ جو زیور میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے (اللہ کی بیٹی ہو سکتی ہے؟) ①8

وَ جَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبْدُ الرَّحْمَنِ إِنَاثًا أَشْهَدُوا وَخَلَقَهُمْ سَكَنًا شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ①9

اور انہوں نے فرشتوں کو کہ وہ بھی اللہ کے بندے ہیں (اللہ کی) بیٹیاں مقرر کیا۔ کیا یہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے عنقریب ان کی شہادت لکھی جائے گی اور ان سے باز پرس کی جائے گی ①9

وَ قَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ مَالَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ②0

اور کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے۔ ان کو اس کا کچھ علم نہیں۔ یہ تو صرف انکلیں دوڑا رہے ہیں ②0

أَمْ اتَّيْنَهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ مُسْتَسْبِحُونَ ②1

یا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو یہ اس سے سند پکڑتے ہیں ②1

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُهُتَدُونَ ②2

بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک رستے پر پایا ہے اور ہم ان ہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں ②2

وَ كَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُقْتَدُونَ ②3

اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی ہدایت کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم بقدم ان ہی کے پیچھے چلتے ہیں ②3

قُلْ أَوْلَوْ جُنَّتُمْ بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ②4

پہنچنے نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں کہ جس (رستے) پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس سے کہیں سیدھا رستہ دکھاتا ہو کہنے لگے کہ جو (دین) تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے ②4

قُلْ أَوْلَوْ جُنَّتُمْ بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ②4

پہنچنے نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں کہ جس (رستے) پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس سے کہیں سیدھا رستہ دکھاتا ہو کہنے لگے کہ جو (دین) تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے ②4

تو ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا (25)

اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ جن چیزوں کو تم پوجتے ہو میں ان سے بیزار ہوں (26) ہاں جس نے مجھ کو پیدا کیا وہی مجھے سیدھا رستہ دکھائے گا (27) اور یہی بات اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ گئے تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع رہیں (28)

بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتا رہا یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آ پہنچا (29)

اور جب ان کے پاس حق (یعنی قرآن) آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے (30)

اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں (یعنی مکے اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا؟ (31)

کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لیں۔ اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے (32)

اور اگر یہ (خیال) نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ اللہ سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھتے (33)

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكذِبِينَ (25)

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمٌ لِاٰبِيْهِ وَقَوْمِهٖ اِنِّىْ بَرّآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ (26)

اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهُ سَيِّدِيْنَ (27)

وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِىْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (28)

بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ (29)

وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْٓا هٰذَا سِحْرٌ وَّاٰنَا بِهٖ كٰفِرُوْنَ (30)

وَقَالُوْٓا لَوْلَا نَزَّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ (31)

اَهُمْ يَاقْسِيُوْنَ رَاحَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمًا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سَخِرِيًّا ؕ وَرَاحَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ (32)

وَلَوْلَا اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّ اٰحِدًا لَّجَعَلْنَا لِسَنَ يٰكْفُرٍ بِالرَّحْمٰنِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ سُقُوٰتِهِمْ مِّنْ فَضٰلَةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ (33)

وَلَوْلَا اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّ اٰحِدًا لَّجَعَلْنَا لِسَنَ يٰكْفُرٍ بِالرَّحْمٰنِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ سُقُوٰتِهِمْ مِّنْ فَضٰلَةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ (33)

وَلَوْلَا اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّ اٰحِدًا لَّجَعَلْنَا لِسَنَ يٰكْفُرٍ بِالرَّحْمٰنِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ سُقُوٰتِهِمْ مِّنْ فَضٰلَةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ (33)

وَلَوْلَا اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّ اٰحِدًا لَّجَعَلْنَا لِسَنَ يٰكْفُرٍ بِالرَّحْمٰنِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ سُقُوٰتِهِمْ مِّنْ فَضٰلَةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ (33)

وَلَوْلَا اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّ اٰحِدًا لَّجَعَلْنَا لِسَنَ يٰكْفُرٍ بِالرَّحْمٰنِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ سُقُوٰتِهِمْ مِّنْ فَضٰلَةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ (33)

وَلِيُبَيِّنَ لَهُمُ آيَاتِكُمْ فَتَكُونُوا سَاهِبِينَ
وَلِيُبَيِّنَ لَهُمُ آيَاتِكُمْ فَتَكُونُوا سَاهِبِينَ

اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تحت بھی جن پر تکیہ لگاتے ہیں (34)

وَمَا يَتَّبِعُ الْغَايِبَ حَتَّىٰ يَأْتِيَ الْبُرْجَانَ
وَمَا يَتَّبِعُ الْغَايِبَ حَتَّىٰ يَأْتِيَ الْبُرْجَانَ

اور (خوب) تجمل (وآرائش کر دیتے) اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لئے ہے (35)

وَمَا يَتَّبِعُ الْغَايِبَ حَتَّىٰ يَأْتِيَ الْبُرْجَانَ
وَمَا يَتَّبِعُ الْغَايِبَ حَتَّىٰ يَأْتِيَ الْبُرْجَانَ

اور جو کوئی اللہ کی یاد سے آنکھیں بند کر لے (یعنی تغافل کرے) ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے (36)

وَمَا يَتَّبِعُ الْغَايِبَ حَتَّىٰ يَأْتِيَ الْبُرْجَانَ
وَمَا يَتَّبِعُ الْغَايِبَ حَتَّىٰ يَأْتِيَ الْبُرْجَانَ

اور یہ (شیطان) ان کو راستے سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ سیدھے راستے پر ہیں (37)

وَمَا يَتَّبِعُ الْغَايِبَ حَتَّىٰ يَأْتِيَ الْبُرْجَانَ
وَمَا يَتَّبِعُ الْغَايِبَ حَتَّىٰ يَأْتِيَ الْبُرْجَانَ

یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کہ اے کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا تو برا ساتھی ہے (38)

وَمَا يَتَّبِعُ الْغَايِبَ حَتَّىٰ يَأْتِيَ الْبُرْجَانَ
وَمَا يَتَّبِعُ الْغَايِبَ حَتَّىٰ يَأْتِيَ الْبُرْجَانَ

اور جب تم ظلم کرتے رہے تو آج تمہیں یہ بات فائدہ نہیں دے سکتی کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو (39)

وَمَا يَتَّبِعُ الْغَايِبَ حَتَّىٰ يَأْتِيَ الْبُرْجَانَ
وَمَا يَتَّبِعُ الْغَايِبَ حَتَّىٰ يَأْتِيَ الْبُرْجَانَ

کیا تم بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو راستہ دکھا سکتے ہو اور جو صریح گمراہی میں ہو اسے (راہ پر لا سکتے ہو) (40)

وَمَا يَتَّبِعُ الْغَايِبَ حَتَّىٰ يَأْتِيَ الْبُرْجَانَ
وَمَا يَتَّبِعُ الْغَايِبَ حَتَّىٰ يَأْتِيَ الْبُرْجَانَ

اگر ہم تم کو (وفات دے کر) اٹھالیں تو ان لوگوں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے (41)

وَمَا يَتَّبِعُ الْغَايِبَ حَتَّىٰ يَأْتِيَ الْبُرْجَانَ
وَمَا يَتَّبِعُ الْغَايِبَ حَتَّىٰ يَأْتِيَ الْبُرْجَانَ

یا (تمہاری زندگی ہی میں) تمہیں وہ (عذاب) دکھا دیں جن کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے ہم ان پر قابو رکھتے ہیں (42)

وَمَا يَتَّبِعُ الْغَايِبَ حَتَّىٰ يَأْتِيَ الْبُرْجَانَ
وَمَا يَتَّبِعُ الْغَايِبَ حَتَّىٰ يَأْتِيَ الْبُرْجَانَ

پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس کو مضبوط پکڑے رہو بیشک تم سیدھے راستے پر ہو (43)

وَمَا يَتَّبِعُ الْغَايِبَ حَتَّىٰ يَأْتِيَ الْبُرْجَانَ
وَمَا يَتَّبِعُ الْغَايِبَ حَتَّىٰ يَأْتِيَ الْبُرْجَانَ

اور یہ (قرآن) تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے اور (لوگو) تم سے عنقریب پرسش ہوگی (44)

وَسَأَلَ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مَنْ
رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ
الِهَةً يُعْبَدُونَ ﴿45﴾

اور (اے محمدؐ) جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ہیں ان
کے احوال دریافت کر لو۔ کیا ہم نے (اللہ) رحمن کے سوا اور
معبود بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے؟ ﴿45﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ
فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ
رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿46﴾

اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے
درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا کہ میں اپنے
پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں ﴿46﴾

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا إِذَاهُمْ مِنْهَا
يَصْحَكُونَ ﴿47﴾

جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ
نشانوں سے ہنسی کرنے لگے ﴿47﴾

وَمَا نُزِيهِمْ مِنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ
مِنْ أُخْتِهَا وَأَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿48﴾

اور جو نشانی ہم ان کو دکھاتے ہیں وہ دوسری سے بڑی
ہوتی تھی اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا تا کہ باز
آئیں ﴿48﴾

وَ قَالُوا يَا أَيُّهُ السَّحَرُ ادْعُ لَنَا
رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ إِنَّا
لَمُهْتَدُونَ ﴿49﴾

اور کہنے لگے کہ اے جادوگر اس عہد کے مطابق جو تیرے
پروردگار نے تجھ سے کر رکھا ہے اس سے دعا کر بیشک ہم
ہدایت یاب ہوں گے ﴿49﴾

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَاهُمْ
يَسْتَكْبِرُونَ ﴿50﴾

سو جب ہم نے ان سے عذاب دور کر دیا تو وہ عہد شکنی
کرنے لگے ﴿50﴾

وَ نَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ
يَقَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ
وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي
أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿51﴾

اور فرعون نے اپنی قوم سے پکار کر کہا کہ اے قوم کیا مصر کی
حکومت میرے ہاتھ میں نہیں ہے۔ اور یہ نہریں جو
میرے (محلوں کے) نیچے بہ رہی ہیں (میری نہیں ہیں)
کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿51﴾

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ
مَهِينٌ ۗ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿52﴾

بیشک میں اس شخص سے جو کچھ عزت نہیں رکھتا اور صاف
گفتگو بھی نہیں کر سکتا کہیں بہتر ہوں ﴿52﴾

فَلَوْ لَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوَأَةٌ مِمَّنْ
ذَهَبَ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلِيكَةُ

تو اس پر سونے کے گنگن کیوں نہ اتارے
گئے یا (یہ ہوتا کہ) فرشتے جمع ہو کر اس کے

مُقْتَرِنِينَ 53

ساتھ آتے 53

فَاسْتَحَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ^ط إِنَّهُمْ

غرض اس نے اپنی قوم کی عقل مار دی۔ اور انہوں نے اس

كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ 54

کی بات مان لی بیشک وہ نافرمان لوگ تھے 54

فَلَمَّا اسْفُونَا اِنْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام لے

فَاَعْرَقْنَاهُمْ اَجْعَعِينَ 55

کر اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا 55

فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ 56

اور ان کو گئے گزرے کر دیا اور پچھلوں کے لئے عبرت بنا

دیا 56

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا

اور جب مریم کے بیٹے (عیسیٰ) کا حال بیان کیا گیا تو

قَوْمِكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ 57

تمہاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے 57

وَقَالُوا ءَالِهَتُنَا خَيْرٌ اَمْ هُوَ^ط مَا

اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰ)؟

ضَرَبُوهُ لَكَ اِلاَّ جَدَلًا^ط بَلْ هُمْ

انہوں نے جو اس (عیسیٰ) کی مثال تم سے بیان کی ہے تو

قَوْمٌ خَصِيصُونَ 58

صرف جھگڑے کو، حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں ہی

جھگڑالو 58

اِنَّ هُوَ اِلاَّ عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَ

وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور

جَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي اِسْرَائِيْلَ 59

بنی اسرائیل کے لئے ان کو (اپنی قدرت کا) نمونہ بنا دیا 59

وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً

اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمہاری

فِي الْاَرْضِ يَخْلُقُونَ 60

جگہ زمین میں رہتے 60

وَ اِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا

اور وہ (عیسیٰ) قیامت کی نشانی ہیں۔ تو (کہہ دو کہ لوگو) اس

وَ اتَّبِعُونَ^ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ 61

میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔ یہی سیدھا راستہ ہے 61

وَلَا يَصُدُّكُمْ الشَّيْطٰنُ اِنَّهٗ لَكُمْ

اور (کہیں) شیطان تم کو (اس سے) روک نہ دے وہ تو

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ 62

تمہارا علانیہ دشمن ہے 62

وَلَمَّا جَاءَ عِيسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ

اور جب عیسیٰ نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ میں

قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَاِلٰبَيِّنٍ

تمہارے پاس دانائی (کی کتاب) لے کر آیا ہوں۔ نیز

لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ

اس لئے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کرتے ہو تم کو

فِيهِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا 63

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوا
هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ 64

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ
فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ
يَوْمِ الْيَوْمِ 65

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ
تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ 66

إِلَّا خِلَافَ يَوْمِئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ 67

لِعِبَادٍ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ الْيَوْمَ وَلَا
أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ 68

الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا
مُسْلِمِينَ 69

أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ
تُحْبَرُونَ 70

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ
وَآكَوَابٍ وَفِيهَا مَا تَشْتَهُونَ
إِلَّا نَفْسٌ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ 71

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ 72

لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا
تَأْكُلُونَ 73

سمجھا دوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو 63

کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور تمہارا پروردگار
ہے پس اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے 64

پھر کتنے فرقے ان میں سے پھٹ گئے۔ سو جو لوگ ظالم
ہیں ان کی دردینے والے دن کے عذاب سے خرابی
ہے 65

یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں
آمو جو ہو اور ان کو خبر تک نہ ہو 66

(جو آپس میں) دوست ہیں اس روز ایک دوسرے کے دشمن
ہوں گے مگر پرہیزگار (کہ باہم دوست ہی رہیں گے) 67

میرے بندو! آج تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم غمناک
ہو گے 68

جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرماں بردار ہو
گئے 69

(ان سے کہا جائے گا) کہ تم اور تمہاری بیویاں عزت
(وا احترام) کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ 70

ان پر سونے کی پرچوں اور پیالوں کا دور چلے گا اور وہاں
جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہوگا) اور
(اے اہل جنت) تم اس میں ہمیشہ رہو گے 71

اور یہ جنت جس کے تم مالک کر دیئے گئے ہو تمہارے
اعمال کا صلہ ہے 72

وہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ
گے 73

إِنَّ الْمَجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ (اور کفار) گنہگار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں
خُلِدُونَ ﴿٧٤﴾ گے (74)

لَا يَفْتَرِعْنَهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٥﴾ جو ان سے ہلکانہ کیا جائے گا اور وہ اس میں ناامید ہو کر
پڑے رہیں گے (75)

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿٧٦﴾ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہی (اپنے آپ پر) ظلم
کرتے تھے (76)

وَنَادُوا يٰٓإِلٰهِنَا رَبُّكَ ۗ قَالَ إِنَّكُمْ مُّكْشُونَ ﴿٧٧﴾ اور پکاریں گے کہ اے ”مالک“ تمہارا پروردگار ہمیں موت
دیدے۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہو گے (77)

لَقَدْ جِئْتُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لٰدِحِقِ كِرْهُونَ ﴿٧٨﴾ ہم تمہارے پاس حق لے کر پہنچے لیکن تم میں سے اکثر حق
سے ناخوش ہوتے رہے (78)

أَمْرًا بَرْمُومًا مَّرَافَاتًا مُّبْرُمُونَ ﴿٧٩﴾ کیا انہوں نے کوئی بات ٹھہرا رکھی ہے تو ہم بھی کچھ
ٹھہرانے والے ہیں (79)

أَمْرًا يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ ۗ بَلَىٰ وَرُسُلْنَا
لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ﴿٨٠﴾ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور
سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟ ہاں ہاں (سب سنتے ہیں) اور ہمارے
فرشتے ان کے پاس (ان کی) سب باتیں لکھ لیتے ہیں (80)

قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَأَنَا
أَوَّلُ الْعٰبِدِينَ ﴿٨١﴾ کہہ دو کہ اگر اللہ کی اولاد ہو تو میں (سب سے) پہلے
(اس کی) عبادت کرنے والا ہوں (81)

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٨٢﴾ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کا مالک
(اور) عرش کا مالک اس سے پاک ہے (82)

فَذَرَهُمْ يَخْوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتّٰى يَلْقٰوٰ يَوْمَهُمُ الَّذِى يُوعَدُونَ ﴿٨٣﴾ تو ان کو بک بک کرنے اور کھیلنے دو۔ یہاں تک کہ جس
دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کو دیکھ لیں گے (83)

وَ هُوَ الَّذِى فِي السَّمٰوٰتِ وَ فِي الْاَرْضِ
الْعَلِیْمُ ﴿٨٤﴾ اور وہی (ایک) آسمانوں میں معبود ہے اور (وہی) زمین
میں معبود ہے اور وہ دانا (اور) علم والا ہے (84)

وَتَبٰرَكَ الَّذِى لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
الْعَلِیْمُ ﴿٨٤﴾ اور وہ بہت بابرکت ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین

وَتَبٰرَكَ الَّذِى لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی بادشاہت ہے اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے (85) اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ ہاں جو علم و یقین کے ساتھ حق کی گواہی دیں (86)

اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ تو پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟ (87) اور (بسا اوقات) پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے پروردگار یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے (88) تو ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہہ دو۔ ان کو عنقریب (انجام) معلوم ہو جائے گا (89)

سورہ دخان مکی ہے اس میں انسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ح- م ① اس کتاب روشن کی قسم ②
کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو رستہ دکھانے والے ہیں ③
اسی رات تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں ④
(یعنی) ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بیشک ہم ہی (پیغمبر کو) بھیجتے ہیں ⑤
(یہ) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ وہ تو سننے والا اور جاننے والا ہے ⑥
آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو ⑦

وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ⑤
وَ لَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَ هُمْ يَعْلَمُونَ ⑥

وَ لَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَلْفُ يَوْمٍ يُوفُّونَ ⑦

وَ قِيلَ لَهُ يَرْبِّ إِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ ⑧

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَ قُلْ سَلَامٌ ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ⑨

سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ۚ آيَاتُهَا 6 ۚ رُكُوعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمِّ ① وَ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ②

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ مُبَرَّكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ③

فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ④

أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۖ إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ⑤

رَاحِبَةً مِّنْ رَبِّكَ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑥

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۚ إِنَّ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ⑦

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ
وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأُولِينَ ⑧
بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ⑨
فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ
مُبِينٍ ⑩
يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑪
رَبَّنَا اكشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا
مُؤْمِنُونَ ⑫
آتَى لَهُمُ الذِّكْرَى وَقَدْ جَاءَهُمْ
رَسُولٌ مُّبِينٌ ⑬
ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ
مَجْنُونٌ ⑭
إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ
عَائِدُونَ ⑮
يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا
مُتَّقِمُونَ ⑯
وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ
وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ⑰
أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ
رَسُولٌ مُّبِينٌ ⑱
وَ أَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ إِنِّي
أَتِيكُمْ بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ⑲
وَ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی چلاتا ہے اور وہی مارتا ہے
وہی تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا پروردگار ہے ⑧
لیکن یہ لوگ شک میں کھیل رہے ہیں ⑨
تو اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صرغ دھواں نکلے
گا ⑩
جو لوگوں پر چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے ⑪
اے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے
ہیں ⑫
(اس وقت) ان کو نصیحت کہاں مفید ہوگی جب کہ ان کے
پاس پیغمبر آچکے جو کھول کھول کر بیان کر دیتے تھے ⑬
پھر انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے (یہ تو) پڑھایا
ہوا (اور) دیوانہ ہے ⑭
ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں (مگر) تم پھر
کفر کرنے لگتے ہو ⑮
جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے تو بیشک انتقام لے
کر چھوڑیں گے ⑯
اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور ان
کے پاس ایک عالی قدر پیغمبر آئے ⑰
(جنہوں نے) یہ (کہا) کہ اللہ کے بندوں (یعنی
بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو میں تمہارا امانت دار
پیغمبر ہوں ⑱
اور اللہ کے سامنے سرکشی نہ کرو میں تمہارے پاس کھلی
دلیل لے کر آیا ہوں ⑲
اور اس (بات) سے کہ تم مجھے سنگسار کرو اپنے اور تمہارے

رَبِّكُمْ

رَبِّكُمْ

Marfat.com

تَرْجُمُونَ 20

پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں 20

وَإِنْ لَّمْ تُوْمِنُوا لِي فَاَعْتَرِلُونِ 21

اور اگر مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ 21

فَدَعَا رَبَّهُ أَنْ هُوَ لَأَيُّ قَوْمٍ

تب (موسیٰ نے) اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ

مُجْرِمُونَ 22

نافرمان لوگ ہیں 22

فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُتَّبِعُونَ 23

(اللہ نے فرمایا کہ) میرے بندوں کو راتوں رات لے کر

چلے جاؤ اور (فرعونی) ضرور تمہارا تعاقب کریں گے 23

وَأَتْرِكِ الْبَحْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ جُنْدٌ

اور دریا سے (کہ) خشک (ہو رہا ہوگا) پار ہو جاؤ

مُغْرَقُونَ 24

(تمہارے بعد) آج ان کا تمام لشکر ڈبو دیا جائے گا 24

كَمْ تَرَكَوْا مِنْ جَنَّتٍ وَعُيُونٍ 25

وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے 25

وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ 26

اور کھیتاں اور نفیس مکان 26

وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ 27

آرام کی چیزیں جن میں عیش کیا کرتے تھے 27

كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مَا أَنشَأْنَا قَوْمًا آخَرِينَ 28

اسی طرح (ہوا) اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان کا مالک

بنادیا 28

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ

پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت

وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ 29

ہی دی گئی 29

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ

اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات

الْعَذَابِ الْمُهِينِ 30

دی 30

مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ عَلِيًّا مِنَ

(یعنی) فرعون سے۔ بیشک وہ سرکش (اور) حد سے نکلا

الْمُسْرِفِينَ 31

ہوا تھا 31

وَلَقَدْ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَىٰ

اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہل عالم سے دانستہ منتخب کیا

الْعَالَمِينَ 32

تھا 32

وَآتَيْنَاهُمْ مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ

اور ان کو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں صریح آزمائش

بَلَاغٌ مُّبِينٌ 33

تھی 33

إِنَّ هُوَ لَأَيُّ قَوْمٍ لَّا

یہ لوگ یہ کہتے ہیں 34

يَقُولُونَ 34

إِنَّ هِيَ إِلَّا مَوْتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ ③٥

کہ ہمیں صرف پہلی دفعہ (یعنی ایک بار) مرنا ہے اور (پھر) اٹھنا نہیں ③٥

فَأَتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ③٦

پس اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ ③٦

أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ③٧

بھلا یہ اچھے ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ ہم نے ان (سب) کو ہلاک کر دیا۔ بیشک وہ گنہگار تھے ③٧

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعِبِيدِينَ ③٨

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھلتے ہوئے نہیں بنایا ③٨

مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ③٩

ان کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ③٩

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْعَبِينَ ④٠

کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا دن ان سب (کے اٹھنے کا) وقت ہے ④٠

يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَىٰ عَنْ مَوْلَىٰ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ④١

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کو مدد ملے گی ④١

إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ④٢

مگر جس پر اللہ مہربانی کرے وہ تو غالب (اور) مہربان ہے ④٢

إِنَّ شَجَرَتَ الرَّقُومِ لَأَشْيَمُ ④٣

بلاشبہ تھوہر کا درخت ④٣

طَعَامُ الْأَثِيمِ ④٤

گنہگار کا کھانا ہے ④٤

كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ④٥

جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں (اس طرح) کھولے گا ④٥

كَغَلِي الْحَمِيمِ ④٦

جس طرح گرم پانی کھولتا ہے ④٦

خَذُودًا فَاَعْتَلَوْهُ إِلَّا سِوَاءَ الْجَحِيمِ ④٧

(حکم ہوگا) اس کو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ لے جاؤ ④٧

ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ④٨

پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو (کہ عذاب پر) عذاب ہو ④٨

ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ④٩

(اب) مزہ چکھ تو بڑی عزت والا (اور) سردار ہے ④٩

إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ 50

إِنَّ السُّقْيَيْنَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ 51

فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ 52

يَلْبَسُونَ مِنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ

مُتَقَبِلِينَ 53

كَذَلِكَ نُفِخُ فِي صُورٍ بِحُورٍ عِينٍ 54

يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ أَمِينٍ 55

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا

الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ وَوَقَّعَهُمْ عَذَابَ

الْجَحِيمِ 56

فَضَلًا مِّنْ رَبِّكَ 57 ذَلِكِ هُوَ الْفَوْزُ

الْعَظِيمُ 57

فَاتِمًا يَسِّرُهُ بِلسَانِكَ لَعَلَّهُمْ

يَتَذَكَّرُونَ 58

فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ 59

سُورَةُ الْحَجَّاتِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمْدٌ 1

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ

الْحَكِيمِ 2

إِنَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ

لِّلْمُؤْمِنِينَ 3

وَ فِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُتُّ مِنْ دَابَّةٍ

یہ وہی (دوزخ) ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے 50

پیشک پر ہیزگار لوگ امن کے مقام میں ہوں گے 51

(یعنی) باغوں اور چشموں میں 52

حریر کا باریک اور دبیز لباس پہن کر ایک دوسرے کے

سامنے بیٹھے ہوں گے 53

اس طرح (ہوگا) اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی عورتوں

سے ان کے جوڑے بنائیں گے 54

وہاں خاطر جمع سے ہر قسم کے میوے منگائیں گے 55

(اور) پہلی دفعہ کے مرنے کے سوا (کہ مر چکے تھے)

موت کا مزہ نہیں چکھیں گے اور اللہ ان کو دوزخ کے

عذاب سے بچائے گا 56

یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی

کامیابی ہے 57

ہم نے اس (قرآن) کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا

ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں 58

پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں 59

سورۃ جاثیہ مکی ہے اس میں پچیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ح-م-1

اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب (اور) دانا

(کی طرف) سے ہے 2

پیشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے (اللہ

کی قدرت کی) نشانیاں ہیں 3

اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ

آيَةُ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ④

پھیلاتا ہے یقین کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں ④
اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو
اللہ نے آسمان (سے) رزق نازل فرمایا پھر اس سے
زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کیا اس میں اور
ہواؤں کے بدلنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں

وَ اٰخْتَلَفِ الْاَيُّلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا
اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ
تَصْرِيفِ الرِّيْحِ آيَةُ لِقَوْمٍ

يَعْقِلُونَ ⑤

ہیں ⑤
یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر
سناتے ہیں۔ تو یہ اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد کس بات
پر ایمان لائیں گے ⑥

تِلْكَ آيَةُ اللّٰهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ
بِالْحَقِّ فَبِآيٍ حَدِيثٍ بَعْدَ اللّٰهِ
وَ آيَتِهِ يُؤْمِنُونَ ⑥

وَ يَلِي لِكُلِّ اَقَاكٍ اٰثِمٍ ⑦

ہر جھوٹے گنہگار کے لئے تباہی و بربادی ہے ⑦

(کہ) اللہ کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو
لیتا ہے (مگر) پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو سننا ہی نہیں
سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو ⑧

يَسْمَعُ آيَةَ اللّٰهِ تَتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ
يُبَصِّرُ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑧

اور جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی
ہنسی اڑاتا ہے ایسے لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والا
عذاب ہے ⑨

وَ اِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيَاتِنَا شَيْءًا
اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
مُّهِينٌ ⑨

ان کے سامنے دوزخ ہے۔ اور جو کام وہ کرتے رہے کچھ
بھی ان کے کام نہ آئے گا اور نہ وہی (کام آئیں گے)
جن کو انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھا تھا۔ اور ان کے
لئے بڑا عذاب ہے ⑩

مِنْ وَّرَآءِهِمْ جَهَنَّمَ ۗ وَ لَا يُغْنِي
عَنْهُمْ مَا كَسَبُوْا شَيْئًا وَ لَا مَا
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاءَ ۗ

وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑩

یہ ہدایت (کی کتاب) ہے اور جو لوگ اپنے پروردگار کی
آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت قسم کا درد دینے والا
عذاب ہوگا ⑪

هٰذَا هُدًى ۗ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رَّجْزٍ

اَلِيْمٍ ⑪

اللہ ہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ
اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے

اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمْ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ
الْفُلُكُ فِيْهِ بِاَمْرٍ ۗ وَ لِيَتَّبِعُوْا مِنْ

فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾

فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ﴿١٢﴾

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم)
سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾

کیلئے اس میں (اللہ کی قدرت) نشانیاں ہیں ﴿١٣﴾

قُلْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُ وَالَّذِيْنَ
لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ

مومنوں سے کہہ دو کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی (جو اعمال
کے بدلے کیلئے مقرر ہیں) توقع نہیں رکھتے ان سے درگزر

قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾

کریں تاکہ وہ ان لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے ﴿١٤﴾

مَنْ عَمِلْ صٰلِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۗ وَمَنْ
اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۗ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لئے اور جو بُرے کرے گا
تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ

تُرْجَعُوْنَ ﴿١٥﴾

کر جاؤ گے ﴿١٥﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْ اِسْرٰٓءِٕلَ الْكِتٰبَ
وَ الْحِكْمَ وَ النَّبُوَّةَ وَ رَزَقْنٰهُمْ مِّنْ

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب (ہدایت) اور حکومت اور
نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور اہل عالم پر

الطَّيِّبٰتِ وَ فَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾

فضیلت دی ﴿١٦﴾

وَ اٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنْ الْاَمْرِ ۗ فَمَا
اِخْتَلَفُوْا اِلَّا مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

اور ان کو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ تو
انہوں نے جو اختلاف کیا تو علم آچکنے کے بعد آپس کی

الْعِلْمُ ۗ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ اِنَّ رَبَّكَ
يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِیْمَا

ضد سے کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان
میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ

كَانُوْا فِیْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾

کرے گا ﴿١٧﴾

ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلٰى شَرِیْعَةٍ مِّنْ الْاَمْرِ
فَاتَّبِعْهَا وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَاَ الَّذِيْنَ

پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر (قائم) کر دیا تو اسی
(رستے) پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨﴾

چلنا ﴿١٨﴾

اِنَّهُمْ لَنْ يُغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ
شَيْئًا ۗ وَّ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ

یہ اللہ کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے اور ظالم
لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ

أَوْلِيَاءُ بَعْضٌ وَ اللَّهُ وَ لِي ۚ ۱۹

الْمُتَّقِينَ ۱۹

یہ (قرآن) لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں۔ اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ۲۰

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَحْيَاهُمْ وَ مَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۲۱

جو لوگ بُرے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور) ان کی زندگی اور موت یکساں ہوگی یہ جو دعویٰ کرتے ہیں بُرے ہیں ۲۱

وَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ بِالْحَقِّ وَ لِيُجْزِيَ كُلَّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۲۲

اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تا کہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ۲۲

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَ أَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَى عِلْمٍ وَ خَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ وَ قَلْبِهِ وَ جَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشْوَةً فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۲۳

اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی ہے کہ (یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ مار دیتا ہے۔ اور ان کو اس کا کچھ علم نہیں۔ صرف ظن سے کام لیتے ہیں ۲۴

وَ إِذَا تَتَلَىٰ عَلَيْهِمُ الْآيَاتُ بَيِّنَاتٍ مَا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا اسْتَوَا يَا آيَاتِنَا إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۲۵

اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ ۲۵

قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ

کہہ دو کہ اللہ ہی تم کو جان بخشتا ہے پھر (وہی) تم کو موت

دیتا ہے پھر تم کو قیامت کے روز جس (کے آنے) میں
کچھ شک نہیں تم کو جمع کرے گا لیکن بہت سے لوگ
نہیں جانتے (26)

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ اور
جس روز قیامت برپا ہوگی اس روز اہل باطل خسارے
میں پڑ جائیں گے (27)

اور تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا
ہوگا۔ (اور) ہر ایک جماعت اپنی کتاب (اعمال)
کی طرف بلائی جائے گی۔ جو کچھ تم کرتے رہے ہو
آج تم کو اس کا بدلہ دیا جائے گا (28)

یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دے
گی۔ جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے
تھے (29)

تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کا
پروردگار ان کو اپنی رحمت (کے باغ) میں داخل کرے گا
یہی صریح کامیابی ہے (30)

اور جنہوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا کہ) بھلا
ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟ مگر تم نے
تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے (31)

اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں
کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا
ہے۔ ہم اس کو محض ظنی خیال کرتے ہیں اور ہمیں یقین
نہیں آتا (32)

اور ان کے اعمال کی بُرائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی۔ اور

ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُونَ (26)

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَ يَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُومِضُ
يُخْسِرُ الْمُبْطِلُونَ (27)

وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ
أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَى كِتَابِهَا الْيَوْمَ
تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (28)

هَذَا كِتَابُنَا يُنطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ
إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنتُمْ
تَعْمَلُونَ (29)

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ذَلِكَ هُوَ
الْقَوْزُ الْمُبِينُ (30)

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ
آيَتِي تَتْلَى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَ
كُنتُمْ قَوْمًا مُجْرِمِينَ (31)

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَ
السَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا
نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِنْ نُنظَنُ إِلَّا
ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُتَّقِينَ (32)

وَبَدَّالَهُمْ سَيِّئَاتٍ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ

بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿33﴾ جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے

گا ﴿33﴾

اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا

ٹھکانہ دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں ﴿34﴾

یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ

لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ﴿35﴾

پس اللہ ہی کو ہر طرح کی تعریف (سزاوار) ہے جو آسمانوں کا مالک اور زمین کا مالک اور تمام جہان کا

پروردگار ہے ﴿36﴾

اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے۔ اور وہ غالب (اور) دانا ہے ﴿37﴾

سورۃ احقاف کی ہے اور اس میں پچیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ح-م ①

(یہ) کتاب اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے ﴿2﴾

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی بر حکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے

اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿3﴾

کہو کہ بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جن کو تم اللہ کے

﴿33﴾

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنْسِكُمْ كَمَا نَسَيْتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَأْوِكُمُ النَّارُ

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿34﴾

ذَلِكُمْ بِأَنكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿35﴾

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿36﴾

وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ﴿37﴾

سورة الاحقاف 46

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَم ①

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿2﴾

مَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَدَّدٍ وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا

أُنذِرُوا مَعْرُضُونَ ﴿3﴾

قُلْ أَسَاءَیْتُكُمْ مَا تَدْعُونَ مِنِّي

سوا پکارتے ہو (ذرا) مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے۔ یا آسمانوں میں ان کی شرکت ہے۔ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ۔ یا علم (انبیاء میں) سے کچھ (منقول) چلا آتا ہو (تو اسے پیش کرو) ④

اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو ⑤

اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے ⑥

اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں جب ان کے پاس آچکا کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے ⑦

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو از خود بنا لیا ہے۔ کہہ دو کہ اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم اللہ کے سامنے میرے (بچاؤ کے) لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے وہ اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اس کے بارے میں کرتے ہو وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے ⑧

کہہ دو کہ میں کوئی نیا پیغمبر نہیں آیا۔ اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا (کیا جائے گا) میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام تو علانیہ ہدایت کرنا ہے ⑨

دُونَ اللَّهِ أُرْوَىٰ مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اِیْتُوْنِیْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَاۤ اَوْ اٰثَرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِن كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ④

وَ مَنۢ اَضَلُّ مِمَّنۢ يَّدْعُوۡا مِّنۢ دُوۡنِ اللّٰهِ مَنۢ لَّا یَسْتَجِیۡبُ لَهٗٓ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَ هُمۡ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوۡنَ ⑤

وَ اِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوۡا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّ كَانُوۡا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِیۡنَ ⑥

وَ اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالِ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا لَیۡحَقُّ لَنَاۤ اِذَا جَآءَهُمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیۡنٌ ⑦

اَمْ یَقُوۡلُوۡنَ اَفْتَرٰهُ ۗ قُلْ اِنۡ اَفْتَرِیۡتُهٗ فَلَا تَسۡلُکُوۡنَ لِیۡ مِنَ اللّٰهِ شَیْئًا ۗ هُوَ اَعۡلَمُۢ بِمَا تُفِیۡضُوۡنَ فِیۡهِ ۗ کَفٰیۤ بِہٖ شَہِیۡدًاۙ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکُمۡ ۗ وَ هُوَ الْعَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ⑧

قُلۡ مَا کُنْتُ بِدَعَاۤیِ مِنَ الرُّسُلِ ۗ وَ مَا اَدْرِیۡ مَا یُفَعَّلُ بِیۡ وَّلَا بِکُمْ ۗ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوۡحٰی اِلَیَّ ۗ وَ مَا اَنَاۤ اِلَّا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ⑨

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ
اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ
مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ
فَأَمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّ اللَّهَ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑩

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور
تم نے اس سے انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ
اسی طرح کی ایک (کتاب) کی گواہی دے چکا اور ایمان
لے آیا اور تم نے سرکشی کی (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا
شک ہے) بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ⑩

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ
آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا
إِلَيْهِ ۗ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ
فَسَيَقُولُونَ هَذَا أَفْكٌ قَدِيمٌ ⑪

اور کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر
ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ دوڑ پڑتے اور
جب وہ اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے تو اب کہیں گے
کہ یہ پرانا جھوٹ ہے ⑪

وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا
وَرَحْمَةً ۗ وَهَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ
لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ
ظَلَمُوا ۗ وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ⑫

اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی (لوگوں کے لئے)
رہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اسی کی
تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو ڈرائے۔ اور
نیکی کاروں کو خوشخبری سنائے ⑫

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ
ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ⑬

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس
پر قائم رہے تو ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں
گے ⑬

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ
فِيهَا ۗ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑭

یہی اہل جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ (یہ)
اس کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے ⑭

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
إِحْسَانًا ۗ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَ
وَضَعَتْهُ كُرْهًا ۗ وَحَمْلُهُ وَفِصْلُهُ
ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۗ حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ
أَشُدُّهُ ۗ وَبَدَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۗ
قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم
دیا۔ اور اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور
تکلیف سے ہی جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ
چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب خوب
جوان ہوتا اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے
میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر

نِعْمَتِكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى
وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ
وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۗ إِنِّي تُبْتُ
إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ⑮

اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار رہوں اور یہ
کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے۔ اور میرے لئے
میری اولاد میں اصلاح (وتقویٰ) دے۔ میں تیری طرف
رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں ⑮

أُولَئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ
أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ
سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعَدَّ
الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ⑯

یہی لوگ ہیں جن کے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور
ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے (اور یہی) اہل
جنت میں (ہوں گے یہ) سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا
تھا ⑯

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَا
أَتَعَدِينِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ
الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي ۗ وَهُمَا يَسْتَكْبِرُونَ
اللَّهَ وَيَسْتَكْبِرُونَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ
حَقٌّ ۗ فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ
الْأَوَّلِينَ ⑰

اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اُف اُف! تم
مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں (زمین سے) نکالا جاؤں گا
حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں اور وہ
دونوں اللہ کی جناب میں فریاد کرتے (ہوئے کہتے) تھے
کہ کبخت ایمان لا۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو کہنے لگا یہ تو
پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ⑰

أُولَئِكَ الَّذِينَ نَحْنُ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ
فِي آيَاتِنَا فَتَلَوْنَ حَتَّى تَبْلُغَهُمُ
الْمَلَائِكَةُ وَالْأَنْبِيَاءُ ۗ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ
حَقٌّ ۗ فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ
الْأَوَّلِينَ ⑱

یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں
کی (دوسری) امتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر
چکیں عذاب کا وعدہ تحقیق ہو گیا۔ بیشک وہ نقصان
اٹھانے والے تھے ⑱

وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِمَّا عَمِلُوا وَ
لِيُؤْفِقَهُمْ أَعْمَالَهُمْ ۗ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُونَ ⑲

ہر ایک کیلئے اس کے اعمال کے حساب سے درجے ہیں
(غرض یہ ہے) کہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ دیا
جائے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے ⑲

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى
النَّارِ ۗ أَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِي حَيَاتِهِمْ
الْحَقْلُ ۗ فَلْيَعْبُدُوا اللَّهَ
مِمَّا عَمِلُوا ۗ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُونَ ⑳

اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے کئے جائیں گے (تو
کہا جائے گا کہ) تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل
کرتے تھے۔ لہذا اللہ سے دعا کرو کہ تم کو ان کی
اعمال کے حساب سے درجے دیئے جائیں۔ اور ان کو
نقصان نہ پہنچائیں ⑳

الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ②٠

کر چکے اور ان سے متمتع ہو چکے۔ سو آج تم کو ذلت کا عذاب ہے (یہ) اس کی سزا ہے کہ تم زمین میں ناحق غرور کیا کرتے تھے۔ اور اس کی کہ بد کرداری کرتے تھے ②٠

وَإِذْ كُرِأَخَاعَادٍ إِذْ أَنْذَرْنَا قَوْمَهُ بِآلَاءِ حَقَّافٍ وَقَدْ خَلَّتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۗ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ②١

اور (قوم) عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کرو کہ جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزمینِ احقاف میں ہدایت کی اور ان سے پہلے اور پیچھے بھی ہدایت کرنے والے گزر چکے تھے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا ڈر لگتا ہے ②١

قَالُوا أَجِئْنَا لِنُفِئَكُنَا عَنْ الْهَيْئَةِ فَآتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ②٢

کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ ②٢

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ②٣

انہوں نے کہا کہ (اس کا) علم تو اللہ ہی کو ہے۔ اور میں تو جو (احکام) دے کر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو ②٣

فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ ۗ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُسْطَرٌّ نَا ۗ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ ۗ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ②٤

پھر جب انہوں نے اس (عذاب) کو دیکھا کہ بادل (کی صورت میں) ان کے میدانوں کی طرف آرہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس کر رہے گا۔ (نہیں) بلکہ (یہ) وہ چیز ہے جس کے لئے تم جلدی کرتے تھے (یعنی) آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے ②٤

تَدَامَرُ كُلُّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا ۗ فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَكِنُهُمْ ۗ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ②٥

ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کئے دیتی ہے تو وہ ایسے ہو گئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا۔ گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں ②٥

وَلَقَدْ مَكَّنَّهُمْ فِيهَا إِنْ مَكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَ أَبْصَارًا وَ أَفِيدَةً فَمَا أَغْنَى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفِيدَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ 26

اور ہم نے ان کو ایسے مقدور دیئے تھے جو تم لوگوں کو نہیں دیئے۔ اور انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے۔ تو جب کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے تو نہ تو ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آسکے اور نہ آنکھیں اور نہ دل۔ اور جس چیز سے استہزا کیا کرتے تھے اس نے ان کو آگھیرا 26

وَ لَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِنَ الْقُرَى وَ صَرَفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ 27

اور تمہارے ارد گرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور بار بار (اپنی) نشانیاں ظاہر کر دیں تاکہ وہ رجوع کریں 27

فَلَوْ لَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ وَ ذَلِكَ إِفْكُهُمْ وَ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ 28

تو جن کو ان لوگوں نے تقرب (اللہ) کیلئے اللہ کے سوا معبود بنایا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی؟ بلکہ وہ ان (کے سامنے) سے گم ہو گئے۔ اور یہ ان کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افتراء کیا کرتے تھے 28

وَ إِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَى قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ 29

اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں تو جب وہ اس کے پاس آئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب (پڑھنا) تمام ہوا تو اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے کہ (ان کو) نصیحت کریں 29

قَالُوا لَقَوْمًا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَ إِلَى طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ 30

کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں انکی تصدیق کرتی ہے (اور) سچا (دین) اور سیدھا راستہ بتاتی ہے 30

لِقَوْمٍ مِّنَّا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم مِّن عَذَابِ أَلِيمٍ ③١

اے قوم! اللہ کی طرف بلا نے والے کی بات قبول کرو۔ اور اس پر ایمان لاؤ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا ③١

وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِّنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۗ أُولَٰئِكَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ③٢

اور جو شخص اللہ کی طرف بلا نے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اس کے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔ یہ لوگ صریح گمراہی میں ہیں ③٢

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَعْزِمْ بِخَلْقِهِنَّ بِقَدِيرٍ عَلٰى أَنْ يُجِىءَ الْمَوْتُ ۗ بَلٰى إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ③٣

کیا انہوں نے نہیں سمجھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں۔ وہ اس (بات) پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے۔ ہاں (ہاں) وہ ہر چیز پر قادر ہے ③٣

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۗ أَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۗ قَالُوا بَلٰى وَرَبِّنَا ۗ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ③٤

اور جس روز انکار کرنے والے آگ کے سامنے کئے جائیں گے کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم (حق ہے) حکم ہوگا کہ تم جو (دنیا میں) انکار کیا کرتے تھے (اب) عذاب کے مزے چکھو ③٤

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ ۗ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ ۗ كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرُونَ مَا يُوْعَدُونَ ۗ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ ۗ بَلٰغٌ ۗ فَهَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الْفٰسِقُونَ ③٥

پس (اے محمدؐ) جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور ان کے لئے (عذاب) جلدی نہ مانگو۔ جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ تو (خیال کریں گے کہ) گویا (دنیا میں) رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ (یہ قرآن) پیغام ہے سو (اب) وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے ③٥

سورہ محمد مدنی ہے اور اس میں اڑتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں



ایاتہا 38
رُكُوعُهَا 4



سُورَةٌ
لِ مُحَمَّدٍ
مَدِينَةٍ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ

سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ①

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

وَأَمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ

الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَرَتْ عَنْهُمْ

سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ②

ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا

الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا

الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ كَذَلِكَ يَضْرِبُ

اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ③

فَإِذَا لَقِيتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ

الرِّقَابِ ۗ حَتَّىٰ إِذَا أَثْخَتْتُمُوهُمْ

فَضُدُّوا أَوْثَاقَهُمْ فَمَا بَعْدُ وَا

إِمَّا فِدَاءً ۗ حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ

أُوزَارَهَا ۗ ذَلِكَ ۗ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ

لَا نَتَصَّرَ مِنْهُمْ ۗ وَ لَكِنْ لِّيَبْلُوَ

بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۗ وَالَّذِينَ قَتَلُوا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ

أَعْمَالَهُمْ ④

سَيَهْدِيهِمْ وَيُضِلِّحُ بَالَهُمْ ⑤

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جن لوگوں نے کفر کیا اور (اوروں کو) اللہ کے رستے سے

روکا اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے ①

اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو

(کتاب) محمد پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ ان

کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے ان سے ان کے گناہ

دور کر دیئے اور ان کی حالت سنواری ②

یہ (جبط اعمال اور اصلاح حال) اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے

کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے

اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے (دین) حق کے پیچھے چلے۔

اسی طرح اللہ لوگوں سے انکے حالات بیان فرماتا ہے ③

جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اڑا

دو۔ یہاں تک کہ جب ان کو خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ

پکڑے جائیں ان کو) مضبوطی سے قید کر لو۔ پھر اس کے

بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہیے یا کچھ مال لے کر۔

یہاں تک کہ (فریق مقابل) لڑائی (کے) ہتھیار (ہاتھ

سے) رکھ دے یہ (حکم یاد رکھو) اور اگر اللہ چاہتا تو (اور

طرح) ان سے انتقام لے لیتا۔ لیکن اس نے چاہا کہ

تمہاری آزمائش ایک (کو) دوسرے سے (لڑوا کر)

کرے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے گئے وہ ان

کے عملوں کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا ④

(بلکہ) ان کو سیدھے رستے پر چلائے گا اور ان کی حالت

درست کر دے گا ⑤

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَفَهَا لَهُمْ ⑥ اور ان کو بہشت میں جس سے ان کو شناسا کر رکھا ہے داخل کرے گا ⑥

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّصِرُوا ⑦ اے اہل ایمان اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا۔ اور تم کو ثابت قدم رکھے گا ⑦

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعَسَّأَلَهُمْ وَ ⑧ اور جو کافر ہیں ان کے لئے ہلاکت ہے اور وہ ان کے اعمال کو برباد کر دے گا ⑧

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أُنزِلَ ⑨ یہ اس لئے کہ اللہ نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اس کو ناپسند کیا تو اللہ نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے ⑨

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا ⑩ کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی۔ تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی

قَبْلِهِمْ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ ⑩ ڈال دی اور اسی طرح کا (عذاب) ان کافروں کو ہوگا ⑩

لِلْكَافِرِينَ أَمْثَالَهَا ⑪ یہ اس لئے کہ جو مومن ہیں ان کا اللہ کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں ⑪

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا ⑫ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی داخل فرمائے گا اور جو

وَأَنَّ الْكٰفِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ⑫ کافر ہیں وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور (اس طرح) کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے ⑫

الْأَنْعَامِ وَالنَّارِ مَثْوًى لَهُمْ ⑬ اور بہت سی بستیاں تمہاری بستی سے جس (کے باشندوں نے) تمہیں (وہاں سے) نکال دیا زور قوت میں کہیں بڑھ کر تھیں۔ ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا اور ان کا کوئی

وَكَايِنَ مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً ⑬ مددگار نہ ہوا ⑬

مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجْتِكَ ⑭ بھلا جو شخص اپنے پروردگار (کی مہربانی) سے کھلے رستے پر (چل رہا) ہو وہ ان کی طرح (ہو سکتا) ہے جن کے اعمال انہیں اچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی

أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ⑭ خواہشوں کی پیروی کریں ⑭

لے اللہ کی مدد ہے کہ ال ایمان اللہ کے حکموں پر عمل کریں کیونکہ اللہ کے وعدے اس کے احکام پر عمل کرنے والوں کے ساتھ ہیں

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ۗ
فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ۚ
وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ۚ
وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ۚ
وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى ۗ وَلَهُمْ
فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ
مِّن رَّبِّهِمْ ۗ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي
النَّارِ وَ سُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ
أَمْعَاءَهُمْ ۝ 15

وَمِنْهُمْ مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّى
إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا
لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ
أَنفَاۗءُ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ
عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝ 16

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَ
آتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ۝ 17

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ
تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۖ فَتَأْتِيَهُمْ
أَشْرَاطُهَا ۚ قَالَىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ
ذِكْرُهُمْ ۝ 18

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِينَ
وَ الْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَ اللَّهُ يَعْلَمُ

جنت جس کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی
صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بُو نہیں
کرے گا اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔
اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے
(سراسر) لذت ہے اور شہد مصفا کی نہریں ہیں (جو
حلاوت ہی حلاوت ہے) اور (وہاں) ان کے لئے ہر قسم
کے میوے ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت
ہے۔ (کیا یہ پرہیز گار) ان کی طرح (ہو سکتے) ہیں جو
ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور جن کو کھولتا ہوا پانی پلایا
جائے گا تو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا ۝ 15

اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان لگائے
رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ (سب کچھ سنتے ہیں لیکن) جب
تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم
(دین) دیا گیا ہے ان سے کہتے ہیں کہ (بھلا) انہوں نے
ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا
رکھی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں ۝ 16

اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں ان کو وہ ہدایت مزید بخشتا ہے
اور پرہیز گاری عنایت کرتا ہے ۝ 17

اب تو یہ لوگ قیامت ہی کو دیکھتے ہیں کہ ناگہاں ان پر
آواغ ہو سوساں کی نشانیاں (وقوع میں) آچکی ہیں۔ پھر
جب وہ ان پر آنازل ہوگی اس وقت انہیں نصیحت کہاں
(مفید ہو سکے گی) ۝ 18

پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے
گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن
عورتوں کے لئے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں کے چلنے پھرنے

مُتَقَلِّبِكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ①٩

اور ٹھیرنے سے واقف ہے ①٩

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ
سُورَةٌ ۚ فَإِذَا أَنْزَلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ
وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۚ رَأَيْتَ الَّذِينَ
فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ يُنظُرُونَ إِلَيْكَ
نَظَرَ الْمَغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۗ
فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ ②٠

اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ (جہاد کی) کوئی سورت کیوں
نازل نہیں ہوتی؟ لیکن جب کوئی صاف معنوں کی سورت
نازل ہو اور اس میں جہاد کا بیان ہو۔ تو جن لوگوں کے دلوں
میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف اس
طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بے ہوشی
(طاری) ہو رہی ہو سو ان کے لئے خرابی ہے ②٠

طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ
الْأَمْرَ ۚ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ
خَيْرًا لَّهُمْ ②١

(خوب کام تو) فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا ہے۔ پھر
جب (جہاد کی) بات پختہ ہوگئی تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے
رہنا چاہتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا ②١

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ
تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا
أَرْحَامَكُمْ ②٢

(اے منافقو) تم سے عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو
ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ
ڈالو ②٢

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ
وَأَعَمَّىٰ أَبْصَارَهُمْ ②٣

یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان (کے
کانوں) کو بہرا اور (ان کی) آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے ②٣

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ
قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ②٤

بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (ان کے) دلوں
پر قفل لگ رہے ہیں ②٤

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ
مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ ۗ
الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ ۗ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ②٥

جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ دے کر پھر
گئے شیطان نے (یہ کام) ان کو مزین کر دکھایا۔ اور انہیں
طویل (عمر کا وعدہ) دیا ②٥

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا
مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنَطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ
الْأَمْرِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ②٦

یہ اس لئے کہ جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی (کتاب) سے
بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم
تمہاری بات ہی مانیں گے اور اللہ ان کے پوشیدہ
مشوروں سے واقف ہے ②٦

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۗ (27)

تو اس وقت (انکا) کیسا (حال) ہوگا جب فرشتے ان کی جان نکالیں گے (اور) ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے (27)

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا آسَخَطَ اللَّهُ وَ كَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۗ (28)

یہ اس لئے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی ان کے عملوں کو برباد کر دیا (28)

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَهُ اللَّهُ أَصْغَانَهُمْ ۗ (29)

کیا وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ اللہ ان کے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟ (29)

وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسَيِّئِهِمْ ۗ وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ۗ (30)

اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم ان کو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم انہیں (انکے) انداز گفتگو ہی سے پہچان لو گے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے (30)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّى نَعْلَمَ الْمُجْهِدِينَ مِنْكُمْ وَ الصَّابِرِينَ ۗ وَ نَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ ۗ (31)

اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں لڑائی کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں ان کو معلوم کریں اور تمہارے حالات جانچ لیں (31)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ شَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ ۗ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَ سَيُحِطُّ أَعْمَالَهُمْ ۗ (32)

جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہو گیا (اور) پھر بھی انہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکیں گے۔ اور اللہ ان کا سب کیا کرایا اکارت کر دے گا (32)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ لَا تَبْطُلُوا أَعْمَالَكُمْ ۗ (33)

مومنو! اللہ کا ارشاد مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو (33)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۝۳۴

جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشتے گا ۳۴

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ ۗ وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ ۗ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتَرَكَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ۝۳۵

تو تم ہمت نہ ہارو اور (دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم تو غالب ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم (اور کم) نہیں کرے گا ۳۵

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ ۗ وَ إِنْ تَوَمَّنُوا وَ تَثَقَّوْا يَوْمَ تَكُمُ الْجُورَ كُمْ وَلَا يَسْأَلُكُمْ أَمْوَالَكُمْ ۝۳۶

دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشہ ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا۔ اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا ۳۶

إِنْ يَسْأَلُكُمْ فَيُحْفِكُمْ تَبَخَّلُوا وَ يُخْرِجُ أَصْغَانَكُمْ ۝۳۷

اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ (بخل) تمہاری بدنیتی ظاہر کر کے رہے ۳۷

هَآئِنْتُمْ هُوَ لَأِذٍ تَدْعُونَ لِتَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخُلُ ۚ وَ مَنْ يَبْخُلْ فَإِنَّمَا يَبْخُلُ عَنْ نَفْسِهِ ۗ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ ۚ وَ أَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ ۚ وَ إِنْ تَوَلَّوْا يَسْتَبَدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَلَكُمْ ۝۳۸

دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں۔ اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے ۳۸

سورۃ فتح مدنی ہے اس میں اُن تیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (اے محمد) ہم نے تم کو فتح دی، فتح بھی صریح و صاف ① تاکہ اللہ تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے رستے پر چلائے ②

سورۃ الفتح مدنیۃ

ایاتھا 29
رکوعانہا 4

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝۱

لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَ مَا تَأَخَّرَ وَ يُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيكَ صِرَاطًا

مُسْتَقِيمًا ۝۲

وَيُنصِرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ③ اور اللہ تمہاری زبردست مدد کرے ③

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ ۗ وَ لِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَ كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ④

وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسلی نازل فرمائی تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے اور آسمانوں اور زمین کے لشکر (سب) اللہ ہی کے ہیں اور اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے ④

لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ يُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۗ وَ كَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ⑤

(یہ) اس لئے کہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان سے ان کے گناہوں کو دور کر دے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے ⑤

وَ يُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءَ ۗ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۗ وَ غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَ لَعَنَهُمْ وَ أَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۗ وَ سَاءَتْ مَصِيرًا ⑥

اور (اس لئے کہ) منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کے حق میں بُرے بُرے خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر بُرے حادثے واقع ہوں اور اللہ ان پر غصے ہوا اور ان پر لعنت کی اور ان کے لئے دوزخ تیار کی۔ اور وہ بُری جگہ ہے ⑥

وَ لِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَ كَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ⑦

اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے ⑦

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَ نَذِيرًا ⑧

ہم نے (اے محمد) تم کو حق ظاہر کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خوف دلانے والا (بنا کر) بھیجا ہے ⑧

لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ تَعْرِضُوا وَ تُؤَقِّرُوا ۗ وَ تُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً

تاکہ (مسلمانوں) تم لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کو بزرگ سمجھو۔ اور صبح و شام

وَاصْبِلًا ⑨

(اللہ) کی تسبیح کرتے رہو ⑨

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ
اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَنْ
كُتِبَتْ عَلَيْهِ فَايْمَانُهُ وَعَلَىٰ نَفْسِهِ
وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهُ
فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ⑩

جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ سے بیعت کرتے
ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو عہد کو
توڑے تو عہد توڑنے کا نقصان اسی کو ہے۔ اور جو اس
بات کو جس کا اس نے اللہ سے عہد کیا ہے۔ پورا کرے تو
وہ اسے عنقریب اجر عظیم دے گا ⑩

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ
الْأَعْرَابِ شَغَلْنَا أَمْوَالَنَا وَ
أَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْنَا يَتَقُولُونَ
بِالْسِّنَةِ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ
قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا
إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ
نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
خَبِيرًا ⑪

جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے
مال اور اہل و عیال نے روک رکھا آپ ہمارے لئے
(اللہ سے) بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ
بات کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہے۔ کہہ دو کہ اگر
اللہ تم (لوگوں) کو نقصان پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ
پہنچانے کا ارادہ فرمائے تو کون ہے جو اس کے سامنے
تمہارے لئے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے (کوئی نہیں)
بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے واقف ہے ⑪

بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ
الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ
أَبَدًا وَزَيْنَ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَ
ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنْتُمْ قَوْمًا
بُورًا ⑫

بات یہ ہے کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن
اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے نہیں۔ اور
یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور (اسی وجہ
سے) تم نے بُرے بُرے خیال کئے اور (آخر کار) تم
ہلاکت میں پڑ گئے ⑫

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ⑬

اور جو شخص اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان نہ لائے تو ہم
نے (ایسے) کافروں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے ⑬

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ
يَشَاءُ

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔
وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا دے۔

يَشَاءُ ۗ وَ كَانَ اللَّهُ غَفُورًا

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (14)

رَاحِيًا ۙ (14)

جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے وہ کہیں گے کہ ہمیں بھی اجازت دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔ کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرما دیا ہے۔ پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔ بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم (15)

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انطَلَقْتُمْ إِلَى مَغَانِمٍ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ ۗ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذَلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۗ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسَدُونَنَا ۗ بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا (15)

جو گنوار پیچھے رہ گئے ان سے کہہ دو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑائی کے) لئے بلائے جاؤ گے۔ ان سے تم (یا تو) جنگ کرتے رہو گے یا وہ اسلام لے آئیں گے۔ اگر تم حکم مانو گے تو اللہ تم کو اچھا بدلہ دے گا۔ اور اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تم کو بری تکلیف کی سزا دے گا (16)

قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سُدْعُونَ إِلَى قَوْمِ بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۗ فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۗ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِمَّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (16)

نہ تو اندھے پر گناہ ہے (کہ سفر جنگ سے پیچھے رہ جائے) اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ اور جو روگردانی کرے گا اسے بُرے دکھ کی سزا دے گا (17)

لَيْسَ عَلَى الْإِنْسَانِ حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْإِنْسَانِ حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرْجٌ ۗ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا (17)

(اے پیغمبر) جب مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو اللہ ان سے خوش ہوا۔ اور جو (صدق و

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ

مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝۱۸

ان پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی ۱۸ اور بہت سی غنیمتیں جو انہوں نے حاصل کیں۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے ۱۹

كَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۱۹

اللہ نے تم سے بہت سے غنیمتوں کا وعدہ فرمایا ہے کہ تم ان کو حاصل کرو گے سو اس نے غنیمت کی تمہارے لئے جلدی فرمائی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔ غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لئے (اللہ کی) قدرت کا نمونہ ہے اور وہ تم کو سیدھے رستہ پر چلائے ۲۰

وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَ لَتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝۲۰

اور مزید غنیمتیں دیں) جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے اور وہ اللہ کی قدرت میں تھیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۲۱

وَ أُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا وَ كَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝۲۱

(اور) اگر تم سے کافر لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر کسی کو دوست نہ پاتے اور نہ مددگار ۲۲

وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوْا إِلَّا دَبَّارَةً لَا يَجِدُونَ وِلِيًّا وَ لَا نَصِيرًا ۝۲۲

(یہی) اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے۔ اور تم اللہ کی عادت کبھی بدلتی نہ دیکھو گے ۲۳

سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝۲۳

اور وہی تو ہے جس نے تم کو ان (کافروں) پر فتح یاب کرنے کے بعد سرحد مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے ۲۴

وَ هُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ أَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝۲۴

یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے سے رکی رہیں

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ الْهَدْيِ مَعْكُوفًا

اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم ان کو پانال کر دیتے تو تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا (تو بھی تمہارے ہاتھ سے فتح ہو جاتی مگر تاخیر) اس لئے ہوئی کہ اللہ اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کر لے اور اگر (دونوں فریق) الگ الگ ہو جاتے تو جو ان میں کافر تھے ان کو ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے (25)

إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ
الْحَبِيَّةَ حَبِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ
اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى
الْمُؤْمِنِينَ وَ أَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ
التَّقْوَى وَ كَانُوا أَحْسَبًا وَأَهْلَهَا
وَ كَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا (26)

جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی اور ضد بھی جاہلیت کی، تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اسی کے مستحق اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز سے خبردار ہے (26)

بیشک اللہ نے اپنے پیغمبر کو سچا (اور) صحیح خواب دکھایا۔ کہ تم اللہ نے چاہا تو مسجد حرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کترا کر امن و امان سے داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے جو بات تم نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد فتح کرا دی (27)

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّعْيَا
بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ
الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ
مُحَلِّقِينَ رُءُوسِكُمْ وَمُقَصِّرِينَ
لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا
فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا
قَرِيبًا (27)

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت (کی کتاب) اور دین حق دے کر بھیجا۔ تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے۔ اور حق ظاہر کرنے کے لئے اللہ ہی کافی ہے (28)

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى
وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ
كُلِّهِ وَ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا (28)

محمد اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو ان کو دیکھتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرت) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں (مقوم) ہیں۔ اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے ②۹

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۖ كَزَّرَعٍ أُخْرِجَ شَطْءُهَا فَاذْرَاهَا فَاسْتَعْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ②۹

سورہ حجرات مدنی ہے اور اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

سورۃ الحجرات حدیثہ ۱۸ بانہا 2 زکرائہا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے مومنو! (کسی بات کے جواب میں) اللہ اور اُس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ سنتا جانتا ہے ①

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَبِيْعٌ عَلِيمٌ ①

اے اہل ایمان اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کرو۔ اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو (اس طرح) ان کے زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو ②

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ②

إِنَّ الَّذِينَ يَعُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ
عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَئِكَ الَّذِينَ
امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ لَهُمْ
مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ③

جو لوگ اللہ کے پیغمبر کے سامنے دبی آواز سے
بُولتے ہیں اللہ نے ان کے دل تقویٰ کے لئے
آزمائے ہیں۔ ان کے لئے بخشش اور اجر
عظیم ہے ③

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ
الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ④
وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ
إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۗ وَاللَّهُ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑤

جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں
اکثر بے عقل ہیں ④
اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر ان کے
پاس آتے تو یہ ان کے لئے بہتر تھا۔ اور اللہ تو بخشنے والا
مہربان ہے ⑤

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ
فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا
قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصِحُّوا عَلَىٰ مَا
فَعَلْتُمْ نِدْمِينَ ⑥

مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر
آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو
نادانی سے نقصان پہنچا دو۔ پھر تم کو اپنے کئے پر نادم ہونا
پڑے ⑥

وَاعْلَمُوا أَن فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ۗ
لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ
لَعَنِتُمْ ۗ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ
الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ
إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۗ
أُولَئِكَ هُمُ الرُّشِدُونَ ⑦

اور جان رکھو کہ تم میں اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اگر بہت سی
باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں
پڑ جاؤ۔ لیکن اللہ نے تم کو ایمان عزیز بنا دیا اور اس کو
تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر اور گناہ اور نافرمانی
سے تم کو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ راہ ہدایت پر
ہیں ⑦

فَضَلًا مِّنَ اللَّهِ وَ نِعْمَةً ۗ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑧

(یعنی) اللہ کے فضل اور احسان سے اور اللہ جاننے والا
(اور) حکمت والا ہے ⑧

وَإِنْ طَآفَتِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
اقتتلوا فأصلحوا بينهما فإن

اور اگر مومنوں میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو
ان میں صلح کرادو۔ اور اگر ایک فریق دوسرے پر زیادتی

بَعَثَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى
فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِيءَ إِلَى
أَمْرِ اللَّهِ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا
بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ
اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ⑨

کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ
اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پس جب وہ رجوع
لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرادو اور
انصاف سے کام لو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا
ہے ⑨

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا
بَيْنَ أَخْوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
تُرحَمُونَ ⑩

مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں
میں صلح کرادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحمت
کی جائے ⑩

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرَكُمُ
مِنْ قَوْمٍ عَسَى أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا
مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءً مِّنْ نِّسَاءِ عَسَى
أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا
أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَرُوا بِاللُّقَابِ
بِئْسَ الْإِسْمُ الْفُسُوقِ بَعْدَ
الْإِيمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَأُولَئِكَ
هُمُ الظَّالِمُونَ ⑪

مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ
وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے
(تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں اور
اپنے (مومن بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک
دوسرے کا برا نام رکھو ایمان لانے کے بعد برا نام
(رکھنا) گناہ ہے اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم
ہیں ⑪

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا
مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَ
لَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ
بَعْضًا أَيَحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ
لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ
وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ
رَّحِيمٌ ⑫

اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض
گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا
کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی
اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا
گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے (تو
غیبت نہ کرو) اور اللہ کا ڈر رکھو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے
والا مہربان ہے ⑫

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ

لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور

تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو (اور) اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے

والا (اور) سب سے خبردار ہے (13)

دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں) کہو کہ ہم اسلام لائے اور ایمان تو ابھی تک تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان

ہے (14)

مومن تو وہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور اللہ کی راہ میں جان اور مال سے لڑے۔ یہی لوگ (ایمان کے) سچے ہیں (15)

ان سے کہو کہ تم اللہ کو اپنی دینداری جتلاتے ہو۔ اور اللہ تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔ اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے (16)

یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے ہیں۔ کہہ دو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو۔ بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے۔ کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا۔ بشرطیکہ تم سچے (مسلمان) ہو (17)

بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے دیکھتا ہے (18)

ذَكَرُوا أَنشَى وَجَعَلْنَكُمْ سُعُوبًا وَ قَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتَقَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ (13)

قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُل لَّمْ نُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ (14)

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ (15)

قُلْ أَتَعْلَمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (16)

يَسْتُونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُلْ لَا تَتَّبِعُوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَىٰكُمْ لِلْإِيمَانِ إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (17)

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بَهَا تَعْمَلُونَ (18)

سورہ ق کی ہے اور اس میں پینتالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

سورۃ
محمّد
آیتھا 45
رکوعا 3

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ق۔ قرآن مجید کی قسم (کہ محمد اللہ کے پیغمبر ہیں) ①

قُلْ وَالْقُرْآنِ الْمَجِیْدِ ①

لیکن ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک ہدایت کرنے والا ان کے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو

بَلْ عَجِبُوْا اَنْ جَاءَهُمْ مُّنْذِرًا مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ عَجِیْبٌ ②

(بڑی) عجیب ہے ②

بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے (تو پھر زندہ ہوں گے؟) یہ زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے ③

اِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا فَاِذْكَ رٰجِعٌ بَعِیْدٌ ③

ان کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے ہم کو معلوم ہے اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے ④

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حٰفِیْظٌ ④

بلکہ (عجیب بات یہ ہے کہ) جب ان کے پاس (دین) حق آپہنچا تو انہوں نے اس کو جھوٹ سمجھا سو یہ ایک اُلجھی ہوئی بات میں (پڑ رہے) ہیں ⑤

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِيْ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ ⑤

کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اس کو کیونکر بنایا اور (کیونکر) سجایا اور اس میں کہیں شکاف تک نہیں ⑥

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْا اِلَى السَّمٰوٰتِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنٰیْنَهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ⑥

اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے اور اس میں ہر طرح کی خوش نما چیزیں اگائیں ⑦

وَ الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقٰیْنٰ فِيْهَا رَءِوٰسِیَ وَاَنْبَتْنٰ فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَہِیْجٍ ⑦

کہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں ⑧

تَبٰصِرَةً وَّ ذِکْرٰی لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ⑧

اور آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ و بستان اگائے اور کھیتی کا اناج ⑨

وَنَزَلْنَا مِنَ السَّمٰوٰتِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْبَتْنٰ بِهٖ جَبْتٍ وَّحَبَّ الْحَصِیْدِ ⑨

۱ یعنی باغ

- وَالنَّحْلَ بِسِقْتِ لَهَا طَلْعُ نَضِيدٍ ⑩
 رَزَقًا لِلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَدَأَةَ
 مَيِّتًا ۚ كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ⑪
- اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھاتا بہتہ ہوتا ہے ⑩
 (یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کے لئے (کیا ہے)
 اور اس (پانی) سے ہم نے شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو
 زندہ کیا (بس) اسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑنا ہے ⑪
 ان سے پہلے نوح کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود جھٹلا
 چکے ہیں ⑫
- اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی ⑬
 اور بن کے رہنے والے اور تیج کی قوم۔ (غرض) ان سب
 نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہماری وعید بھی پوری ہو کر رہی ⑭
 کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ
 از سر نو پیدا کرنے میں شک میں (پڑے ہوئے) ہیں ⑮
 اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے
 دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں اور ہم اس کی
 رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں ⑯
 جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں
 بائیں بیٹھتے ہیں لکھ لیتے ہیں ⑰
 کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس
 کے پاس تیار رہتا ہے ⑱
 اور موت کی بے ہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو گئی (اے
 انسان) یہی (وہ حالت ہے) جس سے تو بھاگتا تھا ⑲
 اور صور پھونکا جائے گا۔ یہی (عذاب کی) وعید کا دن
 ہے ⑳
 اور ہر شخص (ہمارے سامنے) آئے گا۔ ایک (فرشتہ)
 اس کے ساتھ چلانے والا ہوگا اور ایک (اس کے عملوں
 کی) گواہی دینے والا ㉑
- كَذَبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ
 أَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ⑫
 وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ⑬
 وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ⑭
 كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ⑮
 أَفَعَيَيْنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۗ بَلْ هُمْ
 فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ⑯
 وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعَلْمُ مَا
 تُوَسَّوَسُ بِهِ نَفْسُهُ ۗ وَزَحْنُ أَقْرَبُ
 إِلَيْهِ مِّنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ⑰
 إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّينَ عَنِ الْيَمِينِ وَ
 عَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ⑱
 مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ
 رَقِيبٌ عَتِيدٌ ⑲
 وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۗ
 ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدٌ ⑳
 وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۗ ذَلِكَ يَوْمُ
 الْوَعِيدِ ㉑
 وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَ
 شَهِيدٌ ㉒

لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا (یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم
فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ (یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم
الْيَوْمَ حَدِيدٌ ②۲

وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَيَّ (یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم
عَتِيدٌ ②۳

أَلْقِيَانِي فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ②۴ (حکم ہوگا کہ) ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو ②۴
مِّنْ أَمْثَلِ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ②۵ (حکم ہوگا کہ) ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو ②۴
والا تھا ②۵

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ (یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم
فَأَلْقِيَهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ②۶ (یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطَّغَيْتُهُ (یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم
وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ②۷ (یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم
دور بھٹکا ہوا تھا ②۷

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ (یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم
قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ②۸ (یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا (یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم
بِظُلْمٍ لِّلْعَبِيدِ ②۹ (یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم
تمہارے پاس پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکے تھے ②۸

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأَتْ (یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم
وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ ③۰ (یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم
اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ
بولے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟ ③۰

وَأُزِلَّتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ (یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم
بَعِيدٍ ③۱ (یہ وہ دن ہے کہ) اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم
اور بہشت پر ہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی (کہ
مطلق) دور نہ ہوگی ③۱

هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ (یہ وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا) یعنی ہر
حَفِيظٍ ③۲ (یہ وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا) یعنی ہر
رجوع لانے والے حفاظت کرنے والے سے ③۲

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ (یہ وہ چیز ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا) یعنی ہر
جو اللہ سے بن دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع لانے والا

وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ۝۳۳

دل لے کر آیا ۳۳

ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ

اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ رہنے کا

الْخُلُودِ ۝۳۴

دن ہے ۳۴

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا

وہاں وہ جو چاہیں گے ان کے لئے حاضر ہے اور ہمارے

مَزِيدٌ ۝۳۵

ہاں اور بھی (بہت کچھ) ہے ۳۵

وَ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ

اور ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر ڈالیں۔ وہ ان

هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي

سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے وہ شہروں میں گشت کرنے

الْبِلَادِ ۚ هَلْ مِنْ مَّحِيصٍ ۝۳۶

لگے۔ کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ ۳۶

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرًا لِّمَن كَانَ

جو شخص دل (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے

لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَ هُوَ

اس کے لئے اس میں نصیحت ہے ۳۷

شَهِيدٌ ۝۳۷

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان

وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۚ وَمَا

میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہم کو ذرا بھی تکان

مَسْنَا مِنْ لُغُوبٍ ۝۳۸

نہیں ہوا ۳۸

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ

تو جو کچھ یہ (کفار) بکتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے

بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے

وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۝۳۹

اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو ۳۹

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ أَدْبَارَ

اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی

السُّجُودِ ۝۴۰

اس (کے نام) کی تازیہ کیا کرو ۴۰

وَ اسْتَبِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ

اور سنو جس دن پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے پکارے

مَكَانٍ قَرِيبٍ ۝۴۱

گا ۴۱

يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۚ

جس دن لوگ چیخ یقیناً سن لیں گے۔ وہی نکل پڑنے کا

ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝۴۲

دن ہے ۴۲

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا
الْمَصِيرُ ④

ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور
ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے ④

يَوْمَ تَشْقَى الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا
ذَلِكَ حَسْرًا عَلَيْنَا يَسِيرًا ④

اس دن زمین ان پر سے پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ
نکل کھڑے ہوں گے۔ یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے ④

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا
أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكَرْ
بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ ⑤

یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم ان پر
زبردستی کرنے والے نہیں ہو۔ پس جو ہمارے (عذاب کی)
وعید سے ڈرے اس کو قرآن سے نصیحت کرتے رہو ⑤

سورہ ذاریات مکی ہے اور اس میں ساٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

سورۃ الذریٰۃ
مکّیۃ
ایاتہا 60
رکوعہا 3

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

بکھیرنے والیوں کی قسم جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں ①

وَالذَّرِيَّتِ ذُرْوًا ①

پھر (پانی کا) بوجھ اٹھاتی ہیں ②

فَالْحَمَلِ وَقُرًا ②

پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں ③

فَالْجُرِيَّتِ يُسْرًا ③

پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں ④

فَالْمَقْسِمِ امْرًا ④

کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہے ⑤

إِنَّمَا تُوْعَدُونَ لَصَادِقٍ ⑤

اور انصاف (کا دن) ضرور واقع ہوگا ⑥

وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ ⑥

اور آسمان کی قسم جس میں رستے ہیں ⑦

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ⑦

کہ (اے اہل مکہ) تم ایک متضاد بات میں (پڑے
ہوئے) ہو ⑧

إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ⑧

اس سے وہی پھرتا ہے جو (اللہ کی طرف سے) پھیرا جائے ⑨

يُؤْفِكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ ⑨

انکل دوڑانے والے ہلاک ہوں ⑩

قَتَلَ الْخَرْصُونَ ⑩

جو بے خبری میں بھولے ہوئے ہیں ⑪

الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ⑪

پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا؟ ⑫

يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ ⑫

اس دن (ہوگا) جب ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا ⑬

يَوْمَهُمْ عَلَى النَّارِ يُقْتَلُونَ ⑬

ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ ۗ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ
بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ۙ (14)

اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو یہ وہی ہے جس کے لئے تم
جلدی مچایا کرتے تھے (14)

إِنَّ السُّعْتِيقِينَ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٌ ۙ (15)
أَخْذِينَ مَا آتَاهُمْ سَاءُ مَا رَأَوْهُمْ ۗ إِنَّهُمْ
كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ ۙ (16)

بیشک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے (15)
(اور) جو جو (نعمتیں) ان کا پروردگار انہیں دیتا ہوگا ان
کو لے رہے ہوں گے۔ بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں
کرتے تھے (16)

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا
يَهْجَعُونَ ۙ (17)

رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے (17)

وَبِأَلَّا سَحَابًا لَّهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۙ (18)

اور اوقاتِ سحر میں بخشش مانگا کرتے تھے (18)

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ
وَالْبَحْرُومِ ۙ (19)

اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے
(دونوں) کا حق ہوتا ہے (19)

وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ۙ (20)

اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں (بہت سی)
نشانیاں ہیں (20)

وَفِي أَنْفُسِكُمْ ۗ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۙ (21)

اور خود تمہارے نفوس میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ (21)

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا
تُوعَدُونَ ۙ (22)

اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے
آسمان میں ہے (22)

فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ
لَحَقُّ مِّثْلَ مَا أَنْتُمْ تَنْطِقُونَ ۙ (23)

تو آسمانوں اور زمین کے مالک کی قسم یہ (اسی طرح)
قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو (23)

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ
الْمَكْرَمِينَ ۙ (24)

بھلا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی
ہے؟ (24)

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا
قَالَ سَلَامٌ قَوْمٍ مُّكَرَّمِينَ ۙ (25)

جب وہ ان کے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے بھی
سلام کہا (دیکھا تو) ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان (25)

فَرَأَوْهُمُ إِلَىٰ أَهْلِهِمْ فَجَاءَ بِعِجَلٍ
سَابِغِينَ ۙ (26)

تو اپنے گھر جا کر ایک (بھنا ہوا) موٹا بچھڑا
لائے (26)

فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٢٧﴾ (اور کھانے کے لئے) ان کے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں کرتے؟ ﴿٢٧﴾

فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۗ قَالُوا لَا تَخَفْ ۗ وَبَشِّرُوهُ بِعِلْمٍ عَلِيمٍ ﴿٢٨﴾ اور دل میں ان سے خوف معلوم کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے اور ان کو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت بھی سنائی ﴿٢٨﴾

فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَاطَةٍ فَصَكَتَتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ﴿٢٩﴾ تو ابراہیم کی بیوی چلائی آئیں اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگیں کہ (اے ہے، ایک تو) بڑھیا اور (دوسرے) بانجھ ﴿٢٩﴾

قَالُوا كَذَلِكَ ۗ قَالَ رَبُّكِ ۗ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٣٠﴾ انہوں نے کہا (ہاں) تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے۔ وہ بیشک صاحب حکمت (اور) خبردار ہے ﴿٣٠﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٣١﴾ (ابراہیم نے) کہا کہ فرشتو! تمہارا مدعا کیا ہے؟ ﴿٣١﴾ انہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿٣٢﴾

مُجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ جِجَارَةً مِّنْ طِينٍ ﴿٣٣﴾ تاکہ ان پر کھنگر برسائیں ﴿٣٣﴾ جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں ﴿٣٤﴾

مُسَوَّمَةٌ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٤﴾ تو وہاں جتنے مومن تھے ان کو ہم نے نکال لیا ﴿٣٥﴾

فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾ اور اس میں ہم نے ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا ﴿٣٦﴾

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾ اور جو لوگ عذاب الیم سے ڈرتے ہیں ان کے لئے وہاں نشانی چھوڑ دی ﴿٣٧﴾

وَ تَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٣٧﴾ اور موسیٰ (کے حال) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے ان کو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے کر بھیجا ﴿٣٨﴾

وَ فِي مُوسَى إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ فتویٰ پرکرنے و قَالَ سِحْرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٣٩﴾ یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ ﴿٣٩﴾

مَجْنُونٌ ﴿٣٩﴾ یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ ﴿٣٩﴾

فَاخَذْنَاهُ وَجُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي
 الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ④٠
 وَ فِي عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ
 الرِّيحَ الْعَقِيمَ ④١
 مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَنْتَ عَلَيْهِ اِلَّا
 جَعَلْتَهُ كَالرَّمِيمِ ④٢
 وَ فِي ثَمُودَ اِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا
 حَتَّىٰ حِينٍ ④٣
 فَعْتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاخَذْتَهُمُ
 الصَّيْقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ④٤
 فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ وَ مَا
 كَانُوا مُنْتَصِرِينَ ④٥
 وَ قَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوا
 قَوْمًا فٰسِقِينَ ④٦
 وَ السَّمَاءَ بَنَيْنَا بِاَيْدٍ وَ اِنَّا
 لَمُوسِعُونَ ④٧
 وَ الْاَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْاِهْدٰوْنَ ④٨
 وَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ
 لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ④٩
 فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ اِنِّي لَكُمْ مِنْهُ
 نَذِيرٌ مُّبِينٌ ⑤٠
 وَ لَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
 اِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ⑤١

تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور ان کو دریا
 میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل ملامت کرتا تھا ④٠

اور عاد (کی قوم کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ہم
 نے ان پر نامبارک ہوا چلائی ④١

وہ جس چیز پر چلتی اس کو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ
 چھوڑتی ④٢

اور (قوم) ثمود (کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب
 ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھا لو ④٣

تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو ان
 کو کڑک نے آ پکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے ④٤

پھر وہ نہ تو اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ کر سکتے
 تھے ④٥

اور اس سے پہلے (ہم) نوح کی قوم کو (ہلاک کر چکے
 تھے) بیشک وہ نافرمان لوگ تھے ④٦

اور آسمانوں کو ہم ہی نے ہاتھوں سے بنایا بے شک ہم اس
 کو وسعت دے رہے ہیں ④٧

اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو (دیکھو) ہم کیا خوب
 بچھانے والے ہیں ④٨

اور ہر چیز کی ہم نے دو قسمیں بنائیں تاکہ تم نصیحت
 پکڑو ④٩

تو تم لوگ اللہ کی طرف بھاگ چلو میں اس کی طرف سے
 تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں ⑤٠

اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔ میں اس کی طرف
 سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں ⑤١

۱۔ یعنی اللہ کے حکموں کی فرما برداری خوشی خوشی سے کیا کریں

كَذَلِكَ مَا آتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
مِّنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ
مَجْنُونٌ ﴿٥٢﴾

کیا یہ لوگ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے
آئے ہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں ﴿53﴾

تو ان سے اعراض کرو تم کو (ہماری طرف سے) ملامت
نہ ہوگی ﴿54﴾

اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی
ہے ﴿55﴾

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ
میری عبادت کریں ﴿56﴾

میں ان سے طالب رزق نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے
(کھانا) کھلائیں ﴿57﴾

اللہ ہی تو ہے رزق دینے والا زور آور (اور) مضبوط
ہے ﴿58﴾

کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لئے بھی (عذاب کی)
نوبت مقرر ہے جس طرح ان کے ساتھیوں کی نوبت تھی تو ان
کو مجھ سے (عذاب) جلدی نہیں طلب کرنا چاہیے ﴿59﴾

جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان
کے لئے خرابی ہے ﴿60﴾

سورہ طور کی ہے اس میں انچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(کوہ) طور کی قسم ①

اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے ②

سورۃ الطور
مصحفہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ الطُّورِ ①

وَ کِتَابٍ مَّسْطُورٍ ②

- فِي رَاقٍ مَّشُورٍ ③
 وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ④
 وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ⑤
 وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ⑥
 إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ⑦
 مَّالَهُ مِنْ دَافِعٍ ⑧
 يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ⑨
 وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ⑩
 فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَوْمِ يَكْفُرُ الَّذِينَ كَفَرُوا
 الَّذِينَ هُمْ فِي حُوضٍ يَلْعَبُونَ ⑫
 يَوْمَ يُدْعَوْنَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعَاً ⑬
 هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا
 تُكْفَرُونَ ⑭
 أَفَسِحْرُ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تَبْصُرُونَ ⑮
 إِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا
 سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا تُجْرُونَ مَا
 كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑯
 إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ⑰
 فَكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقَّعَهُمْ
 رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ⑱
 كَلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ
 تَعْمَلُونَ ⑲
- کشادہ اوراق میں ③
 اور آباد گھر کی ④
 اور اونچی چھت کی ⑤
 اور اُبلتے ہوئے دریا کی ⑥
 کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا ⑦
 (اور) اس کو کوئی روک نہیں سکے گا ⑧
 جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر ⑨
 اور پہاڑ اڑنے لگیں اون ہو کر ⑩
 اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے ⑪
 جو حوض (باطل) میں پڑے کھیل رہے ہیں ⑫
 جس دن ان کو آتش جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے
 جائیں گے ⑬
 یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے ⑭
 تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا ⑮
 اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے
 یکساں ہے جو کام تم کیا کرتے تھے (یہ) ان ہی پر تم کو
 بدلہ مل رہا ہے ⑯
 جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے ⑰
 جو کچھ ان کے پروردگار نے ان کو بخشا اس (کی وجہ)
 سے خوشحال ہیں اور ان کے پروردگار نے ان کو دوزخ
 کے عذاب سے بچا لیا ⑱
 اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور
 پیو ⑲

مُتَّكِنِينَ عَلَى سُرَابٍ مَّصْفُوفَةٍ
وَرُؤُوسُهُمْ يَحُورُ بِعَيْنٍ ②٠

تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے
ہوں گے اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم ان کا
رہتی بنا دیں گے ②٠

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ
بِإِيمَانٍ الْحَقْنَاءُ بِهِمْ ذُرِّيَّتُهُمْ وَمَا
آلَتْهُمْ مِنْ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ ②١
كُلُّ أَمْرٍ يُبَاكَسَبَ رَاهِينَ ②١
وَآمَدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا
يَسْتَهْنُونَ ②٢

اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی (راہ) ایمان
میں ان کے پیچھے چلی۔ ہم ان کی اولاد کو بھی ان (کے
درجے) تک پہنچا دیں گے اور ان کے اعمال میں سے کچھ
کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے ②١
اور جس طرح کے میوے اور گوشت کو ان کا جی چاہے گا
ہم ان کو عطا کریں گے ②٢

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا لَعْوُ
فِيهَا وَلَا تَأْتِيهِمْ ②٣
وَيطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ
لُؤْلُؤُ مَكْنُونٍ ②٤

وہاں وہ ایک دوسرے سے جام شراب جھپٹ لیا کریں گے جس
(کے پینے) سے نہ ہڈیاں سرائی ہوگی نہ کوئی گناہ کی بات ②٣
اور نوجوان خدمتگار (جو ایسے ہوں گے) جیسے چھپائے
ہوئے موتی ان کے آس پاس پھریں گے ②٤

وَ أَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ
يَسْتَأْذِنُونَ ②٥

اور ایک دوسرے کی طرف رخ کر کے آپس میں گفتگو
کریں گے ②٥

قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا
مُشْفِقِينَ ②٦

کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں (اللہ سے)
ڈرتے رہتے تھے ②٦

فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَدْنَا عَذَابَ
السُّومِ ②٧

تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں لو کے عذاب سے
بچالیا ②٧

إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ ۗ إِنَّهُ هُوَ
الْبَرُّ الرَّحِيمُ ②٨

اس سے پہلے ہم اس سے دعائیں کیا کرتے تھے۔ بیشک
وہ احسان کرنے والا مہربان ہے ②٨

فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ
بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ②٩

تو (اے پیغمبر) تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے پروردگار
کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے ②٩

أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ
كَمَا كَفَرُ كَهْتَبْتُمْ هِيَ كَمَا كَفَرُ كَهْتَبْتُمْ هِيَ

کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے (اور) ہم اس کے حق

- میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں (30)
- قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ (31)
- کہہ دو کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں (31)
- کیا ان کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں بلکہ یہ لوگ ہیں ہی شریر (32)
- أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَافُهُمْ بِهَذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاعُونَ (32)
- کیا کفار کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنا لیا ہے بات یہ ہے کہ یہ (اللہ پر) ایمان نہیں رکھتے (33)
- أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ (33)
- اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں (34)
- فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ (34)
- کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں۔ یا یہ خود (اپنے تئیں) پیدا کرنے والے ہیں (35)
- أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ (35)
- یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے (36)
- أَمْ خَلِقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بَلْ لَا يُوقِنُونَ (36)
- کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں یا یہ (کہیں کے) داروغہ ہیں (37)
- أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَّبِّكَ أَمْ هُمُ الْمُضَيِّطُونَ (37)
- یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان سے باتیں) سن آتے ہیں تو جو سن آتا ہے وہ صریح سند دکھائے (38)
- فَلْيَأْتِ مُسْتَبْعِهِمْ بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ (38)
- کیا اللہ کی تو بیٹیاں اور تمہارے بیٹے (39)
- أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمْ الْبَنُونَ (39)
- اے پیغمبر کیا تم ان سے صلہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے (40)
- أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّعْرَمٍ مُّثْقَلُونَ (40)
- یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ اسے لکھ لیتے ہیں (41)
- أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ (41)
- کیا یہ کوئی داؤ کرنا چاہتے ہیں تو کافر تو خود داؤ میں آنے والے ہیں (42)
- أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ (42)

أَمْ لَهُمْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۗ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾
 وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا
 يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿٤٤﴾
 فَذَرَهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ
 الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿٤٥﴾
 يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا
 وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٦﴾
 وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ
 ذَلِكَ وَلَكِن آكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾
 وَأَصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا
 وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾
 وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ
 النُّجُومِ ﴿٤٩﴾

کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ ان کے
 شریک بنانے سے پاک ہے ﴿43﴾
 اور اگر یہ آسمان (سے عذاب) کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں
 تو کہیں کہ یہ گاڑھا بادل ہے ﴿44﴾
 پس ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ روز جس میں وہ
 بے ہوش کر دیئے جائیں گے سامنے آجائے ﴿45﴾
 جس دن ان کا کوئی داؤ کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ ان کو
 (کہیں سے) مدد ہی ملے ﴿46﴾
 اور ظالموں کے لئے اس کے سوا اور عذاب بھی ہے لیکن
 ان میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿47﴾
 اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو تم تو
 ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اٹھا کرو تو اپنے
 پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو ﴿48﴾
 اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے
 غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تہنیز کیا کرو ﴿49﴾

سورہ نجم کی ہے اور اس میں باسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

سورۃ
النجم
مکحیۃ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿١﴾

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿٢﴾

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٣﴾

إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿٤﴾

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ﴿٥﴾

ذُو مِرَّةٍ ۖ فَاسْتَوَىٰ ﴿٦﴾

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے ﴿1﴾

کہ تمہارے رفیق (محمدؐ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں ﴿2﴾

اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں ﴿3﴾

یہ (قرآن) تو اللہ کا حکم ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے ﴿4﴾

ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا ﴿5﴾

(یعنی جبریلؑ) طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے ﴿6﴾

۱ یعنی تسبیح ۲ یعنی تہنیز ۳ یعنی تہنیز ۴ یعنی تہنیز ۵ یعنی تہنیز ۶ یعنی تہنیز

وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَى ۗ ﴿٧﴾

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى ۙ ﴿٨﴾

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۙ ﴿٩﴾

فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۙ ﴿١٠﴾

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۙ ﴿١١﴾

أَفْتَمَّرُ وَنَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۙ ﴿١٢﴾

وَلَقَدْ رَأَىٰ الْأَنْزِلَةَ الْآخِرَىٰ ۙ ﴿١٣﴾

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ۙ ﴿١٤﴾

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ۙ ﴿١٥﴾

إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ۙ ﴿١٦﴾

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۙ ﴿١٧﴾

لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ۙ ﴿١٨﴾

أَفَرَأَيْتُمُ اللَّتَّ وَالْعُرَىٰ ۙ ﴿١٩﴾

وَمَنْوَةَ الثَّالِثَةِ الْآخِرَىٰ ۙ ﴿٢٠﴾

أَلَكُمُ الذِّكْرُ وَلَهُ الْأُنثَىٰ ۙ ﴿٢١﴾

تِلْكَ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ ۙ ﴿٢٢﴾

إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمِيئَةٌ مَوْحَا ۙ ﴿٢٣﴾

أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا ۙ ﴿٢٤﴾

مِنْ سُلْطٰنٍ ۙ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا ۙ ﴿٢٥﴾

الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ ۙ وَلَقَدْ ۙ ﴿٢٦﴾

جَاءَهُمْ مِنَ رَبِّهِمُ الْهُدَىٰ ۙ ﴿٢٧﴾

اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے ﴿٧﴾

پھر قریب ہوئے اور اور آگے بڑھے ﴿٨﴾

تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم ﴿٩﴾

پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا ﴿١٠﴾

جو کچھ انہوں نے دیکھا ان کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا ﴿١١﴾

کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟ ﴿١٢﴾

اور انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے ﴿١٣﴾

پر لی حد کی بیری کے پاس ﴿١٤﴾

اسی کے پاس رہنے کی بہشت ہے ﴿١٥﴾

جب کہ اس بیری پر چھارہا تھا جو چھارہا تھا ﴿١٦﴾

ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے)

آگے بڑھی ﴿١٧﴾

انہوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی

بڑی نشانیاں دیکھیں ﴿١٨﴾

بھلا تم لوگوں نے لات اور عڑی کو دیکھا ﴿١٩﴾

اور تیسرے منات کو (کہ یہ بت کہیں معبود ہو سکتے ہیں) ﴿٢٠﴾

(مشرکوں!) کیا تمہارے لئے تو بیٹے اور اللہ کے لئے بیٹیاں ﴿٢١﴾

یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے ﴿٢٢﴾

وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا

نے گھڑ لئے ہیں۔ اللہ نے تو ان کی کوئی سند نازل نہیں کی

یہ لوگ محض ظن (فاسد) اور خواہشات نفس کے پیچھے چل

رہے ہیں حالانکہ ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے

پاس ہدایت آچکی ہے ﴿٢٣﴾

کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟ (24)

أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَمْتَلِي (24)

آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے (25)

فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى (25)

اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ اللہ جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور (سفارش) پسند کرے (26)

وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى (26)

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو (اللہ کی) لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں (27)

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيَسْمُونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْبِيَةً الْأُنثَى (27)

حالانکہ ان کو اس کی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف ظن پر چلتے ہیں اور ظن یقین کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا (28)

وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا (28)

تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو (29)

فَاعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا (29)

ان کے علم کی یہی انتہا ہے۔ تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور اس سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چلا (30)

ذَلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَى (30)

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے (اور اس نے خلقت کو) اس لئے پیدا کیا ہے) کہ جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو ان کے اعمال کا (بُرا) بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دے (31)

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى (31)

جو (صغیرہ گناہوں کے سوا) بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے (32)

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا (33)

اور تھوڑا سا دیا (پھر) ہاتھ روک لیا (34)

کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے (35) کیا جو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں ان کی اس کو خبر نہیں پہنچی (36)

اور ابراہیم کی جنہوں نے (حق رسالت) پورا کیا (37)

(وہ) یہ کہ کوئی شخص دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا (38)

اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے (39)

اور یہ کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی (40)

پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا (41)

اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے (42)

اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رلاتا ہے (43)

اور یہ کہ وہی مارتا اور چلاتا ہے (44)

اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دو قسم (کے حیوان) پیدا کرتا ہے (45)

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۗ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۗ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۗ فَلَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمْ ۗ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى ۗ (32)

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّى (33)

وَأَعْطَى قَلِيلًا وَأَكْدَى (34)

أَعِنْدَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَى (35) أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَى (36)

وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى (37)

إِلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى (38)

وَ أَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى (39)

وَأَنْ سَعِيَّةٌ سَوْفَ يُرَى (40)

ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوَّلَى (41)

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُتَّبِعَى (42)

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى (43)

وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتٌ وَأَحْيَا (44)

وَأَنَّهُ خَلَقَ الزُّوجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى (45)

1 یعنی زندہ کرتا ہے یا زندہ کرتا ہے

مِنْ نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنِي ④⑥

(یعنی) نطفے سے جو (رحم میں) ڈالا جاتا ہے ④⑥

وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَى ④⑦

اور یہ کہ (قیامت کو) اسی پر دوبارہ اٹھانا لازم ہے ④⑦

وَأَنَّهُ هُوَ أَعْنَى وَأَقْنَى ④⑧

اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور مفلس کرتا ہے ④⑧

وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشُّعْرَى ④⑨

اور یہ کہ وہی شعریٰ کا مالک ہے ④⑨

وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَى ⑤①

اور یہ کہ اسی نے عاد اول کو ہلاک کر ڈالا ⑤①

وَتَمُودًا إِفْثَى ⑤②

اور تمود کو بھی غرض کسی کو باقی نہ چھوڑا ⑤②

وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا

اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ

هُم أَظْلَمَ وَأَطْغَى ⑤③

بڑے ہی ظالم اور بڑے ہی سرکش تھے ⑤③

وَالْمُوتَفِكَةَ أَهْوَى ⑤④

اور اسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پڑکا ⑤④

فَعَشَاهَا مَا عَشَى ⑤⑤

پھر ان پر چھایا جو چھایا ⑤⑤

فِي آيَاتِنَا ۗ سَاءَ مَا يَكْتُمُونَ ⑤⑥

تو (اے انسان) تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت پر

جھگڑے گا ⑤⑤

هَذَا نَذِيرٌ مِّنَ النَّذِيرِ الْأُولَى ⑤⑥

یہ (محمدؐ) بھی اگلے ڈر سنانے والوں میں سے ایک

ڈر سنانے والے ہیں ⑤⑥

أَزِفَتِ الْأَزِفَةُ ⑤⑦

آنے والی (یعنی قیامت) قریب آ پہنچی ⑤⑦

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ⑤⑧

اس (دن کی تکلیفوں) کو اللہ کے سوا کوئی دور نہیں کر سکے

گا ⑤⑧

أَفِينُ هَذَا الْحَدِيثِ تَعَجُّبُونَ ⑤⑨

(اے اللہ کے منکرین) کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو ⑤⑨

وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ⑥①

اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ⑥①

وَأَنْتُمْ سِيدُونَ ⑥②

اور تم غفلت میں پڑ رہے ہو ⑥②

فَأَسْجُدُوا لِلَّهِ وَعَبُدُوا ⑥③

تو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور (اسی کی) عبادت کرو ⑥③

سورہ قمر کی ہے اس میں پچپن آیتیں اور تین رکوع ہیں

سورة القمر
سورة القمر
سورة القمر
سورة القمر

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ① قیامت قریب آ پہنچی اور چاند شق ہو گیا ①

- وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَسِيرٌ ②
- اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے ②
- وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقَرٌّ ③
- اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے ③
- وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُرْدَجَةٌ ④
- اور ان کو ایسے حالات (سابقین) پہنچ چکے ہیں جن میں عبرت ہے ④
- حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ التُّذْرُ ⑤
- اور کامل دانائی (کی کتاب بھی) لیکن ڈرانا ان کو کچھ فائدہ نہیں دیتا ⑤
- فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نَّكَرٍ ⑥
- تو تم بھی ان کی کچھ پروا نہ کرو۔ جس دن بلانے والا ان کو ایک ناخوش چیز کی طرف بلائے گا ⑥
- خُسْعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَسِرٌ ⑦
- تو آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں ⑦
- مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكٰفِرُونَ هَذَا يَوْمَ عَسِرٌ ⑧
- اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے ⑧
- كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ⑨
- ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور انہیں ڈانٹا بھی ⑨
- فَدَاعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرَ ⑩
- تو انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بارالہا) میں (ان کے مقابلے میں) کمزور ہوں تو (ان سے) بدلہ لے ⑩
- فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَرٍ ⑪
- پس ہم نے زور کے مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیئے ⑪
- وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ⑫
- اور زمین میں چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہو گیا ⑫
- وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ الْأَوَّاحِ وَدُسِّرَ ⑬
- اور ہم نے نوح کو ایک کشتی پر جو تختوں اور میٹھوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا ⑬

تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ⑭

وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی (یہ سب کچھ) اس شخص کے انتقام کے لئے کیا گیا جس کو کافر مانتے نہ تھے ⑭

وَ لَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُدَّاكِرٍ ⑮

اور ہم نے اس کو ایک عبرت بنا چھوڑا تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ⑮

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي ⑯

سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟ ⑯

وَ لَقَدْ يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّاكِرٍ ⑰

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ⑰

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي ⑱

عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ⑱

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُّسْتَبِيرٍ ⑲

ہم نے ان پر سخت منحوس دن میں آندھی چلائی ⑲

تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ⑳

وہ لوگوں کو (اس طرح) اکھیڑے ڈالتی تھی گویا اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں ⑳

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي ㉑

سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ㉑

وَ لَقَدْ يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّاكِرٍ ㉒

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے۔ تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ㉒

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذْرِ ㉓

ثمود نے بھی ہدایت کرنے والوں کو جھٹلایا ㉓

فَقَالُوا أَبَشْرًا مِّمَّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ ㉔

اور کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے ہم اس کی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے ㉔

إِنَّا إِذَا نَفِضُ صُلْبٍ وَ سُعْرٍ ㉕

کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ جھوٹا خود پسند ہے ㉕

ءَأَلْقَى الذِّكْرَ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا ㉖

ان کو کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون جھوٹا خود پسند ہے ㉖

بَلْ هُوَ كَذَابٌ أَشْرٌ ㉗

بَلْ هُوَ كَذَابٌ أَشْرٌ ㉗

سَيَعْلَمُونَ عَدَا مَنِ الْكُذَّابُ ㉘

الْأَشْرُ ㉘

إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةَ فِتْنَةً لَّهُمْ
فَأْتَتْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۚ ۲۷

(اے صالحؑ) ہم ان کی آزمائش کے لئے اونٹنی بھیجنے
والے ہیں تو تم ان کو دیکھتے رہو اور صبر کرو ۲۷

وَنَبِّئُهُمْ أَنَّ الْبَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ
كُلٌّ شَرِبَ مَحْضًا ۚ ۲۸

اور ان کو آگاہ کر دو کہ ان میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی
ہے ہر (باری والے کو اپنی) باری پر آنا چاہیے ۲۸

فَنَادُوا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ۚ ۲۹

تو ان لوگوں نے اپنے رفیق کو بلایا اور اس نے (اونٹنی کو)
پکڑ کر اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں ۲۹

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذْرِي ۚ ۳۰

سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا ۳۰

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً
فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ۚ ۳۱

ہم نے ان پر (عذاب کے لئے) ایک چیخ بھیجی تو وہ ایسے
ہو گئے جیسے باڑ والے کی سوکھی اور ٹوٹی ہوئی باڑ ۳۱

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ
مِنْ مُدَّاكِرٍ ۚ ۳۲

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی
ہے کہ سوچے سمجھے؟ ۳۲

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذْرِ ۚ ۳۳

لوٹ کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا ۳۳

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا
آلَ لُوطٍ نَّجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ۚ ۳۴

تو ہم نے ان پر کنکر بھری ہوئی ہوا چلائی مگر لوٹ کے گھر
والے کہ ہم نے ان کو پچھلی رات ہی سے بچا لیا ۳۴

نِعْمَةٌ مِّنْ عِنْدِنَا ۚ كَذَلِكَ نَجْزِي
مَنْ شَكَرَ ۚ ۳۵

اپنے فضل سے شکر کرنے والے کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا
کرتے ہیں ۳۵

وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا
بِالنُّذْرِ ۚ ۳۶

اور (لوٹ نے) ان کو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا مگر
انہوں نے ڈرانے میں شک کیا ۳۶

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ صَيْفِهِ فطمسنا
أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذْرِي ۚ ۳۷

اور ان سے ان کے مہمانوں کو لے لینا چاہا۔ تو ہم نے ان
کی آنکھیں مٹا دیں سو (اب) میرے عذاب اور ڈرانے
کے مزے چکھو ۳۷

وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرًا عَدَاةً
مُّسْتَقِرًّا ۚ ۳۸

اور ان پر صبح سویرے ہی اٹل عذاب آنازل
ہوا ۳۸

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذْرِي ۚ ۳۹

تو اب میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو ۳۹

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّاكِرٍ ④٠

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ④٠

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النَّذِيرُ ④١
كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ
أَخْذًا عَزِيمًا مَّقْتَدِرًا ④٢

اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈرسانے والے آئے ④١
انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو اسی طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے ④٢

أَكْفَارُكُمْ خَيْرٌ مِنْ أُولَئِكَمْ أَمْ لَكُمْ
بِرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ④٣

کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے (پہلی) کتابوں میں کوئی فارغ خطی لکھ دی گئی ہے؟ ④٣

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَبِيحٌ مُنتَصِرٌ ④٤

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے؟ ④٤

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ④٥

عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے ④٥

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ
أَذَىٰ وَأَمْرٌ ④٦

ان کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہے ④٦

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ④٧
يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى
وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ④٨

بیشک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں (بتلا) ہیں ④٧
اس روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے۔ اب آگ کا مزہ چکھو ④٨

إِنَّا كُلُّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ④٩
وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ
بِالْبَصَرِ ⑤٠

ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے ④٩
اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے ⑤٠

وَلَقَدْ أَهَلَّكْنَا أَشْيَاءَكُمْ فَهَلْ مِنْ
مُدَّاكِرٍ ⑤١

اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ ⑤١

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ⑤٢

اور جو کچھ انہوں نے کیا (ان کے) اعمال ناموں میں (مندرج) ہے ⑤٢

وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ ⑤٣

(یعنی) ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے ⑤٣

جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے (54) إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ۖ
 (یعنی) پاک مقام میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے فِي مَقْعَدٍ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ
 بادشاہ کی بارگاہ میں (55) مُقْتَدِرًا ۝

سورۃ الرحمن مدنی ہے اس میں اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں

سورۃ الرحمن مدینہ 78 آیاتھا 3 زکوٰۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

- | | | | |
|----|--|----|--|
| 1 | الرَّحْمٰنُ ۙ | 1 | الرَّحْمٰنُ ۙ |
| 2 | عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۙ | 2 | عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۙ |
| 3 | خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ | 3 | خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ |
| 4 | عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۙ | 4 | عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۙ |
| 5 | الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ | 5 | الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ |
| 6 | وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدْنَ ۙ | 6 | وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدْنَ ۙ |
| 7 | وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۙ | 7 | وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۙ |
| 8 | اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۙ | 8 | اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۙ |
| 9 | وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَا لَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۙ | 9 | وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَا لَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۙ |
| 10 | وَالْاَرْضَ رَاضٍ وَوَضَعَهَا لِلْاِنْسَانِ ۙ | 10 | وَالْاَرْضَ رَاضٍ وَوَضَعَهَا لِلْاِنْسَانِ ۙ |
| 11 | فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۙ | 11 | فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۙ |
| 12 | وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۙ | 12 | وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۙ |
| 13 | ذُنُوبًا مِّنَ الْاِيَّامِ رَابِعًا كَذَّبْتُمْ ۙ | 13 | ذُنُوبًا مِّنَ الْاِيَّامِ رَابِعًا كَذَّبْتُمْ ۙ |
| 14 | خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ | 14 | خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ |

جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے (54)
 (یعنی) پاک مقام میں ہر طرح کی قدرت رکھنے والے
 بادشاہ کی بارگاہ میں (55)

سورۃ الرحمن مدنی ہے اس میں اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں

سورۃ الرحمن مدینہ 78 آیاتھا 3 زکوٰۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

- 1 (اللہ جو) نہایت مہربان
- 2 اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی
- 3 اسی نے انسان کو پیدا کیا
- 4 اسی نے اس کو بولنا سکھایا
- 5 سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں
- 6 اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں
- 7 اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی
- 8 کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو
- 9 اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو۔ اور تول کم مت کرو
- 10 اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی
- 11 اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں
- 12 اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول
- 13 تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟
- 14 اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھاتی مٹی سے بنایا

وَ خَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝۱۵

اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ۱۵

- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ۝۱۶
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۱۶
- رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝۱۷
- وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک (ہے) ۱۷
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ۝۱۸
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۱۸
- مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۝۱۹
- اسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں ۱۹
- بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ۝۲۰
- دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے ۲۰
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ۝۲۱
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۲۱
- يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ الْمَرْجَانُ ۝۲۲
- دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں ۲۲
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ۝۲۳
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۲۳
- وَ لَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ ۝۲۴
- اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں ۲۴
- كَأَنَّمَا عَلَامٌ ۝۲۴
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۲۵
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ۝۲۵
- جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے ۲۶
- كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝۲۶
- اور تمہارے پروردگار کی ذات (با برکت) جو صاحبِ جلال و عظمت ہے باقی رہے گی ۲۷
- وَ يَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ ۝۲۷
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۲۸
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ۝۲۸
- آسمانوں اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے ۲۹
- يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۝۲۹
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۳۰
- كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۝۲۹
- اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں ۳۱
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ۝۳۰
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۳۲
- سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَيْنِ ۝۳۱
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبِينَ ۝۳۲

لِيَعْشَرَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ③③

اے گروہ جن وانس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکتے ہی نہیں ③③

فِي آيِ الْآءِ رَبِّكَمَا تَكْذِبِينَ ③④
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرِينَ ③⑤

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ③④
تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے ③⑤

فِي آيِ الْآءِ رَبِّكَمَا تَكْذِبِينَ ③⑥
فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ③⑦

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ③⑥
پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا) ③⑦

فِي آيِ الْآءِ رَبِّكَمَا تَكْذِبِينَ ③⑧
فِيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ③⑨

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ③⑧
اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پریشی کی جائے گی اور نہ کسی جن سے ③⑨

فِي آيِ الْآءِ رَبِّكَمَا تَكْذِبِينَ ④①
يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيَاهِمُ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ④①

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ④①
گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے ④①

فِي آيِ الْآءِ رَبِّكَمَا تَكْذِبِينَ ④②
هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ④③

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ④②
یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے ④③

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَيْثُمْ إِنْ ④④
فِي آيِ الْآءِ رَبِّكَمَا تَكْذِبِينَ ④⑤

وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے ④④
تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ④⑤

وَلَيْسَ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ ④⑥

اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لئے دو باغ ہیں ④⑥

- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ 47
ذَوَاتَا أَفْنَانٍ 48
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ 47
ان دونوں میں بہت سی شاخیں (یعنی قسم قسم کے میووں کے درخت ہیں) 47
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ 49
فِيهِمَا عَيْنِينَ تَجْرِيَانِ 50
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ 49
ان میں دو چشمے بہ رہے ہیں 50
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ 51
فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ 52
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ 51
ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں 52
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ 53
مُتَّكِيْنَ عَلَى فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ
إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَّاتٍ تَنْتَبِهْنَ دَانَ 54
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ 53
(اہل جنت) ایسے بچھونوں پر جن کے استراطلس کے ہیں
تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے
میوے قریب (جھک رہے) ہیں 54
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ 55
فِيهِنَّ قِصَصٌ لِّلَّذِينَ لَمْ يَطْمِئِنُّوا
إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ 56
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ 55
ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو اہل جنت سے
پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے 56
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ 57
كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ 58
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ 57
گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں 58
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ 59
هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ 60
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ 59
نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں 60
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ 61
وَمِنْ دُونِهَا جَنَّاتٌ 62
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ 61
اور ان باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں 62
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ 63
مُدَاهَا مَثْنٍ 64
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ 63
دونوں خوب گہرے سبز 64
- فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبِينَ 65
- تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ 65

- ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں (66)
 تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (67)
 ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں (68)
 تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (69)
 ان میں نیک سیرت (اور) خوبصورت عورتیں ہیں (70)
 تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (71)
 (وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں مستور (پوشیدہ) ہیں (72)
 تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (73)
 ان کو (اہل جنت سے) پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا
 اور نہ کسی جن نے (74)
 تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (75)
 سبز قالینوں اور نفیس مسدوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں
 گے (76)
 تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (77)
 (اے محمدؐ) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و عظمت ہے
 اس کا نام بڑا بابرکت ہے (78)

سورۃ واقعہ کی ہے اس میں چھیا نوے آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- ① جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے
- ② اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں
- ③ کسی کو پست کرے کسی کو بلند
- ④ جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے
- ⑤ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں

- فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَيْنِ (66)
 فَيَأْتِي الْأَعْرَابَ بِكُمَا تُكَدِّبِينَ (67)
 فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ (68)
 فَيَأْتِي الْأَعْرَابَ بِكُمَا تُكَدِّبِينَ (69)
 فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ (70)
 فَيَأْتِي الْأَعْرَابَ بِكُمَا تُكَدِّبِينَ (71)
 حُورًا مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ (72)
 فَيَأْتِي الْأَعْرَابَ بِكُمَا تُكَدِّبِينَ (73)
 لَمْ يَطْمِئِنَّا بِإِنْسٍ قَبْلَهُمْ وَلَا بِإِنْسٍ (74)
 فَيَأْتِي الْأَعْرَابَ بِكُمَا تُكَدِّبِينَ (75)
 مُتَكَبِّرِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ
 حِسَانٍ (76)
 فَيَأْتِي الْأَعْرَابَ بِكُمَا تُكَدِّبِينَ (77)
 تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (78)

سورۃ الواقعه 96
 زکوٰۃ 3

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

- ① إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ
- ② لَيْسَ لِيُوقِعَتِهَا كَاذِبَةٌ
- ③ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ
- ④ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا
- ⑤ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا

فَكَانَتْ هَبَاءً مُّثْبَتًا ۙ ⑥

پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں ⑥

وَ كُنْتُمْ أَرْوَاجًا ثَلَاثَةً ۙ ⑦

اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ ⑦

فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَا أَصْحَابُ

تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا

الْمَيْمَنَةِ ۙ ⑧

(ہی چپن میں) ہیں ⑧

وَ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۙ مَا أَصْحَابُ

اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا

الْمَشْأَمَةِ ۙ ⑨

(گرفتا عذاب) ہیں ⑨

وَ السَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۙ ⑩

اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (ان کا کیا کہنا) وہ آگے ہی

بڑھنے والے ہیں ⑩

أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۙ ⑪

وہی (اللہ کے) مقرب ہیں ⑪

فِي جَنَّةٍ النَّعِيمِ ۙ ⑫

نعمت کی بہشتوں میں ⑫

ثُمَّ لَمْ يَكُنْ مِنَ الْآوَلِينَ ۙ ⑬

وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے ⑬

وَ قَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۙ ⑭

اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے ⑭

عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۙ ⑮

(لعل ویا قوت وغیرہ سے) جڑے ہوئے تختوں پر ⑮

مُتَّكِنِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ۙ ⑯

آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے ⑯

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَدَّدُونَ ۙ ⑰

نو جوان خدمتگار جو ہمیشہ (ایک ہی حالت میں) رہیں

گے ان کے آس پاس پھریں گے ⑰

بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقٍ ۙ وَكَأْسٍ مِّنْ

یعنی آنخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس

مَعِينٍ ۙ ⑱

لے لے کر ⑱

لَا يَصْدَعُونَ عَنْهَا وَلَا يَنْزِفُونَ ۙ ⑲

اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی ⑲

وَ فَاكِهَةٍ مَّيِّمًا يَتَخَيَّرُونَ ۙ ⑳

اور میوے جس طرح کے ان کو پسند ہوں ⑳

وَ لَحْمِ طَيْرٍ مَّيِّمًا يَشْتَهُونَ ㉑

اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے ㉑

وَ حُورًا عِينًا ۙ ㉒

اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ㉒

كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ㉓

جیسے (حفاظت سے) تہ کئے ہوئے (آب دار) موتی ㉓

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ㉔

یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے تھے ㉔

- لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْتِيهِمْ ۙ (25) وہاں نہ بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ (25)
- إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۙ (26) ہاں ان کا کلام سلام سلام (ہوگا) (26)
- وَ أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۙ مَا أَصْحَابُ (27) اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے والے کیا (ہی عیش میں) ہیں (27)
- الْيَمِينِ ۙ (27) عیش میں (ہیں) (27)
- فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۙ (28) (یعنی) بے خار کی بیڑیوں (28)
- وَ طَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۙ (29) اور تہ بتہ کیلوں (29)
- وَ ظِلِّ مُمْدُودٍ ۙ (30) اور لمبے لمبے سایوں (30)
- وَ مَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۙ (31) اور پانی کے جھرنوں (31)
- وَ فَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۙ (32) اور میوہائے کثیرہ (کے باغوں) میں (32)
- لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۙ (33) جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ان سے کوئی روکے (33)
- وَ قُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۙ (34) اور اونچے اونچے فرشوں میں (34)
- إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْسَاءً ۙ (35) ہم نے ان (خوروں) کو پیدا کیا (35)
- فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ۙ (36) تو ان کو کنواریاں بنایا (36)
- عُرُبًا أَتْرَابًا ۙ (37) (اور شوہروں کی) پیاریاں اور ہم عمر (37)
- لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۙ (38) (یعنی) داہنے ہاتھ والوں کے لئے (38)
- ثُلَّةٌ مِّنَ الْأُولَىٰ ۙ (39) (یہ) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہیں (39)
- وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۙ (40) اور بہت سے پچھلوں میں سے (40)
- وَ أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۙ مَا أَصْحَابُ (41) اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (ہی عذاب میں) ہیں (41)
- الشِّمَالِ ۙ (41) عذاب میں (ہیں) (41)
- فِي سُوْمٍ وَ حَيْثُمُ ۙ (42) (یعنی) دوزخ کی) لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں (42)
- وَ ظِلِّ مِّنْ يَّحْتُمُونَ ۙ (43) اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں (43)
- لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۙ (44) (جو) نہ ٹھنڈا (ہے) نہ خوش نما (44)
- إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۙ (45) یہ لوگ اس سے پہلے عیشِ نعیم میں پڑے ہوئے تھے (45)

وَ كَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْجَنبِ
الْعَظِيمِ ④⑥

اور گناہ عظیم پراڑے ہوئے تھے ④⑥
اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور
ہڈیاں (ہی ہڈیاں رہ گئے) تو کیا ہمیں پھراٹھنا ہوگا؟ ④⑦

أَوِ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ④⑧

اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی؟ ④⑧

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ④⑨

کہہ دو کہ بیشک پہلے اور پچھلے ④⑨

لَمَجْمُوعُونَ إِلَى مِيقَاتِ يَوْمٍ
مَعْلُومٍ ⑤⑩

(سب) ایک روز مقرر کے وقت پر جمع کئے جائیں
گے ⑤⑩

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا الضَّالُّونَ الْمُكْذِبُونَ ⑤①

پھر تم اے جھٹلانے والے گمراہو! ⑤①

لَا كُفُونٌ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زُقُومٍ ⑤②

تھوہر کے درخت کھاؤ گے ⑤②

فَمَا لُؤُنٌ مِنْهَا الْبُطُونُ ⑤③

اور اسی سے پیٹ بھرو گے ⑤③

فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ⑤④

اور اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے ⑤④

فَشَرِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ⑤⑤

اور پیو گے بھی تو اس طرح جیسے پیا سے اونٹ پیتے ہیں ⑤⑤

هَذَا نُزِّلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ⑤⑥

جزا کے دن یہ ان کی ضیافت ہوگی ⑤⑥

نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ⑤⑦

ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا ہے تو تم (دوبارہ
اٹھنے کو) کیوں سچ نہیں سمجھتے؟ ⑤⑦

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَشْكُرُونَ ⑤⑧

دیکھو تو کہ جس (نطفے) کو تم (رحم میں) ڈالتے ہو ⑤⑧

ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ
الْخَالِقُونَ ⑤⑨

کیا تم اس (سے انسان) کو بناتے ہو یا ہم بناتے
ہیں؟ ⑤⑨

نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَ مَا
نَحْنُ بِسَبُوقِينَ ⑥⑩

اور ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس (بات) سے
عاجز نہیں ⑥⑩

عَلَى أَنْ تُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَ تُنْسِئَكُمْ
فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ⑥①

کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو
ایسے جہان میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں ⑥①

⑥①

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے۔ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ ﴿٦٢﴾

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو ﴿٦٣﴾
 وَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهَا أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾ کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟ ﴿٦٤﴾

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾ اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ ﴿٦٥﴾

إِنَّا لَمُعْرِمُونَ ﴿٦٦﴾ (کہ ہائے) ہم تو مفت تاوان میں پھنس گئے

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾ بلکہ ہم ہیں ہی بے نصیب ﴿٦٧﴾

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾ بھلا دیکھو تو کہ جو پانی تم پیتے ہو ﴿٦٨﴾

أَمْ أَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمِزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ﴿٦٩﴾ کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟ ﴿٦٩﴾

لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ اگر ہم چاہیں تو ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ ﴿٧٠﴾

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾ بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو ﴿٧١﴾

أَمْ أَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ﴿٧٢﴾ کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟ ﴿٧٢﴾

نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذَكُّرًا وَوَسْمَاعًا لِلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾ ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے ﴿٧٣﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو ﴿٧٤﴾

فَلَا أُقْسِمُ بِمَوْقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾ ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم ﴿٧٥﴾

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَتَّعِلُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے ﴿٧٦﴾

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے ﴿٧٧﴾

- فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۗ (78)
- لا يَسْأَلُ إِلَّا الْبَاطِنَ ۗ (79)
- تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ (80)
- أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُذْهِبُونَ ۗ (81)
- وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ (82)
- فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ۗ (83)
- وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ۗ (84)
- وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ (85)
- فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۗ (86)
- تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (87)
- فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۗ (88)
- فَرَوْحٌ وَرَآيِحَانٌ ۗ وَجَنَّتْ نَعِيمٌ (89)
- وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۗ (90)
- فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ (91)
- وَ أَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكْذِبِينَ (92)
- فَنُزُلٌ مِّن حَيْمٍ ۗ (93)
- وَتَصْلِيَةٌ جَاجِيمٍ (94)
- إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ (95)
- فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ (96)
- (جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) (78)
- اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں (79)
- پروردگار عالم کی طرف سے اتارا گیا ہے (80)
- کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو؟ (81)
- اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ (اسے) جھٹلاتے ہو (82)
- بھلا جب (روح) گلے میں آ پہنچتی ہے (83)
- اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو (84)
- اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے (85)
- پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو (86)
- تو اگر سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں لیتے (87)
- پھر اگر وہ (اللہ کے) مقربوں میں سے ہے (88)
- تو (اس کے لئے) آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ ہیں (89)
- اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے (90)
- تو (کہا جائے گا کہ) تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام (91)
- اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے (92)
- تو (اس کے لئے) کھولتے ہوئے پانی کی ضیافت ہے (93)
- اور جہنم میں داخل کیا جانا (94)
- یہ (داخل کیا جانا یقیناً صحیح یعنی) حق الیقین ہے (95)
- تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو (96)

سورہ حدید مدنی ہے اس میں اسیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

سورۃ الحديد مدنیة
ایاتھا 29
رکوعانھا 4

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ①

لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ②

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَ

الْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ③

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَ

الْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ

عَلَى الْعَرْشِ ۗ يَعْلَمُ مَا يَدْبُرُ فِي

الْأَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا

يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ مَا يَعْرُجُ

فِيهَا ۗ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ

وَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ④

لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَ إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ⑤

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُولِجُ

النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۗ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ

الصُّدُورِ ⑥

آمِنُوا بِاللَّهِ وَ رَسُولِهِ وَ أَنْفِقُوا

مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ۗ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے

اور وہ غالب (اور) حکمت والا ہے ①

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے (وہی) زندہ

کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ②

وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا اور (اپنی

قدرتوں سے سب پر) ظاہر اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ

ہے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے ③

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا

پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو

اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی اور جو اس کی

طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔ اور تم جہاں

کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ

اس کو دیکھ رہا ہے ④

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ اور سب امور

اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں ⑤

(وہی) رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں

داخل کرتا ہے اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف

ہے ⑥

(تو) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس

(مال) میں اس نے تم کو (اپنا) نائب بنایا ہے اس میں

فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ⑦

سے خرچ کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور (مال) خرچ کرتے رہے ان کے لئے بڑا ثواب ہے ⑦

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِمَا بَرَّبْتُمْ وَقَدْ آخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ⑧

اور تم کیسے لوگ ہو کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ (اس کے) پیغمبر تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم کو باور ہو تو وہ تم سے (اس کا) عہد بھی لے چکا ہے ⑧

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ⑨

وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح (المطالب) آیتیں نازل کرتا ہے تاکہ تم کو اندھیروں میں سے نکال کر روشنی میں لائے بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے ⑨

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَّنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَتْلَ أَوْلِيكَ أَعْظَمَ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ وَقَاتِلُوا وَكَلَّا وَعَدَّ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ⑩

اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے جس شخص نے تم میں سے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور لڑائی کی وہ (اور جس نے یہ کام پیچھے کئے وہ) برابر نہیں ان کا درجہ ان لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے جنہوں نے بعد میں خرچ (اموال) اور (کفار سے) جہاد و قتال کیا۔ اور اللہ نے سب سے (ثواب) نیک (کا) وعدہ تو کیا ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے واقف ہے ⑩

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضْعِفُهُ لَهُ وَ لَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ⑪

کون ہے جو اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دے تو وہ اس کو اس سے دگنا ادا کرے اور اس کے لئے عزت کا صلہ (یعنی جنت) ہے ⑪

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرًا لِّكُمْ الْيَوْمَ جَنَّتٌ

جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ ان (کے ایمان) کا نور ان کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے (تو ان سے کہا جائے گا کہ) تم کو بشارت ہو (کہ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾
يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُوا نَارًا نَبْتَسُ مِنْ نُورِكُمْ ۖ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا ۗ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾

يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۗ قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغُرُورُ ﴿١٤﴾

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ ۗ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ مَا أُولَٰئِكَ النَّارُ ۗ هِيَ مَوْلَاكُمْ ۗ وَبِئْسَ الْبَصِيرُ ﴿١٥﴾

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۗ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۗ وَكَثِيرٌ

آج تمہارے لئے) باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے ﴿12﴾ اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف (نظر) شفقت کیجئے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں تو ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ اور (وہاں) نور تلاش کرو۔ پھر ان کے پیچ میں ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا۔ جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف عذاب (واذیت) ﴿13﴾

تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم (دنیا میں) تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے۔ لیکن تم نے خود اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور (ہمارے حق میں حوادث کے) منتظر رہے اور (اسلام میں) شک کیا اور (لاطائل) آرزوؤں نے تم کو دھوکہ دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور اللہ کے بارے میں تم کو (شیطان) دعا باز دعا دیتا رہا ﴿14﴾

تو آج تم سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ (وہ) کافروں ہی سے (قبول کیا جائے گا) تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے (کہ) وہی تمہارے لائق ہے اور وہ بری جگہ ہے ﴿15﴾

کیا ابھی تک مومنوں کے لئے اس کا وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد کرنے کے وقت اور (قرآن) جو (اللہ بر) حق (کی طرف) سے نازل ہوا ہے اس کے سننے کے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے کتابیں دی گئی تھیں پھر ان

مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿١٦﴾

پر زمانہ طویل گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں ﴿١٦﴾

جان رکھو کہ اللہ ہی زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو ﴿١٧﴾

إِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾

جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور اللہ کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دیتے ہیں ان کو دو چندا دیا گیا جائے گا اور ان کے لئے عزت کا صلہ ہے ﴿١٨﴾

إِنَّ الْبَصِيقِينَ وَالْبَصِيقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَعْفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٨﴾

اور جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ان کے لئے ان کے (اعمال) کا صلہ ہوگا اور ان (کے ایمان کی) روشنی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں ﴿١٩﴾

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٩﴾

جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشہ اور زینت (و آرائش) اور تمہارے آپس میں فخر (وستائش) اور مال و اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب (و خواہش) ہے (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش کہ (اس سے کھیتی اگتی اور) کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر (اے دیکھنے والے) تو اس کو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں (کافروں کیلئے) عذاب شدید اور (مومنوں کے لئے) اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے اور دنیا کی زندگی تو متاع فریب ہے ﴿٢٠﴾

إِعْلَمُوا أَنَّهَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُمْ وَ زِينَةٌ وَ تَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيَجُ فَتَرَهُ مَضْفَرًا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا وَ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَ رِضْوَانٌ وَ مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿٢٠﴾

(بندو) اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی (طرف) جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا

سَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّنَ رَبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَ

الْأَرْضِ لَا أَعْدَتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللهِ وَرُسُلِهِ ۗ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝۲۱

ہے اور جو ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں لپکو۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے۔ اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ②۱

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللهِ يَسِيرٌ ۝۲۲

کوئی مصیبت ملک پر اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اس کے ہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے (اور) یہ (کام) اللہ کو آسان ہے ②۲

لِيَكِيلًا تَأْسُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗ وَاللهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝۲۳

تا کہ جو (مطلب) تم سے فوت ہو گیا ہو اس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اس نے دیا ہو اس پر اترا یا نہ کرو۔ اور اللہ کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ②۳

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَاللهُ غَنِيٌّ الْحَمِيدُ ۝۲۴

جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پروا ہے (اور) وہی سزاوار حمد (و ثنا) ہے ②۴

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۗ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۗ وَلِيَعْلَمَ اللهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۗ إِنَّ اللهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝۲۵

ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا۔ اور ان پر کتابیں نازل کیں اور ترازو (یعنی قواعد عدل) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔ اور لوہا پیدا کیا اس میں (اسلحہ جنگ کے لحاظ سے) خطرہ بھی شدید ہے۔ اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں اور اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے اللہ اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ ان کو معلوم کرے بیشک اللہ قوی (اور) غالب ہے ②۵

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ

اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (کے سلسلے) کو وقتاً فوقتاً جاری

رکھا تو بعض تو ان میں سے ہدایت پر ہیں اور اکثر ان میں سے خارج از اطاعت ہیں (26)

پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر (اور) پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت کی اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی اور لذت سے کنارہ کشی کی تو انہوں نے خود ایک نئی بات نکال لی ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر (انہوں نے اپنے خیال میں) اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے (آپ ہی ایسا کر لیا تھا) پھر جیسا اس کو نباہنا چاہیے تھا نباہ نہ سکے۔ پس جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کا اجر دیا اور ان میں بہت سے نافرمان ہیں (27)

مومنو! اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور وہ تمہیں اپنی رحمت سے دگنا اجر عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے روشنی کر دے گا جس پر چلو گے اور تم کو بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (28)

(یہ باتیں) اس لئے (بیان کی گئی ہیں) کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے۔ اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے (29)

وَالْكِتَابَ فِيهِمْ مُّهْتَدٍ وَ كَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَسِقُونَ (26)

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَىٰ ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ وَ جَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَ رَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَ كَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَسِقُونَ (27)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرُسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنَ رَّحْمَتِهِ وَ يَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَ اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (28)

لَيْلًا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَّا يَاقِدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَ أَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۗ وَ اللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (29)

سورۃ مجادلہ مدنی ہے اس میں بائیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (اے پیغمبر) جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں

سورۃ المجادلہ
آیتیں 22
رکوع 3

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ

بحث و جدال کرتی اور اللہ سے شکایت (رنج و ملال) کرتی تھی۔ اللہ نے اس کی التجاسن لی اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ سنتا دیکھتا ہے ①

جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں (ہو جاتیں) ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے۔ بیشک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے ②

اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کر لیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا (ضرور) ہے۔ (مومنو) اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ③

جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے رکھے جس کو اس کا بھی مقدور نہ ہو (اسے) ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا (چاہیے) یہ (حکم) اس لئے (ہے) کہ تم اللہ اور رسول کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور نہ ماننے والوں کے لئے درد دینے والا عذاب ہے ④

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ (اسی طرح) ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے اور ہم نے صاف اور صریح آیتیں نازل کر دی ہیں جو نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہوگا ⑤

فِي زُوجِهَآ وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ①

الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنكُم مِّن نِّسَائِهِمْ مَا هُنَّ أُمَّهَاتُهُمْ إِنَّ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُورًا وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ عَلِيمٌ ②

وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِن نِّسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّن قَبْلِ أَنْ يَتَّسَأَلُوا ذِيكُم تُوعِظُونَ بِهِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ③

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِن قَبْلِ أَنْ يَتَّسَأَلَا فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ذَلِكَ لِمُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ④

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كَيْتُوا كَمَا كُتِبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ⑤

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُمْ
بِمَا عَمِلُوا ۗ أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ ۗ
وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ⑥
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَا يَكُونُ مِنْ
شَيْءٍ إِلَّا هُوَ رَافِعُهُمْ وَلَا
خَافِيَةٌ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا آدَنِي
مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرُ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ
أَيُّنَ مَا كَانُوا ۗ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا
عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑦

جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے
رہے ان کو بتائے گا۔ اللہ کو وہ سب (کام) یاد ہیں اور یہ
ان کو بھول گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ⑥
کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ
زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے (کسی جگہ) تین
(شخصوں) کا (مجمع اور) کانوں میں صلاح و مشورہ نہیں
ہوتا مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور نہ کہیں پانچ کا مگر وہ
ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ ان
کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔ پھر جو کام یہ کرتے
ہیں قیامت کے دن وہ (ایک ایک) ان کو بتائے گا۔
بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ⑦

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے
سے منع کیا گیا تھا۔ پھر جس (کام) سے منع کیا گیا تھا
وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور رسول
(اللہ) کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ اور جب
تمہارے پاس آتے ہیں تو جس (کلمے) سے اللہ نے تم
کو دعا نہیں دی اس سے تمہیں دعا دیتے ہیں۔ اور اپنے
دل میں کہتے ہیں کہ (اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں) تو جو کچھ ہم
کہتے ہیں اللہ ہمیں اس کی سزا کیوں نہیں دیتا۔ (اے
پیغمبر) ان کو دوزخ (ہی کی سزا) کافی ہے یہ اس میں
داخل ہوں گے اور وہ بڑی جگہ ہے ⑧

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ
النُّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ
وَ يُتَّجَرُونَ بِالْآثِمِ وَالْعُدْوَانِ
وَمَعْصِيَةِ الرَّسُولِ ۚ وَإِذَا جَاءُوكَ
حَيْثُ بِمَا لَمْ يُحْيِكَ بِهِ اللَّهُ ۗ وَ
يَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا
اللَّهُ بِمَا نَقُولُ ۗ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ
يُصَلُّونَهَا فَيَنسَوْنَ الْبَصِيرَةَ ⑧

مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور
زیادتی اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ نیکو کاری
اور پرہیز گاری کی باتیں کرنا اور اللہ سے جس کے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ
فَلَا تَتَّجَرُوا بِالْآثِمِ وَالْعُدْوَانِ وَ
مَعْصِيَةِ الرَّسُولِ وَتَتَّجَرُوا بِالْبَدِ

وَ التَّقْوَىٰ ۗ وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي
إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٩﴾

(کافروں کی) سرگوشیاں تو شیطان (کی حرکات) سے ہیں
(جو) اس لئے (کی جاتی ہیں) کہ مومن (ان سے) غمناک
ہوں مگر اللہ کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہنچ
سکتا۔ تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں ﴿10﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ
تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا
يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَإِذَا قِيلَ
انشُرُوا فَانشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ
الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ ۗ وَالَّذِينَ
أَوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۗ وَاللَّهُ بِمَا
تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١﴾

مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو تو کھل
کر بیٹھا کرو اللہ تم کو کشادگی بخشے گا۔ اور جب کہا جائے
کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہو اور جو لوگ تم میں سے
ایمان لائے اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے
درجے بلند کرے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے
واقف ہے ﴿11﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ
الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ
نَجْوِكُمْ صِدْقَةً ۗ ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ
وَ أَظْهَرٌ ۗ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ
عَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾

مومنو! جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات
کہنے سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے دیا
کرو۔ یہ تمہارے لئے بہت بہتر اور پاکیزگی کی بات
ہے۔ اور اگر خیرات تم کو میسر نہ آئے تو اللہ بخشنے والا
مہربان ہے ﴿12﴾

عَافِيَةً لَّكُمْ ۗ فَإِذَا لَمْ تَفْعَلُوا
وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ
وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ
وَ اللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٣﴾

کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے
پہلے خیرات دیا کرو (ڈر گئے؟) پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا
اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ
دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتے
رہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ﴿13﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا

عَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ^ط مَا هُمْ مِنْكُمْ
وَلَا مِنْهُمْ^ل وَ يَحْلِفُونَ عَلَى
الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ^ع ⑭

کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا۔ وہ نہ تم میں ہیں نہ
ان میں اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر قسمیں کھاتے
ہیں ⑭

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا^ط
إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ^ع ⑮

اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ یہ جو
کچھ کرتے ہیں یقیناً بُرا ہے ⑮

إِتَّخَذُوا آيَاتِنَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَ لَهُمْ عَذَابٌ
مُهِينٌ^ع ⑯

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا اور (لوگوں کو) اللہ
کے رستے سے روک دیا۔ سو ان کے لئے ذلت کا عذاب
ہے ⑯

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا
أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا^ط أُولَئِكَ
أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ^ع ⑰

اللہ کے (عذاب کے) سامنے نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام
آئے گا اور نہ اولاد ہی (کچھ فائدہ دے گی) یہ لوگ اہل
دوزخ ہیں۔ اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے ⑰

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ
لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ
أَنَّهُمْ عَلَى شَيْءٍ^ط آلا إِنَّهُمْ هُمُ
الْكَاذِبُونَ^ع ⑱

جس دن اللہ ان سب کو چلا اٹھائے گا تو جس طرح تمہارے
سامنے قسمیں کھاتے ہیں (اسی طرح) اللہ کے سامنے
قسمیں کھائیں گے اور خیال کریں گے کہ (ایسا کرنے سے
کام لے نکلے ہیں) دیکھو یہ جھوٹے (اور برسرِ غلط) ہیں ⑱

إِسْتَعَاذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَهُمْ
ذِكْرَ اللَّهِ^ط أُولَئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ^ط
آلا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخٰسِرُونَ^ع ⑲

شیطان نے ان کو قابو میں کر لیا ہے اور اللہ کی یاد ان کو بھلا
دی ہے۔ یہ (جماعت) شیطان کا لشکر ہے۔ اور سن رکھو
کہ شیطان کا لشکر نقصان اٹھانے والا ہے ⑲

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَ
رَأْسُوَلَهُ أُولَئِكَ فِي الْآذِلِينَ^ع ⑳

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں۔ وہ
نہایت ذلیل ہوں گے ⑳

كَتَبَ اللَّهُ لَا غَلِبَنَّ أَنَا وَرَأْسِي^ط
إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ^ع ㉑

اللہ کا حکم ناطق^ط ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب
رہیں گے بیشک اللہ زور آور (اور) زبردست ہے ㉑

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَ
لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الَّذِينَ هُمْ فِيهِ مُشْرِكُونَ^ع

جو لوگ اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو
نہ یعنی اللہ تعالیٰ نے جتنی فیصلہ کیا ہوا ہے کہ اس کے رسول ہی غالب رہیں گے

اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے۔ خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان (پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہی گروہ اللہ کا لشکر ہے۔ (اور) سن رکھو کہ اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے ②

الْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أُولَئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ②

3

سورہ حشر مدنی ہے اور اس میں چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

سورة الحشر مدنية 24 آياتها 3 ركوعها

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے ① وہی تو ہے جس نے کفار اہل کتاب کو حشر اول کے وقت ان کے گھروں سے نکال دیا۔ تمہارے خیال میں بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ سمجھے ہوئے تھے کہ ان کے قلعے ان کو اللہ (کے عذاب) سے بچالیں گے مگر اللہ نے ان کو وہاں سے آلیا جہاں سے ان کو گمان بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے تو اے (بصیرت کی) آنکھیں رکھنے والو عبرت پکڑو ②

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ①
هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ فَأَتَتْهُمْ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ ②

3

اور اگر اللہ نے ان کے بارے میں جلا وطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا تو ان کو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا۔ اور آخرت

میں تو ان کے لئے آگ کا عذاب (تیار) ہے ③

یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ سخت عذاب

دینے والا ہے ④

(مومنو!) کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا ان کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو اللہ کے حکم سے تھا اور مقصود

یہ تھا کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے ⑤

اور جو (مال) اللہ نے اپنے پیغمبر کو ان لوگوں سے (لڑائی بھڑائی کے بغیر) دلویا ہے اس میں تمہارا کچھ حق

نہیں کیونکہ اس کے لئے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے مسلط کر

دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ⑥

جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو دیہات والوں سے دلویا ہے وہ اللہ کے اور پیغمبر کے اور (پیغمبر کے) قرابت

والوں کے اور یتیموں کے اور حاجت مندوں کے اور مسافروں کے لئے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند

ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے سو جو چیز تم کو پیغمبر دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو

اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے ⑦

وَلَوْ لَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ④

مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِيْنَةٍ أَوْ نَزَعْتُمْ مِمَّا قَالَهُ عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَيُخْزِي الْفَاسِقِينَ ⑤

وَمَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑥

مَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑥

مَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑥

مَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑥

مَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑥

مَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑥

مَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑥

مَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑥

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ

اور مالوں سے خارج (اور جدا) کر دیئے گئے ہیں (اور) اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ اور اس کے پیغمبر کے مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں ⑧

أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يُبْتَغُونَ فُضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيُنصرونَ اللَّهُ وَرَسُولَهُ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ⑧

وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْتُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑨

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ⑩

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ⑪

لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ ۚ

اور (ان لوگوں کے لئے بھی) جو مہاجرین سے پہلے (ہجرت کے) گھر (یعنی مدینے) میں مقیم اور ایمان میں (مستقل) رہے (اور) جو لوگ ہجرت کر کے ان کے پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ ان کو ملا ہے اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش (اور خلش) نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ ان کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص حرصِ نفس سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں ⑨

اور (ان کے لئے بھی) جو ان (مہاجرین) کے بعد آئے (اور) دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (و حسد) نہ پیدا ہونے دے اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے ⑩

کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں سے جو اہل کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلا وطن کئے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کہنا نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری مدد کریں گے۔ مگر اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں ⑪

اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر

وَلَيْنَ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُوهُمْ ۚ وَ
لَيْنَ نَصَرُوهُمْ لَيُؤْتِنَنَّ الْآدِبَارَ ۚ
ثُمَّ لَا يَنْصُرُونَ ۝۱۲

ان سے جنگ ہوئی تو ان کی مدد نہیں کریں گے۔ اور اگر
مدد کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو
(کہیں سے بھی) مدد نہ ملے گی ⑫

لَا أَنْتُمْ أَشَدُّ رَهَبَةً فِي صُدُورِهِمْ
مِّنَ اللَّهِ ۗ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا
يَفْقَهُونَ ۝۱۳

(مسلمانوں) تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں میں اللہ
سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہ اس لئے کہ یہ سمجھ نہیں
رکھتے ⑬

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قَرْيٍ
مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ ۗ
بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۗ تَحْسَبُهُمْ
جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ۗ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ۝۱۴

یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے (بالمواجہہ) نہیں لڑ سکیں گے مگر
بستیوں کے قلعوں میں (پناہ لے کر) یا دیواروں کی اوٹ میں
(مستور ہو کر) ان کا آپس میں بڑا رعب ہے۔ تم شاید خیال
کرتے ہو کہ یہ اکٹھے (اور ایک جان) ہیں مگر ان کے دل
پھٹے ہوئے ہیں۔ یہ اس لئے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں ⑭

كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا
ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ ۗ وَلَهُمْ عَذَابٌ
أَلِيمٌ ۝۱۵

ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر
اپنے کاموں کی سزا کا مزا چکھ چکے ہیں اور (ابھی) ان
کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے ⑮

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ
اكْفُرْ ۗ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ
مِّنكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ
الْعَالَمِينَ ۝۱۶

(منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے
کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ
مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں۔ مجھ کو تو اللہ رب العالمین
سے ڈر لگتا ہے ⑯

فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ
خَالِدَيْنِ فِيهَا ۗ وَ ذٰلِكَ جَزَاؤُ
الظَّالِمِينَ ۝۱۷

تو دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں (داخل ہوئے)
ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور بے انصافوں کی یہی سزا
ہے ⑰

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ
وَ اتَّقُوا اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا
تَعْمَلُونَ ۝۱۸

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے
کہ اس نے کل (یعنی فردائے قیامت) کے لئے کیا
(سامان) بھیجا ہے اور (ہم پھر کہتے ہیں کہ) اللہ سے ڈرتے
رہو۔ بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ⑱

اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں ایسا کر دیا کہ خود اپنے تئیں بھول گئے۔ یہ بد کردار لوگ ہیں (19)

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ (19)

اہل دوزخ اور اہل بہشت برابر نہیں۔ اہل بہشت تو کامیابی حاصل کرنے والے ہیں (20)

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفٰئِزُونَ (20)

اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ غور کریں (21)

لَوْ أَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خٰشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۗ وَ تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (21)

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (22)

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ (22)

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ (حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے) سلامتی امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔ اللہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے (23)

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَلَمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّبُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۗ سُبْحٰنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ (23)

وہی اللہ (تمام مخلوقات کا) خالق ایجاد و اختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے (24)

هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ۗ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (24)

سورہ ممتحنہ مدنی ہے اس میں تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

سُورَةُ
الْمُنْتَجَمَةِ
مَدِيْنَةُ
الْمَدِيْنَةِ
۱۳
رُكُوْعًا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا
عَدُوِّيْ وَّعَدُوْكُمْ اَوْلِيّآءَ تُلْقُوْنَ
اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا
جَآءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ يُخْرِجُوْنَ
الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُوْمِنُوْا بِاللّٰهِ
رَبِّكُمْ ۗ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا
فِيْ سَبِيْلِيْ وَاَبْتِغَاءَ مَرْضَاتِيْ
تُسْرُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۗ وَاَنَا
اَعْلَمُ بِمَا اَخْفَيْتُمْ وَّمَا اَعْلَنْتُمْ ۗ و
مَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ

السَّبِيْلِ ①

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی
طلب کرنے کے لئے (مکے سے) نکلے ہو تو میرے اور
اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم تو ان کو دوستی کے پیغام
بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے
منکر ہیں اور اس باعث سے کہ تم اپنے پروردگار اللہ
تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر کو اور تم کو جلا وطن کرتے
ہیں تم ان کی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے
ہو اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو
وہ مجھے معلوم ہے اور جو کوئی تم میں ایسا کرے گا وہ

سیدھے رستے سے بھٹک گیا ①

اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں
اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ (بھی) چلائیں اور زبانیں
(بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ ②

قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے
اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ
تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے ③

اِنْ يَتَّقُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّ
يَبْسُطُوْا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ
بِالسُّوْءِ وَاُوْتُوْا تَكْفُرُوْنَ ②

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَّلَا
اَوْلَادُكُمْ ۗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ يَفْصِلُ
بَيْنَكُمْ ۗ وَّ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ③

تمہیں ابراہیم اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی (ضرور)
ہے جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے
اور ان (بتوں) سے جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسُوَةٌ حَسَنَةٌ فِي
اِبْرٰهِيْمَ وَاَلَّذِيْنَ مَعَهُ ۗ اِذْ قَالُوْا
لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءُوْا مِنْكُمْ وَّمِمَّا

تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحَدَاهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَا أُبَدِّعُكَ مِنْ شَيْءٍ ۗ رَبَّنَا عَلَيكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنبَأْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ④

ہیں۔ (اور) تمہارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ اور ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی ہاں ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھی پر بھروسا ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے ④

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑤

اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما بیشک تو غالب حکمت والا ہے ⑤

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۗ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ⑥

تم (مسلمانوں) کو (یعنی) جو کوئی اللہ کے سامنے (جانی) اور روزِ آخرت (کے آنے) کی امید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے اور جو روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پروا اور سزاوار حمد (و ثنا) ہے ⑥

عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۗ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ⑦

عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑦

لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الذّٰلِمِيْنَ لَمَّا يُقَاتِلُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ وَلَمَّا يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبْرُوْهُمْ وَتَقْسِطُوْا اِلَيْهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ⑧

جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ⑧

إِنَّمَا يَنْهَكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَتَلُوا فِي الدِّينِ وَ أَخْرَجُوكُمْ مِّن دِيَارِكُمْ وَ ظَهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوهُمْ وَ مَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ⑨

اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں ⑨

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِأَيَّانِهِنَّ ۚ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۚ لَآ هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۚ وَآتُوهُنَّ مَا أَنْفَقُوا ۗ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ ۚ وَ لَا تَسِيكُوا بِعَصِمِ الْكُوفِرِ وَ سَلُّوا مَا أَنْفَقْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ أَنْفَقُوا ۗ ذَلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ ۚ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۚ وَ اللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑩

مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو ان کی آزمائش کر لو۔ (اور) اللہ تو ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ سوا اگر تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔ کہ نہ یہ ان کو حلال ہیں اور نہ وہ ان کو جائز۔ اور جو کچھ انہوں نے (ان پر) خرچ کیا ہو وہ ان کو دے دو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر لو۔ اور کافروں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو۔ (یعنی کفار کو واپس دے دو) اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو تم ان سے طلب کر لو اور جو کچھ انہوں نے (اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ⑩

وَ إِن فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَرْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقِبْتُمْ فَاتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَرْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَا أَنْفَقُوا ۗ وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ⑪

اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے (اور اس کا مہر وصول نہ ہوا ہو) پھر تم ان سے جنگ کرو (اور ان سے تم کو غنیمت ہاتھ لگے) تو جن کی عورتیں چلی گئی ہیں ان کو (اس مال میں سے) اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا

تھا اور اللہ سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرو ⑪

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ
يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ
شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا
يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ
بِهَتَانٍ يَفْتَرِيَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ
وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيَنَّ فِي
مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ
اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑫

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا
قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ
يَسُؤُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَبِئْسَ
الْكُفَّارُ مِنَ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ⑬

سُورَةُ
الصف
مَدِينَةَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ①
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ
مَا لَا تَفْعَلُونَ ②

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا
مَا لَا تَفْعَلُونَ ③

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ
فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَانَتْهُمْ بُنْيَانٌ
مَرْصُوفٌ ④

اے پیغمبر! جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر
بیعت کرنے کو آئیں کہ اللہ کے ساتھ نہ شرک کریں گی نہ
چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی نہ اپنی اولاد کو قتل کریں
گی۔ نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان باندھ لائیں
گی۔ نہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان
سے بیعت لے لو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگو۔

بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑫

مومنو! ان لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو
(کیونکہ) جس طرح کافروں کو مردوں (کے جی اٹھنے)
کی امید نہیں اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت (کے
آنے) کی امید نہیں ⑬

سورہ صف مدنی ہے اس میں چودہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کی
تسبیح کرتی ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ①
مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں
کرتے ②

اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو
نہیں ③

جو لوگ اللہ کی راہ میں (ایسے طور پر) پڑے جما کر لڑتے
ہیں کہ گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بیشک اللہ کے
محبوب ہیں ④

وَ اِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ لِقَوْمٍ لِّمَ تُوذُونَ نَبِيًّا وَ قَدْ تَعْلَمُونَ اَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤

اور (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں تو جب ان لوگوں نے کجروی کی اللہ نے بھی ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے۔ اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا ⑤

وَ اِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيَّ اسْرَاعِيْلَ اِنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التّٰوْرَةِ وَ مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يّٰآتِي مِنْ بَعْدِي اِسْمُهُ اَحْمَدٌ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑥

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس تمہارے اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ سے پہلے آ چکی ہے (یعنی) تورات اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں۔ (پھر) جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ⑥

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلٰى اللّٰهِ الْكٰذِبَ وَ هُوَ يَدْعٰى اِلٰى الْاِسْلَامِ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑦

اور اس سے ظالم کون کہ بلا یا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ⑦

يُرِيْدُوْنَ لِيُظْفِقُوْا نُورَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ اللّٰهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ⑧

یہ چاہتے ہیں کہ اللہ (کے چراغ) کی روشنی کو منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں ⑧

هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلٰى الدِّيْنِ كُلِّهِ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ⑨

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تا کہ اسے اور سب دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے ⑨

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدْرٰكُمْ عَلٰى تِجَارٰةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابِ الْاَلِيْمِ ⑩

مومنو! میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے مخلصی دے ⑩

تَوْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ تَجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑪

(وہ یہ کہ) اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ⑪

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَ يُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَ مَسْكِنٍ طَيِّبَةٍ فِي جَنَّةٍ عَدْنٍ ذَلِكِ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ⑫

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو باغہائے جنت میں جن میں نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو بہشت ہائے جاودانی میں (تیار) ہیں داخل کرے گا۔ یہ بڑی کامیابی ہے ⑫

وَ أُخْرَى تُحِبُّونَهَا نَصْرَ مَنْ لِلَّهِ وَ فَتْحَ قَرِيبٍ ⑬ وَ بَشِيرِ الْمُؤْمِنِينَ ⑬

اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے ہو (یعنی تمہیں) اللہ کی طرف سے مدد (نصیب ہوگی) اور فتح (عن) قریب (ہوگی) اور مومنوں کو (اس کی) خوشخبری دو ⑬

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِحَوَارِيَّتِهِ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ⑭ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ فَأَمَّا تَطَافُةُ مِصْرَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَ كَفَرَتْ تَطَافُةٌ فَأَيُّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَى عَدُوِّهِمْ فَاصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ⑭

مومنو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں سے کہا کہ (بھلا) کون ہیں جو اللہ کی طرف (بلانے میں) میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر الامر ہم نے ایمان لانے والوں کو ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی اور وہ غالب ہو گئے ⑭

سورہ جمعہ مدنی ہے اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

سورة الجمعة مدنیة ۱۱ آیاتہا ۲ رکوعانہا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①
يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقَدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ①

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی پاک ذات زبردست حکمت والا ہے ①

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ②

وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے (محمد کو) پیغمبر (بنا کر) بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور (اللہ کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں اور اس سے پہلے تو یہ صریح گمراہی میں تھے ②

وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ③

اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی (ان کو بھیجا ہے) جو ابھی ان (مسلمانوں) سے نہیں ملے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ③

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ④

یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے ④

مَثَلُ الَّذِينَ حُمِلُوا الثَّوَابَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْجِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑤

جن لوگوں (کے سر) پر تورات لدوائی گئی پھر انہوں نے اس (کے بار تھیل) کو نہ اٹھایا ان کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں ان کی مثال بُری ہے۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ⑤

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ⑥

کہہ دو کہ اے یہود اگر تم کو یہ دعویٰ ہو کہ تم ہی اللہ کے دوست ہو اور اور لوگ نہیں تو اگر سچے ہو تو (ذرا) موت کی آرزو تو کرو ⑥

وَلَا يَتَمَنَّوْنَ أَبَدًا بِهَا قَدَمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ⑦

اور یہ ان (اعمال) کے سبب جو کر چکے ہیں ہرگز اس کی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے ⑦

قُلْ إِنْ الْمَوْتَ الَّذِي تَتِفَرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلْقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

کہہ کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو وہ تو تمہارے سامنے آکر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو جو کچھ تم کرتے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑧

رہے ہو وہ تمہیں سب بتائے گا ⑧

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ
لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا
إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۗ ذَلِكُمْ
خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑨

مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو
اللہ کی یاد (یعنی نماز) کے لئے جلدی کرو اور (خریدو)
فروخت ترک کر دو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر
ہے ⑨

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي
الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ
وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ ⑩

پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور اللہ کا فضل
تلاش کرو اور اللہ کو بہت بہت یاد کرتے رہو تا کہ نجات
پاؤ ⑩

وَإِذَا سَأَلَكَ وَاجْتَرَسَتْ أُولَهُوا النَّفْسُ
إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قُلْ مَا
عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللّٰهِوِ وَمِنَ
التَّجَارَةِ ۗ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ⑪

اور جب یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ
جاتے ہیں اور تمہیں (کھڑے کا) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔
کہہ دو کہ جو چیز اللہ کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے
کہیں بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ⑪

سورۃ منافقون مدنی ہے اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

سورۃ
المنفقون
مدنیۃ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے محمد) جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو
(ازراہ نفاق) کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ
بیشک اللہ کے پیغمبر ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ درحقیقت تم
اس کے پیغمبر ہو لیکن اللہ ظاہر کئے دیتا ہے کہ منافق (دل
سے اعتقاد نہ رکھنے کے لحاظ سے) جھوٹے ہیں ①

إِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ
إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
إِنَّكَ لَرَسُولُهُ ۗ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ
الْمُنْفِقِينَ لَكَاذِبُونَ ①

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور ان کے
ذریعے سے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روک رہے ہیں۔
کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں بُرے ہیں ②

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ②

یہ اس لئے کہ یہ (پہلے تو) ایمان لائے پھر کافر ہو گئے تو

ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی سواب یہ سمجھتے ہی نہیں ③

اور جب تم ان (کے تناسبِ اعضاء) کو دیکھتے ہو تو ان کے جسم تمہیں (کیا ہی) اچھے معلوم ہوتے ہیں اور جب وہ گفتگو کرتے ہیں تو تم ان کی تقریر کو توجہ سے سنتے ہو گویا لکڑیاں ہیں جو دیواروں سے لگائی گئی ہیں (بزدل ایسے کہ) ہر زور کی آواز سمجھیں کہ ان پر (بلا آئی) یہ (تمہارے) دشمن ہیں ان سے بے خوف نہ رہنا۔ اللہ ان کو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں ④

اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لئے مغفرت مانگیں تو سر ہلا دیتے ہیں اور تم ان کو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں ⑤

تم انکے لئے مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے اللہ ان کو ہرگز نہ بخشے گا۔ بیشک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ⑥

یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس رہتے ہیں ان پر کچھ خرچ نہ کرو۔ یہاں تک کہ یہ (خود بخود) بھاگ جائیں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے ⑦

کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہنچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت اللہ کی ہے اور اس کے رسول کی اور مومنوں کی لیکن

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ

عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ③

وَإِذَا رَأَوْا آيَاتَهُمْ تَعَجَّبُوا أَجْسَادَهُمْ وَ
إِنْ يَقُولُوا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ
خُشْبٌ مِّنْ سِنْدَةٍ ۗ يَحْسَبُونَ كُلَّ
صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۗ هُمُ الْعَدُوُّ
فَأَحْذَرُہُمْ ۗ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَنْ
يُؤْفَكُونَ ④

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ
رَسُولُ اللَّهِ لَوْؤَا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ
يَصُدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ⑤

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ
لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۗ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ
لَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْفَاسِقِينَ ⑥

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا
عَلَىٰ مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ
يَنْفَضُوا ۗ وَ لِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
لَا يَفْقَهُوْنَ ⑦

يَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ
لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۗ وَ
 لِلَّهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُولِهِ وَ لِلْمُؤْمِنِينَ

منافق نہیں جانتے ⑧

مومنو! تمہارا مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں ⑨

وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ⑧

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخُسِرُونَ ⑨

اور جو (مال) ہم نے دیا ہے اس میں سے اس (وقت) سے پہلے خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے تو (اس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی۔ تاکہ میں خیرات کر لیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا ⑩

وَ أَنْفِقُوا مِنْ مَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ فَأَصْدَقَ وَ أَكُنَّ مِنَ الصَّالِحِينَ ⑩

اور جب کسی کی موت آجاتی ہے تو اللہ اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے ⑪

وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۗ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑪

سورہ تغابن مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

سورة التغابن مدنية
ابانها 18
رکوعانها 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف (لامتناہی) ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ①

يَسْبِحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۗ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ①

وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے ②

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فِيكُمْ كَافِرًا وَ مِنْكُمْ مُّؤْمِنًا ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ②

اسی نے آسمانوں اور زمین کو مٹی بر حکمت پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی حسین بنائیں اور اسی کی طرف (تمہیں) لوٹ کر جانا ہے ③

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ وَ صَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ ۗ وَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ③

۱۱۹ آیت ۱۱۹ میں مبالغہ ایسا ہے ان آیات میں اس بات کو دل کر دیا ہے کہ جمل کرنے سے پہلے پہلے کہ موت کے وقت کسی کو توبہ کی مہلت نہیں دی جاتی

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ٥

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو اس سے بھی

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ٤

آگاہ ہے۔ اور اللہ دل کے بھیدوں سے واقف ہے ④

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ فذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ

کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے تو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا

وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ٥

اور (ابھی) دکھ دینے والا عذاب (اور) ہونا ہے ⑤

ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشْرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا وَاسْتَغْنَى اللَّهُ

یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آتے تو یہ کہتے کہ کیا آدمی ہمارے ہادی بنتے ہیں؟ تو انہوں نے (ان کو) نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے بھی بے پروائی

وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ٦

کی۔ اور اللہ بے پروا (اور) سزاوار حمد (و ثنا) ہے ⑥

زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا ٥ قُلْ بَلَىٰ وَرَأَيْتُ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ٥ وَذَلِكَ

جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ (دوبارہ) ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ کہہ دو کہ ہاں ہاں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں

عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ٧

بتائے جائیں گے۔ اور یہ (بات) اللہ کو آسان ہے ⑦

قَامِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ٨

تو اللہ پر اور اس کے رسول پر اور نور (قرآن) پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ⑧

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ٥ وَمَنْ يُؤْمِن بِاللَّهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحًا يُكْفِرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ٥ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ٩

جس دن وہ تم کو اکٹھا ہونے (یعنی قیامت) کے دن اکٹھا کرے گا وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اس کی بُرائیاں دور کر دے گا اور باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے ⑨

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ٥

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ

۱۔ اس لفظ کے دوسرے معنی ہار جیت کا دن ہیں۔

فِيهَا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑩
 مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ
 اللَّهِ ۗ وَ مَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ
 اللَّهُ قَلْبَهُ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑪
 وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ
 فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا
 الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ⑫
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۗ وَعَلَى اللَّهِ
 قَلْبُ كُلِّ الْمُؤْمِنِينَ ⑬
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ
 أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ
 فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِنْ تَعَفَّوْا وَ
 تَصَفَّحُوا وَتَغَفَّرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ
 رَحِيمٌ ⑭
 إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ
 وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ⑮
 فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَأَسْعُوا
 وَ أَطِيعُوا وَ أَنْفِقُوا خَيْرًا
 لِأَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَنْ يُؤَقِّ شَخْخَ نَفْسِهِ
 فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْبٰقِلِحُونَ ⑯
 إِنْ تَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا
 يُضْعِفُهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ
 شَكُورٌ حَلِيمٌ ⑰
 عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةُ الْعَزِيزُ
 الْحَكِيمُ ⑱

بُری جگہ ہے ⑩

کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر اللہ کے حکم سے۔ اور جو
 شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا
 ہے اور اللہ ہر چیز سے باخبر ہے ⑪

اور اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو
 اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف
 پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے ⑫

اللہ (جو معبود برحق ہے اس) کے سوا کوئی عبادت کے لائق
 نہیں تو مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں ⑬

مومنو! تمہاری عورتیں اور اولاد میں سے بعض
 تمہارے دشمن (بھی) ہیں۔ سو ان سے بچتے رہو اور
 اگر معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے
 والا مہربان ہے ⑭

تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے۔ اور اللہ کے
 ہاں بڑا اجر ہے ⑮

سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو اور (اس کے احکام کو)
 سنو اور فرمانبردار رہو اور (اس کی راہ میں) خرچ کرو (یہ)
 تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبیعت کے بخل سے
 بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں ⑯

اگر تم اللہ کو (اخلاص اور نیت) نیک سے قرض دو گے تو وہ
 تم کو اس کا دو چند کر دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر
 دے گا اور اللہ قدر شناس اور بردبار ہے ⑰

پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب (اور) حکمت
 والا ⑱

سورۃ طلاق مدنی ہے اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں



ایاتھا 12
رُكُوعَاتُهَا 2



سُورَةُ
الطَّلَاقِ
عَدَدُهَا



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ
فَطَلَّقْتُهُنَّ بِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا
الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا
تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا
يُخْرِجَنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ
مُّبَيِّنَةٍ ۖ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ
ۖ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ
ظَلَمَ نَفْسَهُ ۗ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ
يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ①

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ
بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ
وَ أَشْهَدُوا ذَوِي عَدْلٍ مِّنكُمْ وَ
أَقْبِمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۗ ذَلِكُمْ
يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ
وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ وَ مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ
يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ②

وَ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۗ
وَ مَنْ يَتَّوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ
حَسْبُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۗ قَدْ
جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ③
وَ إِلَىٰ يَبُوسَٰنٍ مِنَ الْمَحْيِضِ مِنْ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اے پیغمبر (مسلمانوں سے کہہ دو کہ) جب تم عورتوں کو
طلاق دینے لگو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور
عدت کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔
(نہ تو تم ہی) ان کو (ایام عدت میں) ان کے گھروں سے
نکالو اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں۔ ہاں اگر وہ صریح
بے حیائی کریں (تو نکال دینا چاہیے) اور یہ اللہ کی حدیں ہیں
جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ سے ظلم
کرے گا (اے طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم شاید
اللہ اس کے بعد کوئی (رجعت کی) راہ پیدا کر دے ①

پھر وہ اپنی میعاد (یعنی انقضائے عدت) کے قریب پہنچ
جائیں تو یا تو ان کو اچھی طرح سے (زوجیت میں) رہنے
دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کر دو اور اپنے میں سے دو
منصف مردوں کو گواہ کر لو اور (گواہوں) اللہ کے لئے
درست گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی
جاتی ہے جو اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جو
کوئی اللہ سے ڈرے گا۔ وہ اس کے لئے (رنج و محن
سے) مخلصی کی صورت پیدا کر دے گا ②

اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے وہم و گمان
بھی نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کو کفایت
کرے گا۔ اللہ اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر
دیتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے ③

اور تمہاری (مطلقہ) عورتیں جو حیض سے نا امید ہو چکی

نِسَائِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ
ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَالَّتِي لَمْ يَحِضْنَ^ط وَ
أُولَاتُ الْأَحْصَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ
يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ^ط وَمَنْ يَتَّقِ
اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا^٤
ذَلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ^ط وَ
مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَكْفِرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ
وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا^٥

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ
وُجْدِكُمْ وَلَا تَضَارُّوهُنَّ لِيُضَيِّقُوا
عَلَيْهِنَّ^ط وَإِنْ كُنَّ أُولَاتٍ
حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى
يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ^ع فَإِنْ أَرْضَعْنَ
لَكُمْ فَأَتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ^ع وَأَتِرُوا
بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ^ع وَإِنْ تَعَاَسَرْتُمْ
فَسُتْرُضِعْ لَهُ الْأُخْرَى^٦

لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ^ط وَ
مَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا
آتَاهُ اللَّهُ^ط لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا
إِلَّا مَا آتَاهَا^ط سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ
عُسْرٍ يُسْرًا^٧

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ
رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا
شَدِيدًا^٨ وَعَدَّ بِهَا عَذَابًا نُكْرًا^٨

ہوں اگر تم کو (ان کی عدت کے بارے میں) شبہ ہو تو ان
کی عدت تین مہینے ہے اور جن کو ابھی حیض نہیں آنے لگا
(ان کی عدت بھی یہی ہے) اور حمل والی عورتوں کی
عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے۔ اور جو اللہ سے
ڈرے گا اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کر دے گا^④
یہ اللہ کے حکم ہیں جو اللہ نے تم پر نازل کئے ہیں۔ اور جو
اللہ سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا
اور اسے اجر عظیم بخشے گا^⑤

(مطلقہ) عورتوں کو (ایام عدت میں) اپنے مقدر کے
مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے
کے لئے تکلیف نہ دو۔ اور اگر حمل سے ہوں تو بچہ جننے تک
ان کا خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہارے کہنے سے
دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت دو اور (بچے کے بارے
میں) پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد
(اور نا اتفاق) کرو گے تو (بچے کو) اس کے (باپ کے)
کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی^⑥

صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا
چاہیے۔ اور جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا اللہ نے اس
کو دیا ہے اس کے موافق خرچ کرے۔ اللہ کسی کو تکلیف
نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق جو اس کو دیا ہے اور اللہ
عنقریب تنگی کے بعد کشائش بخشے گا^⑦

اور بہت سی بستیوں (کے رہنے والوں) نے اپنے
پروردگار اور اس کے پیغمبروں کے احکام سے سرشی کی تو ہم
نے ان کو سخت حساب میں پکڑا اور ان پر (ایسا) عذاب
نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا^⑧

فَذَاقَتْ وَ بَالَ أَمْرِهَا وَ كَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ⑨

سو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام نقصان ہی تو تھا ⑨

اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار رکھا ہے تو اے ارباب دانش جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ نے تمہارے پاس نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے ⑩

رَأْسُوَلًا يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ⑪

(اور اپنے) پیغمبر (بھی بھیجے ہیں) جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح المطالب آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئیں۔ اور جو شخص ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا ان کو باغہائے بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ابدلاً ابدان میں رہیں گے۔ اللہ نے ان کو خوب رزق دیا ہے ⑪

اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمینیں۔ ان میں (اللہ کے) حکم اترتے رہتے ہیں۔ تاکہ تم لوگ جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے ⑫

سورہ تحریم مدنی ہے اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے پیغمبر جو چیز اللہ نے تمہارے لئے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ کیا (اس سے) اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ①

سورۃ التحريم
مدنیۃ
ایاتھا 12
رکوعاھا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ

لَكَ تَبَتَّغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ①

قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ
أَيْمَانِكُمْ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ
الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ②

وَ إِذْ أَسْرَ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ
أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ
وَ أَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَفَ بَعْضَهُ
وَ أَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّأَهَا
بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَاكَ هَذَا ① قَالَ
نَبَأَنِي الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ③

إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ
قُلُوبُكُمَا ④ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ
اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ
الْمُؤْمِنِينَ ⑤ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ
ظَهِيرٌ ④

عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبَدِّلَهُ
أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ
مُؤْمِنَاتٍ قَاتِلَاتٍ تَبَّتْ عَلَيْهِنَّ
أَسْحَابٌ تَابَتْ ⑤ وَأَبْكَارًا ⑤

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ
وَ أَهْلِيكُمْ نَارًا ⑥ وَ قُودُهَا النَّاسُ
وَ الْحِجَارَةُ ⑥ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ
شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ
وَ يَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ⑥

اللہ نے تم لوگوں کے لئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر
دیا ہے اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہ دانا (اور)
حکمت والا ہے ②

اور (یاد کرو) جب پیغمبر نے اپنی ایک بیوی سے ایک بھید کی
بات کہی۔ تو (اس نے دوسری کو بتادی) جب اس نے اس کو
افشا کیا اور اللہ نے اس (حال سے) پیغمبر کو آگاہ کر دیا تو پیغمبر
نے (ان بیوی کو وہ بات) کچھ تو بتائی اور کچھ نہ بتائی تو جب
وہ ان کو بتائی تو پوچھنے لگیں کہ آپ کو کس نے بتایا؟ انہوں
نے کہا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے ③

اگر تم دونوں اللہ کے آگے توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ)
تمہارے دل کج ہو گئے ہیں۔ اور اگر پیغمبر (کی ایذا) پر
باہم اعانت کرو گی تو اللہ اور جبریل اور نیک کردار مسلمان
ان کے حامی (اور دوست دار ہیں) اور ان کے علاوہ
(اور) فرشتے بھی مددگار ہیں ④

اگر پیغمبر تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا پروردگار
تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر بیبیاں دے دے۔
مسلمان صاحب ایمان فرمانبردار توبہ کرنے والیاں
عبادت گزار، روزہ رکھنے والیاں، بیوہ اور کنواریاں ⑤

مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتش (جہنم)
سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تند خو
اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں اور جو ارشاد اللہ ان کو
فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا
ہے اسے بجالاتے ہیں ⑥

۱۔ آج مسلمان اپنے آپ کو لڑائی سے بچنے کے لئے اپنی کھال کا کھل چکے ہیں جب کہ اللہ اس آیت میں واضح فرمادہا ہے کہ عمل کر کے ہی مسلمان جنت میں جا سکتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا
الْيَوْمَ إِنَّمَا تُجْرُونَ مَا كُنتُمْ
تَعْمَلُونَ ⑦

مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو۔ اُمید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تم کو باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا اس دن اللہ پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا (بلکہ) ان کا نور (ایمان) ان کے آگے اور داہنی طرف (روشنی کرتا ہوا) چل رہا ہوگا اور وہ اللہ سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ⑧

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَأْوَاهُمْ
جَهَنَّمُ ⑨

اللہ نے کافروں کے لئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے ان کی خیانت کی۔ تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور ان کو حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ ⑩

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا
امْرَأَتِ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ

اور مومنوں کے لئے (ایک) مثال (تو) فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی کہ اس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے

پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال (زشت مال) سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو مخلصی عطا فرما ① اور (دوسری) عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبرداروں میں سے تھیں ②

ابن لی عندک بیتا فی الجنة ونجینی من فرعون و عملہ ونجینی من القوم الظالمین ① و مریم ابنت عمران الّتی اخصنت فرجہا فنفخنا فیہ من روحنا و صدقت بکلمت ربہا و کتبہ و کانت من القنین ②

سورہ ملک کی ہے اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

سورۃ الملک سورۃ مجتبیٰ ایانہا 30 زکوٰۃ 2

شروع اللہ کا نام لے جو کر بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ①

اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تا کہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے ②

اس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے) کیا تو (اللہ) رحمن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟ ③

پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی ④

اور ہم نے قریب کے آسمانوں کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور ان کو شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لئے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے ⑤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
تَبٰرَکَ الَّذِیْ بَیْدِہِ الْمُلْکُ وَ
هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ①

الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیْوَةَ
لِیَبْلُوکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا
وَ
هُوَ الْعَزِیْزُ الْعَفُوْرُ ②

الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوٰتٍ طَبَاقًا
مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ
تَفَوُّتٍ ۗ فَاَرْجِعِ الْبَصَرَ ۗ هَلْ
تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ③

ثُمَّ اَرْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ
اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِاٌ وَهُوَ حَسِیْرٌ ④
وَ لَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا
بِصَآئِیحٍ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا
لِّلشَّیْطٰنِیْنَ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ
السَّعِیْرِ ⑤

- وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ⑥
- اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے انکار کیا ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے ⑥
- إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورٌ ⑦
- جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی ⑦
- تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ⑧
- گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی جب اس میں ان کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ ان سے پوچھیں گے تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تھا؟ ⑧
- قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۗ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ⑨
- وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور ہدایت کرنے والا آیا تھا لیکن ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی تم تو بڑی غلطی میں (پڑے ہوئے) ہو ⑨
- وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ⑩
- اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں نہ ہوتے ⑩
- فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ⑪
- پس وہ اپنے گناہوں کا اقرار کر لیں گے سو دوزخیوں کے لئے (اللہ کی رحمت سے) دُوری ہے ⑪
- إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ⑫
- (اور) جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے ⑫
- وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑬
- اور تم (لوگ) بات پوشیدہ کہو یا ظاہر۔ وہ دل کے بھیدوں تک سے واقف ہے ⑬
- أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ⑭
- بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟ وہ تو پوشیدہ باتوں کا جاننے والا اور (ہر چیز سے) آگاہ ہے ⑭
- هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۗ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ⑮
- وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو نرم کیا تو اس کی راہوں میں چلو پھرو اور اللہ کا (دیا ہوا) رزق کھاؤ اور (تم کو) اسی کے پاس (قبروں سے) نکل کر جانا ہے ⑮

ءَاٰمِنْتُمْ مِّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ
بِكُمْ الْاَرْضَ فَاِذَا هِىَ تَمُورًا ۝۱۶

اَمْ اَمِنْتُمْ مِّنْ فِى السَّمَآءِ اَنْ يُرْسِلَ
عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۝۱۷ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ
نَذِيْرٍ ۝۱۷

وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرٍ ۝۱۸

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفْتٍ
وَّ يَقْبِضْنَ ۝۱۹ مَا يُسْكُنْنَ اِلَّا
الرَّحْمٰنُ ۝۱۹ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ بِصِيْرٍ ۝۱۹
اَمَّنْ هٰذَا الَّذِىْ هُوَ جُنْدُكُمْ
يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۝۲۰ اِنْ
الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِى غُرُوْرٍ ۝۲۰

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِىْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ
اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۝۲۱ بَلْ لَّجُوْا فِى عُتُوِّ
نُفُوْرٍ ۝۲۱

اَفَمَنْ يَّبْسِئُ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖ
اَهْدٰى اَمَّنْ يَّبْسِئُ سَوِيًّا عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۲۲

قُلْ هُوَ الَّذِىْ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمْ
السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْئِدَةَ ۝۲۳
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۲۳

قُلْ هُوَ الَّذِىْ ذَرَاكُمْ فِى الْاَرْضِ

کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تم کو زمین
میں دھنسا دے اور وہ اس وقت حرکت کرنے لگے ①۶

کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا
چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا
ہے ①۷

اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو
(دیکھ لو کہ) میرا کیسا عذاب ہوا ①۸

کیا انہوں نے اپنے سروں پر اٹتے جانوروں کو نہیں دیکھا جو پروں
کو پھیلائے رہتے ہیں اور ان کو سکینے بھی لیتے ہیں۔ اللہ کے سوا
انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ①۹
بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج ہو کر اللہ کے سوا
تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو دھوکے میں
ہیں ②۰

بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق
دے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے
ہیں ②۱

بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر پڑتا ہے وہ سیدھے
رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا
ہو؟ ②۲

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور
آنکھیں اور دل بنائے۔ (مگر) تم کم احسان مانتے
ہو ②۳

کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا یا اور اسی

وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾

کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے ﴿٢٤﴾

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾

اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعید کب (پوری) ہوگی؟ ﴿٢٥﴾

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٦﴾

کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے اور میں تو کھول کھول کر ڈر سنا دینے والا ہوں ﴿٢٦﴾

فَلَمَّا سَاءَ أَوْهَ زُلْفَةً سَيِّئَتْ وُجُوهُ

سو جب وہ دیکھ لیں گے کہ وہ (وعدہ) قریب آ گیا تو

الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾

کافروں کے منہ بڑے ہو جائیں گے اور (ان سے) کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے ﴿٢٧﴾

قُلْ أَسَاءَ بَيِّنٌ إِن أَهْلَكْنِي اللَّهُ وَ

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک

مَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ

کر دے یا ہم پر مہربانی کرے۔ تو کون ہے جو کافروں کو

الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ إِلِيمٍ ﴿٢٨﴾

دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟ ﴿٢٨﴾

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنَا بِهِ وَعَلَيْهِ

کہہ دو کہ (جو اللہ) رحمن ہے ہم اسی پر ایمان لائے اور

تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي

اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ

صَلِّ مُّبِينٌ ﴿٢٩﴾

صریح گمراہی میں کون پڑ رہا تھا ﴿٢٩﴾

قُلْ أَسَاءَ بَيِّنٌ إِن أَصْبَحَ مَا وَكُم

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو) تم پیتے ہو اور

غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِسَاءٍ مَّعِينٍ ﴿٣٠﴾

برتتے ہو خشک ہو جائے تو (اللہ کے سوا) کون ہے جو تمہارے لئے شیریں پانی کا چشمہ بہالائے؟ ﴿٣٠﴾

سورہ قلم کی ہے اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں

سورة القلم
مكية
ابانها 52
رکوعانها 2

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ن۔ قلم کی اور جو (اہل قلم) لکھتے ہیں اس کی قسم ①

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ①

کہ (اے محمدؐ) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے

مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ②

نہیں ہو ②

اور تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے ③

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ③

اور تمہارے اخلاق بڑے (عالی) ہیں ④

وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خَلْقٍ عَظِيمٍ ④

فَسَبِّحْهُ وَيُبْصِرُونَ ⑤

سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لیں گے ⑤

بِأَيْسِكُمُ الْمَقْتُولُونَ ⑥

کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے ⑥

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ⑦

تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا اور ان کو بھی خوب جو جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں ⑦

فَلَا تُطِيعُ الْمَكِدَّ بَيْنَ ⑧

تو تم جھٹلانے والوں کا کہا نہ ماننا ⑧

وَدُّوْا لَوْ تَدَّهِنُ فَيُدْهِنُونَ ⑨

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں ⑨

وَلَا تُطِيعُ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ⑩

اور کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آ جانا جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل اوقات ہو ⑩

هَمَانٍ مَّشَاءٍ بِنَيْمٍ ⑪

طعن آمیز اشارتیں کرنے والا چغلیاں لئے پھرنے والا ⑪

مَنَاءٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ⑫

مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھا ہوا بدکار ⑫

عُتْلٍ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٍ ⑬

سخت خوا اور اس کے علاوہ بد ذات ہے ⑬

أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ⑭

اس سبب سے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے ⑭

إِذَا تَتَلَّى عَلَيْهِ الْإِنشَاءَ قَالَ أَسَاطِيرُ

جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے

الْأَوَّلِينَ ⑮

کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں ⑮

سَنَسِيهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ⑯

ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں گے ⑯

إِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ

ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح

الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا

باغ والوں کی آزمائش کی تھی۔ جب انہوں نے قسمیں کھا کھا

مُصْبِحِينَ ⑰

کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ ڈالیں گے ⑰

وَلَا يَسْتَشْفُونَ ⑱

اور ان شاء اللہ نہ کہا ⑱

قَطَافٍ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَبِّكَ

سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف

وَهُمْ نَآئِبُونَ ⑲

(راتوں رات) اس پر ایک آفت پھر گئی ⑲

فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ⑳

تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی ⑳

- فَتَنَادُوا مُصْبِحِينَ ۲۱ ﴿۲۱﴾ جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے
- أَنْ اَعْدُوا عَلٰی حَرِّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ ۲۲ ﴿۲۲﴾ کہ اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی جا پہنچو
- فَاَنْطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَفَتُونَ ۲۳ ﴿۲۳﴾ تو وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے
- اَنْ لَا يَدْخُلَهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ ۲۴ ﴿۲۴﴾ کہ آج یہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے
- وَاعْدُوا عَلٰی حَرِّ قَدِيرِينَ ۲۵ ﴿۲۵﴾ اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچے (گویا کھیتی پر) قادر (ہیں)
- فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْا اِنَّا لَصَالُوْنَ ۲۶ ﴿۲۶﴾ جب باغ کو دیکھا تو (ویران) کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں
- بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۲۷ ﴿۲۷﴾ نہیں بلکہ ہم (برگشتہ بخت) بے نصیب ہیں
- قَالَ اَوْ سَطُّهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَكُمْ لَوْلَا ۲۸ ﴿۲۸﴾ ایک جوان میں عقل مند تھا بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟
- قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَا اِنَّا كُنَّا ۲۹ ﴿۲۹﴾ (تب) وہ کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم ہی قصور وار تھے
- فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ ۳۰ ﴿۳۰﴾ پھر لگے ایک دوسرے کو رُو در رُو ملامت کرنے
- يَتَّلَاوُْمُونَ ۳۱ ﴿۳۱﴾ کہنے لگے ہائے شامت ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے
- قَالُوْا اَيُّوَيْلِنَا اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ۳۲ ﴿۳۲﴾ امید ہے کہ ہمارا پروردگار اس کے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع لاتے ہیں
- كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۚ وَالْعَذَابُ الْاٰخِرَةُ ۚ اَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۳۳ ﴿۳۳﴾ (دیکھو) عذاب یوں ہوتا ہے اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں بڑھ کر ہے کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے
- اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنٰتٍ ۳۴ ﴿۳۴﴾ پرہیزگاروں کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت

النَّعِيمِ 34

کے باغ ہیں 34

آفَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمَجْرِمِينَ 35

کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح (نعمتوں سے

محروم) کر دیں گے 35

تمہیں کیا ہو گیا ہے کیسی تجویز کرتے ہو؟ 36

مَا لَكُمْ فَنَّا كَيْفَ تَحْكُمُونَ 36

کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں (یہ) پڑھتے ہو 37

أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ 37

کہ جو چیز تم پسند کرو گے وہ تم کو ضرور ملے گی 38

إِنَّ لَكُمْ فِيهَا لِمَا تَخَيَّرُونَ 38

یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن

أَمْ لَكُمْ آيَاتٌ عَلَيْنَا بِالْعَهْدِ إِلَى

تک چلی جائیں گی کہ جس شے کا تم حکم کرو گے وہ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ لَكُمْ لِمَا

تمہارے لئے حاضر ہوگی 39

تَحْكُمُونَ 39

ان سے پوچھو کہ ان میں سے اس کا کون ذمہ لیتا ہے؟ 40

سَأَلَهُمْ أَيُّهُمْ بِذَلِكَ زَعِيمٌ 40

کیا (اس قول میں) ان کے اور بھی شریک ہیں؟ اگر یہ

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ فَمَا يُؤْمِنُ بِهِمْ

سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لاسا منے کریں 41

إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ 41

جس دن پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا اور کفار سجدے

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ

کے لئے بلائے جائیں گے تو وہ سجدہ نہ کر سکیں گے 42

إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ 42

ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهُقُهُمْ ذِلَّةٌ

ہوگی۔ حالانکہ پہلے (اس وقت) سجدے کے لئے بلائے

وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ

جاتے تھے جبکہ صحیح و سالم تھے 43

وَهُمْ سَالِمُونَ 43

تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دو۔ ہم ان

فَذَرْنِي وَ مَنْ يُكْذِبُ بِهَذَا

کو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ

الْحَدِيثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ

ہوگی 44

حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ 44

اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں میری تدبیر قوی ہے 45

وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ 45

کیا تم ان سے کچھ اجر مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّعْرُومٍ

ہے 46

مُنْقَلُونَ 46

یا ان کے پاس غیب کی خبر ہے کہ (اسے) لکھتے جاتے ہیں (47) **أَمْرٌ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ**
 تو اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو اور مچھلی (کا
 لقمہ ہونے) والے (یونس) کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے
 (اللہ کو) پکارا اور وہ (غم و غصے میں بھرے ہوئے تھے) (48) **مَكْظُومٌ**

اگر تمہارے پروردگار کی مہربانی ان کی یاوری نہ کرتی تو
 وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے اور ان کا حال
 ابتر ہو جاتا (49) **لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّنْ رَبِّهِ
 لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ** (49)

پھر پروردگار نے ان کو برگزیدہ کر کے نیکو کاروں
 میں کر لیا (50) **فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ
 الصَّالِحِينَ** (50)

اور کافر جب (یہ) نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں
 لگتے ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے
 ہیں یہ تو دیوانہ ہے (51) **وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا
 لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا
 الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ** (51)

اور (لوگو) یہ (قرآن) اہل عالم کے لئے نصیحت ہے (52) **وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ** (52)

سورہ حاقہ مکی ہے اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں

سورۃ
الحاقہ
مکیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلْحَاقَةُ ①

مَا أَلْحَاقَةُ ②

وَمَا أَدْرَاكَ مَا أَلْحَاقَةُ ③

كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌ بِالْقَارِعَةِ ④

فَأَمَّا ثَمُودُ فَأَهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ⑤

وَأَمَّا عَادٌ فَأَهْلِكُوا بِرِيحٍ صَارِصٍ

عَاتِيَةٍ ⑥

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سچ مچ ہونے والی ①

وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے؟ ②

اور تم کو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے ③

کھڑکھڑانے والی جسکو ثمود اور عاد (دونوں) نے جھٹلایا ④

سو ثمود تو کڑک سے ہلاک کر دیئے گئے ⑤

رہے عاد تو ان کا نہایت تیز آندھی سے ستیا ناس کر دیا

گیا ⑥

اللہ نے اس کو سات رات اور آٹھ دن ان پر چلائے رکھا

ثَنِيَّةَ أَيَّامٍ ۙ حُسُومًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَى ۙ كَأَنَّهُمْ أُعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۗ ⑦

تو (اے مخاطب) تو لوگوں کو اس میں (اس طرح) ڈھسے (اور مرے) پڑے دیکھے جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے ⑦

فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ۗ ⑧

اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی بستیوں میں رہتے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے ⑨

انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی ان کو بڑا سخت پکڑا ⑩

وَ جَاءَ فِرْعَوْنُ وَ مَن قَبْلَهُ وَ الْمُؤْتَفِكَةُ بِالْخَاطِئَةِ ۗ ⑨

فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً ۗ ⑩

إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ حَمَلْنَاكِ فِي الْجَارِيَةِ ۗ ⑪

جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں سوار کر لیا ⑪

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَ تَعْيِبَهَا أُولَئِكَ ۗ ⑫

تاکہ اس کو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں ⑫

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ۗ ⑬

تو جب صور میں ایک (بار) پھونک مار دی جائے گی ⑬

وَ حُصِلَتِ الْأَرْضُ وَ الْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ۗ ⑭

اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھالئے جائیں گے۔ پھر ایک بارگی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے ⑭

فِيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۗ ⑮

تو اس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت) ہو پڑے گی ⑮

وَ انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۗ ⑯

اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہو گا ⑯

وَ الْمَلِكُ عَلَىٰ أَرْجَائِهَا ۗ وَ يُحِيطُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَنِيَّةً ۗ ⑰

اور فرشتے اس کے کناروں پر (اتر آئیں گے) اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اٹھائے ہوں گے ⑰

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنْكُمْ ۗ

اس روز تم (سب لوگوں کے سامنے) پیش کئے جاؤ گے

خَافِيَةٌ 18

اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی 18

فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِبَيِّنَةٍ ۙ

تو جس کا (اعمال) نامہ اس کے دانے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ

فَيَقُولُ هَآؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهٗ ۙ 19

(دوسروں سے) کہے گا کہ لیجئے میرا نامہ (اعمال) پڑھیے 19

إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلِقٌ حِسَابِيَهٗ ۙ 20

مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب (کتاب) ضرور ملے گا 20

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ 21

پس وہ (شخص) من مانے عیش میں ہوگا 21

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ 22

(یعنی) اونچے (اونچے محلوں کے) باغ میں 22

قُطُوفَهَا دَانِيَةٍ ۙ 23

جن کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے 23

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ

جو (عمل) تم ایام گزشتہ میں آگے بھیج چکے ہو اس کے

فِي الْيَوْمِ الْخَالِيَةِ ۙ 24

صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو 24

وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِشِهَابٍ ۙ

اور جس کا نامہ (اعمال) اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے

فَيَقُولُ لِيَأْتِنِي لَمْ أُوتِ كِتَابِيَهٗ ۙ 25

گا وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا (اعمال) نامہ نہ دیا جاتا 25

وَلَمْ أَدِرْ مَا حِسَابِيَهٗ ۙ 26

اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے 26

يَلِيَّتَهَا كَانَتْ الْقَاضِيَةَ ۙ 27

اے کاش موت (ابدالآباد کے لئے میرا کام) تمام کر چکی ہوتی 27

مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهٗ ۙ 28

(آج) میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا 28

هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهٗ ۙ 29

(ہائے) میری سلطنت خاک میں مل گئی 29

خَذُوا فَعُلُوهٗ ۙ 30

(حکم ہوگا کہ) اسے پکڑ لو اور طوق پہنادو 30

ثُمَّ الْجَحِيمِ صَلُّوهُ ۙ 31

پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دو 31

ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ

پھر زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے جکڑ

ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۙ 32

دو 32

إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۙ 33

یہ نہ تو اللہ جل شانہ پر ایمان لاتا تھا 33

وَلَا يَحْضُرُ عَلَىٰ طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۙ 34

اور نہ فقیر کے کھانا کھلانے پر آمادہ کرتا تھا 34

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَهُنَا حَبِيمٌ ۙ 35

سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوست دار نہیں 35

وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غُسْلَيْنِ ۙ 36

اور نہ پیپ کے سوا (اس کے لئے) کھانا ہے 36

لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ③٧

جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا ③٧

فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ③٨

تو ہم کو ان چیزوں کی قسم جو تم کو نظر آتی ہیں ③٨

وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ③٩

اور ان کی جو نظر نہیں آتیں ③٩

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ④٠

کہ یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ④٠

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا

اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان

تُؤْمِنُونَ ④١

لاتے ہو ④١

وَلَا بِقَوْلِ غَائِبٍ قَلِيلًا مَّا

اور نہ کسی کاہن کے مزخرفات ہیں۔ لیکن تم لوگ بہت ہی

تَذَكَّرُونَ ④٢

کم فکر کرتے ہو ④٢

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ④٣

(یہ تو) پروردگار عالم کا اتارا ہوا ہے ④٣

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ

اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا

الْأَقَاوِيلِ ④٤

لاتے ④٤

لَا خَدْنَاهُ بِالْيَمِينِ ④٥

تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے ④٥

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ④٦

پھر ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے ④٦

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ

پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ

حَاجِزِينَ ④٧

ہو ④٧

وَإِنَّهُ لَتَذَكَّرٌ لِّلْمُتَّقِينَ ④٨

اور یہ (کتاب) تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے ④٨

وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ ④٩

اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلانے والے ہیں ④٩

وَإِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِينَ ⑤٠

نیز یہ کافروں کے لئے (موجب) حسرت ہے ⑤٠

وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ⑤١

اور کچھ شک نہیں کہ یہ برحق قابل یقین ہے ⑤١

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ⑤٢

سو تم اپنے پروردگار عزوجل کے نام کی تہنیز کرتے رہو ⑤٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ①

سَأَل سَأَلَ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ①

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو

کر رہے گا ①

۱۔ یعنی تہنیز

سورہ معارج مکی ہے اس میں چوالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

سورۃ المعارج
مکحۃ
۴۴ آیات
۲ رکوع

- لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ②
 مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ③
 تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي
 يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ
 أَلْفَ سَنَةٍ ④
 فَاصْبِرْ صَبْرًا جَبِيلًا ⑤
 إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ⑥
 وَنَرَاهُ قَرِيبًا ⑦
 يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْهَيْلِ ⑧
 وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ⑨
 وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ⑩
 يُبْصَرُونَهُمْ ⑪
 يَوْمَ يَدْعُ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي
 مِنْ عَذَابٍ يَوْمَئِذٍ بِبَنِيهِ ⑫
 وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ⑬
 وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤَيِّدُ ⑭
 وَ مَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ
 يُنْجِيهِ ⑮
 كَلَّا ۚ إِنَّهَا لَطْفٌ ⑯
 نَّزَاعَةٌ لِلشَّوْمِيِّ ⑰
 تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّى ⑱
- (یعنی) کافروں پر (اور) کوئی اس کو ٹال نہ سکے گا ②
 (اور وہ) اللہ صاحب درجات کی طرف سے (نازل ہوگا) ③
 جس کی طرف رُوح (الامین) اور فرشتے چڑھتے ہیں
 (اور) اس روز (نازل ہوگا) جس کا اندازہ پچاس ہزار
 برس کا ہوگا ④
 (تو تم کافروں کی باتوں کو) حوصلے کے ساتھ برداشت
 کرتے رہو ⑤
 وہ ان لوگوں کی نگاہ میں دور ہے ⑥
 اور ہماری نظر میں قریب ⑦
 جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسا پگھلا ہوا تانبا ⑧
 اور پہاڑ (ایسے) جیسے دھنکی ہوئی رنگین اون ⑨
 اور کوئی دوست کسی دوست کا پر ساں نہ ہوگا ⑩
 (حالانکہ) ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے (اس
 روز) گنہگار خواہش کرے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب
 کے بدلے میں (سب کچھ) دیدے (یعنی) اپنے بیٹے ⑪
 اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی ⑫
 اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا ⑬
 اور جتنے آدمی زمین میں ہیں (غرض) سب (کچھ)
 دیدے اور اپنے تئیں عذاب سے چھڑالے ⑭
 (لیکن) ایسا ہرگز نہیں ہوگا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے ⑮
 کھال ادھیڑ ڈالنے والی ⑯
 ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے (دین حق
 سے) اعراض کیا اور منہ پھیر لیا ⑰

- وَجَمَعَ فَأَوْعَى ⑱
 إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ⑲
 إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ⑳
 وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ㉑
 إِلَّا الْمُصَلِّينَ ㉒
 الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ㉓
 وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ㉔
 لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ㉕
 وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ
 الدِّينِ ㉖
 وَالَّذِينَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ
 مُشْفِقُونَ ㉗
 إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ㉘
 وَالَّذِينَ هُمْ لِغُرُوحِهِمْ حَفِظُونَ ㉙
 إِلَّا عَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ
 أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ㉚
 فَمَنْ ابْتغىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ
 هُمُ الْعَادُونَ ㉛
 وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ
 رَاعُونَ ㉜
 وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ ㉝
 وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ
 يُحَافِظُونَ ㉞
- اور (مال) جمع کیا اور بند کر رکھا ⑱
 کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے ⑲
 جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے ⑳
 اور جب آسائش حاصل ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے ㉑
 مگر نماز گزار ㉒
 جو نماز کا التزام رکھتے (اور بلا ناغہ پڑھتے) ہیں ㉓
 اور جن کے مال میں حصہ مقرر ہے ㉔
 (یعنی) مانگنے والے کا۔ اور نہ مانگنے والے کا ㉕
 اور جو روزِ جزا کو سچ سمجھتے ہیں ㉖
 اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے
 ہیں ㉗
 بیشک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے
 بے خوف نہ ہو جائے ㉘
 اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ㉙
 مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے کہ (ان کے پاس جانے
 پر) انہیں کچھ ملامت نہیں ㉚
 اور جو لوگ ان کے سوا اور کے خواستگار ہوں وہ حد سے
 نکل جانے والے ہیں ㉛
 اور جو اپنی امانتوں اور اقراروں کا پاس کرتے
 ہیں ㉜
 اور جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں ㉝
 اور جو اپنی نماز کی خبر رکھتے ہیں ㉞

أُولَئِكَ فِي جَنَّةٍ مُّكْرَمُونَ^{طع} (35)

یہی لوگ بہشت میں عزت و اکرام سے ہوں گے (35)

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ

تو ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے

آتے ہیں (36)

مُهْطِعِينَ^ل (36)

(اور) دائیں بائیں سے گروہ گروہ ہو کر (جمع ہوتے)

عَنِ الْيَمِينِ وَ عَنِ الشِّمَالِ

جاتے ہیں (37)

عَزِيْنَ (37)

أَيُّطَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ

کیا ان میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ

میں داخل کیا جائے گا؟ (38)

يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ^ل (38)

ہر گز نہیں۔ ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ

كَلَّا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ (39)

جانتے ہیں (39)

فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

ہمیں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم کہ ہم طاقت

رکھتے ہیں (40)

إِنَّا لَقَدِيرُونَ^ل (40)

(یعنی) اس بات پر (قادر ہیں) کہ ان سے بہتر لوگ

عَلَىٰ أَنْ تُبَدَّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ^ل وَمَا

بدل لائیں۔ اور ہم عاجز نہیں ہیں (41)

نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ (41)

تو (اے پیغمبر!) ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے

فَدَرَّهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ

دو یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ان

يُلْقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُونَ (42)

کے سامنے آ موجود ہو (42)

اس دن یہ قبروں سے نکل کر (اس طرح) دوڑیں گے جیسے

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ

(شکاری) شکار کے جال کی طرف دوڑتے ہیں (43)

سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ^ل (43)

ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرَاهُمْ

رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا

ذَلَّةً^ط ذَلِكَ الْيَوْمِ الَّذِي كَانُوا

تھا (44)

يُوْعَدُونَ^ع (44)

سورہ نوح مکی ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

سُورَةٌ
نُوحٍ
مَكِّيَّةٌ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ

ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اس کے کہ

أَنْذِرُ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ①
ان پرورد دینے والا عذاب واقع ہو اپنی قوم کو ہدایت
کردو ①

قَالَ لِقَوْمِ إِيَّيْكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ②
انہوں نے کہا کہ بھائیو میں تم کو کھلے طور پر نصیحت کرتا
ہوں ②

أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُوا ③
کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا
مانو ③

يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ④
وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور (موت کے) وقت
مقرر تک تم کو مہلت عطا کرے گا جب اللہ کا مقرر کیا ہوا
وقت آ جاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی کاش تم جانتے
ہوتے ④

قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ⑤
جب لوگوں نے نہ مانا تو (نوحؑ نے) اللہ سے عرض کی کہ
پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا ⑤

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ⑥
لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے ⑥

وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصْرُوا وَاسْتَكْبَرُوا ⑦
جب جب میں نے ان کو بلایا کہ (توبہ کریں اور) تو ان کو
معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں
دے لیں اور کپڑے اوڑھ لئے اور اڑ گئے اور اکڑ
بیٹھے ⑦

ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ⑧
پھر میں ان کو کھلے طور پر بلاتا رہا ⑧

ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ⑨
اور ظاہر اور پوشیدہ ہر طرح سمجھاتا رہا ⑨

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ⑩
اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف
کرنے والا ہے ⑩

يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ⑪
وہ تم پر آسمان سے مینہ برسائے گا ⑪

وَيُؤَدِّدُكُمْ بِأَمْوَالٍ وَ بَنِينَ وَ
يَجْعَلُ لَكُمْ جَنَّتٍ وَيَجْعَلُ لَكُمْ
أَنْهَارًا ⑫

اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں باغ
عطا کرے گا اور (ان میں) تمہارے لئے نہریں بہا دے
گا ⑫

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ⑬
وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ⑭
أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ
سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ⑮

تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے ⑬
حالانکہ اس نے تم کو طرح طرح (کی حالتوں) کا پیدا کیا ہے ⑭
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر
تلیے بنائے ہیں ⑮

وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ
الشَّمْسَ سِرَاجًا ⑯
وَ اللَّهُ أَنْزَلَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ
نَبَاتًا ⑰

اور چاند کو ان میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو
چراغ ٹھہرایا ہے ⑯
اور اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے ⑰

ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَ يُخْرِجُكُمْ
إِخْرَاجًا ⑱

پھر اسی میں تمہیں لوٹا دے گا اور (اسی سے) تمہیں نکال
کھڑا کرے گا ⑱

وَ اللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ بِسَاطًا ⑲
لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَا جًا ⑳
قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَ
اتَّبَعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْكَ مَالَهُ وَ وَلَدًا
إِلَّا خَسَارًا ㉑

اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا ⑲
تاکہ اس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو ⑳
(اس کے بعد) نوح نے عرض کی کہ میرے پروردگار یہ لوگ
میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جن کو
ان کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہیں دیا ㉑

وَ مَكَرُوا مَكْرًا كَبِيرًا ㉒
وَ قَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَ لَا
تَذَرُنَّ وُدًّا وَ لَا سُوَاعًا وَ لَا
يَعُوثَ وَ يَعُوقَ وَ نَسْرًا ㉓

اور وہ بڑی بڑی چالیں چلے ㉒
اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ودا
اور سواع اور یعوث اور یعوق اور نسر کو کبھی ترک نہ
کرنا ㉓

وَ قَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا وَ لَا تَزِدْ
پروردگار) انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے تو تو

الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَّآ ۙ (24)

مِمَّا خَطَبْتَهُمْ أُغْرِقُوا فَأَدْخَلُوا
نَارًا ۖ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ

اللَّهِ أَنْصَارًا ۙ (25)

ان کو اور گمراہ کر دے (24)

(آخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب (پہلے) غرقاب کر
دیئے گئے پھر آگ میں ڈال دیئے گئے۔ تو انہوں نے

اللہ کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا (25)

اور (پھر) نوحؑ نے (یہ) دعا کی کہ میرے پروردگار کسی

وَ قَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَيَّ

الْأَرْضَ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ۙ (26)

إِنَّكَ إِن تَذَرَهُمْ يُضِلُّوْا

عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْا إِلَّا فَاَجْرًا

كَفَّارًا ۙ (27)

کافر کو روئے زمین پر بستانہ رہنے دے (26)

اگر تو ان کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں

گے اور ان کی جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہو

گی (27)

اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ

دَخَلَ بَيْتِيْ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِيْنَ

إِلَّا تَبَارًا ۙ (28)

ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اس کو اور تمام ایمان

والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما اور ظالم

لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا (28)

سورہ جن مکی ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

سورۃ الجن
مکحیة
۲۸ آیتیں
۲ رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(اے پیغمبرؐ لوگوں سے) کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی

ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (اس کتاب کو) سنا تو

کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ①

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ اَوْحِيَ اِلَیَّ اِنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ

الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا

عَجَبًا ۙ ①

جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم

يَهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاَمَّا بِهٖ ۙ

وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ۙ ②

وَ اِنَّهُ تَعْلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا ۙ ③

وَ اِنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلٰی

اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے ②

اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت بڑی

ہے اور وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد ③

اور یہ کہ ہم میں سے بعض بیوقوف اللہ کے بارے میں

اللہ شَطَطًا ④

جھوٹ افتراء کرتے ہیں ④

وَ أَنَا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ نَقُولَ الْإِنْسُ

اور ہمارا (یہ) خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت

وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ⑤

جھوٹ نہیں بولتے ⑤

وَ أَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِنَ الْإِنْسِ

اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات کی پناہ پکڑا کرتے تھے

يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِنَ الْجِنِّ

(اس سے) ان کی سرکشی اور بڑھگئی تھی ⑥

فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ⑥

وَ أَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ

اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ

يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ⑦

اللہ کسی کو نہیں جلائے گا (یعنی زندہ نہیں کرے گا) ⑦

وَ أَنَا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَا

اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں

مُلَيْتٌ حَرَسًا شَدِيدًا وَ شُهَبًا ⑧

اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا ⑧

وَ أَنَا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ

اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات میں (خبریں)

لِلسَّمْعِ ۖ فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْإِنَّ يَجِدْ لَهُ

سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے اب کوئی سنا چاہے تو اپنے

شِهَابًا رَّصَدًا ⑨

لئے انگارہ تیار پائے ⑨

وَ أَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَنْ

اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے حق میں

فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ

برائی مقصود ہے یا ان کے پروردگار نے ان کی بھلائی کا

رَشْدًا ⑩

ارادہ فرمایا ہے ⑩

وَ أَنَا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَ مِنَّا دُونَ

اور یہ کہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی اور طرح کے

ذَلِكَ ۖ كُنَّا ظَرَائِقَ قَدَدًا ⑪

ہمارے کئی طرح کے مذہب ہیں ⑪

وَ أَنَا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ نُعْجِزَ اللَّهَ فِي

اور یہ کہ ہم نے یقین کر لیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں

الْأَرْضِ وَلَنْ نُعْجِزَهُ هَرَبًا ⑫

ہوں) اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اس کو تھکا سکتے ہیں ⑫

وَ أَنَّا لَبَا سِعْنَا الْهُدَىٰ أُمَّتًا ۖ

اور جب ہم نے ہدایت (کی کتاب) سنی اس پر ایمان

فَمَنْ يُؤْمِنُ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا

لے آئے تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے اس کو

وَلَا رَهَقًا ⑬

نہ نقصان کا خوف ہے نہ ظلم کا ⑬

وَ أَنَا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَ مِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۙ (14)

اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں۔ اور بعض (نافرمان) گنہگار ہیں تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے (14)

وَ أَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ (15)

اور جو گنہگار ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے (15)

وَ أَن لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَهُمْ مَّاءً غَدَقًا ۙ (16)

اور (اے پیغمبر!) یہ (بھی ان سے کہہ دو) کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے پر رہتے تو ہم ان کے پینے کو بہت سا پانی دیتے (16)

لِنَقْتَبَهُمْ فِيهِ ۖ وَ مَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَأْيِهِ يَسْلُكُهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ (17)

تا کہ اس سے ان کی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا (17)

وَ أَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۙ (18)

اور یہ مسجدیں (خاص) اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کو (مسجدوں میں) نہ پکارو (18)

وَ أَنَّهُ لَبَّآ قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۙ (19)

اور جب اللہ کے بندے (محمدؐ) اس کی عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافران کے گرد ہجوم کر لینے کو تھے (19)

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۙ (20)

کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا (20)

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ۙ (21)

یہ بھی کہہ دو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا (21)

قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ ۙ وَ لَنْ أجدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۙ (22)

یہ بھی کہہ دو کہ اللہ (کے عذاب) سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اور میں اس کے سوا کہیں جائے پناہ نہیں دیکھتا (22)

إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ ۖ وَ مَنْ يُعِصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَانٍ لَهُ نَارًا

ہاں اللہ کی طرف سے (احکام کا) اور اس کے پیغاموں کا پہنچا دینا (ہی میرے ذمے ہے) اور جو شخص اللہ اور اس

جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۝۲۳ ط
کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لئے جہنم کی
آگ ہے ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ۝۲۳

حَتَّىٰ إِذَا سَآوَا مَا يُوعَدُونَ ۝
فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضَعُفٌ نَّاصِرًا ۝
أَقَلُّ عَدَدًا ۝۲۴
یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ (دن) دیکھ لیں گے جس کا
ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب ان کو معلوم ہو جائے گا کہ
مددگار کس کے کمزور اور شمار کن کا تھوڑا ہے ۝۲۴

قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ مَا
تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي
أَمَدًا ۝۲۵
کہہ دو کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں
جانتا کہ وہ (عن) قریب (آنے والا) ہے یا میرے
پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے ۝۲۵

عَلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ
أَحَدًا ۝۲۶
(وہی) غیب (کی بات) جاننے والا ہے اور کسی پر اپنے
غیب کو ظاہر نہیں کرتا ۝۲۶

إِلَّا مَن ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ
يَسْأَلُكَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ
خَلْفِهِ رَاصِدًا ۝۲۷
ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اس کو (غیب کی باتیں بتا
دیتا اور اس) کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا
ہے ۝۲۷

لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ
رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ
وَ أَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝۲۸
تا کہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام
پہنچا دیئے ہیں اور (یوں تو) اس نے ان کی سب چیزوں کو ہر
طرف سے قابو کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے ۝۲۸

سورۃ مزمل کی ہے اس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

سورۃ
المزمل
مکتبہ
۲۰ ایاتھا
۲ رکوعانھا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱ اے (محمد!) جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو ۝

۱ يَا أَيُّهَا الْمَرْمَلُ ۝

۲ رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی سی رات ۝

۲ قُمْ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

۳ یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم ۝

۳ نِصْفَةً أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۝

۴ یا کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو ۝

۴ أَوْزِدْ عَلَيْهِ وَ رَاتِلِ الْقُرْآنَ
تَرْتِيلًا ۝

۴ تَرْتِيلًا ۝

إِنَّا سَلَقْنَاكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ⑤
 إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَ
 أَقْوَمُ قِيْلًا ⑥

ہم عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے ⑤
 کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفسِ بہیمی کو) سخت پامال
 کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب درست ہوتا

⑥ ہے

إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ⑦
 وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ
 تَبْتِيْلًا ⑧

دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں ⑦
 تو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے
 بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ ⑧

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ
 إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ⑨
 وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ
 هَجْرًا جَبِيْلًا ⑩

(وہی) مشرق اور مغرب کا مالک (ہے اور) اس کے سوا
 کوئی معبود نہیں تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ ⑨
 اور جو جو (دل آزار) باتیں یہ لوگ کہتے ہیں ان کو سہتے
 رہو اور اچھے طریق سے ان سے کنارہ کش رہو ⑩

وَذُرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ
 وَمَهْلِهِمْ قَلِيْلًا ⑪

اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولت مند ہیں سمجھ
 لینے دو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے دو ⑪

إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيْبًا ⑫
 وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيْمًا ⑬
 يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَ
 كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيلًا ⑭

کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ ہے ⑫
 اور گلوگیر کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب ہے ⑬
 جس دن زمین اور پہاڑ کاپنے لگیں اور پہاڑ (ایسے بھر
 بھرے گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں ⑭

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا
 عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
 رَسُولًا ⑮

(اے اہل مکہ) جس طرح ہم نے فرعون کے پاس (موسیٰ کو)
 پیغمبر (بنا کر) بھیجا تھا (اسی طرح) تمہارے پاس بھی (محمدؐ)
 رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہوں گے ⑮

فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ
 أَخْذًا وَبِيْلًا ⑯

سو فرعون نے (ہمارے) پیغمبر کا کہا نہ مانا تو ہم نے اس کو
 بڑے وبال میں پکڑ لیا ⑯

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا

اگر تم بھی (ان پیغمبر کو) نہ مانو گے تو اس دن سے کیوں کر

يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝۱۷

بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا ۝۱۷

السَّمَاءُ مُنْقَطِرَةٌ بِهِ ۝۱۸ كَان وَعْدُهُ

(اور) جس سے آسمان پھٹ جائے گا یہ اس کا وعدہ

مَفْعُولًا ۝۱۸

(پورا) ہو کر رہے گا ۝۱۸

إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۝۱۹ فَمَنْ شَاءَ

یہ (قرآن) تو نصیحت ہے سو جو چاہے اپنے پروردگار تک

اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝۱۹

(پہنچنے کا) راستہ اختیار کر لے ۝۱۹

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ

تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے

مِنْ ثُلُثِي اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَ

ساتھ کے لوگ (کبھی) دو تہائی رات کے قریب

طَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۝۲۰

اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات

وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝۲۱

قیام کیا کرتے ہو۔ اور اللہ تورات اور دن کا

عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ

اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم کیا کہ تم اس کو نباہ

عَلَيْكُمْ فَاقْرَأُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ

نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی

الْقُرْآنِ ۝۲۲ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ

سے ہو سکے (اتنا) قرآن پڑھ لیا کرو۔ اس نے

مَرَضَىٰ ۝۲۳ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي

جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض اللہ

الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ

کے فضل (یعنی معاش) کی تلاش میں ملک میں سفر

اللَّهِ ۝۲۴ وَآخَرُونَ يُقاتِلُونَ فِي

کرتے ہیں اور بعض اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو جتنا

سَبِيلِ اللَّهِ ۝۲۵ فَاقْرَأُوا مَا تَيَسَّرَ

آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو اور نماز پڑھتے

مِنْهُ ۝۲۶ وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا

رہو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو نیک

الزَّكَاةَ وَاقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا

(اور خلوص نیت سے) قرض دیتے رہو اور جو عمل

حَسَنًا ۝۲۷ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ

نیک تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں

مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ

بہتر اور صلے میں بزرگ تر پاؤ گے اور اللہ سے بخشش

خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۝۲۸ وَاسْتَغْفِرُوا

مانگتے رہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝۲۰

اللَّهُ ۝۲۹ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۲۰

سورہ مدثر کی ہے اس میں چھپن آیتیں اور دو رکوع ہیں

سورۃ
المذثر
مکیۃ

ایاتھا 56
رکوعاھا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ①

قُمْ فَأَنْذِرْ ②

وَرَبِّكَ فُكِّبِرٌ ③

وَشِيَابُكَ فَطَهَّرْ ④

وَالرُّجُزَ فَاهْجُرْ ⑤

وَلَا تَمُنْ تُسْتَكْثِرُ ⑥

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ⑦

فَإِذَا نَقَرْنَا فِي النَّاقُورِ ⑧

فَذَلِكِ يَوْمِئِذٍ يَوْمَ عَسِيرٍ ⑨

عَلَى الْكٰفِرِينَ غَيْرِ يَسِيرٍ ⑩

ذُرِّيُّنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَجِيدًا ⑪

وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّهْدُودًا ⑫

وَبَنِينَ شُهُودًا ⑬

وَمَهَّدْتُ لَهُ تَهِيدًا ⑭

ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ⑮

كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا ⑯

سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ⑰

إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ⑱

فَقَتَلَ كَيْفَ كَانَ قَدَرَ ⑲

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے (محمدؐ) جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو ①

اٹھو اور ہدایت کرو ②

اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو ③

اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو ④

اور ناپاکی سے دور رہو ⑤

اور (اس نیت سے) احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے

طالب ہو ⑥

اور اپنے پروردگار کے لئے صبر کرو ⑦

جب صور پھونکا جائے گا ⑧

وہ دن مشکل کا دن ہوگا ⑨

(یعنی) کافروں پر آسان نہ ہوگا ⑩

ہمیں اس شخص سے سمجھ لینے دو جس کو ہم نے اکیلا پیدا کیا ⑪

اور مال کثیر دیا ⑫

اور (ہر وقت اس کے پاس) حاضر رہنے والے بیٹے

(دیئے) ⑬

اور ہر طرح کے سامان میں وسعت دی ⑭

ابھی خواہش رکھتا ہے کہ اور زیادہ دیں ⑮

ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ یہ ہماری آیتوں کا دشمن رہا ہے ⑯

ہم اسے صعود پر چڑھائیں گے ⑰

اس نے فکر کیا اور تجویز کی ⑱

یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی ⑲

- ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ②٠
ثُمَّ نَظَرَ ②١
ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ②٢
ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ②٣
فَقَالَ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْتَرُ ②٤
إِنَّ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ②٥
سَأُصَلِّيهِ سَقَرَ ②٦
وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ②٧
لَا يُبْقَى وَلَا تَذَرُ ②٨
لَوْ أَحَاطَ لِلْبَشَرِ ②٩
عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ③٠
- پھر یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی ②٠
پھر تامل کیا ②١
پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا ②٢
پھر پشت پھیر کر چلا اور (قبول حق سے) غرور کیا ②٣
پھر کہنے لگا کہ یہ تو جادو ہے جو (انگلوں سے) متصل ہوتا آیا ہے ②٤
(پھر بولا) یہ (اللہ کا کلام نہیں بلکہ) بشر کا کلام ہے ②٥
ہم عنقریب اس کو سقر میں داخل کریں گے ②٦
اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے؟ ②٧
(وہ آگ ہے کہ) نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی ②٨
اور بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے گی ②٩
اس پر انیس داروغہ ہیں ③٠

اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے بنائے ہیں۔ اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا ہے (اور) اس لئے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل کتاب اور مومن شک نہ لائیں۔ اور اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور (جو) کافر ہیں کہیں کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟ اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو بنی آدم کے لئے نصیحت ہے ③١

- 32) كَلَّا وَالْقَمَرَ 32) ہاں (ہاں ہمیں) چاند کی قسم
 33) وَاللَّيْلِ إِذَا دُبِرَ 33) اور رات کی جب پیٹھ پھیرنے لگے
 34) وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ 34) اور صبح کی جب روشن ہو
 35) إِنَّهَا لِأَحَدَى الْكُبَرِ 35) کہ وہ (آگ) ایک بہت بڑی (آفت) ہے
 36) نَذِيرًا لِلْبَشَرِ 36) (اور) بنی آدم کے لئے موجب خوف
 37) لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ 37) جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا چاہے
 38) كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ 38) ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے
 39) إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ 39) مگر دائیں طرف والے (نیک لوگ)
 40) فِي جَنَّتٍ يُتَسَاءَلُونَ 40) (کہ) وہ بہشت میں (ہوں گے اور) پوچھتے ہوں گے
 41) عَنِ الْمُجْرِمِينَ 41) (یعنی آگ میں جلنے والے) گنہگاروں سے
 42) مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ 42) کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟
 43) قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمَصَلِينَ 43) وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے
 44) وَلَمْ نَكُ نَطْعُمُ الْمَسْكِينِ 44) اور نہ مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے
 45) وَكُنَّا خَوْضًا مَعَ الْخَاطِبِينَ 45) اور اہل باطل کے ساتھ مل کر (حق سے) انکار کرتے تھے
 46) وَكُنَّا نَكْذِبُ بِيَوْمِ الدِّينِ 46) اور روزِ جزا کو جھٹلاتے تھے
 47) حَتَّىٰ آتَيْنَا الْيَقِينَ 47) یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی
 48) فَمَا تَتَّعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ 48) تو (اس حال میں) سفارش کرنے والوں کی سفارش ان کے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی
 49) فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكَرَةِ مُعْرِضِينَ 49) ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں
 50) كَانَتْهُمْ حُرٌّ مُسْتَنْفِرَةً 50) گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں
 51) قَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ 51) (یعنی) شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں
 بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ

يُؤْتِي صُحُفًا مِّنْشَرَاءٍ ۗ ﴿٥٢﴾

پاس کھلی ہوئی کتاب آئے ﴿52﴾

كَلَّا ۗ بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ۗ ﴿٥٣﴾

ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کو آخرت کا خوف ہی نہیں ﴿53﴾

كَلَّا إِنَّهُ تَذَكَّرٌ ۗ ﴿٥٤﴾

کچھ شک نہیں کہ یہ نصیحت ہے ﴿54﴾

فَمَنْ شَاءَ ذَكَّرَهُ ۗ ﴿٥٥﴾

تو جو چاہے اسے یاد رکھے ﴿55﴾

وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۗ

اور یاد بھی کبھی رکھیں گے جب اللہ چاہے۔ وہی ڈرنے

هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْبُغْفُرَةِ ۗ ﴿٥٦﴾

کے لائق اور بخشش کا مالک ہے ﴿56﴾

سورہ قیامہ کی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

سورۃ القیمة
مکحیة
ایاتھا 40
زکراتھا 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ۗ ﴿١﴾

ہم کو روز قیامت کی قسم ﴿1﴾

وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۗ ﴿٢﴾

اور نفسِ لوامہ کی (کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے) ﴿2﴾

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَلَّنْ نَّجْعَمَ عِظَامَهُ ۗ ﴿٣﴾

کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟ ﴿3﴾

بَلَىٰ قَدِيرِينَ عَلَىٰ أَنْ نُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۗ ﴿٤﴾

ضرور کریں گے (اور) ہم اس پر قادر ہیں کہ اس (کے ہاتھوں کی انگلیوں) کی پور پور درست کر دیں ﴿4﴾

بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ۗ ﴿٥﴾

مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے کو خود سری کرتا جائے ﴿5﴾

يَسْأَلُ آيَاتِنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ ﴿٦﴾

پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟ ﴿6﴾

فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۗ ﴿٧﴾

جب آنکھیں چندھیا جائیں ﴿7﴾

وَحَسَفَ الْقَمَرُ ۗ ﴿٨﴾

اور چاند گہنا جائے ﴿8﴾

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۗ ﴿٩﴾

اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں ﴿9﴾

يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفْرُجُ ۗ ﴿١٠﴾

اس دن انسان کہے کہ (اب) کہاں بھاگ جاؤں ﴿10﴾

كَلَّا لَا وَزَرَ ۙ ①

بیشک کہیں پناہ نہیں ①

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۙ ②

اس روز پروردگار ہی کے پاس ٹھکانہ ہے ②

يُنَبِّئُوا الْإِنْسَانَ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ ۙ

اس دن انسان کو جو (عمل) اس نے آگے بھیجے اور جو

وَأَخَّرَ ۙ ③

پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے ③

بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۙ ④

بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے ④

وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۙ ⑤

اگرچہ عذر و معذرت کرتا رہے ⑤

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۙ ⑥

اور (اے محمدؐ) وحی پڑھنے کے لئے اپنی زبان نہ چلایا کرو

کہ اس کو جلد یاد کر لو ⑥

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۙ ⑦

اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمے ہے ⑦

فَإِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۙ ⑧

جب ہم وحی پڑھا کریں تو تم (اس کو سنا کرو اور) پھر اسی

طرح پڑھا کرو ⑧

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۙ ⑨

پھر اس (کے معانی) کا بیان بھی ہمارے ذمے ہے ⑨

كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۙ ⑩

مگر (لوگو) تم دنیا کو دوست رکھتے ہو ⑩

وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ۙ ⑪

اور آخرت کو ترک کئے دیتے ہو ⑪

وَجُودٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاصِرَةٌ ۙ ⑫

اس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے ⑫

إِلَىٰ رَبِّهَا نَاطِرَةٌ ۙ ⑬

(اور) اپنے پروردگار کے محو دیدار ہوں گے ⑬

وَوَجُودٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۙ ⑭

اور بہت سے منہ اس دن اداس ہوں گے ⑭

تَتَّظَّنُّ أَنْ يَفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۙ ⑮

خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت واقع ہونے کو ہے ⑮

كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۙ ⑯

دیکھو جب جان گلے تک پہنچ جائے ⑯

وَقِيلَ مَنْ سَاقٍ ۙ ⑰

اور لوگ کہنے لگیں (اس وقت) کون جھاڑ پھونک

کرنے والا ہے ⑰

وَوَظَنَ أَنَّهُ الْفِرَاقِيُّ ۙ ⑱

اور اس (جاں بلب) نے سمجھا کہ اب سب سے جدائی ہے ⑱

وَالْتَفَتِ السَّاقِي بِالسَّاقِ ۙ ⑲

اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے ⑲

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقِي طع 30

فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّى 31

وَلَكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى 32

ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّى 33

أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ 34

ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ 35

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ

سُدًى 36

أَلَمْ يَكُنْ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُسْفَىٰ 37

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ 38

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ

وَالْأُنثَىٰ 39

أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يُّجِيءَ

السَّوْتَىٰ ع 40

اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہے 30

تو اس (عاقبت نا اندیش) نے نہ تو (کلام اللہ کی)

تصدیق کی نہ نماز پڑھی 31

بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا 32

پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا 33

افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے 34

پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے 35

کیا انسان خیال کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے

گا؟ 36

کیا وہ منی جو رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟ 37

پھر لو تھڑا ہوا پھر (اللہ نے) اس کو بنایا پھر (اس کے اعضاء

کو) درست کیا 38

پھر اس کی دو قسمیں بنائیں (ایک) مرد اور (ایک)

عورت 39

کیا اس کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کو جلا

اٹھائے 40

سورہ دھر مدنی ہے اس میں اکتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بیشک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ

وہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا 1

ہم نے انسان کو نطفہ مخلوط سے پیدا کیا تاکہ اسے

آزمائیں تو ہم نے اس کو سنتا دیکھتا بنایا 2

سورۃ الدھر
مکثۃ

ایاتھا 31

رکوعا تھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ

الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا 1

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ

أَمْشَاجٍ ۚ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَبِيحًا

بَصِيرًا 2

1 یعنی زندہ کرے گا

- إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا
وَأِمَّا كَفُورًا ③
- اور) اسے رستہ بھی دکھا دیا۔ (اب وہ) خواہ شکر گزار ہو
خواہ ناشکرا ③
- إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلًا
وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ④
- ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ
تیار کر رکھی ہے ④
- إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ
كَانَ مِرًا جُهَا كَأُفُورًا ⑤
- جو نیکو کار ہیں وہ ایسی شراب نوش جاں کریں گے جس میں
کافور کی آمیزش ہوگی ⑤
- عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ
يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ⑥
- یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پئیں گے اور
اس میں سے (چھوٹی چھوٹی) نہریں نکال لیں گے ⑥
- يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا
كَانَ شَرًّا مُسْتَطِيرًا ⑦
- یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی
سختی پھیل رہی ہوگی خوف رکھتے ہیں ⑦
- وَ يُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ
مَسْكِينًا وَيَتِيًّا وَ أَسِيرًا ⑧
- اور باوجود یہ کہ ان کو خود طعام کی خواہش (اور حاجت)
ہے مسکینوں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں ⑧
- إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ
مِنْكُمْ جَزَاءً وَ لَا شُكُورًا ⑨
- (اور کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص اللہ کے لئے کھلاتے
ہیں۔ نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں۔ نہ شکر گزاری
کے (طلبگار) ⑨
- إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا
قَطَرِيًّا ⑩
- ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو (چہروں کو)
کریہہ المنظر اور (دلوں کو) سخت (مضطرب کر دینے والا) ہے ⑩
- فَوَقَّعَهُمُ اللَّهُ شَرًّا ذَلِكَ الْيَوْمِ
وَلَقَّحَهُمْ نَصْرًا وَ سُورًا ⑪
- تو اللہ ان کو اس دن کی سختی سے بچالے گا اور تازگی اور خوش
دلی عنایت فرمائے گا ⑪
- وَ جَزَّاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً
وَ حَرِيرًا ⑫
- اور ان کے صبر کے بدلے ان کو بہشت (کے باغات)
اور ریشم (کے ملبوسات) عطا کرے گا ⑫
- مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ لَا
يَرُونَ فِيهَا شَيْئًا وَ لَا فِيهَا مِهْرَبًا ⑬
- ان میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے وہاں نہ
دھوپ (کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی کی شدت ⑬

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ⑭

ان سے (ثمر دار شاخیں اور) ان کے سائے قریب ہوں گے۔ اور میووں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے ⑭

وَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِانِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَ أَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرًا ⑮

(خدا م) چاندی کے باسن لئے ہوئے ان کے ارد گرد پھریں گے اور شیشے کے (نہایت شفاف) گلاس ⑮

قَوَارِيرًا مِّنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ⑯

اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں ⑯

وَ يُسْقَوْنَ فِيهَا كَاَسًا كَانَ مِرَاجُهَا زَاجِبِيًّا ⑰

اور وہاں ان کو ایسی شراب (بھی) پلائی جائے گی جس میں سوٹھ کی آمیزش ہوگی ⑰

عَيْنًا فِيهَا تُسَبِّحُ سَلْسَبِيلًا ⑱

یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے ⑱

وَ يُطَوَّفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ⑲

اور ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر آئیں گے۔ جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں ⑲

وَ إِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَ مُلْكًا كَبِيرًا ⑳

اور بہشت میں (جہاں) آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے ⑳

عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَ اسْتَبْرَقٌ وَ حُلُوعَا اَسَاوِرًا مِّنْ فِضَّةٍ وَ سَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ㉑

ان (کے بدنوں) پر دیبائے سبز اور اطلس کے کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا ㉑

إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَ كَانَ سَعْيَكُمْ مَشْكُورًا ㉒

یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری کوشش (اللہ کے ہاں) مقبول ہوئی ㉒

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ㉓

(اے محمد) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ نازل کیا ہے ㉓

1 یعنی باریک اور گاڑھے سبز ریشمی کپڑے

تو اپنے پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کئے رہو۔ اور ان لوگوں میں سے کسی بد عمل اور ناشکرے کا کہانہ مانو (24)

اور صبح و شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو (25)
اور رات کو بڑی رات تک اس کے آگے سجدے کرو اور اس کی پاکی بیان کرتے رہو (26)

یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور (قیامت کے) بھاری دن کو پس پشت چھوڑ دیتے ہیں (27)
ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے مفاسل کو مضبوط بنایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہی کی طرح اور لوگ لے آئیں (28)

یہ تو نصیحت ہے۔ جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کرے (29)

اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ کو منظور ہو۔ بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے (30)

جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کے لئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (31)

سورہ مرسلات مکی ہے اس میں پچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں (1)

پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں (2)

اور (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلا دیتی ہیں (3)

پھر ان کو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں (4)

پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں (5)

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ
أَشْيَاءً أَوْ كُفُورًا (24)

وَإِذْ كُنَّا نَسْمُرُ بِكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا (25)
وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ
لَيْلًا طَوِيلًا (26)

إِنَّ هَؤُلَاءِ يُجِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَ
يَذُرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا (27)
نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ
وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَلَهُمْ
تَبْدِيلًا (28)

إِنَّ هَذِهِ تَذَكُّرَةٌ فَمَنْ شَاءَ
اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا (29)

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ
اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا (30)
يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ
وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (31)

سورة المرسلات
مكية
شوردة
الفرسنت
مكية
ابانها 50
رکوعانها 2

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا (1)

فَالْعَصْفِ عَصْفًا (2)

وَالنُّشْرِتِ نَشْرًا (3)

فَالْفُرْقَاتِ فَرَقًا (4)

فَالْمُلْقَاتِ ذِكْرًا (5)

- عُدْرًا أَوْ نُذْرًا ⑥
 إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ⑦
 فَإِذَا النُّجُومُ طُسِتَتْ ⑧
 وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ⑨
 وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ⑩
 وَإِذَا الرُّسُلُ أُقِتَتْ ⑪
 لِأَيِّ يَوْمٍ أُجِّلَتْ ⑫
 لِيَوْمِ الْفُصْلِ ⑬
 وَمَا آذُرُكَ مَا يَوْمِ الْفُصْلِ ⑭
 وَيَلُّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ⑮
 أَلَمْ نُهْلِكِ الْإَوَّلِينَ ⑯
 ثُمَّ نُنَبِّئُهُمُ الْآخِرِينَ ⑰
 كَذَلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ⑱
 وَيَلُّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ⑲
 أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ⑳
 فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ㉑
 إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ㉒
 فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَدِيرُونَ ㉓
 وَيَلُّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ㉔
 أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ㉕
 أَحْيَاءَ وَأَمْوَاتًا ㉖
 وَجَعَلْنَا فِيهَا رِوَاسِيًا شَاهِقَاتٍ ㉗
 وَأَسْقَيْنَكُم مَّاءً فُرَاتًا ㉘
 تا کہ عذر (رفع) کر دیا جائے یا ڈرنا دیا جائے ⑥
 کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا ⑦
 جب تاروں کی چمک جاتی رہے ⑧
 اور جب آسمان پھٹ جائے ⑨
 اور جب پہاڑ اڑے اڑے پھریں ⑩
 اور جب پیغمبر فراہم کئے جائیں ⑪
 بھلا (ان امور میں) تاخیر کس لئے کی گئی؟ ⑫
 فیصلے کے دن کے لئے ⑬
 اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے ⑭
 اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے ⑮
 کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا؟ ⑯
 پھر ان پچھلوں کو بھی ان کے پیچھے بھیج دیتے ہیں ⑰
 ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں ⑱
 اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ⑲
 کیا ہم نے تم کو حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا ⑳
 (پہلے) اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا ㉑
 ایک وقت معین تک ㉒
 پھر اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں ㉓
 جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ㉔
 کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا ㉕
 (یعنی) زندوں اور مردوں کو ㉖
 اور اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور تم لوگوں کو میٹھا
 پانی پلایا ㉗

- وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٨﴾ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿٢٨﴾
- إِنطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٩﴾ جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے (اب) اس کی طرف چلو ﴿٢٩﴾
- إِنطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلِّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾ (یعنی) اس سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں ﴿٣٠﴾
- لَا ظِلُّهُ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِ اللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ﴿٣١﴾ نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ لپٹ سے بچاؤ ﴿٣١﴾
- إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرِّهَا كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾ اس سے آگ کی (اتنی بڑی) چنگاریاں اڑتی ہیں جیسے محل ﴿٣٢﴾
- كَأَنَّهُ جِبَلٌ صُفْرٌ ﴿٣٣﴾ گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں ﴿٣٣﴾
- وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٤﴾ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿٣٤﴾
- هَذَا يَوْمٌ لَا يَنْطِقُونَ ﴿٣٥﴾ یہ وہ دن ہے کہ (لوگ) لب تک نہ ہلا سکیں گے ﴿٣٥﴾
- وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَدِرُ أُوْنٌ ﴿٣٦﴾ نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ عذر کر سکیں ﴿٣٦﴾
- وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٣٧﴾ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿٣٧﴾
- هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ وَالْأُولَىٰ ﴿٣٨﴾ یہی فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم نے تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے ﴿٣٨﴾
- فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُوا ﴿٣٩﴾ اگر تم کو کوئی داؤ آتا ہو تو مجھ سے کر چلو ﴿٣٩﴾
- وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٠﴾ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿٤٠﴾
- إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلِّ وَعُيُونٍ ﴿٤١﴾ بیشک پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿٤١﴾
- وَفَوَاكِهِ مَبَاشِتُهُونَ ﴿٤٢﴾ اور میووں میں جو ان کو مرغوب ہوں ﴿٤٢﴾
- كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾ جو عمل تم کرتے رہے تھے ان کے بدلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو ﴿٤٣﴾
- إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٤﴾ ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿٤٤﴾
- وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٥﴾ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿٤٥﴾
- كُلُوا وَتَسْتَعْتَبُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ (اے جھٹلانے والو) تم کسی قدر کھاؤ اور فائدے اٹھاؤ تم

مُجْرِمُونَ ﴿٤٦﴾

بیشک گنہگار ہو ﴿٤٦﴾

وَيَلُّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿٤٧﴾

وَ إِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکو

يَرْكَعُونَ ﴿٤٨﴾

تو جھکتے نہیں ﴿٤٨﴾

وَيَلُّ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿٤٩﴾

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾

اب اس کے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿٥٠﴾

سورہ نباء کی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

سورة النبا
سورة النبا
سورة النبا
سورة النبا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ﴿١﴾

(یہ) لوگ کس چیز کی نسبت پوچھتے ہیں؟ ﴿١﴾

عَنِ النَّبَا الْعَظِيمِ ﴿٢﴾

(کیا) بڑی خبر کی نسبت؟ ﴿٢﴾

الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿٣﴾

جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں ﴿٣﴾

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٤﴾

دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے ﴿٤﴾

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٥﴾

پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے ﴿٥﴾

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهْدًا ﴿٦﴾

کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ ﴿٦﴾

وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ﴿٧﴾

اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (نہیں ٹھہرایا؟) ﴿٧﴾

وَأَخْلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ﴿٨﴾

(بیشک) بنایا اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا ﴿٨﴾

وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾

اور نیند کو تمہارے لئے (موجب) آرام بنایا ﴿٩﴾

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾

اور رات کو پردہ مقرر کیا ﴿١٠﴾

وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾

اور دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا ﴿١١﴾

وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾

اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے ﴿١٢﴾

وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَاجًا ﴿١٣﴾

اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا ﴿١٣﴾

وَ أَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً

اور نچرتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ

ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾

برسایا ﴿١٤﴾

لِيُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝۱۵

تاکہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں ۱۵

وَ جَنَّاتٍ أَلْفَافًا ۝۱۶

اور گھنے گھنے باغ ۱۶

إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝۱۷

بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے ۱۷

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ

جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ فوج در فوج

أَفْوَاجًا ۝۱۸

آ موجود ہو گے ۱۸

وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝۱۹

اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے ۱۹

وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝۲۰

اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے ۲۰

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝۲۱

بیشک دوزخ گھات میں ہے ۲۱

لِلطَّاغِيَتِينَ مَابًا ۝۲۲

(یعنی) سرکشوں کا وہی ٹھکانہ ہے ۲۲

لِبَشَرٍ فِيهَا أَحْقَابًا ۝۲۳

اس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے ۲۳

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا

وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ (کچھ) پینا

شَرَابًا ۝۲۴

(نصیب ہوگا) ۲۴

إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۝۲۵

مگر گرم پانی اور بہتی پیپ ۲۵

جَزَاءً وَفَاةً ۝۲۶

(یہ) بدلہ ہے پورا پورا ۲۶

إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۝۲۷

یہ لوگ حساب (آخرت) کی امید ہی نہیں رکھتے تھے ۲۷

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَابًا ۝۲۸

اور ہماری آیتوں کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے تھے ۲۸

وَ كُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۝۲۹

اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے ۲۹

فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۝۳۰

سو (اب) مزہ چکھو، تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے ۳۰

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۝۳۱

بیشک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی ہے ۳۱

حَدَآئِقٍ وَأَعْنَابًا ۝۳۲

(یعنی) باغ اور انگور ۳۲

وَ كَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۝۳۳

اور ہم عمر نو جوان عورتیں ۳۳

وَ كَأْسًا دِهَاقًا ۝۳۴

اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس ۳۴

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لُعْوًا وَلَا

وہاں نہ بے ہودہ بات سنیں گے نہ جھوٹ

(خرافات) (35)

كُذِّبًا 35

یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے انعام متعین (36) جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا 36
وہ جو آسمانوں اور زمین اور جو ان دونوں میں ہے سب کا رَّبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا 37
مالک ہے بڑا مہربان کسی کو اس سے بات کرنے کا اختیار نہ ہوگا (37)

جس دن رُوح (الامین) اور دوسرے فرشتے صف باندھ کر یَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَن أِذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا 38
کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو (اللہ) رَحْمَنُ اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہو (38) ذَلِكِ الْيَوْمِ الْحَقُّ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَا بَاءً 39
یہ دن برحق ہے پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانہ بنا لے (39)

ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے جس دن ہر شخص ان (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا (40) إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَ يَقُولُ الْكٰفِرُ يَلَيْتَنِي كُنْتُ تَرِبًا 40

سورہ نازعات کی ہے اس میں چھیالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

سورۃ النزعت
مکحیة
اینها 46
رکوعانہا 2

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

- | | |
|---|--------------------------------|
| ان (فرشتوں) کی قسم جو ڈوب کر کھینچ لیتے ہیں ① | وَالنَّزِعَاتِ غُرُقًا ① |
| اور ان کی جو آسانی سے کھول دیتے ہیں ② | وَالنَّشِيطَاتِ نَشَاطًا ② |
| اور ان کی جو تیرتے پھرتے ہیں ③ | وَالسَّابِحَاتِ سَبْحًا ③ |
| پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں ④ | فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا ④ |
| پھر (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتے ہیں ⑤ | فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا ⑤ |
| (کہ وہ دن آ کر رہے گا) جس دن زمین کو بھونچال آئے گا ⑥ | يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ⑥ |
| پھر اس کے پیچھے اور (بھونچال) آئے گا ⑦ | تَتَّبِعَهَا الرَّادِفَةُ ⑦ |

قُلُوبٌ يُّؤْمِنُ وَيُؤْمِنُ وَاجْفَةٌ ⑧

أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ⑨

يَقُولُونَ ءَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي

الْحَافِرَةِ ⑩

ءِإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ⑪

قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ⑫

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ⑬

فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ⑭

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ⑮

إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ

طُوًى ⑯

إِذْ هَبُّ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى ⑰

فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَىٰ أَنْ تَزْكَىٰ ⑱

وَأَهْدِيكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتُحْشَىٰ ⑲

فَأَسْرَهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ ⑳

فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ㉑

ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ㉒

فَحَشَرَ فَنَادَىٰ ㉓

فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ ㉔

فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ

وَالْأُولَىٰ ㉕

اس دن (لوگوں کے) دل خائف ہو رہے ہوں گے ⑧

(اور) آنکھیں جھکی ہوئی ⑨

(کافر) کہتے ہیں کیا ہم اٹے پاؤں پھر لوٹیں

گے؟ ⑩

بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے (تو پھر زندہ

کئے جائیں گے) ⑪

کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا (موجب) زیاں ہے ⑫

وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہوگی ⑬

اس وقت وہ (سب) میدان (حشر) میں جمع ہوں گے ⑭

بھلا تم کو موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے ⑮

جب ان کے پروردگار نے ان کو پاک میدان (یعنی)

طویٰ میں پکارا ⑯

(اور حکم دیا) کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے ⑰

اور (اس سے) کہو کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے ⑱

اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھکو

خوف (پیدا) ہو ⑲

غرض انہوں نے اس کو بڑی نشانی دکھائی ⑳

مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا ㉑

پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا ㉒

اور (لوگوں کو) اکٹھا کیا اور پکارا ㉓

کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں ㉔

تو اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت (دونوں) کے

عذاب میں پکڑ لیا ㉕

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَى طع 26
جو شخص (اللہ سے) ڈر رکھتا ہے اس کے لئے اس (قصے) میں عبرت ہے 26

عَأَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ ط
بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا؟ اسی نے اس کو بنایا 27

رَافِعَ سَنُكَّهَا فَسَوَّيْنَاهَا 28
اس کی چھت کو اونچا کیا پھر اسے برابر کر دیا 28

وَاعْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا 29
اور اسی نے رات تاریک بنائی اور (دن کو) دھوپ نکالی 29

وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا 30
اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا 30

أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءًهَا وَمَرْْعَهَا 31
اسی نے اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارہ اُگایا 31

وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا 32
اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا 32

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنعَامِكُمْ 33
یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چار پائیوں کے فائدے کیلئے (کیا) 33

فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى 34
تو جب بڑی آفت آئے گی 34

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ مَا سَعَى 35
اس دن انسان اپنے کاموں کو یاد کرے گا 35

وَبُرَزَتِ الْجَحِيمِ لِمَن يَرَى 36
اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے نکال کر رکھ دی جائے گی 36

فَأَمَّا مَنْ طَغَى 37
تو جس نے سرکشی کی 37

وَأَشْرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا 38
اور دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھا 38

فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَى 39
اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے 39

وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى
اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا

النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى 40
اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا 40

فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى 41
اس کا ٹھکانہ بہشت ہے 41

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ
ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا؟ 42

مُرْسَاهَا 42
سو تم اس کے ذکر سے کس فکر میں ہو؟ 43

فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرِهَا 43

إِلَىٰ رَبِّكَ مُنتَهَا ۙ (44)

اس کا منتہا (یعنی واقع ہونے کا وقت) تمہارے پروردگار ہی کو (معلوم ہے) (44)

جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو اسی کو ڈر سنانے والے ہو (45)

جب وہ اس کو دیکھیں گے (تو ایسا خیال کریں گے) کہ گویا (دنیا میں صرف) ایک شام یا صبح رہے تھے (46)

سورہ عبس مکی ہے اس میں بیالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(محمد مصطفیٰ) ترش رو ہوئے اور منہ پھیر بیٹھے (1)

کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا (2)

اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا (3)

یا سوچتا تو سمجھانا اسے فائدہ دیتا (4)

جو پروا نہیں کرتا (5)

اس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو (6)

حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تم پر کچھ (الزام) نہیں (7)

اور جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا (8)

اور (اللہ سے) ڈرتا ہے (9)

اس سے تم بے رخی کرتے ہو (10)

دیکھو یہ (قرآن) نصیحت ہے (11)

پس جو چاہے اسے یاد رکھے (12)

قابل ادب ورقوں میں (لکھا ہوا) (13)

جو بلند مقام پر رکھے ہوئے (اور) پاک ہیں (14)

(ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں (15)

إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ مَّن يَخْشَاهَا ۙ (45)

كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا

إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ صُحُوحًا ۙ (46)

سورۃ عبس
سورۃ عبس
مکحۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ (1)

أَنْ جَاءَهُ إِلَّا عُنَىٰ (2)

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ (3)

أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَىٰ (4)

أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ (5)

فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّىٰ (6)

وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ (7)

وَأَمَّا مَنِ جَاءَكَ يَتَسَعَىٰ (8)

وَهُوَ يَخْشَىٰ (9)

فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ (10)

كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ (11)

فَمَنْ شَاءَ ذَكَّرْهُ (12)

فِي صُحُفٍ مُّكْرَمَةٍ (13)

مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ (14)

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ (15)

كِرَامٍ بَرَرَاتٍ ①⑥

جو سردار اور نیکو کار ہیں ①⑥

قَتَلَ الْإِنْسَانَ مَا أَكْفَرَهُ ①⑦

انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکر ہے ①⑦

مِنْ أُمَّيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ①⑧

اسے (اللہ نے) کس چیز سے بنایا؟ ①⑧

مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَاهُ ①⑨

نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا ①⑨

ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ②⑦

پھر اس کے لئے رستہ آسان کر دیا ②⑦

ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ②⑧

پھر اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کرایا ②⑧

ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ②⑨

پھر جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کرے گا ②⑨

كَلَّا لَهَا يُقْضَىٰ مَا أَمَرَهُ ②⑩

کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا ②⑩

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ②⑪

تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے ②⑪

أَنَا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ②⑫

بیشک ہم ہی نے پانی برسایا ②⑫

ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ②⑬

پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا ②⑬

فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ②⑭

پھر ہم ہی نے اس میں اناج اُگایا ②⑭

وَ عِنَبًا وَقَضْبًا ②⑮

اور انگور اور ترکاری ②⑮

و زَيْتُونًا وَ نَخْلًا ②⑯

اور زیتون اور کھجوریں ②⑯

وَ حَدَائِقِ غُلَبًا ③①

اور گھنے گھنے باغ ③①

وَ فَاكِهَةٍ وَ آبًا ③②

اور میوے اور چارہ ③②

مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِأَنْعَامِكُمْ ③③

(یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چار پالیوں کے لئے بنایا ③③

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاحَةُ ③④

تو جب (قیامت کا) شور و غل مچے گا ③④

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ③⑤

اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا ③⑤

وَ أُمِّهِ وَ أَبِيهِ ③⑥

اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے ③⑥

وَ صَاحِبَتِهِ وَ بَنِيهِ ③⑦

اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹے سے ③⑦

لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ③٧

وَجُودٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ③٨

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ③٩

وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ④٠

تَرَفُّقًا قَتْرَةٌ ④١

أُولَئِكَ هُمُ الْكٰفِرَةُ الْفَجْرَةُ ④٢

سُورَةُ النُّكُوٰتِ
مَكِّيَّةٌ
مَجْتَمِعَةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ①

وَ اِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ②

وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ③

وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ④

وَ اِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ⑤

وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ⑥

وَ اِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ⑦

وَ اِذَا الْمَوْءِدَةُ سُيِّتَتْ ⑧

بِاٰیٍ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ⑨

وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ⑩

وَ اِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ⑪

وَ اِذَا الْجَحِيْمُ سُعِرَتْ ⑫

وَ اِذَا الْجَنَّةُ اُزْفِتْ ⑬

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ ⑭

ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا جو اسے (مصروفیت کیلئے) بس کرے گا ③٧

اور کتنے منہ اس روز چمک رہے ہوں گے ③٨

خنداں و شاداں (یہ نیکو کار ہیں) ③٩

اور کتنے منہ ہوں گے جن پر گرد پڑ رہی ہوگی ④٠

(اور) سیاہی چڑھ رہی ہوگی ④١

یہ کفار بد کردار ہیں ④٢

سورہ تکویر کی ہے اور اس میں اسیستیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا ①

اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے ②

اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے ③

اور جب بیانیے والی اونٹیناں بیکار ہو جائیں گی ④

اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے ⑤

اور جب دریا آگ ہو جائیں گے ⑥

اور جب روہیں (بدنوں سے) ملادی جائیں گی ⑦

اور جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنادی گئی ہو پوچھا جائے گا ⑧

کہ وہ کس گناہ پر ماری گئی؟ ⑨

اور جب (عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے ⑩

اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی ⑪

اور جب دوزخ (کی آگ) بھڑکائی جائے گی ⑫

اور بہشت جب قریب لائی جائے گی ⑬

تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے ⑭

فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنُوسِ ۝۱۵

ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں ۝۱۵

الْجَوَارِ الْكُنُوسِ ۝۱۶

اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں ۝۱۶

وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۝۱۷

اور رات کی قسم جب ختم ہونے لگتی ہے ۝۱۷

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝۱۸

اور صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے ۝۱۸

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝۱۹

کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ۝۱۹

ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ

جو صاحب قوت مالک عرش کے ہاں اونچے درجے

مَكِينٍ ۝۲۰

والا ۝۲۰

مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝۲۱

مردار (اور) امانت دار ۝۲۱

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ۝۲۲

اور (مکے والو) تمہارے رفیق (یعنی محمدؐ) دیوانے

نہیں ہیں ۝۲۲

وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ۝۲۳

بیشک انہوں نے اس (فرشتے) کو (آسمان کے) کھلے (یعنی

مشرقی) کنارے پر دیکھا ہے ۝۲۳

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۝۲۴

اور وہ پوشیدہ باتوں (کے ظاہر کرنے) میں بخیل نہیں ۝۲۴

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝۲۵

اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں ۝۲۵

فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ۝۲۶

پھر تم کدھر جا رہے ہو؟ ۝۲۶

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝۲۷

یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے ۝۲۷

لَسَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ۝۲۸

اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے ۝۲۸

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ

اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو اللہ رب العالمین

چاہے ۝۲۹

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝۲۹

سورۃ انفطار کی ہے اس میں انیس آیتیں ایک رکوع ہے

سورۃ الانفطار
سجۃ ۱
ایاتھا 19
ذکرھا 1

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جب آسمان پھٹ جائے گا ①

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ①

اور جب تارے جھڑپڑیں گے ②

وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ②

- وَإِذَا الْبِحَابُ فَجَّرَتْ ③
وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ④
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ⑤
يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ
الْكَرِيمِ ⑥
الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوِّكَ فَعَدَلَكَ ⑦
فِي آيٍ صُورَةٍ مَّا سَاءَ رَأْيُكَ ⑧
كَلَّا بَلْ تُكَدِّبُونَ بِالذِّينِ ⑨
وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ⑩
كِرَامًا كَاتِبِينَ ⑪
يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ⑫
إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ⑬
وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ⑭
يَصَلُّونَهَا يَوْمَ الدِّينِ ⑮
وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ⑯
وَمَا آدُرُكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ⑰
ثُمَّ مَا آدُرُكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ⑱
يَوْمَ لَا تَمَلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا
وَإِلَّا مَرْيُومَ بِنْتُ اللَّهِ ⑲
- اور جب دریا بہ (کرا ایک دوسرے سے مل) جائیں گے ③
اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی ④
تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور
پیچھے کیا چھوڑا تھا ⑤
اے انسان تجھ کو اپنے رب کریم کے بارے میں
کس چیز نے دھوکا دیا؟ ⑥
(وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا اور (تیرے) اعضاء کو
ٹھیک کیا اور (تیری قامت کو) معتدل رکھا ⑦
اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا ⑧
مگر سیہات (ہرگز نہیں) تم لوگ جزا کے دن کو جھٹلاتے ہو ⑨
حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں ⑩
عالی قدر (تمہاری باتوں کے) لکھنے والے ⑪
جو تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں ⑫
پیشک نیکو کار نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے ⑬
اور بد کردار دوزخ میں ⑭
(یعنی) جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے ⑮
اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے ⑯
اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے ⑰
پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے ⑱
جس روز کوئی کسی کا بھلا نہ کر سکے گا۔ اور حکم اس روز اللہ
ہی کا ہوگا ⑲

سورۃ مطففين کی ہے اس میں چھتیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے ①

۱۔ یعنی ناممکن ہے ناممکن ہے

سورة المطففين
36 آیتیں
1 رکوع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ①

الَّذِينَ إِذَا أَكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ جُورًا لَوْ كَانُوا يَتَّقُونَ ②

وَإِذَا كَالُواهُمْ أَجْرَهُمْ جُورًا لَوْ كَانُوا يَتَّقُونَ ③

أَلَا يَظُنُّ أُولَئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ④

لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ⑤
يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ⑥

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفَجَارِ لَفِي سَعِيرِينَ ⑦

وَمَا آدْرَاكَ مَا سَعِيرِينَ ⑧

كِتَابٌ مَرْقُومٌ ⑨

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ⑩

الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ ⑪

وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ ⑫

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ ⑬

كَلَّا بَلْ عَنَّنَا رَبُّ ⑭

كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ ⑮

بِأُصْحَابِهِمْ ⑮

- ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ۝۱۶ پھر دوزخ میں جا داخل ہوں گے ۝۱۶
- ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝۱۷ پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے ۝۱۷
- كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ۝۱۸ (یہ بھی) سن رکھو کہ نیکو کاروں کے اعمال علیین میں ہیں ۝۱۸
- وَمَا آدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ۝۱۹ اور تم کو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے ۝۱۹
- كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝۲۰ وہ ایک دفتر ہے لکھا ہوا ۝۲۰
- يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ۝۲۱ جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں ۝۲۱
- إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝۲۲ بیشک نیک لوگ چین میں ہوں گے ۝۲۲
- عَلَى الْأَسْرَابِ يَنْظُرُونَ ۝۲۳ تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے ۝۲۳
- تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ۝۲۴ تم ان کے چہروں ہی سے راحت کی تازگی معلوم کر لو گے ۝۲۴
- يُسْقَوْنَ مِنْ رَاجِقٍ مَّخْمُومٍ ۝۲۵ ان کو شراب خالص سر بمہر پلائی جائے گی ۝۲۵
- خِمْهُ مِسْكٌ ۝۲۶ جس کی مہر مشک کی ہوگی تو (نعمتوں کے) شائقین کو چاہیے کہ اس کی رغبت کریں ۝۲۶
- فَلْيَتَنَافِسِ الْتَنَافِسُونَ ۝۲۷ اور اس میں تسنیم (کے پانی) کی آمیزش ہوگی ۝۲۷
- وَمِرَاجُهُ مِنَ التَّسْنِيمِ ۝۲۸ وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے (اللہ کے) مقرب پئیں گے ۝۲۸
- عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۝۲۹ جو گنہگار (یعنی کفار) ہیں وہ (دنیا میں) مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے ۝۲۹
- إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ۝۳۰ اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو حقارت سے اشارے کرتے ۝۳۰
- وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَرُونَ ۝۳۱ اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اترتے ہوئے لوٹتے ۝۳۱
- وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ۝۳۱

وَإِذَا سَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَؤُلَاءِ لَصَّالُونَ ﴿٣٢﴾ اور جب ان (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں ﴿٣٢﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ ﴿٣٣﴾ حالانکہ وہ ان پر نگراں بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے ﴿٣٣﴾
فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿٣٤﴾ تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے ﴿٣٤﴾

عَلَىٰ الْأَرْسَالِكِ لَا يَنْظُرُونَ ﴿٣٥﴾ (اور) تختوں پر (بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے ﴿٣٥﴾

هَلْ تُؤِيبُ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ تو کافروں کو ان کے عملوں کا (پورا پورا) بدلہ مل گیا ﴿٣٦﴾

سورۃ انشقاق مکی ہے اس میں پچیس آیتیں ایک رکوع ہے

سورۃ
الانشقاق
محکمۃ
ابنہا 25
رکوعہا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ﴿١﴾

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٢﴾

وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ﴿٣﴾

وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿٤﴾

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٥﴾

يَأْتِيهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ

رَبِّكَ كَدًا فَمُلِقِيهِ ﴿٦﴾

فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ﴿٧﴾

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ﴿٨﴾

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿١﴾

اور اپنے پروردگار کا فرمان بجالائے گا اور اسے

واجب بھی یہی ہے ﴿٢﴾

اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی ﴿٣﴾

اور جو کچھ اس میں ہے اسے نکال کر باہر ڈال دے گی اور

(بالکل) خالی ہو جائے گی ﴿٤﴾

اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو

لازم بھی یہی ہے (تو قیامت قائم ہو جائے گی) ﴿٥﴾

اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب

کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا ﴿٦﴾

تو جس کا نامہ (اعمال) اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا ﴿٧﴾

اس سے حساب آسان لیا جائے گا ﴿٨﴾

- وَيُنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ⑨ اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا ⑨
- وَ أَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ⑩ اور جس کا نامہء (اعمال) اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا ⑩
- فَسَوْفَ يَدْعُوا بُرُورًا ⑪ وہ موت کو پکارے گا ⑪
- وَيَصِلُ سَعِيرًا ⑫ اور دوزخ میں داخل ہوگا ⑫
- إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ⑬ یہ اپنے اہل (وعیال) میں مست رہتا تھا ⑬
- إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ ⑭ اور خیال کرتا تھا کہ (اللہ کی طرف) پھیر کرنے جائے گا ⑭
- بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ بِهِ بَصِيرًا ⑮ ہاں (ہاں) اس کا پروردگار اس کو دیکھ رہا تھا ⑮
- فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّقِيقِ ⑯ ہمیں شام کی سُرخی کی قسم ⑯
- وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ⑰ اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے ان کی ⑰
- وَالْقَمَرِ إِذَا تَسَقَىٰ ⑱ اور چاند کی جب کامل ہو جائے ⑱
- لَتَرَ كُفْرًا تَطْبَعَانِ ⑲ کہ تم درجہ بہ درجہ (رتبہ اعلیٰ پر) چڑھو گے ⑲
- فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑳ تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے ⑳
- وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ㉑ اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے ㉑
- بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَكْذِبُونَ ㉒ بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں ㉒
- وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ㉓ اور اللہ ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے ㉓
- فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ㉔ تو ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو ㉔
- إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ㉕ ہاں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے ㉕

سورہ بروج مکی ہے اس میں بائیس آیتیں ایک رکوع ہے

سورۃ
البروج
مکیۃ

ایمانہا 22
ذکرہا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ①

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ②

وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ③

قَتِيلٍ أَصْحَابِ الْأُخْدُودِ ④

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ⑤

إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ⑥

وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ

شُهُودٌ ⑦

وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا

بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ⑧

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَ

الْأَرْضِ ⑨ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

شَهِيدٌ ⑨

إِنَّ الَّذِينَ قَتَلُوا الْمُؤْمِنِينَ وَ

الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ

عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذَابُ

الْحَرِيقِ ⑩

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

آسمان کی قسم جس میں برج ہیں ①

اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے ②

اور حاضر ہونے والے کی اور جو اس کے پاس حاضر کیا

جائے اس کی ③

کہ خندقوں (کے کھودنے) والے ہلاک کر دیئے گئے ④

(یعنی) آگ (کی خندقیں) جن میں ایندھن

(جھونک رکھا) تھا ⑤

جب کہ وہ ان (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے ⑥

اور جو (سختیاں) اہل ایمان پر کر رہے تھے ان کو

سامنے دیکھ رہے تھے ⑦

ان کو مومنوں کی یہی بات بڑی لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان

لائے ہوئے تھے جو غالب اور قابل ستائش ہے ⑧

جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے اور اللہ ہر

چیز سے واقف ہے ⑨

جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں

دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا عذاب بھی ہوگا اور

جلنے کا عذاب بھی ہوگا ⑩

جن لوگوں نے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان

کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔

تَحْتَهَا إِلَّا نُهَرُّهُ ذَلِكَ الْفَوْزُ يَبِي بڑی کامیابی ہے (11) الْكَبِيرُ (11)

پیشک تمہارے پروردگار کی پکڑ بہت سخت ہے (12) وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے گا (13)

إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ (12) إِنَّهُ هُوَ يُبْدِي وَيُعِيدُ (13)

اور وہ بخشنے والا (اور) محبت کرنے والا ہے (14)

وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ (14)

عرش کا مالک بڑی شان والا (15)

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ (15)

جو چاہتا ہے کر دیتا ہے (16)

فَعَالٌ لِّمَآئِدٍ (16)

بھلا تم کو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے (17)

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ (17)

(یعنی) فرعون اور ثمود کا (18)

فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ (18)

لیکن کافر (جان بوجھ کر) تکذیب میں (گرفتار) ہیں (19)

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي تَكْذِيبٍ (19)

اور اللہ (بھی) ان کو گردا گرد سے گھیرے ہوئے ہے (20)

وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ (20)

بلکہ یہ قرآن عظیم الشان (کتاب) ہے (21)

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ (21)

لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) (22)

فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ (22)

سورۃ طارق مکی ہے اس میں سترہ آیتیں ایک رکوع ہے

سورۃ الطارق سورۃ مجتبیٰ 17 آیتها 1 رکوعها 1

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم (1)

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ (1)

اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنے والا کیا ہے (2)

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ (2)

وہ تارا ہے چمکنے والا (3)

النَّجْمِ الثَّاقِبِ (3)

کہ کوئی تنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں (4)

إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ (4)

تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے (5)

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ (5)

وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے (6)

خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ (6)

جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے (7)

يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ

التَّرَائِبِ (7)

إِنَّهُ عَلَىٰ رَاجِعِهِ لَقَادِرٌ ⑧
 يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ⑨
 فَمَالَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ⑩
 وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ⑪
 وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ⑫
 إِنَّهُ لَقَوْلُ فَصْلٍ ⑬
 وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ⑭
 إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ⑮
 وَأَكِيدُ كَيْدًا ⑯
 فَهَلِ الْكٰفِرِينَ أَمِهَلُهُمْ رُوَيْدًا ⑰

پیشک اللہ اس کو پھر پیدا کرنے پر قادر ہے ⑧
 جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے ⑨
 تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا
 مددگار ہوگا ⑩
 آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے ⑪
 اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے ⑫
 کہ یہ کلام (حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے ⑬
 اور بے ہودہ بات نہیں ⑭
 یہ لوگ تو اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں ⑮
 اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں ⑯
 تو تم کافروں کو مہلت دو بس چند روز ہی مہلت دو ⑰

سورۃ الاعلیٰ مکی ہے اس میں انیس آیتیں ایک رکوع ہے

سورۃ الاعلیٰ
 سورۃ
 19
 رکوع 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی ①

الذی خلق فسوی ②

والذی قد رَفَّہدی ③

والذی اَخْرَجَ المرعی ④

فَجَعَلَهُ عُنْثًا اَحْوٰی ⑤

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰی ⑥

اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ ⑦ إِنَّهُ یَعْلَمُ

الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی ⑦

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 (اے پیغمبر!) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح
 کرو ①

جس نے (انسان کو) بنایا پھر (اس کے اعضاء کو)
 درست کیا ②

اور جس نے (اس کا) اندازہ ٹھہرایا (پھر اس کو) رستہ
 بتایا ③

اور جس نے چارہ اُگایا ④

پھر اس کو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا ⑤

ہم تمہیں پھر پڑھا دیں گے کہ تم فراموش نہ کرو گے ⑥

مگر جو اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی

کو بھی ⑦

1 یعنی ایک بے طے شدہ پرگرام عطا فرمایا

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى ⑧

فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَى ⑨

سَيِّدًا كَرُمًا يَخْشَى ⑩

وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ⑪

الَّذِي يُصَلِّي النَّارَ الْكُبْرَى ⑫

ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى ⑬

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَرَكَهَا ⑭

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ⑮

بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ⑯

وَالْآخِرَةَ خَيْرًا وَأَبْلَى ⑰

إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى ⑱

صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ⑲

سُورَةُ الْفَاسِيَةِ مَكِّيَّةٌ ٢٦ آيَاتُهَا ٢٦ وَتَرْتِيلُهَا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٠

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْفَاسِيَةِ ①

وَجُودًا يُؤْمِنُ خَاشِعَةً ②

عَامِلَةً نَّاصِبَةً ③

تُصَلِّي نَارًا حَامِيَةً ④

تُسْقَى مِنْ عَيْنِ أَنْبِيَاءِ ⑤

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيحٍ ⑥

لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ⑦

لَهُ یعنی باقی رہنے والی ہے۔ جہے کسی صولی میں

ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے ⑧

سو جہاں تک نصیحت (کے) نافع (ہونے کی اُمید) ہو

نصیحت کرتے رہو ⑨

جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا ⑩

اور (بے خوف) بد بخت پہلو تہی کرے گا ⑪

جو (قیامت کو) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہوگا ⑫

پھر وہاں نہ مرے گا نہ جنے گا ⑬

بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا ہے ⑭

اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا ⑮

مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو ⑯

حالانکہ آخرت بہتر اور پائندہ تر ہے ⑰

یہی بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے ⑱

(یعنی ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں) ⑲

سورۃ عاشیہ مکی ہے اس میں چھبیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بھلا تم کو ڈھانپ لینے والی (یعنی قیامت) کا حال

معلوم ہوا ہے؟ ①

اس روز بہت سے منہ (والے) ذلیل ہوں گے ②

سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے ③

دہکتی آگ میں داخل ہوں گے ④

ایک کھولتے ہوئے چشمے کا ان کو پانی پلایا جائے گا ⑤

اور خاردار جھاڑ کے سوا ان کے لئے کوئی کھانا نہیں

(ہوگا) ⑥

جو نہ فریبی لائے نہ بھوک میں کچھ کام آئے ⑦

وَجُودًا يُؤْمِنُ بِتَأْعِمَةٍ ⑧
 لَسَعِيهَا رَاضِيَةٌ ⑨
 فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ⑩
 لَا تَسْمَعُ فِيهَا لِأَغِيَةٍ ⑪
 فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ⑫
 فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ⑬
 وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ ⑭
 وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ⑮
 وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ⑯

رَبِّكَ لَازِمٌ

أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ
 خُلِقَتْ ⑰

وَإِلَى السَّيِّئِ كَيْفَ رُفِعَتْ ⑱
 وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ⑲

وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ⑳
 فَذَكِّرْ ㉑ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ㉒

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيِّرٍ ㉓
 إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ㉔

فِي عَذَابِ اللَّهِ الْعَذَابُ الْأَكْبَرُ ㉕
 إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ㉖

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ㉗

الْبَيْتُ

اور بہت سے منہ (والے) اس روز شادماں ہوں گے ⑧
 اپنے اعمال (کی جزا) سے خوش دل ⑨
 بہشت بریں میں ⑩
 وہاں کسی طرح کی بکو اس نہیں سنیں گے ⑪
 اس میں چشمے بہ رہے ہوں گے ⑫
 وہاں تخت ہوں گے اونچے بچھے ہوئے ⑬
 اور آب خورے (قرینے سے) رکھے ہوئے ⑭
 اور گاؤں کے قطار کی قطار میں لگے ہوئے ⑮
 اور نفیس مسندیں بچھی ہوئیں ⑯

یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب)
 پیدا کئے گئے ہیں ⑰

اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے ⑱
 اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں ⑲

اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی ㉒
 تو تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو ㉑

تم ان پر داروغہ نہیں ہو ㉒

ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا ㉓

تو اللہ اسکو بڑا عذاب دے گا ㉔

پیشک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے ㉕

پھر ہم ہی کو ان سے حساب لینا ہے ㉖

سورۃ فجر کی ہے اس میں تیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

فجر کی قسم ①

سورۃ الفجر 30
 رکوع 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْفَجْرِ ①

وَلَيَالٍ عَشْرٍ ②

وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ③

وَالْيَلِ إِذَا يَسِرُ ④

هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حُجْرٍ ⑤

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ⑥

إِرمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ⑦

الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلَهَا فِي الْبِلَادِ ⑧

وَ تَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ

بِالْوَادِ ⑨

وَ فِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ⑩

الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ⑪

فَاكْثُرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ⑫

فَصَبَّ عَلَيْهِمُ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ⑬

إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمُرْصَادِ ⑭

فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ

فَأَكْرَمَهُ وَ نَعَّمَهُ ۖ فَيَقُولُ رَبِّي

أَكْرَمَنِي ⑮

وَ أَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ

رِزْقَهُ ۖ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ⑯

كَلَّا بَلْ لَا تَحْكُمُونَ الْيَتِيمَ ⑰

وَ لَا تَحْضُونَ عَلَى طَعَامِ الْيَسِيرِ ⑱

وَ تَأْكُلُونَ الثَّرَاثَ أَكْلًا لَمًّا ⑲

وَ تُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ⑳

اور دس راتوں کی ②

اور جفت اور طاق کی ③

اور رات کی جب جانے لگے ④

بیشک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں ⑤

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا؟ ⑥

(جو) ارم (کہلاتے تھے اتنے) دراز قد ⑦

کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے ⑧

اور تمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادی (قری) میں پتھر

تراشتے (اور گھر بناتے) تھے ⑨

اور فرعون کے ساتھ (کیا کیا) جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا ⑩

یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے ⑪

اور ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے ⑫

تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا نازل کیا ⑬

بیشک تمہارا پروردگار تاک میں ہے ⑭

مگر انسان (عجیب مخلوق ہے کہ) جب اس کا پروردگار اس

کو آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے

کہ (آہا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی ⑮

اور جب (دوسری طرح) آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر

دیتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ (ہائے) میرے پروردگار نے مجھے

ذلیل کیا ⑯

نہیں بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے ⑰

اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو ⑱

اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو ⑲

اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو ⑳

- تو جب زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کر پست کر دی جائے گی (21)
اور تمہارا پروردگار (جلوہ فرما ہوگا) اور فرشتے قطار باندھ
باندھ کر آ موجود ہوں گے (22)
اور دوزخ اس دن حاضر کی جائے گی تو انسان اس
دن متنبہ ہوگا مگر (اب) انتباہ سے اسے (فائدہ)
کہاں (مل سکے گا؟) (23)
کہے گا کاش میں نے اپنی زندگی (جاودانی) کے لئے کچھ
آگے بھیجا ہوتا (24)
تو اس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا (کسی
کو) عذاب دے گا (25)
اور نہ کوئی ویسا جکڑنا جکڑے گا (26)
اے اطمینان پانے والی روح! (27)
اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل تو اس سے راضی وہ
تجھ سے راضی (28)
تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا (29)
اور میری بہشت میں داخل ہو جا (30)

كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۚ
وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۚ

وَجَاءَ يَوْمَئِذٍ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۚ يَوْمَئِذٍ
يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ
الذِّكْرَى ۚ (23)

يَقُولُ يَلَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۚ (24)

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ
أَحَدٌ ۚ (25)

وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ۚ (26)

يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۚ (27)

ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً
مَرْضِيَةً ۚ (28)

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۚ (29)

وَادْخُلِي جَنَّتِي ۚ (30)

سورہ بلد کی ہے اس میں بیس آیتیں ایک رکوع ہے

سورۃ البلد
مختمہ
ایاتھا 20
رکوعھا 1

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

ہمیں اس شہر (مکہ) کی قسم (1)

لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ۙ (1)

اور تم اسی شہر میں تو رہتے ہو (2)

وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ ۙ (2)

اور باپ (یعنی آدم) اور اس کی اولاد کی قسم (3)

وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ۙ (3)

کہ ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں (رہنے

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ۙ (4)

والا) بنایا ہے (4)

أَيَحْسَبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ⑤

کیا وہ خیال رکھتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا ⑤

يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُبَدًا ⑥

کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال برباد کر دیا ⑥

أَيَحْسَبُ أَنْ لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ ⑦

کیا اسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں ⑦

أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ ⑧

بھلا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں؟ ⑧

وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ⑨

اور زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیئے یہ چیزیں بھی دیں) ⑨

وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ⑩

اور اس کو (خیر و شر کے) دونوں رستے بھی دکھا دیئے ⑩

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ⑪

مگر وہ گھائی پر سے ہو کر نہ گزرا ⑪

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ⑫

اور تم کیا سمجھے کہ گھائی کیا ہے؟ ⑫

فَكُرْقَبَةٌ ⑬

کسی کی گردن کا چھڑانا ⑬

أَوْ إِطْعَمٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ⑭

یا بھوک کے دن کھانا کھلانا ⑭

يَتِيماً ذَا مَقْرَبَةٍ ⑮

یتیم رشتہ دار کو ⑮

أَوْ مَسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ⑯

یا فقیر خا کسار کو ⑯

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا

پھر ان لوگوں میں بھی (داخل) ہوا جو ایمان لائے

بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَةِ ⑰

اور صبر کی نصیحت اور (لوگوں پر) شفقت کرنے کی

وصیت کرتے رہے ⑰

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْيَمِينَةِ ⑱

یہی لوگ صاحبِ سعادت ہیں ⑱

وَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَاهُمْ

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا وہ بد بخت

أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ⑲

ہیں ⑲

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤَصَّدَةٌ ⑳

یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے ⑳

سورہ شمس کی ہے اس میں پندرہ آیتیں ایک رکوع ہے

سورة الشمس
الفجر
سجدة
انها 15
آياتها 1

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی ①

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ①

- وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا ②
وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّهَا ③
وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰهَا ④
وَالسَّمَاءِ وَمَا بَيْنَهَا ⑤
وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَّهَا ⑥
وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ⑦
فَالهَمَّهَا فَجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ⑧
قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ⑨
وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ⑩
كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ⑪
إِذَا تَبَعَتْ أَشْقَاهَا ⑫
فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ
وَسُقِيهَا ⑬
فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ⑭
فَدَامَ مَدَمَ
عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَسَوَّاهَا ⑮
وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ⑯
- اور چاند کی جب اس کے پیچھے نکلے ②
اور دن کی جب اسے چمکا دے ③
اور رات کہ جب اسے چھپالے ④
اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا ⑤
اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے پھیلا یا ⑥
اور انسان کی اور اس کی جس نے اس کے اعضاء کو برابر کیا ⑦
پھر اس کو بد کاری (سے بچنے) اور پرہیز گاری
کرنے کی سمجھ دی ⑧
کہ جس نے (اپنے) نفس (یعنی روح) کو پاک رکھا وہ
مراد کو پہنچا ⑨
اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا ⑩
(قوم) ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب (پیغمبر کو) جھٹلایا ⑪
جب ان میں سے ایک نہایت بد بخت اٹھا ⑫
تو اللہ کے پیغمبر (صالح) نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی
اور اس کے پانی پینے کی باری سے حذر کرو ⑬
مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں تو
اللہ نے ان کے گناہ کے سبب ان پر عذاب نازل کیا اور
سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا ⑭
اور اس کو ان کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں ⑮

سورۃ لیل کی ہے اس میں اکیس آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

رات کی قسم جب (دن کو) چھپالے ①

اور دن کی قسم جب چمکا اٹھے ②

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ ①

وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ ②

یعنی اس کے پانی پینے میں رکاوٹ نہ بنو

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۗ (3)

إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ (4)

فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ (5)

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ (6)

فَسُنِّيْرُهُ لِيُسْرَىٰ (7)

وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ (8)

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ (9)

فَسُنِّيْرُهُ لِّلْعُسْرَىٰ (10)

وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا

تَرَدَّىٰ (11)

إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ (12)

وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ (13)

فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ (14)

لَا يُصْلِحُهَا إِلَّا الشَّقَىٰ (15)

الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ (16)

وَسَيَجَنَّبُهَا إِلَّا تَقَىٰ (17)

الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ (18)

وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ

يُجْزَىٰ (19)

إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ (20)

وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ (21)

اور اس (ذات) کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کئے (3)

کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے (4)

تو جس نے (اللہ کے رستے میں مال) دیا اور پرہیزگاری کی (5)

اور نیک بات کو سچ جانا (6)

اس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے (7)

اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا (8)

اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا (9)

اسے سختی میں پہنچائیں گے (10)

اور جب وہ (دوزخ کے گڑھے میں) گرے گا تو اس کا

مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا (11)

ہمیں تو راہ دکھا دینا ہے (12)

اور آخرت اور دنیا ہماری ہی چیزیں ہیں (13)

سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا ہے (14)

اس میں وہی داخل ہوگا جو بڑا بد بخت ہے (15)

جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا (16)

اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ (اس سے) بچالیا جائے

گا (17)

جو مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو (18)

اور اس لئے نہیں دیتا کہ اس پر کسی کا احسان ہے جس کا وہ

بدلہ اتارتا ہے (19)

بلکہ اپنے بلند مرتبہ مالک کی رضامندی حاصل کرنے

کے لئے دیتا ہے (20)

اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا (21)

سورہ ضحیٰ مکی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں ایک رکوع ہے

سورۃ الضحیٰ
مکحۃ
ایاتہا 11
رکوعہا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالضُّحٰی ۱

وَ الْبَیْلِ اِذَا سَجٰی ۲

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَاقَلٰی ۳

وَ لَلْآخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُولٰی ۴

وَ لَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ۵

اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاوٰی ۶

وَ وَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰی ۷

وَ وَجَدَكَ عَآیِلًا فَاَغْنٰی ۸

فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تُقَهِّرْ ۹

وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۱۰

وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۱۱

۱۸

سورۃ الم نشرح
مکحۃ
ایاتہا 8
رکوعہا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۱

وَ وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۲

الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۳

وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۴

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۵

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

آفتاب کی روشنی کی قسم ①

اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے ②

(اے محمدؐ) تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ

(تم سے) ناراض ہوا ③

اور آخرت تمہارے لئے بہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے ④

اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا کہ تم

خوش ہو جاؤ گے ⑤

بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی (بے شک دی) ⑥

اور رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا ⑦

اور تنگ دست پایا تو غنی کر دیا ⑧

تو تم بھی یتیم پرستم نہ کرنا ⑨

اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا ⑩

اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا ⑪

سورۃ الم نشرح مکی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(اے محمدؐ) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ (بیشک

کھول دیا) ①

اور تم پر سے بوجھ بھی اتار دیا ②

جس نے تمہاری پیٹھ توڑ رکھی تھی ③

اور تمہارا ذکر بلند کیا ④

ہاں (ہاں) مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ⑤

- (اور) بیشک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے ⑥
تو جب فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو ⑦
اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو ⑧

سورہ تین کی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

سورۃ العین
مکحیة
ایاتھا 8
رکوعھا 1

- شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
انجیر کی قسم اور زیتون کی ①
اور طور سینین کی ②
اور اس امن والے شہر کی ③

کہ ہم نے انسان کو اچھی صورت میں پیدا کیا ہے ④

پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا ⑤

مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے ⑥

تو (اے آدم زاد) پھر تو جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے؟ ⑦
کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ ⑧

سورہ علق کی ہے اور اس میں انیس آیتیں ایک رکوع ہے

- شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے محمد) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے
(عالم کو) پیدا کیا ①
جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا ②
پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے ③
جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا ④

- إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ⑥
فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ⑦
وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَانرغبْ ⑧

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالزَّيْتُونِ ①

وَطُورِ سِينِينَ ②

وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ③

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ④

ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ⑤

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ⑥

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالذِّكْرِ ⑦

أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَكَمِينَ ⑧

سورۃ العلق
مکحیة
ایاتھا 19
رکوعھا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ①

خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ ②

إِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ③

الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ④

- اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا ⑤
 مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے ⑥
 جبکہ دیکھتا ہے کہ کوئی پوچھنے والا نہیں ہے ⑦
 کچھ شک نہیں کہ اس کو تمہارے پروردگار ہی کی طرف لوٹ
 کر جانا ہے ⑧
 بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے ⑨
 (یعنی) ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے ⑩
 بھلا دیکھو تو اگر یہ راہِ راست پر ہو ⑪
 یا پرہیزگاری کا حکم کرے (تو منع کرنا کیسا) ⑫
 اور دیکھو تو اگر اس نے دینِ حق کو جھٹلایا اور اس سے
 منہ موڑا (تو کیا ہوا) ⑬
 کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے ⑭
 دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم اس کی پیشانی کے بال
 پکڑ کر گھسیٹیں گے ⑮
 (یعنی) اس جھوٹے خطا کار کی پیشانی کے بال ⑯
 تو وہ اپنے یاروں کی مجلسِ بلا لے ⑰
 ہم بھی اپنے موکلانِ دوزخ کو بلائیں گے ⑱
 دیکھو اس کا کہا نہ ماننا اور سجدہ کرنا اور (اللہ) کا قرب حاصل
 کرتے رہنا ⑲

سورۃ قدر کی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل کیا ①

اور تمہیں کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے؟ ②

شبِ قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے ③

عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ⑤
 كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَّاظٍ ⑥
 أَنْ رَأَاهُ اسْتَعْجِلَ ⑦
 إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ⑧

أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ⑨
 عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ⑩

أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَىٰ الْهُدَىٰ ⑪
 أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ⑫

أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ⑬

أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ⑭

كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهَ لِنَسْفَعَا
 بِالنَّاصِيَةِ ⑮

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ⑯

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ⑰

سَدْعُ الرِّبَابِيَّةِ ⑱

كَلَّا لَا تَطِعَهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ⑲

سورة قدر
 5 آیتیں
 1 رکوع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ①

وَمَا آدُرُكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ②

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ

شَهْرٍ ③

تَنْزِيلُ الْمَلَكَةِ وَالرُّوحِ فِيهَا اس میں رُوح (الامین) اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے لئے) اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں ④
 بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ④
 سَلَّمَ هِيَ حَتَّى مَطَلَعِ الْفَجْرِ ⑤
 یہ (رات) طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے ⑤

سورة البينة مدنی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

سورة البينة
 مدنیة
 ابانها 8
 ركوعها 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ①
 رَسُولٌ مِنَ اللَّهِ يَتْلُوا صُحُفًا مُطَهَّرَةً ②
 فِيهَا كُتِبَ قِيَمَةٌ ③
 جن میں مستحکم (آیتیں) لکھی ہوئی ہیں ③

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ ④
 اور اہل کتاب جو متفرق (ومختلف) ہوئے ہیں تو واضح دلیل کے آنے کے بعد (ہوئے ہیں) ④

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقِيَمَةِ ⑤
 اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص عمل کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں (اور یک سو ہو کر) نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین ہے ⑤

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ⑥
 جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں (پڑیں گے اور) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں ⑥

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ

الصِّلِحَتِ لَا أَوْلِيكَ هُمْ خَيْرُ
الْبَرِيَّةِ ⑦

ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابدالآباد ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش یہ (صلہ) اس کے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے ⑧

جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ
عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خُلِدِيْنَ فِيهَا أَبَدًا رَاضِيَ اللَّهُ
عَنْهُمْ وَرَاضُوا عَنْهُ ⑧ ذَلِكَ لِمَنْ
خَشِيَ رَبَّهُ ⑧

سورہ زلزال مدنی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

سورۃ
الزلزال
مدنیۃ



ایاتھا 8
رکوعھا 1



سورۃ
الزلزال
مدنیۃ



شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

① جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی

① إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا

② اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال ڈالے گی

② وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا

③ اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟

③ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا

④ اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی

④ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا

⑤ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا)

⑤ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَى لَهَا

اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے۔ تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھادیئے جائیں ⑥

يَوْمَئِذٍ يُصْدِرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا
لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ⑥

تو جس نے ذرہ بھرنیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا ⑦

فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا
يَرَهُ ⑦

اور جس نے ذرہ بھربرائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا ⑧

وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا
يَرَهُ ⑧

سورہ عادیات مکی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں ایک رکوع ہے

سورۃ
العنیدت
مکیۃ



ایاتھا 11
رکوعھا 1



سورۃ
العنیدت
مکیۃ



شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

① ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں

وَالْعَدِيَّتِ صَبْحًا ①

- پھر پتھروں پر (نعل) مار کر آگ نکالتے ہیں ②
 پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں ③
 پھر اس میں گرد اٹھاتے ہیں ④
 پھر اس وقت (دشمن کی) فوج میں جاگتے ہیں ⑤
 کہ انسان اپنے پروردگار کا احسان ناشناس ہے ⑥
 اور وہ اس سے آگاہ بھی ہے ⑦
 وہ تو مال سے سخت محبت کرنے والا ہے ⑧
 کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو (مردے) قبروں میں ہیں
 وہ باہر نکال لئے جائیں گے ⑨
 اور جو (بھید) دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے ⑩
 بیشک ان کا پروردگار اس روز ان سے خوب واقف ہوگا ⑪

سورۃ قارعہ کی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

- کھڑکھڑانے والی ①
 کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ②
 اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ ③
 (وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے
 بکھرے ہوئے پتنگے ④
 اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھکی ہوئی
 رنگ برنگ کی اون ⑤
 تو جس کے (اعمال کے) وزن بھاری نکلیں گے ⑥
 وہ دل پسند عیش میں ہوگا ⑦
 اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے ⑧
 اس کا ٹھکانہ ”ہاویہ“ ہے ⑨

- فَالْمُورِيتِ قَدْحًا ②
 فَالْمَغِيرَاتِ صُبْحًا ③
 فَاتْرَنَ بِهِ نَقْعًا ④
 فَوَسَطْنَ بِهِ جَبْعًا ⑤
 إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ⑥
 وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذٰلِكَ لَشَهِيدٌ ⑦
 وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ⑧
 أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ⑨
 وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ⑩
 إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ⑪

سورۃ القارعة
 11 آیتیں
 1 رکوع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

- الْقَارِعَةُ ①
 مَا الْقَارِعَةُ ②
 وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ③
 يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ
 الْمَبْثُوثِ ④
 وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ
 الْمَنْفُوشِ ⑤
 فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ⑥
 فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ⑦
 وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ⑧
 فَأُمَّهُ هَاوِيَةٌ ⑨

اور تم کیا سمجھے کہ ”ہاویہ“ کیا چیز ہے؟ (10)

وہ دہکتی ہوئی آگ ہے (11)

سورہ تکاثر کی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(لوگو) تم کو (مال کی) بہت سی طلب نے غافل کر دیا (1)

یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں (2)

دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا (3)

پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا (4)

دیکھو اگر تم جانتے (یعنی) علم الیقین (رکھتے تو

غفلت نہ کرتے) (5)

تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے (6)

پھر اس کو (ایسا) دیکھو گے (کہ) عین الیقین (آجائے گا) (7)

پھر اس روز تم سے (شکر) نعمت کے بارے میں پرسش ہوگی (8)

سورہ عصر کی ہے اور اس میں تین آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عصر کی قسم (1)

کہ انسان نقصان میں ہے (2)

مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور

آپس میں حق (بات) کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے

رہے (3)

سورہ ہمزہ کی ہے اور اس میں نو آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے (1)

وَمَا آدُرُكَ مَا هِيَ (10)

نَارٌ حَامِيَةٌ (11)



ایاتھا 8
رکوعھا 1



سورۃ
التکاثر
مکحیۃ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

أَلْهَضَمُ التَّكَاثُرُ (1)

حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ (2)

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ (3)

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ (4)

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ (5)

لَتَرُونَ النَّجِيمَ (6)

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ (7)

ثُمَّ لَتَسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ (8)



ایاتھا 3
رکوعھا 1



سورۃ
العصر
مکحیۃ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْعَصْرِ (1)

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ (2)

إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ (3)

وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (3)



ایاتھا 9
رکوعھا 1



سورۃ
الهمزۃ
مکحیۃ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ (1)

جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے ②
اور خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ کی زندگی کا
موجب ہوگا ③

ہرگز نہیں وہ ضرور ”حطمہ“ میں ڈالا جائے گا ④

اور تم کیا سمجھے ”حطمہ“ کیا ہے ⑤

وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے ⑥

جو دلوں پر جا لپٹے گی ⑦

(اور) وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے ⑧

یعنی (آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں ⑨

سورہ فیل مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی
والوں کے ساتھ کیا کیا ①

کیا ان کا داؤ غلط نہیں کیا؟ ②

اور ان پر گروہ درگروہ پرندے بھیجے ③

جو ان پر کنکر کی پتھریاں پھینکتے تھے ④

تو ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس ⑤

سورہ قریش مکی ہے اور اس میں چار آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قریش کے مانوس کرنے کے سبب ①

(یعنی) ان کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس

کرنے کے سبب ②

(لوگوں کو) چاہیے کہ (اس نعمت کے شکر میں) اس گھر

کے مالک کی عبادت کریں ③

الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ②
يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ③

كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ④

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ⑤

نَارُ اللَّهِ الْمُبْقَدَةُ ⑥

الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ⑦

إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّاةٌ ⑧

فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ⑨

سورة الفيل سورة مكية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ
بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ①

أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ②

وَ أَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ③

تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ④

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ⑤

سورة قریش سورة مكية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِلَيْفِ قُرَيْشٍ ①

الْفِهُم رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ②

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ③

۱۔ چودہ صدی پہلے لٹھالی حملے کے ذریعے دشمن کو ختم کر دینے کا سبق دیا جا رہا ہے۔ آج مسلمانوں کا دشمن لٹھالی حملے کے ذریعے ہی سے ہر ایک مسلمانوں کو کھلت سے دوچار کر رہا ہے

جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلایا۔ اور خوف سے
امن بخشا ④

سورۃ ماعون کی ہے اور اس میں سات آیتیں ایک رکوع ہے

- شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
- ① بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روز) جزا کو جھٹلاتا ہے
 - ② یہ وہی (بد بخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے
 - ③ اور فقیر کو کھانا کھلانے کیلئے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا
 - ④ تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے
 - ⑤ جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں
 - ⑥ جو ریا کاری کرتے ہیں
 - ⑦ اور برتنے کی چیزیں وقتی استعمال کیلئے نہیں دیتے

سورۃ کوثر کی ہے اور اس میں تین آیتیں ایک رکوع ہے

- شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
- ① (اے محمدؐ) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے
 - ② تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو
 - ③ کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہے گا

سورۃ کافرون کی ہے اور اس میں چھ آیتیں ایک رکوع ہے

- شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
- ① (اے پیغمبران منکران اسلام سے) کہہ دو کہ اے کافرو! ①
 - ② جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا
 - ③ اور جس (اللہ) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے
 - ④ اور جن کی تم پرستش کرتے ہو ان کی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں

الذی اطعمہم من جوع^ل وامنہم^ل
من خوف^ع ④

سورۃ
الماعون
محکمۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

- ① اَرَءَیْتَ الذّٰی یُکَذِّبُ بِالذّٰیْنِ ①
- ② فذٰلِکَ الذّٰی یُدْعُ اِلَیْتِمْ ②
- ③ وَلَا یُحْضُ عَلٰی طَعَامِ الْمَسْکِیْنِ ③
- ④ فَوَیْلٌ لِلْمُصَدِّقِْنَ ④
- ⑤ الذّٰیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ⑤
- ⑥ الذّٰیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ⑥
- ⑦ وَیَسْعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ⑦

سورۃ
الکونثر
محکمۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

- ① اِنَّا اَعْطٰیْکَ الْکُوْثَرَ ①
- ② فَصَلِّ لِربِّکَ وَاَنْحَرْ ②
- ③ اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْاَبْتَرُ ③

سورۃ
الکفورون
محکمۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

- ① قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ①
- ② لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ②
- ③ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ③
- ④ وَلَا اَنَا عٰبِدُ مَا عَبَدْتُمْ ④

اور نہ تم اس کی بندگی کرنے والے ہو جس کی میں بندگی کرتا

ہوں ⑤

تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر ⑥

سورۃ نصر مدنی ہے اور اس میں تین آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جب اللہ کی مدد آ پہنچی اور فتح (حاصل ہوگئی) ①

اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ گروہ کے گروہ اللہ کے دین میں

داخل ہو رہے ہیں ②

تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے

معفرت مانگو۔ بیشک وہ معاف کرنے والا ہے ③

سورۃ لہب مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو ①

نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے

کمایا ②

وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا ③

اور اس کی بیوی بھی جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے ④

اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی ⑤

سورۃ اخلاص مکی ہے اور اس میں چار آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے ①

(وہ) معبود برحق بے نیاز ہے ②

نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ③

وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُ ⑤

لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ⑥

سورۃ النصر مدینہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ①

وَرَأَيْتِ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي

دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ②

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ ③

إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ④

سورۃ اللہب مکی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ①

مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ②

سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ③

وَأَمْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ④

فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ⑤

سورۃ الإخلاص مدینہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ①

اللَّهُ الصَّمَدُ ②

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ③

اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ④

سورہ فلق مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ①

ہر چیز کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی ②

اور شبِ تاریک کی بُرائی سے جب اس کا اندھیرا چھا

جائے ③

اور گرہوں پر پھونکنے والیوں کی بُرائی سے ④

اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جب حسد کرنے لگے ⑤

سورہ الناس مکی ہے اور اس میں چھ آیتیں ایک رکوع ہے

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں ①

(یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی ②

لوگوں کے معبود برحق کی ③

(شیطان) وسوسہ انداز کی بُرائی سے جو (اللہ کا نام سن

کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے ④

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے ⑤

(خواہ وہ) جنات سے ہو یا انسانوں میں سے ⑥

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ④

سورۃ الفلق
محکمۃ
ایاتھا 5
رکوعھا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ①

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ②

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ③

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ④

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ⑤

سورۃ الناس
محکمۃ
ایاتھا 6
رکوعھا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ①

مَلِكِ النَّاسِ ②

إِلَهِ النَّاسِ ③

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ④

الَّذِي يُوسَسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ⑤

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جس نے ہمیں یہ قرآن کریم شائع کرنے کی سعادت بخشی۔ اس کی تیاری میں جتنی خوبیاں ہیں وہ اللہ کی طرف سے ہیں اور جو غلطی رہ گئی ہے وہ ہماری بشری کمزوری کی وجہ سے ہے۔ اس قرآن کریم کو پڑھتے وقت کوئی غلطی آپ کے علم میں آئے تو ہمیں ضرور آگاہ فرمادیں۔ جلد بندی میں بعض اوقات صفحات آگے پیچھے یا کم یا زیادہ ہو جاتے ہیں ایسا قرآن کریم ادارہ ہذا کو دے کر تبدیل فرمائیں، شکریہ۔

قرآن سوسائٹی پاکستان
مہتمم ناصر محمود غنی
0300-6268174

فہرست مضامین قرآن مجید

| آیت | سورۃ | آیت | سورۃ | آیت | سورۃ | آیت | سورۃ | آیت | سورۃ | آیت | سورۃ |
|----------------|-----------|---------|----------|---------------------------|-------------|---------|------------|-----|-------------|----------------------|----------|
| ۳ | الفاطر | ۱۰۲۱۱۰۰ | الانعام | ۳۹ | یوسف | ۲۲ | الزمر | ۱۲ | بنی اسرائیل | عقائد | |
| ۴۱ | یس | ۱۵۱ | • | ۱۶ | الزمر | ۴۲ | المؤمن | ۲۲ | • | اللہ تعالیٰ کی ذات و | |
| ۲۵ | الصفّٰت | ۵۹ | الاعراف | ۵۲ | ابراہیم | ۴۸ | • | ۲۶ | • | صفات اور وجود باری | |
| ۶۵ | ص | ۶۵ | • | ۲۲ | النحل | ۸۱ | • | ۶۶ | • | کے دلائل | |
| ۳۱۲ | الزمر | ۷۳ | • | ۲۶ | بنی اسرائیل | ۳۶ | حور الجعدۃ | ۹ | الکہف | | |
| ۶ | • | ۸۵ | • | ۱۱۰ | الکہف | ۳۳ | التورۃ | ۵۲ | ظہ | | |
| ۳ | المؤمن | ۱۵۸ | • | ۱۰۸ | الانبیاء | ۱۳ | الزخرف | ۳۳ | الانبیاء | ۱۶۲ | البقرۃ |
| ۴۶ | • | ۳۱ | التوبۃ | ۳۳ | الحج | ۸۶ | • | ۸۰ | المؤمنون | ۲۵۸ | • |
| ۱۳ | حم الجعدۃ | ۱۲۹ | • | ۲۶ | العنکبوت | ۵ | الباقیہ | ۹۵ | • | ۱۸ | أل عمران |
| ۸۲ | الزخرف | ۹۱ | یونس | ۲ | الصفّٰت | ۱۳ | • | ۲۶ | النور | ۱ | الانعام |
| ۸ | التغابن | ۲ | ہود | ۵ | ص | ۱۱ | ق | ۵۲ | الفرقان | ۱۶ | • |
| ۲۱ | الاحقاف | ۲۶ | • | ۶۵ | • | ۲۱ | الذہریت | ۶۲ | • | ۲۱ | • |
| ۱۹ | محمّد | ۵۰ | • | ۲ | الزمر | ۵۹ | الواقعۃ | ۷ | الشعراء | ۶۲ | • |
| ۲۳ | الطور | ۶۱ | • | ۲۵ | • | ۶۲ | • | ۶۲ | • | ۶۲ | • |
| ۲۳ | الحشر | ۸۲ | • | ۱۶ | المؤمن | ۶۹ | • | ۶۵ | النمل | ۷۷ | • |
| ۱۳ | التغابن | ۳۸ | یوسف | ۸۲ | • | ۷۲ | • | ۸۶ | • | ۷۹ | • |
| ۹ | المزمل | ۴۰ | • | ۶ | حم الجعدۃ | ۵ | الملک | ۲۲ | العنکبوت | ۹۵ | • |
| سیات وبقا | | ۳۰ | الزمر | ۲ | المتحنۃ | ۱۶ | • | ۶۳ | • | ۹۹ | • |
| | | ۲ | النحل | ۱ | الاخلاص | ۲۲ | • | ۲۵ | الرؤم | ۲۷ | الاعراف |
| ۲۵۵ | البقرۃ | ۱۱۰ | الکہف | اللہ کے سوا کوئی اور نہیں | | ۳۳ | المُرسلت | ۲۵ | • | ۱۸۵ | • |
| ۲ | أل عمران | ۱۳ | ظہ | | | ۲۷ | • | ۳۷ | • | ۶۳ | یونس |
| ۷۳ | ظہ | ۹۸ | • | ۱۶۳ | البقرۃ | ۱۷ | الفاشیۃ | ۲۶ | • | ۲۲ | • |
| ۱۱۱ | • | ۲۲ | الانبیاء | ۲۵۵ | • | ۷ | • | ۲۹ | • | ۳۲ | • |
| ۵۸ | الفرقان | ۲۵ | • | ۲ | أل عمران | ۲۰ | • | ۵۲ | • | ۶۷ | • |
| ۶۵ | المؤمن | ۸۷ | • | ۶ | • | وحدانیت | | ۱۱ | لقمن | ۱۰۱ | • |
| ۲۷ | الرحمن | ۲۳ | المؤمنون | ۱۸ | • | | | ۲۵ | • | ۱۰۵ | یوسف |
| ۳ | الحدید | ۹۱ | • | ۶۲ | • | ۱۳۳ | البقرۃ | ۲۲ | • | ۲۷ | الزمر |
| خلق وادب و عمل | | ۱۱۶ | • | ۶۲ | • | ۱۶۳ | • | ۲۷ | التجدۃ | ۱۳ | • |
| | | ۲۶ | النمل | ۸۷ | النساء | ۱۷۱ | النساء | ۱۳ | الفاطر | ۳۳ | ابراہیم |
| ۲۱ | البقرۃ | ۵۹ | • | ۷۳ | المائدۃ | ۷۳ | المائدۃ | ۲۸ | • | ۱۷ | النحل |
| ۲۹ | • | ۶۷ | • | ۲۶ | الانعام | ۱۹ | الانعام | ۲۳ | یس | ۵۲ | • |
| ۱۱۷ | • | ۷۲ | التقصن | ۷۱ | • | ۷۰ | الاعراف | ۶۳ | الزمر | ۷۵ | • |
| ۲۲۸ | • | ۸۸ | • | ۷۱ | • | ۳۱ | التوبۃ | ۲۱ | • | ۸۱ | • |

| سورة | آيت | سورة | آيت | سورة | آيت | سورة | آيت | سورة | آيت | سورة | آيت |
|-------------|-----|----------|-----|-------------|-----|----------|-----|-------------|-----|----------|-----|
| أل عمران | ٤ | الفرقان | ٥٢ | البقرة | ٢٨٣ | المستحذ | ١٥ | حجرات | ٢٠ | ميتت | |
| • | ٢٠ | • | ٤١ | أل عمران | ٢٢ | الصف | ١ | الشورى | ١١ | البقرة | ٩٠ |
| • | ٢٤ | الشعراء | ١٧٧ | • | ٤٣ | الجمعة | ١١ | • | ٢٤ | • | ١٠٥ |
| النساء | ١ | • | ١٨٢ | • | ٤٣ | التغابن | ١١ | الحديد | ٢ | • | ١٢٢ |
| المائدة | ١٨٠ | النمل | ٤٠ | • | ٩٢ | • | ١٨ | المجادلة | ١ | • | ٢١١ |
| الانعام | ٢٢١ | الفاطر | ٣٠ | • | ٩٩ | الطلاق | ١٢ | الملك | ١٩ | • | ٢٣٤ |
| • | ٤٣ | يس | ٨١ | • | ١١٥ | التحریم | ٢٠٢ | الذهر | ٢ | • | ٢٥١ |
| • | ٤٩ | الزمر | ٤٢ | • | ١٢١ | الملك | ١٣ | الانشقاق | ١٥ | • | ٢٤٢ |
| • | ٩٩ | المؤمن | ٤٣ | • | ١٥٣ | سمع وبصر | | إرادہ | | • | ٢٨٢ |
| • | ١٠١ | الحشر | ٢٢ | • | ١٥٢ | | | | | أل عمران | ٤ |
| الإعراف | ٥٢ | الملك | ٣٠ | النساء | ١١ | البقرة | ٩٤ | البقرة | ١٨٥ | • | ١٣ |
| • | ١٨٥ | • | ١٥ | • | ١٢ | • | ١٢٤ | • | ٢٥٣ | • | ٢٤ |
| التوبة | ٤٤ | • | ٢٣ | • | ١٤ | • | ١٣٤ | أل عمران | ١٠٨ | • | ٤٢ |
| يونس | ٣ | التيمة | ٣٩ | • | ٢٢ | • | ١٨١ | النساء | ٢٨ | • | ١٢٩ |
| • | ٢ | الاعلى | ٥٣ | • | ٢٤ | • | ٢٢٢ | المائدة | ١ | • | ١٤٩ |
| هود | ٤ | اليل | ٣ | • | ٣٣ | • | ٢٣٣ | • | ٧ | النساء | ٢٨ |
| • | ٥١ | العلق | ٢١ | • | ٢٥ | • | ٢٣٤ | • | ٢٩ | • | ١٤ |
| الرعد | ١٤ | القلق | ٢ | • | ٢٩ | • | ٢٢٢ | الانفال | ٤ | • | ١٣٣ |
| ابراهيم | ١٩ | علم وحكت | | • | ٤٠ | • | ٢٤٥ | • | ٤٤ | المائدة | ١٨٠ |
| الحجر | ٣٢ | البقرة | ٢٩ | • | ٩٢ | أل عمران | ١٥ | التوبة | ٥٥ | • | ٢٠ |
| • | ١٢٤ | • | ٣٠ | • | ٩٢ | • | ٢٠ | • | ٨٥ | • | ٥٢ |
| • | ٨٦ | • | ٣٢ | • | ١٠٢ | • | ٢٥ | هود | ١٠٤ | الانعام | ٣٥ |
| التحل | ٥٠ | • | ٩٥ | • | ١١١ | • | ١٢١ | الرعد | ١١ | • | ٢٩ |
| • | ١٣١ | • | ١١٥ | • | ١٢٤ | • | ١٥٦ | النحل | ٢٠ | • | ٨٣ |
| • | ٤ | • | ١٢٤ | النساء | ١٢٨ | • | ٥٨ | بنى اسرائيل | ١٤ | • | ١١١ |
| • | ٢٨ | • | ١٣٤ | • | ٩٨ | التوبة | ١٣٢ | • | ١٨ | • | ١٢٨ |
| • | ٤٨ | • | ١٥٨ | • | ١٠٣ | • | ١٣٨ | الكهف | ٨٢ | • | ١٣٢ |
| • | ٨١ | • | ١٨١ | بنى اسرائيل | ١٠٦ | • | ١ | الانبياء | ١٤ | الإعراف | ٨٩ |
| بنى اسرائيل | ١٩ | • | ٢١٥ | • | ١١٠ | • | ١٤ | الحج | ١٢ | • | ١٤٤ |
| طفه | ٥٠ | • | ٢١٤ | • | ١١٥ | • | ٣٠ | الزمر | ٢٨ | التوبة | ٢٨ |
| • | ٥٥ | • | ٢٢٤ | لقطن | ٣٣ | • | ٩٤ | المؤمن | ٣١ | يونس | ٢٥ |
| الانبياء | ٢٣ | • | ٢٣١ | النبا | ١ | الحج | ٤١ | الفتح | ١١ | يسف | ٥٤ |
| المؤمنون | ٤٨ | • | ٢٣٢ | الزمر | ٢٦ | • | ٤٥ | الشورى | ٢٩ | • | ٤٢ |
| • | ٤٩ | • | ٢٥٤ | المجادلة | ٣ | لقطن | ٢٨ | الجن | ١٠ | ابراهيم | ١٩ |
| التور | ٢٥ | • | ٢٤١ | • | ٤١٤ | الإحزاب | ٩ | المدثر | ٢١ | • | ٢ |
| الفرقان | ٢ | • | ٢٤٨ | • | ١٣٠ | المؤمن | ٢٠ | البروج | ١٤ | • | ٢٤ |
| • | ٢٨ | • | ٢٤٣ | الحشر | ٢٢ | • | ٥٤ | • | • | التحل | ٢ |

| سورة | آيت | سورة | آيت | سورة | آيت | سورة | آيت | سورة | آيت | سورة | آيت |
|-------------|-------|-------------|-----|----------|---------|---------|---------|-------------|---------|----------|---------|
| النحل | ٩٣ | آل عمران | ١٤٥ | المتحنة | ٤ | الانعام | ١٥٨/١٥٤ | بنو اسرائيل | ٨ | المؤمنون | ١١٨/١١٧ |
| بنو اسرائيل | ١٨ | • | ١٨٩ | التغابن | ١ | • | ١٤٣/١٤٢ | • | ١٢ | الفرقان | ٢١ |
| • | ٥٣ | النساء | ١٣٢ | الطلاق | ١٢ | • | ١٤٥ | • | ٢١ | • | ٣٠ |
| • | ٨٤ | • | ١٣٩ | التحریم | ٨ | الاحزاب | ٢٣/٢٢ | • | ٢٥/٢٢ | • | ٢٥ |
| الكهف | ٢٢ | المائدة | ١٤ | الملک | ١ | • | ٢٩ | • | ٨٣/٨٠ | • | ٥٤/٥٣ |
| التور | ٢٥ | • | ٢٠ | القيامة | ٢٠ | • | ٣٣ | • | ٨٤/٨٥ | • | ٤٥ |
| الفرقان | ١٠ | • | ١٢٠ | الطارق | ٨ | • | ٢٤ | • | ١٢ | • | ٤٣/٤٢ |
| • | ٢٥ | الانعام | ١٤ | كلام | | • | ٥٥/٥٢ | الكهف | ١٢ | • | ٤٤ |
| • | ٥١ | • | ٢٤ | • | • | • | ٢٢/٢١ | • | ٩٥ | الشعراء | ١٠/٩ |
| الجداة | ١٣ | • | ٤٥ | البقرة | ١١٨ | • | ٢٢ | • | ٩٨ | • | ١٤/١٢ |
| الفاطر | ٢٢/١٤ | الانفال | ٢١ | • | ١٤٢ | • | ٤٩ | • | ١١٠/١٠٩ | • | ٢٣/٢١ |
| الزمر | ٢ | التوبة | ٢٩ | • | ٢٥٣ | • | ٤١ | مریخ | ٢٥٢ | • | ٢٢/٢٢ |
| • | ٢٣ | هود | ٢ | آل عمران | ٤٤ | • | ٤٤ | • | ١٠٥/١٤ | • | ٢٨ |
| • | ٥٢ | النحل | ٤٠ | النساء | ١٤٢ | • | ١٠٥/١٠٢ | • | ٤٥/١٤٢ | • | ٥٠/٢٨ |
| الشورى | ١٩ | • | ٤٤ | الاحزاب | ١٣٢/١٢٢ | • | ١٢٢/١٢١ | • | ٤٨ | • | ٥١ |
| • | ٢٤/٢٢ | بنو اسرائيل | ٩٩ | الكهف | ١٠٩ | • | ١٢٤/١٢٥ | ظفة | ١٢ | • | ٨٣/٤٤ |
| • | ٢٩ | الكهف | ٢٥ | الشورى | ٥١ | • | ١٢٤/١٢٣ | • | ٢٥ | • | ١٠٢/٩٨ |
| • | ٣٣ | الحج | ٤ | ربوبیت | | • | ٤/١٥١ | • | ٤٣/٤٠ | • | ١١٤ |
| • | ٢٩ | • | ٣٩ | • | • | • | ١٢٣ | • | ٨٢ | • | ١٢٢ |
| محمد | ٢ | النور | ٢٥ | الفاتحة | ٢ | • | ١٢٩ | • | ١٠٥ | • | ١٢٥/١٢٠ |
| الفتح | ١٢ | الفرقان | ٥٣ | البقرة | ٥ | • | ٥ | • | ١٢١/١١٢ | • | ١٤٣/١٥٩ |
| النجم | ٢٤ | العنكبوت | ٢٠ | • | ١٢٤/١٢٢ | • | ١٥٢ | • | ١٢٢ | • | ١٤٥/١٢٩ |
| الحديد | ٢١ | الروم | ٥٠ | • | ٣ | • | ١٥٥ | • | ١٢٥/١٢٥ | • | ١٥٠ |
| • | ٢٩ | • | ٥٢ | • | ١٣١/١٢٩ | • | ١٢٩ | التوبة | ١٢٩ | الزينة | ١٩١/١٨٨ |
| الحشر | ٤ | الاحزاب | ٢٤ | • | ٣٩ | • | ٣ | يونس | ٣ | النمل | ٨ |
| الجمعة | ٢ | فاطر | ١ | • | ٢٥٨ | • | ١٠ | • | ٨٣ | • | ١٩ |
| المدثر | ٣١ | • | ٢٢ | • | ٢٢٠ | • | ٢٢ | • | ٨٩ | • | ٢٤ |
| • | ٥٤ | يس | ٨١ | • | ٢٢٢ | • | ٢٥ | سود | ٢٥ | • | ٤٠ |
| الدھر | ٢١/٢٨ | ثم الجدة | ٢٩ | آل عمران | ٢٩/٢٤ | • | ٢٤ | • | ١١٢ | • | ٢٢ |
| التكوير | ٢٩ | الشورى | ٩ | • | ٥١ | • | ٢٢/٢٢ | المؤمنين | ٢٢/٢٢ | • | ٩١ |
| قدرت | | • | ٢٩ | المائدة | ٢٥/٢٢ | • | ١٠/١٠٠ | • | ٣٩ | • | ٩٣ |
| البقرة | ٢٠ | • | ٥٠ | • | ٢٨ | • | ١٤ | الرعد | ١٤ | التقص | ١٤/١٤ |
| • | ١٠٤ | الرحقان | ٣٣ | الانعام | ٢٥ | • | ٣٥ | ابراهيم | ٣٥ | • | ٢٢/٢١ |
| • | ١٣٨ | القلم | ٥٥ | • | ٤١ | • | ٥ | • | ٩٣/٩٣ | • | ٢٢ |
| • | ٢٥٩ | الفتح | ٢١ | • | ٤٤ | • | • | • | ٩٨/٩٤ | • | ٢٢/٢٠ |
| • | ٢٨٢ | الحديد | ٣ | • | ٤٨ | • | ٢١ | • | ٩٩ | • | ٢٢ |
| آل عمران | ٢٩ | الحشر | ٤ | • | ٨٣/٨٠ | • | ٢٩/٢٤ | الحجر | ٢٩/٢٤ | • | ٢٤ |

| آيت | سورة | آيت | سورة | آيت | سورة | آيت | سورة | آيت | سورة | آيت | سورة |
|-------|----------|-------|------------|---------|---------|---------|------------|--------|----------|---------|----------|
| ٤٣/٥٩ | الفرقان | ٩٨ | يوسف | ١٩٩ | البقرة | ٤٣/٤٦ | النحل | ٥٢/٢٣ | الحاقة | ٣٠/٢٧ | العنكبوت |
| ٤ | • | ٣٠ | الرحمن | ٢١٨ | • | ٤٥ | • | ٢٠ | المعارج | ٢ | السجدة |
| ٥ | الشعراء | ١٤ | ابراهيم | ٢٢٤/٢٢٥ | • | ١١٣ | • | ١٠/١٥ | نوح | ٣ | • |
| ٩ | • | ٢٩ | الحجر | ٣١ | الهمز | ٣١/٣٠ | بنی اسرايل | ٢١ | • | ١٢/١١ | • |
| ٢٨ | • | ٥٦ | • | ٨٩ | • | ٤٠ | • | ٢٨/٢٦ | • | ٣ | التبا |
| ١٠٢ | • | ٤ | النحل | ١٢٩ | • | ٨١ | ظن | ٩/٨ | الزمل | ١٥ | • |
| ١٢٢ | • | ١٨ | • | ٢٩/٢٥ | النار | ٣٢ | الحج | ٢٠ | • | ٢٣ | • |
| ١٣٠ | • | ٢٤ | • | ٦٣ | • | ٣٥ | • | ٣١ | المدثر | ٥٨ | نبي |
| ١٥٩ | • | ١١٠ | • | ٩٦ | • | ٣٨ | النور | ٣٤ | التبا | ٥ | الصف |
| ١٤٥ | • | ١١٥ | • | ١٠٠ | • | ٥٢ | القصاص | ٢٩ | التكوير | ٨٤ | • |
| ١٩١ | • | ١١٩ | • | ١١٠ | • | ٤٠ | العنكبوت | ٤ | المطففين | ١٢٦ | • |
| ٢١٤ | • | ٦٦ | بنی اسرايل | ١٢٩ | • | ٢٨ | الروم | ١٥ | • | ١٢٩ | • |
| ١١ | النمل | ١١٠ | • | ١٥٢ | • | ٢٠/٣٤ | • | ٣ | قرين | ١٨٠/١٨٠ | • |
| ٣٠ | • | ١٨ | مريم | ٣ | المائدة | ١٦ | السجدة | ٢ | الكوثر | ٣٥ | • |
| ١٤ | القصاص | ٢٦ | • | ٣٩/٣٢ | • | ٢٤ | يٰس | ٣ | المص | ٦٦ | • |
| ٥ | الروم | ٤١ | • | ٤٢ | • | ٦٢ | المؤمن | ١ | العلق | ٤٩ | • |
| ٦ | السجدة | ٦٩ | • | ٩٨ | • | ١٢ | الشورى | ١ | الناس | ٤١/٣٤ | الزمر |
| ٥ | الاحزاب | ٤٨ | • | ٥٢ | الانعام | ٣٨ | • | رزاقيت | | ٦٢/٤٢ | المؤمن |
| ٧٢ | • | ٨٤/٨٥ | • | ١٢٥ | • | ١٦ | الجمعة | | | ٦٤ | • |
| ٢ | التبا | ٩١/٨٨ | • | ١٤٥ | • | ٥٨ | الذبيات | ٣ | البقرة | ٩ | م السجدة |
| ١١/٥ | نبي | ٩٢ | • | ١٥١ | الاعراف | ١٠ | المنفقون | ٥٤ | • | ٢٦ | الزخرف |
| ١٥ | • | ٩٤/٩٣ | • | ١٥٣ | • | رأفت | | ١٤٢ | • | ٢٢ | • |
| ٢٣ | • | ٥ | ظن | ١٥٤ | • | | | ٢١٢ | • | ٨٢ | • |
| ٥٨/٥٢ | • | ٩٠ | • | ١٤٤ | • | | | ٢٥٢ | • | ٨٨ | • |
| ٥٢ | الزمر | ١٠٩ | • | ٦٩ | الافعال | ١٢٣ | البقرة | ٢٥٢ | • | ٨٨ | • |
| ٢ | م السجدة | ٢٦ | الانبياء | ٤٠ | • | ٢٤ | • | ٣٤ | الهمز | ٨٣/٩ | الدخان |
| ٣٢ | • | ٢٧/٣٤ | • | ٥ | التوبة | ٣٠ | الهمز | ٨٨ | المائدة | ٣٦ | الجمعة |
| ٥ | الشورى | ١١٢ | • | ٢٤ | • | ١١٤ | التوبة | ١٢٢ | الانعام | ١٥ | الاحزاب |
| ١٩/١٤ | الزخرف | ٦٥ | الحج | ٩١ | • | رحمت | | ٥٠ | الاعراف | ٣٠/٢٣ | الذاريات |
| ٢٠ | • | ١١٨ | الشمون | ٩٩ | • | | | ١٤٠ | • | ٢٩/٢٢ | النجم |
| ٣٦/٣٣ | • | ٥ | النور | ١٠٢/١٠٢ | • | ٣١ | الفاتحة | ٢١٣ | الانفال | ١٤ | الرحمن |
| ٢٥ | • | ٢٠ | • | ١١٨/٢٤ | • | ٣٤ | البقرة | ٢٦ | • | ٨٠/٤٢ | الواقعة |
| ٨١ | • | ٢٢ | • | ١٢٨ | • | ١٢٨ | • | ٣١ | يونس | ٩٦ | • |
| ٢٢ | الدخان | ٣٣ | • | ١٠٤ | يونس | ١٢٣ | • | ٩٢ | • | ١٤ | الحش |
| ٨ | الاحزاب | ٦٢ | • | ٢١ | هود | ١٢٣/١٤٠ | • | ٦ | هود | ٥١/٢ | المتحة |
| ١٢ | الفتح | ٦ | الفرقان | ٩٠ | • | ١٤٣ | • | ٢٢ | الرحمن | ١٠ | المنفقون |
| ٥ | الحجرات | ٢٦ | • | ٥٢ | يوسف | ١٨٢ | • | ٢١ | ابراهيم | ١ | الطلاق |
| | | | | | | ١٩٢ | • | ٥٤ | النحل | ١٢/١١ | التحرير |

| كآة | كآة | كآة | كآة | كآة | كآة | كآة | كآة | كآة | كآة | كآة | |
|---------|-----------|---------|---------|---------|---------|-------|---------|-------|---------|---------|---------|
| ٢٢ | بآة سآبآل | ٢٧ | آل عآزن | ٢٨ | آل عآزن | ١٨ | آل عآزن | ٢٢٥ | آل عآزن | ١٢ | آل عآزن |
| ٥٩ | آل عآزن | ١٨٩ | • | ٢ | • | ١١٠ | • | ٢٢٥ | • | ٣٣ | • |
| ٥١ | آل عآزن | ١٨١٤ | آل عآزن | ١٢ | • | ١١٩ | • | ٣١ | • | ٢٨ | • |
| ١٤ | آل عآزن | ٢٠ | • | ٤ | • | ٢٥ | • | ٨٩ | • | ١ | • |
| آل عآزن | | ١٢٠ | • | ١٢ | • | ٢٢ | • | ١٢٩ | • | ٩ | • |
| آل عآزن | | ٤٣ | • | ١ | • | ٥٨ | • | ١٥٥ | • | ٢٨ | • |
| ٢٩٣ | آل عآزن | ١٥٨ | آل عآزن | ٢ | • | ٨٢ | • | ٢٣ | • | ١٢ | • |
| ٢٩٤ | • | ١٨٥ | • | ١٠ | • | ٤٠ | • | ٢٥ | • | ١٠ | • |
| ٩٤ | آل عآزن | ١١٩ | آل عآزن | ٢٠ | • | ٥ | • | ٢٣ | • | ٢٢ | • |
| ١٣١ | آل عآزن | ١١ | • | ١٢ | • | ٢٢ | • | ٩٢ | • | ١٢ | • |
| ٣٣٣ | آل عآزن | ٥٩ | • | آل عآزن | | ٣٣ | • | ٩٩ | • | ١٢ | • |
| ٢٨ | آل عآزن | ٨٨ | • | آل عآزن | | ٩٢ | • | ١١٠ | • | ١ | • |
| ٨ | آل عآزن | ٢٢ | • | ٤٣ | • | ٩ | • | ١٢٩ | • | ٣ | • |
| ٢٢ | آل عآزن | ٢ | • | ٢٥٨ | • | ٤٠ | • | ١٥٢ | • | ٢٠١٩ | • |
| ٢٠ | آل عآزن | ٢٩ | • | ٢٣١٢٥٩ | • | ١١ | • | ٣ | • | ٢٩ | • |
| ٤ | آل عآزن | ٣ | • | ١٥٩ | • | ١٩ | • | ٣٩١٣٢ | • | ٢٠ | • |
| ١٢ | آل عآزن | ٨٢ | • | ١٥٨ | • | ٥ | • | ٤٢ | • | ٣٤ | • |
| ٢٩ | • | ٤ | • | ١١٩ | • | ٧٢ | • | ٩٨ | • | آل عآزن | |
| ١٥ | آل عآزن | ٢٢ | • | ٥٩ | • | ٥٠ | • | ١٠١ | • | ٥٢ | • |
| ٤ | آل عآزن | ١٩ | • | ٤ | • | ٥٩ | • | ٥٢ | • | ١٨٤ | • |
| ٣٨ | آل عآزن | ٢٩ | • | ٨٠ | • | ٤٣ | • | ١٢٥ | • | ٢٣ | • |
| ٣٨ | آل عآزن | ٨٥ | • | ١٩ | • | ٢ | • | ١٩٥ | • | ٩٩ | • |
| ٢٢ | آل عآزن | ٢٤ | • | ٢٢ | • | ١٥ | • | ١٥٣ | • | ١٢٩ | • |
| ٤ | آل عآزن | ١٣ | • | ٥٠ | • | ٢٨ | • | ١٤٤ | • | ١٥٣ | • |
| ٦ | آل عآزن | ٥١٢ | • | ٤٩ | • | ٢٢١٣٠ | • | ٩٩ | • | ٩٥ | • |
| آل عآزن | | ١ | • | ٩٨ | • | ٢١ | • | ٤٠ | • | ١٠١ | • |
| آل عآزن | | ١ | • | ٣٩ | • | ٩٩ | • | ٥ | • | ٢٣ | • |
| ٢٠ | آل عآزن | ٨ | • | ٩ | • | ٥ | • | ٢٤ | • | ٢٠ | • |
| ٢٤ | • | ٢ | • | ٨ | • | ٥٣ | • | ٩١ | • | ٢٣ | • |
| ٥٠١٢٩ | • | آل عآزن | | ٣٣ | • | ٢٢ | • | ٩٩ | • | ٣٢١٣٠ | • |
| ٥٢١٥١ | • | آل عآزن | | ٢ | • | ١٢ | • | ١٠٢ | • | ٢ | • |
| ٥٢١٥٢ | • | ٢٢٥ | • | ١٤ | • | ٥ | • | ١٠٤ | • | آل عآزن | |
| ٥٤١٥٩ | • | ٢٣٥ | • | ٢٠ | • | ٢٣ | • | ٢١ | • | آل عآزن | |
| ٥٨ | • | ٢٢٣ | • | آل عآزن | | ٨ | • | ٥٣ | • | ١٤٣ | • |
| ٩١١٤٠ | • | ١٥٥ | • | آل عآزن | | ١٣ | • | ٩٨ | • | ١٨٢ | • |
| ٨٤ | • | ١٢ | • | آل عآزن | | ٥ | • | ٣٩ | • | ١٩٩ | • |
| ٩٢ | • | ١٤ | • | آل عآزن | | ٧ | • | ٢٩ | • | ٢١٥ | • |

| سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت |
|----------|---------|------------|-------|-----------|--------|------------|-------|-----------------|---------|--------------------|----------|
| البقرة | ۱۰۱ | الفرقان | ۵۰/۳۹ | النساء | ۷۸ | یونس | ۲۷/۲۶ | مائدہ اور ان کی | ۲۳ | آل عمران | ۲۳ |
| • | ۱۲۲ | • | ۵۳/۵۳ | الانعام | ۱۷ | النحل | ۹۷ | خدمات | ۸۲ | النساء | ۸۲ |
| • | ۱۲۲ | • | ۶۲/۶۱ | • | ۳۶/۳۵ | الانبیاء | ۹۲ | | ۱۹ | الانعام | ۱۹ |
| • | ۱۲۶ | القصص | ۷۳/۷۱ | • | ۳۸ | النور | ۳۸ | البقرة | ۳۳/۳۰ | یونس | ۳۸/۳۶ |
| • | ۱۵۱/۱۵۰ | لقمن | ۲۰ | الاعراف | ۷۹/۱۷۸ | العنکبوت | ۷ | • | ۹۸/۹۷ | هود | ۱۳۱/۱۳ |
| • | ۱۵۲ | السجدة | ۹۷/۷۷ | یونس | ۳ | تم السجدة | ۲۶ | • | ۱۰۲ | • | ۲۹ |
| • | ۲۵۷ | • | ۲۷ | • | ۲۹ | • | • | الانعام | ۹۳ | یوسف | ۱۰۲ |
| • | ۱۰۳ | فاطر | ۱ | • | ۱۰/۱۹۹ | • | • | الاحزاب | ۲۰۶ | بنی اسرائیل | ۸۸ |
| • | ۱۶۳ | • | ۳ | ابراہیم | ۲۷ | • | • | الرحمن | ۱۳/۱۱ | الشعراء | ۱۹۷/۱۹۶ |
| الانعام | ۵/۱۳۱ | الجماعہ | ۱۳ | النحل | ۹ | • | • | النحل | ۵۰/۲۹ | القصاص | ۲۹ |
| • | ۱۳۳ | • | ۱۶ | • | ۹۳ | البقرة | ۳۰ | مریم | ۶۳ | العنکبوت | ۲۹/۳۷ |
| الاعراف | ۳۲ | الفتح | ۱ | • | ۱۰۸ | یونس | ۲۱۳ | الانبیاء | ۲۰/۱۹ | سبا | ۶ |
| الانفال | ۲۶ | • | ۵ | النور | ۲۴/۳۵ | • | • | • | ۲۹/۲۶ | الزمر | ۲۴/۲۵/۲۳ |
| • | ۶۳/۶۲ | الرحمن | ۳۱ | • | ۳۰ | الحجر | ۲۹/۲۶ | الفرقان | ۲۵ | الاحقاف | ۶ |
| یونس | ۲۲ | • | ۸ | القصاص | ۷۸ | النور | ۲۵ | الشعراء | ۹۲/۹۳ | الطوبی | ۲۲/۲۳ |
| • | ۵۸/۵۷ | • | ۱۳/۱۰ | السجدة | ۵ | حجر السجدة | ۱۱/۹ | سبا | ۲۳/۲۲ | الحاقة | ۲۰/۳۸ |
| • | ۶۱ | • | ۲۱/۱۹ | • | ۱۳ | • | ۱۳ | فاطر | ۱ | قرآن کی پیش گوئیاں | |
| النحل | ۶/۷۵ | • | ۲۵/۲۲ | فاطر | ۲ | الزخرف | ۳۲/۲۷ | الثقیف | ۱۶۶/۱۶۴ | | |
| • | ۸/۷ | • | ۵۲/۳۶ | الذمیر | ۶۷ | • | • | المؤمن | ۹۷/۷ | البقرة | ۲۳/۲۳ |
| • | ۱۱/۱۰ | • | ۵۹/۵۵ | تم السجدة | ۲۵ | • | • | تم السجدة | ۳۸ | • | ۱۱۳ |
| • | ۱۳/۱۲ | • | ۶۸/۶۲ | الشوری | ۵۰/۲۹ | • | • | الشوری | ۵ | • | ۱۲ |
| • | ۱۵/۱۳ | • | ۷۷/۶۹ | النجم | ۶۳/۳ | • | • | الزخرف | ۸۰/۷۷ | • | ۱۲ |
| • | ۱۸/۱۶ | الحديد | ۲۵ | • | ۵۸ | • | • | • | ۲۶/۱۷ | • | ۱۱۲/۱۱۱ |
| • | ۸۹ | الملك | ۵ | القصص | ۲۹ | البقرة | ۲/۳ | النجم | ۲۶ | • | ۱۳۹ |
| الانبیاء | ۳۱/۳۰ | الدھر | ۲ | الحديد | ۲۲ | • | • | التحریر | ۶ | • | ۱۵۱ |
| • | ۳۳/۳۲ | النبا | ۱۶/۳۶ | التغابن | ۱۱ | • | • | الحاقة | ۱۷ | النساء | ۸۴ |
| الحج | ۳/۶۳ | • | ۳۳/۳۷ | المدثر | ۵۶ | • | • | المدثر | ۳۱/۳۰ | المائدة | ۵۴ |
| • | ۶۶ | حس | ۲۲/۱۹ | الدھر | ۲۸ | النساء | ۵۹ | التکویر | ۲۱/۱۹ | • | ۶۷ |
| • | ۷۸ | • | ۳۰/۲۵ | • | ۳۱/۳۰ | • | • | الانفطار | ۱۲/۱۰ | الانفال | ۳۶ |
| المؤمنون | ۱۳/۱۲ | • | ۳۳/۳۱ | • | • | • | • | القدر | ۲ | • | ۲۰/۳۷ |
| • | ۱۷/۱۳ | التین | ۳ | • | • | • | • | • | • | • | ۵۹ |
| • | ۱۹/۱۸ | • | • | البقرة | ۱۳۳ | المائدة | ۶۹ | قرآن مجید کے | • | • | ۶۲ |
| • | ۲۱/۲۰ | تقدیر الہی | • | • | ۱۵۲ | الاحزاب | ۱۵۷ | منزل من اللہ | • | التوبة | ۱۵/۱۴ |
| • | ۲۲ | البقرة | ۲۵۳ | • | ۲۶۱ | • | • | ہونے کے لابل | • | • | ۲۸ |
| الفرقان | ۱ | • | ۲۷/۲۶ | النساء | ۱۳۷ | التوبة | ۹۹ | • | • | • | ۳۳/۳۲ |
| • | ۲۶/۲۵ | • | ۱۳۵ | • | ۷۳ | الحديد | ۱۹ | • | • | • | ۳۹ |
| • | ۲۸/۳۷ | • | ۱۵۲ | الانعام | ۱۶۰ | التغابن | ۸ | البقرة | ۲۳ | • | ۵۷/۵۶ |

| سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت |
|---------------------------------|---------|----------------|---------|----------------|---------|----------------|---------|----------------|---------|----------------|---------|
| التوبة | ۱۰۱ | البقرة | ۲۹۵۳۰ | البقرة | ۲۹۵۳۰ | البقرة | ۲۹۵۳۰ | البقرة | ۲۹۵۳۰ | البقرة | ۲۹۵۳۰ |
| الرعد | ۳۱ | أل عمران | ۳۳ | أل عمران | ۳۳ | أل عمران | ۳۳ | أل عمران | ۳۳ | أل عمران | ۳۳ |
| الحجر | ۹ | المائدة | ۲۱۵۲۵ | النمل | ۱۲۵ | النمل | ۱۲۵ | النمل | ۱۲۵ | النمل | ۱۲۵ |
| النحل | ۲۱ | الاعراف | ۲۶۵۹ | الانعام | ۲۶۵۹ | الانعام | ۲۶۵۹ | الانعام | ۲۶۵۹ | الانعام | ۲۶۵۹ |
| بنی اسرائیل | ۸ | التوبة | ۱۸۹ | التوبة | ۱۸۹ | التوبة | ۱۸۹ | التوبة | ۱۸۹ | التوبة | ۱۸۹ |
| • | • | الحجر | ۲۲۶۲۸۲۷ | • | • | • | • | • | • | • | • |
| النور | ۵۵ | بنی اسرائیل | ۲۲۶۲۸۲۷ | بنی اسرائیل | ۲۲۶۲۸۲۷ | بنی اسرائیل | ۲۲۶۲۸۲۷ | بنی اسرائیل | ۲۲۶۲۸۲۷ | بنی اسرائیل | ۲۲۶۲۸۲۷ |
| النمل | ۹۳ | الكهف | ۵۰ | الكهف | ۵۰ | الكهف | ۵۰ | الكهف | ۵۰ | الكهف | ۵۰ |
| التقصص | ۸۵ | طه | ۱۳۳۵۱۵ | طه | ۱۳۳۵۱۵ | طه | ۱۳۳۵۱۵ | طه | ۱۳۳۵۱۵ | طه | ۱۳۳۵۱۵ |
| الترجم | ۲۱ | ص | ۸۵۵۶۱ | ص | ۸۵۵۶۱ | ص | ۸۵۵۶۱ | ص | ۸۵۵۶۱ | ص | ۸۵۵۶۱ |
| الجندة | ۲۱ | • | • | • | • | • | • | • | • | • | • |
| الصفحة | ۱۵۵۳۱۶۱ | • | • | • | • | • | • | • | • | • | • |
| تم التجدد | ۵۳ | أل عمران | ۳۳ | أل عمران | ۳۳ | أل عمران | ۳۳ | أل عمران | ۳۳ | أل عمران | ۳۳ |
| مخفد | ۱۰۵۶ | الانعام | ۸۲ | الانعام | ۸۲ | الانعام | ۸۲ | الانعام | ۸۲ | الانعام | ۸۲ |
| • | • | الاعراف | ۲۶۵۹ | الاعراف | ۲۶۵۹ | الاعراف | ۲۶۵۹ | الاعراف | ۲۶۵۹ | الاعراف | ۲۶۵۹ |
| الفتح | ۱۶ | یونس | ۶۳۶۶۱ | یونس | ۶۳۶۶۱ | یونس | ۶۳۶۶۱ | یونس | ۶۳۶۶۱ | یونس | ۶۳۶۶۱ |
| • | • | هود | ۲۲۶۲۵ | هود | ۲۲۶۲۵ | هود | ۲۲۶۲۵ | هود | ۲۲۶۲۵ | هود | ۲۲۶۲۵ |
| • | • | ابراهيم | ۹ | ابراهيم | ۹ | ابراهيم | ۹ | ابراهيم | ۹ | ابراهيم | ۹ |
| الطور | ۲۸ | بنی اسرائیل | ۳ | بنی اسرائیل | ۳ | بنی اسرائیل | ۳ | بنی اسرائیل | ۳ | بنی اسرائیل | ۳ |
| القمر | ۲۵ | الانبياء | ۶۶۱۶۶ | الانبياء | ۶۶۱۶۶ | الانبياء | ۶۶۱۶۶ | الانبياء | ۶۶۱۶۶ | الانبياء | ۶۶۱۶۶ |
| المجئلة | ۲۱۲۰ | المؤمنون | ۲۹۵۲۳ | المؤمنون | ۲۹۵۲۳ | المؤمنون | ۲۹۵۲۳ | المؤمنون | ۲۹۵۲۳ | المؤمنون | ۲۹۵۲۳ |
| الصف | ۹۰۸ | الفرقان | ۲۶ | الفرقان | ۲۶ | الفرقان | ۲۶ | الفرقان | ۲۶ | الفرقان | ۲۶ |
| القلم | ۱۶ | الشعراء | ۱۲۰۵۱۰۵ | الشعراء | ۱۲۰۵۱۰۵ | الشعراء | ۱۲۰۵۱۰۵ | الشعراء | ۱۲۰۵۱۰۵ | الشعراء | ۱۲۰۵۱۰۵ |
| الملق | ۱۸۵۱۵ | العنكبوت | ۱۵۰۱۳ | العنكبوت | ۱۵۰۱۳ | العنكبوت | ۱۵۰۱۳ | العنكبوت | ۱۵۰۱۳ | العنكبوت | ۱۵۰۱۳ |
| رسولوں کے حالات | | الصفحة | ۸۲۵۶۵ | الصفحة | ۸۲۵۶۵ | الصفحة | ۸۲۵۶۵ | الصفحة | ۸۲۵۶۵ | الصفحة | ۸۲۵۶۵ |
| آدم علیہ السلام کی پیدائش | | الصفحة | ۲۶ | الصفحة | ۲۶ | الصفحة | ۲۶ | الصفحة | ۲۶ | الصفحة | ۲۶ |
| اور ان کا طریقہ شہر بنانا، | | النجم | ۵۲ | النجم | ۵۲ | النجم | ۵۲ | النجم | ۵۲ | النجم | ۵۲ |
| اور علم کی وجہ سے ان کا | | القمر | ۱۶۵۹ | القمر | ۱۶۵۹ | القمر | ۱۶۵۹ | القمر | ۱۶۵۹ | القمر | ۱۶۵۹ |
| شہر سے افضل بنانا، اور | | الحديد | ۲۶ | الحديد | ۲۶ | الحديد | ۲۶ | الحديد | ۲۶ | الحديد | ۲۶ |
| فرشتوں کا آپ کو سجدہ | | التحریر | ۱۰ | التحریر | ۱۰ | التحریر | ۱۰ | التحریر | ۱۰ | التحریر | ۱۰ |
| فرشتوں کا آپ کو سجدہ | | الحاقة | ۱۲۰۱۱ | الحاقة | ۱۲۰۱۱ | الحاقة | ۱۲۰۱۱ | الحاقة | ۱۲۰۱۱ | الحاقة | ۱۲۰۱۱ |
| تعمیر کرنا، ابلیس کا انکار کرنا | | نوح | ۲۸۵۱ | نوح | ۲۸۵۱ | نوح | ۲۸۵۱ | نوح | ۲۸۵۱ | نوح | ۲۸۵۱ |
| اور مردود ہونا اور نسیل | | حضرت ابرار اسم | | حضرت ابرار اسم | | حضرت ابرار اسم | | حضرت ابرار اسم | | حضرت ابرار اسم | |
| انسان کا دشمن ہونا وغیرہ | | الانعام | ۸۸۳۸۹ | الانعام | ۸۸۳۸۹ | الانعام | ۸۸۳۸۹ | الانعام | ۸۸۳۸۹ | الانعام | ۸۸۳۸۹ |
| | | الاعراف | ۸۲۵۸۰ | الاعراف | ۸۲۵۸۰ | الاعراف | ۸۲۵۸۰ | الاعراف | ۸۲۵۸۰ | الاعراف | ۸۲۵۸۰ |
| | | هود | ۸۲۵۶۵ | هود | ۸۲۵۶۵ | هود | ۸۲۵۶۵ | هود | ۸۲۵۶۵ | هود | ۸۲۵۶۵ |
| | | الحجر | ۶۶۵۵۸ | الحجر | ۶۶۵۵۸ | الحجر | ۶۶۵۵۸ | الحجر | ۶۶۵۵۸ | الحجر | ۶۶۵۵۸ |
| | | الانعام | ۸۸۳۸۹ | الانعام | ۸۸۳۸۹ | الانعام | ۸۸۳۸۹ | الانعام | ۸۸۳۸۹ | الانعام | ۸۸۳۸۹ |
| | | الاعراف | ۸۲۵۸۰ | الاعراف | ۸۲۵۸۰ | الاعراف | ۸۲۵۸۰ | الاعراف | ۸۲۵۸۰ | الاعراف | ۸۲۵۸۰ |
| | | هود | ۸۲۵۶۵ | هود | ۸۲۵۶۵ | هود | ۸۲۵۶۵ | هود | ۸۲۵۶۵ | هود | ۸۲۵۶۵ |
| | | الحجر | ۶۶۵۵۸ | الحجر | ۶۶۵۵۸ | الحجر | ۶۶۵۵۸ | الحجر | ۶۶۵۵۸ | الحجر | ۶۶۵۵۸ |
| | | الانعام | ۸۸۳۸۹ | الانعام | ۸۸۳۸۹ | الانعام | ۸۸۳۸۹ | الانعام | ۸۸۳۸۹ | الانعام | ۸۸۳۸۹ |
| | | الاعراف | ۸۲۵۸۰ | الاعراف | ۸۲۵۸۰ | الاعراف | ۸۲۵۸۰ | الاعراف | ۸۲۵۸۰ | الاعراف | ۸۲۵۸۰ |
| | | هود | ۸۲۵۶۵ | هود | ۸۲۵۶۵ | هود | ۸۲۵۶۵ | هود | ۸۲۵۶۵ | هود | ۸۲۵۶۵ |
| | | الحجر | ۶۶۵۵۸ | الحجر | ۶۶۵۵۸ | الحجر | ۶۶۵۵۸ | الحجر | ۶۶۵۵۸ | الحجر | ۶۶۵۵۸ |

| سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت |
|-------------|-----|------------------------|-----|-------------------|-----|---------------------|-----|----------------|-----|---------------------------|-----|
| الانعام | ۱۵۹ | الفجر | ۱۳ | حضرت عیسیٰ و مریم | ۸۶ | اصحاب الکہف والقیوم | ۲۲ | الفرقان | ۱ | انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم | ۵۶ |
| الاعراف | ۱۵۷ | حضرت یونس علیہ السلام | ۲۱ | البقرة | ۸۷ | الکہف | ۲۲ | الاحزاب | ۲۵ | کی نبوت کے دلائل | ۲۵ |
| الانفال | ۵۳ | الانعام | ۸۷ | ۱۳۶ | ۰ | ۲۶ | ۲۵ | سبا | ۲۸ | ۰ | ۰ |
| یونس | ۹۳ | یونس | ۹۸ | ال عمران | ۳۷ | جناب و اہل الطائفة | ۲۲ | فاطر | ۲۲ | ۰ | ۰ |
| هود | ۹۹ | الانبياء | ۸۸ | ۴۰ | ۴۲ | ۰ | ۱۰ | الفتح | ۱۰ | ۰ | ۰ |
| ۰ | ۱۱۰ | الصف | ۱۲۸ | النساء | ۱۵۹ | یس | ۱۹ | المزمل | ۱۵ | ۰ | ۰ |
| ابراہیم | ۸۱ | القلم | ۵۰ | ۱۶۳ | ۰ | بارت و مارت کا حال | ۱۰۲ | انحضرت کی نسبت | ۰ | ۰ | ۰ |
| النحل | ۱۲۲ | حضرت ادریس علیہ السلام | ۸۵ | ۱۶۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| بنی اسرائیل | ۸۵ | المائدة | ۲۶ | ۶۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۰ | ۱۰۲ | الانعام | ۸۵ | ۷۲ | ۰ | دو باغ والوں کا قصہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| الکہف | ۸۲ | مریم | ۵۷ | ۷۵ | ۰ | الکہف | ۲۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| مریم | ۵۳ | الانبياء | ۸۵ | ۷۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| طہ | ۹۸ | الصف | ۱۲۲ | ۷۸ | ۰ | مالکان باغ کا قصہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| الانبياء | ۲۹ | حضرت ابرہ | ۸۲ | ۸۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| المؤمنون | ۲۹ | التوبة | ۲۱ | ۸۵ | ۰ | القلم | ۲۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| الفرقان | ۲۹ | الانعام | ۸۲ | ۲۱ | ۰ | اصحاب رس کا حال | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| الشعراء | ۲۹ | الانبياء | ۸۲ | ۲۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| النمل | ۱۳ | ص | ۲۲ | ۲۱ | ۰ | الفرقان | ۳۹ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| القصص | ۲۸ | حضرت زکریا و یحییٰ | ۲۲ | ۲۱ | ۰ | قی | ۱۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| العنکبوت | ۲۰ | الحديد | ۲۷ | ۲۷ | ۰ | اصحاب فیل | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| السجدة | ۲۳ | الصمت | ۲۱ | ۲۷ | ۰ | الفیل | ۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| الاحزاب | ۶۹ | الانعام | ۸۵ | ۱۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| الصف | ۲۳ | التحریر | ۱۵ | ۱۲ | ۰ | انحضرت کی نبوت | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| الصف | ۲۳ | حضرت لقمان علیہ السلام | ۹۰ | ۱۲ | ۰ | عامر کے دلائل | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| الصف | ۲۳ | حضرت ایسح علیہ السلام | ۲۵ | ۱۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| الصف | ۲۳ | الانعام | ۸۶ | ۱۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| الصف | ۲۳ | ص | ۲۸ | ۱۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| الصف | ۲۳ | حضرت ذوالکفل | ۲۲ | ۱۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| الصف | ۲۳ | الانبياء | ۸۵ | ۱۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| الصف | ۲۳ | ص | ۲۸ | ۱۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| الصف | ۲۳ | حضرت عزیر علیہ السلام | ۱۰ | ۱۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| الصف | ۲۳ | البقرة | ۲۵ | ۱۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| الصف | ۲۳ | التوبة | ۳۰ | ۱۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |

| سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت |
|---------------------------|------------|-------------|------------|---------|-----------|---------|----------|---------|----------|---------|----------|
| تم السجدة | ۳۰ تا ۳۳ | البقرة | ۲۱۰ | النمل | ۸۵ تا ۸۶ | النمل | ۲۱۰ | البقرة | ۲۱۰ | البقرة | ۲۱۰ |
| محمد | ۲۶ | أل عمران | ۱۰۶ تا ۱۰۹ | قصص | ۹۹ تا ۱۰۲ | قصص | ۲۲ تا ۲۱ | النساء | ۱۹ | النساء | ۱۹ |
| ق | ۱۹ | الانعام | ۳۱ | الرعد | ۱۹ تا ۲۲ | الرعد | ۳۸ تا ۳۹ | الاعراف | ۳۰ تا ۳۶ | الاعراف | ۳۰ تا ۳۶ |
| الراقة | ۸۵ تا ۸۳ | الانعام | ۳۱ | الرعد | ۱۹ تا ۲۲ | الرعد | ۳۸ تا ۳۹ | الاعراف | ۳۰ تا ۳۶ | الاعراف | ۳۰ تا ۳۶ |
| المنفقون | ۱۱ تا ۱۰ | الانعام | ۳۱ | الرعد | ۱۹ تا ۲۲ | الرعد | ۳۸ تا ۳۹ | الاعراف | ۳۰ تا ۳۶ | الاعراف | ۳۰ تا ۳۶ |
| القيمة | ۳۰ تا ۲۹ | الانعام | ۳۱ | الرعد | ۱۹ تا ۲۲ | الرعد | ۳۸ تا ۳۹ | الاعراف | ۳۰ تا ۳۶ | الاعراف | ۳۰ تا ۳۶ |
| الفجر | ۳۰ تا ۲۶ | الانعام | ۳۱ | الرعد | ۱۹ تا ۲۲ | الرعد | ۳۸ تا ۳۹ | الاعراف | ۳۰ تا ۳۶ | الاعراف | ۳۰ تا ۳۶ |
| التكاثر | ۲ | الانعام | ۳۱ | الرعد | ۱۹ تا ۲۲ | الرعد | ۳۸ تا ۳۹ | الاعراف | ۳۰ تا ۳۶ | الاعراف | ۳۰ تا ۳۶ |
| عالم برزخ | | | | | | | | | | | |
| البقرة | ۵۲ | أل عمران | ۱۰۶ تا ۱۰۹ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ | البقرة | ۲۱۰ | البقرة | ۲۱۰ |
| أل عمران | ۱۰۶ تا ۱۰۹ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ | البقرة | ۲۱۰ | البقرة | ۲۱۰ |
| النساء | ۹۶ | هود | ۱۸ | المؤمن | ۱۵ | المؤمن | ۱۵ | الشورى | ۱۰۳ | الشورى | ۱۰۳ |
| الانعام | ۶۲ | الانعام | ۳۱ | الرعد | ۱۹ تا ۲۲ | الرعد | ۳۸ تا ۳۹ | الاعراف | ۳۰ تا ۳۶ | الاعراف | ۳۰ تا ۳۶ |
| الاعراف | ۳۰ | الاعراف | ۳۰ تا ۳۶ | الرعد | ۱۹ تا ۲۲ | الرعد | ۳۸ تا ۳۹ | الاعراف | ۳۰ تا ۳۶ | الاعراف | ۳۰ تا ۳۶ |
| المؤمنون | ۱۰۰ | ابراهيم | ۵۱ تا ۵۸ | الزخرف | ۹۶ تا ۹۹ | الزخرف | ۹۶ تا ۹۹ | الدخان | ۲۵ | الدخان | ۲۵ |
| التجدة | ۱۱ | الحجر | ۲۵ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ |
| المؤمن | ۲۹ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ |
| ق | ۳ | بنی اسرائیل | ۵۲ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ |
| قرب قیامت اور اس کے آثار | | | | | | | | | | | |
| الكهف | ۹۹ تا ۹۸ | الكهف | ۳۶ | الرحمن | ۳۶ تا ۳۷ | الرحمن | ۳۶ تا ۳۷ | الرحمن | ۳۶ تا ۳۷ | الرحمن | ۳۶ تا ۳۷ |
| الانبياء | ۹۶ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ |
| النمل | ۸۲ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ |
| الزخرف | ۶۱ | الزخرف | ۹۶ تا ۹۹ | الزخرف | ۹۶ تا ۹۹ | الزخرف | ۹۶ تا ۹۹ | الزخرف | ۹۶ تا ۹۹ | الزخرف | ۹۶ تا ۹۹ |
| الدخان | ۱۱ تا ۱۰ | الدخان | ۲۵ | الدخان | ۲۵ | الدخان | ۲۵ | الدخان | ۲۵ | الدخان | ۲۵ |
| محمد | ۱۸ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ | النمل | ۲۱۰ |
| النجم | ۵۸ تا ۵۶ | النجم | ۵۸ تا ۵۶ | النجم | ۵۸ تا ۵۶ | النجم | ۵۸ تا ۵۶ | النجم | ۵۸ تا ۵۶ | النجم | ۵۸ تا ۵۶ |
| القمر | ۱ | القمر | ۱۰۳ | القمر | ۱۰۳ | القمر | ۱۰۳ | القمر | ۱۰۳ | القمر | ۱۰۳ |
| المعارج | ۶۱ تا ۶۰ | المعارج | ۲۵ تا ۲۴ | المعارج | ۲۵ تا ۲۴ | المعارج | ۲۵ تا ۲۴ | المعارج | ۲۵ تا ۲۴ | المعارج | ۲۵ تا ۲۴ |
| نسخ سور و حشر و نشر وغیره | | | | | | | | | | | |
| البقرة | ۱۱۳ | البقرة | ۲۱۰ | البقرة | ۲۱۰ | البقرة | ۲۱۰ | البقرة | ۲۱۰ | البقرة | ۲۱۰ |
| ق | ۱۴۸ | الفرقان | ۲۲ تا ۲۳ | الفرقان | ۲۲ تا ۲۳ | الفرقان | ۲۲ تا ۲۳ | الفرقان | ۲۲ تا ۲۳ | الفرقان | ۲۲ تا ۲۳ |
| ق | ۱۴۲ | الشعراء | ۱۶ تا ۱۵ | الشعراء | ۱۶ تا ۱۵ | الشعراء | ۱۶ تا ۱۵ | الشعراء | ۱۶ تا ۱۵ | الشعراء | ۱۶ تا ۱۵ |

| آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | |
|----------|----------|--------------|----------|--------|----------|---------|-------------|---------|---------|----------|---------|----------|
| ۱۸۰/۱۴۸ | البقرة | ۱۰۰۹ | الحشر | ۷۱/۷۰ | الاحزاب | ۱۱۴/۱۱۲ | هود | ۱۹۵ | آ | ال عمران | ۲۱/۲۰ | البقرة |
| ۱۸۲/۳ | . | ۱۸ | . | ۱۳ | سبا | ۴۰ | يوسف | ۲۰۰ | . | . | ۲۵/۲۳ | . |
| ۱۸۷ | . | ۴/۲۲ | المتحنة | ۲۹ | . | ۶۷ | . | ۵/۲۱ | . | النساء | ۲۸/۲۷ | . |
| ۱۹۰/۱۸۸ | . | ۲ | الصف | ۱۰ | الناظر | ۹۰ | . | ۹/۲۶ | . | النساء | ۱۱۰/۱۰۹ | . |
| ۱۹۵/۱۹۱ | . | ۱۳ | . | ۲۹/۲۸ | . | ۲۲/۲۰ | الزمر | ۱۲/۱۱ | . | . | ۱۲۳/۱۲۲ | . |
| ۲۱۲/۲۱۱ | . | ۱۰ | الجمعة | ۱۲ | يس | ۷ | ابراهيم | ۱۴/۱۵ | . | . | ۱۲۵ | . |
| ۲۱۷ | . | ۱۰ | المنفون | ۶۱ | الصف | ۳۱ | . | ۳۲ | . | . | ۱۳۶ | . |
| ۲۲۱/۲۱۹ | . | ۹ | التغابن | ۲ | الزمر | ۹۱/۹۰ | التحل | ۳۶ | . | . | ۱۳۸ | . |
| ۲۲۲ | . | ۱۸/۱۱ | . | ۷ | . | ۹۸/۹۷ | . | ۵۹/۵۸ | . | . | ۱۵۰/۱۴۹ | . |
| ۲۲۸/۲۲۲ | . | ۳/۲ | الطلاق | ۱۰/۱۹ | . | ۲۸/۲۳ | بنی اسرائیل | ۶۵/۶۳ | . | . | ۱۵۳/۱۵۲ | . |
| ۲۳۰/۵ | . | ۱۰ | . | ۱۸/۱۴ | . | ۱۱ | . | ۷۳/۷۱ | . | . | ۱۵۸/۱۵۵ | . |
| ۲۳۱ | . | ۹۸/۲۶ | التحریم | ۳۸ | . | ۱۱۰ | الكهف | ۸۶/۸۵ | . | . | ۱۷۲/۱۶۸ | . |
| ۲۳۷ | . | ۲۰ | الزمل | ۵۵/۵۳ | . | ۵۵/۵۲ | مريم | ۹۵ | . | . | ۱۷۷ | . |
| ۲۴۲/۲۴۲ | . | ۱۰/۳۵ | الدھر | ۱۳۷/۱۳ | المؤمن | ۵۸ | . | ۱۱۲ | . | . | ۱۸۳/۱۸۰ | . |
| ۲۴۷ | . | ۲۱/۲۲ | الغزوات | ۶۰ | . | ۱۳ | طه | ۱۳۱ | . | . | ۱۸۷/۱۸۲ | . |
| ۲۷۵ | . | ۲۶/۲۲ | المطففين | ۶ | حر الجند | ۱۳۲/۱۲۹ | . | ۱۳۵ | . | . | ۲۰۰/۱۸۹ | . |
| ۲۸۲/۲۸۲ | . | ۱ | الاعلى | ۲۷۶/۲۳ | . | ۹۲/۹۳ | الانبیاء | ۲۷۱ | المائدة | ۲۰۸/۲۰۳ | . | . |
| ۲۸ | آل عمران | ۱۸۳/۱۵ | الفجر | ۱۳ | الشورى | ۳۱/۳۰ | الحج | ۱۱/۲۶ | . | . | ۲۱۶ | . |
| ۲۹۳/۲۹۳ | . | ۱۷/۳۲ | البلد | ۴۷ | . | ۳۵/۳۳ | . | ۳۵ | . | . | ۲۲۳/۲۲۲ | . |
| ۱۰۵/۱۰۳ | . | ۷/۳۲ | اليل | ۱۳۳/۱۲ | الزخرف | ۷۸/۷۷ | . | ۹۷/۸۸ | . | . | ۲۳۲ | . |
| ۱۳۰ | . | ۱۱/۲۶ | الضحى | ۱۵ | الاحقاف | ۱۰/۳۱ | المؤمنون | ۱۰۵ | . | . | ۲۳۵ | . |
| ۱۳۹ | . | ۸/۵/۲ | البينة | ۴ | محمد | ۱۴/۱۲ | النور | ۷۳/۶۸ | الانعام | ۲۳۹/۲۳۳ | . | . |
| ۱۵۶ | . | ۳/۳۱ | العصر | ۲۳/۲۱ | . | ۲۲ | . | ۱۳۰ | . | . | ۲۳۵/۲۳۴ | . |
| ۱۸۰ | . | ۲/۳۱ | القریش | ۳۳ | . | ۳۳/۳۰ | . | ۱۵۳/۱۵۲ | . | . | ۲۵۲ | . |
| ۱۰ | النساء | تراوی کابیان | | ۹ | الفتح | ۵۶ | . | ۳ | الاهراف | ۲۳۳/۲۶۱ | . | . |
| ۲۹ | . | | | ۱۰/۱۹ | الحجرات | ۲۰ | الفرقان | ۲۹ | . | . | ۲۶۵ | . |
| ۳۲ | . | ۲۳ | البقرة | ۵۲/۲۹ | التين | ۵۸/۵۲ | . | ۵۶/۵۵ | . | . | ۲۷۳/۲۶۷ | . |
| ۳۸/۳۶ | . | ۲۳/۲۲/۲۱ | . | ۵۶ | . | ۷۵/۶۳ | . | ۱۸۵ | . | . | ۲۸۱/۲۷۷ | . |
| ۵۰/۳۸ | . | ۱۰/۱۹۸ | . | ۶۲/۵۹ | الجم | ۴۰ | التحل | ۲۰۷/۱۹۹ | . | . | ۲۸۳/۲۸۲ | . |
| ۶۱/۶۰ | . | ۱۳/۳ | . | ۹ | الرحمن | ۷۷ | التقص | ۲۹۷/۳۰۳ | . | . | ۳۱ | آل عمران |
| ۹۲/۹۳/۹۲ | . | ۱۱۴ | . | ۷۴ | الواقعة | ۳۲/۲۸ | الروم | ۲۶/۲۳ | الانفال | ۳۲ | . | . |
| ۱۰۵/۱۰۳ | . | ۱۳۰ | . | ۸/۷ | الحديد | ۱۲ | لقمن | ۶ | . | . | ۹۵/۹۲ | . |
| ۱۰۷ | . | ۱۵۰ | . | ۱۹۳/۱۴ | . | ۱۵/۱۳ | . | ۲۱ | التوبة | ۹۷ | . | . |
| ۱۱۲ | . | ۱۵۲/۱۵۲ | . | ۲۵/۲۱ | . | ۱۹/۱۷ | . | ۱۲۳/۱۱۹ | . | . | ۱۰۲/۱۰۲ | . |
| ۱۳۵ | . | ۱۵۹ | . | ۲۸ | . | ۳۳ | . | ۳ | يونس | ۱۳۷/۱۳۶ | . | . |
| ۱۴۰ | . | ۱۷۰/۱۶۸ | . | ۱۱ | المجادلة | ۲۱ | الاحزاب | ۳ | هود | ۱۴۰/۱۵۷ | . | . |
| ۱۴۸ | . | ۱۷۷/۱۷۴ | . | ۷ | الحشر | ۳۲/۳۱ | . | ۱۱۲/۱۱۱ | . | . | ۱۹۰/۱۸۲ | . |

| سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت |
|-------------|-----|-------------|-------|-----------|-----|-----------|-----|-------------|-------|
| المائدة | ۲ | بنی اسرائیل | ۳۹۳۲۶ | الفاطر | ۱۰ | الفاطر | ۱۰ | بنی اسرائیل | ۳۹۳۲۶ |
| • | ۸ | • | ۱۱۰ | • | ۲۶ | • | ۱۱۰ | • | ۱۱۰ |
| • | ۲۲ | الکہف | ۲۸۶۲۳ | الزمر | ۳ | الزمر | ۳ | الکہف | ۲۸۶۲۳ |
| • | ۲۶ | • | ۵۷ | • | ۷ | • | ۵۷ | • | ۵۷ |
| • | ۸۷ | مریم | • | • | ۸ | • | ۵۹ | مریم | • |
| • | ۹۱ | طہ | • | • | ۵۳ | • | ۱۱۱ | طہ | • |
| • | ۱۰۰ | • | • | • | ۴۵ | • | ۱۳۱ | • | • |
| • | ۲۱ | الحج | • | تم السجدة | ۳۷ | تم السجدة | ۳۷ | الحج | • |
| • | ۶۸ | • | ۲۵۰۱۵ | الزخرف | ۲۶ | الزخرف | ۲۶ | • | • |
| • | ۹۳ | • | ۳۸ | محمد | ۳۸ | محمد | ۳۸ | • | • |
| • | ۱۳۱ | المؤمنون | • | الحجرات | ۱۲ | الحجرات | ۱۲ | المؤمنون | • |
| • | ۱۵۱ | • | • | • | ۱۷ | • | • | • | • |
| الاعراف | ۳۳ | النور | • | قی | ۲۸ | قی | ۲۸ | النور | • |
| • | ۵۶ | • | ۱۷۷ | الذہریت | ۵۱ | الذہریت | ۵۱ | • | • |
| • | ۱۸۰ | • | ۲۱ | التجر | ۳۲ | التجر | ۳۲ | • | • |
| الانفال | ۲۷ | • | ۲۳ | الرحمن | ۹ | الرحمن | ۹ | • | • |
| • | ۳۷ | • | ۲۸ | الحمد | ۲۳ | الحمد | ۲۳ | • | • |
| التوبة | ۳۲ | • | ۳۳ | المجادلة | ۹ | المجادلة | ۹ | • | • |
| یونس | ۱۲ | • | ۵۵ | • | ۱۳ | • | ۵۵ | • | • |
| • | ۶۰ | الفرقان | • | المتخة | ۱ | المتخة | ۱ | الفرقان | • |
| • | ۲ | • | ۱۹ | • | ۱۰ | • | ۱۹ | • | • |
| • | ۱۰۰ | • | ۷۲ | • | ۱۳ | • | ۷۲ | • | • |
| • | ۲۰ | النمل | • | • | ۲ | • | • | النمل | • |
| • | ۸۵ | القصص | • | الجمعة | ۵ | الجمعة | ۵ | القصص | • |
| • | ۱۱۲ | • | ۷۷ | الطلاق | ۱ | الطلاق | ۱ | • | • |
| یوسف | ۸۷ | العنکبوت | • | التحریم | ۱ | التحریم | ۱ | العنکبوت | • |
| الرعد | ۲۵ | الروم | • | المعارج | ۲۶ | المعارج | ۲۶ | الروم | • |
| ابراهيم | ۳ | • | ۳۹ | الجن | ۱۸ | الجن | ۱۸ | • | • |
| • | ۷ | لقمن | • | المدثر | ۶ | المدثر | ۶ | لقمن | • |
| الحجر | ۸۸ | • | ۲۱ | القیمة | ۱۶ | القیمة | ۱۶ | • | • |
| النمل | ۲۳ | • | ۳۳ | الدھر | ۲۲ | الدھر | ۲۲ | • | • |
| • | ۵۲ | السجدات | • | النزھت | ۳۶ | النزھت | ۳۶ | السجدات | • |
| • | ۹۲ | الاحزاب | • | المطففين | ۳ | المطففين | ۳ | الاحزاب | • |
| • | ۹۳ | • | • | • | ۱۳ | • | • | • | • |
| • | ۱۰۷ | • | • | • | ۳۰ | • | • | • | • |
| • | ۱۱۶ | • | • | البروج | ۱۰ | البروج | ۱۰ | • | • |
| بنی اسرائیل | ۲۳ | • | • | الفجر | ۲۰ | الفجر | ۲۰ | بنی اسرائیل | • |

| سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت |
|-------------------------|-----|------------------------|-----|----------------------|---------|------------------|-------|---------------------|------|
| النساء | ۸۰ | النساء | ۲۳ | البقرة | ۲۳۲۵۲۳۸ | التوبة | ۱۳۱ | القدر | ۵۲۱ |
| اجماع کا مجتہد ہونا | | " | ۱۶۶ | " | ۲۳۶۵۲۳۲ | " | ۱۲۱ | سائل حج و بیان کعبہ | |
| البقرة | ۱۲۳ | البقرة | ۷۵ | النساء | ۲۱۰۳ | " | ۲۹ | و شرمکے | |
| النساء | ۱۱۵ | الانفال | ۷۵ | " | ۲۵۵۱۹ | " | ۲۱۵۳۶ | | |
| قیاس صحیح مطابق کتاب | | باب چہارم | | " | ۱۲۷ | " | ۷۲۱۷۳ | البقرة | ۱۲۴ |
| سنت کا مجتہد ہونا | | متفرقات | | النور | ۲ | النحل | ۲۶ | " | ۱۵۸ |
| الحشر | ۲ | عذاب برزخ | | " | ۲۶ | الحج | ۲۰۱۳۹ | " | ۱۹۱ |
| شریعت سے استہزا کرنے پر | | ابوہیم | ۲۷ | القصص | ۲۷ | الاحزاب | ۶۲ | " | ۲۰۳۶ |
| ومید | | المؤمن | ۲۶ | الاحزاب | ۲۷ | محمد | ۴ | العرن | ۹۷ |
| المائدة | ۵۷ | شفاعت کا ذکر | | " | ۲۷ | الحشر | ۱۰۳۵ | المائدة | ۲۰۱ |
| التوبة | ۶۶ | سائل لعان | | المتحنة | ۱۰ | المتحنة | ۱۱ | " | ۹۷ |
| علم کے پھانے پر وعید | | البقرة | ۲۵۵ | الطلاق | ۷۳ | سائل بیع و تجارت | | الحج | ۲۷ |
| العرن | ۱۸۷ | النور | ۹۳ | سائل لعان | | وکب حلال | | النمل | ۹۱ |
| کن عورتوں تکاح حرام ہے | | البقرة | ۸۵ | سائل ایلاء و نظار | | البقرة | ۱۹۸ | القصص | ۵۷ |
| سب بیویوں میں برابرگی | | بنی اسرائیل | ۷۹ | سائل ایلاء و نظار | | سائل بیع و تجارت | | التین | ۳ |
| رکنے کا بیان | | مریہ | ۸۷ | البقرة | ۲۲۶ | وکب حلال | | النور | ۳۷ |
| النساء | ۱۲۹ | الغبا | ۲۸ | النور | ۹۳ | نذر فی بیل اشہ | | سجد قبا کا بیان | |
| رضاعت کا بیان | | الضحیٰ | ۵ | المجملہ | ۲۳۶ | سائل بیل اشہ | | التوبة | ۱۱۰ |
| طلاق بالتمتع کا بیان | | حرف کثر کا بیان | | سائل قسم و کفارة قسم | | سائل بیل اشہ | | زکوٰۃ و صدقات اور | |
| البقرة | ۲۲۱ | الکوشر | ۱ | سائل قسم و کفارة قسم | | سائل بیل اشہ | | ان کے مصارف | |
| سب بیویوں میں برابرگی | | عالت نزع میں ایمان | | سائل حلال و حرام | | سائل بیل اشہ | | البقرة | ۲۱۵ |
| رکنے کا بیان | | مقبول نہیں | | سائل حلال و حرام | | سائل بیل اشہ | | " | ۲۶۷ |
| النساء | ۱۲۹ | النساء | ۱۸۰ | سائل حلال و حرام | | سائل بیل اشہ | | " | ۲۶۱ |
| رضاعت کا بیان | | شرک کی مغفرت نہیں ہوگی | | سائل حلال و حرام | | سائل بیل اشہ | | الانعام | ۱۲۱ |
| البقرة | ۲۳۳ | النساء | ۲۸ | سائل حلال و حرام | | سائل بیل اشہ | | التوبة | ۶۰ |
| الاحقاف | ۱۵ | " | ۱۱۶ | سائل حلال و حرام | | سائل بیل اشہ | | النور | ۵۶ |
| طلاق بالتمتع کا بیان | | النساء | ۱۱۶ | سائل حلال و حرام | | سائل بیل اشہ | | الفرقان | ۶۷ |
| البقرة | ۲۲۹ | النساء | ۱۱۶ | سائل حلال و حرام | | سائل بیل اشہ | | المدہ | ۳۹ |
| حد و تعزیرات | | النساء | ۱۱۶ | سائل حلال و حرام | | سائل بیل اشہ | | الدھر | ۹۱ |
| حد زنا | | النساء | ۱۱۶ | سائل حلال و حرام | | سائل بیل اشہ | | سائل صیام و احکام | |
| النور | ۲ | النساء | ۱۱۶ | سائل حلال و حرام | | سائل بیل اشہ | | و بیان لیلۃ القدر | |
| حد زنا | | النساء | ۱۱۶ | سائل حلال و حرام | | سائل بیل اشہ | | البقرة | ۱۲۵ |
| النور | ۲ | النساء | ۱۱۶ | سائل حلال و حرام | | سائل بیل اشہ | | " | ۱۸۷ |
| حد زنا | | النساء | ۱۱۶ | سائل حلال و حرام | | سائل بیل اشہ | | الدخان | ۵۳ |
| النور | ۲ | النساء | ۱۱۶ | سائل حلال و حرام | | سائل بیل اشہ | | | |

| سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت | سورة | آیت |
|---|---------|-------------|----------|-------------------|----------|-------------------|-----|-------------------|-----|
| البقرة | ۲۵۵-۲۵۸ | البقرة | ۱۴۹، ۱۴۸ | البقرة | ۱۱۳ | البقرة | ۲۱۴ | البقرة | ۲۱۴ |
| العنكبوت | ۱۳۰-۱۳۱ | النساء | ۹۲ | النساء | ۱۱۸، ۱۲۱ | النساء | ۱۳۴ | النساء | ۱۳۴ |
| التدر | ۲۹ | المائدة | ۳۵ | المائدة | ۱۲۵ | المائدة | ۵۲ | المائدة | ۵۲ |
| شراب منزبر و خمر و مردار وغیره حرام میں | | البقرة | ۲۹ | البقرة | ۲۹ | البقرة | ۳۸ | البقرة | ۳۸ |
| | | الانعام | ۱۳۵، ۱۳۱ | الانعام | ۱۲۵ | الانعام | ۱۳۴ | الانعام | ۱۳۴ |
| | | الاعراف | ۳۲ | الاعراف | ۱۰۶ | الاعراف | ۵۲ | الاعراف | ۵۲ |
| البقرة | ۲۱۹ | البقرة | ۱۸۸ | البقرة | ۱۱۳ | البقرة | ۲۶ | البقرة | ۲۶ |
| المائدة | ۹۰-۹۱ | المائدة | ۳۲ | المائدة | ۱۱۳ | المائدة | ۲۶ | المائدة | ۲۶ |
| | | سود حرام ہے | | سود حرام ہے | | سود حرام ہے | | سود حرام ہے | |
| | | | | قصص و خون کا بیان | | قصص و خون کا بیان | | قصص و خون کا بیان | |
| | | | | | | | | | |

شُرکِ ناقابلِ معافی گناہ ہے۔

اس سے بچنے کیلئے فوری طور پر چند حوالہ جات نوٹ فرمائیں۔

شُرکِ عظیم ترین ظلم اور گمراہی ہے۔ (لقمان آیت ۱۳)۔ شُرک کرنے والے کو اللہ ہر گز معاف نہیں کرے گا۔ (النساء آیت ۱۱۶، ۴۸) شُرک کرنے والے کے تمام نیک اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔ (الزمر آیت ۲۵، الانعام آیت ۸۸) شُرک کرنے والے پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کر دی۔ (المائدہ آیت ۷۲) مشرک کے حق میں کسی کی دعا قبول نہیں کی جاتی۔ اور جو مشرک کے لئے جان بوجھ کر دعا کرتا ہے وہ اللہ کا نافرمان ہے۔ (التوبہ آیت ۱۱۳، ۱۱۴)

اللہ کو پکارنا عبادت ہے اور غیر اللہ کو (جو فوت ہو چکے ہیں) پکارنا شُرک ہے اور فوت شدہ بندے کسی کی دعا و پکار کو نہیں سنتے (المومن آیت ۶۰)۔ الاحقاف آیت ۶، ۵۔ فاطر آیت ۱۳، ۱۴، ۲۰، ۲۲۔ المومن آیت ۶۵۔ یونس آیت ۱۰۶، ۱۰۷۔ الشعراء آیت ۲۱۳۔ الجن آیت ۱۸۔ النحل آیت ۲۱، ۲۰۔ بنی اسرائیل آیت ۵۶، ۵۷۔ الفرقان آیت ۳۔ یاسین آیت ۷۳، ۷۵۔ الحج آیت ۷۳، ۷۴۔ الاعراف آیت ۱۹۴، ۱۹۵ تا ۱۹۷۔ الرعد آیت ۱۳)۔ موت کے وقت غیر اللہ کو پکارنے والوں کی حالت کا بیان۔ (الاعراف آیت

(۳۷، ۳۸۔ الانعام آیت ۹۳، ۹۴۔)

اللہ کے سوا جن کو پکارا جا رہا ہے وہ روزِ قیامت ان کو پکارنے والوں کے دشمن ہو جائیں گے اور ان کے پکارنے کو سننے سے بے خبر ہونے کا عذر بیان کریں گے اس وقت ان کو پکارنے والے شرمندہ ہو جائیں گے اور ان کو دوزخ میں ڈال دیا جائے گا (النحل آیت ۸۶۔ البقرہ آیت ۲۵۹۔ الکہف آیت ۲۲ تا ۲۹۔ المائدہ آیت ۱۶۶، الانعام آیت ۹۳)

اللہ تعالیٰ نے سب انسانوں کی زندگی اور موت کے لئے کیا پروگرام مقرر کر رکھا ہے

(البقرہ آیت ۲۸۔ الاعراف آیت ۲۵۔ الحج آیت ۶۵۔ المؤمنون آیت ۱۵، ۱۶۔ الجاثیہ آیت ۴۷۔ العنکبوت آیت ۵۔ ان آیات میں بتایا گیا ہے انسان مرنے کے بعد قیامت سے پہلے جسمانی طور پر زندہ نہیں ہوگا خواہ کوئی نبی ہو ولی اللہ ہو یا شہید ہو۔ شہید کے زندہ ہونے کے بارے میں جو قرآن کریم بیان کرتا ہے وہ دراصل روحانی و برزخی زندگی ہے نہ کہ جسمانی۔)

قرآن میں انبیاء کی موت کا ذکر

جناب یعقوبؑ کی موت کا ذکر (البقرہ آیت ۱۳۳) جناب سلیمانؑ کی موت کا ذکر (سبا آیت ۱۴) جناب یحییٰؑ کی موت کا ذکر (مریم آیت ۱۵) جناب عیسیٰ علیہ السلام کی موت کا ذکر (مریم آیت ۳۳) جناب ابراہیمؑ اپنی موت کا اعلان خود کرتے ہیں (الشعراء آیت ۸۱)

محمد رسول اللہ بھی اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ اسی زندگی اور موت کے پروگرام میں شامل ہیں اللہ تعالیٰ آپ کی موت کا ذکر قرآن میں بار بار فرماتا ہے۔ (الانبیاء آیت ۳۴۔ الزمر آیت ۳۰، ۳۱۔ ال عمران آیت ۱۴۴)

مرنے کے بعد روحانی برزخی زندگی کا بیان (الانفال آیت ۵۰، النحل آیت ۳۲، الواقعة آیت ۹۳ یا سین آیت ۲۶، ۲۷۔ نوع آیت ۲۶۔ المؤمن آیت ۴۶۔)

علم غیب کے بارے میں چند قرآنی حوالے

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا (ہود آیت ۳۱، ۳۲، ۳۳۔ یوسف آیت ۳، ۱۰۲۔ الرعد آیت ۱۰۔ ال عمران آیت ۳۶۔ الانعام ۵۰، ۵۹۔ توبہ آیت ۹۳۔ النحل آیت ۷۷۔ فاطر آیت

۳۸۔ الجمعہ آیت ۹۔ القصص آیت ۲۲) (الاعراف ۱۸۸)

غیر اللہ کے نام کی نذر و نیاز دینا شرک ہے (البقرہ آیت ۱۷۴۔ المائدہ آیت ۳)

قرآن کریم کے حوالے سے چند مزید مشرکانہ عقائد کی نشان دہی

فوت شدہ بندے کو اپنا سفارشی سمجھ کر پکارنے والے مشرک ہیں۔ (یونس آیت

۱۸۔ مریم آیت ۸۲۔ الزمر آیت ۳۔ الاحقاف آیت ۲۸)

بندوں کو اللہ کی ذات کا حصہ بنانا اور ایسا عقیدہ رکھنا سخت ترین شرک ہے۔ (الزحرف

آیت ۱۶۔ المائدہ آیت ۱۷۔ مریم آیت ۸۸ تا ۹۱)

مشرک سے اکیلے اللہ کا ذکر ہوتے برداشت نہیں ہوتا (الزمر آیت ۲۵)

اللہ تعالیٰ کیلئے بیٹا اور بیٹیاں قرار دینا شرک اور کفر ہے (التوبہ آیت ۳۰، ۳۱)

ایمان والے صرف اللہ سے شدید محبت کرتے ہیں جبکہ مشرک مخلوق سے اللہ جیسی

محبت کرتے ہیں (البقرہ آیت ۱۶۵)

مال و دولت کو ہی سب کچھ سمجھنے والے مشرک ہیں (الکہف آیت ۳۲ تا ۴۵)

زندگی اور موت کو اللہ تعالیٰ نے امتحان کے لئے تخلیق کیا ہے (الملک آیت ۲) زمین

اور آسمان اور اس میں موجود تمام چیزیں تمام انسانوں کیلئے پیدا کی گئیں ہیں نہ کہ کسی ایک

خاص فرد کے لئے (الکہف آیت ۷۔ الانعام آیت ۱۶۵۔ البقرہ آیت ۲۲۔ ابراہیم آیت

۳۲ تا ۳۳)

انبیاء اور محمد رسول اللہ تمام انسان کی جنس سے تعلق رکھتے تھے (بنی اسرائیل آیت ۹۳ تا

۹۵۔ ابراہیم آیت ۱۱۔ انبیاء آیت ۳۳۔ المؤمنون آیت ۳۳، ۳۴۔ الشعراء آیت ۱۵۴، ۱۸۶۔ الکہف

آیت ۱۱۹، حم السجدہ آیت ۶)

اللہ نے محمد رسول اللہ کو اور نہ کسی اور فرد کو کائنات پر مختارِ کل نہیں بنایا۔ (بنی اسرائیل آیت

۴۲، ۴۳، ۱۱۱۔ الفرقان آیت ۲، ۳۔ الحدید آیت ۵۔ الرحمن آیت ۲۹۔ الاعراف آیت

۵۳۔ المائدہ آیت ۷۔ انبیاء آیت ۲۲، ۲۳۔ المؤمنون آیت ۹۱۔ الزمر آیت

۲۹، ۳۶، ۳۷۔ یوسف آیت ۲۰، ۳۹۔ الروم آیت ۲۸۔ فاطر آیت ۲، ۳، ۴، ۱۴، ۲۷، ۴۱۔ النحل

آیت ۷۹۔ الملک آیت ۶۷۔ الانعام آیت ۱۷۔ الشعراء آیت ۱۲، ۴۹، ۵۰)

محمد ﷺ کے مختارِ کل ہونے کی نفی میں قرآنی حوالہ جات۔

کسی کو عذاب دینے کے فیصلے کا اختیار آپ ﷺ کو نہ تھا (الانعام آیت ۵۷، ۵۸) ہدایت دینے کا اختیار بھی آپ ﷺ کو نہیں تھا (البقرہ آیت ۲۷۲۔ القصص آیت ۵۶۔ الاعراف آیت ۱۸۸) معجزہ لانا آپ (ﷺ) کے اختیار میں نہ تھا (الانعام۔ ۳۵) محمد رسول اللہ ﷺ کسی پر محافظ نہیں بنائے گئے (الانعام آیت ۱۰۴۔ الغاشیہ آیت ۲۲، ۲۱۔ النساء آیت ۸۰۔ الشوریٰ آیت ۶۔ فاطر آیت ۸) فدیہ لے کر مشرک قیدیوں کو معاف کرنے کا اختیار آپ ﷺ کو نہ تھا (الانفال آیت ۶۷۔ ۶۸) رسول اللہ ﷺ کو اپنے قریبی مشرک رشتے داروں کیلئے دعا مانگنے کا اختیار بھی نہیں دیا گیا (التوبہ آیت ۸۰۔ ۱۱۳) اور آپ ﷺ کو منافق کی نماز جنازہ پڑھنے سے بھی روک دیا گیا۔ التوبہ آیت ۸۴۔ المنافقون آیت ۶) رسول اللہ ﷺ کو ان شاء اللہ کہے بغیر کسی کام کا وعدہ کرنے کا بھی اختیار نہ تھا۔ (الکہف آیت ۲۳، ۲۴) فرشتے رسول اللہ ﷺ کی خواہش پر نہیں اترتے تھے (مریم آیت ۶۴) جو بات اللہ ظاہر کرنا چاہے نبی ﷺ کو وہ بات پوشیدہ رکھنے کا اختیار نہیں تھا۔ (الاحزاب آیت ۳۷) رسول اللہ ﷺ کو اپنی کسی بیوی کو خوش کرنے کے لئے کوئی چیز اپنے اوپر حرام کر دینے کا اختیار بھی نہ تھا (تحریم آیت ۱۔ المجادلہ آیت ۴) جو آپ ﷺ کی طرف ہدایت کے لئے متوجہ ہو اس سے منہ موڑنے کا آپ ﷺ کو اختیار نہیں تھا۔ (عبس آیات ۱۲ تا ۱۴) اللہ کے سامنے پوری مخلوق مجبور ہے۔ (بنی اسرائیل آیت ۷۵۔ الزمر آیت ۱۳، ۱۹۔ المؤمن آیت ۱۸۔ المنافقون آیت ۶۔ فاطر آیت ۱۵۔ الرحمان آیت ۲۹۔ الجن آیت ۲۲۔ النباء آیت ۳۷، ۳۸۔ الانبیاء آیت ۴۲) انسان کو وہی ملے گا جس کے لئے وہ عمل کرے گا (النجم آیت ۱۰۱۔ البقرہ آیت ۱۳۳، ۱۳۹، الزمر آیت ۶۹، ۷۰۔ حم السجدہ آیت ۴۶۔ الشوریٰ آیت ۱۵) اللہ پاک نے ہمارا نام مسلمان رکھا ہے لہذا فرقہ نہ بنائیں (البقرہ آیت ۱۳۲۔ الحج

آیت ۷۸۔ السجدہ آیت ۳۳۔ الاعمران آیت ۱۰۵)
 جنت کی نعمتیں لازوال ہیں اور ہمیشہ کی کامیابی ہے (الاعمران آیت ۱۵۔ الزحرف
 آیت ۷۱۔ محمد آیت ۱۵۔ القف آیت ۱۲۔ الدھر آیت ۱۲، ۱۳، ۱۹)
 دوزخ کی آگ اور سزائیں بہت خطرناک ہیں (النساء آیت ۱۴۔ ابراہیم آیت
 ۱۷۔ الکھف آیت ۲۹۔ الحج آیت ۲۲۔ الفرقان ۱۳، ۱۴۔ الاحزاب ۶۲ تا ۶۶۔ فاطر آیت
 ۳۶۔ المؤمن آیت ۴۹۔ الدخان آیت ۲۳ تا ۲۸)
 عقل و فکر سے کام نہ لینے والوں کے بارے میں قرآن کا فیصلہ (الملک آیت
 ۱۰۔ السجدہ آیت ۲۲۔ التکویر آیت ۲۷، ۲۸۔ بنی اسرائیل آیت ۹)



نَقَضَهُمْ مِيثَاقَهُمْ لَعْنَهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهَا
 توڑنے ان | عہد ان | ہم نے لعنت کی اور بنا دیا ہم نے | دلوں ان | سخت | وہ بدل دیتے ہیں | الفاظ | سے | موقع محل اس

ان کے اپنے عہد کو توڑ دینے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں

سات منزلوں پر مشتمل لفظی اور رواں ترجمہ والا قرآن کریم
 حاصل کرنے کیلئے مع ڈاک خرچ 500 روپے ارسال فرمائیں
 اور گھر بیٹھے قرآنی الفاظ کے معانی کا علم حاصل کریں۔
 پرچے حل کر کے سند حاصل کریں

رابطہ کیلئے: قرآن سوسائٹی پاکستان

جلاپور جٹاں (گجرات) 0300-6268174

THE WORLD IS OUR CLASSROOM

كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۗ أُولَٰئِكَ يَأْسُ كِي آتِيوں کو جھٹلائے۔ ان کو ان کے نصیب کا لکھا
 يَتَّيَّنُوا لَهُمْ صِيبًا ۗ وَمِنْ أَلْفِ مِائَةٍ نَضْرِبُهُمْ صِيبًا ۗ وَإِذَا جَاءَهُمْ رُسُلُنَا
 يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۗ قَالُوا مَا كُنَّا لِنَدْعُوهُ قَالُوا أَتَىٰ آلَ الْفِرْيَافِ
 أَتَىٰ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿٣٧﴾

کہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ وہ (اب) کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ ہم سے
 (کہاں) غائب ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ بیشک وہ کافر تھے ﴿37﴾

نمونہ C-3
 صفحات 824
 سائز 23 x 36

ترجمہ فتح محمد خان جالندھری

قرآن
 سوسائٹی
 پاکستان

کی طرف سے شائع کردہ تمام قرآن مجید مخیر حضرات کے مالی تعاون سے ہدیہ لاگت سے بھی آدھے ہدیہ پر مہیا کئے جاتے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اللہ تعالیٰ کے کلام سے فائدہ اٹھائیں۔ آپ بھی اس عظیم تحریک میں حصہ لیکر فائدہ اٹھائیں۔

الفلق 173 (پھٹنا۔ دن کا آغاز) الناس 174 (نسل آدم) 880

پارہ 30 عَمْرٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ① مِنْ سَرِّ مَا خَلَقَ ② وَمِنْ سَرِّ غَاسِقِ

کہو کہ میں صبح کے مالک کی غنا مانگتا ہوں۔ ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔ اور شب تاریک

اِذَا وَقَبِ ③ وَمِنْ سَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ④ وَمِنْ سَرِّ حَاسِدِ

کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے۔ اور کندوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے۔

اِذَا حَسَدًا ⑤

اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے۔

ترجمہ: فتح محمد خان جالندھری

سائز 20 x 30

صفحات 880

8

B-2

قرآن کریم ملنے کے پتہ جات

=====

جنرل مشینری کارپوریشن

{ خورشید احمد }

50 عمر مارکیٹ نزد گورنمنٹ ٹیکنالوجی

کانجریلوے روڈ = لاہور

042-37651400

042-37660636

فون:

قرآن سوسائٹی پاکستان

{ ناصر محمود غنی }

جلال پور جٹاں (گجرات)

موبائل: 0300-6268174

053-3598460

053-3023665

فون:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سرٹیفکیٹ



رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف سندھ

Ref.: _____

Date 11-05-07

میں نے اس قرآن کو حرفاً بحرفاً بغور پڑھا ہے۔ اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے عربی متن میں کوئی کمی بیشی اور کتابت میں کوئی غلطی نہیں ہے۔



حافظ شفیق احمد خان

(رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف حکومت سندھ)

الکتاب

کامل کتاب

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ (15)

یقیناً ہمیں اس ذکر (قرآن) کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں

الْهُدَى

کامل ہدایت

لَا رَيْبَ

شک سے پاک

الْقُرْآنُ

بار بار پڑھا جانے والا (قرآن)

الْكَلَامُ

خاص (اللہ) کا کلام

النُّورُ

سراپا نور

ذِكْرُ الْعَالَمِينَ

تمام عوالم کی نصیحت

عَلِيٌّ

بلند مرتبہ

الْفُرْقَانِ

حق اور باطل میں فرق کرنے والا

شِفَاءٌ

شفافہ (امریکان والوں کیلئے)

مَوْعِظَةٌ

نصیحت والی (کتاب)

مُبْرَكٌ

بابرکت

حَبْلِ اللَّهِ

اللہ کی رسی

حِكْمَةٌ

حکمت دینے والی

حَكِيمٌ

حکمت و دانائی والا

مُهَيِّمِنَا

نگرانی کرنے والا

وَحْيٍ

خاص اللہ کی باتیں

الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ

بالکل سیدھا راستہ

الْبَيَانِ

حق کو واضح کرنے والی

نَبَأٍ عَظِيمٍ

بڑی خبر بتانے والا

أَحْسَنَ الْحَدِيثِ

خوبصورت کلام

التَّنْزِيلِ

تھوڑا تھوڑا نازل ہونے والا

آيَاتٍ مُحْكَمَاتٍ

اللہ کے واضح احکامات

أَحْسَنَ تَفْسِيرًا

بہترین انداز میں بات کو کھولنے والی کتاب

عَرَبِيٍّ مُبِينٍ

واضح عربی زبان

مُتَشَابِهًا

ملنے جلتے مضامین

الْعُرْوَةِ الْوُثْقَى

مضبوط سہارا

الْحَقُّ

کامل سچ

آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ

روشن احکام یا نشانیاں

يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

اللہ کی طرف سے نصیحت کو سمجھنے کیلئے آسان (کتاب)

ذِكْرِي

نصیحت

لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ

اس کی مثل کوئی نہیں لاسکتا

هُوَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ

قرآن لوگوں کی جمع کی ہوئی تمام چیزوں سے بہتر ہے

الْمُنَادِ

خاص اعلان کرنے والا

الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ

پہنچانے والی حجت

سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي

قرآن کی سات آیات جو بار بار پڑھی جاتی ہیں

بُشْرَى

خوشخبری دینے والا

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِ

اس کے کلمات کو بدل نہیں جاسکتا

| | | |
|--|---|---|
| <p>الْحُكْمُ (5/44)</p> <p>فیصلہ کرنے والا</p> | <p>كِتَابٌ مَسْطُورٌ فِي رَقٍ مَّنْشُورٍ (32/37)</p> <p>لکھی ہوئی کتاب کھلے صفحات میں</p> | <p>سَبِيلُ اللَّهِ (3/13)</p> <p>اللہ کا راستہ</p> |
| <p>الْقَصَصُ الْحَقُّ (3/62)</p> <p>سچے واقعات</p> | <p>الْحَدِيثُ (3/23)</p> <p>خاص (اللہ) کی باتیں</p> | <p>فَضْلُ اللَّهِ (24/14)</p> <p>اللہ کا فضل</p> |
| <p>لَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا (18/27)</p> <p>(ہدایت کیلئے) قرآن کے سوا کہیں پہلو نہیں مل سکتی</p> | <p>صُحُفٍ (80/13)</p> <p>الہامی اوراق</p> | <p>مُطَهَّرَةٌ (80/14)</p> <p>پاکیزہ</p> |
| <p>عَزِيزٌ (41/41)</p> <p>زبردست (کلام)</p> | <p>أَمْرٌ (65/5)</p> <p>(اللہ کا) حکم</p> | <p>بَيِّنَةٌ (2/27)</p> <p>روشن نشانیاں</p> |
| <p>نِعْمَةُ اللَّهِ (5/7)</p> <p>اللہ تعالیٰ کا انعام</p> | <p>كِتَابٌ مَّكْنُونٌ (56/73)</p> <p>بہت محفوظ کتاب</p> | <p>زَادَتْهُمْ إِيمَانًا (15/89)</p> <p>ایمان میں اضافہ کرنے والا</p> |
| <p>الْكَوْثَرُ (108/1)</p> <p>(خیر میں) کثرت دلانے والا</p> | <p>فَصَلَتْ (41/3)</p> <p>خوب کھول کر بیان کرنے والا</p> | <p>تَبْصِرَةٌ (50/8)</p> <p>آنکھیں کھول دینے والا</p> |
| <p>الْعَظِيمُ (15/87)</p> <p>عظیم، بہت بڑا</p> | <p>قِيَمًا (18/2)</p> <p>مضبوط، سیدھی راہ</p> | <p>بَلَاغٌ (15/52)</p> <p>بھیجا ہوا</p> |
| <p>الرُّوحُ (42/52)</p> <p>سچائی کی قوت</p> | <p>نَزِيرٌ (41/4)</p> <p>(عذاب سے) ڈرانے والا</p> | <p>بِالصِّدْقِ (39/32)</p> <p>سراسر صداقت</p> |
| <p>عَجَبًا (72/1)</p> <p>خوبصورت</p> | <p>تَذَكُّرَةً (75/56)</p> <p>نسیحت نامہ</p> | <p>بِزُهْرَانٍ (4/174)</p> <p>دلیل</p> |
| <p>لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ قَوْلًا ثَقِيلًا (73/5)</p> <p>باطل نہ اس کے آگے سے داخل ہو سکتا ہے اور نہ پیچھے سے (41/41)</p> | | |
| <p>كَرِيمٌ (56/37)</p> <p>عزت والا</p> | <p>رَحْمَةً (10/57)</p> <p>خیر میں اضافہ کرنے والا</p> | <p>عَدْلٌ (2/125)</p> <p>انصاف کرنے والا</p> |
| <p>بَشِيرٌ (41/4)</p> <p>خوشخبری دینے والا</p> | <p>قَوْلٍ فَضْلٍ (76/13)</p> <p>فیصلہ کن کلام</p> | <p>الْعِلْمُ (3/60)</p> <p>خاص علم</p> |
| <p>تَمَّتْ كَلِمَةٌ (6/73)</p> <p>تکمیل شدہ کلام</p> | <p>مَاهُوَ بِالْهَزْلِ (86/14)</p> <p>فضول کلام سے پاک</p> | <p>هُدًى لِلنَّاسِ (2/185)</p> <p>تمام انسانوں کیلئے ہدایت</p> |



زر تعاون 75 روپے